بسم اللہ الرحمن الرحیم
مفاتیح الجنان
بمعہ اردو ترجمہ
Etrat Foudation(PDF)
حسن انتظام: تنظیم غلامان العمران لاہور پاکستان

فہرست مفاتیح الجنان

فہرست باقیات الصالحات

فضائل سُورۂ یٰسٓ

مفتاح النجاح سے فضائل سُورۂ یٰسٓ نقل کیے گئے ہیں کہ جو شخص خدا کی خوشنودی کے لیے سُورۂ یٰسٓ پڑھے تو خداتے تعالیٰ اسے بارہ ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا جب یہ سُورت کسی مریض کے پاس پڑھی جائے تو اس کے ہر حرف کے بدلے دس فرشتے اس کے سامنے صف بستہ ایستادہ ہو کر اس کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اس کے قبض رُوح کے وقت حاضر رہتے ہیں اس کے جنازے کے ساتھ چلتے ہیں، اس پر نماز پڑھتے اور اس کے دفن میں شریک رہتے ہیں۔ اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورۂ یٰسٓ پڑھے تو رضوان جنّت کا سبزآب لا کر اسے دیتا ہے جسے وہ سیر ہو کر پیتا ہے۔ وہ اپنی قبر سے سیراب ہی اُٹھے گا اور نبیوں کے کسی حوض کا محتاج نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ وہ حالت سیرابی میں داخل جنّت ہوگا۔ منقول ہے کہ سُورۂ یٰسٓ اپنے پڑھنے والے کو دُنیا و آخرت کی بھلائی عنایت کرے گی، قیامت کی ہولناکی اور دُنیا کی بلاؤں سے اس کو بچائے گی نیز ہر شر کو اس سے دُور کرے گی اور اس کی ہر حاجت کو بر لائے گی۔ سُورۂ یاسین کے پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سُورۃ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلائے گی۔ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سُورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کرے گا اور اس کو ان مردگان کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص دن کے وقت سُورۂ یاسین پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور رزق سے نوازا جائے گا۔ جو شخص سونے سے پہلے یہ سُورۃ پڑھے تو خداوند کریم اس کو ہر آفت سے اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کے لیے اس پر ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خدا اس کو جنّت میں داخل فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾

یاسین۔ پُر حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) بے شک تم ضرور پیغمبروں میں سے ہو۔ سیدھے راستے پر (قائم) ہو

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

یہ (قرآن) بڑے غالب مہربان خدا کا نازل کردہ ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے پس بے خبر ہیں۔ یقیناً ان میں بہتوں

عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۷﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ

پر حق واضح ہو چکا پر وہ ایمان نہ لائیں گے بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں تو وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں

مُقْمَحُونَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

پس انہوں نے سر اٹھا رکھے ہیں۔ ہم نے ان کے آگے اور ان کے پیچھے دیوار کھڑی کر دی تو ہم نے انہیں ڈھانپ دیا پس وہ کچھ نہیں

يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ

دیکھتے اور ان پر برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے بس آپ اسی کو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾ إِنَّا

ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت مانے اور بے دیکھے ہی خدا سے ڈرے تو اسے بخشش اور باعزت اجر کی نوید دے دیں یقیناً ہم

نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ وہ لوگ پہلے کر چکے اور ان کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک نمایاں پیشوا میں

مُبِينٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

گھیر دیا ہے اور ان کے لیے بستی (انطاکیہ) والوں کی مثال بیان کریں جب ان کے پاس رسول آئے جب ہم نے ان کی طرف

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ

دو رسول بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تب ہم نے ان کو تیسرے سے قوت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ان لوگوں نے کہا

إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ

تم بھی تو ہمارے جیسے آدمی ہو اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں کیا تم نرا جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ

ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام تو بس پیام پہنچا دینا ہے وہ بولے ہم نے تمہیں بدشگون پایا اگر تم باز نہ آئے

لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۚ

تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں دردناک عذاب پہنچے گا وہ بولے تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ

کیا نصیحت کو برا سمجھتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ

اے لوگو ان رسولوں کی پیروی کرو ہاں ان کی پیروی کرو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور ہدایت یافتہ ہیں مجھے کیا ہوا ہے

لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت نہ کروں اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے کیا میں اس کے سوا کچھ معبود بناؤں کہ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ

دے تو نہ ان کی شفاعت کام آئے نہ وہ مجھے چھڑا سکیں تب یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا میری مانو

اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں (قوم نے اسے مار ڈالا تو) کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم جان لیتی

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں شامل کر دیا اس شہید کے بعد ہم نے اس کی قوم پر سے لشکر نہ اتارا

مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

نہ ہم اتارنے والے تھے نہیں تھی وہ مگر ایک چنگھاڑ جس سے وہ بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ڱ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے آیا انہوں نے دیکھا

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر دیں جو ان کی طرف لوٹنے والی نہیں البتہ وہ سب اکٹھے ہمارے سامنے حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ښ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

ہوں گے اور مردہ زمین بھی ان کے لیے ایک نشان ہے جسے ہم نے زندہ کیا ہم نے اس سے غلہ نکالا تو وہ اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے جاری کیے

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

تاکہ وہ زمین کے پھلوں میں سے کھائیں جسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا تو کیا وہ شکر نہیں کرتے پاک ہے وہ ذات جس نے سب

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جن کو زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے جن کو وہ نہیں جانتے اور رات بھی ان کے

الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَٰلِكَ

لیے ایک نشان ہے کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں چلے جاتے ہیں اور سورج اپنے مدار پر چلتا رہتا ہے یہ بڑے علم و غلبے والے

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾

کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کی ہیں کہ آخر کو کھجور کی سوکھی ٹہنی کا سا ہو جاتا ہے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ

نہ سورج کو یارا ہے کہ چاند کو جا لے اور نہ رات دن پر سبقت کر سکتی ہے اور یہ سب اپنے اپنے مدار میں

يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا

چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لیے ایک نشان یہ ہے کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا اور ہم نے ان

لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿۴۳﴾

کے لیے کشتی کی مانند ہی چیزیں بنائیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی ان کا فریادرس ہوگا نہ وہ بچ سکیں گے

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت کریں ایک وقت تک فائدہ پہنچائیں اور جب ان سے کہا جائے کہ ڈرو اس عذاب سے جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو وہ توجہ نہیں دیتے اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آئی مگر یہ کہ

مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے دیے ہوئے سے خرچ کرو تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۴۷﴾

کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم نہیں ہو مگر کھلی گمراہی میں۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو یہ انتظار نہیں کرتے مگر ایک سخت

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

آواز کا جو ان کو آپکڑے گی اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے پس نہ وہ وصیت کر سکیں گے نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ

يَرْجِعُونَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۵۱﴾ قَالُوا

سکیں گے اور صور پھونک دیا جائے گا تو وہ اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے وہ کہیں گے

يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۲﴾ إِنْ

ہائے ہماری تباہی ہمیں کس نے ہماری خوابگاہ سے اٹھا دیا یہ ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا وہ نہ

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

ہوگی مگر ایک سخت آواز تو اسی وقت وہ سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا

شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اس کا جو تم کرتے رہے بے شک آج اہل جنت دل بہلانے میں لگے

فَاكِهُونَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيهَا

ہیں وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اس میں ان

فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿۵۷﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا

کیلئے میوے ہیں اور جو کچھ بھی وہ طلب کریں (ان پر) مہربان خدا کی طرف سے سلام آئے گا حکم ہوگا اے گنہگارو آج تم الگ

الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ

ہو جاؤ اے اولادِ آدم میں نے تمہیں حکم نہ دیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا کہ ضرور وہ تمہارا کھلا

عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۶۰﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا کہ یہی سیدھا راستہ ہے اور اس نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ

كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۶۳﴾ اصْلَوْهَا

کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا آج اس

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۶۴﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کرتے تھے آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے تو ان کے ہاتھ ہم سے کلام

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں ناپید کر دیتے پھر وہ رستے

الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

کی طرف دوڑتے تو کہاں دیکھ پاتے اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں ہی میں ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ آگے جا

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۸﴾ وَمَا

سکتے نہ پیچھے مڑ سکتے اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں تو اسے کمزور خلقت میں پھیر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں اور ہم نے

عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنۢبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا

اپنے نبی کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کے شایان ہے یہ کتاب تو نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اسے ڈرائیں جو زندہ ہو

وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا

اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق

أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَ

میں سے ان کے لیے مویشی بنائے جن کے وہ مالک ہیں اور ہم نے چوپاؤں کو ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے بعض ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں

لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

اور ان کے لیے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے خدا کے علاوہ معبود بنا لیے شاید کہ

لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا

ان سے مدد پائیں وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور یہ کافر ان کے لشکر ہیں جو حاضر کیے جائیں گے تو ان کی

يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

باتیں تمہیں غمزدہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے

مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي

اسے نطفے سے پیدا کیا پھر اچانک وہ ہمارا ہی کھلا مقابل بن گیا ہے اور ہمارے لیے مثال بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کون

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

ہڈیوں کو زندہ کرے جب گل سڑ گئیں کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا

عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾

ہے جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ بنائی کہ تم فوراً ہی اس سے آگ روشن کرتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم ۚ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسے اور لوگوں کو پیدا کرنے پر قادر نہیں ؟ ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا واقف کار

الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي

ہے۔ یہی تو اس کا حکم ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرے تو کہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

فضائل سورۂ رحمٰن

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ سورۂ رحمٰن کی تلاوت ہرگز ترک نہ کرو۔ کیونکہ یہ منافقوں کے دلوں میں نہیں اترتی۔ روزِ قیامت یہ سورت ایک خوبصورت شخص کی شکل میں اور عمدہ ترین خوشبو کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں آکے کھڑی ہوگی کہ وہاں اس سے نزدیک تر کسی کا مقام نہ ہوگا۔ تب خدائے تعالیٰ فرمائے گا کہ کون تجھے اپنی دُنیاوی زندگی میں پڑھتا رہا ہے؟ یہ کہے گی وہ فلاں فلاں شخص ہے اور اسی لمحہ ان اشخاص کے چہرے روشن ہو جائیں گے۔ اس وقت خدائے تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس جس کی چاہو شفاعت کرو لیں وہ اتنے لوگوں کی شفاعت کریں گے کہ کوئی باقی نہ رہے گا۔ جس کی شفاعت وہ کریں گے۔ پھر خدا ان سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرنے والے لوگوں سے کہے گا۔ کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں چاہو رہو سہو۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن پڑھے پس جب وہ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن پر پہنچے تو کہے: لا بشیء من الائک رب اکذب۔ اگر کوئی شخص رات کو یہ سورۃ پڑھے اور اسی رات مر جائے تو وہ شہید قرار پائے گا اسی طرح اگر دن کو پڑھے اور مر جائے تو بھی شہید کی موت مرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے شروع، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

بڑا مہربان (خدا)، اسی نے قرآن سکھایا اسی نے انسان کو پیدا کیا اسے بات کرنا سکھایا سورج اور چاند حساب سے

بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾

چلتے ہیں زمین پر پھیلنے والی بیلیں اور درخت اسے سجدہ کرتے ہیں خدا نے آسمان کو اونچا بنایا اور ترازو کو قائم کیا

اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ

کہ تم تولنے میں بے انصافی نہ کرو اور انصاف سے وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو اور اسی نے خلق

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِیْهَا فَاکِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کے لیے زمین بنائی کہ جس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جس کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور غلہ بھوسے والا اور خوشبودار

وَالرَّیْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ کَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

پھول تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

اور جنات کو آگ کے شعلے سے بنایا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہی دونوں مشرقوں

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾

اور دونوں مغربوں کا رب ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس نے دو سمندر جاری کیے جو ملے ہوتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

ان کے درمیان آڑ ہے کہ تجاوز نہیں کر سکتے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان سمندروں سے موتی اور مونگے

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ

نکلتے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور سمندر میں چلنے والی پہاڑوں کی طرح اونچی کشتیاں

كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ

اسی کی ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے جو بھی زمین پر ہیں ان سب کو فنا ہے صرف تمہارے رب

رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي

کی ذات باقی رہے گی جو عزت و کرامت والا ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے جو آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

ہیں اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر آن نئی شان میں ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ

اے دونوں گروہو عنقریب ہم تمہاری طرف متوجہ ہوں گے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے گروہ جن و انس اگر آسمانوں

الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا

اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ تم کہیں نہ جا سکو گے مگر یہ کہ وہاں بھی اسی

تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

کی سلطنت ہوگی تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے تم دونوں پر (قیامت میں)

مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا تو تم اسے بچا نہ سکو گے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پھر جب آسمان پھٹ

السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح ہو جائے گا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پس اس دن کسی کے

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

گناہ کے بارے میں کسی جن اور انسان سے نہیں پوچھا جائے گا تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس دن مجرم اپنی صورتوں

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

سے پہچانے جائیں گے اور انہیں پیشانی بالوں اور پاؤں سے پکڑا جائے گا تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا مجرم لوگ انکار کیا کرتے تھے وہ آگ اور کھولتے پانی میں چکر لگاتے پھریں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور جو اپنے رب کے سامنے پیشی سے ڈرے اس کے لیے دو باغ ہیں تو اے جن وانس تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے دونوں باغ ہرے بھرے سایہ دار ہیں تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ

جاری ہیں تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں تو اے جن و

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ

انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ ایسے بستروں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے پھل

دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

قریب تر ہیں تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں نیچی نظروں والی بیویاں ہیں جن کو ان سے پہلے کسی جن اور انسان نے

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

چھوا تک نہیں تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے گویا وہ یاقوت اور مونگا ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے نیکی کا بدلہ نیکی کے سوائے کچھ اور نہیں ہوتا تو اے جن وانس تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور ان دونوں کے سوا اور بھی دو باغ ہیں تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ

وہ دونوں باغ گہرے سبز ہیں تو اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں تو اے جن وانس

الآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے — ان میں کھجوریں انار اور دوسرے پھل ہیں — تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

کو نہ مانو گے — ان میں خوبصورت نیک سیرت بیویاں ہیں — تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے — وہ حوریں ہیں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

جو خیموں میں ٹھیرائی ہوئی ہیں — تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے — ان جنتیوں سے پہلے ان حوروں کو کسی

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ

جن و بشر نے ہاتھ نہیں لگایا — تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے — وہ سبز قالینوں اور نفیس بستروں پر تکیے لگائے

وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

ہوئے ہوں گے — تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے — تمہارے رب کا نام بڑا بابرکت ہے

ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

جو عظمت و بزرگی کا مالک ہے

فضائل سورۂ واقعہ

روایت ہوئی ہے کہ عبداللہؓ ابن مسعود جس بیماری میں فوت ہوئے اس دوران میں خلیفہ عثمانؓ ان کی بیمار پرسی کے لیے آئے۔ انہوں نے ابن مسعودؓ سے پوچھا آپ کو کس سے شکایت ہے؟ جواب دیا: اپنے گناہوں سے، پوچھا: کس چیز سے شکایت ہے؟ کہا اپنے پالنے والے کی رحمت کی، پھر کہا کہ آپ کے لیے طبیب بلاؤں؟ کہا: طبیب ہی نے بیمار کیا ہے۔ مزید کہا کہ آپ کو مال دیئے جانے کا حکم صادر کروں؟ کہا جب میں محتاج تھا تو نہیں دیا اور اب مجھے اس کی حاجت نہیں تو دیتے ہو۔ خلیفہ عثمانؓ کہنے لگے کہ وہ مال آپ کی لڑکیوں کو دیئے دیتا ہوں، ابن مسعودؓ کہنے لگے کہ میں نے ان کو سورۂ واقعہ تعلیم کر دی ہے۔ پس وہ تمہارے مال کی محتاج نہ رہیں گی۔ میں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے تو اس کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۂ واقعہ پڑھے تو وہ خداوند عالم کے حضور

اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ تاباں ہوگا۔ نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بہشت اور بہشت کی نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو وہ ہر رات سُورۂ واقعہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝۲ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝۳ إِذَا

جب قیامت واقع ہو جائے گی اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں وہ کسی کو پست کسی کو بلند کرے گی جب

رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝۴ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۝۶ وَكُنْتُمْ

زمین بڑے زور سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ چکنا چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝۷ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝۸ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ

تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں نامہ لینے) والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے اور بائیں طرف والے کیا ہی بدبخت

مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝۹ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝۱۰ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝۱۱ فِي

ہیں بائیں طرف والے اور آگے رہنے والے آگے ہی رہنے والے ہیں وہی خدا کے نزدیک ہیں وہ

جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۝۱۲ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝۱۳ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝۱۴ عَلٰى سُرُرٍ

راحت بخش باغوں میں ہیں بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے وہ جڑاؤ

مَّوْضُونَةٍ ۝۱۵ مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝۱۶ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝۱۷

تختوں پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے سدا جوان لڑکے ان کے آگے پیچھے پھرتے ہوں گے

بِأَكْوَابٍ وَّأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝۱۸ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝۱۹ وَ

جن کے پاس ساغر صراحیاں اور شفاف شراب کے جام ہوں گے جس سے نہ ان کو سر درد ہوگا نہ مدہوش ہوں گے اور

فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝۲۰ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۱ وَحُورٌ عِينٌ ۝۲۲ كَأَمْثَالِ

ان کے دل پسند میوے اور پھل اور ان کے پسندیدہ پرندوں کا گوشت اور بڑی آنکھوں والی گوری بیویاں جیسے

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝۲۳ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا

چھپا کر رکھے ہوئے موتی یہ نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے وہاں وہ کوئی بے ہودہ اور گناہ کی بات

وَّلَا تَأْثِيمًا ۝۲۵ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝۲۶ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝۲۷

نہ سنیں گے مگر یہ کہ ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں اور داہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے

فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ ﴿۲۸﴾ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ ﴿۲۹﴾ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ﴿۳۰﴾ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ ﴿۳۱﴾ وَ

وہ بے کانٹے کی بیریوں میں اور تہ بہ تہ کیلوں میں اور لمبی چھاؤں اور چھلکتے ہوئے پانی اور

فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾ إِنَّا

بہت سے پھلوں میں ہوں گے جو نہ ختم ہوں گے نہ کوئی روک ہوگی وہ اونچے بستروں پر ہوں گے یقینا

أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِأَصْحَابِ

ہم نے ان عورتوں کو خصوصاً بنایا تو ان کو باکرہ رکھا ہم عمر اور محبت والی بیویاں کہ جو دائیں طرف

الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿۴۰﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ

والوں کے لیے ہیں ان میں بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور بڑا ہی گروہ پچھلے لوگوں سے ہوگا اور بائیں طرف والے کیا ہی برے ہیں

مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿۴۲﴾ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ﴿۴۳﴾ لَا بَارِدٍ

بائیں طرف والے جلانے والی آگ اور کھولتے پانی میں ہوں گے اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا

وَلَا كَرِيمٍ ﴿۴۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى

اور نہ مفید ہوگا بے شک وہ اس سے پہلے بڑے خوشحال تھے اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار

الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا

کرتے تھے اور کہتے تھے جب ہم مر کے خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے

لَمَبْعُوثُونَ ﴿۴۷﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۴۸﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوعُونَ

جائیں گے اور کیا ہمارے باپ دادا بھی کہہ دو کہ پہلے پچھلے سب کے سب ایک مقررہ دن پر

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿۵۱﴾ لَآكِلُونَ

ضرور ہی جمع کیے جائیں گے پھر تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو ضرور ہی تھوہر

مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿۵۳﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ

کے درخت میں سے کھاؤ گے پس اس سے اپنے پیٹ بھرو گے اس کے ساتھ کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمِ ﴿۵۴﴾ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿۵۵﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ

پیو گے جو تم شدید پیاسے اونٹ کی طرح پیو گے یہی قیامت کے دن ان کی تواضع ہے ہم نے

خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿۵۷﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿۵۸﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ

تمہیں پیدا کیا تو کیوں تم تصدیق نہیں کرتے بتاؤ تو جو نطفہ تم گراتے ہو کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا

نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۶۰﴾ عَلَىٰ

ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے ہی تم میں موت مقرر کی اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ

أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ

تم جیسے اور پیدا کر دیں اور تمہیں ان صورتوں میں ڈھال دیں جن کو تم جانتے ہی نہیں بے شک تم اپنی پہلی پیدائش کو

الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۲﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿۶۳﴾ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ

جانتے ہی ہو تو کیوں غور نہیں کرتے بتاؤ تو جو کچھ تم بوتے ہو کیا اسے تم اگاتے ہو یا

نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿۶۵﴾ إِنَّا

ہم اگانے والے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے چورا کر دیں تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پہ

لَمُغْرَمُونَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۶۷﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿۶۸﴾

چٹی پڑ گئی بلکہ ہم تو بے نصیب رہ گئے ذرا بتاؤ کہ جو پانی تم پیتے ہو

أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم اتارنے والے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنائیں

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿۷۰﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿۷۱﴾ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا

تو تم کیوں شکر نہیں کرتے ذرا بتاؤ تو جو آگ تم روشن کرتے ہو کیا وہ درخت (لکڑی) تم نے پیدا کیا

أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے اسے یاد دہانی اور مسافروں کے فائدے کے لیے بنایا پس اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۷۴﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿۷۵﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ

عظیم رب کی پاکی بیان کرو تو مجھے قسم ستاروں کے منازل کی اور تم سمجھو تو یقیناً یہ ایک بہت

عَظِيمٌ ﴿۷۶﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿۷۷﴾ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿۷۸﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾

بڑی قسم ہے بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے جو محفوظ کتاب میں ہے اس کو نہیں چھوتے مگر پاک لوگ

تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُونَ

یہ سب جہانوں کے رب کی طرف سے نازل ہوا تو کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرتے ہو اس میں اپنا

رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿۸۳﴾ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ

حصہ یہی رکھتے ہو جو اسے جھٹلاتے ہو جب جان حلق تک آجاتی ہے تو اسے روک کیوں نہیں لیتے اور تم اس وقت پڑے

تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ

دیکھا کرتے ہو ہم اس (مرنے والے) کے تم سے بھی قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے اگر تم خدا کے مملوک

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

نہیں تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ تم روح کو لوٹا لیتے اگر سچے ہو تو اگر وہ (مرنے والا) مقربین

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾

میں سے ہو تو اس کے لیے راحت خوشبودار پھول اور نعمت کا باغ اور اگر وہ نیک بخت لوگوں میں سے ہے

فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾

تو اے رسول وہ نیک بختوں کی طرف سے تمہیں سلام کہے گا اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے

فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾

تو اس کیلئے کھولتا ہوا پانی ہے اور داخل جہنم کیا جانا بے شک یہ بات مزور یقینی ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

تو اے رسول تم اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرو

فضائل سورۂ جمعہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہمارے شیعوں میں سے ہر مومن و مومنہ پر واجب ہے کہ وہ ہر جمعرات کی نماز ظہر میں سورۂ جمعہ و سورۂ اعلیٰ پڑھے اور ہر جمعہ کی ظہر میں سورۂ جمعہ و سورۂ منافقون کی تلاوت کرے۔ جو شخص ایسا کرے گویا اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی مثل عمل کیا اور حق تعالےٰ کے ذمے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

خدا کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے کہ وہ بادشاہ پاک ذات غالب بڑا حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

وہی تو ہے جس نے امی لوگوں میں انہی میں سے رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے سامنے آیتیں پڑھتا انہیں پاک کرتا

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝٢ وَآخَرِينَ

اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے — اور ان لوگوں

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٣ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

کی طرف جو ابھی ان سے نہیں ملے اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے — یہ اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہے عطا کرے

يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ

اور اللہ تو بڑے فضل والا ہے — جن لوگوں کو توریت دی گئی پھر انہوں نے اس کا حق ادا نہ کیا

يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ

ان کا حال اس گدھے جیسا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے آیاتِ الٰہی کو

اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝٥ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ

جھٹلایا اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا — کہہ دو کہ اے یہودیو اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ لوگوں میں سے تمہی خدا

أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ

کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو — اگر تم سچے ہو — اور وہ کبھی موت

أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝٧ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي

کی تمنا نہ کریں گے ان کرتوتوں کے باعث جو آگے بھیج چکے ہیں اور خدا ظالموں کو جانتا ہے کہہ دو کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو

تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وہ تمہیں ضرور پیش آنی ہے — پھر تم ہر چھپی کھلی چیز کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٨ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جو تم کیا کرتے تھے — اے ایمان والو جب روز جمعہ نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے

فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٩

تو اللہ کے ذکر (نماز) کے لیے دوڑو اور لین دین چھوڑ دو — یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا

پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں منتشر ہو جاؤ — اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو — اور خدا کو کثرت

اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝١٠ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ

سے یاد کرو — تاکہ تم کامیابی حاصل کرو — اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا کھیل دیکھیں تو ادھر چلے جائیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ جائیں

قَآئِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

کہہ دو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ سودا اور کھیل سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رازق ہے

فضائل سورۂ ملک

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے نماز واجب میں سورۂ ملک پڑھے تو وہ صبح ہونے تک خدا کی امان میں رہے گا۔ نیز قیامت میں بھی خدا کی امان میں ہوگا۔ حتیٰ کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص بے خبری میں کسی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھ گیا اور اس نے وہاں سورۂ ملک پڑھی۔ تب اس نے ایک آواز سنی جس نے کہا کہ یہ نجات دینے والی سورت ہے۔ پس اس نے یہ کیفیت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے بیان کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ واقعاً یہ سورت قبر کے عذاب سے نجات دینے والی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

بڑا بابرکت ہے وہ خدا جو مختار کل ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون حسن عمل والا ہے اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے وہی ہے جس نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى

تہہ در تہہ سات آسمان بنائے کہ تو اس رحمٰن کی بنانے میں کوئی خامی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا تجھے کوئی خرابی

مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾

دکھائی دیتی ہے پھر بار بار نظر اٹھا تیری نظر تھک کر ناکام تیری طرف پلٹ کے آجائے گی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو چمکتے تاروں سے سجایا اور انہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا اور ان کے لیے دہکتی آگ

عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ

کا عذاب تیار کیا اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے جب

اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۗ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا

اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا شور سنیں گے وہ جوش میں ہوگی کہ شدت غضب سے پھٹ پڑے گی جب کوئی گروہ اس میں

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا

ڈالا جائے گا تو دوزخ کا نگران ان سے پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی نذیر نہ آیا وہ کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والے آئے پر ہم نے

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

انہیں جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں اور کہیں گے کاش ہم سنتے یا عقل سے

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١

سے کام لیتے تو آج اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے تو دوزخیوں کے لیے رحمت سے دوری ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

بے شک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے تم اپنی بات چھپاؤ یا اسے

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

ظاہر کرو بے شک خدا دلوں کی باتیں بھی خوب جانتا ہے کیا وہ نہیں جانتا کہ جس نے پیدا کیا اور وہ باریک بین اور

الْخَبِيْرُ ۝١٤ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا

خبردار ہے وہی (خدا) ہے جس نے زمین تمہارے تابع کر دی تو اس کے راستوں میں چلو اور اللہ کے رزق میں سے

مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝١٥ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ

کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے کیا تم آسمان والے (رب) سے اس بارے میں بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں زمین

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝١٦ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ

میں دھنسا دے اور وہ لرزنے لگے یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ آسمان والا رب تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

تو عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو مجھ سے ان کا انکار کیسا (خطرناک)

نَكِيْرِ ۝١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

رہا اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ان کے اوپر پرندے پر پھیلائے اور کبھی سمیٹے ہوتے انہیں رحمٰن کے سوا کوئی

الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۢ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ

خدا ہی نہیں تھامے رہتا یقیناً وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے سوائے خدا کے ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری نصرت

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ

کرے ہاں تو اس بات میں کافر محض دھوکے میں پڑے ہیں یا ایسا کون ہے جو تمہیں رزق دے جب اللہ

اَمْسَكَ رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی

اپنا رزق روک لے بلکہ وہ سرکشی اور حق سے دوری میں پھنسے ہوئے ہیں کیا وہ جو منہ کے بل اوندھا چلے وہ ٹھیک راستے پر ہے

اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے پر چلتا ہے کہہ دو وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ

آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا

وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا

اور اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا کہہ دو اس

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ

کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں پھر جب وہ اسے قریب آتے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے

كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ

بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا یہی (قیامت) ہے جسے تم بار بار طلب کرتے تھے کہہ دو ذرا بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے

وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا کہہ دو وہی رحمٰن ہے

اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾

ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ

کہہ دو بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو پھر کون ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا

مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾

لائے

فضائل سُورۂ نبأ

شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص لگاتار ہر روز سُورۂ نبأ پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبۃ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کرے گا۔ شیخ طبرسی نے مجمع البیان میں اُبی بن کعب سے روایت کی ہے کہ حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ نے فرمایا، جو شخص سُورۂ نبأ ہر روز پڑھے۔ خدا روزِ قیامت اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کریگا واضح رہے کہ روایاتِ اہلبیتؑ میں وارد ہوا ہے کہ نبأ عظیم سے مراد ولایت ہے اور حضرت امیرالمؤمنینؑ ہی نبأ عظیم کا مصداق ہیں آپ ہی کشتیٔ نوحؑ اور باب اللہ ہیں؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا

یہ باہم کیا سوال پوچھ رہے ہیں ایک بڑی خبر کے متعلق کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں عنقریب

سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ

ضرور جان لیں گے پھر عنقریب ضرور جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہ بنایا اور پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّجَعَلْنَا

اس کی میخیں اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا اور رات کو

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا

پردہ قرار دیا اور دن کو روزی کمانے کا وقت ٹھیرایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان)

شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ

بنا دیے اور ہم نے چمکتا چراغ (سورج) بنایا اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا تاکہ اس سے

بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ

غلّہ اور سبزہ اگائیں اور گھنے گھنے باغات بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے جس دن صور میں

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹ وَّسُيِّرَتِ

پھونکا جائے گا تو تم گروہ کے گروہ چلے آؤ گے اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلائے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲

جائیں گے تو وہ ریت بن جائیں گے بے شک دوزخ گھات لگائے ہوئے ہے جو سرکشوں کا ٹھکانہ ہے

لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ

وہ مدتوں اس میں پڑے رہیں گے اس میں وہ ٹھنڈک پائیں گے نہ پانی لیکن کھولتا پانی اور

غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا

پیپ یہ ہے ان کے کیے کا بدلہ یقیناً وہ کسی حساب کا خوف نہ رکھتے تھے انہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ

آیتوں کو بری طرح جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز گن کر لکھی ہوئی ہے اب چکھو مزا کہ ہم تمہارے لیے عذاب

اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

ہی بڑھائیں گے بے شک پرہیزگاروں کی بڑی کامیابی ہے باغات ہیں اور انگور اور نوجوان ہم عمر بیویاں

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

اور چھلکتے ہوئے جام وہ نہ فضول بات سنیں گے نہ جھٹلائے جائیں گے یہ بدلہ ہوگا تمہارے رب کی طرف سے

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

کافی عطا جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے رحمٰن جس سے بات کرنے کا انہیں اختیار نہیں

خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

ہوگا جس دن جبرئیل کھڑے ہوں گے اور صف بستہ فرشتے کوئی بول نہیں سکے گا مگر وہ جسے رحمٰن نے اذن

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

دیا اور اس نے درست بات کہی وہ دن حق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے حضور ٹھکانہ بنا لے

مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

بے شک ہم نے تم لوگوں کو ایک جلد آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن آدمی وہ دیکھے گا جو اپنے ہاتھوں آگے بھیجا

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو جاتا۔

فضائل سورۂ اعلیٰ و سورۂ شمس

شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فرض نماز یا مستحب نماز میں سورۂ اعلیٰ کی تلاوت کرے تو روز قیامت اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے

چاہے اس میں داخل ہو جا۔ مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت نقل ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص سورۂ شمس پڑھے تو گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا ہے۔ جن پر سورج اور چاند کی روشنی پڑتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾

(اے رسولؐ) اپنے بلند تر رب کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور سنوارا اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی

وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ﴿٦﴾

اور جس نے سبز چارہ اگایا پھر اس کو خشک سیاہی مائل کر دیا ہم تمہیں ایسا پڑھا دیں گے کہ بھولو گے نہیں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ

مگر جو اللہ چاہے بے شک وہ ہر عیاں و نہاں کو جانتا ہے اور ہم تمہیں آسانی کی توفیق دیں گے تو جہاں

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾

تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ سمجھ جائے گا اور اس سے دور رہے گا بڑا بدبخت

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا بے شک کامیاب ہوا

مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾

جو پاکیزہ ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ

حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے بے شک یہ بات پہلے صحیفوں میں بھی ہے ابراہیمؑ

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ

قسم سورج اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی جب اسے چمکا دے اور رات کی

اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا

جب اسے چھپالے اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا اور جان کی اور جس نے اسے

سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ

درست کیا پھر اس کی اچھائی برائی اسے سمجھا دی بے شک کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا اور یقیناً

خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾

ناکام ہوا جس نے اسے آلودہ کیا ثمود نے سرکشی سے (رسول کو) جھٹلایا جب ان میں سے بڑا بدبخت اٹھا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۥ فَدَمْدَمَ

تو خدا کے رسول (صالح) نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے پانی کو چھیڑنا پس انہوں نے اسے جھٹلایا اور ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

تو خدا نے اس گناہ پر انہیں ہلاک کیا اور مٹا ڈالا اور اسے ان کے انتقام کا کوئی ڈر نہیں

فضائل سورۂ قدر و سورۂ زلزال

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص نماز فریضہ میں سورۂ قدر پڑھے تو خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی یہ ندا دے گا کہ اے شخص تیرے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب تو عمل میں نئی زندگی کا آغاز کرے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جس نے چار مرتبہ سورۂ زلزال پڑھی تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے ختم قرآن کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾

یقیناً ہم نے قرآن شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شب قدر تو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں فرشتے اور جبرئیل بحکم خدا ہر

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

کام کے بارے میں احکام لے کر آتے ہیں وہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ

جب زمین بڑے زور سے لرزنے لگے گی اور زمین اپنے اندر کی چیزیں نکال پھینکے گی اور ایک انسان

الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿۵﴾

کہے گا اسے کیا ہوا ہے اس دن وہ سب گزری باتیں بتا دے گی کیونکہ اسے تمہارے رب نے حکم دیا ہوگا

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اس دن لوگ گروہ در گروہ قبروں سے نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿۸﴾

وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہو وہ بھی اسے دیکھ لے گا

فضائل سورۂ عادیات

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص یہ سورہ مسلسل پڑھتا رہے تو وہ قیامت میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿۳﴾ فَأَثَرْنَ بِهِ

قسم دوڑنے والے گھوڑوں کی جو ہنکارتے اور سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو دھاوا بولتے ہیں تو گرد و غبار اڑاتے

نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿۵﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿۶﴾ وَإِنَّهُ

ہیں پھر دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں بے شک آدمی ضرور اپنے رب کا ناشکرا ہے اور یقیناً

عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿۷﴾ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿۸﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ

وہ خود ہی اس پر گواہ ہے اور بے شک وہ حب مال میں بڑھا ہوا ہے تو کیا وہ نہیں جانتا کہ

إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے اور سینوں کی چھپی باتیں کھول دی جائیں گی بے شک اس دن ان کا رب

يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ ﴿١١﴾

ان سے خوب واقف ہوگا

فضائل سورہ کافرون، نصر، توحید، فلق، ناس

بہت سی حدیثوں میں سورۂ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت آئی ہے اور اس کو پڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورۂ توحید کا پڑھنا تہائی قرآن کے مساوی ہے۔ جب کہ سورۂ نصر کا فریضہ و نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمنوں پر فتح و نصرت پانے کا موجب ہے۔ جو شخص سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کے گھر سے نکلے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص سوتے میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ

(اے رسول) کہہ دو اے کافرو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس

مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا

کی میں کرتا ہوں اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں

أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ

(اے رسول) جب خدا کی مدد اور فتح آجائے اور تم دیکھو کہ لوگ گروہ در گروہ دین میں داخل ہو

اللّٰہِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ

رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بھی کرو اور اس سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا معاف

تَوَّابًا ﴿۳﴾

کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾

(اے رسول) کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

(اے رسول) کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے مالک کی اس کی پیدا کی ہوئی ہر چیز کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ

وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

چھا جائے اور پھونک کر گرہیں لگانے والیوں کی برائی سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ

(اے رسول) کہو پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود کی وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾

ڈالنے چھپ جانے والے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

جنوں اور انسانوں میں سے

فضائل آیۃ الکرسی

اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو کتاب ہذا کے حاشیے پر درج کیے گئے ہیں اور یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

① ہر فرض نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔
② اسے ہر روز صبح وشام پڑھنا چور ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔
③ ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے۔ بلکہ جن وانس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔
④ اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ کھیت چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہوگی
⑤ اگر آیت الکرسی لکھ کر دکان میں رکھی جائے تو اس میں خیر وبرکت کا ذریعہ بنے گی۔
⑥ اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے، اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھ لے تو بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔
⑦ ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي

اللہ نہیں کوئی خدا سوا اس کے جو زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا اس پر نہ غنودگی غالب ہوتی ہے اور نہ نیند اس کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے ہاں سفارش کرے؟

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

وہ جانتا ہے اُسے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں ذرا بھر بھی حاوی نہیں

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا

ہیں مگر وہ جتنا چاہے اس کی کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے، ان دونوں

يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَبَيَّنَ

کی حفاظت اُسے گراں نہیں گزرتی اور وہ اونچا ہے بہت بڑا دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الگ ہو کر نمایاں ہو چکی ہے اس کے بعد جو باطل کی طاقت کے ماننے سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ

رسی تھام لی جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اللہ سننے والا ہے خوب جاننے والا اللہ سرپرست ہے اُن کا

آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ

جو ایمان لائے وہ اُنہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا اُن کی سرپرست

الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

باطل قوتیں ہیں کہ وہ اُنہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف لے جاتی ہیں یہ ہیں آگ میں جانے والے

النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

لوگ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مفاتیح الجنان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِّذِکْرِہٖ وَخَلَقَ الْاَشْیَاءَ نَاطِقَۃً

تعریف اس خدا کے لیے ہے جس نے حمد کو اپنے ذکر کی کلید بنایا اور اشیاء کو خلق کیا جو اس کی

بِحَمْدِہٖ وَشُکْرِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ مُحَمَّدٍ الْمُشْتَقِّ اسْمُہٗ

حمد و شکر کرتی ہیں اور درود اور سلام ہو اس کے نبی محمد پر جن کا نام اس نے

مِنْ اسْمِہِ الْمَحْمُوْدِ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ اُولِی الْمَکَارِمِ وَالْجُوْدِ

اپنے اسم محمود سے بنایا اور سلام ہو ان کی پاکیزہ آل پر جو بزرگی و سخاوت والے ہیں۔

امابعد یہ فقیر بے مایہ، احادیث اہل بیت کا دامن پکڑنے والا۔ عباس بن محمد رضا قمی (خدا میرا اور میرے والدین کا انجام بخیر کرے) عرض کرتا ہے کہ بعض مومن بھائیوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ کتاب مفتاح الجنان جو عام لوگوں میں رائج و مقبول ہے۔ اس پر میں نظر ثانی کروں، اور اسے دعاؤں کی سند و اصلیت اور صحت و درستی کے ساتھ ترتیب دوں یعنی جن دعاؤں کی سند نہ ملے انہیں اس میں سے خارج کرتے ہوئے وہ مستند دعائیں اور زیارتیں شامل کردوں جو اس کتاب میں مذکور نہیں ہیں۔ پس حقیر نے ان مومنین کی فرمائش پوری کی اور اس کتاب کو اسی طرح مرتب کیا۔ جیسا کہ وہ چاہتے تھے۔ چنانچہ ترتیب نو کے بعد میں نے اس کتاب کا نام "مفاتیح الجنان" تجویز کیا ہے اور اس میں یہ تین باب ہیں۔

پہلا باب

اس میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب جمعہ اور روز جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں۔

دوسرا باب

اس میں سال کے بارہ مہینوں کے اعمال. نوروز کے اعمال وفضائل اور رومی مہینوں کے اعمال کا ذکر ہے۔

تیسرا باب

اس میں ائمہ علیہم السلام کی زیارات اور ان سے متعلق دعائیں وغیرہ مذکور ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ میرے مومن بھائی اس کتاب کے مندرجات کے مطابق عمل کریں گے اور مؤلف ومترجم کو دعاء وزیارت اور طلب مغفرت میں فراموش نہیں فرمائیں گے۔

باب اوّل

اس میں تعقیباتِ نماز۔ ایامِ ہفتہ کی دعائیں۔ شب جمعہ و روز جمعہ کے اعمال۔ بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

یہ تعقیبات مشترکہ ہیں جو شیخ طوسی کی کتاب مصباح سے نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا سلام دے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہے، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرے اور اس کے بعد یہ کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی

اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ

عبادت کرتے ہیں اسی کے دین کے ساتھ مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوار ہی ہو نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو ہمارا اور

اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ

ہمارے آباء کا رب ہے، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے

عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کی نصرت فرمائی اس کے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس ملک اسی کا اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہی موت دیتا اور زندہ کرتا ہے، وہ زندہ ہے اسے موت نہیں خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر کہے أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ

چیز پر قادر ہے۔ میں بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور میں اسی کے

إِلَيْهِ پھر کہے اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ

حضور توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ اپنی جناب سے میری رہنمائی فرما مجھ پر اپنا فضل و کرم فرما، مجھے اپنی رحمت

مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي

کے سائے تلے رکھ اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرما؛ پاک ہے تیری ذات جس کے بغیر کوئی معبود سوائے تیرے میرے سارے کے

كُلَّهَا جَمِيعاً فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعاً إِلَّا أَنْتَ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سارے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ میں تجھ سے

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ

ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہے اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا

اے اللہ! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب،

وَعَذَابِ الْآخِرَةِ وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ

سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری ذات کریم اور مقام بلند کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت

الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا

کہ جس کے سامنے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں۔ ان کے ذریعے دنیا و آخرت کے شر، تمام دردوں کی اذیت

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَلَا حَوْلَ

اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہے اور

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ

حرکت و قوت بس خدائے عظیم و برتر ہی سے ملتی ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا) پر ہے جس کے لیے موت نہیں، حمد اس

لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

خدا کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے اور نہ اس کی عاجزی کے سبب کوئی

وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً۔ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہراؑ کے بعد اور اپنی

اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی کا اظہار کرو۔

جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے کہے دس مرتبہ: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود بجز خدا کے جو یکتا ہے کوئی

لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اس کا شریک نہیں، وہ معبود یگانہ یکتا واحد بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصًا نماز فجر و مغرب کی تعقیب اور طلوع و غروب کے وقت اس کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَّكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّسَبَّحَ وَكَمَا

پاک ہے خدا جب بھی کوئی چیز خدا کی تسبیح کرے کہ جیسی تسبیح کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی تسبیح کا وہ

هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ

اہل ہے اور جیسی تسبیح اس کی ذات کریم اور جلالت شان کے لائق ہے، حمد خدا ہی کے لیے ہے جب بھی کوئی

اللّٰهَ شَيْءٌ وَّكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ

چیز اس کی حمد کرے کہ جیسی حمد کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ اہل ہے کہ جو اس کی ذات کریم

وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَّكَمَا يُحِبُّ

اور عزت و جلال کے لائق ہے، نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جب بھی کوئی چیز اس کا ذکر کرے جیسے ذکر کو

اللّٰهُ اَنْ يُّهَلَّلَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ

خدا پسند کرتا ہے کہ وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی عزت و جلال کے شایاں ہے، خدا بزرگ

اَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَّكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّكَبَّرَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ

تر ہے جب بھی کوئی چیز اس کی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ پسند کرتا ہے جس کا وہ اہل ہے اور

كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا

جو بزرگ ذات اس کی اونچی شان اور عزت و جلال کے لائق ہے، پاک ہے خدا اور حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَ بِهَا عَلَيَّ وَعَلٰى كُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ مِمَّنْ

معبود بجز خدا کے اور خدا بزرگ تر ہے ہر نعمت پر جو اس نے مجھے دی اور جو گزری ہوئی مخلوق پر ہوئی اور تا قیامت

كَانَ اَوْ يَكُوْنُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آنے والی مخلوق پر ہوتی رہے گی۔ اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اَرْجُوْ وَخَيْرِ مَا لَا اَرْجُوْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

و آل محمد پر رحمت فرما۔ میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا اُمیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور

شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ۔ اس کے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسی

تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اور آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیت سخرہ اور وہ سورۂ اعراف کی

تین آیات ہیں کہ ان میں پہلی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ ہے اور آخری مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ہے۔ اور

پھر تین مرتبہ کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو سبھی انبیاء پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے اے اللہ! رحمت فرما محمد و آل محمد پر

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا ہے جو جبرائیل نے انہیں تعلیم کی جب وہ زندان میں تھے

اس کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر سات مرتبہ کہے

يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ

اے محمد و آل محمد کے رب: محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد کو جلد کشائش عطا

مُحَمَّدٍ۔ نیز اسی حال میں تین مرتبہ کہے، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَ

فرما اے عزت و جلال والے خدا! محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ اس کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے،

آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ

اے اللہ! میں تیرے پوشیدہ مخزون، پاک اور پاک کرنے والے اور بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا وَيَا مُطْلِقَ

اور تیرے بلند تر نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انمول نعمتیں دینے والے، اے قیدیوں

الْاُسَارٰى وَيَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

کو رہائی عطا کرنے والے، اے بندوں کو جہنم سے غلامی دینے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَ

رحمت فرما، میری گردن آگ سے آزاد کر دے، مجھے دنیا سے ایمان سلامت کے ساتھ لے جا،

تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَاَنْ تَجْعَلَ دُعَآئِيْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَ

امن و امان سے مجھے داخل جنت فرما اور میری دعا کے اول کو فلاح، اوسط کو کامیابی اور

اٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ - صحیفۂ علویہ میں ہے کہ ہر نماز فریضہ

آخر کو بہتری کا موجب بنا دے بے شک تو غیب کو خوب جانتا ہے

کے بعد یہ دعا پڑھے، يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَيَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ

اے وہ (خدا) جسے ایک سننا دوسرے سننے میں مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی،

وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تنگ نہیں کرتا اپنے عفو و درگذر کی بدولت مجھے اپنی رحمت و بخشش کا

وَمَغْفِرَتِكَ پڑھے اور پھر کہے اِلٰهِيْ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ

ذائقہ چکھا دے اے اللہ! میری یہ نماز جو میں نے پڑھی نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس کی

اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ

حاجت تھی نہ اس لیے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم و اطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے

بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا

مجھے دیا، خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل آیا ہے یا رکوع و سجود میں کچھ نقص ہو تو اس پر میری گرفت نہ

تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ

فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے

نیز ہر نماز کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیرالمومنینؑ کو ترقی حافظہ کے لیے تعلیم فرمائی:

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَىٰ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ أَهْلَ الْأَرْضِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل زمین کی

بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُوراً وَبَصَراً

گرفت نہیں کرتا پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے اے معبود! میرے قلب میں نور و بصیرت

وَفَهْماً وَعِلْماً إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ

فہم اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

یہ دُعا پڑھے، أُعِيذُ نَفْسِي وَدِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَإِخْوَانِي فِي دِينِي

میں اپنے نفس اپنے دین اپنے اہل اپنے مال اپنی اولاد اپنے دینی بھائیوں کو

وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي وَخَوَاتِيمَ عَمَلِي وَمَنْ يَعْنِينِي أَمْرُهُ بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ

اور اپنے رب کے دیے ہوئے رزق اپنے عمل کے انجام اور جس کسی سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد و یکتائے بے نیاز

الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا

کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، میں ان کو صبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں

خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے، گرہوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حاسد

حَسَدَ وَبِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي

کے شر سے جب حسد کرے، میں ان سب کو انسانوں کے رب انسانوں کے بادشاہ انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں

يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے چاہے وہ جنوں میں سے یا انسانوں میں سے ہو۔

شیخ شہید کے خط سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ خدائے تعالیٰ قیامت میں اس کے گناہوں سے اسے مطلع نہ کرے اور اس کا دفتر گناہ نہ کھولے تو وہ

یہ دُعا پڑھے، اللَّهُمَّ إِنَّ مَغْفِرَتَكَ أَرْجَىٰ مِنْ عَمَلِي وَإِنَّ رَحْمَتَكَ أَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِي

اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ اُمید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ اَكُنْ

الٰہی اگر تیرے نزدیک میرا گناہ عظیم ہے تو تیرا عفو میرے گناہ سے عظیم تر ہے، الٰہی اگر میں تیری رحمت

اَهْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ تک پہنچنے اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ : ابن بابویہ علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ فرمایا جب تسبیح فاطمہ

ہوا ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

زہرا سلام اللہ علیہا پڑھ چکے تو یہ کہے، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَلَكَ

اے معبود تو سلامت ہے، سلامتی تیری طرف سے ہے، سلامتی تیرے ہی

السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ

لیے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے تیرا صاحب عزت و غلبہ پروردگار اس سے جو کچھ یہ کہتے ہیں،

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد پروردگار عالمیان کے لیے ہے، اے نبی آپ پر سلام ہو اور

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

خدا کی رحمت اور اس کی برکات، سلام ہو ائمہ پر جو ہادی ہیں ہدایت یافتہ، سلام ہو

عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

خدا کے سب نبیوں، رسولوں اور فرشتوں پر، سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں

الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

پر، علیؑ امیرالمومنین پر سلام ہو، سلام ہو حسنؑ و حسینؑ پر

سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ

جو تمام جوانان جنت کے دو سید و سردار ہیں، سلام ہو علی بن الحسینؑ پر کہ جو زین العابدین ہیں، سلام ہو

عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ اَلسَّلَامُ

محمد بن علی پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے (باقر) ہیں، محمد باقرؑ کے فرزند جعفر صادقؑ پر سلام ہو، سلام ہو

عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا اَلسَّلَامُ

جعفر صادقؑ کے فرزند موسیٰ کاظمؑ پر، سلام ہو موسیٰ کاظمؑ کے فرزند علی رضاؑ پر، سلام ہو علی رضاؑ کے

عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَادِیْ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ

فرزند محمد الجوادؑ پر، سلام ہو محمد الجوادؑ کے فرزند علی الہادیؑ پر، سلام ہو علی الہادیؑ کے

بْنِ عَلِیٍّ الزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِیِّ

فرزند حسن عسکریؑ زکی پر، سلام ہو حسن عسکریؑ کے فرزند حجت القائم مہدیؑ پر،

صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ؛ پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ شیخ

ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

کفعمی فرماتے ہیں ہر نماز کے بعد یہ کہے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ

مَیں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین،

بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی اور علیؑ میرے امام ہیں نیز حضرت حسنؑ حضرت حسینؑ حضرت سجادؑ

وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ

حضرت محمد باقرؑ حضرت جعفر صادقؑ حضرت موسیٰ کاظمؑ حضرت علی رضاؑ حضرت محمد تقیؑ حضرت علی نقیؑ حضرت حسن عسکریؑ اور

الصَّالِحِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

حضرت مہدی القائمؑ میرے امام سردار اور رہبر ہیں کہ میں ان سے محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے

اَتَبَرَّءُ؛ پھر تین دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ

بیزار ہوں خداوندا! میں تجھ سے عفو و درگذر، صحت و عافیت اور دنیا و

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

آخرت میں بخشش کا طلبگار ہوں۔

دوسری فصل

تعقیباتِ مخصوص تعقیب نمازِ ظہر

جیسا کہ المتہجد میں ہے کہ نمازِ ظہر کی تعقیب میں پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی الٰہ نہیں، حمد عالمین کو پالنے والے خدا ہی کے

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ

لیے ہے، اے خدا میں تجھ سے اسباب رحمت اور یقینی مغفرت کا سوال کرتا ہوں، ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے

كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

بچاؤ کا طلب گار ہوں، اے معبود! میرے ذمہ گناہ نہ ڈال مگر وہ جسے تو بخش دے، کوئی غم نہ

وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا

دے مگر وہ جو تو دور کر دے، بیماری نہ دے مگر وہ جس سے شفا عطا کرے، عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف

سُوْٓءًا اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَّلِيْ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نہ ہو مگر جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے، کوئی حاجت نہ ہو مگر وہ جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو، اے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، پھر دس مرتبہ یہ کہے بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے آمین اے عالمین کے پالنے والے۔ اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ

اے معبود! اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے، اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے

وَاِنْ دَامَ بُخْلِيْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِيْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَكَثِيْرَ

اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے، اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے، اپنے لطف و کرم سے

تَفْرِيْطِيْ بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِيْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ

میری بہت سی کوتاہیاں معاف کر دے اور اپنے فضل و عطا سے میرا بخل دور کر دے یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

تعقیب نماز عصر منقول از متہجد

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے،

وَاَسْئَلُهُ اَنْ يَتُوبَ عَلَىٰ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ فَقِيرٍ بَائِسٍ مِسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ

میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز، خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع و

مُسْتَجِيرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ نَفْعاً وَلَا ضَرّاً وَلَا مَوْتاً وَلَا حَيٰوةً وَلَا نُشُوراً۔ اس کے بعد کہے :

نقصان کا مالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ

اے معبود! میں سیر نہ ہونے والے نفس، خوف نہ رکھنے والے دل، نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی

صَلوٰةٍ لَا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ

اور سنی نہ جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی،

وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَاءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ سے بخشش چاہتا اور

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔ تو خداوند قدوس اس کے سات سو گناہ معاف کر دے گا۔ امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بعد از نمازِ عصر دس مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر و ثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ نیز ہر صبح و شام دعاء عشرات کا پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ یہ دعا روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے اور اس دعا کا ذکر بعد میں ہوگا۔

تعقیب نمازِ مغرب منقول از مصباح متہجد

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد کہے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کہو جو سلام کا

تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِہٖ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ ۔ پھر سات مرتبہ

حق ہے، خداوندا! محمد نبیؐ ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر رحمت نازل فرما

یہ کہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے، نہیں ہے حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے

تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ غَیْرُہٗ، پھر یہ کہے

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کر پاتا

سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا جَمِیْعًا فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کُلَّھَا

پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سوائے تیرے کوئی اور تمام گناہان کو بخشنے

جَمِیْعًا اِلَّا اَنْتَ

والا نہیں ہے۔

پھر نافلہ مغرب بجا لائے کہ وہ دو سلاموں کے ساتھ چار رکعتیں ہیں اور ان کے درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں، مروی ہے کہ رکعت اوّل میں سورۂ کافرون اور رکعت دوم میں سورۂ اخلاص پڑھے اور دیگر رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھے۔ روایت ہوئی ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام رکعت سوم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حدید کی پہلی آیات تا وھو علیم بذات الصدور اور رکعت چہارم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیات لو انزلنا ھذا القراٰن سے تا آخر سورہ پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ ہر شب کے نوافل کے سجدۂ آخر اور خصوصاً شب جمعہ میں سات مرتبہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَمُلْکِکَ الْقَدِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

خداوندا! تیری ذات کریم، تیرے بلند و بالا نام اور تیرے قدیم اقتدار کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ؛ جب

اور آل محمد پر رحمت فرما اور میرے گناہان کبیرہ معاف کر دے کہ بڑے گناہ کو عظیم ذات ہی معاف کر سکتی ہے۔

نافلہ مغرب سے فارغ ہو جائے تو تعقیب میں جو چاہے پڑھے پھر دس مرتبہ کہے: مَا شَاءَ اللّٰہُ

جو کچھ خدا چاہے

لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پھر یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ

نہیں کوئی قوت سوائے خدا کے، میں اس سے بخشش چاہتا ہوں خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے وسائل کا،

عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ

تیری طرف سے یقینی مغفرت کا، آتش جہنم سے نجات کا، بلاؤں سے بچانے کا، جنت میں داخل کیے جانے کا، دار السلام میں

فِي دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ

تیری خوشنودی حاصل ہونے کا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے قرب کا — خداوندا ہمارے پاس جو نعمت ہے

فَمِنْكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اور نماز مغرب و عشاء کے درمیان نماز غفیلہ پڑھے کہ جس میں دو رکعتیں ہیں پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھے۔

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلٰهَ

اور جب ذوالنون غصے کی حالت میں چلا گیا تو اس کا گمان تھا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اس نے تاریکیوں میں فریاد کی کہ نہیں

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ

کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بے شک میں ہی خطاکاروں میں سے ہوں تب ہم نے اس کی گذارش قبول کی اور اسے پریشانی سے بچایا اور ہم

نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ — دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھے ؛ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔ — اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں

لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی کو معلوم ہے جو کچھ خشکی و سمندر میں ہے نہیں گرتا کوئی پتہ مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے اور زمین

حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں کوئی خشک و تر چیز نہیں مگر یہ کہ وہ روشن کتاب میں مذکور ہے۔

اس کے بعد قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور پڑھے ؛ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ

خداوندا میں تجھ سے کلید ہائے غیب کے واسطے

الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

سے سوال کرتا ہوں جسے سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا کہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میرے حق میں یہ یہ کام کر دے

کذا وکذا کی بجائے یہاں اپنی حاجات بیان کرے پھر کہے ؛ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَىٰ طَلِبَتِي

یا خدایا! تو مجھے نعمت عطا کرنے والا اور میری حاجت پر قدرت رکھتا ہے۔

تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَیْتَهَا لِیْ۔

میری حاجت کو جانتا ہے پس محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری فرما دے۔

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کرے کیونکہ روایت ہے کہ جو یہ نماز پڑھے اور طلب حاجت کرے تو اس کی وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

تعقیب نماز عشاء منقول از متہجد

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَیْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ وَاِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلب رزق میں

فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِهٖ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِیْمَا اَنَا طَالِبٌ کَالْحَیْرَانِ لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَهْلٍ

شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہموار میں ہے

هُوَ اَمْ فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَعَلٰی یَدَیْ مَنْ وَمِنْ

یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں، بیابان میں ہے یا سمندر میں کس کے ہاتھ اور کس کی

قِبَلِ مَنْ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَکَ وَاَسْبَابَهٗ بِیَدِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِکَ

طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق

وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ یَا رَبِّ رِزْقَکَ لِیْ وَاسِعًا وَّ

تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے یا خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے

مَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذَهٗ قَرِیْبًا وَّلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْهِ رِزْقًا فَاِنَّکَ غَنِیٌّ

اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اس کے ملنے کی جگہ قریب کر دے جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کر

عَنْ عَذَابِیْ وَاَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِکَ بِفَضْلِکَ

تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے

اِنَّکَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ

عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ دعا طلب رزق کی مستحب دعاؤں میں سے ہے۔ نیز نماز عشاء کی تعقیب میں سات مرتبہ سورۃ انّا انزلناہ بھی پڑھے۔ نماز وتر کہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نافلہ

بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس میں سو آیات پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھتے ہیں۔

تعقیب نماز صبح منقول از مصباح متہجد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور حق میں اختلاف کے مقام پر اپنے حکم سے مجھے ہدایت دے

اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ اس کے بعد دس مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

بے شک تو جسے چاہے سیدھی راہ کی ہدایت فرماتا ہے۔ اے معبود! محمدؐ و

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الرَّاضِیْنَ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

آل محمدؐ پر رحمت فرما جو اوصیاء ہیں کہ وہ خدا سے راضی اور خدا ان سے راضی ہے، اپنی بہترین رحمتیں اور

عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ وَرَحْمَۃُ

اپنی بہترین برکتیں ان کے لیے قرار دے، ان پر اور ان کے ارواح و اجساد پر خاص طور پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ۔ اس صلوٰۃ و سلام کے روز جمعہ بعد نماز عصر پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت ہے۔

و برکت نازل ہو۔

اس کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی مَا اَحْیَیْتَ عَلَیْہِ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْطَالِبٍ وَّاَمِتْنِیْ عَلٰی مَا مَاتَ

اے معبود! مجھے اس راہ پر زندہ رکھ جس پر تو نے امام علیؑ ابن ابو طالبؑ کو زندہ رکھا اور مجھے اسی راہ پر موت

عَلَیْہِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ پھر سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ:

دے جس پر تو نے امام علیؑ ابن ابو طالبؑ کو شہادت عطا فرمائی میں اللہ سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

بعدہٗ سو مرتبہ کہے، اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ، سو مرتبہ کہے، اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ، سو مرتبہ

میں خدا سے صحت و عافیت مانگتا ہوں میں آتش جہنم سے خدا کی پناہ چاہتا ہوں

کہے وَاَسْئَلُہُ الْجَنَّۃَ، سو مرتبہ کہے، اَسْئَلُ اللّٰہَ الْحُوْرَ الْعِیْنَ، سو مرتبہ کہے، لَآ اِلٰہَ

اور اس سے جنت کا طالب ہوں میں اللہ سے حورعین کا سائل ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے اور پھر سو مرتبہ کہے:

سوائے اللہ کے جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ کہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر خدا کی رحمت نازل ہو۔ اللہ پاک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ کہے مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ

معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔ جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر کہے: اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا

اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔ اے معبود! میں نے تیری عظیم نگہبانی میں صبح کی ہے

بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَّطَارِقٍ

جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ باز شب میں اس پر یورش کر پاتا ہے اس مخلوق میں سے

مِنْ سَآئِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِيْ جُنَّةٍ مِّنْ

جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی اور جسے زبان نہیں دی ہر خوف سے تیری

كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وَّلَآءِ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحْتَجِبًا مِّنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِّيْ اِلٰى اَذِيَّةٍ

پناہ میں تیرے نبی کے اہل بیت کی ولا سے ساختہ لباس میں ملبوس ہر اس چیز سے محفوظ جو میرے لیے اخلاص کی مضبوط دیوار

بِجِدَارٍ حَصِيْنٍ الْاِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُوْقِنًا

میں رخنہ ڈالنا چاہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ حق ہیں ان کی رسی سے وابستگی ہے اس یقین سے کہ حق ان کے لیے ان

اَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيْهِمْ وَبِهِمْ اُوَالِيْ مَنْ وَّالَوْا وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا فَاَعِذْنِيْ

کے ساتھ اور ان میں ہے جو ان کو چاہے اسے چاہتا ہوں جو ان سے دور ہے میں اس سے دور ہوں پس

اَللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اَتَّقِيْهِ يَا عَظِيْمُ حَجَزْتُ الْاَعَادِيَ عَنِّيْ بِبَدِيْعِ السَّمٰوٰتِ

اے خدا ان کے طفیل مجھے ہر اس شر سے پناہ دے جس کا مجھے خوف ہے، اے بلند ذات! زمین و آسمان کی پیدائش کے

وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کر دے بے شک ہم نے ایک دیوار ان کے سامنے اور ایک دیوار ان کے پیچھے بنا دی پس انکو ڈھانپ

لَا يُبْصِرُوْنَ

دیا کہ وہ کچھ دیکھتے نہیں ہیں۔

اور یہ دعا ہر صبح و شام پڑھی جاتی ہے جو امیر المومنین علیہ السلام کی دعائے لیلۃ المبیت ہے اور تہذیب میں روایت کی گئی ہے کہ جو بعد از نماز صبح دس مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

پاک ہے خدائے برتر اور تعریف سب اسی کی ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

پس حق تعالیٰ اس دُعا کے پڑھنے والے کو اندھے پن، دیوانگی، کوڑھ، تہی دستی، چھت تلے دبنے اور بڑھاپے میں حواس کھو بیٹھنے سے محفوظ فرماتا ہے۔ نیز شیخ کلینی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی نماز صبح و نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔

پس حق تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دُور کر دیتا ہے کہ ان میں سب سے معمولی زہر باد، پھلبہری اور دیوانگی وغیرہ ہیں اور اگر وہ شخص شقی ہے تو اس زمرے سے نکال کر اسے سعید و نیک بخت لوگوں میں داخل کر دیا جائے گا۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ دُنیا و آخرت کی کامیابی اور رفع دردِ چشم کے لیے بھی یہ دُعا نماز صبح و مغرب کے بعد پڑھتے ہیں،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! محمدؐ و آل محمدؑ کا جو حق تجھ پر ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؑ پر اپنی رحمت نازل فرما

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ

کہ میری آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں

وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ۔

سلامتی میرے رزق میں کشادگی عطا کر اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دے۔

شیخ ابن فہد نے عدۃ الداعی میں امام علی رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نمازِ صبح کے بعد یہ دُعا پڑھے پس وہ جو بھی حاجت طلب کرے حق تعالیٰ وہ پوری فرمائے گا اور اس کی ہر مشکل آسان کر دے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ

اللہ کے نام سے شروع اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؑ پر اور میں اپنا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں بے شک خدا بندوں کو دیکھتا

بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

ہے پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تیری ذات بے شک

الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ حَسْبُنَا اللّٰهُ

میں ظالموں میں سے تھا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں

وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ مَا شَاءَ اللّٰهُ

ہمارے لیے خدا کافی اور بہترین مددگار ہے پس مجاہد خدا کے فضل و کرم سے اس طرح آئے کہ انہیں تکلیف نہ پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ ہوگا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَإِنْ كَرِهَ النَّاسُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ چاہیں جو اللہ چاہے وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِينَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ

گراں ہی ہو میرے لیے پلنے والوں کی بجائے پالنے والا کافی ہے میرے لیے خلق ہونے والوں کی بجائے خلق کرنے والا کافی ہے میرے لیے رزق پانے

حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ حَسْبِي مَنْ هُوَ حَسْبِي حَسْبِي مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي حَسْبِي

والوں کی بجائے رزق دینے والا میرے لیے کافی ہے اللہ جو جہانوں کا پالنے والا میرے لیے کافی ہے وہ جو میرے لیے کافی ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے

مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِي حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

کافی ہے وہ جو کافی ہے جب سے میں ہوں اور کافی ہے گا میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

مؤلف کہتے ہیں۔ میرے استاد ثقۃ الاسلام نوری (خدا ان کی قبر کو روشن کرے) کتاب دارالسلام میں اپنے استاد عالم ربانی حاج ملا فتح علی سلطان آبادی سے ناقل ہیں کہ فاضل مقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت پریشان اور سختی میں گرفتار تھے۔ انہیں اس تنگی سے چھٹکارے کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی۔ حتی کہ ایک شب یہ خواب دیکھا کہ کسی وادی میں بہت بڑا خیمہ نصب ہے۔ جب پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ فریادیوں کے فریادرس اور پریشان حال لوگوں کے سہارے حضرت مہدی القائم امام منتظر عجل اللہ فرجہ کا خیمہ ہے۔ یہ سن کر وہ جلدی سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اپنی بدحالی کا قصہ سنایا اور ان بزرگوں سے رفع غم اور کشائش کے لیے دعا کے خواستگار ہوئے۔ تب حضرت نے ان کو اپنی اولاد میں سے ایک بزرگ کی طرف بھیجا اور اس خیمہ سے نکل کر ان بزرگ کے خیمے میں پہنچے۔ مگر کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں سید سند حبر معتمد عالم امجد، مؤید بارگاہ سید محمد سلطان آبادی مصلائے عبادت پر بیٹھے دعا و قرائت میں مشغول ہیں۔ اخوند نے انہیں سلام کیا اور اپنی حالتِ زار بیان کی تو سید نے ان کو رفع مصائب اور وسعت رزق کی ایک دعا تعلیم فرمائی، وہ خواب سے بیدار ہوئے تو مذکورہ دعا انہیں ازبر ہو چکی تھی پس اسی وقت سید کے گھر کا قصد کیا۔ جب کہ قبل ازیں ذہنی طور پر سید سے بے تعلق تھے

اوران کے ہاں آمدورفت نہ رکھتے تھے۔ اخوند جب سیّد کی خدمت میں پہنچے توان کو اسی حال میں پایا جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا۔ وہ مصلّے پر بیٹھے اذکار واستغفار میں مشغول تھے۔ جب انہیں سلام کیا تو ہلکے تبسم کے ساتھ جواب سلام ملا، گویا وہ صورتِ حال سے واقف ہیں۔ اخوند نے ان سے دُعا کی درخواست کی تو انہوں نے وہی دُعا بتائی جو خواب میں تعلیم کر چکے تھے۔ اخوند نے وہ دُعا پڑھنا شروع کر دی اور پھر چند ہی دنوں میں ان کو خوشحالی حاصل ہو گئی۔ حاج ملا فتح علی سلطان آبادی علیہ الرحمہ سیّد موصوف کی تعریف کیا کرتے تھے کیونکہ آپ نے ان سے ملاقات کی بلکہ کچھ عرصہ ان کی شاگردی میں بھی رہے۔ سیّد نے خواب وبیداری میں حاج ملا فتح علی کو جو تعلیم دی تھی اس میں یہ تین عمل شامل ہیں۔

① طلوع فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ یا فتاح کہے۔

② پابندی سے وہ دُعا پڑھتا رہے، جس کا تذکرہ کافی میں ہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ دُعا اپنے ایک صحابی کو تعلیم فرمائی جو پریشان حال تھے۔ چنانچہ اس دُعا کی برکت سے چند ہی دنوں میں ان صحابی کی پریشانی دُور ہو گئی اور وہ دُعا یہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو خُدا سے ملتی ہے مَیں نے توکل کی اس زندہ خُدا پر جس کے لیے موت نہیں اور حمد اس اللہ کے لیے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ

جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی اُس کی سلطنت میں اس کا ساجھی ہے نہ بوجہ اس کے عجز کے کوئی اس کا مددگار ہے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اور تم اس کی بڑائی بیان کیا کرو۔

③ نماز فجر کے بعد شیخ ابن فہد سے نقل شدہ دُعا پڑھا کرے اس کو غنیمت سمجھے اور اس میں غفلت نہ کرے۔

نیز جاننا چاہیے کہ نمازوں کے بعد سجدۂ شکر مستحب مؤکد ہے اور اس کے لیے بہت سی دُعائیں اور اذکار وارد ہوئے ہیں۔ امام علی رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر میں سو مرتبہ شکرًا شکرًا یا سو مرتبہ عفوًا عفوًا کہے، حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ سجدۂ شکر میں تین مرتبہ شکرًا للہ کہے۔

واضح رہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السّلام سے طلوع وغروب آفتاب

کے وقت کی دُعائیں اور اذکار نقل ہُوئے ہیں نیز معتبر روایات میں ان دونوں وقتوں میں دُعا کرنے کی بہت بہت ترغیب دی گئی ہے۔ اس مختصر کتاب میں ہم بعض چند مستند دُعاؤں کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔

اوّل: مشائخ حدیث نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان کے لیے واجب و لازم ہے کہ وہ دس مرتبہ قبل از طلوعِ آفتاب اور دس مرتبہ قبل از غروب آفتاب یہ دُعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور

وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

موت دیتا اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ اگر یہ دُعا وقت پر نہ پڑھ سکے تو اس کی قضا کرنا ضروری ہے۔

دوم: ان حضرت سے معتبر روایات میں یہ بھی وارد ہے کہ طلوع و غروب آفتاب سے قبل دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بے شک اللہ وہ ہے جو سننے جاننے والا ہے۔

سوم: آنجناب ہی سے منقول ہے کہ تمہارے لیے اس میں کیا رکاوٹ ہے کہ صبح و شام کے وقت یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے والے خدا میرے دل کو اپنے دین پر جما دے نیز ٹیڑھا کر میرے دل کو اس کے بعد جب تو نے مجھے

اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

ہدایت دی ہے مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اس میں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچا

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ

اور محفوظ رکھ اے اللہ میری عمر کو طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرما دے

وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ

اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے کہ بہ تحقیق تو جو چاہے مٹاتا اور

تُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتٰبِ

لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے

چہارم: آں جناب ہی سے وارد ہے کہ صبح و شام یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ

ساری تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جو چاہے

وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ غَيْرُهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ

کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی جو چاہے نہیں کر پاتا ساری تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جیسی تعریف وہ پسند کرتا ہے ساری تعریف اللہ کیلئے جیسا کہ وہ

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مِنْ

اس کا اہل ہے اے معبود! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما کہ جس میں تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل فرمایا ہے اور مجھے ہر اس برائی

كُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سے بچا کہ جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو محفوظ و مامون رکھا ہے خدا کی رحمت ہو محمدؐ و آل محمدؐ پر

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے ساری تعریف اسی کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی بزرگتر ہے۔

تیسری فصل

دعا ہائے ایام ہفتہ منقول از ملحقات صحیفہ سجادیہ

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یکشنبہ (اتوار)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَآ اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَآ

اس اللہ کے نام سے جس کے فضل و کرم ہی کا امیدوار ہوں اور اس کے عدل ہی سے ڈرتا ہوں اور اسی کے قول پر بھروسہ رکھتا ہوں، اور اسی

اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ

کی رسی پکڑے ہوئے ہوں اے درگذر کرنے اور راضی ہو جانے والے (خداوند) میں ظلم و عدوان سے اور زمانے کے

غِيَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْأَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّأَهُّبِ

تغیرات سے اور پے درپے غموں سے اور پیش آنے والے حادثوں سے اور آخرت کے لیے نیکی کے ذخیرہ کی فراہمی سے قبل

وَالْعُدَّةِ وَإِيَّاكَ أَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيهِ الصَّلَاحُ وَالْإِصْلَاحُ وَبِكَ أَسْتَعِينُ فِيمَا يَقْتَرِنُ بِهِ

زندگی ختم ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جس چیز میں بہتری و درستی ہے اس میں تیری رہبری چاہتا ہوں اور اس چیز میں تیری مدد چاہتا ہوں جس میں

النَّجَاحُ وَالْإِنْجَاحُ وَإِيَّاكَ أَرْغَبُ فِي لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُولِ السَّلَامَةِ وَ

کامیابی و سہولت ہو اور میں تجھ سے مکمل صحت و تندرستی کی تمنا رکھتا ہوں کہ جس میں ہمیشہ کی سلامتی بھی شامل ہو

دَوَامِهَا وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِينِ

خدایا، میں شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بادشاہوں کے ظلم کے مقابل تیری سلطنت کی پناہ لیتا ہوں

فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلَاتِي وَصَوْمِي وَاجْعَلْ غَدِي وَمَا بَعْدَهُ أَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِي وَيَوْمِي

پس میری نمازیں اور روزے جیسے بھی ہیں انہیں قبول فرما، کل کے دن اور اس سے اگلے وقت کو میرے آج کے دن اور اس گھڑی سے بہتر بنا دے

وَأَعِزَّنِي فِي عَشِيرَتِي وَقَوْمِي وَاحْفَظْنِي فِي يَقْظَتِي وَنَوْمِي فَأَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَأَنْتَ

مجھے اپنے قبیلے اور قوم میں عزت عطا فرما خواب و بیداری ہر حال میں میری حفاظت فرما۔ اے اللہ تو بہترین نگہبان ہے اور سب سے زیادہ

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هٰذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْآحَادِ مِنَ الشِّرْكِ

رحم کرنے والا ہے اے اللہ! میں تیرے حضور میں آج کے دن اور اس سے اگلے اتوار کے دنوں میں شرک و بے دینی سے

وَالْإِلْحَادِ وَأُخْلِصُ لَكَ دُعَائِي تَعَرُّضًا لِلْإِجَابَةِ وَأُقِيمُ عَلَىٰ طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْإِثَابَةِ

برأت ظاہر کرتا ہوں اور خلوص کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں تاکہ قبول ہو جائے اور میں ثواب کی اُمید پر تیری اطاعت پر قائم ہوں

فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَىٰ حَقِّكَ وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ

پس تو بہترین مخلوق اور حق کے داعی محمد مصطفےٰ پر رحمت نازل فرما اور اپنی عزت کے صدقے مجھے وہ عزت دے جس میں

وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ

ظلم نہ ہو، اپنی نہ سونے والی آنکھ سے میری نگہبانی فرما میرا خاتمہ یوں ہو کہ تجھی سے اُمید لگائے رکھوں اور میری زندگی کو بخشش پر تمام

عُمْرِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

کر دے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ دوشنبہ (سوموار)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ

حمد اس خدا کے لیے ہے کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت کسی کو اپنے ساتھ نہیں ملایا اور جانداروں کو پیدا کرنے میں

بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارَكْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ وَلَمْ یُظَاهَرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ

کسی سے مدد نہیں لی اس کے الٰہ ہونے میں کوئی ساجھی نہیں اور نہ اس کی یکتائی میں کوئی معاون ہے زبانیں اس کی تعریف کرنے

غَایَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

سے قاصر ہیں اور عقلیں اس کی ذات کو سمجھنے سے عاجز ہیں اور بڑے بڑے سرکش اس کی ہیبت سے سرنگوں ہیں اور چہرے اس کے خوف

لِخَشْیَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِیًا مُسْتَوْسِقًا

سے جھکے ہوئے ہیں اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع ہے پس تیرے ہی لیے حمد ہے لگاتار سلسلہ وار اور بار بار استوار

وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَسَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ هٰذَا

اور اس کے رسولؐ پر دائمی رحمت اور سرمدی سلام ہو، اے معبود! میرے لیے آج کے دن کے پہلے حصے

صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَاَوْسَطُهٗ

کو بھلائی، درمیانی حصے کو فائدہ بخش اور آخری حصے کو کامیابی کا حامل بنا دے اور اس دن سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کا اول فریاد، اوسط

جَزَعٌ وَاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهٗ وَ

بے تابی اور آخر تکلیف دہ ہو اے اللہ وہ نذریں جو میں نے کیں، وہ تمام وعدے جو میں نے کیے اور وہ ذمہ داریاں جو میں نے قبول کیں

كُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِیْ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِنْ

اور انہیں پورا نہیں کر سکا، ان پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بندوں کے جو حقوق مجھ پر رہ گئے کہ تیرے بندوں

عَبِیْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَآئِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ

میں سے کسی بندہ یا تیری کنیزوں میں سے کسی کنیز سے میں نے ناانصافی و زیادتی کی ہو چاہے وہ اس کی جان یا اس کی

عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِیْبَةٍ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٍ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ

عزت یا اس کے مال یا اس کے اعزہ اور اولاد کے بارے میں ہے یا میں نے اس کی غیبت کی یا اپنی خواہش کے تحت ان پر دباؤ ڈالا

اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَآءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَآئِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَحَیًّا كَانَ

یا خود پسندی یا بیزاری یا خود نمائی یا تعصب کا برتاؤ کیا وہ غائب ہے یا حاضر ہے یا زندہ ہے یا

اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ

مر گیا ہے تو اب اس کا حق دینا یا معاف کرانا میری طاقت سے بالا اور دسترس سے باہر ہے پس اے مالک

يَا مَنْ تُمَلِّكُ الْحَاجَاتُ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

ملک کردہ حاجات تیری مشیت میں قبول ہیں اور جلد تیرے ارادے میں آنے والی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرْضِيَهُمْ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان لوگوں کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی فرما اور مجھ پر مہربانی فرما بے شک بخشش

تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ

دینے سے تیرا کچھ نقصان نہیں اور عطا کرنے میں تجھے تکلیف نہیں ہوتی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے معبود! ہر سوموار کو مجھے

يَوْمِ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِي آخِرِهِ

دو نعمتیں اکٹھی عطا فرما کہ اس دن کے پہلے حصے میں مجھے اپنی اطاعت کی سعادت عنایت فرما اور اس کے دوسرے حصے میں مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْإِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ

کی نعمت دے اے وہ جو معبود ہے اور جس کے سوا کوئی گناہ کو معاف کرنے والا نہیں۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سہ شنبہ (منگل)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

حمد خدا کے لیے ہے اور حمد اسی کا حق ہے جیسا کہ حمد کثیر اسی کے لیے شایاں ہے اور میں اپنے نفس کے شر سے اس کی پناہ چاہتا ہوں

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي

بے شک نفس برائی پر اکسانے والا ہے مگر کہ میرا رب رحم کرے اور اس کی پناہ لیتا ہوں شیطان کے شر سے جو میرے لیے

يَزِيدُنِي ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَأَحْتَرِزُ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ

ایک گناہ پر دوسرے کا اضافہ کرتا رہتا ہے، میں ہر جابر بدکار اور ظالم حکمران اور قوی دشمن کے مقابل خدا سے تحفظ چاہتا

قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ حِزْبِكَ

ہوں، اے معبود! مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا گروہ ہی غالب رہنے والا ہے اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے

فَإِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنَّ أَوْلِيَاءَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

کیونکہ تیرا ہی گروہ کامیاب ہونے والا ہے اور مجھے اپنے دوستوں میں شامل کرلے کیونکہ تیرے دوستوں کو کوئی خوف اور

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي فَإِنَّهُ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا

حزن و رنج نہ ہوگا، اے معبود! میرے دین میں بہتری فرما دے کیونکہ یہی ذات کا نگہبان ہے اور میری آخرت کو سنوار دے کہ وہ میرا

دَارُ مَقَرِّيْ وَ اِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ وَ اجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

پکا ٹھکانا ہے اور وہ پست لوگوں سے فرار کر جانے کی جگہ ہے اور میری زندگی میں ہر خیر و نیکی کو بڑھا دے اور میری موت

وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ تَمَامِ

کو ہر برائی سے بچ جانے کا ذریعہ بنا، اے معبود! محمدؐ پر رحمت فرما جو نبیوں کے خاتم ہیں اور جن پر آ کے رسولوں

عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ اَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ هَبْ لِيْ فِي

کی تعداد پوری ہوئی اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اور ان کے صاحب عزت اصحاب پر بھی رحمت فرما اور منگل کے یوم

الثُّلَاثَاءِ ثَلَاثًا لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهُ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهُ

مجھے تین چیزیں عطا فرما کہ میرا ہر ایک گناہ بخش دے اور میرا ہر رنج دور کر دے اور میرے ہر دشمن کو مجھ سے دور ہٹا دے،

بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ

نام خدا سے کہ جو بہترین نام ہے اس کے نام سے جو زمین و آسمان کو زندہ رکھنے والا ہے میں اپنے آپ سے ہر مکروہ کا دفعیہ

اَوَّلُهُ سَخَطُهُ وَ اَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهُ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ

چاہتا ہوں جس کا آغاز خدا کا غضب ہے اور ہر محبوب چیز کو چاہتا ہوں کہ اس کا آغاز رضائے الٰہی ہے پس اے احسان کے مالک میرا خاتمہ اپنی

يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

طرف سے بخشش کے ساتھ فرما

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ چہار شنبہ (بدھ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّ النَّوْمَ سُبَاتًا وَّ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے رات کو پردہ اور نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا اور دن کو کام کاج کے لیے قرار دیا، تیرے لیے حمد ہے

اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَّرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَائِمًا لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا

کہ تو نے مجھے میری خوابگاہ سے زندہ اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس نیند کو دائمی بنا دیتا، تیری ایسی حمد جو ہمیشہ رہے کبھی ختم نہ ہو کہ جس کی تعداد کو

يُحْصِيْ لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَ قَدَّرْتَ

مخلوقات شمار نہ کر سکے، اے معبود! تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے پیدا کیا تو درست پیدا کیا اور قضا و

وَ قَضَيْتَ وَ اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ وَ اَمْرَضْتَ وَ شَفَيْتَ وَ عَافَيْتَ وَ اَبْلَيْتَ وَ عَلَى

قدر بنائی، تو موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے بیمار کرتا اور شفا دیتا ہے تو بچاتا ہے اور آزماتا ہے، غرض یہ

الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوكَ دُعَاۤءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ

تیری حکومت اور ملک تیرے قبضۂ قدرت میں ہے میں تجھے ایسے شخص کی طرح پکارتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور ہو چارۂ کار

حِيلَتُهُ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَتَدَانَى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهُ وَاشْتَدَّتْ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ وَعَظُمَتْ

قطع ہو گیا ہو موت قریب آگئی ہو اور وہ دنیا کی آرزو میں گرفتار ہو اور تیری رحمت کا بہت زیادہ محتاج ہو اسکی کوتاہیوں کے

لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلَصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلَى

باعث اس کی حسرتیں بڑھ چکی ہوں اور اس کی لغزشیں اور ٹھوکریں بہت زیادہ ہوں اور تیرے حضور سچی توبہ کر رہا ہوں پس تو نبیوں

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ

کے خاتم محمد مصطفےٰؐ پر رحمت فرما اور ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیتؑ پر بھی رحمت فرما اور مجھے محمدؐ و آل محمدؑ کی شفاعت و

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ

حمایت نصیب فرما اور مجھے ان کے قرب سے محروم نہ رکھ بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، اے معبود! اس

لِي فِي الْاَرْبِعَاۤءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي

بدھ کے دن میری چار حاجتیں پوری فرما کر میری قوت اپنی اطاعت میں لگا دے میری خوشی اپنی عبادت میں قرار دے میری توجہ اپنے

فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي اَلِيمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاۤءُ

ثواب کی طرف کر دے اور جس چیز سے مجھ پر تیرا سخت عذاب آتا ہو مجھے اس سے دور رکھ کہ بے شک تو جس پر چاہے لطف فرماتا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ پنج شنبہ (جمعرات)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاۤءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے رات کو تاریک بنایا اور اس دن کو اپنی رحمت سے روشن کیا

وَكَسَانِي ضِيَاۤءَهُ وَاَنَا فِي نِعْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِي لَهُ فَاَبْقِنِي لِاَمْثَالِهِ وَصَلِّ

اور مجھ پر بھی روشنی بکھیری اور اس نعمت سے مستفید ہوتا ہوں اے معبود جس طرح آج کے دن زندہ رکھا اسی طرح آئندہ بھی زندہ رکھ اور رحمت

عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ

نازل فرما اپنے نبی محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے آج اور دیگر راتوں اور دنوں میں حرام کام کرنے اور

الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاٰثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ

گناہ کمانے سے داغدار نہ بنا، آج کے دن اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی اور بعد میں آنے والے انہی دنوں میں بھلائی عطا فرما،

اِصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّہٗ وَشَرَّ مَا فِیْہِ وَشَرَّ مَا بَعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّۃِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ

مجھے اس دن کے شر، جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور اس کے بعد کے شر سے بچا اے معبود! میں بذریعہ اسلام تیری طرف وسیلہ

اِلَیْکَ وَبِحُرْمَۃِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْکَ وَبِمُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

پکڑتا ہوں اور قرآن کی حرمت کے ساتھ تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کو تیرے حضور اپنا

اَسْتَشْفِعُ لَدَیْکَ فَاعْرِفِ اللّٰھُمَّ ذِمَّتِیَ الَّتِیْ رَجَوْتُ بِھَا قَضَآءَ حَاجَتِیْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

شفیع بناتا ہوں پس اے معبود! جس ضمانت کے ساتھ میں اپنی حاجت برآری کا امیدوار ہوں اس پر توجہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَا یَتَّسِعُ لَھَآ اِلَّا کَرَمُکَ وَلَا یُطِیْقُھَآ اِلَّا نِعَمُکَ

اے معبود! اس جمعرات میں میری پانچ حاجات پوری فرما کہ اپنا کرم وسیع کر دے اپنی نعمتوں کے ساتھ تو انا بنا دے تندرستی عطا کر

سَلَامَۃً اَقْوٰی بِھَا عَلٰی طَاعَتِکَ وَعِبَادَۃً اَسْتَحِقُّ بِھَا جَزِیْلَ مَثُوْبَتِکَ وَسَعَۃً فِی

جو تیری بندگی کی طاقت و قوت دے جس سے میں تیری طرف اجر و ثواب کا حق دار بن جاؤں اور

الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِیْ فِیْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِکَ وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ

میرے لیے رزق حلال میں اضافہ فرما اور خوف و خطرے کے مواقع میں امن سے ہمکنار فرما۔ اور غم و آلام

طَوَارِقِ الْھُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

کے ہجوم میں مجھے اپنی پناہ میں رکھ اور محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور ان سے میرے

تَوَسُّلِیْ بِہٖ شَافِعًا یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ نَافِعًا اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

توسل کو روز قیامت نفع دینے والا شفیع بنا کر تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آدینہ (جمعہ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْیَآءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَآءِ الْعَلِیْمِ

حمد اس خدا کے لیے جو ہستی و زندگی میں سب سے اول اور چیزوں کی فنا کے بعد سب سے آخر موجود ہوگا، وہ علم والا ہے

الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ وَلَا یَنْقُصُ مَنْ شَکَرَہٗ وَلَا یُخَیِّبُ مَنْ دَعَاہُ وَلَا یَقْطَعُ

جو اس کو یاد کرے اسے بھولتا نہیں جو شکر کرے اسے کمی نہیں آنے دیتا پکارنے والے کو مایوس نہیں کرتا جو امید رکھے اس

رَجَآءَ مَنْ رَجَاہُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَکَفٰی بِکَ شَھِیْدًا وَّاُشْھِدُ جَمِیْعَ مَلٰٓئِکَتِکَ

کی امید قطع نہیں کرتا خداوندا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا کافی ہے اور میں تیرے تمام فرشتوں

وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَأْتَ

آسمان کے رہنے والوں حاملین عرش اور تیرے ان نبیوں اور رسولوں کو جنہیں تو نے بھیجا اور تمام

مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

کی مخلوق جو تو نے پیدا کی سبھی کو گواہ بناتا اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک تو خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک

لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

نہیں اور نہ برابر کا ہے اور تیرے قول میں اختلاف اور تبدیلی نہیں ہے اور شہادت بھی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ

تیرے عبد خاص اور تیرے رسول ہیں انہوں نے تیرے احکام تیرے بندوں تک پہنچائے اور تیری الوہیت کیلئے جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ

انہوں نے تیرے ثواب کی بشارت دی جو حق ہے اور تیرے عذاب سے ڈرایا جو بجا و درست ہے ، خداوندا !

ثَبِّتْنِىْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِىْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِىْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِىْ وَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ

جب تک مجھے زندہ رکھ اپنے دین پر قائم رکھنا اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی طرف سے

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ

رحمت عطا فرمانا کہ بے شک تو بڑا عطا کرنے والا ہے رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے ان کے پیروکاروں

وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِىْ فِىْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِىْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَىَّ

اور ان کے شیعوں میں قرار دے اور ان ہی کے گروہ کے ساتھ محشور فرما مجھے نماز ہائے جمعہ ادا کرنے اور جو کچھ مجھ پر تو نے واجب کیا ہے ادا کرنے کی

فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِىْ يَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

توفیق دے اور روز قیامت جب اہل افراد پر تیری عنایت ہو تو مجھے بھی حصہ دے کہ تو صاحب اقتدار حکمت

الْحَكِيْمُ

والا ہے۔

دعائے روز **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** شنبہ (ہفتہ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ

خدا کے نام سے شروع جو پناہ چاہنے والوں کا شعار اور بچاؤ چاہنے والوں کا ورد ہے اور میں ظالموں کی سختی حسد کرنے والوں کے

وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

کرستمگاروں کے ستم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں میں حمد کرنے والوں سے بڑھ کر اس کی حمد کرتا ہوں یا خدایا! تو وہ یکتا ہے

بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ

جس کا کوئی شریک نہیں اور وہ بادشاہ ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں تیرے حکم میں تضاد نہیں اور تیری سلطنت میں اختلاف نہیں ہے

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے عبد خاص اور اپنے رسول محمد مصطفٰے پر رحمت فرما، مجھے شکر نعمت کی توفیق دے جس

تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ

سے تیری رضا حاصل کرسکوں اور مجھے اپنی فرمانبرداری کرنے، عبادت کو لازم پکڑنے اور اپنے فضل و کرم سے اپنے

بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا

اجر و ثواب کا حق دار بننے میں میری مدد فرما مجھ پر رحم فرما تاکہ میں تیری نافرمانیوں سے بچ سکوں جب تک زندہ رہوں اور مجھے اس کی

يَنْفَعُنِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَ

توفیق دے جو میرے لیے مفید ہے جب تک باقی ہوں اور اپنی پاک کتاب کے لیے میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے ذریعے میرے گناہ کم کردے

تَمْنَحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا

میری جان اور میرے دین میں سلامتی عطا فرما اور اہل انس کو مجھ سے خائف نہ کر اور میری باقی زندگی میں مجھ پر احسان

بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کامل فرما جیسے کہ میری گزری ہوئی زندگی میں مجھ پر احسان فرمایا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چوتھی فصل ـــ جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال

واضح ہو کہ یوم جمعہ کو تمام ایام پر ایک خاص امتیاز بلندی اور شرف حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا فرمان ہے کہ شب جمعہ و جمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوند عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ زوال جمعرات سے زوال جمعہ کے درمیان جس شخص کی موت واقع ہو وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جمعہ کا خاص احترام اور حق ہے۔ پس اس حق کو ضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات کو ترک کرو۔ کیونکہ

خدائے تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔ گناہوں کی سزا ختم کر دیتا ہے اور دُنیا و آخرت میں مومنین کے درجات بلند کرتا ہے اور روز جمعہ کی طرح شب جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اور ممکن ہو تو شب جمعہ دُعا و نماز میں گزارو۔ شب جمعہ میں خدائے تعالیٰ مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو آسمان اوّل پر بھیجتا ہے کہ وہ ان کی نیکیوں میں اضافہ کریں اور ان کے گناہ مٹا ڈالیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم و کریم ہے اور اس کی عنایتیں اور عطائیں وسیع ہیں۔

حدیث معتبر میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن دعا کرتا ہے مگر خدا اس کی وہ حاجت پوری نہیں کرتا حتیٰ کہ روز جمعہ آجاتا ہے اور اس میں حاجت روائی ہوتی ہے تاکہ جمعہ کی عظمت واضح ہو جائے۔ نیز فرمایا کہ جب برادران یوسف نے حضرت یعقوب علیہ السلام سے کہا کہ وہ ان کے گناہوں کی معافی کے لیے دُعا کریں تو انہوں نے فرمایا۔ سوف استغفرلکم ربّی کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیے اپنے پروردگار سے دُعا کروں گا، یہ تاخیر اس لیے کی گئی کہ جمعہ کی صبح کو دُعا کی جائے تاکہ وہ قبولیت تک پہنچے۔ حضرت سے یہ بھی مروی ہے کہ شب جمعہ میں مچھلیاں پانی سے سر باہر نکال لیتی ہیں اور صحرائی جانور اپنی گردنیں بلند کر کے بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار! انسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پر عذاب نہ کیجیو! امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں، ہر شب جمعہ ایک فرشتہ (اوّل شب سے آخر شب تک) بالائے عرش یہ ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی بندہ مومن جو طلوع فجر سے پہلے دنیا و آخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اس کی حاجت پوری کروں، ہے کوئی بندہ مومن جو طلوع فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہو کہ میں اس کے گناہ معاف کر دوں۔ کوئی بندۂ مومن ہے کہ جس کی روزی میں تنگی ہو وہ مجھ سے وسعت طلب کرے تو طلوع صبح سے قبل اسے وسعت عطا کروں۔ آیا کوئی بیمار مومن ہے۔ جو شفا کا طالب ہو تو میں قبل از طلوع صبح اسے شفا دے دوں، کوئی قیدی و غم دیدہ مومن ہے جو صبح جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو قید سے رہائی دے کر اس کا غم دُور کر دوں۔ آیا کوئی مومن مظلوم ہے۔ جو قبل از طلوع صبح مجھ سے سوال کرے تو میں اس پر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلا دوں۔ پس وہ فرشتہ جمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے۔

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر بڑائی دی اور اس کو روز عید قرار دیا ہے، اسی طرح شب جمعہ بھی خاص عظمت کی حامل ہے۔ جمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے

کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہو تو اگر وہ شب جمعہ یا روز جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ حق تعالیٰ روز جمعہ مقدرات کو محکم و ناقابل تغیر بنا دیتا ہے۔

پس شب جمعہ عام راتوں سے افضل اور روز جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کہ اس میں عذاب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں علانیہ گناہ کرے تو وہ زندگی بھر سختی میں مبتلا رہے گا اور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا۔ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: روزِ جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے۔ اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں مقبول، رنج و غم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ اس روز خدائے تعالیٰ بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ جو شخص اس روز خدا کو پکارے، جب کہ وہ اس دن کی عزت و عظمت کا قائل ہو تو خدا پر اس کا حق ہے وہ اسے جہنم کی آگ سے خلاصی عطا کرے۔ اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روزِ جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذابِ الٰہی سے محفوظ رہے گا۔ جو آدمی جمعہ کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اس کے حق کو ضائع کرے مثلاً نمازِ جمعہ بجا نہ لائے یا حرام کاموں میں مصروف رہے۔ خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے سوائے اس کے کہ وہ توبہ کر لے۔

معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ آفتاب نے کسی ایسے دن پر طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔ اس روز پرندے ایک دوسرے کو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے، نیز معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن عبادتِ الٰہی کے علاوہ کچھ نہ کیا جائے کہ اس دن خدائے تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمتِ خداوندی نازل ہوتی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا ذکر کیا جاوے۔

شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند اعمال کے ذکر پر اکتفاء کریں گے۔

اوّل، روایت ہوئی ہے کہ شب جمعہ پر نور رات اور روز جمعہ روشن تر ہے۔ پس اس شب روز میں بکثرت درود شریف پڑھے اور بہت زیادہ مرتبہ یہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اس شب میں اس دعا کو بھی کثرت سے پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(پاکیزہ اور بزرگ تر ہے اللہ۔ اور نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا)

ایک روایت میں ہے کہ کم از کم سو مرتبہ درود پڑھے اور اس سے زیادہ جس قدر پڑھ سکے بہتر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہو جاتے ہیں مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجے اور بسند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اترتے ہیں جبکہ ان کے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے کہ اس میں وہ جمعرات کی عصر سے آخر روز جمعہ تک محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے ہوئے درود کے سوا کچھ اور درج نہیں کرتے۔

شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمدؐ و آل محمدؐ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مستحب

ہے اور بہتر ہے کہ درود اس طرح پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور اس کی آلؑ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما اور ہلاک کر

عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں کو جنوں اور انسانوں سے اولین اور آخرین سے

جمعرات کی عصر کے بعد سے روزِ جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ نیز شیخ فرماتے ہیں کہ جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ و پائندہ ہے میں اس کے حضور ایسے بندے کی طرح

خَاضِعٍ مِّسْكِیْنٍ مُّسْتَكِیْنٍ لَّا یَسْتَطِیْعُ لِنَفْسِهٖ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا

توبہ کرتا ہوں جو ذلیل محتاج بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار اور نفع و نقصان کا مالک نہیں اپنی موت زندگی اور قیامت کے دن

ضَرًّا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا نُشُوْرًا وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهِ الطَّیِّبِیْنَ

اپنے حشر و نشر پر کچھ اختیار نہیں رکھتا اور خدا کی رحمت ہو محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

اور نیک و باکردار آل پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے۔

دوم

شب جمعہ میں قرآن کریم کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیئے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے، سورۂ بنی اسرائیل۔ سورۂ کہف۔ طس والی تین سورتیں۔ الم سجدہ۔ یٰس۔ صٓ۔ احقاف۔ واقعہ۔ حٰم سجدہ۔ حٰم دخان۔ طور۔ اقتربت۔ جمعہ۔ اگر وقت کی کمی ہو تو

سورۂ جمعہ اور اس سے ماقبل مذکورہ سورتوں میں سے کسی سورہ کی تلاوت کرے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے تو امام العصر عجل اللہ فرجہ کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے اسے موت نہیں آئے گی اور وہ آں جنابؑ کے اصحاب میں سے ہوگا۔ نیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سورۂ کہف کی تلاوت کرنے والا نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالیٰ اس کا حشر شہیدوں کے ساتھ کرے گا اور وہ انہی کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص شب جمعہ میں طٰسٓ والی تین سورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہوگا، اسے خدا کی حمایت و امان حاصل ہوگی۔ فقر و تنگ دستی سے محفوظ رہے گا، آخرت میں اسے بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی و خوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور سو حوریں اس کی زوجیت میں رہیں گی۔

آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ میں سورۂ حٰم سجدہ پڑھے تو قیامت میں خدائے تعالیٰ اس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے حساب کتاب نہیں لیا جائے گا اور وہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے رفقاء میں شمار ہوگا۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورۂ صٓ کی تلاوت کرے تو اس کو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا ہوگی اور اسے اتنا دیا جائے گا جتنا کسی نبی مرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ خود تو بہشت میں جائے گا مگر اپنے اہلِ خانہ میں سے جسے چاہے حتیٰ کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جا سکے گا۔ اگرچہ وہ خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اس کی شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں سورۂ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دنیا میں خوف و خطر اور آخرت میں دلگیری و پریشانی سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ واقعہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو اپنا دوست بنائے گا، دنیا میں بدحالی تنگ دستی اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیر المومنین علیہ السلام کے رفیقوں میں شمار ہوگا کہ یہ سورہ آں جناب سے مخصوص ہے۔

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اس کا کفارہ شمار ہوگا۔ شب جمعہ میں سورۂ کہف پڑھنے کی بھی یہی فضیلت ہے اور

جمعہ کی ظہر و عصر کے بعد سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو اس کے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔
شب جمعہ میں پڑھنے کی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں :

(۱) نماز امیرالمومنین علیہ السلام

(۲) دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا عذاب قبر اور قیامت کی ہولناکی سے امن میں ہوگا۔

(۳) نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ اسی طرح نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھے۔

(۴) صحیح حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حالت روزہ میں، حرم میں حالت احرام میں اور شب جمعہ و روز جمعہ میں شعر کا پڑھنا مکروہ ہے۔ راوی نے عرض کیا کہ شعر خواہ مبنی برحق ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا۔ ہاں۔ شعر اگر حق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔
حدیث معتبر میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے علاوہ اس گناہ کے وہ وہ شب جمعہ و روز جمعہ میں کیے ہوئے ہر عمل کے ثواب سے بھی محروم رہ جائے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۵) مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کرے، جیسے حضرت زہراء سلام اللہ علیہا کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس افراد کے لیے دعاء مغفرت کرے تو ایک روایت کے مطابق ایسے شخص کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۶) شب جمعہ و روز جمعہ میں پڑھی جانے والی جو دعائیں وارد ہوئی ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کریں گے۔
بہ سند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں نافلۂ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے تک اس کے سارے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ اگر ہر شب میں اس دعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ یہ دعا ہے ا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

خداوندا! میں تیری ذات کریم اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ

فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے تو اگر اس رات یا اس دن میں فوت ہو جائے تو داخل جنت ہوگا وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اور تیرے قابو میں ہوں

وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد وپیمان پر قائم رہا ہوں جو برائی کرتا ہوں اس میں تیری رضا

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْۤءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْۤءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

کی پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف کردے کہ تیرے سوا کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ

گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

شیخ طوسی، سید کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے، ہم اس دعا کو مصباح شیخ سے نقل کر رہے ہیں

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَیَّاَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَجَاۤءَ رِفْدِهٖ وَطَلَبَ نَاۤئِلِهٖ

خدایا، جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ تیار اور مستعد ہو اس کی اُمید اسی کی داد و دہش پر لگی ہوتی ہے

وَجَاۤئِزَتِهٖ فَاِلَیْكَ یَا رَبِّ تَعْبِیَتِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَاۤءَ عَفْوِكَ وَطَلَبَ نَاۤئِلِكَ وَجَاۤئِزَتِكَ

تو اے پروردگار! میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری عطا و بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی اُمید پر ہے

فَلَا تُخَیِّبْ دُعَاۤئِیْ یَا مَنْ لَا یَخِیْبُ عَلَیْهِ سَاۤئِلٌ وَلَا یَنْقُصُهٗ نَاۤئِلٌ فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِكَ ثِقَةً

پس میری دُعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل نا اُمید نہیں ہوتا نہ عطا میں کمی آتی ہے تو میں نے نہ عمل صالح

بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ وَلَا لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَیْتُكَ مُقِرًّا عَلٰی نَفْسِیْ بِالْاِسَاۤئَةِ

کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا نہ مخلوق کی دین کی اُمید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں کا اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ

وَالظُّلْمِ مُعْتَرِفاً بِاَنْ لَا حُجَّةَ لِيْ وَلَا عُذْرَ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِيْ عَفَوْتَ

میں حاضر ہوا ہوں اور کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور تیرے عظیم عفو کی اُمید لے کر آیا ہوں جس سے

بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ

تو خطا کاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات

عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُهٗ عَظِيْمٌ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا

جس کی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے یا عظیم یا عظیم یا

عَظِيْمُ لَا يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْ سَخَطِكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ

عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضی تیرے حضور نالہ و فریاد سے دور ہو سکتی ہے۔

فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ فَرَجاً بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ تُحْيِيْ بِهَا مَيْتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكْنِيْ غَمّاً

تو اے میرے خدا! مجھے اپنی اس قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک کر

حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ لِيْ وَتُعَرِّفَنِي الْاِجَابَةَ فِيْ دُعَآئِيْ وَاَذِقْنِيْ طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى

یہاں تک کہ تو میری دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ نہ فرمائے مجھے میرے دم آخر تک صحت و عافیت سے رکھ اور میرے

اَجَلِيْ وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّيْ وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ

دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دے اے پروردگار! اگر

وَضَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَرْفَعُنِيْ وَاِنْ رَفَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَضَعُنِيْ وَاِنْ اَهْلَكْتَنِيْ

تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہو اگر تو مجھے ہلاک

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْرِضُ لَكَ فِيْ عَبْدِكَ اَوْ يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ

کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے یا اس کے بارے میں سوال کر سکتا ہے بے شک میں یہ جانتا ہوں کہ

فِيْ حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِيْ نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَاِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا يَحْتَاجُ

تیرے حکم میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم

اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيْفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِيْ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوّاً كَبِيْراً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

وہ کرتا ہے جو بے قدرت اور کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بلند اور بہت بڑا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں

فَاَعِذْنِيْ وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ وَاَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِيْ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِيْ

تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک کر لے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفایت فرما

وَاَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّيْ وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ فَاَعِنِّيْ وَاَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

آمین آمین آمین

(۷) دعائے کمیل پڑھے کہ جو انشاء اللہ چھٹی فصل میں صفحہ ۱۳۷ پر مذکور ہوگی۔

(۸) یہ دعا پڑھے کہ جو شب عرفہ میں بھی پڑھی جاتی ہے اور انشاء اللہ صفحہ پر ذکر کی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى

اے خدا! اے سب رازوں کے جاننے والے

(۹) دس مرتبہ کہے: يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ

اے وہ ذات جس کا احسان ہمیشہ مخلوق پر ہے اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کے لیے کھلے ہیں اے بڑی بڑی

الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى

نعمتیں دینے والے خداوند! محمد و آل محمد پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اور بلندیوں کے مالک! اس رات

فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

میں میرے گناہ بخش دے

نیز یہ ذکر شریف شب عید الفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے

(۱۰) انار کھائے جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب جمعہ میں انار تناول فرماتے تھے انار سوتے وقت کھانا بہتر ہے۔ چنانچہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سوتے وقت انار کھائے وہ صبح تک اپنے جسم و جان میں با امن رہے گا۔ مناسب ہوگا کہ انار کھاتے وقت کوئی رومال بچھا لے تاکہ دانے اکٹھے کرے اور پھر کھائے مگر بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے شیخ جعفر بن احمد قمی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا جو نافلہ و فریضۂ صبح کے درمیان سو مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

پاک ہے میرا رب عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے طالب مغفرت ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

شیخ و سید اور دیگر بزرگوں کا فرمان ہے کہ شب جمعہ میں سحری کے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيَ الْغَدَاةَ رِضَاكَ وَاَسْكِنْ قَلْبِيْ خَوْفَكَ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت فرما، آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فرما میرے دل کو اپنے خوف سے بھر دے

وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوَ وَلَا اَخَافَ اِلَّا اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اسے اپنے غیر سے ہٹا دے حتیٰ کہ وہ تیرے سوا کسی سے امید اور خوف نہ رکھے، یا خدایا! محمد و آل محمد پر

وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ ثَبَاتَ الْيَقِيْنِ وَمَحْضَ الْاِخْلَاصِ وَشَرَفَ التَّوْحِيْدِ وَدَوَامَ

رحمت فرما اور مجھے یقین میں پختگی عطا فرما مجھے خلوص و اخلاص دے یکتا پرستی کا شرف بخش دے ہمیشہ کی

الْاِسْتِقَامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا بِالْقَضَاۤءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَاۤئِجِ السَّاۤئِلِيْنَ

ثابت قدمی سے نواز اور صبر و رضا کا خزانہ عطا کر جس سے قضا و قدر پر راضی رہوں اے سائلوں کی حاجات بر لانے والے!

يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاسْتَجِبْ دُعَاۤئِيْ وَ

اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے! محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میری دعا قبول کرلے میرے

اغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاَوْسِعْ رِزْقِيْ وَاقْضِ حَوَاۤئِجِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاَهْلِيْ

گناہ بخش دے میرے رزق میں فراخی پیدا کر اور میری، میرے دینی بھائیوں اور میرے اہل خاندان کی حاجات پوری فرما،

اِلٰهِيْ طُمُوْحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ

خدایا! تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی امیدیں ناتمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ و بے کار ہو جاتی ہیں

اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَنْتَ الرَّجَاۤءُ وَاِلَيْكَ

تیری طرف توجہ کے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسا رہ جاتی ہیں، پس تو ہی امید اور تو ہی

الْمُلْتَجَاۤءُ يَا اَكْرَمَ مَقْصُوْدٍ وَّاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ

پناہ گاہ ہے اے بزرگ تر معبود اور سخی تر داتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے

بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ لَا اَجِدُ لِيْ اِلَيْكَ شَافِعًا سِوٰى مَعْرِفَتِيْ بِاَنَّكَ

بوجھ کے ساتھ تیری طرف بھاگا ہوا آیا ہوں تیرے حضور میرا کوئی سفارشی نہیں سوائے اس معرفت کے کہ تو

اَقْرَبُ مَنْ رَجَاهُ الطَّالِبُوْنَ وَاَمَّلَ مَا لَدَيْهِ الرَّاغِبُوْنَ يَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ

اہل حاجت کی امیدوں کے بہت قریب ہے اور رغبت کرنے والوں کو ڈھارس دیتا ہے اے وہ جس نے عقلوں کو اپنی

بِمَعْرِفَتِهِ وَاَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ وَجَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ فِىْ كِفَاۤءٍ لِتَاْدِيَةِ

معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائی کی ہمت دے کر ان پر احسان عظیم فرمایا

حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ عَلٰى عَقْلِىْ سَبِيْلًا وَلَا لِلْبَاطِلِ عَلٰى عَمَلِىْ

ہے محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور شیطان کو میری عقل میں در آنے کی راہ نہ دے اور باطل کو میرے عمل و کردار میں

دَلِيْلًا صبح جمعہ کے طلوع ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے: اَصْبَحْتُ فِىْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ مَلَاۤئِكَتِهٖ

داخل نہ ہونے دے۔ میں نے صبح کی ہے خدا کی پناہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیر حفاظت

وَذِمَمِ اَنْۢبِيَاۤئِهٖ وَرُسُلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ

اور اس کے انبیاء کے زیر حمایت کہ ان پر سلام ہو اور محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی سپرداری میں اور ان کے

الْاَوْصِيَاۤءِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

جانشینوں کی نگرانی میں جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں میں اعتقاد رکھتا ہوں آل محمد علیہم السلام کے راز پر

وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَتِهٖ

ان کے عیاں پر ان کے ظاہر اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ علم الٰہی کو جاننے اور اسکی فرمانبرداری میں

كَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی مانند ہیں

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ یہ ذکر کرے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے کف دریا سے بھی زیادہ ہوں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں طالب مغفرت ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ و قائم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

اعمال روز جمعہ

روز جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے:

(۱) روز جمعہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ توحید پڑھے:

(۲) نماز صبح کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تاکہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِي جُمُعَتِي هٰذِهِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِيهَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ

اے معبود! میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر و منت

فِيهَا مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ يَكُونَ كَانَ

مانی ہے تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں جس کے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے

وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَاتِي

پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر اے معبود! مجھے بخش دے اور درگزر فرما اے معبود! جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا

عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِي عَلَيْهِ

طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے میں بھی لعنت کرتا ہوں

یہ عمل ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور کرے۔

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اس کے ستر درجات بلند کیے جائیں گے۔ شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبات میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَعَمَّدْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَاَنْزَلْتُ اِلَيْكَ الْيَوْمَ فَقْرِي وَفَاقَتِي وَمَسْكَنَتِي

اے معبود! اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حاضر ہوں

فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰى مِنِّي لِعَمَلِي وَلَمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي فَتَوَلَّ قَضَاءَ

تو میں اپنے عمل کی بجائے تیری بخشش پر نظر رکھتا ہوں اور تیری بخشش و رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت رکھتی ہے پس میری تمام

كُلِّ حَاجَةٍ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ وَلِفَقْرِي اِلَيْكَ فَاِنِّي

حاجات پوری فرما کہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری محتاجی کے مناسب ہے کیونکہ میں تیری

لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّي سُوْءًا قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَسْتُ

توفیق کے بغیر کوئی نیکی نہیں کر سکتا اور سوائے تیرے مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں اپنی

اَرْجُو لِآخِرَتِي وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِي يَوْمَ يُفْرِدُنِي النَّاسُ فِي حُفْرَتِي وَاُفْضِي

دنیا و آخرت کے بارے میں بجز تیرے کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن جب لوگ مجھے قبر میں اکیلا چھوڑ جائیں گے میں اپنی بے چارگی

اِلَيْكَ بِذَنْبِي سِوَاكَ

اور اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا

(۳) روایت ہے کہ جو شخص روز جمعہ یا غیر جمعہ بعد نماز فجر وظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضرت قائم علیہ السلام کا دیدار کرے گا۔ جو یہ صلوات سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس حاجات دُنیا اور تیس حاجات آخرت بر آئیں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور انہیں جلد کشادگی عطا کر دے

(۴) نماز فجر کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کے بعد ہر دفعہ کہے، لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ۔

(۵) شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ روز جمعہ کو نماز فجر کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور سو مرتبہ استغفار کرے نیز ان سورتوں میں سے کسی ایک کی تلاوت کرے۔ سورۂ نساء سورۂ ہود، سورہ کہف، سورۂ صافات اور سورۂ رحمان۔

(۶) سورۂ احقاف اور سورۂ مومنون پڑھے۔ جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا روز جمعہ سورۂ احقاف پڑھے تو وہ دُنیا میں خوف و خطر سے محفوظ اور قیامت میں فزع اکبر (بڑی ہولناکی) سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو پابندی سے سورۂ مومنون پڑھے تو اس کے اعمال کا خاتمہ خیر و نیکی پر ہوگا اور اس کا قیام فردوس بریں میں انبیاء و مرسلین کے ساتھ ہوگا۔

(۷) طلوع آفتاب سے قبل دس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور پھر دُعا کرے تو وہ قبول ہوگی۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام صبح جمعہ سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھتے اور نماز ظہر کے بعد سورۂ قدر کی تلاوت کرتے تھے، واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیۃ الکرسی کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے

لہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِی الْاَرْضِ پھر ان الفاظ کی تلاوت کریں وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور زمین میں ہے (سب) اس کی ملکیت ہے اور جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے اور تحت الثریٰ میں پوشیدہ اور ظاہر ہے وہ آگاہ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اس کے بعد مَنْ ذَا الَّذِیْ سے هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ تک آیۃ الکرسی کو تمام کریں اور اس کے بعد

ہے وہ رحمٰن اور رحیم ہے وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہیں۔

(۸) جمعہ کے روز غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے، روایت میں ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے فرمایا: یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کر کے یہ دعا پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بجز خدا کے کوئی معبود نہیں جو یکتا و لاثانی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

پس اس دعا کے پڑھنے سے وہ آئندہ جمعہ تک پاک یعنی گناہوں سے پاک ہوگا یا طہارت باطنی کی بدولت اس کے اعمال قبول ہوں گے۔ اس میں عذرا احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو جمعہ کے دن کا غسل ترک نہ کرے، اس کا وقت طلوع فجر سے زوالِ آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے۔

(۹) اپنے سر کو خطمی سے دھوئے تو برص و دیوانگی سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰) اس روز مونچھیں اور ناخن کاٹے کہ اس کی بڑی فضیلت ہے، اس سے رزق میں وسعت ہوگی۔ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہے گا اور برص و دیوانگی اور جذام سے محفوظ رہے گا۔ ناخن کاٹتے وقت یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر اور محمد و آلِ محمد کی روش پر ابتدا کرتا ہوں

ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پاؤں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں دفن کر دے۔

(۱۱) پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

(۱۲) صدقہ دے کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا زیادہ شمار ہوتا ہے۔

(۱۳) اہل و عیال کے لیے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خرید کر لائے تا کہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش و شادمان ہوں۔

(۱۴) ناشتے میں انار کھائے اور قبل زوال کاسنی کے سات پتے بھی کھائے، اس ضمن میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا فرمان ہے کہ روز جمعہ ناشتے میں ایک انار کھانے سے دل چالیس دن تک نورانی رہے گا دو انار کھانے سے اسی دن اور تین انار کھانے سے ایک سو بیس دن دل وسوسہ شیطانی سے محفوظ رہے گا۔ یعنی نافرمانی سے بچا رہے گا اور نافرمانی سے بچنے والا جنت کا حق دار ہوتا ہے۔ مصباح میں شیخ کا ارشاد ہے کہ روایات میں شب جمعہ و روز جمعہ میں انار کھانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۱۵) جمعہ کے دن سیر و تفریح کرنے، جھوٹی شان دکھانے غلط کار لوگوں سے ملنے جلنے نیز مسخرگی، شعر خوانی، عیب جوئی اور دیگر ناروا کاموں سے پرہیز کرے۔ اس کی بجائے خود کو دنیا کے بکھیڑوں سے بچا کر مسائل دینی کے سیکھنے اور انہیں یاد کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ افسوس ہے اس مسلمان پر جو سات دنوں میں جمعہ کے دن بھی خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگ جمعہ کے دن کسی بوڑھے شخص کو کفر و جاہلیت کے واقعات اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ باری کرو۔

(۱۶) ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمد و آل محمد پر درود بھیجنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم از کم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تا کہ قیامت کے دن اس کا چہرہ منور رہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف، سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان محمد و آل محمد پر صلوات بھیجنا ستر حج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۷) زیارت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارات پڑھے کہ

جن کی کیفیت باب زیارات میں آئے گی۔

(۱۸) اپنے والدین اور دیگر مومنین کی قبروں پر جائے کہ اس کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن قبرستان جایا کرے۔ کیونکہ ان کو انتظار رہتا ہے کہ کون ان کی زیارت کو آیا پس وہ اس شخص پر راضی و خوش ہو جاتے ہیں

(۱۹) دعائے ندبہ پڑھے اور یہ وہ ہے جو چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اس کا ذکر انشاء اللہ آگے آئے گا۔

(۲۰) جمعہ کے دن بیس رکعت نماز نافلہ پڑھے پڑھنا مستحب ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے : بعد از طلوع آفتاب چھ رکعت، وقت چاشت چھ رکعت، قریب زوال چھ رکعت اور نماز جمعہ یا ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھ کر بیس رکعت پوری کرے۔ کتب فقہا اور مصابیح میں مذکور ہے کہ ان نوافل کے علاوہ روز جمعہ کے لیے کچھ اور نمازیں بھی منقول ہیں جن کی تعداد بہت زیادہ ہے اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔ اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن سے مخصوص نہیں ہیں۔ مگر یہ کہ جمعہ کے دن ان کی ادائیگی کا ثواب یقیناً زیادہ ہے۔

پہلی نماز : یہ نماز کاملہ ہے چنانچہ شیخ، سید شہید، علامہ اور دیگر مشائخ نے بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے آباء طاہرینؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا : جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ حمد اور آیت الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک دس مرتبہ پڑھے ایک اور روایت کے مطابق ان کے ساتھ سورۂ قدر اور آیت شہد اللہ بھی دس دس مرتبہ پڑھے۔ یہ چار رکعت پڑھنے کے بعد سو مرتبہ استغفر اللہ پڑھے اور سو مرتبہ یہ پڑھے :

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدا بزرگ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

برتر سے ہے۔

جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اہل آسمان، اہل زمین اور شیطان کے شر سے نیز حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رہے گا، روایت کے آخر تک اس کے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں۔

دوسری نماز: حارث ہمدانی نے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع و سجود اچھی طرح بجا لائے۔ اس دوران میں ہر دو رکعت کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے، اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

تیسری نماز: معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ ابراہیم اور دوسری رکعت میں سورۂ حجر کی تلاوت کرے، پس وہ پریشانی و دیوانگی بلکہ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

نماز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سید ابن طاؤس نے بسند معتبر امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آں جناب سے نماز جعفر طیار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: تم لوگ نماز حضرت رسولؐ سے کیوں غافل ہو؟ شاید آنحضرتؐ نے نماز جعفر طیار نہ پڑھی ہو اور شاید جعفر طیار نے نماز حضرت رسولؐ نہ پڑھی ہو۔ راوی نے عرض کی، مولا! آپ ہمیں تعلیم فرمائیں! حضرت نے فرمایا کہ یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ پھر رکوع میں، سجدہ اوّل میں، سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد، پھر سجدۂ دوم میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ہر مقام پر پانچ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ پس تشہد و سلام کے بعد خدا اور بندے کے درمیان حائل ہر گناہ معاف اور ہر حاجت پوری ہو جائے گی۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو ہمارا اور ہمارے گزشتہ بزرگوں کا رب ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا معبود ہے اور ہم اس کے

مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

فرمانبردار ہیں نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین میں اخلاص کار ہیں اگرچہ مشرکوں کو ناگوار گزرے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اس کے لشکر کو غالب کیا

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور اکیلے ہی کئی گروہوں کو شکست دی حکومت اسی کے لیے ہے اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ

اے معبود : تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اسے نور کرنے والا ہے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اور آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَاِنْجَازُكَ

زمین اور جو کچھ ان میں ہے تو اسے قائم رکھنے والا ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے تو حق اور تیرا وعدہ حق ہے تیرا قول حق ہے تیرا عمل حق ہے

حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

جنت حق اور جہنم حق ہے ، اے معبود ! میں تیرا دلدادہ ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ حَاكَمْتُ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ

تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں یا رب یا رب یا رب میرے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف کر دے جو میں نے

وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ

وہ پوشیدہ یا ظاہرا کیے ہوں تو ہی میرا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کر لے کہ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چند مشہور نمازوں میں سے ہے کہ جس کو عامہ و خاصہ نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے۔ بعض نے اسے روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ یہ نماز سبھی دنوں میں پڑھی جا سکتی ہے۔

نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام

شیخ و سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص چار رکعت نماز امیر المومنینؑ پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اس کی تمام حاجات بھی پوری ہو جائیں گی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے :

ہر رکوع میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے کہ جو حضرت کی تسبیح ہے :

سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَبِیْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا

پاک ہے وہ ذات جس کی نشانیاں مٹتی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جس کے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کا

اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ

فخر کمزور نہیں پڑتا پاک ہے وہ ذات جس کے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جس کی مدت قطع نہیں ہوتی

سُبْحَانَ مَنْ لَا يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْ اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ پس اپنے لیے دعا مانگے

پاک ہے وہ ذات جس کے حکم میں کوئی شریک نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں

اور پھر کہے يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا ارْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفْسِيْ

اے وہ جو گناہ گاروں سے درگزر کرتا ہے اور انہیں سزا نہیں دیتا اپنے بندے پر رحم فرما یا اللہ مجھ پر

نَفْسِيْ اَنَا عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَيَا رَبَّاهُ اِلٰهِيْ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ

مجھ پر کر اے میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں میں ہوں تیرا بندہ جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے پروردگار اے میرے معبود مجھے تیری ذات کا واسطہ

يَا اَمَلَاهُ يَا رَحْمَانَاهُ يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِيَ

اے امید اے مہربان اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا بندہ کوئی چارہ نہیں رکھتا اے آخری امیدگاہ اے میری رگوں

الدَّمِ فِيْ عُرُوْقِيْ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ

میں خون جاری کرنے والے اے میرے سردار اے میرے مالک اے وہ ذات اے وہ ذات اے پروردگار میں تیرا بندہ تیرا بندہ ہوں میرا کوئی

لِيْ وَلَا غِنٰى بِيْ عَنْ نَفْسِيْ وَلَا اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ

چارہ کار نہیں میں اپنے نفس میں بے نیاز نہیں اور نہ اسے نفع و نقصان پہنچانے کے قابل ہوں میرا کوئی نہیں جس سے یہ باتیں کروں

تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّيْ وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّيْ اَفْرَدَنِي الدَّهْرُ

میری فریب کاری کے سب ذرائع قطع ہو گئے میرے سارے سہارے گمان ماند پڑ گئے زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیا۔

اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ يَا اِلٰهِيْ بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهٗ

پس میں تیرے حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے معبود! یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے

فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِيْ وَلَيْتَ شِعْرِيْ كَيْفَ تَقُوْلُ لِدُعَائِيْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ

پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا اے کاش میں جان لیتا کہ میری دعا پر تو نے کیا کہا آیا تو نے ہاں کہی ہے یا

تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا شِقْوَتِيْ

نہ کی ہے پس اگر تو نے نہ کی ہے تو ہائے میری خرابی خرابی خرابی ہائے میری درماندگی درماندگی ہائے میری بدبختی

يَا شِقْوَتِيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ اِلٰى مَنْ وَمِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ

بدبختی بدبختی ہائے میری خواری خواری خواری کس کی طرف اور کس طرف سے یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں جاؤں یا

إِلَى أَيِّ شَيْءٍ أَلْجَأُ وَمَنْ أَرْجُو وَمَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

کس چیز کی پناہ میں جاؤں کس سے امید لگاؤں کون مجھ پر فضل و کرم کرے گا جب تو نے مجھے چھوڑ دیا ہو اے وسیع بخشش کے مالک

وَإِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ فَطُوبَى لِي أَنَا السَّعِيدُ وَأَنَا الْمَسْعُودُ

اور اگر تو نے میرے جواب میں ہاں کہی جیسا کہ مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت اور خوش نصیب ہوں

فَطُوبَى لِي وَأَنَا الْمَرْحُومُ يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا

تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے کہ میں رحمت شدہ ہوں اے رحم والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے اے کبریائی کرنے والے اے حکومت کرنے والے اے

مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِي أَبْلُغُ بِهِ نَجَاحَ حَاجَتِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ فِي

معاف کرنے والے میں کوئی ایسا عمل نہیں رکھتا جس کے ذریعے اپنی مراد کو پہنچ سکوں میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے پردۂ

مَكْنُونِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى شَيْءٍ سِوَاكَ أَسْأَلُكَ بِهِ

غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے سوا کسی چیز کی طرف اپنا رخ نہیں کرتا میں اسی نام کے ذریعے اور تیری

وَبِكَ وَبِهِ فَإِنَّهُ أَجَلُّ وَأَشْرَفُ أَسْمَائِكَ لَا شَيْءَ لِي غَيْرُ هَذَا وَلَا أَحَدَ أَعْوَدُ

ذات سے اسی کے واسطے سوال کرتا ہوں جو تیرے ناموں میں بزرگ اور برتر ہے اس کے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علاوہ کوئی

عَلَيَّ مِنْكَ يَا كَيْنُونُ يَا مُكَوِّنُ يَا مَنْ عَرَّفَنِي نَفْسَهُ يَا مَنْ أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ

پناہ دینے والا نہیں ہے اے وہ کہ از خود موجود اور وجود دینے والا ہے اے وہ جس نے خود کو مجھے پہچنوایا اے وہ جس نے اپنی اطاعت کا حکم مجھے دیا اے وہ جس نے

نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ وَيَا مَدْعُوُّ يَا مَسْئُولُ يَا مَطْلُوباً إِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِي

اپنی نافرمانی سے مجھے روکا ہے اے وہ جسے پکارا جاتا ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتا ہے جو ہدایت تو نے مجھے فرمائی میں نے اس پر

أَوْصَيْتَنِي وَلَمْ أُطِعْكَ وَلَوْ أَطَعْتُكَ فِيمَا أَمَرْتَنِي لَكَفَيْتَنِي مَا قُمْتُ إِلَيْكَ

عمل نہیں کیا اور تیری اطاعت نہیں اگر میں تیرے حکم پر عمل پیرا ہوتا تو اس مقصد میں تو کافی تھا جس کے سلسلے میں حاضر ہوا ہوں

فِيهِ وَأَنَا مَعَ مَعْصِيَتِي لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ يَا مُتَرَحِّماً لِي

اور میں تیری نافرمانی کر کے بھی تجھ سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے درمیان حائل نہ ہو اے مجھ پر رحمت کرنے والے

أَعِذْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ

مجھے پناہ میں رکھ میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور ہر طرف سے بچا اپنی

الْإِحَاطَةِ بِي اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي وَبِعَلِيٍّ وَلِيِّي وَبِالْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ

حفاظت میں لے لے اے معبود! تجھے واسطہ میرے آقا محمدؐ کا میرے ولی علیؑ اور ہدایت یافتہ اماموں کا ان پر درود اور

اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ عَلَیْنَا صَلَوٰتِکَ وَرَاْفَتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَاَوْسِعْ عَلَیْنَا مِنْ رِزْقِکَ

سلام ہو کہ ہم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل و کرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کر دے

وَاقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَجَمِیْعَ حَوَائِجِنَا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور ہمارے قرضے ادا کر دے اور سب حاجتیں پوری فرما یا اللہ یا اللہ یا اللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کے بعد مذکورہ بالا دعا پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ شب جمعہ و روزِ جمعہ میں اس چار رکعت نماز کی فضیلت بہت سی حدیثوں میں وارد ہوئی ہے۔ اگر نماز کے بعد کہے:

اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَاٰلِہٖ

اے معبود! رحمت فرما نبی عربی اور ان کی آل پر

تو اس کے سابقہ و آئندہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ ختم قرآن کیا ہے۔ نیز قیامت میں خدا بھوک پیاس کو اس سے دور کر دے گا۔

نماز حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا

روایت ہوئی ہے کہ جبرائیل نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو دو رکعت نماز تعلیم فرمائی کہ جس کی ترکیب یہ ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ جناب سیدہ سلام اللہ علیہا اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھتی تھیں:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جو اعلیٰ و بلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلیٰ و ارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات

ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَہْجَۃَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ

جو قدیم و عظیم سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حسن و جمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات

مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ

جس نے نور اور وقار کی چادر اوڑھی ہے پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتا ہے پاک ہے وہ جو

یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ

ہوا میں پرندے کے نشان دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے

سید نے فرمایا ہے کہ ایک اور روایت کے مطابق نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراء پڑھے جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے، پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے مصباح المتہجدین میں شیخ فرماتے ہیں کہ نماز فاطمہ زہراؑ دو رکعت ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے: پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے سلام کے بعد تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھے اور پھر کہے: "سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ .... پھر فرمایا کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے وہ مذکورہ تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضاء سجدہ زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتیٰ کہ کپڑا بھی حائل نہ ہو۔ ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور جو دعا چاہے مانگے اور پھر حالت سجدہ میں کہے:

یَا مَنْ لَیْسَ غَیْرُهٗ رَبٌّ یُدْعٰی یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَهٗ اِلٰهٌ یُخْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ دُوْنَهٗ

اے وہ ذات جس کے سوا کوئی رب نہیں جسے پکارا جائے اے وہ جس کے اوپر کوئی معبود نہیں جس کا خوف ہو اے وہ جس کے سوا کوئی بادشاہ

مَلِكٌ یُتَّقٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ وَزِیْرٌ یُؤْتٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ حَاجِبٌ یُرْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ

نہیں جس کا ڈر ہو اے وہ جس کا کوئی وزیر نہیں جس سے ملا کیا جائے اے وہ جس کا کوئی محافظ نہیں جس کو رشوت دی جائے اے وہ جس کا کوئی

لَهٗ بَوَّابٌ یُغْشٰی یَا مَنْ لَا یَزْدَادُ عَلٰی كَثْرَةِ السُّؤَالِ اِلَّا كَرَمًا وَّجُوْدًا وَّعَلٰی

دربان نہیں جو مانع ہو اے وہ کہ کثرت سوال سے جس کی عطا و بخشش میں اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت

كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْوًا وَّصَفْحًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ

سے جس کے عفو و درگزر میں وسعت آتی ہے تو محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میری یہ اور

كَذَا وَكَذَا۔ كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

یہ حاجت پوری فرما

نماز دیگر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

شیخ و سید نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابن علی حلبی امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو عرض کی، مولا! مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے دن میں سب

سے بہتر ہو حضرت نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے نزدیک کوئی جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے بڑھ کر ہو۔ پس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی۔ آنحضرتؐ نے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی صبح کو غسل کرے اور چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے جو نزول قرآن کے سلسلے کا آخری سورہ ہے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ مَنْ تَهَیَّاَ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَاۤءَ رِفْدِهٖ

اے میرے خدا اور میرے سردار جو کوئی آمادہ و تیار ہو یا کمربستہ ہو یا اٹھ کھڑا ہو کہ کسی مخلوق کی طرف انعام کی امید۔

وَفَوَاۤئِدِهٖ وَنَاۤئِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَجَوَاۤئِزِهٖ فَاِلَیْكَ یَاۤ اِلٰهِیْ كَانَتْ تَهْیِئَتِیْ وَتَعْبِئَتِیْ

فوائد و بخشش کی طلب اور عطا و سخاوت کے حصول کے لیے جا سکے تو بھی اے میرے معبود میری آمادگی میری تیاری

وَاِعْدَادِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَاۤءَ فَوَاۤئِدِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَنَاۤئِلِكَ وَجَوَاۤئِزِكَ فَلَا

میری کمربستگی اور میرا اٹھنا تیری نعمتوں اور تیری عطا و بخشش اور تیرے انعام کی امید پر ہے تو

تُخَیِّبْنِیْ مِنْ ذٰلِكَ یَا مَنْ لَا تَخِیْبُ عَلَیْهِ مَسْئَلَةُ السَّاۤئِلِ وَلَا تَنْقُصُهٗ

اے خدا مجھے اس میں ناکام نہ کر، اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے سے تنگ نہیں ہوتا اور جس کے ہاں

عَطِیَّةُ نَاۤئِلٍ فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ

عطا و سخاء سے کمی نہیں آتی میں تیرے حضور اپنے کسی عمل خیر کی وجہ سے نہیں آیا جو میں نے آگے بھیجا نہ کسی مخلوق کی سفارش لایا ہوں

اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِشَفَاعَتِهٖۤ اِلَّا مُحَمَّدًا وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

کہ اس کے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں محمد وآل محمد کہ ان پر تیری رحمتیں ہوں ان کی سفارش کے ساتھ تیرے

اَتَیْتُكَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِكَ الَّذِیْ عُدْتَ بِهٖ عَلَى الْخَطَّاۤئِیْنَ عِنْدَ عُكُوْفِهِمْ

پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جس کے ذریعے تو نے خطاکاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ

عَلَى الْمَحَارِمِ فَلَمْ یَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَیْهِمْ

گناہوں میں غلطاں تھے اور ان کا ایک عرصے تک گناہوں میں پڑے رہنا ان پر تیرے کرم اور بخشش میں مانع نہیں

بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَيِّدِي الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَاءِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

ہو سکا اور اے میرے سردار تو بار بار نعمتیں دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں میں حضرت محمدؐ اور ان کی

وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ

پاک آل کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو معاف فرما عظیم گناہ کو عظیم ہستی ہی معاف کر سکتی ہے

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ

یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤس نے جمال الاسبوع میں جمعہ کے روز ائمہ علیہم السلام میں سے ہر ایک کی نماز و دُعا نقل کی ہے پس مناسب ہوگا کہ یہاں ان نمازوں اور دُعاؤں کا ذکر کر دیا جائے۔

نماز امام حسن علیہ السلام

جمعہ کے دن چار رکعت مثل نماز امیر المومنین کے ہے بلکہ امام حسن علیہ السلام کی ایک اور نماز بھی ہے جو چار رکعت ہے کہ ہر ایک میں حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز تمام کرنے کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے معبود! بے شک میں تیرے جود و کرم کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے بندے اور رسول محمدؐ

وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ

کے ذریعے تجھ سے تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے ملائکہ مقربین اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقِيْلَنِيْ عَثْرَتِيْ وَتَسْتُرَ

اے اللہ! تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری خطا معاف فرما اور میرے

عَلٰى ذُنُوْبِيْ وَتَغْفِرَهَا لِيْ وَتَقْضِيَ لِيْ حَوَائِجِيْ وَلَا تُعَذِّبَنِيْ بِقَبِيْحٍ كَانَ مِنِّيْ

گناہوں کی پردہ پوشی اور ان سے معافی دے دے میری حاجات پوری فرما اور جو بری حرکت مجھ سے ہوئی اس پر مجھے عذاب نہ کر

فَاِنَّ عَفْوَكَ وَجُوْدَكَ يَسَعُنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک تیرا عفو اور تیرا جود میرے شامل حال ہے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

نماز امام حسین علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ حمد اور سُورۂ توحید پچاس پچاس مرتبہ، رکوع میں سُورۂ حمد و توحید دس دس مرتبہ، رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہو کر حمد و توحید دس دس مرتبہ، سجدۂ اوّل میں حمد و توحید دس دس مرتبہ، دوسرے سجدے میں حمد و توحید دس دس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے: اللّٰھم انت الذی استجبت تا آخر دعا صفحہ کہ یہ بہت طویل دعا ہے۔

نماز امام زین العابدین علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دُعا پڑھے:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ

اے وہ جو اچھائیوں کو ظاہر اور برائیوں کو ڈھانپتا ہے اے وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں

السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

کرتا اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کرنے دونوں ہاتھ

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا

کھولے رکھنے والے اے ہر بھید کے جاننے والے اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ اے چشم پوشی کرنیوالے مہربان اے

عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

سب بڑی اُمید گاہ اے کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا

يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے ہماری رغبت کی انتہا اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما

نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سو مرتبہ یہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَلِيمُ ذُو أَنَاةٍ غَفُورٌ وَدُودٌ أَنْ

اے معبود اے بردبار صاحب نرمی بخشش والے دوست داری والے میں تجھ سے سوال

تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِي وَمَا عِنْدِي بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَأَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ عَطَائِكَ مَا يَسَعُنِي وَتُلْهِمَنِي

کرتا ہوں کہ میرے گناہوں سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے مجھے اتنا عطا فرما جو میرے لیے وسعت و فراخی ہو اور مجھے

فِيمَا أَعْطَيْتَنِي الْعَمَلَ فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَأَنْ تُعْطِيَنِي مِنْ

اس میں اپنی اور اپنے رسولؐ کی اطاعت و پیروی کے لیے توفیق عمل بھی مرحمت فرما مجھ سے ایسا عفو و درگزر فرما کہ جس

عَفْوِكَ مَا أَسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي

سے میں تیرے فضل و کرم کے لائق ہو جاؤں اے معبود! مجھ پر وہ عطا کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر

مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّمَا أَنَا بِكَ وَلَمْ أُصِبْ خَيْراً قَطُّ إِلَّا مِنْكَ يَا أَبْصَرَ الْأَبْصَرِينَ وَ

کہ میں جس کا اہل ہوں پس میں تیری وجہ سے زندہ ہوں اور مجھے تیرے سوا کسی سے بھلائی نہیں مل سکتی اے دیکھنے والوں سے بڑھ کر دیکھنے والے

يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ وَيَا مُجِيبَ

اور اے سننے والوں سے بڑھ کر سننے والے اور اے حاکموں سے بڑھ کر حکم کرنے والے اور اے پناہ دینے والوں کی پناہ گاہ اور اے بے چاروں

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کی دعا قبول کرنے والے محمد و آل محمد پر رحمت فرما

نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شَهِدَ اللّٰهُ کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَإٍ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے ہر شکستہ کو جوڑنے والے اور اے ہر گروہ میں موجود رہنے والے اور اے ہر راز کے شاہد

نَجْوَىٰ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ وَغَالِباً غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَيَا قَرِيبُ

گواہ اور اے ہر چھپی ہوئی چیز کے جاننے والے اور اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہ ہوئے وہ غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اے وہ قریب

غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ الْقَائِمُ

جو کبھی دور نہیں ہوتا اے ہر اکیلے کے ساتھ رہنے والے اور اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَّيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہر نفس کو اس کا کیا دینے والے اے اس وقت زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ نہ ہوگا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے رحمت نازل فرما

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور آلِ محمد پر

نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اِلٰهِیْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِيْكَ وَوَجِلَ كُلُّ شَیْءٍ مِّنْكَ

اے معبود! تیری بارگاہ میں آوازیں مدھم ہیں اور تصورات تیرے حضور میں گم ہیں ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے

وَهَرَبَ كُلُّ شَیْءٍ اِلَيْكَ وَضَاقَتِ الْاَشْيَاءُ دُوْنَكَ وَمَلَاَ كُلَّ شَیْءٍ نُوْرُكَ

اور ہر چیز تیری طرف دوڑ رہی ہے تمام اشیاء تیرے سامنے ہیچ ہیں اور تیرے نور نے ہر چیز کو بھر رکھا ہے

فَاَنْتَ الرَّفِيْعُ فِیْ جَلَالِكَ وَاَنْتَ الْبَهِیُّ فِیْ جَمَالِكَ وَاَنْتَ الْعَظِيْمُ فِیْ قُدْرَتِكَ وَاَنْتَ

پس تو اپنے جلال میں بلند تر ہے اور تو اپنے جمال میں روشن تر ہے تو اپنی قدرت میں بزرگ تر ہے اور تو ہی

الَّذِیْ لَا يَؤُوْدُكَ شَیْءٌ يَا مُنْزِلَ نِعْمَتِیْ يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِیْ وَيَا قَاضِیَ حَاجَتِیْ اَعْطِنِیْ

وہ ہے جسے کوئی چیز تھکاتی نہیں اے مجھ پر نعمت نازل کرنے والے اے میرے دکھ دور کرنے والے اور اے میری حاجت بر لانے والے میری

مَسْاَلَتِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَ

خواہش پوری کر دے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے دین میں مخلص ہوں میں نے تیرے عہد و پیمان پر قائم رہتے ہوئے

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ لَا يَغْفِرُهَا

صبح کی ہے اپنی حد تک تیری نعمتیں سمیٹ رہا ہوں میں اپنے گناہوں پر تجھ سے بخشش کا طلبگار ہوں جن کو سوائے تیرے

غَيْرُكَ يَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهِ دَانٍ وَّفِیْ دُنُوِّهِ عَالٍ وَّفِیْ اِشْرَاقِهِ مُنِيْرٌ وَّفِیْ سُلْطَانِهِ قَوِیٌّ

کوئی معاف نہیں کر سکتا اے وہ جو اپنی بلندی میں نزدیک اور نزدیکی میں بلند ہے اور روشنی میں منور کرنے والا ہے اور سلطنت میں قوی ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

محمد و آلِ محمد پر رحمت فرما

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

یہ چھ رکعت نماز ہے ہر رکعت کے بعد ایک مرتبہ سورۃ حمد اور ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ دس مرتبہ پڑھیں۔ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَ

اے میری تنگی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سردار اور اے میرے معبود! اور ابراہیم و اسماعیل و

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ يَا رَبَّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ

اسحاق و یعقوب کے معبود اے کہیعص اور یس و القرآن الحکیم کے رب

اَسْئَلُكَ يَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَيَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَيَا اَجْوَدَ مَنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بہترین سوال کیے جانے والے اور اے بہترین پکارے جانے والے اے عطا کرنے والوں سے

اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مُرْتَجًى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

زیادہ سخی اور اے بہترین اُمید گاہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمد و آلِ محمد پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت فرما

نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ

اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کی طرف پلٹنے والی روحوں کی بندگی

اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ

کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے تیرے حکم کے واسطے سے

وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ

اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہوگی اور تیری رحمت

رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ

کی اُمیدوار اور تیرے عذاب سے ڈرتی ہوگی میرا سوال ہے کہ تو محمد و آلِ محمد پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور

بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ

اور میرے دل میں یقین پیدا کرے اور تیرا ذکر شب و روز میں میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق دے

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

یَا بَارُّ یَا وَصُوْلُ یَا شَاهِدَ کُلِّ غَائِبٍ وَیَا قَرِیْبُ غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا غَالِبُ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ

اے نیکوکار اے ملنے والے اے ہر غائب کے دیکھنے والے اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا

وَیَا مَنْ لَا یَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا تُبْلَغُ قُدْرَتُهٗ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ

اے وہ جسے کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی قدرت تک رسائی نہیں ہوتی اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیرے اسی

الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ

پوشیدہ اور محفوظ اور مخفی نام کے ذریعے جس سے تو چاہے پاک پاکیزہ مقدس نور

التَّامِّ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الْعَظِیْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَنُوْرِ الْاَرَضِیْنَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

کامل زندہ نگہبان عظیم آسمانوں کو روشن کرنے والا اور زمینوں کو روشن کرنے والا ظاہر اور باطن کا جاننے والا

الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بزرگوار بلند عظیم کہ تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر

نماز امام حسن عسکری علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور بعد از نماز حضرت کی دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَدِیْءُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاَنْتَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر چیز سے پہلے موجود رہا اور تو

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُذِلُّکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لَا اِلٰهَ

زندہ و نگہبان ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ جسے کوئی چیز پست نہیں کر سکتی اور تو ہی ہر روز نئی شان والا ہے نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ مَا يُرَىٰ وَمَا لَا يُرَىٰ الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ أَسْأَلُكَ بِآلَائِكَ

سوائے تیرے تو ہر دیکھی ان دیکھی چیز کا خالق ہے کہ بغیر علم حاصل کیے ہر چیز کا علم رکھتا ہے میں تیری خوبیوں اور نعمتوں کے

وَنَعْمَائِكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ وَأَسْأَلُكَ

ذریعے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اللہ رب یکتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو رحمٰن و رحیم ہے اور سوال کرتا ہوں

بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُو

کیونکہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو تنہا یکتا یگانہ بے نیاز ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا

لَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے اور میں سوال کرتا ہوں کیونکہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو لطیف خبیر

الْقَائِمُ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ الرَّقِيبُ الْحَفِيظُ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللّٰهُ الْأَوَّلُ قَبْلَ

قائم ہر نفس کے کیے کا بدلہ دینے والا ہے تو نگہبان و محافظ ہے اور میں سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے

كُلِّ شَيْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْبَاطِنُ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيمُ

پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا اور تو ہر چیز سے پوشیدہ ہے تو ہی ضرر دینے نفع پہنچانے والا حکیم و

الْعَلِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ

دانا ہے اور سوال کرتا ہوں کیونکہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو زندہ نگہبان کھڑا کرنے والا ارث لینے والا

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَذُو الطَّوْلِ وَ

مہربان محسن تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا جلالت و بزرگی والا صاحب سخاوت

ذُو الْعِزَّةِ ذُو السُّلْطَانِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَأَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ

صاحب عزت اور صاحب حکومت ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو نے ہر چیز کا شمار کر

عَدَدًا صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

رکھا ہے تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر

نمازِ حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد پڑھتے ہوئے جب إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ تک پہنچے تو اس آیت کو سو مرتبہ دوہرائے اور پھر اگلی آیات پڑھ کر حمد مکمل کرے، اس کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور رکوع و سجود کے ساتھ نماز تمام کرے۔ بعد از نماز حضرت کی یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ

اے معبود! مصیبت بڑھ گئی درد نہاں ظاہر ہوگیا اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین ہوگئی اگرچہ آسمان وسیع

السَّمَاءُ وَاِلَيْكَ يَارَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِى الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہیں اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی و فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اے معبود! رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ

فرما محمد و آل محمد پر کہ جن کی فرمانبرداری کا تو نے ہمیں حکم دیا، اے معبود! ان کے قائم کے ذریعے ان کو جلد آسودگی دے

وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِىُّ يَا عَلِىُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِىْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَاىَ يَا مُحَمَّدُ

اور اس کی عزت کو ظاہر کر دے یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمد میری کفایت کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں یا محمد

يَا عَلِىُّ يَا عَلِىُّ يَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِىْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَاىَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِىُّ يَا عَلِىُّ يَا مُحَمَّدُ

یا علیؑ یا علیؑ یا محمد میری مدد کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے مددگار ہیں یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمد

اِحْفَظَانِىْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَاىَ يَا مَوْلَاىَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَاىَ يَا صَاحِبَ

میری حفاظت کیجیے کہ آپ دونوں میرے محافظ ہیں اے میرے مولا اے صاحب زمان اے میرے مولا اے صاحب

الزَّمَانِ يَا مَوْلَاىَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِىْ اَدْرِكْنِىْ

زمان اے میرے مولا، اے صاحب زمان مدد کرنے والے مدد کرنے والے مدد کرنے والے مجھے پہنچیے مجھے پہنچیے

اَدْرِكْنِىْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

مجھے پہنچیے پناہ دیجیے پناہ دیجیے پناہ دیجیے

نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے، بہت سی روایات میں اس کی فضیلت کا ذکر ہوا ہے۔ اس کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کے بجا لانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس کا افضل وقت روز جمعہ کا پہلا حصہ ہے، یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہیں۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ زلزال، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ عادیات، تیسری رکعت میں حمد

کے بعد سورۂ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ نیز ہر رکعت میں قرأت قرآن کے بعد پندرہ مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگتر ہے

یہی تسبیحات ہر رکوع میں دس مرتبہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدہ اوّل میں دس مرتبہ، سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدۂ دوم میں دس مرتبہ اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھے پس ہر رکعت میں یہ عمل بجالائے تو یہ کل تین سو تسبیحات ہو جائیں گی شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز کی تعلیم نہ دوں جسے تم نماز جعفر طیار میں پڑھا کرو میں نے عرض کی۔ہاں ضرور تعلیم فرمائیں۔تب آپ نے فرمایا کہ ان چار رکعتوں کے آخری سجدے میں تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے پاک ہے وہ

مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ

جس کے علاوہ کوئی اور لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو ہر چیز کی تعداد کا علم رکھتا ہے پاک ہے وہ جو صاحب احسان و

وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

نعمت ہے پاک ہے وہ جو صاحب قدرت و بزرگی ہے اے معبود! بے شک میں تیرے عرش کے مقامات بلند

وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي تَمَّتْ

تیری کتاب کی انتہاء رحمت اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات جو صدق و عدل میں پورے

صِدْقًا وَعَدْلًا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا۔

ہیں ان کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر اور میری فلاں فلاں حاجت بر لا۔

اِفْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے شیخ و سید نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے نماز جعفر طیار پڑھی، پھر اپنے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھنے لگے۔

یَا رَبِّ یَا رَبِّ بقدر ایک سانس یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ بقدر ایک سانس رَبِّ رَبِّ بہ اندازہ ایک سانس

اے میرے رب اے میرے رب — اے پروردگار اے پروردگار — میرے رب میرے رب

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بقدر ایک سانس یَا حَیُّ یَا حَیُّ بقدر ایک سانس یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ بقدر ایک

اے اللہ اے اللہ — اے زندہ اے زندہ — اے مہربان اے مہربان

سانس یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ سات مرتبہ اور یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات مرتبہ اور اس کے بعد یہ

اے بڑے رحم والے اے بڑے رحم والے — اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پڑھا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَیْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا

اے معبود! میں آغاز سخن کرتا ہوں تیری حمد سے اور بولتا ہوں تیری ثناء کرتے ہوئے اور تیری بزرگی بیان کرتا ہوں

غَایَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِیْ عَلَیْكَ وَمَنْ یَّبْلُغُ غَایَةَ ثَنَآئِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ وَاَنّٰی لِخَلِیْقَتِكَ

تیری تعریف کی کوئی انتہا نہیں میں تیرا ثناخواں ہوں اور کون تیری ثناء کی حد اور تیری بزرگی کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے تیرے پیدا کیے ہوئے

كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَیُّ زَمَنٍ لَّمْ تَكُنْ مَّمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ

کیونکر تیری بزرگی تک پہنچ سکتے ہیں وہ کونسا زمانہ ہے جس میں تو اپنے فضل کے باعث لائق مدح اپنی بزرگی میں قابل ذکر

عَوَّادًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ

اور اپنے حلم کی بدولت گناہگاروں پر مائل بکرم نہ تھا تیری زمین پر رہنے والوں نے تیری فرمانبرداری سے منہ موڑا لیکن تو

عَلَیْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ان کے لیے اپنی بخشش سے مہربان اپنے فضل سے سخی اور اپنے کرم سے توجہ فرمارہا اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو احسان کرنے والا صاحب جلالت اور شان والا ہے

پھر آپ نے مجھ سے فرمایا، اے مفضل جب تمہیں کوئی بڑی اور ضروری حاجت پیش آئے تو نماز جعفر طیار پڑھو اور اس دعا کے بعد اپنی حاجت طلب کرو تو انشاءاللہ وہ پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں، شیخ طوسی نے حاجت برآری کے لیے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ایک فرمان نقل کیا ہے کہ فرمایا، بدھ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے، جمعرات کی شام دس مسکینوں کو صدقہ دے کہ ہر ایک کو ۷۵۰ گرام غذا دے۔ جمعہ کے روز غسل کرے اور صحرا و بیابان میں جا کر نماز جعفر طیار بجا لائے۔ پھر اپنے زانو برہنہ کر کے زمین پر رکھے اور کہے:

يَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ

اے وہ جس نے زیبا کو ظاہر کیا اور زشت کو چھپایا اے وہ جو گناہ پر گرفت نہیں کرتا اور پردہ فاش نہیں کرتا

يَاعَظِيْمَ الْعَفْوِ يَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَاصَاحِبَ

اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے اے ہر راز کے

كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَامُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَاكَرِيْمَ الصَّفْحِ يَاعَظِيْمَ الْمَنِّ

جاننے والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے اے خطائیں معاف کرنے والے اے خوبی سے درگزر کرنے والے کریم اے بہت احسان کرنے والے

يَامُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَارَبَّاهُ يَارَبَّاهُ يَارَبَّاهُ دس مرتبہ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ

اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے والے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے اے خدا اے خدا

دس مرتبہ يَاسَيِّدَاهُ يَاسَيِّدَاهُ دس مرتبہ يَامَوْلَاهُ يَامَوْلَاهُ دس مرتبہ يَارَجَاءَاهُ دس مرتبہ

اے آقا اے مولا اے آقا و مولا اے میرے مولا اے میرے مولا اے میری امید

يَاغِيَاثَاهُ دس مرتبہ يَاغَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ يَارَحْمٰنُ دس مرتبہ يَارَحِيْمُ دس مرتبہ يَا

اے پناہ دینے والے اے میری رغبت کی انتہا اے بڑے مہربان اے رحم والے اے

مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ دس مرتبہ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَثِيْرًا طَيِّبًا كَاَفْضَلِ مَا

بھلائیاں عطا کرنے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ و پاکیزہ رحمت فرما جیسی بہترین رحمت تو نے

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ دس مرتبہ

اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے۔

اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

مؤلف کہتے ہیں: مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن قریب زوال دو رکعت نماز بجالانے کے بارے میں بہت سی روایات ہیں کہ اس عمل سے جملہ حاجات پوری ہو جائیں گی۔

(۲۱) اعمال روز جمعہ میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوال آفتاب کے وقت وہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی وہ دعا ہم یہاں مصباح شیخ سے نقل کر رہے ہیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

اور نہ ہی اس کی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو جو بڑائی کا حق ہے

پھر کہے يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا عَلِيَّ الْهِمَمِ يَا مُغْشِيَ الظُّلَمِ

اے کامل نعمتوں والے اے مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند ہمتوں والے اے تاریکیاں دور کرنے والے

يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا مُونِسَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي

اے عطا و بخشش کے مالک اے درد و غم کو دور کرنے والے اے تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا ساتھ دینے

الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا

والے اے وہ عالم جس نے علم حاصل نہیں کیا رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ سے وہ برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اے

مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غَنَاءٌ ارْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَ

وہ جس کا نام دوا ہے جس کا ذکر شفا ہے جس کی طاعت تونگری ہے اس پر رحم فرما جس کی پونجی بس امید اور

سِلَاحُهُ الْبُكَاءُ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ

جس کا ہتھیار گریہ ہے تو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

(۲۲) جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سورۂ جمعہ و سورۂ منافقون اور فریضۂ عصر میں سورۂ جمعہ و سورہ توحید پڑھے شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہمارے ہر شیعہ مومن پر واجب ہے کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ و سورۂ اعلیٰ اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورۂ جمعہ و سورۂ منافقون پڑھے۔ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل ہے اور خدا کی طرف سے اس کی جزا بہشت بریں ہے شیخ کلینیؒ نے بسند حسن جو مثل صحیح کے ہے حلبی سے روایت کی ہے۔ کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔ اگر میں جمعہ کے دن تنہا نماز پڑھوں یعنی نماز جمعہ بجا نہ لاؤں تو کیا نماز ظہر کی چار رکعتوں میں باآواز بلند قرأت کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں کر سکتے ہو مگر روز جمعہ سورۂ جمعہ و منافقون پڑھو۔

(۲۳) شیخ طوسیؒ مصباح میں سورۂ جمعہ کے دن نماز ظہر کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص نماز جمعہ کی تعقیبات میں بعد از سلام درج ذیل سورتیں

اور آیتیں پڑھے تو وہ اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک دشمنوں کے شر اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ حمد سات مرتبہ، سورۂ ناس سات مرتبہ، سورۂ فلق سات مرتبہ، سورۂ توحید سات مرتبہ، سورۂ کافرون سات مرتبہ اور اخیر میں سورۂ توبہ میں سے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ سے آخر تک، سورۂ حشر کے آخر سے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے تا آخر سورہ اور سورۂ آلِ عمران کی پانچ آیات اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک۔

(۲۴) امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتَكَ وَ صَلَوٰةَ مَلآئِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! محمدؐ و آلِ محمدؑ کے لیے اپنی رحمت اور اپنے فرشتوں اور رسولوں کی دعائیں مخصوص فرما دے تو ایک سال تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا نیز فرمایا کہ نماز فجر اور ظہر کے بعد کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؑ پر اور انہیں جلد آسودگی عطا فرما

تو اسے موت نہیں آئے گی جب تک وہ امام حجت القائم علیہ السلام کا دیدار نہ کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روز فریضۂ ظہر کے بعد اوّل الذکر صلوات تین بار پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہے گا۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو نماز ظہر کے درمیان محمدؐ و آلِ محمدؑ پر درود بھیجے تو اس کو ستر رکعت نماز کے برابر ثواب حاصل ہو گا۔

(۲۵) یَا مَنْ یَرْحَمُ مَنْ لَا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور اَللّٰهُمَّ هٰذَا یَوْمٌ مُّبَارَكٌ ہر دو دعائیں پڑھے کہ جو صحیفۂ کاملہ میں مرقوم ہیں

(۲۶) شیخ نے مصباح میں ائمہ علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روز جمعہ میں بعد از نماز ظہر دو رکعت پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ حَشْوُھَا الْبَرَکَۃُ وَعُمَّارُھَا الْمَلٰٓئِکَۃُ مَعَ

اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جس کو برکت نے پُر کیا ہوا ہے جس کو آباد کرنے والے فرشتے اور ان کے ساتھ

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَبِیْنَا اِبْرٰھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام ہیں

تو اس جمعے سے آئندہ جمعے تک بلا و فتنہ اس تک نہیں پہنچے گا اور وہ قیامت میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ملاقات کرے گا۔ علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو وہ ابینا ابیہ کہے۔

(۱۴) روایت ہے کہ روز جمعہ میں درود شریف پڑھنے کا بہترین وقت نماز عصر کے بعد ہے پس سو مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔ شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمدؐ پر اور انہیں جلد آسودگی دے

کہ سو مرتبہ یہ کہنا بھی مستحب ہے: صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ

خدا کی رحمت اور ملائکہ انبیاء اور رسل اور تمام

خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰٓی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ

مخلوق کا درود ہو محمد و آل محمد پر اور سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان سب پر اور ان کی روحوں اور ان کے جسموں پر

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

شیخ جلیل ابن ادریس سرائر میں جامع بزنطی سے نقل کرتے ہیں کہ ابو بصیر کا کہنا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ظہر و عصر کے درمیان محمد و آل محمد پر درود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ جو شخص بروز جمعہ عصر کے وقت محمد و آل محمد پر صلوات پڑھے تو اس کا ثواب اسے جن و انس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا اور وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیا ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور

بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ

ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

مؤلف کہتے ہیں، یہ صلوات مشائخ حدیث کی کتب میں بہترین اسناد کے ساتھ نقل ہوئی ہے اور اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ پس اسے دس مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھے تو مناسب ہوگا کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی ساعت تک ملائکہ اس کے لیے فضل و رحمت طلب کرتے رہیں گے۔

نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ روز جمعہ نماز عصر کے بعد درج ذیل صلوات سات مرتبہ پڑھے اور کافی میں شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ یہ صلوات نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد پڑھے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیا ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر

عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمد پر اور ان سب پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد یہ صلوٰۃ پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کرے گا اس کی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اس کی ایک لاکھ حاجات پوری ہونگی اور ایک لاکھ درجہ بلند کیا جائے گا۔ نیز یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوات پڑھے تو اس کے لیے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبول ہوگا اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ آئے گا۔

علاوہ ازیں اعمال روز عرفہ میں ایک صلوات صفحہ ۸۷۰ پر آئے گی کہ جو شخص اس صلوات کو پڑھے وہ محمد و آل محمد کو مسرور کرے گا۔

(۳۸) جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

(۳۹) سو مرتبہ سورۂ قدر پڑھے، امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن میں خدا کی ہزار نسیم رحمت ہیں کہ ان میں جس قدر چاہے اپنے کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از نماز عصر سو مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اُسے یہ ہزار رحمت دُگنی کر کے عنایت کی جائے گی۔

(۴۰) دعاء عشرات پڑھے جس کا ذکر آگے آئے گا۔

(۴۱) شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ روز جمعہ کی عصر سے غروب آفتاب تک قبولیت دُعا کا وقت ہے پس اس وقت زیادہ سے زیادہ دُعا کرے۔ روایت ہے کہ دُعا کی منظوری اور قبولیت کا خاص وقت وہ ہے جب سُورج آدھا چھپا اور آدھا چمک رہا ہو حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اسی وقت دعا کیا کرتی تھیں لہذا اس وقت خاص میں دُعا کرنا بہت بہتر ہے اور مناسب ہے کہ ان قبولیت کی گھڑیوں میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی دُعا پڑھے جو یہ ہے،

سُبْحَانَكَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی کے مالک

روز جمعہ کے آخری اوقات میں قبولیت دعا کے وقت دعاء سمات پڑھے جو انشاء اللہ صفحہ ۱۵۳ پر ذکر کی جائے گی۔

واضح رہے کہ روز جمعہ کئی وجوہات سے امام العصر علیہ السلام کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اوّلاً یہ کہ حضرت کی ولادت باسعادت اسی روز ہوئی۔ ثانیاً یہ کہ آپ کا ظہور پُر نور بھی اسی دن ہوگا ثالثاً یہ کہ دیگر ایام کی نسبت اس دن حضرت کا انتظار فرج زیادہ ہے۔

جمعہ کے روز حضرت کی زیارت خاصہ آگے آئے گی، جس کے چند جملے یہ ہیں:

هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ

یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی توقع ہے اور جس میں آپ کے ہاتھوں مومنوں

عَلَىٰ يَدِكَ

کو آسودگی ہوگی

بلکہ جمعہ کے روز عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہونے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر علیہ السّلام زمین کو کفر و شرک کی آلودگی گناہوں کی کثافت اور جابروں، متکبروں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے نیز اعلاء کلمہ حق اور اظہار دین و شریعت کے باعث مومنین خاص کے دل اس دن مسرور ہوں گے۔

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے روشن ہوگی

بہتر ہے کہ اس دن صلوات کبیرا اور صاحب الامر علیہ السلام کے لیے امام علی رضا علیہ السلام کی فرمودہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَخَلِيفَتِكَ ... یہ دعا اعمال سرداب، باب الزیارات میں صفحہ ۔۔۔ پر ذکر کی جائے گی۔

نیز قائم آل محمد علیہ السّلام کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھے جو شیخ ابو عمرو عمروی قدس اللہ روحہ نے ابو علی ابن ہمام کو لکھوائی تھی جو کہ صلوات کبیرا اور یہ دعا ہر دو بہت طولانی ہیں لہٰذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجائش نہیں ہے پس شائقین اس سلسلے میں مفصل کتب یعنی مصباح المتہجد اور جمال الاسبوع سے رجوع کریں۔

البتہ یہ مناسب ہے کہ ہم یہاں ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ نے اعمال روز جمعہ میں نقل فرمایا ہے سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام مہدی ہادی علیہ السلام سے مروی ہے، اگر روز جمعہ بوجہ کسی عذر کے نماز عصر کی دیگر تعقیبات نہ پڑھ سکے تو بھی اس صلوات کا پڑھنا ہرگز ہرگز ترک نہ کرے کہ ہم خدا کے خاص کرم سے اس امر پر مطلع ہوئے ہیں، پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اس کی سند بھی نقل کی ہے۔ لیکن مصباح میں شیخ فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام العصر علیہ السّلام نے مکہ میں ابوالحسن ضراب اصفہانی کو تعلیم کی تھی اور وہ صلوات یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار نبیوں کے خاتم اور آخری نبی اور عالمین کے پالنے والے کی

الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ الْبَرِيْءِ مِنْ

حجت ہیں وہی جو روز میثاق میں برگزیدہ عالم اشباح میں منتخب ہر آفت سے اور ہر عیب سے پاک نجات کے لیے

كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

امیدگاہ شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے اے معبود!

شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ

محمد کی ذات کو بلندی ان کی برہان کو عظمت ان کی حجت کو کامیابی ان کے درجے کو رفعت عطا فرما ان کے نور کو چمک

وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور ان کے چہرے کو روشنی دے ان کی ذات کو مرتبہ و فضیلت، بزرگی و وسیلہ اور درجہ بلند

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى

عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ ان پر پہلے اور پچھلے سبھی رشک کریں اور رحمت فرما

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

امیرالمومنینؑ پر جو رسولوں کے وارث روشن چہروں والوں کے رہنما وصیوں کے سردار

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور رحمت فرما حسنؑ ابن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور رحمت فرما حسینؑ ابن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما علیؑ ابن الحسینؑ پر جو مومنوں کے پیشوا

وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما محمدؑ ابن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ

نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما جعفر بن محمد پر جو

الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ

مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما موسیٰ بن

جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ

جعفر پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما علیؑ

بْنِ مُوْسَى اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

بن موسیٰ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

محمدؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما

عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ

علیؑ بن محمدؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت

عَلَى الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں

وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ

اور رحمت فرما خلف ہادی و مہدیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ

کی حجت ہیں اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت پر جو ہدایت کرنے والے امام حق گو علماء نیکوکار و

الْمُتَّقِيْنَ دَعَائِمِ دِيْنِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلٰى

پرہیزگار تیرے دین کے ستون تیری توحید کے ارکان تیری وحی کے ترجمان تیری مخلوق پر تیری

خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِيْ اَرْضِكَ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى

حجت اور زمین پر تیرے نائب ہیں جن کو تو نے اپنی ذات کے لیے چنا اپنے بندوں پر انہیں

عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ

بزرگی دی اپنے دین کے لیے انہیں پسند کیا اپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے

بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ

ان کو بزرگ بنایا ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں ڈھانپ لیا اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی

بِحِكْمَتِكَ وَاَلْبَسْتَهُمْ نُوْرَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِيْ مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلاَئِكَتِكَ

غذا دی انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے ملکوت میں بلند کیا انہیں فرشتوں کے ساتھ اونچا کیا

وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ صَلٰوةً

اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی تیری رحمت ہو نبی پر اور ان کی آل پر اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور ان پر وہ رحمت ہو

زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيْرَةً دَائِمَةً طَيِّبَةً لاَ يُحِيْطُ بِهَا اِلاَّ اَنْتَ وَلاَ يَسَعُهَا اِلاَّ عِلْمُكَ وَلاَ

پاکیزہ بڑھنے والی کثیر دائمی پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اس کا احاطہ نہ کر سکے اور جو تیرے ہی علم میں سما سکے اور سوائے

يُحْصِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِيْ سُنَّتَكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ

تیرے کوئی اس کا اندازہ نہ کر سکے اور اے معبود! رحمت فرما اپنے ولی پر جو امر پر قائم تیری روش کو زندہ کرنے والا

الدَّاعِيْ اِلَيْكَ الدَّلِيْلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَ

تیری طرف بلانے والا تیری طرف رہنمائی کرنے والا تیری مخلوق پر تیری حجت تیری زمین پر تیرا خلیفہ اور

شَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ نَصْرَهُ وَمُدَّ فِيْ عُمُرِهِ وَزَيِّنِ الْاَرْضَ بِطُوْلِ

تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے اے معبود! اس کی نصرت میں اضافہ فرما اس کی عمر میں ایزادی فرما اور اس کی طولانی بقا سے زمین

بَقَائِهِ اَللّٰهُمَّ اكْفِهِ بَغْيَ الْحَاسِدِيْنَ وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِيْنَ وَازْجُرْ عَنْهُ

کو زینت دے اے معبود! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ اس کے بارے میں

اِرَادَةَ الظَّالِمِيْنَ وَخَلِّصْهُ مِنْ اَيْدِي الْجَبَّارِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ فِيْ نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

ظالموں کے ارادے کو ناکام بنا دے اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے رہائی دے اے معبود! اپنے ولی کو وہ چیزیں دے اور اس کی اولاد

وَشِيْعَتِهِ وَرَعِيَّتِهِ وَخَاصَّتِهِ وَعَامَّتِهِ وَعَدُوِّهِ وَجَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ

اس کے شیعوں اس کی رعیت اس کے خاص و عام ساتھیوں کو اس کے دشمنوں کو تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اس کی آنکھ کو

وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسَهُ وَبَلِّغْهُ اَفْضَلَ مَا اَمَّلَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ٹھنڈک اور دل کو چین ملے اور اس کی بہترین امیدوں کو دنیا و آخرت میں پورا فرما بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحٰى مِنْ دِيْنِكَ وَاَحْيِ بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَ

قادر ہے اے معبود! اس کے ذریعے دین کی محو شدہ باتوں کو ظاہر فرما اس کے ہاتھوں اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما

اَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا

تیرے احکام جو تبدیل ہو چکے ہیں اس کے ذریعے انہیں ظاہر فرما کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس بدلی کے ہاتھوں دین نئی شان سے

خَالِصًا مُخْلَصًا لَا شَكَّ فِيْهِ وَلَا شُبْهَةَ مَعَهٗ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ

پاک و خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہے نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت موجود ہو

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهُدَّ بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهٖ كُلَّ

اے معبود! اپنے ولی کے نور سے تاریکیوں کو روشنی دے اس کی قوت سے ہر بدعت کو مٹا دے اس کی عزت کے واسطے سے

ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ وَاَخْمِدْ بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ وَاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ جَوْرَ

ہر گمراہی ختم کر دے اس کے ذریعے ہر جابر کی کمر توڑ دے اس کی تلوار سے ہر آگ بجھا دے اس کے عدل کے ساتھ ہر ظالم کو نابود کر دے

كُلِّ جَائِرٍ وَاَجْرِ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ

اس کے حکم کو ہر حکم سے بالاتر کر دے اور اس کی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کر دے اے معبود اپنے ولی

كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ وَاسْتَاْصِلْ مَنْ

کے ہر مخالف کو پست کر دے اور اس کے دشمنوں کو ہلاک کر دے جو اسے دھوکہ دے اس کو ناکام کر دے جڑ کاٹ دے اس کی

جَحَدَهٗ حَقَّهٗ وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ وَسَعٰى فِيْ اِطْفَآءِ نُوْرِهٖ وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ اَللّٰهُمَّ

جو اس کے حق کا منکر ہو اس کے حکم کو اہمیت نہ دے اس کے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور اس کے ذکر مٹانے کا ارادہ کرے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا

رحمت فرما محمد مصطفےٰ پر علی مرتضیٰ پر فاطمہ زہراؑ پر حسن مجتبیٰ پر

وَالْحُسَيْنِ الْمُصَفّٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَآءِ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى

اور حسین مصفیٰ پر اور آنحضرتؐ کے تمام اوصیاء پر رحمت فرما جو روشن چراغ ہدایت کے نشان تقوے کے مینار

وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ

مضبوط رسی پائیدار ڈوری اور صراط مستقیم ہیں اور رحمت فرما اپنے ولی علیؑ پر اور ان کے

عَهْدِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ وَمُدَّ فِيْ اَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ وَبَلِّغْهُمْ

جانشینوں پر کہ جو ان کی اولاد میں سے امام ہیں ان کی عمریں دراز فرما ان کی مدت میں اضافہ کر دے ۔ اور ان کی تمام

اَقْصٰى اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَّاٰخِرَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

امیدیں پوری فرما جو دنیا و آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی شب جمعہ کی مانند ہے اور ایک روایت کے مطابق شب جمعہ میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ وہ ہفتہ کی رات میں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

پانچویں فصل

اس فصل میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ علیہم السلام کے ناموں کے ساتھ ایام ہفتہ کے تعین اور ان دنوں میں ان کی زیارتوں کا تذکرہ ہے۔ سید ابن طاؤس جمال الاسبوع میں لکھتے ہیں :

ابن بابویہ بہ سند صقر ابن دلان سے روایت کرتے ہیں کہ جب متوکل عباسی نے امام علی نقی علیہ السلام کو سامرا میں طلب کیا تو ایک روز میں وہاں گیا تاکہ امام علیہ السلام سے ملاقات کا شرف حاصل کروں اس وقت آپ متوکل کے حاجب زراقی کے ہاں محبوس تھے میں اس کے پاس پہنچا تو اس نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا: آپ کی ملاقات کے لیے آیا ہوں، میں وہاں بیٹھا رہا اور ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر جب عام لوگ چلے گئے اور تنہائی ہوئی تو اس نے مجھ سے دوبارہ پوچھا کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: آپ ہی کی ملاقات کو آیا ہوں؛ اس نے کہا: گویا تم اپنے مولا کی خبر لینے آئے ہو، میں نے ڈرتے ڈرتے کہا: میرا مولا تو خلیفہ ہی ہے۔ وہ زور زور سے کرکہنے لگا: خاموش رہو کہ تمہارے مولا برحق ہیں اور خود میں بھی انہی کا معتقد ہوں۔ میں نے کہا: الحمد للہ! وہ بولا: آیا تم اپنے مولا کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: تھوڑی دیر بیٹھو کہ ہرکارہ یہاں سے ہو کر چلا جائے چنانچہ جب ہرکارہ سرکاری ڈاک دے کر چلا گیا تو اس نے ایک لڑکے کو میرے ساتھ کر دیا کہ وہ مجھے امام علیہ السلام کی خدمت میں لے جائے۔ جب میں مولا کے پاس پہنچا تو کیا دیکھا کہ آپ چٹائی پر تشریف فرما ہیں اور برابر میں ایک قبر موجود ہے آپ نے جواب سلام دیا اور فرمایا کہ بیٹھ جاؤ! پھر پوچھا کہ کیوں آئے ہو؟ عرض کی کہ آپ کی خیریت معلوم کرنے آیا ہوں۔ جب میری نظر اس قبر پر پڑی تو میں اپنا گریہ ضبط نہ کر سکا، آپ نے فرمایا کہ اس وقت مجھے کوئی تکلیف نہیں، میں نے کہا الحمد للہ! میں نے عرض کی اے میرے سید و سردار! حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی حدیث ہے، جس کا مطلب میں سمجھ نہیں سکا۔ فرمایا وہ کونسی حدیث ہے؟ میں نے عرض کی۔ لَا تُعَادُوا الْاَيَّامَ فَتُعَادِيَكُمْ یعنی دنوں سے دشمنی نہ کرو نہیں تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔ فرمایا کہ اس میں ایام سے مراد ہم ہیں کہ جب تک زمین و آسمان قائم ہیں؛

ہفتہ، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی ہے۔
اتوار، امیرالمومنین علیہ السلام کا نام نامی ہے۔
پیر، حسن و حسین علیہما السلام کا نام ہے۔
منگل، علی ابن الحسین، محمد ابن علی اور جعفر ابن محمد کا نام ہے۔
بدھ، موسیٰ ابن جعفر، علی ابن موسیٰ، محمد ابن علی کا اور میرا نام ہے۔
جمعرات، اس سے مراد میرا فرزند حسن عسکریؑ ہے۔
جمعہ، اس سے مراد میرے فرزند حسن عسکری کا وہ بیٹا ہے جس کے ہاں تمام اہل حق جمع ہوں گے۔

پس یہ ہیں ایام کے معنی اور ان سے دشمنی نہ کرو، نہیں تو آخرت میں یہ تمہارے دشمن ہوں گے پھر فرمایا کہ الوداع کر کے چلے جاؤ کہ کہیں تمہیں کوئی سختی نہ آ پڑے، سید نے یہ حدیث قطب راوندی سے بھی نقل کی ہے،

ہفتہ

یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا دن ہے

ہفتے کے روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی یہ زیارت پڑھے،

اَشْهَدُ اَنْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسکے رسول

وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ

اور آپ ہی محمد ابن عبداللہ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کے احکام پہنچائے اپنی امت کی

نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

خیر خواہی کی ہے اور آپ نے دانشمندی اور موعظہ حسنہ کے ساتھ خدا کی راہ میں جہاد کیا

وَاَدَّيْتَ الَّذِیْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلُظْتَ

اور حق کے بارے میں آپ نے اپنا فرض ادا کیا ہے اور بے شک آپ مومنوں کے لیے مہربان اور کافروں

عَلَى الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ أَشْرَفَ

کے لیے سخت تھے آپ نے اللہ کی پرخلوص عبادت کی یہاں تک کہ آپ کا وقت وفات آگیا پس خدا نے آپ کو بزرگواروں

مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اللّٰهُمَّ

میں سب سے بلند مقام پر پہنچایا حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے آپ کے ذریعے ہمیں شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَ

رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور قرار دے اپنی رحمت اور اپنے ملائکہ اپنے انبیاءؑ و

الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ

مرسلین اپنے نیکوکار بندوں آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والوں اے عالمین کے رب

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

اولین و آخرین میں سے جو تیری تسبیح کرنے والے ہیں ان سب کی درود محمدؐ کے لیے قرار دے جو تیرے بندے تیرے رسولؐ تیرے

نَبِيِّكَ وَأَمِينِكَ وَنَجِيبِكَ وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ

نبی تیرے امین تیرے نجیب تیرے حبیب تیرے برگزیدہ تیرے پاک کردہ تیرے خاص

وَخَالِصَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْوَسِيلَةَ

تیرے خالص اور تیری مخلوق میں سے بہترین ہیں خدایا! ان کو فضل و فضیلت اور وسیلہ بخش

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

اور درجۂ بلند عطا فرما انہیں مقام محمود پر فائز کر جس کے لیے پہلے اور پچھلے سبھی ان پر رشک کریں

اللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاؤُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اے معبود! بے شک تو نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس وقت جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا اللہ سے بخشش طلب کرتے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّاباً رَحِيماً إِلٰهِي فَقَدْ أَتَيْتُ

اور اس کا رسولؐ بھی ان کے لیے طلب بخشش کرتا تو ضرور یہ خدا کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے میرے معبود! میں اپنے

نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِراً تَائِباً مِنْ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْهَا لِي يَا

گناہوں کی معافی مانگتے توبہ کرتے ہوئے تیرے نبی کے حضور آیا ہوں پس حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے گناہ بخش دے

سَيِّدَنَا أَتَوَجَّهُ بِكَ وَبِأَهْلِ بَيْتِكَ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَرَبِّي لِيَغْفِرَ لِي.

اے ہمارے مولا! میں آپ کے اور آپ کے اہل بیت کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا ہوں کہ آپ کا اور میرا پروردگار مجھے بخش دے

پھر تین مرتبہ کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ بعد کہے اُصِبْنَا بِكَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِنَا

بے شک ہم خدا کے لیے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں سوگوار ہیں ہم آپ کے لیے اے ہمارے دل محبوب!

فَمَاۤ اَعْظَمَ الْمُصِیْبَةَ بِكَ حَیْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْیُ وَحَیْثُ فَقَدْنَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ

یہ کتنی بڑی مصیبت ہے کہ اب ہم میں سے وحی کا سلسلہ کٹ گیا ہے جبکہ ہم آپ کے وجود ظاہری سے محروم ہیں تو بے شک ہم اللہ

وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ یَا سَیِّدَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَعَلٰۤی اٰلِ بَیْتِكَ

کے لیے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے ہمارے سردار اے اللہ کے رسول! خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے اہل خاندان پر جو

الطَّاهِرِیْنَ هٰذَا یَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ یَوْمُكَ وَاَنَا فِیْهِ ضَیْفُكَ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِیْ

پاک ہیں آج ہفتہ کا دن ہے اور یہی آپ کا دن ہے آج میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں لہٰذا پس میری میزبانی فرمائیے

وَاَجِرْنِیْ فَاِنَّكَ كَرِیْمٌ تُحِبُّ الضِّیَافَةَ وَمَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِیْ وَاَحْسِنْ

اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی اور مہمان نواز ہیں اور پناہ دینے پر مامور بھی ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور بہترین

ضِیَافَتِیْ وَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ وَعِنْدَ اٰلِ بَیْتِكَ وَ

ضیافت کیجیے مجھے پناہ دیجیے جو بہترین پناہ ہو آپ کو واسطہ ہے خدا کی اس منزلت کا جو وہ آپکے اور آپکے اہل بیت کے نزدیک رکھتا ہے اور

بِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَبِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ۔

جو منزلت ان کی خدا کے ہاں ہے اور اس علم کا واسطہ کہ جو اس نے آپ حضرات کو عطا کیا ہے کہ وہ کریموں میں سب سے بڑا کریم ہے

مؤلف وجامع کتاب ہذا عباس قمی کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھنا چاہوں تو مذکورہ بالا زیارت پڑھتا ہوں کہ جو امام علی رضا علیہ السلام نے بزنطی کو تعلیم فرمائی تھی۔ اس کے بعد درج ذیل زیارت پڑھتا ہوں اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ صحیح سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ ابی نصر نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا، نماز کے بعد میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر کس طرح صلوات وسلام بھیجوں؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو آپ پر اے محمد بن

عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

عبداللہ سلام ہو آپ پر اے پسندیدہ خدا سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا سلام ہو آپ پر

يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

اے خدا کے منتخب سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار میں گواہی دیتا کہ آپ خدا کے رسول ہیں اور گواہی دیتا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ

ہوں کہ آپ محمدؐ بن عبداللہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنے رب کی راہ میں جہاد کیا

وَعَبَدْتَهُ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا

اور اس کی عبادت کرتے رہے حتیٰ کہ وقت موت آگیا پس اے خدا کے رسول وہ آپ کو جزا دے وہ بہترین جزا جو نبی کو اپنی امت

عَنْ اُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَآلِ

سے ملا کی ہے اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر بہترین رحمت جو تو نے حضرت ابراہیم اور آل

اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ابراہیمؑ پر فرمائی بے شک تو لائق حمد اور شان والا ہے

اتوار

یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا دن ہے

اتوار کے دن امیرالمومنینؑ کی زیارت پڑھے جیسا کہ روایت ہے کہ ایک شخص نے حالت بیداری میں امام العصر علیہ السلام کو دیکھا کہ اتوار کے دن آپ امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھ رہے ہیں اور وہ یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيئَةِ الْمُثْمِرَةِ

سلام ہو شجرۂ نبویہ اور گلزار ہاشمیہ پر جو درخشاں ہے ثمر آور ہوا

بِالنُّبُوَّةِ الْمُونِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰى ضَجِيعَيْكَ آدَمَ وَنُوحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

نبوت سے لہرایا ہے امامت سے اور سلام ہو آدم و نوح علیہما السلام پر آپ کے پاس دفن ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہلبیت پر جو پاک و پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر اور ان

الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ وَالْحَافِّيْنَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

فرشتوں پر جو آپکے دروازے پر کھڑے اور آپ کی قبر کو گھیرے ہوئے ہیں اے میرے مولا اے مومنوں کے امیر

هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَجَارُكَ

یہ اتوار کا دن ہے اور یہی آپ کا اور آپ کے نام منسوب ہے میں اس دن میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں

فَاَضِفْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَامُوْرٌ

پس میرے مولا مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی مہمان نواز اور پناہ دینے پر مامور ہیں

بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَرَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَاٰلِ

پس جس مقصد سے حاضر ہوا ہوں اور جو امید آپ سے رکھتا ہوں پوری فرمایئے اپنی اور اپنے خاندان کی خدا

بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

کے ہاں بلندی کے واسطے اور خدا کی منزلت کے واسطے جو آپ کے نزدیک ہے اور اپنے ابن عم حضرت رسولؐ کے حق کے واسطے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

میری امید پوری کیجیے آنحضرت اور ان سب پر درود و سلام ہو

زیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِيْ خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً

سلام ہو آپ پر اے امتحان دینے والی آپ کے خالق نے آپ کا امتحان لیا تو اس نے آپ کو امتحان میں صبر کرنے والی پایا

اَنَا لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰى مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ وَوَصِيُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَاَنَا

میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں جو کچھ آپ کے والد گرامی اور ان کے وصی کو دیا گیا اس پر ثابت قدم ہوں ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو

اَسْاَلُكِ اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِيْ بِتَصْدِيْقِيْ لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِيْ فَاشْهَدِيْ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں اس تصدیق میں سچا ہوں تو اس تصدیق کے ذریعے مجھے اپنے بابا اور ان کے وصی سے ملحق کر دیجیے

اَنِّيْ طَاهِرٌ بِوِلَايَتِكِ وَوِلَايَةِ اٰلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تاکہ مجھے خوشی ملے اے بی بی گواہ رہیں کہ میں پاک ہوں اور آپکے خاندان کی ولایت کی تائید کرتا ہوں ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

زیارت دیگر حضرت فاطمہ زہرا علیہا السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِي خَلَقَكِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَكِ وَكُنْتِ

سلام ہو آپ پر اے امتحان دینے والی آپ کے خالق نے آپ کی تخلیق سے پہلے آپ کا امتحان لیا اور اے بی بی

لِمَا امْتَحَنَكِ بِهِ صَابِرَةً وَنَحْنُ لَكِ أَوْلِيَاءُ مُصَدِّقُونَ وَلِكُلِّ مَا أَتَى بِهِ أَبُوكِ

آپ امتحان میں صبر کرنے والی نکلیں ہم محب اور تصدیق کرنے والے ہیں آپ کے اور جو کچھ آپ کے بابا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَأَتَى بِهِ وَصِيُّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُسَلِّمُونَ وَنَحْنُ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا گیا اور جو کچھ ان کے وصی علی مرتضیٰ علیہ السلام کو دیا گیا اسے تسلیم کرنے والے ہیں

نَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ إِذْ كُنَّا مُصَدِّقِينَ لَهُمَا أَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِيقِنَا بِالدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ

ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے معبود جبکہ ہم ان ہستیوں کی تصدیق کرتے ہیں تو ہمیں اس تصدیق کی بدولت درجہ عالیہ پر پہنچا دے

لِنُبَشِّرَ أَنْفُسَنَا بِأَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَايَتِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تاکہ ہم خود مژدہ سنائیں کہ ہم اہلبیت علیہم السلام کی ولایت (کو ماننے) سے پاک دل ہو گئے ہیں

پیر

یہ امام حسن و امام حسین علیہما السّلام کا دن ہے

زیارت حضرت امام حسن علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کے رب کے رسولؐ کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو

عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے خدا کی راہ سلام ہو آپ پر اے حکم خدا

حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ

کے مظہر سلام ہو آپ پر اے دین خدا کے مددگار سلام ہو آپ پر اے پاک سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے نیکوکار و وفادار سلام ہو آپ پر اے قائم و امین سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِيُ الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے تاویل قرآن کے عالم سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے پاک و پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار و پاک دامن سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے حق کے لائق سلام ہو آپ پر اے شہید و صدیق سلام ہو آپ پر اے

اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ابومحمد حسنؑ بن علیؑ آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ

آپ پر اے زنان عالم کی سردار کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا فرمائی

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا وَّجَاهَدْتَ

آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا خدا کی پرخلوص عبادت کی اور خدا کی راہ

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ

میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے یہاں تک کہ شہادت کو پہنچے پس میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلَىٰ آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلًى لَكَ وَلِآلِ

شب و روز کا سلسلہ قائم ہے آپ کے پاکیزہ اہل خاندان پر بھی سلام ہو اے میرے آقا میں آپ کا اور آپ کے خاندان کا

بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ

غلام ہوں میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ میں آپ کے نہاں اور عیاں

وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللَّهُ أَعْدَاءَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَا

اور آپ کے ظاہر و باطن کا معتقد ہوں خدا لعنت کرے آپ کے دشمنوں پر جو پہلے اور پچھلے لوگوں میں سے ہیں اور میں

أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَىٰ مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَٰذَا يَوْمُ

خدا کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اے میرے آقا اے ابو محمد حسنؑ اے میرے آقا اے ابو عبداللہ حسینؑ یہ سوموار کا دن

الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا وَبِاسْمِكُمَا وَأَنَا فِيهِ ضَيْفُكُمَا فَأَضِيفَانِي وَأَحْسِنَا

ہے جو آپ دونوں کا دن اور آپ دونوں کے نام ہے اس دن میں آپ دونوں بھائیوں کا مہمان ہوں مجھے مہمان

ضِيَافَتِي فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيفَ بِهِ أَنْتُمَا وَأَنَا فِيهِ مِنْ جِوَارِكُمَا فَأَجِيرَانِي فَإِنَّكُمَا

کر کے اچھی ضیافت کیجیے کتنا خوش نصیب ہے وہ جو آپ کا مہمان ہو اور آج کے دن میں آپ کی پناہ میں ہوں مجھے پناہ دیجیے کہ آپ

مَأْمُورَانِ بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمَا وَآلِكُمَا الطَّيِّبِينَ۔

دونوں مہمان نوازی و پناہ دینے پر مامور ہیں پس خدا آپ دونوں پر اور آپ کے پاک خاندان پر رحمت فرمائے۔

منگل

یہ امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کا دن ہے

زیارت ہر سہ ائمہ علیہم السلام

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر جو علم الٰہی کے خزینہ دار ہیں سلام ہو آپ پر جو وحی خدا کے ترجمان ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَعْلَامَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

سلام ہو آپ پر جو ہدایت دینے والے امام ہیں سلام ہو آپ پر جو تقویٰ کے نشان ہیں سلام ہو آپ پر

يَا اَوْلَادَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِكُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَائِكُمْ

جو رسولؐ خدا کے فرزند ہیں میں آپ کے حق کو جانتا ہوں آپ کی شان کو سمجھتا ہوں آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

مُوَالٍ لِاَوْلِيَائِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَالٰى

آپ کے دوستوں کا دوست ہوں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اے معبود! میں ان کے آخری

آخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ اَوَّلَهُمْ وَ اَبْرَاُ مِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُوْنَهُمْ وَ اَكْفُرُ

سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسی ان کے اول سے تھی اور ان کے مقابل ہر گروہ سے بری ہوں اور جادوگر،

بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللَّاتِ وَ الْعُزّٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَ

طاغوت اور لات و عزیٰ کا انکار کرتا ہوں اے میرے سردارو! آپ پر خدا کی مہربانی اس کی

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

رحمت اور برکت ہو سلام ہو آپ پر اے عابدین کے سردار اور وصیوں کی اصل سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِي الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ

آپ پر اے انبیاء کے علم کو ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ صادق جس کی تصدیق اس کے قول و فعل میں کی گئی

يَا مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَ هُوَ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ وَ اَنَا فِيْهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَ مُسْتَجِيرٌ

اے میرے تینوں سردارو یہ آپ کا دن ہے جو منگل ہے اور میں اس میں آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ

بِكُمْ فَاَضِيفُوْنِيْ وَ اَجِيرُوْنِيْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ وَ آلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

میں ہوں تو میری مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے خدا کے اس مقام کے واسطے جو آپ کے نزدیک ہے اور اپنے پاک و پاکیزہ خاندان کے واسطے

بدھ

یہ حضرت امام موسیٰ کاظم حضرت امام علی رضا حضرت امام محمد تقی اور امام علی نقی علیہم السلام کا دن ہے

زیارت چہار ائمہ علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حُجَجَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا نُوْرَ

سلام ہو آپ پر اے دوستان خدا سلام ہو آپ پر جو خدا کی دلیل وحجت ہیں سلام ہو آپ پر جو زمین

اللّٰہِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اٰلِ بَیْتِکُمُ

کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ وَجَاهَدْتُمْ

اہل خاندان پر آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ نے مخلصانہ طور پر خدا کی عبادت کی اور خدا کی راہ

فِی اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰی اَتٰکُمُ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَاءَکُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ

میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے حتیٰ کہ آپ کی اجل آگئی پس خدا لعنت کرے آپ کے تمام دشمنوں پر جو جنوں اور

الْاِنْسِ اَجْمَعِیْنَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکُمْ مِنْهُمْ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا اِبْرَاهِیْمَ مُوْسَی

انسانوں میں سے ہیں میں آپکے اور خدا کے سامنے ان سے برائت کرتا ہوں اے میرے سردار اے ابو ابراہیم موسیٰ کاظمؑ

بْنَ جَعْفَرٍ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ

بن جعفر صادقؑ اے میرے سردار اے ابو الحسن علی رضاؑ بن موسیٰ کاظمؑ! اے میرے سردار اے ابو جعفر محمد تقیؑ

بْنَ عَلِیٍّ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًی لَکُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ

بن علی رضاؑ! اے میرے سردار ابو الحسن علی نقیؑ بن محمد تقیؑ! میں آپ سب کا غلام ہوں آپ کے نہاں

وَجَهْرِکُمْ مُتَضَیِّفٌ بِکُمْ فِیْ یَوْمِکُمْ هٰذَا وَهُوَ یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ وَمُسْتَجِیْرٌ

و عیاں پر ایمان رکھتا ہوں یہ آپ کا دن ہے میں اس میں آپکا مہمان ہوں جو بدھ کا دن ہے اور آپ کی پناہ میں

بِکُمْ فَاَضِیْفُوْنِیْ وَاَجِیْرُوْنِیْ بِاٰلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

ہوں پس میری مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے آپ کو آپکے پاک و پاکیزہ خاندان کا واسطہ دیتا ہوں

جمعرات

یہ امام حسن عسکری علیہ السلام کا دن ہے

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَخَالِصَتَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور اس کے خاص الخاص سلام ہو آپ پر

يَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

اے مومنوں کے امام اور انبیاءؑ کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت خدا کی رحمت ہو آپ پر

وَعَلٰى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکریؑ بن علی نقی

اَنَا مَوْلًى لَكَ وَلِآلِ بَيْتِكَ وَهٰذَا يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ

میں آپ کا اور آپ کے اہل خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپ کا ہے جو جمعرات ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں

وَمُسْتَجِيْرٌ بِكَ فِيْهِ فَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ وَاِجَارَتِيْ بِحَقِّ آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور آپ کی پناہ میں ہوں تو میری بہترین مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے اس کیلئے میں آپ کو آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان کا واسطہ دیتا ہوں

جمعہ

یہ حضرت صاحب الزمان علیہ السّلام کا دن ہے

زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں سلام ہو آپ پر جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

آپ پر جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو کشائش ملتی ہے سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے خیر خواہ سرپرست سلام ہو آپ پر

يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

اے کشتی نجات سلام ہو آپ پر اے چشمۂ حیات سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو آپ پر اور

اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ

آپکے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر سلام ہو آپ پر خدا جلدی کرے اس امر کے ظہور اور نصرت میں جس

وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلٰيكَ وَاُخْرٰيكَ

کا وعدہ اس نے آپ سے کیا ہے سلام ہو آپ پر اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ

میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کے اور آپ کے خاندان کے وسیلے سے اور انتظار کرتا ہوں آپ کے ظہور آپکے ہاتھوں حق کے ظہور کا

وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَ

اور خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت فرمائے محمد و آل محمد پر اور وہ مجھے آپ کا انتظار کرنے والوں اور

التَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ

پیروی کرنے والوں میں رکھے اور مجھے دشمنوں کے مقابل آپکے مددگاروں اور آپکے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے مجھے آپکے

اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا

دوستوں میں شامل کرے اے میرے آقا اے صاحب زمان خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے اہل خاندان پر یہ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى

جمعہ کا دن اور آپ کا دن ہے میں اس میں آپ کے ظہور اور آپ کے ذریعے مومنوں کی آسودگی کی توقع

يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ

رکھتا ہوں اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید کرتا ہوں اور اے میرے آقا میں آج کے دن آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں

يَا مَوْلَايَ كَرِيْمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَاْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَ

اور اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں اور مہمان رکھنے اور پناہ دینے پر مامور ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور

اَجِرْنِيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ

پناہ دیجیے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر

نَزِيْلُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِيْ ❊ وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپ ہی کا مہمان ہوں

چھٹی فصل

اس میں بعض مشہور دعاؤں کا تذکرہ ہے

دعاءِ صباح

یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی دعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهِ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

اے معبود! اے وہ جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں

بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهِ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهِ وَشَعْشَعَ

سمیت ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اس کے برجوں سے محکم کیا اور سورج

ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهِ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ

کی روشنی کو اس کے نور فروزاں سے چمکایا اے وہ جس نے اپنی ذات پر اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات

مَخْلُوْقَاتِهِ وَجَلَّ عَنْ مُلَاءَمَةِ كَيْفِيَّاتِهِ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ

کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اس کی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے

وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ

اور آنکھوں کی دید سے دور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا ہے اے وہ جس نے مجھے

فِيْ مِهَادِ اَمْنِهِ وَاَمَانِهِ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهِ مِنْ مِنَنِهِ وَاِحْسَانِهِ وَكَفَّ

اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کے لیے مجھے بیدار کیا اپنی قدرت

اَكُفَّ السُّوْءِ عَنِّيْ بِيَدِهِ وَسُلْطَانِهِ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا اے معبود رحمت فرما اس پر جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی

الْأَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ أَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْأَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِي ذِرْوَةِ

کرنے والا تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا چمکتی پیشانی والا

الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِيفِهَا فِي الزَّمَنِ الْأَوَّلِ وَعَلَى آلِهِ الْأَخْيَارِ

اعلیٰ خاندان میں سے استوار روش والا آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور رحمت فرما اس کی

الْمُصْطَفَيْنَ الْأَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ

کی نیکوکار برگزیدہ خوش کردار آل پر اے معبود! اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول

وَأَلْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَأَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي

دے اے معبود! مجھے نیکی و ہدایت کا بہترین خلعت پہنا دے خداوندا! اپنی عظمت کے

شِرْبِ جَنَانِي يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ وَأَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ آمَاقِي زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ

باعث میرے دل میں اپنے خوف کی لہریں دوڑا دے اے معبود! اپنی ہیبت کے لیے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار

وَأَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّي بِأَزِمَّةِ الْقُنُوعِ إِلٰهِي إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ

جاری کر دے خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے میرے اللہ اگر تو نے اپنی رحمت سے مجھے نیکی

بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِي إِلَيْكَ فِي وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَإِنْ أَسْلَمَتْنِي أَنَاتُكَ

کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور اگر تیری دی ہوئی ڈھیل سے

لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَالْمُنَى فَمَنِ الْمُقِيلُ عَثَرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوَى وَإِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ

میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا اور اگر میرے نفس اور

عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي خِذْلَانُكَ إِلَى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ

شیطان کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوئی تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا

إِلٰهِي أَتَرَانِي مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا مِنْ حَيْثُ الْآمَالِ أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ إِلَّا حِينَ

میرے مالک کیا تیری نظر میں میں تیرے پاس اپنی خواہشوں کے لیے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت علاقہ قائم

بَاعَدَتْنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا

کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا پس میرے دل نے خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس

فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلٰهِي

نفرین ہے اس پر اور اس کی خیالی تمناؤں پر اور تباہی ہو اس کی جو اس نے اپنے آقا پر جرأت کی ہے الٰہی

قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لَاجِئاً مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي وَعَلَّقْتُ

میں نے اپنی اُمید کے ہاتھوں تیرے باب رحمت پر دستک دی اور اپنی حد سے زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ

بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ أَنَامِلَ وَلَائِي فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ أَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِي وَ

آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامانِ رحمت کو تھام لیا ہے اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئیں ان

خَطَائِي وَأَقِلْنِي مِنْ صَرْعَةِ رِدَائِي فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي وَ

سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پامالی سے صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک ہے اور میرا سہارا اور اُمید ہے اور

أَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي وَمُنَايَ فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ إِلٰهِي كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِيناً الْتَجَأَ

تو ہی اس دنیا اور آخرت میں بھی میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے گا

إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِباً أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِداً قَصَدَ إِلَى جَنَابِكَ سَاعِياً

تیرے پاس جو گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے

أَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْآنَ وَرَدَ إِلَى حِيَاضِكَ شَارِباً كَلَّا وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِي ضَنْكِ

یا اس پیاسے کو تو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے ہرگز نہیں کیونکہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں

الْمُحُولِ وَبَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ وَأَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنِهَايَةُ الْمَأْمُولِ

بھی رواں ہیں اور تیرا باب کرم داخلے اور سوال کیلئے کھلا ہے اور تو سوال کی انتہا اور اُمید کی حد آخر ہے

إِلٰهِي هٰذِهِ أَزِمَّةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهِ أَعْبَاءُ ذُنُوبِي دَرَأْتُهَا

میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جن کو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو

بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهِ أَهْوَائِيَ الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَا إِلَى جَنَابِ لُطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ

میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں

فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِي هٰذَا نَازِلاً عَلَيَّ بِضِيَاءِ الْهُدَى وَبِالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا

پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما

وَمَسَائِي جُنَّةً مِنْ كَيْدِ الْعِدَى وَوِقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ الْهَوَى إِنَّكَ قَادِرٌ عَلَى مَا

اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی سپر بنا دے بے شک تو جو چاہے اس پر

تَشَاءُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ

قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے

مَنْ تَشَاۤءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں داخل کرتا اور دن

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے

تَشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ

بے حساب رزق عطا فرماتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے

قَدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ

جو تیری قدرت کو پہچانے تو اس سے ڈرے وہ کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے متفرق کو

وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ وَاَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَاَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ

کیا اور اپنے لطف سے سپیدۂ صبح کو نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت پتھروں میں سے

الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَّاُجَاجًا وَّاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاۤءً ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ

میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے اور بادلوں سے تھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ

سورج اور چاند کو انسانوں کے لیے روشن چراغ بنایا بغیر اس کے کہ جو کچھ تو نے پیدا کیا

لُغُوْبًا وَّلَا عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاۤءِ وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاۤءِ صَلِّ

تھکا ہو اور اس کا علاج کیا ہو پس اے عزت اور بقا میں یگانہ اور موت و فنا کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے!

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَاۤءِ وَاسْمَعْ نِدَاۤئِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَاۤئِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سن لے میری دعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و امید پوری

وَرَجَاۤئِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ

کر دے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی و فراخی میں امیدگاہ میں تیرے حضور حاجت

حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَاۤئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یا کریم یا کریم یا کریم

بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے تو سب سے زیادہ رحمت کرنے والا ہے اور خدا کی رحمت ہو خلق میں بہترین حضرت محمدؐ اور ان کی سبھی آل پر

پھر سجدہ میں جائے اور کہے اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ وَعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَهَوَائِيْ

خدایا! میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل ناکارہ ہے میری خواہش

غَالِبٌ وَطَاعَتِيْ قَلِيْلٌ وَمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ وَلِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ

غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا چارہ کار

يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ

کیا ہے اے عیبوں کو چھپانے والے اے چھپی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ بخش دے واسطہ ہے تجھے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

محمد و آل محمد علیہم السلام کا یاغفار یاغفار یاغفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں، علامہ مجلسیؒ نے یہ دُعا اپنی کتاب بحار الانوار میں کتاب الدعاء اور کتاب الصلوٰۃ میں درج کی ہے نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔ لیکن میں نے اسے معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ یہ دُعا مصباح سید بن باقی رضوان اللہ علیہ میں موجود ہے۔ اس کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ اس دُعا کا فریضہ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔ تاہم سید بن باقی نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے مگر ان دو میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے وہ بہتر و مناسب ہے:

دعائے کمیل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ

یہ مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے اور علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضر کی دُعا ہے۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے یہ دُعا کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی۔ جو حضرت کے اصحاب خاص میں سے ہیں۔ یہ دُعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دُعا کو شیخ و سید ہر دو بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شیٔ پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے

بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ

ہر شئی کو زیر نگیں کیا اور اس کے سامنے ہر شئی جھکی ہوئی اور ہر شئی زیر ہے تیرے جبروت کے ذریعے جس سے

بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ

تو ہر شئی پر غالب ہے تیری عزت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پُر کر دیا

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ

تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیرے جلوہ کے ذریعے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا سوال کرتا ہوں

الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ

تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پُر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور

الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ

کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر

اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے

تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

عذاب نازل ہوتا ہے خداوندا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللَّهُمَّ

جو دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ! میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے اے خدا

اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اَللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ

میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ! میں تیرے ذکر کے ذریعے

بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ

تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما

وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گڑگڑاتے ہوئے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي

ڈرتے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر مجھے اپنی قسمت پر راضی و قانع اور ہر

جَمِيعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ

قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا

بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری سلطنت عظیم

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا

اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری برائیوں کو

وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے

وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَ

اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں تیرے قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش

مَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهُ

پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ! میرے مولا کتنے ہی گناہ ہیں کہ تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچا لیا

وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ

کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں

اَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي وَاَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي اَعْمَالِي

ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال بہت کم ہیں

وَقَعَدَتْ بِي اَغْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ اَمَلِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا

گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے اپنے دھوکہ بازی سے

وَنَفْسِي بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ

اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی و بدکرداری میری

دُعَائِي سُوءُ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي

دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے

وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي

اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی

وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي

اس میں میری نادانی خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت

فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَؤُوفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ

کا واسطہ کہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون

أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ

ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھے میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے

فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَ

اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہیں سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور

أَسْعَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ

وقت نے اس کا ساتھ دیا پس تو نے حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود

حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ

کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس حمد ہے تیرے لیے ان سب کا بار مجھ پر ہے

وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ

اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا اور آمادہ کیا مجھے تیرے حکم اور تیری

وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

آزمائش نے کہ اے اللہ تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ پشیمان ٹوٹا

مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ

ہوا اسا لی کا طالب بخشش کا سوالی تائب گناہوں کا اقراری سرنگوں اقبالی ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ

مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ

ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اس کی طرف توجہ کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور مجھے اپنی

إِيَّايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ اللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي

وسیع تر رحمت میں داخل کر دے اے معبود پس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری

مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي

مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن کی کمزوری جلد کی نازکی ہڈیوں کی باریکی پر رحم فرما

يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ

اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر پرورش نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزری نیکی کے

وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

صدقے مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب آیا میں یہ سمجھ لوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ

وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَ

تیری توحید کا معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا

اعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ

ضمیر تیری محبت سے گندھا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد

هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ

بھی تو مجھے عذاب دے گا ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا

مَنْ آوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا

جسے پناہ دی اسے چھوڑ دے یا جس کی سرپرستی کی اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا

سَيِّدِي وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

اے میرے آقا میرے معبود اور میرے مولا کہ آیا تو آگ میں ڈالے گا ان چہروں کو جو عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے رہے

وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ

اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو

اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى

جو تحقیق کے ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحَ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ

آگ میں ڈالے گا اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ

ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں نہ تیرے فضل کے مناسب ہے

يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاۤءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا

اے کریم اے پروردگار! دنیا کی تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناطاقتی کو جانتا ہے

وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَىٰ اَهْلِهَا عَلَىٰ اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاۤءٌ وَمَكْرُوهٌ،

اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کرسکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ

قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاۤؤُهُ، قَصِيرٌ مُدَّتُهُ، فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاۤءِ الْآخِرَةِ

کم اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل

وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاۤءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ

سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی مدت طولانی اقامت دائمی

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا يَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَ

اور ان میں کسی کے کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضی

سَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي

سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جن کے سامنے زمین آسمان بھی ٹھہرے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی

وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا اِلٰهِي

جبکہ میں تیرا کمزور پست بے حیثیت بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے معبود

وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ اَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِي

میرے رب میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ و شیون

لِاَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ اَمْ لِطُولِ الْبَلَاۤءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي

کروں؟ دردناک عذاب کی سختی کے لیے یا مصیبت کے طول و مدت کے لیے پس اگر تو نے مجھے

لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ اَعْدَاۤئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَاۤئِكَ وَفَرَّقْتَ

عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کردیا اور مجھے اور اپنے

بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّاۤئِكَ وَاَوْلِيَاۤئِكَ فَهَبْنِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي

دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو بھی

صَبَرْتُ عَلَىٰ عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلَىٰ فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَىٰ حَرِّ نَارِكَ

بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کرلوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کرلیا

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِى النَّارِ وَرَجَائِى

تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کر سکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب میں تیرے

عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِى وَمَوْلَاىَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِى نَاطِقًا

عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی تو

لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ

میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزومندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ

متلاشی کرتے ہیں تیرے سامنے یوں گریہ کروں گا ناچیزوں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ

اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں

قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِى وَبِحَمْدِكَ

کے دلی دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ

تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

تیری حمد ہے کہ تو وہاں سے بندۂ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا

بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيْرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے

ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری

اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَاىَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ

ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب وہ تیرے گزشتہ حلم کا

مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا

امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جب

وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرٰى مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ

تو اس کی آواز سنتا اور اس کے مقام کو دیکھتا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جب تو اس کی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں

بَیْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَیْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِیَتُهَا وَهُوَ یُنَادِیكَ یَا رَبَّهُ اَمْ كَیْفَ یَرْجُو

میں پریشان رہے گا جب تو اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جب وہ تجھے پکارتا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ تیرے

فَضْلَكَ فِی عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِیهَا هَیْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ

میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں

لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِینَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْیَقِینِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ

پر تیرے احسان و کرم کے ساتھ مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب

بِهِ مِنْ تَعْذِیبِ جَاحِدِیكَ وَقَضَیْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِیكَ لَجَعَلْتَ

دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور ہی تو

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِیهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ

آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے

تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِینَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو جنوں و انسانوں میں سے تمام کافروں سے

النَّاسِ اَجْمَعِینَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِیهَا الْمُعَانِدِینَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ

بھر دے گا اور یہ کہ یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و

مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ

کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ آیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہے وہ

فَاسِقًا لَا یَسْتَوُونَ اِلٰهِی وَسَیِّدِی فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِیَّةِ

دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تو

الَّتِی حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَیْهِ اَجْرَیْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِی فِی هٰذِهِ

نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ

اللَّیْلَةِ وَفِی هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ

بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے وہ جرم جو میں نے کیے وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ

كُلَّ قَبِیحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَیْتُهُ

سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں کیں اور پردہ ڈالا یا کھولا پوشیدہ رکھا

أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ

یا ظاہر کیا اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ

بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداً عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ

میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ ہی مجھ پر گواہ بنایا اور ان کے علاوہ خود تو بھی مجھ پر

مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے پردہ ڈالا

وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ أَوْ إِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ أَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ أَوْ رِزْقٍ

وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا یا جس نیکی کو پھیلایا یا جس رزق

بَسَطْتَهُ أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ أَوْ خَطَإٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

میں اضافہ کیا یا جو گناہ تو نے معاف فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا ہے یا رب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا

مَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيماً بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيراً بِفَقْرِي

میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میں میری باگ ہے اے میری تنگی و بےچارگی سے واقف اے میری ناداری

وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ

و تنگدستی سے باخبر یا رب یا رب یا رب میں تیرے حق ہونے تیری پاکیزگی تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً

کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں

وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْداً وَاحِداً

قبولیت عطا فرما حتیٰ کہ میرے اعمال اور اذکار تیرے حضور ایک ورد قرار پائیں

وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَداً يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِي

اور میرا حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے وہ جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي

یا رب یا رب یا رب میرے ظاہری اعضا کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو محکم و مضبوط بنا دے

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ

اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں حتیٰ کہ تیری بارگاہ

اِلَیْکَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ وَاُسْرِعَ اِلَیْکَ فِی الْبَارِزِیْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِکَ

میں پہلوں کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے

فِی الْمُشْتَاقِیْنَ وَاَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ وَاَخَافَکَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِیْنَ

والوں میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں

وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

اور تیرے آستاں پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لیے برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی

کَادَنِیْ فَکِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِیْدِکَ نَصِیْبًا عِنْدَکَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً

کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کر مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب

مِنْکَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَیْکَ فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِکَ اِلَّا بِفَضْلِکَ وَجُدْ لِیْ

ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر

بِجُوْدِکَ وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِمَجْدِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ

کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں

لَهِجًا وَقَلْبِیْ بِحُبِّکَ مُتَیَّمًا وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِکَ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ

گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے میری دعا بخوبی قبول کر کے مجھ پر احسان فرما میرے گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے

فَاِنَّکَ قَضَیْتَ عَلٰی عِبَادِکَ بِعِبَادَتِکَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِکَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی ہے

فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِیْ وَاِلَیْکَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ یَدِیْ فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ

پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری

لِیْ دُعَآئِیْ وَبَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجَآئِیْ وَاکْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ

دعا قبول فرما میری تمنائیں بر لا اور اپنے فضل سے لگی میری امید نہ توڑ میرے دشمن جنوں اور انسانوں

وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَا یَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّکَ

سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد راضی ہو نے والے اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک

فَعَّالٌ لِمَا تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَذِکْرُهٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنًی اِرْحَمْ

تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر

مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

جس کا سرمایہ محض اُمید اور سامان گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے

نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

تاریکیوں میں ڈرنے والوں کے لیے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا رحمت فرما محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينَ

محمدؐ پر مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے رحمت کرے خدا اپنے رسولؐ پر اور بابرکت ائمہؑ پر جو ان

مِنْ آلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

کی آلؑ سے ہیں اور بھیجے درود کثیر

دعائے عشرات

یہ بڑی معتبر دُعا ہے لیکن اس کے متون میں خاصا فرق پایا جاتا ہے، ہم اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں اور اس کے پڑھنے کا افضل وقت جمعہ کی عصر ہے اور ہر صبح و شام اس کا پڑھنا مستحب ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی حرکت و قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا

بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ

طلوع و غروب کے وقت پاک ہے خدا شام اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے

وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

اور جب صبح کرتے ہو اور حمد اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں اور بوقت عصر اور جب تم ظہر کرتے ہو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

وہ خدا مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ

ہے اور ایسے ہی تم قیامت میں نکالے جاؤ گے پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے ہیں اور سلام ہو

عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لیے ہے عالمین کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ

پاک ہے وہ جو صاحب عزت و جبروت ہے پاک ہے وہ جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ برحق

الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

مقتدر اور منزہ ہے پاک ہے خدا بادشاہ زندہ کہ جسے موت نہیں پاک ہے خدا

الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى

پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ و پایندہ ہے پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ

وہ پاک اور برتر ہے پاکیزہ و منزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے

غَيْرِ الْغَافِلِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى

والا جو غافل نہیں پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی ان دیکھی ہر چیز کا خالق ہے

سُبْحَانَ الَّذِي يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَلَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِيفُ

پاک ہے وہ جو نظروں کو پاتا ہے اور نظریں اسے نہیں پا سکتیں اور باریک بین و

الْخَبِيرُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَخَيْرٍ وَبَرَكَةٍ وَعَافِيَةٍ فَصَلِّ

خبر والا ہے اے معبود! میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر، برکت اور عافیت میں صبح کی ہے پس

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَخَيْرَكَ وَبَرَكَاتِكَ وَعَافِيَتَكَ

رحمت فرما محمد وآل محمد پر اور پوری کر مجھ پر اپنی نعمت، خیر اور برکتیں اور مجھے آتش جہنم

بِنَجَاةٍ مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِي شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ

سے نجات بھی دے مجھے اپنے شکر کی توفیق دے اور اپنی طرف سے عافیت، عطا اور مہربانی سے نواز

أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي اَللّٰهُمَّ بِنُورِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ

جب تک میں زندہ ہوں اے معبود مجھے تیرے نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تونگری ملی ہے تیری نعمت کے ساتھ

أَصْبَحْتُ وَأَمْسَيْتُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ

میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے

مَلَائِكَتَكَ وَأَنْبِيَاءَكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ

ملائکہ انبیاء رسل اور تیرے عرش کے حاملین تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے

وَأَرْضِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

رہنے والوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنَّكَ

تیرا کوئی ثانی نہیں اور اس پر کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُحْيِي وَتُمِيتُ وَتُمِيتُ وَتُحْيِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ

تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے

النَّارَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا اسے زندہ کرے گا جو

فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ حَقًّا حَقًّا وَأَنَّ

قبر میں ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علی بن ابی طالب صحیح اور سچے امیرالمومنین ہیں اور یہ کہ ان کی

الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ هُمُ الْأَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُّونَ غَيْرُ الضَّالِّينَ وَلَا الْمُضِلِّينَ

اولاد میں جو امام ہوئے وہ ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں

وَأَنَّهُمْ أَوْلِيَاؤُكَ الْمُصْطَفَوْنَ وَحِزْبُكَ الْغَالِبُونَ وَصِفْوَتُكَ وَخِيَرَتُكَ

اور یہ کہ وہ تیرے چنے ہوئے دوست اور تیری غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ و بہترین

مِنْ خَلْقِكَ وَنُجَبَاؤُكَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِينِكَ وَاخْتَصَصْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ

افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر چنا اور انہیں اپنی مخلوق میں خاص مقام دیا

وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَجَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ

تو نے انہیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کے لیے اپنی حجت قرار دیا تیری رحمتیں ہوں ان پر

وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ

اور سلام اور خدا کی رحمت اور برکات اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرمالے

حَتّٰى تُلَقِّنَنِيْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ

حتی کہ قیامت میں تو مجھے اس کی تلقین کرے اور مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو قادر ہے اس پر جو تو چاہے اے معبود! تیرے

الْحَمْدُ حَمْدًا يَصْعَدُ اَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ

لیے حمد ہے وہ حمد جس کا پہلا حصہ بلند ہوتا ہے اور آخری ختم ہونے والا نہیں اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے ایسی حمد کہ

لَكَ السَّمَاءُ كَنَفَيْهَا وَتُسَبِّحُ لَكَ الْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

آسمان تیرے آگے اپنے شانے جھکا دے اور زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

حَمْدًا سَرْمَدًا اَبَدًا لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَلَا نَفَادَ وَلَكَ يَنْبَغِيْ وَاِلَيْكَ يَنْتَهِيْ فِيَّ

جو ہمیشہ ہمیشہ جاری ہے وہ نہ رکتی ہے نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دل میں

وَعَلَيَّ وَلَدَيَّ وَمَعِيْ وَقَبْلِيْ وَبَعْدِيْ وَاَمَامِيْ وَفَوْقِيْ وَتَحْتِيْ وَاِذَا مِتُّ

زبان پر میرے سامنے میرے ساتھ مجھ سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور میرے نیچے ہے جب میں مروں

وَبَقِيْتُ فَرْدًا وَحِيْدًا ثُمَّ فَنِيْتُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَبُعِثْتُ يَا

اور قبر میں یکہ و تنہا رہ جاؤں پھر خاک ہو جاؤں اور تیرے لیے حمد ہے جب قبر میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جاؤں اے

مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلٰى

میرے مولا اے معبود حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے تیرے تمام و کمال اوصاف کے ساتھ تیری سبھی

جَمِيْعِ نَعْمَائِكَ كُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ

نعمات کے ساتھ حتی کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے اے معبود!

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اَكْلَةٍ وَشَرْبَةٍ وَبَطْشَةٍ وَقَبْضَةٍ وَبَسْطَةٍ وَفِيْ

تیرے لیے حمد ہے اشیائے خورد و نوش پر ہاتھ سے پکڑنے، روکنے اور کھول لینے پر اور جسم کے بال بال

كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

پہ تیری حمد ہے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے

اَلْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَمَدَ لَهٗ دُوْنَ

حمد ہے وہ حمد جس کی سوائے تیرے علم کے کوئی حد نہیں حمد ہے تیرے لیے وہ حمد جس کی مدت تیری مشیت

مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى

میں ہے حمد ہے تیرے لیے وہ حمد کہ حمد کرنے والے کا اجر تیری رضا ہی ہے حمد ہے تیرے لیے جو جانتے

حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ

ہوئے بھی نرمی کرتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ قوت کے باوجود درگذر فرماتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو وجہ حمد ہے

وَلَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ

حمد ہے تیرے لیے کہ تو مالک حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ سے ابتداء حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ پر انتہاء حمد ہے

وَلَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ وَلَكَ

حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد کا آغاز کرنے والا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو خریدار حمد ہے حمد ہے تیرے لیے تو نگہبان حمد ہے

الْحَمْدُ قَدِيْمَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِيَّ الْعَهْدِ عَزِيْزَ الْجُنْدِ قَائِمَ الْمَجْدِ وَلَكَ

حمد ہے تیرے لیے تو قدیمی حمد والا ہے اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو وعدے کا سچا عہد پورا کرنیوالا توانا لشکر والا اور بزرگی والا ہے اور حمد

الْحَمْدُ رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ عَظِيْمَ الْبَرَكَاتِ

ہے تیرے لیے تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول کرنیوالا ہے ساتوں آسمانوں سے بلند تر مقام سے آیات نازل کرنیوالا بڑی برکتوں والا ہے

مُخْرِجَ النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَمُخْرِجَ مَنْ فِي الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ مُبَدِّلَ

نور کو تاریکیوں سے نکالنے والا ہے تاریکیوں میں پڑے ہوئے کو روشنی کی طرف لانے والا ہے گناہوں کو

السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرَ

نیکیوں میں بدلنے والا ہے اور نیکیوں کو مراتب میں بدلنے والا ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف

الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ شَدِيْدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلَيْكَ

کرنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا عطا کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بازگشت تیری

الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ اِذَا

طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات میں جب وہ چھا جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن

تَجَلّٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ

ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں تیرے لیے حمد ہے آسمان کے ستاروں

وَمَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرَىٰ وَالْحَصَىٰ وَالنَّوَىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ

اور فرشتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پھلوں کی گٹھلیوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ مَا فِي جَوِّ السَّمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْفِ الْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے فضاء آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تہ زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ أَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے سمندروں کے پانیوں کے برابر تیرے لیے حمد ہے درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے

عَدَدَ مَا عَلَىٰ وَجْهِ الْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَامِّ وَ

ہے تیرے علم میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے انسانوں جنوں کیڑوں

الطَّيْرِ وَالْبَهَائِمِ وَالسِّبَاعِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا

پرندوں مویشیوں اور درندوں کی تعداد کے برابر جو حمد اس میں زیادہ و پاک اور بابرکت ہو جیسی حمد اے پروردگار

وَيَرْضَىٰ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ پھر دس مرتبہ کہے۔ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ

تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہے جیسی حمد تیری شان کرم اور تیری جلالت ذات کے لائق ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ دس مرتبہ

کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کے لیے ملک ہے اسی کے لیے حمد ہے اور وہ باریک بین و خبردار ہے

لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کے لیے ملک اسی کیلئے ہے حمد جو زندہ کرتا اور مارتا ہے جلاتا

وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ دس مرتبہ کہے،

اور زندہ کرتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے خیر اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ دس مرتبہ، يَا اللَّهُ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں یا اللہ

يَا اللَّهُ دس مرتبہ، يَا رَحْمَٰنُ يَا رَحْمَٰنُ، دس مرتبہ، يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ دس مرتبہ

یا اللہ اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنیوالے اے مہربان اے مہربان

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ دس مرتبہ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ دس مرتبہ یَا حَنَّانُ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے　اے صاحب جلالت و بزرگی　اے مہربانی کرنیوالے

یَا مَنَّانُ دس مرتبہ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دس مرتبہ، یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دس مرتبہ یَا اللّٰهُ یَا

اے احسان کرنیوالے　اے زندہ و پائندہ　اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے　اے اللہ اے وہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دس مرتبہ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دس مرتبہ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ذات نہیں کوئی معبود سوائے تیرے　خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے　اے معبود رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ، اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ، دس مرتبہ، اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

محمد و آل محمد پر　اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے　ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

دس مرتبہ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَصْنَعْ

کہو (اے نبی) اللہ ایک ہے　اے معبود میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے　اور مجھ سے وہ نہ کر

بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا اَهْلُ الذُّنُوْبِ

جس کا میں اہل ہوں بے شک تو بچانے والا　اور بخشنے والا ہے　اور میں گناہ کرنے والا

وَالْخَطَایَا فَارْحَمْنِیْ یَا مَوْلَایَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ دس مرتبہ کہے، لَا حَوْلَ

اور خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا اور تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے　نہیں کوئی حرکت و

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ

قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے بھروسہ رکھتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں　اور حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے

یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ کوئی اس کی حکومت میں شریک ہے　اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کے عجز کے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا

اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہا کرو

دعائے سمات

یہ دعا شبور کے نام سے معروف ہے اور اس کا جمعہ کے روز آخری اوقات میں پڑھنا مستحب ہے۔ یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے اور اکثر علماء متقدمین اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے مصباح شیخ

طوسیؒ، جمال الاسبوع سید ابن طاؤس اور کفعمی کی کتب میں یہ دعا معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امام العصرؑ کے نائب خاص محمد بن عثمان عمری سے نقل ہوئی ہے۔ نیز یہ دعا امام محمد باقر علیہ السلام و امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی گئی ہے، علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں اسے شرح کے ساتھ نقل کیا ہے اور یہاں ہم اسے مصباح سے نقل کر رہے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ

اے معبود! میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے بلند بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ

کہ جب آسمان کے بند دروازے رحمت کے لیے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جائیں اور جب زمین

بِهٖ عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ

کے تنگ راستے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جائیں اور جب سختی کے وقت آسانی کے لیے اس

لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ

نام سے پکاریں تو آسانی ہو جائے اور جب مردوں کو اٹھانے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوں اور جب تنگیاں

بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

سختیاں دور کرنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جائیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے جلال کے ذریعے

اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ

جو سب سے بزرگ ذات سب سے معزز ذات کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اس کے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں

وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ

اس کے حضور آوازیں کانپتی ہیں اور دل خوف زدہ ہو جاتے ہیں سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے

الَّتِيْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس سے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِيْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ

کو روکا ہوا ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری مشیت کے ذریعے سوالی ہوں عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے

خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ وَ

سے سوالی ہوں جن سے تو نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری حکمت کے واسطے سے جس سے تو نے عجیب چیزیں بنائیں اور

خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلاً وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَناً وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَ

جس سے تُو نے تاریکی بنائی اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کے لیے خاص کیا اپنی حکمت سے تُو نے روشنی پیدا کی اور

جَعَلْتَهُ نَهَاراً وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوراً مُبْصِراً وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کے لیے بنایا تو نے اس سے سورج کو پیدا کیا اور سورج کو

ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوراً وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ

روشن کیا تو نے اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تُو نے اس سے تاروں کو پیدا کیا

وَجَعَلْتَهَا نُجُوماً وَبُرُوجاً وَمَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُوماً وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ

انہیں فروزاں کیا ان کے برج بنائے انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا سنگبار بنایا تو نے ان کے لیے طلوع اور

مَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكاً وَمَسَابِحَ وَ

غروب کے مقام بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی راہیں بنائیں تُو نے ان کے لیے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور

قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا

آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں پس تُو نے ان کا بہترین اندازہ ٹھیرایا اور انہیں شکل عطا کی تُو نے انہیں کیا ہی اچھی شکل دی

وَأَحْصَيْتَهَا بِأَسْمَائِكَ إِحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيراً وَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا

اور انہیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی

وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ

اور انہیں مطیع بنایا رات کے عرصے اور دن کی مدت کے لیے اور ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا

وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْأًى وَاحِداً وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَجْدِكَ

اور سب لوگوں کے لیے ان کو دیکھنا یکساں کر دیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ تیری بزرگی کے

الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي

ذریعے جس سے تُو نے اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا

الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ إِحْسَاسِ الْكَرُوبِيِّينَ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ

پاک لوگوں میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند تابوت شہادت

الشَّهَادَةِ فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ وَفِي جَبَلِ حُورِيثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي

سے اونچا کر جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ حوریث میں وادیٔ مقدس میں

الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ

برکت والی زمین میں طور ایمن کی طرف ایک درخت سے سرزمین مصر میں ہوا سوال کرتا ہوں نو معجزوں کے واسطے

بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا

سے اور دن کے واسطے سے کہ تو نے بنی اسرائیل کو دریا میں راستہ دیا اور دریائے سوف میں

الْعَجَائِبَ فِيْ بَحْرِ سُوْفٍ وَعَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِيْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ

عجیب چشمے بنا دیئے اور تو نے دریا کے پانی کو جکڑ کے رکھ دیا بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند

وَجَاوَزْتَ بِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا

اور تو نے بنی اسرائیل کو دریا سے گزار دیا اور ان کے بارے میں تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انہوں نے صبر کیا

وَاَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَاَغْرَقْتَ

اور تو نے ان کو مالک بنایا زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا جن میں تو نے عالمین کے لیے برکتیں رکھی ہیں اور غرق کر دیا

فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ وَمَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ

تو نے فرعون اور اس کے لشکروں کو اور ان کی سواریوں کو دریائے نیل میں اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام کے جو بلند و برتر

الْاَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ

عزت والا روشن تر بزرگی والا ہے اور بواسطہ تیری شان کے جو تو نے ظاہر کی اپنے کلیم موسیٰ علیہ السلام کے لیے

طُوْرِ سِيْنَاءَ وَلِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيْلِكَ مِنْ قَبْلُ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَ

طور سینا میں اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے لیے مسجد خیف میں اور

لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بِئْرِ شِيَعٍ وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنے برگزیدہ اسحاق علیہ السلام کے لیے چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کے لیے

فِيْ بَيْتِ اِيْلٍ وَاَوْفَيْتَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيْثَاقِكَ وَلِاِسْحٰقَ بِحَلْفِكَ

بیت ایل میں ظاہر کی اور تو نے ابراہیم علیہ السلام سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاقؑ کے لیے اپنی قسم پوری کی

وَلِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِيْنَ بِاَسْمَائِكَ فَاَجَبْتَ

اور یعقوبؑ کے لیے اپنی شہادت ظاہر کی مومنین سے اپنا وعدہ وفا کیا جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کی ہیں

وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَبِاٰيَاتِكَ

قبول کیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیری شان کے جو قبۂ رمان پر موسیٰ علیہ السلام کے لیے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے

الَّتِيْ وَقَعَتْ عَلٰۤى اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِاٰيَاتٍ عَزِيْزَةٍ وَبِسُلْطَانِ

معجزوں کے جو ملک مصر میں رونما ہوئے تیری شان وعزت اور غلبے سے عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے

الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَاْنِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِيْ تَفَضَّلْتَ

قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان سے اور تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے

بِهَا عَلٰۤى اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْيَا وَاَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ

تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا سوالی ہوں

الَّتِيْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِيْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِيْنَ

بوجہ تیری رحمت ہوں جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوالی تیری توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے اہل عالم کو قائم رکھا

وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَيْنَاۤءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيَاۤئِكَ

سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس کے خوف سے طور سینا چکنا چور ہوا سوالی ہوں بواسطہ تیرے علم وجلال تیری بڑائی و

وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ وَانْزَجَرَ

عزت اور تیرے جبروت کے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے

لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ

زمین کی گہرائیاں کپکپا گئیں جس کے آگے سمندر اور نہریں رک گئے پہاڑ اس کے لیے جھک پڑے اور

سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَاۤئِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا

زمین اس کے لیے اپنے قدموں پر رک گئی اس کے سامنے ساری ہی مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی روؤں پر چلتی ہوائیں

الرِّيَاحُ فِيْ جَرَيَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْ اَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عُرِفَتْ

اس کے سامنے پریشان ہو گئیں اس کے لیے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری حکومت کے جس کے

لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَ بِهٖ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ

ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَاۤ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ

تیرے سچے قول کے جو تو نے ہمارے باپ آدم اور ان کی اولاد کے لیے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں

بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ

بواسطہ تیرے کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جس کا جلوہ تو نے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ

دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِىْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ فَكَلَّمْتَ بِهٖ

ٹکڑے ٹکڑے ہوا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری بزرگی کے جو طور سینا پہ ظاہر ہوئی تو کلام کیا تو نے اپنے

عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِىْ سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ فِىْ جَبَلِ

بندے اور اپنے رسول موسیٰؑ بن عمران سے سوالی ہوں بواسطہ ساعیر پہ تیرے چمکار اور کوہ فاران پر

فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّافِّيْنَ وَخُشُوْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

تیرے ظہور کے جو پاکبازوں کے ٹیلوں پر صفیں باندھے ہوئے ملائکہ پر اور تسبیح خواں ملائکہ کے خوف پر ہوا

الْمُسَبِّحِيْنَ وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِىْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری برکات کے جن سے تو نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو

فِىْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكْتَ لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ فِىْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں برکت دی اور اپنے برگزیدہ اسحاقؑ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَآئِيْلِكَ فِىْ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ

کی امت میں برکت دی اور برکت دی تو نے اپنے اسرائیل یعقوبؑ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں

لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِىْ عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ

اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کی عترت اور ذریت اور ان کی امت میں جیسا کہ

كَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا وَعَدْلًا اَنْ تُصَلِّىَ

ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر راستی اور درستی سے ایمان لائے ہم چاہتے ہیں کہ رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَرَحَّمَ عَلٰى

محمد و آلِ محمد پر اور برکت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور شفقت فرما

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

محمد و آلِ محمد پر جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابراہیم

وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

و آلِ ابراہیمؑ پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اب اپنی حاجت بیان کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِىْ

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ

لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَهَا وَلَا یَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَیْرُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ

نہیں جانتا ہیں ان کی تفسیر اور بجز تیرے کوئی ان کی حقیقت سے آگاہ نہیں تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ سے

بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا

وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں مستحق ہوں اور بخش دے میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے

وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ

اور جو بعد میں کیے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو بُرے انسان بُرے ہمسائے

سَوْءٍ وَّقَرِیْنِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَاۤءُ قَدِیْرٌ وَّبِكُلِّ شَیْءٍ

بُرے ساتھی اور بُرے حاکم کی اذیت سے بچائے رکھ بے شک تو جو چاہے وہ کرنے پر قادر ہے اور ہر چیز کا علم

عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ مؤلف کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے کہ وَاَنْتَ عَلٰی

رکھتا ہے آمین یا رب العالمین اور تو ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اس کا ذکر کرے اور کہے یَا اَللّٰهُ یَا حَنَّانُ

پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ اے محبت کرنے والے

یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ تا آخر اور علامہ مجلسیؒ نے مصباح سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ دعائے

اے معبود اس دعا کے واسطے

سمات کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاۤءِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ نہیں جانتا کوئی ان کی

تَفْسِیْرَهَا وَلَا تَاْوِیْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَیْرُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تفسیر اور نہ ان کی تاویل اور نہ ان کا باطن اور نہ ان کا ظاہر سوائے تیرے تو رحمت فرما محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ پھر اپنی حاجات طلب کرے

و آل محمد پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما دے

اور کہے، وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ

اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں مستحق ہوں اور میری طرف سے

فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ یہاں اپنے دشمن کا نام لے اور پھر کہے وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا

فلاں بن فلاں سے بدلہ لے اور بخش دے میرے گناہوں میں سے جو ان میں سے پہلے ہیں

وَمَا تَأَخَّرَ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ

اور جو پچھلے ہیں اور میرے ماں باپ کے اور سارے مومنین اور مومنات کے گناہ بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے

رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مُؤْنَةَ إِنْسَانِ سَوْءٍ وَجَارِ سَوْءٍ وَسُلْطَانِ سَوْءٍ وَقَرِیْنِ سَوْءٍ

لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے برے حاکم برے ساتھی

وَیَوْمِ سَوْءٍ وَسَاعَةِ سَوْءٍ وَانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ یَكِیْدُنِیْ وَمِمَّنْ یَبْغِیْ عَلَیَّ وَیُرِیْدُنِیْ

برے دن بری ساعت کی اذیت سے بچائے رکھ اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے مجھے دھوکا دیا جس نے مجھ پر ظلم کیا جو ظلم کا

وَبِأَهْلِیْ وَأَوْلَادِیْ وَإِخْوَانِیْ وَجِیْرَانِیْ وَقَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ارادہ کرتا ہے میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں میرے ہمسایوں کے لیے جو مومنین و مومنات میں سے ہیں اس سے

ظُلْمًا إِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَدِیْرٌ وَبِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پھر

انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین

کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے عطا فرما غریب مومنین و مومنات کو مال

وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰی أَحْیَاءِ

و متاع بیمار مومنین و مومنات کو تندرستی اور صحت اور زندہ

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰی أَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مومنین و مومنات پر لطف و کرم فرما اور مردہ مومنین و مومنات پر

بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰی مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ إِلٰی أَوْطَانِهِمْ

بخشش و رحمت کر اور مسافر مومنین و مومنات کو سلامتی و رزق کے ساتھ

سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور رحمت خدا ہو ہمارے سردار نبیوں کے

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔ شیخ ابن فہد نے

خاتم حضرت محمد پر اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور سلام ہو بہت زیادہ سلام

فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دُعائے سمات کے بعد کہے : اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا
اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دُعا
الدُّعَآءِ وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَبِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ
کی حرمت کے اور ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے
الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا كذاوکذا کی بجائے اپنی حاجات
تیرے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر
طلب کرے

دُعائے مشلول

اس دُعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دُعاء الشاب المأخوذ بذنبہ (وہ دُعا جو ایک نوجوان نے اپنے گناہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی)۔ مہج الدعوات اور کتب کفعمی میں مذکور ہے کہ یہ وہ دُعا ہے جو امیرالمومنین علیہ السلام نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والد کی نافرمانی کرنے کے باعث شل ہو گیا تھا۔ جب اس نے یہ دُعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنا دستِ شفقت اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسمِ اعظم کو حفظ کرے کہ یقیناً تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اس کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے وہ دُعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ
اے اللہ : میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے صاحب جلالت
وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ
و بزرگی اے زندہ اے نگہبان اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے وہ اے کہ جسے کوئی نہیں جانتا
مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ
کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے نہ یہ کہ وہ کیونکر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے اے صاحب ملک

وَالْمَلَكُوتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

و ملکوت اے صاحب عزت و اقتدار اے بادشاہ اے پاک اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے پاسبان

يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ يَا

اے عزت والے اے زبردست اے بڑائی والے اے پیدا کرنے والے اے وجود دینے والے اے صورت بنانے والے اے فائدہ دینے والے اے تدبیر والے اے سخت گرفت والے اے

مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مَحْمُودُ يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا

صاحب ایجاد اے مرجع خلق اے ظالم کو ہلاک کرنے والے اے محبت والے اے نیک صفات اے معبود اے بعید اے قریب اے دعا قبول کرنے والے اے

رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ يَا مَنِيعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا

نگہبان اے حساب کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بلند مرتبہ اے عالی مقام اے سننے والے اے علم والے اے حلم والے اے مہربان اے

حَكِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ يَا

حکمت والے اے وجود قدیم اے عالی شان اے بزرگی والے اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کرنے والے اے جلالت والے اے

جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ يَا هَادِي يَا بَادِي

صاحب جمال اے کارساز اے سرپرست اے معاف کرنے والے اے پہنچانے والے اے باعظمت اے رہنما اے رہبر اے ابتدا کرنے والے

يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِي

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے استوار اے ہمیشہ رہنے والے اے علم والے اے صاحب حکم اے منصف

يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا

اے عدل کرنے والے اے سب سے جدا اے سب سے ملے ہوئے اے پاک اے پاک کرنے والے اے قدرت والے اے اقتدار والے اے بزرگ اے

مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

بزرگی والے اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی

كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ

ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کے لیے کوئی وزیر اور نہ اس نے اپنا

مُشِيرًا وَلَا احْتَاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

کوئی مشیر بنایا نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ

پس بلند ہے تو اس سے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں تو بلند و برتر ہے اے عالی شان اے بلند تر والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ

اے بخشنے والے اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے مدد دینے والے اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے

يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا

اے ورثہ والے اے طالب اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے

مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ

اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے وہ کہ جیسے بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر والے

يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُنِيرُ

اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے والے اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے

يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ يَا كَبِيرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي

اے بینا اے مددگار اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبان اے بے نیاز اے کافی اے شفا دینے والے

يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ

اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نیکوکار اے نعمت دینے والے اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ

کہ بلندی کے ساتھ غالب ہے اے وہ کہ مالک ہے پھر قادر ہے اے وہ جو نہاں اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلہ دیتا ہے اے کہ نافرمانی پر

فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ

بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ اسے دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے فرزند

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ

کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے

الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ

والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب اور ابدی حکومت والے یا رحیم

يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا عَظِيمَ

یا رحمٰن اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے

الشَّأْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا

مقام والے اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے

مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا

مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے

مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکیوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے

يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ

اے مانگیں پوری کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اے نیتوں کی خبر رکھنے والے

يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ

اے کھوئی ہوئی چیزیں دینے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

اور تاریکیاں اسے گھیر لی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے اے بلائیں ٹالنے والے اے

بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا

جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی و تاریکی کے پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ

صاحب جود و کرم اے وہ جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سب سخیوں سے بڑے سخی اے سب بزرگی

الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ

والوں سے زیادہ بزرگ اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے

الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ

ہوؤں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں کے سرپرست اے فریادیوں کے فریاد رس اے طلبگاروں

الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ

کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہم نشیں اے ہر نکالے گئے کی

طَرِيدٍ يَا مَأْوٰى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ

جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرارگاہ اے ہر گمشدہ کے نگہبان اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَاكَّ كُلِّ أَسِيرٍ

اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑ دینے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے

يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَ

اے بے چارہ مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے وہ جو تدبیر اور تقدیر کا

التَّقْدِيرُ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ

مالک ہے اے وہ جس کے لیے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا

بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ

ہے اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پو کھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے

يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ

اے وہ جس کے ہاتھ میں سب کلیدیں ہیں اے سب آوازوں کو سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے زندہ کرنے والے

نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُونِسِي فِي

سب نفسوں کے ان کی موت کے بعد اے سختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے

وَحْدَتِي يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي يَا كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي الْأَقَارِبُ

ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہو جائیں رشتہ دار مجھے دور کر دیں

وَيَخْذُلُنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا

اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی سند جس کی کوئی سند نہیں اے

ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا

اس کے ذخیرے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کی امان جس کے لیے امان نہیں اے

كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ

اس کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں

يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ يَا جَارِيَ اللَّصِيقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ يَا إِلٰهِي بِالتَّحْقِيقِ يَا

اے اس کے ہمسایہ جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ جو نزدیک تر ہے اے میری مضبوط ترین ٹیک اے برحق معبود اے

رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكَّنِي مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّي

خانہ کعبہ کے پروردگار اے مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر دے مجھ سے ہر غم و اندیشہ

كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيقٍ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا لَا أُطِيقُ وَأَعِنِّي عَلَى مَا أُطِيقُ يَا رَادَّ يُوسُفَ

اور تنگی دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ ہے اور اس میں مدد دے جو میرے بس میں ہے اے یوسف کو

عَلَى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

یعقوبؑ کو واپس دلانے والے اے ایوبؑ کا دکھ دور کرنے والے اے داؤدؑ کی خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰ بن مریمؑ کو آسمان پر اٹھانے والے

وَمُنْجِيَهُ مِنْ أَيْدِي الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُونُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ

اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰؑ کو

مُوسَى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِآدَمَ خَطِيئَتَهُ وَرَفَعَ إِدْرِيسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا

اپنے کلام کے لیے منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترک اولیٰ کو معاف کرنے والے اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے

مَنْ نَجَّى نُوحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَى وَقَوْمَ

نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے اے وہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے

نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى يَا مَنْ

پہلے قوم نوحؑ کو ہلاک کیا کہ جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افتراء کرنے والے تھے اے وہ جس

دَمَّرَ عَلَى قَوْمِ لُوطٍ وَدَمْدَمَ عَلَى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا

نے قوم لوطؑ کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیبؑ پر عذاب کا بادل بھیجا تھا اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوسَى كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ

اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اور محمدؐ کو اپنا حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل پر اور ان

أَجْمَعِينَ حَبِيبًا يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا

سب ہستیوں پر جن کا ذکر ہوا اے لقمانؑ کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمانؑ کو وہ سلطنت دینے والے کہ جیسی سلطنت

يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ

ان کے بعد کسی اور کو نہیں ملی اے وہ جس نے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد فرمائی اے وہ جس

أَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيَاةَ وَرَدَّ لِيُوشَعَ بْنِ نُونٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوبِهَا يَا مَنْ

نے خضرؑ کو دائمی زندگی دی اور یوشع بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب وہ غروب ہو چکا تھا اے وہ

رَبَطَ عَلَى قَلْبِ أُمِّ مُوسَى وَأَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ

جس نے مادر موسیٰؑ کے دل کو سکون دیا اور مریمؑ بنت عمران کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس نے

يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا

یحییٰ بن زکریا کو گناہ سے محفوظ کیا اور موسیٰ کے غضب کو دور فرمایا اے وہ جس نے زکریا کو یحییٰ کی

بِيَحْيَى يَا مَنْ فَدَى إِسْمَاعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ

بشارت دی اے وہ جس نے اسمٰعیل کو ذبح عظیم کے بدلے میں ذبح سے بچالیا اے وہ جس نے ہابیل کی قربانی

هَابِيلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ يَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کردی اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر کفار کے جتھوں کو شکست

وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ

دینے والے رحمت نازل کر محمد وآل محمد پر اپنے تمام رسولوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر

وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلَكَ بِهَا أَحَدٌ مِمَّنْ

اور اپنے فرمانبرداروں بندوں پر اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس سوال کے واسطے سے جو تیرے ہر اس بندے

رَضِيتَ عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهُ عَلَى الْإِجَابَةِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

نے کیا جس سے تو راضی و خوش ہے پھر تو نے اس کی دعا یقیناً قبول فرمائی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحمٰن

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم یا رحیم اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ أَسْأَلُكَ

بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا تیرے ہر اس نام کا

بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ كُتُبِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ

واسطہ جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا ہے یا اسے علم غیب میں

بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ

اپنے لیے مقرر و خاص کیا ہے ان مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس نہایت رحمت کا واسطہ جو

مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ

تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائے اس کے

بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَأَسْأَلُكَ

بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات لکھے نہ جائیں گے نہ تمام ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا

بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنَى الَّتِي نَعَتَّهَا فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

ہوں تیرے پیارے ناموں کے ساتھ جن کی تو نے قرآن میں توصیف کی ہے پس تو نے کہا اور اللہ کیلئے ہیں پیارے پیارے نام تو ان سے اسی کو پکارو

وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ

اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب تیرے بندے تجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ

ہیں دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ

تم اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو جاؤ کہ بے شک اللہ تمام ہی گناہ بخشش دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان

الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَ

ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے سردار اور میں

اَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ

دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں اے میرے آقا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا

فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

پس تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے یا کریم اور تعریف بس خدا کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت کرے اللہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

محمد و آل محمد پر جو بھی ان میں ہیں۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے کہ انشاء اللہ بر آئیں گی اور مہج الدعوات میں ہے کہ یہ دعا صرف باطہارت ہونے کی حالت ہی میں پڑھے۔

دعائے لیستشیر

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ دعا مجھ کو تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی و فراخی میں اس دعا کو پڑھتا رہوں، اپنے جانشین کو اس کی تعلیم دوں اور تا دم آخر اسے ترک نہ کروں

پھر فرمایا کہ اسے علیؑ! ہر مرد مومن صبح و شام یہ دعا پڑھے کیونکہ یہ عرش الٰہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے تب ابی بن کعب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اس دعا کی فضیلت بیان فرمائیں چنانچہ آنحضرتؐ نے اس کے بہت کچھ فضائل اور اجر و ثواب بیان فرمائے۔ پس جو شخص ان سے آگاہ ہونا چاہے وہ مجمع الدعوات کی طرف رجوع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ

ساری تعریف خدا کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ہے ظاہر بظاہر وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں

وَلَا خَلْقٍ مِنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَالْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاۤءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ

کسی کے مشورے کے بغیر نظم قائم کرنے والا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور باقی رہنے والا ہے خلق کی فنا کے بعد وہ بے

الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ

بڑا پالنے والا آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے

خَلَقَهُمَا وَفَتَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَاۤئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ

اس نے ان دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا پس آسمان اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے حکم پر کھڑے ہو گئے اور زمینیں اپنی

بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَاۤءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ

میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہر گئی ہیں پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا وہی رحمٰن ہر بلندی پر حاوی ہو گیا

اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَا

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان کے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے پس میں

اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ

گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے نہیں بلند کرنے والا جسے تو پست کرے اور نہیں پست کرنے والا جسے تو بلند کرے نہیں کوئی

لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

عزت دینے والا جسے تو ذلیل کرے اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا جسے تو عزت دے نہیں کوئی روکنے والا جسے تو عطا کرے اور نہیں

مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَاۤءٌ مَبْنِيَّةٌ وَلَا اَرْضٌ

کوئی عطا کرنے والا جس سے تو روک لے اور تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو موجود تھا جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین

مَدْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ مُضِيئَةٌ وَلَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُضِيءٌ وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَلَا

بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکا یا گیا تھا نہ تاریک رات اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا نہ کوئی

جَبَلٌ رَاسٍ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ وَلَا قَمَرٌ مُنِيرٌ وَلَا رِيحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا

اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہوا چاند اور چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے

بَرْقٌ يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوحٌ تَتَنَفَّسُ وَلَا طَائِرٌ يَطِيرُ وَلَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ

والی بجلی اور ذکر کرنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا

يَطَّرِدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَقَدَرْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَابْتَدَعْتَ

ہوا پانی پس تو ہر چیز سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا تو ہی ہر شے پر قادر ہے تو نے ہر چیز کو

كُلَّ شَيْءٍ وَأَغْنَيْتَ وَأَفْقَرْتَ وَأَمَتَّ وَأَحْيَيْتَ وَأَضْحَكْتَ وَأَبْكَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ

ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بنایا اسے موت اور زندگی دیتا ہے ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر

اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اللهُ وَتَعَالَيْتَ أَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَلَّاقُ

حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنے والا مدد

الْمُعِينُ أَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ غَرِيبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ وَ

دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور

قَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ عَدْلٌ وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُورٌ وَرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ

تیرا قول حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور اور تیری رحمت وسیع ہے

وَعَفْوُكَ عَظِيمٌ وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ وَعَطَاؤُكَ جَزِيلٌ وَحَبْلُكَ مَتِينٌ وَإِمْكَانُكَ

تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی مضبوط اور تیری قدرت

عَتِيدٌ وَجَارُكَ عَزِيزٌ وَبَأْسُكَ شَدِيدٌ وَمَكْرُكَ مَكِيدٌ أَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ

آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تحریر پیچ دار ہے اے پروردگار تو ہر شکایت کے پہنچنے

شَكْوَى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَإٍ وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوَى مُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ

کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی پناہ ہر غم کو دور کرنے

غِنَى كُلِّ مِسْكِينٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ أَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَاءِ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ

والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کے لیے قلعہ ہر ڈرنے والے کیلئے جائے امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا خزانہ

مُفَرِّجُ الْغَمَّآءِ مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِيْ مَنْ عِبَادِكَ مَنْ

غموں کو ہٹانے والا اور نیکو کاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی تو کافی ہے اپنے ان بندوں

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ

کے لیے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو پناہ ہے اس کی جو تیری پناہ چاہے اور تجھ سے فریاد کرے مددگار ہے اس کا جو تجھ سے مدد مانگے

نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيْمُ الْعُظَمَآءِ

ناصر ہے اس کا جو تیری نصرت چاہے تو بخش دیتا ہے گناہ جو تجھ سے بخشش طلب کرے تو جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ

كَبِيْرُ الْكُبَرَآءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِيْ صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مُنَفِّسٌ عَنِ

بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا داد خواہوں کا داد رس مصیبت زدوں کا

الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ اَحْكَمُ

غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں میں زیادہ سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں

الْحَاكِمِيْنَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِيْ حَوَآئِجِ

زیادہ حکم کرنیوالا جلد حساب کرنے والا رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم والا بخشنے والوں میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجات بر

الْمُؤْمِنِيْنَ مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا

لانے والا نیکو کاروں کا فریاد رس تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالموں کا رب ہے تو خالق ہے اور میں

الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا

مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں

الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ

رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں تو سخاوت کرنیوالا اور میں کنجوس ہوں تو قوت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ

اور میں کمزور ہوں تو عزت والا ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے حاجت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے

وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْٓءُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے

وَاَنَا الْعَجُوْلُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰى وَاَنْتَ

اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں پھنسا ہوا ہوں تو دعا

الْمُجِيبُ وَأَنَا الْمُضْطَرُّ وَأَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُعْطِي عِبَادَكَ

قبول کرنے والا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو اپنے بندوں کو بن

بِلَا سُؤَالٍ وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَإِلَيْكَ

مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی ہے خدائے یگانہ یکتا بے مثل بے نیاز بے مثال اور تیری ہی طرف

الْمَصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي

واپسی ہے اور خدا رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور معاف فرما دے میرے گناہ

وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوبِي وَافْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِزْقاً وَاسِعاً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور چھپا دے میرے عیبوں کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ رزق اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ جو بہترین کارساز ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

دُعائے مجیر

یہ بڑی شان والی دُعا ہے اور روایت ہے کہ یہ دُعا جبرائیل نے حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کو اس وقت پہنچائی جب آپ مقام ابراہیمؑ میں نماز ادا کر رہے تھے۔ کفعمی نے بلدالامین اور مصباح میں اس دُعا کو درج کیا ہے اور حاشیے میں اس کی فضیلت بھی ذکر کی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ جو شخص اس دُعا کو ماہِ رمضان کے ایام بیض میں پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ بارش کے قطروں درختوں کے پتوں اور صحرا کی ریت کے ذرّوں کے برابر ہوں۔ نیز یہ دُعا مرض سے شفاء، ادائے قرض فراخی و تونگری اور غم کے دُور ہونے کے لیے بھی مفید و نافع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيمُ

تو پاک ہے اے اللہ تو بلند تر ہے اے رحم کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان تو

تَعَالَيْتَ يَا كَرِيمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ

بلند تر ہے اے کریم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلند تر ہے اے آقا

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک ترین تو بلند تر ہے اے سلامتی دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امن دینے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

عَزِيزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا

صاحب عزت تو بلند تر ہے اے زبردست پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو بلند تر ہے اے

مُتَجَبِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ

بڑائی کے مالک پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے بنانے والے پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صورت گر تو بلند تر ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے

سُبْحَانَكَ يَا هَادِي تَعَالَيْتَ يَا بَاقِي اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ

والے تو پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بلند تر ہے اے باقی رہنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت دینے

تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ

والے تو بلند تر ہے اے توبہ قبول کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کھولنے والے تو بلند تر ہے اے صاحب راحت

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِي تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے میرے سردار تو بلند تر ہے اے میرے مولا پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نزدیک تر تو بلند تر ہے اے نگہدار پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَمِيدُ تَعَالَيْتَ

اے ابتدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے لوٹانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حمد کے لائق تو بلند تر ہے

تَعَالَیْتَ یَا مَجِیْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا قَدِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا عَظِیْمُ اَجِرْنَا

اے شان والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے بزرگتر پناہ دے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا غَفُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا شَکُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت بخشنے والے تو بلند تر ہے اے لائق شکر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَکَ یَا شَاهِدُ تَعَالَیْتَ یَا شَهِیْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا حَنَّانُ

تو پاک ہے اے گواہی دینے والے تو بلند تر ہے اے حاضر و موجود پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے محبت والے

تَعَالَیْتَ یَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا بَاعِثُ تَعَالَیْتَ یَا وَارِثُ

تو بلند تر ہے اے احسان کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کھڑا کرنے والے تو بلند تر ہے اے پیچھے وارث

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُحْیِیْ تَعَالَیْتَ یَا مُمِیْتُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے موت دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا شَفِیْقُ تَعَالَیْتَ یَا رَفِیْقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے اے ساتھ دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

اَنِیْسُ تَعَالَیْتَ یَا مُوْنِسُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا جَلِیْلُ تَعَالَیْتَ

رفیق تو بلند تر ہے اے ہمدم و یاور پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جلالت والے تو بلند تر ہے

یَا جَمِیْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا خَبِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا بَصِیْرُ اَجِرْنَا مِنَ

اے صاحب حسن پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے خبر رکھنے والے تو بلند تر ہے اے دیکھنے والے پناہ دے ہمیں

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا حَفِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مَلِیُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ

آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب فضل تو بلند تر ہے اے مراد برلانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

یَا مَعْبُوْدُ تَعَالَیْتَ یَا مَوْجُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا غَفَّارُ تَعَالَیْتَ

اے معبود تو بلند تر ہے اے موجود حقیقی پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے تو بلند تر ہے

یَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مَذْکُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مَشْکُوْرُ اَجِرْنَا

اے زبردست پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ذکر شدہ تو بلند تر ہے اے شکر کیے گئے پناہ دے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا جَوَادُ تَعَالَیْتَ یَا مَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت دینے والے تو بلند تر ہے اے جائے پناہ پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا جَمَالُ تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ

اے حسن والے تو بلند تر ہے اے بزرگی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول تو بلند تر ہے

يَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ اَجِرْنَا مِنَ

اے رزق دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلند تر ہے اے شگافتہ کرنے والے پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيعُ تَعَالَيْتَ يَا سَرِيعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سننے والے تو بلند تر ہے اے تیز تر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلند تر ہے اے جدت والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑے فاعل تو بلند تر ہے

يَا مُتَعَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاضِيُ تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيُ اَجِرْنَا

اے عالی تر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے خوش ہونے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زبردست تو بلند تر ہے اے پاکیزگی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ اَجِرْنَا

اے صاحب علم تو بلند تر ہے اے صاحب حکم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے تو بلند تر ہے اے موجود پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنے والے تو بلند تر ہے اے تقسیم کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا غَنِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ اَجِرْنَا

اے تونگر تو بلند تر ہے اے تونگر کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا كَافِيُ تَعَالَيْتَ يَا شَافِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کفایت کرنے والے تو بلند تر ہے اے شفا دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ اَجِرْنَا

سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے سب سے آخر رہنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب کا اول و جز تو بلند تر ہے اے سب کا آخر و جز پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آشکار تو بلند تر ہے اے پوشیدہ پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امیدگاہ

تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

تو بلند تر ہے اے امید کیے ہوئے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب احسان تو بلند تر ہے اے صاحب بخشش پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّوْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ تو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یگانہ تو بلند تر ہے

يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے یکتا پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آقا تو بلند تر ہے اے بے نیاز پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب قدرت تو بلند تر ہے اے صاحب کبر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا وَالِيْ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا

اے حاکم تو بلند تر ہے اے ذات عالی پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلند تو بلند تر ہے اے

اَعْلٰى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلٰى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

سب سے بلند پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سرپرست تو بلند تر ہے اے مالک پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا خَافِضُ تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ

اے پست کرنے والے تو بلند تر ہے اے بلند کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلند تر ہے

يَا جَامِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے اکٹھا کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عزت دینے والے تو بلند تر ہے اے ذلت دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيْظُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيْمُ تَعَالَيْتَ

اے قدرت والے تو بلند تر ہے اے اقتدار والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے علم والے تو بلند تر ہے

يَا حَلِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے علم والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے حکمت والے پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِي تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ضَارُّ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عطا کرنیوالے تو بلند تر ہے اے روک لینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نقصان دینے

تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ تَعَالَيْتَ يَا حَسِيبُ

والے تو بلند تر ہے اے نفع دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دعا قبول کرنیوالے تو بلند تر ہے اے حساب کرنے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عدل کرنیوالے تو بلند تر ہے اے جدا کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دینے والے تو پاک ہے اے لطف کرنیوالے تو بلند تر ہے اے بڑائی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا

اے پالنے والے تو بلند تر ہے اے برحق پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بزرگی والے تو بلند تر ہے اے

وَاحِدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ أَجِرْنَا

یکتا پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنیوالے تو بلند تر ہے اے بدلہ لینے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کشادگی والے تو بلند تر ہے اے کشادگی دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَؤُوفُ تَعَالَيْتَ يَا عَطُوفُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنیوالے تو بلند تر ہے اے نرمی کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقِيتُ تَعَالَيْتَ

اے بے مثل تو بلند تر ہے اے تنہا پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے

يَا مُحِيطُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ أَجِرْنَا مِنَ

اے احاطہ کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے اے انصاف کرنیوالے پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُبِينُ تَعَالَيْتَ يَا مَتِينُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے روشن تر تو بلند تر ہے اے محکم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا وَدُودُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ

تو پاک ہے اے نیکوکار تو بلند تر ہے اے محبت والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت والے

تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نُورُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ أَجِرْنَا

تُو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے نور تُو بلند تر ہے اے نور دینے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا بَصِيرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے نظر رکھنے والے تُو بلند تر ہے اے مددگار پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِي

تُو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تُو بلند تر ہے اے صبر کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے جمع کرنے والے

تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ

تُو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے پاک و پاکیزہ تُو بلند تر ہے اے جزا دینے والے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُغِيثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے فریادرس تُو بلند تر ہے اے فریاد کو پہنچنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تُو بلند تر ہے اے موجود پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے

يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اے بڑائی اور حسن والے تُو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور جلالت والے تُو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے

أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

تیرے تُو پاک ہے بے شک میں ہوں خطاکاروں میں سے پس ہم نے قبول کی اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اس کو رنج سے

وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی ساری آل پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور ساری تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور اللہ کافی ہے ہمارے لیے کارساز اور نہیں کوئی حرکت و

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔

دُعائے عدیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ

خدا خود گواہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے نیز ملائکہ اور با انصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہی دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ

رہے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو صاحب عزت حکمت والا ہے یقیناً خدا کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور میں جو ایک ناتواں

الْمُذْنِبُ الْعَاصِيْ الْمُحْتَاجُ الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ

گنہگار خطاکار حاجت مند اور بے مایہ بندہ ہوں گواہی دیتا ہوں اپنے منعم اپنے خالق اپنے رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی

كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهِ بِاَنَّهُ لَآ اِلٰهَ

جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی نیز ملائکہ اور اس کے صاحب علم بندوں نے بھی اس کی گواہی دی کہ

اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ

نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو نعمت احسان کرم اور عطا کا مالک ہے اور وہ ہمیشہ سے صاحب قدرت اور دائمی صاحب علم ہے

حَيٌّ اَحَدِيٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ

زندہ یکتا موجود ہے ہمیشگی والا سننے والا دیکھنے والا ارادے والا ناپسند کرنیوالا پا لینے والا بے نیاز ہے

يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهِ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ

وہ ان صفات کا صحیح حقدار ہے اور وہ دیگر صفات کا بھی مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہیں کہ وہ صاحب قوت تھا

وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا

قدرت اور قوت کے وجود میں آنے سے قبل اور وہ صاحب علم تھا علم اور علت کی ایجاد سے پہلے وہ مستقل سلطان تھا

اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهُ قَبْلَ الْقَبْلِ

جب نہ کوئی ملک تھا نہ مال اور وہ لازوال پاکیزہ تھا ہر ہر حال میں کہ اس کا وجود قبل سے قبل

فِيْ اَزَلِ الْآزَالِ وَبَقَآؤُهُ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ

اور ازلوں کے ازل سے ہے اور اس کی بقا بعد سے بعد ہے کہ جس میں نہ تبدیلی ہے نہ زوال وہ اوّل و آخر سے

وَالْآخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهِ وَلَا مَيْلَ فِيْ مَشِيَّتِهِ

بے نیاز اور ظاہر و باطن میں بے پروا ہے اس کے فیصلے میں زیادتی نہیں اور اس کی مرضی میں طرفداری نہیں ہے

وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ وَلَا

اس کی تقدیر میں ظلم نہیں اور اس کی حکومت سے فرار ممکن نہیں اس کا قہر آئے تو کوئی پناہ نہیں اور وہ

مَنْجَا مِنْ نَقِمَاتِهِ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ أَزَاحَ الْعِلَلَ

عذاب کرے تو نجات نہیں اس کی رحمت اس کے غضب سے پہلے ہے جسے وہ طلب کرے وہ کھسک نہیں سکتا اس لئے فرائض میں

فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ مَكَّنَ أَدَاءَ الْمَأْمُورِ وَسَهَّلَ

اضداد دور کر دیں اور توفیق دینے میں ادنیٰ و اعلیٰ میں برابری رکھی ہے حکم کردہ باتوں پر عمل کو ممکن اور گناہ سے

سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ إِلَّا دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ

بچنے کا راستہ آسان کر دیا ہے اس نے وسعت و طاقت سے کمتر فریضے عائد کیے ہیں

سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ إِحْسَانَهُ

پاک ہے وہ اس کا کرم کتنا واضح اور شان کتنی بلند ہے پاک ہے وہ کہ اس کا انعام کتنا عمدہ اور احسان کتنا بڑا ہے

بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ

جو اس نے اپنے عدل کی تشریح کیلئے انبیاءؑ بھیجے اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیاء کو مامور فرمایا اور ہمیں نبیوں کے

أُمَّةِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَأَفْضَلِ الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَزْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ

سردار ولیوں میں بہتر برگزیدوں میں افضل اور پاکبازوں میں بلند حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آمَنَّا بِهِ وَبِمَا دَعَانَا إِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أَنْزَلَهُ

وسلم کی اُمت میں قرار دیا ایمان لائے ہم ان پر ان کے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا

عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِي نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هٰذَا عَلِيٌّ إِلَيْهِ وَأَشْهَدُ

اور اُن کے جانشین پر جسے انہوں نے یوم غدیر مقرر کیا اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ ہے علیؑ جو میرا نگہبان ہے اور میں گواہی

أَنَّ الْأَئِمَّةَ الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ

دیتا ہوں کہ حضرت رسولؐ کے بعد نیکوکار امام اور بہترین جانشین ہیں جن میں علیؑ کافروں کو ختم کرنے والے ہیں

وَمِنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ

اور ان کے بعد ان کی اولاد کے سردار حسنؑ بن علی پھر ان کے بھائی نواسۂ رسول اللہ کی رضاؤں کے

اللهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ

طلبگار حسینؑ ہیں پھر علیؑ بن الحسینؑ پھر محمد باقرؑ پھر جعفر صادقؑ پھر

الْكَاظِمُ مُوسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

موسیٰ کاظمؑ پھر علی رضاؑ پھر محمد تقیؑ ہیں ان کے بعد علی نقیؑ ہیں پھر حسن عسکری زکیؑ

الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِي بِبَقَائِهِ

ہیں پھر حضرت حجت قائم المنتظر مہدیؑ امیدگاہ خلق ہیں جن کی بقاء سے دنیا

بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهِ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَبِهِ

قائم رہی ہے اور ان کی برکت سے خلق کو روزی ملتی ہے اور ان کے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور

يَمْلَأُ اللّٰهُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ أَقْوَالَهُمْ

ان کے ذریعے زمین عدل و انصاف سے بھر جائے گی جبکہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی میں گواہی دیتا ہوں کہ ان ائمہ

حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِيضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ

کے اقوال حجت ان پر عمل کرنا واجب اور ان کی پیروی فرض ہوئی ہے اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے

وَالْاِقْتِدَاءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ان کی اطاعت باعث نجات اور ان سے مخالفت وجہ تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے

أَجْمَعِينَ وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّينِ وَأَئِمَّةُ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى الْيَقِينِ وَأَفْضَلُ الْأَوْصِيَاءِ

سردار ہیں قیامت میں شفاعت کرنے والے اور یقینی طور پر اہل زمین کے امام ہیں وہ پسندیدہ اوصیاء میں

الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسَاءَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ

سے افضل ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے سوال و جواب قبر حق ہیں دوبارہ اٹھنا حق ہے قیامت

وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَ

میں حاضری حق ہے صراط سے گزرنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب حق ہے اسی طرح جنت حق ہے اور

النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اللّٰهُمَّ

جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں اے معبود!

فَضْلُكَ رَجَائِي وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ أَمَلِي لَا عَمَلَ لِي أَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ

تیرا فضل میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت کا حقدار بنوں

وَلَا طَاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ إِلَّا أَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ

اور نہ عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو سوائے اس کے کہ میں تیری توحید و عدل پر اعتقاد رکھتا ہوں

وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ

اور تیرے فضل و احسان کی امید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبیؐ اور ان کی آل کی شفاعت لایا ہوں جو تیرے محبوب ہیں اور تو

اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سب سے زیادہ کرم کرنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور خدا کی رحمت ہو ہمارے نبی محمدؐ پر اور ان کی ساری آل پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو سلام خاص زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ

سے ملتی ہے اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ دین میں ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو

خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ

بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد دلا دینا واسطہ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ مؤلف کہتے ہیں اس کے ساتھ معصومینؑ سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں

تجھے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ ۔

اے معبود وقت مرگ اس عقیدے کا انکار کرنے سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

عدیلہ موت سے مراد موت کے وقت حق سے باطل کی طرف پھر جانا ہے، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جان کنی کے وقت شیطان ایک شخص کو شک میں ڈال کر گمراہ کر دیتا ہے اور یوں وہ ایمان چھوڑ بیٹھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دعا میں ایسی صورت حال سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو شخص وقت مرگ اس خطرے سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے ایمان اور اصول دین کی دلیلیں ذہن نشین کیے رکھنا چاہئیں اور پھر ان کو بطور امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کر دینا چاہیئے تاکہ موت کی گھڑی میں یہ امانت اسے واپس مل جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عقائد حقہ کو دہرانے کے بعد کہے،

اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ

اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین

مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ

امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقت مرگ مجھے یاد دلا دینا

پس ان بزرگوار کے فرمان کے مطابق اس دعا کا پڑھنا اور اس کے مطالب کو دل میں رکھنا وقتِ مرگ حق سے پھر جانے کے خطرے کو مانع ہے۔ اب رہی یہ بات کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار ائمہ علیہم السلام کے جمع کرنے والے اجل عالم، محدث ناقد و بابصیرت اور ہمارے استاد محدث اعظم الحاج مولانا میرزا حسین نوری کہ خدا ان کے مرقد کو روشن کرے۔ ان کا فرمان ہے کہ معروف دعاء عدیلہ بعض علماء کی وضع کردہ ہے، یہ کسی امام سے نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی ہے جو زائل ہو سکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس کے پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب اور اس پر بھی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب

كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَإِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

ہے کعبہ شریف میرا قبلہ ہے اور راضی ہوں اس پر کہ علیؑ میرے مولا اور امام ہیں نیز حسنؑ، حسینؑ علیؑ بن الحسینؑ

وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ

محمدؑ بن علیؑ جعفرؑ بن محمدؑ موسیٰؑ بن جعفرؑ علیؑ بن موسیٰؑ محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ

بن علیؑ علیؑ بن محمدؑ حسنؑ بن علیؑ اور الحجتؑ بن حسنؑ کہ ان پر اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ إِنِّي رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً فَارْضَنِي لَهُمْ إِنَّكَ

رحمتیں ہوں میرے امام ہیں اے معبود میں راضی ہوں کہ وہ میرے امام ہیں پس انہیں مجھ سے راضی فرما دے بے شک

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو ہر چیز پر قادر ہے

دُعائے جوشن کبیر

بلدالامین و مصباح کفعمی میں مروی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السّلام نے اپنے والد گرامی سے اور انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کرتے ہُوئے فرمایا کہ یہ دُعا جبرائیل نے ایک جنگ کے دوران آنحضرتؐ کو پہنچائی جب کہ آپ نے بھاری بھرکم زرہ پہن رکھی تھی، جس سے آپ کے جسم کو تکلیف ہو رہی تھی۔ جبرائیل نے عرض کی کہ یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا اور فرماتا ہے کہ یہ بھاری زرہ اتار دیں اور یہ دُعا پڑھیں کہ یہ آپ کے لیے اور آپ کی اُمّت کے لیے ذریعہ حفظ و امان ہے۔ پھر اس دُعا کے اور فضائل و فوائد بھی بتائے کہ جن کے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا کہ جو اسے کفن پر لکھے تو خدا کو حیا محسُوس ہوگی کہ اسے جہنم میں جلائے جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات میں خلوص نیّت کے ساتھ یہ دُعا پڑھے تو اس کو شب قدر دیکھنا نصیب ہوگی اور خدائے تعالیٰ اس کی خاطر ستر ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو تسبیح و تقدیس کریں گے اور یہ ثواب اس شخص کو ملے گا۔ اس کی اور فضیلت بھی بیان کی یہاں تک کہ فرمایا۔ جو شخص ماہِ رمضان میں تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا، جنّت اس کے لیے واجب قرار دے گا اور دو فرشتے اس پر مقرر کر دے گا جو گناہوں سے اس کی حفاظت کریں اور وہ زندگی بھر خدا کی امان میں رہے گا ایک اور روایت ہے کہ امام حسین علیہ السّلام نے فرمایا، میرے والد گرامی علی ابن ابی طالب علیہما السّلام نے مجھے اس دُعا کو پابندی سے پڑھنے کی وصیت فرمائی اور ہدایت کی کہ میں اسے اپنے کفن پر لکھوں، اپنے اہل کو اس کی تعلیم دُوں اور انہیں اس کے پڑھنے کی ترغیب دلاؤں۔ یہ ہزار اسم ہیں کہ انہی میں اسم اعظم ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں، ایک یہ کہ اس دُعا کا کفن پر لکھا جانا مستحب ہے۔ جیسا کہ علامہ بحر العلوم نے اپنی کتاب درّہ میں اس طرف اشارہ کیا ہے۔

سنت ہے کہ اسے کفن پر لکھا جائے، یہ ایمان و اسلام کی بہترین گواہی ہے، اسی طرح
قرآن کریم بھی لکھا جائے تو خوب ہے، یہ حفظ ایمان کی عمدہ سپر بن جائے گی۔

دوسری یہ کہ اس دُعا کا آغاز ماہِ رمضان میں پڑھنا مستحب ہے، لیکن اس کے شب قدر میں پڑھنے

کا ذکر کسی روایت میں نہیں آیا تاہم علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اس کا ذکر کیا ہے
بعض روایات میں آیا ہے کہ دعا جوشن کبیر کو شب قدر کی راتوں میں پڑھا جائے اور اس کے لیے خود ان
بزرگوار کا فرمان ہی کافی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس دعا کی ایک سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں اللہ تعالیٰ کے دس
اسماء ہیں اور ضروری ہے کہ ہر فصل کے آخر میں کہے :

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اور بلد الامین

تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رس کے فریاد رس خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار

میں ہے کہ ہر فصل سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور ہر فصل کے بعد کہے سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

خدا کے نام سے تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ

فریاد رسوں کے فریاد رس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور خلاصی دے ہمیں آگ سے یا رب اے صاحب جلالت

وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا

اے معبود میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے والے اے ٹھہرنے والے اے

عَظِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ ۞ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ

بڑائی والے اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار اے حکمت والے تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رس

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲) يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ

فریاد رس خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعائیں قبول کرنے والے اے درجے بلند

الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ يَا قَابِلَ

کرنے والے اے نیکیوں میں مدد دینے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول

التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (۳) يَا خَيْرَ

کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے اے چھپی چیزوں کے جاننے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے بخشنے والوں

الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ

میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتر اے مدد کرنے والوں میں بہتر اے حاکموں میں بہتر اے رزق دینے

الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ

والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے میزبانوں میں بہتر

يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ ④ يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا

اے احسان کرنے والوں میں بہتر اے وہ جس کے لیے عزت اور جمال ہے اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے اے

مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ

وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے اے بھرے بادلوں کے پیدا

الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ

کرنے والے اے وہ جو سخت قوت والا ہے اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے اے وہ جو سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ⑤ اَللّٰهُمَّ

والا ہے اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جس کے پاس لوح محفوظ ہے اے معبود

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے اے محبت والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے دلیل روشن اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے

يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ ⑥ يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے بخشنے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان و بیان اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب

لِعَظَمَتِهِ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ يَا

چیزیں جھکی ہوئی ہیں اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شئی سرنگوں ہے اے وہ جس کی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے اے

مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ

وہ جس کے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے اے وہ جس کے ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی ہے اے وہ جس کے خوف سے

الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِأَمْرِهِ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْأَرَضُونَ

پہاڑ پھٹ جاتے ہیں اے وہ جس کے حکم سے آسمان کھڑے ہو گئے اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھہری

بِإِذْنِهِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ ⑦ يَا

ہوئی ہیں اے وہ کہ کڑکتی بجلی جس کی تسبیح خواں ہے اے وہ جو اپنے زیر حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا اے

غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ

گناہوں کے بخشنے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام اے بہت عطاؤں والے اے تحفے عطا

الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ

کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے اے تمنائیں پوری کرنیوالے اے شکایتیں سننے والے اے مخلوق کو زندہ کرنیوالے اے قیدیوں کو

الْأُسَارَىٰ ⑧ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا

آزاد کرنے والے اے تعریف و ثنا والے اے فخر و خوبی والے اے بزرگی و بلندی والے اے

الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ

عہد اور وفا والے اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے اے عطا و بخشش والے اے فیصلے اور انصاف والے

يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ ⑨ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اے عزت اور بقا والے اے عطا و سخاوت والے اے رحمتوں اور نعمتوں والے اے معبود میں

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا

سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنیوالے اے بنانے والے اے نفع والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے

شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ ⑩ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ

شفاعت کرنیوالے اے کشادگی والے اے وسعت دینے والے اے ہر مصنوع کے صانع اے ہر مخلوق کے خالق اے ہر رزق

كُلِّ مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ

پانے والے کے رازق اے ہر مملوک کے مالک اے ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے اے ہر پریشان کی

مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ

پریشانی ہٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنیوالے اے ہر بے سہارا کے مددگار اے ہر برائی پر پردہ ڈالنے والے اے ہر راندے

كُلِّ مَطْرُودٍ ⑪ يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُونِسِي عِنْدَ

گئے کی پناہ گاہ اے سختی کے وقت میرے سرمایہ اے مصیبت میں میری امیدگاہ اے وحشت کے وقت میرے

وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا

ہمدم اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفایت کرنیوالے اے دکھ درد میں میرے مددگار اے

دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَائِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي

حیرت کے وقت میرے رہنما اے محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے بے قراری کے وقت میری پناہ گاہ اے فریاد کے

عِنْدَ مَفْزَعِي ⑫ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ

ہنگام میرے مددگار اے ہر غیب کے جاننے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مصیبتیں

الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ

دور کرنے والے اے دلوں کو پلٹنے والے اے دلوں کے معالج اے دلوں کے روشن کرنے والے اے دلوں کے ہمدم

يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ (۱۳) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ

اے غموں کی گرہ کھولنے والے اے غموں کے دور کرنے والے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے جلال والے

يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ

اے جمال والے اے کارساز اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنے والے اے رواں کرنے والے اے بخشنے والے اے معاف کرنے والے اے بچانے والے

(۱۴) يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ

اے سرگردانوں کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے پناہ طلب

الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا

کرنے والوں کی پناہ اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار اے بیچاروں پر رحم کرنے والے اے

مَلْجَأَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ (۱۵) يَا ذَا الْجُودِ

گنہگاروں کی پناہ اے خطاکاروں کے بخشنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اے صاحب جود

وَ الْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَ الْإِمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ وَ الْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَ

احسان اے صاحب فضل و منت اے صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی

السُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَ الْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَ

والے اے حکمت و بیان والے اے رحمت و رضا والے اے حجت اور روشن

الْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَ السُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَ الْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَ الْغُفْرَانِ

دلیل والے اے عظمت و سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور مدد دینے والے اے معافی دینے اور بخشنے والے

(۱۶) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شئی کا معبود ہے اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے

يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے اے وہ جو ہر شئی سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شئی کے بعد رہے گا اے وہ جو

هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہر شئی سے بلند ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے

يَا مَنْ هُوَ يَبْقَىٰ وَيَفْنَىٰ كُلُّ شَيْءٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی (۱۸) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے امن دینے والے اے نگہبان

يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ ﴿۱۹﴾ يَا مَنْ

اے پیدا کرنے والے اے تلقین کرنے والے اے آشکار کرنے والے اے آسان کرنے والے اے مکان دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے بانٹنے والے (۱۸) اے وہ جو

هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ

اپنے اقتدار پر قائم ہے اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرتا ہے اے وہ جو امیدوار

بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ

پر کرم کرتا ہے اے وہ جو اپنی صنعت میں حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے اے وہ جس کا

لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ ﴿۱۹﴾ يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ

احسان قدیمی ہے (۱۹) اے وہ جس سے اس کے فضل کی امید کی جاتی ہے اے وہ جس سے بخشش کا سوال کیا جاتا ہے اے وہ جس سے بھلائی

اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ

کی آس ہے اے وہ جس کے عدل سے خوف آتا ہے اے وہ جس کی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جس کی سلطنت کے

اِلَّا سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ

سوا کوئی سلطنت نہیں اے وہ جس کی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے ہے

يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ ﴿۲۰﴾ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ

اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ کہ جس کا سا کوئی نہیں ہے (۲۰) اے اندیشے ہٹا دینے والے اے

الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ

غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے مخلوقات کے خالق اے وعدے میں سچے اے عہد پورا

الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ ﴿۲۱﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے اے لوگوں کے رازق (۲۱) اے معبود تجھ سے تیرے نام سے سوال

بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ

کرتا ہوں اے بلند اے وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرنے والے اے پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے اے قوت والے

يَا وَلِيُّ (۴۱) يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ

اے حاکم (۴۲) اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا اے وہ جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی

يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا

اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت معاف کرنے والے اے بہتر طور درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے

بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى (۴۲)

دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے (۴۲)

يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ

اے کامل نعمت کے مالک اے وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنیوالے اے بھرپور حکمت

الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ

والے اے کامل قدرت والے اے قاطع دلیل والے اے کھلی ہوئی بزرگی والے

يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ (۴۳) يَا بَدِيعَ

اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے زیادہ عظمت والے (۴۳) اے آسمانوں کے

السَّمٰوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ

بنانے والے اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنیوالے اے لغزشوں کے معاف کرنے والے اے عیبوں کے

الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ

چھپانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے آیات کے نازل کرنیوالے اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے اے گناہوں

السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ (۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ

کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے (۴۴) اے معبود مجھ سے تیرے ہی نام سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز

يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ

اے اندازہ کرنیوالے اے تدبیر کرنیوالے اے پاک کرنیوالے اے روشن کرنیوالے اے آسان کرنیوالے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے سب سے پہلے

يَا مُؤَخِّرُ (۴۵) يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ

اے سب سے آخری (۴۵) اے مقدس گھر کے رب اے مقدس مہینے کے رب اے محترم شہر کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

رب اے رکن و مقام کے رب اے مشعر محترم کے رب اے مسجد محترم کے رب

يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ

اے حل وحرم کے رب اے روشنی اور تاریکیوں کے رب اے درود وسلام کے رب اے لوگوں میں توانائی

فِي الْأَنَامِ (۲۶) يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا

پیدا کرنے والے (۲۶) اے حاکموں میں بڑے حاکم اے عادلوں میں زیادہ عادل اے سچوں میں زیادہ سچے اے

أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہتر خالق اے حساب کرنے والوں میں زیادہ تیز اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے

يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ (۲۷) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ

اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع اے بزرگی والوں میں بڑے بزرگ (۲۸) اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک

لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا

نہیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کے سرمایہ جس کا کوئی سرمایہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریادرس

غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ

جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کی بڑائی جس کی کوئی بڑائی نہیں اے اس کی عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں

لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا أَمَانَ مَنْ لَا أَمَانَ لَهُ (۲۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں (۲۹) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ

تیرے نام کے واسطے سے اے پناہ دینے والے اے پائیدار اے ہمیشگی والے اے رحم کرنے والے اے بے عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنے والے

يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ (۳۰) يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ

اے بند کرنے والے اے کھولنے والے اے اس کے نگہدار جو نگہداری چاہے اے رحم کرنے والے اس پر جو رحم کا طالب ہو اے بخشنے والے

مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ

اس کے جو طالب بخشش ہو اے نصرت کرنے والے اس کی جو نصرت چاہے اے حفاظت کرنے والے اس کی جو حفاظت کا طالب ہو اے بڑائی دینے والے اس کو جو

اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِينَ مَنِ

بڑائی طلب کرے اے رہنمائی کرنے والے اس کی جو رہنمائی چاہے اے دادرس اس کے جو دادرسی کا طالب ہو اے مددگار اس کے جو مدد

اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ (۳۱) يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا

طلب کرے اے فریادرس اس کے جو فریاد کرے (۳۱) اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا اے مہربان جو نظروں سے اوجھل ہے اے نگہبان جو

لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنَى يَا عَالِمًا

سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں اے وہ زندہ جسے موت نہیں اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں اے وہ عالم

لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ (۴۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے وہ قوی جسے ضعف نہیں (۴۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ

تیرے نام سے اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے اے رہنما اے کھڑا کرنے والے اے ورثہ والے

يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ (۴۲) يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا

اے خسارہ دینے والے اے نفع دینے والے (۴۲) اے سب بڑوں کے بڑے اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے

أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ

سب مہربانوں سے مہربان اے ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکمت والے

يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ

اے ہر قدیم سے قدیم تر اے ہر بزرگ سے بزرگ تر اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف

يَا أَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ (۴۳) يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ

اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہر زبردست سے زیادہ زبردست (۴۳) اے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑے احسان

الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا

والے اے زیادہ خیر والے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے خوب تر صنعت والے اے

مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ (۴۴) يَا مَنْ

سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے (۴۴) اے وہ جو

هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ

اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو

هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ

اپنی بلندی میں قریب ہے اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں بلند تر ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ

اے وہ جو اپنی بلندی میں عزت دار ہے اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ ﴿۳۶﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي

اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے اے وفادار

يَا مُعَافِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي ﴿۳۷﴾ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ

اے عافیت دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلہ کرنے والے اے خوشنود ہونے والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے (۳۷) اے وہ جس کے آگے ہر چیز جھکتی ہے

لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ

اے وہ جس کے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی

بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ

ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز باقی

بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا

ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز لوٹتی ہے اے وہ کہ ہر چیز جس کی حمد میں مصروف ہے اے وہ جس کے جلوے کے سوا ہر

وَجْهَهُ ﴿۳۸﴾ يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ

چیز نابود ہو جائے گی (۳۸) اے وہ جس کے سوا کوئی جائے فرار نہیں اے وہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جس کے سوا کوئی مقصد نہیں

يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ

اے وہ جس سے خلاصی نہیں لیکن اسی کی طرف سے اے وہ جس کے سوا کسی کو رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر اسی سے

يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ جس کے سوا کسی سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جس کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس کے سوا کسی سے امید نہیں ہو سکتی اے وہ جس

لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ ﴿۳۹﴾ يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا

کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی (۳۹) اے بہترین ڈرانے والے اے بہترین لبھانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے

خَيْرَ الْمَسْؤُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا

بہترین سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکر کیے جانے والے اے

خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ ﴿۴۰﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بہترین محبت کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین انس کیے جانے والے (۴۰) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا

تیرے نام سے اے معاف کرنے والے اے عیب چھپانے والے اے قدرت والے اے غلبے والے اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے اے

نَاظِرُ یَا نَاصِرُ ﴿۴۱﴾ یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی یَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰی یَا مَنْ یَكْشِفُ الْبَلْوٰی

دیکھنے والے اے مدد کرنے والے (۴۱) اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اے وہ جس نے اندازہ ٹھیرایا پھر ہدایت کی اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے

یَا مَنْ یَسْمَعُ النَّجْوٰی یَا مَنْ یُنْقِذُ الْغَرْقٰی یَا مَنْ یُنْجِی الْهَلْكٰی یَا مَنْ یَشْفِی الْمَرْضٰی

اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے اے وہ جو ہلاکت سے نجات دیتا ہے اے وہ جو مریضوں کو شفا دیتا ہے

یَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی یَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْیٰی یَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی

اے وہ جو رولاتا اور ہنساتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اے وہ جس نے جوڑے بنائے نر اور مادہ کے

﴿۴۲﴾ یَا مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِیلُهٗ یَا مَنْ فِی الْاٰفَاقِ اٰیَاتُهٗ یَا مَنْ فِی الْاٰیَاتِ بُرْهَانُهٗ

(۴۲) اے وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جس کی نشانیوں میں قوی دلیل ہے

یَا مَنْ فِی الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْقُبُورِ عِبْرَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْقِیٰمَةِ مُلْكُهٗ یَا

اے وہ کہ موت میں جس کی قدرت ظاہر ہے اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے اے وہ قیامت میں جس کی بادشاہت ہے اے

مَنْ فِی الْحِسَابِ هَیْبَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْمِیزَانِ قَضَاؤُهٗ یَا مَنْ فِی الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ

وہ حساب میں جس کی ہیبت ہے اے وہ میزان عمل میں جس کی منصفی ہے اے وہ جس کی طرف سے ثواب جنت ہے

یَا مَنْ فِی النَّارِ عِقَابُهٗ ﴿۴۳﴾ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَهْرَبُ الْخَائِفُونَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَفْزَعُ

اے وہ کہ جس کا عذاب دوزخ ہے اے وہ کہ خوف زدہ جس کی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ گنہگار جس کی پناہ

الْمُذْنِبُونَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَقْصِدُ الْمُنِیبُونَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ یَا مَنْ

لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جس کی طرف پرہیزگار رغبت کرتے ہیں اے وہ کہ

اِلَیْهِ یَلْجَاُ الْمُتَحَیِّرُونَ یَا مَنْ بِهٖ یَسْتَاْنِسُ الْمُرِیدُونَ یَا مَنْ بِهٖ یَفْتَخِرُ

پریشان لوگ جس کی پناہ چاہتے ہیں اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ جس پر محب لوگ فخر

الْمُحِبُّونَ یَا مَنْ فِی عَفْوِهٖ یَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ

کرتے ہیں اے وہ کہ خطاکار جس کے عفو کی خواہش رکھتے ہیں اے وہ جس کے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں

یَا مَنْ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۴۴﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا حَبِیبُ

اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں (۴۴) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے محبوب

یَا طَبِیبُ یَا قَرِیبُ یَا رَقِیبُ یَا حَسِیبُ یَا مُهِیبُ یَا مُثِیبُ یَا مُجِیبُ یَا خَبِیرُ یَا

اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے حساب کرنے والے اے ہیبت والے اے ثواب دینے والے اے قبول کرنے والے اے باخبر اے

بَصِیْرٍ ﴿۴۵﴾ یَا اَقْرَبَ مِنْ کُلِّ قَرِیْبٍ یَا اَحَبَّ مِنْ کُلِّ حَبِیْبٍ یَا اَبْصَرَ مِنْ کُلِّ بَصِیْرٍ

بینا (۴۵) اے ہر قریب سے زیادہ قریب اے ہر محب سے زیادہ محبت والے اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ بینا

یَا اَخْبَرَ مِنْ کُلِّ خَبِیْرٍ یَا اَشْرَفَ مِنْ کُلِّ شَرِیْفٍ یَا اَرْفَعَ مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ یَا اَقْوٰی

اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اے ہر بلند سے بلند تر اے ہر توانا

مِنْ کُلِّ قَوِیٍّ یَا اَغْنٰی مِنْ کُلِّ غَنِیٍّ یَا اَجْوَدَ مِنْ کُلِّ جَوَادٍ یَا اَرْاَفَ مِنْ کُلِّ

سے زیادہ توانا اے باثروت سے زیادہ باثروت اے ہر داتا سے بڑے داتا اے ہر مہربان سے زیادہ

رَءُوْفٍ ﴿۴۶﴾ یَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا صَانِعًا غَیْرَ مَصْنُوْعٍ یَا خَالِقًا غَیْرَ مَخْلُوْقٍ یَا

مہربان (۴۶) اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا اے

مَالِکًا غَیْرَ مَمْلُوْکٍ یَا قَاهِرًا غَیْرَ مَقْهُوْرٍ یَا رَافِعًا غَیْرَ مَرْفُوْعٍ یَا حَافِظًا غَیْرَ

وہ مالک جس کا کوئی مالک نہیں اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ نگہبان جس کا کوئی

مَحْفُوْظٍ یَا نَاصِرًا غَیْرَ مَنْصُوْرٍ یَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ یَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿۴۷﴾ یَا نُوْرَ

نگہبان نہیں اے وہ مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا (۴۷) اے نور کی

النُّوْرِ یَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ یَا خَالِقَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ یَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا قَبْلَ کُلِّ نُوْرٍ

روشنی اے نور روشن کرنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے نور کا بندوبست کرنے والے اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے ہر نور کی روشنی اے ہر نور سے

یَا نُوْرًا بَعْدَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا فَوْقَ کُلِّ نُوْرٍ یَا نُوْرًا لَیْسَ کَمِثْلِهٖ نُوْرٌ ﴿۴۸﴾ یَا مَنْ

پہلے نور اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے اے ہر نور سے بالاتر نور اے وہ نور جس کی مثل کوئی نور نہیں (۴۸) اے وہ جس

عَطَآؤُهٗ شَرِیْفٌ یَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِیْفٌ یَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِیْمٌ یَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِیْمٌ

کی عطا بلند تر ہے اے وہ جس کا فعل باریک تر ہے اے وہ جس کا لطف ہمیشہ ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے

یَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ یَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ یَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ یَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ

اے وہ جس کا قول حق ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کے عفو میں احسان ہے اے وہ جس کے عذاب میں عدل ہے

یَا مَنْ ذِکْرُهٗ حُلْوٌ یَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ ﴿۴۹﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُسَهِّلُ

اے وہ جس کا ذکر شیریں ہے اے وہ جس کا احسان عام ہے (۴۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے ہموار کرنے والے

یَا مُفَصِّلُ یَا مُبَدِّلُ یَا مُذَلِّلُ یَا مُنَزِّلُ یَا مُنَوِّلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُجْزِلُ یَا مُمْهِلُ

اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے پست کرنے والے اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعمت دینے والے اے فیض کرنے والے اے مہلت دینے والے

يَا مُجْمِلُ ﴿۵۰﴾ يَا مَنْ يَرَىٰ وَلَا يُرَىٰ يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِيْ وَلَا يُهْدَىٰ

اے نیکوکار (۵۰) اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں

يَا مَنْ يُحْيِيْ وَلَا يُحْيَىٰ يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ

اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جو مسئول ہے اور سائل نہیں اے وہ جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو

يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِيْ وَلَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ

پناہ دیتا ہے اور محتاج پناہ نہیں ہے اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور اس پر فیصلہ نہیں ہے اے وہ جو حکم کرتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿۵۱﴾ يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ يَا

اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (۵۱) اے بہترین حساب کرنے والے اے

نِعْمَ الطَّبِيْبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ

بہترین چارہ گر اے بہترین نگہبان اے وہ جو کتنا قریب ہے اے وہ جو دعا قبول کرنے والا ہے اے وہ جو بہترین محبوب ہے

يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۵۲﴾ يَا سُرُوْرَ

اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے وہ جو بہترین کارساز ہے اے بہترین آقا اے بہترین یاور (۵۲) اے عارفوں کی

الْعَارِفِيْنَ يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا أَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَا رَازِقَ

شادمانی اے محب داروں کی تمنا اے ارادت والوں کے ہمدم اے توبہ کرنے والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں

الْمُقِلِّيْنَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِيْنَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

کے رازق اے گنہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی خنکی چشم اے دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے

يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ

اے غم زدوں کا غم مٹانے والے اے پہلوں پچھلوں کے معبود (۵۳) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا إِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا يَا مُعِيْنَنَا

تیرے ہی نام سے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہمارے یاور اے ہمارے محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے مددگار

يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا ﴿۵۴﴾ يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْأَخْيَارِ يَا

اے ہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر (۵۴) اے انبیاء و صالحین کے پروردگار اے صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار اے

رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ

جنت و دوزخ کے مالک اے چھوٹوں بڑوں کے رب اے دانہ و ثمر کے پروان چڑھانے والے اے دریاؤں

الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِيْ وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ

اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اور بستیوں کے مالک اے خشکیوں اور سمندروں کے پروردگار اے دن

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ (۵۵) يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهٗ يَا

اور رات کے مالک اے کھلی اور چھپی باتوں کے مالک (۵۵) اے وہ جس کا حکم ہر چیز میں جاری ہے اے

مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصِي

وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جس کی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ کہ جس کی نعمتوں

الْعِبَادُ نِعَمَهٗ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا مَنْ

کو بندے گن نہیں سکتے اے وہ کہ مخلوقات جس کا شکر ادا نہیں کر سکتی اے وہ کہ جس کی جلالت سمجھ میں نہیں آسکتی اے وہ کہ

لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهٗ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ

جس کی ذات کو وہم پا نہیں سکتا اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی جس کا لباس ہے اے وہ جس کی قضا کو بندے

الْعِبَادُ قَضَاءَهٗ يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ اِلَّا عَطَاؤُهٗ (۵۶) يَا مَنْ

ٹال نہیں سکتے اے وہ جس کے سوا کسی کی حکومت نہیں اے وہ جس کی عطا کے سوا کوئی عطا نہیں (۵۶) اے وہ

لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى يَا مَنْ

جس کے لیے نمونہ اعلیٰ ہے اے وہ جس کے لیے بلند صفات ہیں اے وہ دنیا و آخرت جس کی ملکیت ہیں اے وہ جو

لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يَا

جنت الماویٰ کا مالک ہے اے وہ جس کی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جس کے نام پسندیدہ ہیں اے

مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَ

وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا و فضا جس کی ملک ہیں اے وہ جو عرش و فرش کا مالک

الثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى (۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا

ہے اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے (۵۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے معاف کرنے والے

غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ

بخشنے والے اے بہت صبر والے اے بہت شکر والے اے مہربان اے نرم خو اے سوال شدہ اے محبت والے اے پاک تر

يَا قُدُّوْسُ (۵۸) يَا مَنْ فِي السَّمَاءِ عَظَمَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِيْ كُلِّ

اے پاکیزہ (۵۸) اے وہ آسمان میں جس کی بڑائی ہے اے وہ زمین میں جس کی نشانیاں ہیں اے وہ جس کی دلیلیں ہر

شَیْءٍ دَلَائِلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ

چیزیں ہیں اے وہ سمندروں میں جس کی انوکھی چیزیں ہیں اے وہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں اے وہ جس نے خلق کو ظاہر کیا

ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يَا مَنْ

پھر جاری رکھا اے وہ جس کی طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ جس کا لطف ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس

أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ (۵۹) يَا حَبِيبَ مَنْ

نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جسکی قدرت مخلوقات میں اثر اندازی کر رہی ہے (۵۹) اے اس کے ساتھی

لَا حَبِيبَ لَهُ يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيقَ مَنْ

جس کا کوئی ساتھی نہیں ہے اے اس کے چارہ گر جس کا کوئی چارہ گر نہیں اے اسکی دعا قبول کرنیوالے جسکی کوئی قبول کرنیوالا نہیں اے اس کے مہربان

لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا

جس پر کوئی مہربان نہیں اے اس کے ہمراہی کوئی جس کا ہمراہی نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے رہنما جس کا کوئی

دَلِيلَ لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا

رہنما نہیں اے اس کے ہمدم جس کا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنیوالے جس پر رحم کرنیوالا کوئی نہیں اے اس کے ساتھی جس کا

صَاحِبَ لَهُ (۶۰) يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِئَ مَنِ

کوئی ساتھی نہیں (۶۰) اے طالب کفایت کی کفایت کرنیوالے اے ہدایت طلب کی ہدایت کرنیوالے اے نگہبانی چاہنے والے کے

اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ

نگہبان اے رعایت چاہنے والے کی رعایت کرنیوالے اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے اے فیصلہ چاہنے والے کا فیصلہ کرنیوالے

يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ

اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوت کے طالب کو قوت عطا کرنیوالے اے طالب سرپرستی

مَنِ اسْتَوْلَاهُ (۶۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا

کی سرپرستی کرنیوالے (۶۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے خلق کرنیوالے اے رزق دینے والے اے بولنے والے اے

صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ (۶۲) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ

صدق والے اے شگافتہ کرنیوالے اے جدا کرنیوالے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے سب سے پہلے اے بلندی والے (۶۲) اے رات اور دن کو پلٹنے

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ

والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے سایہ اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ

سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا اے وہ

لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

جس کے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جس کی نہ کوئی زوجہ بنی نہ فرزند ہوا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی ساجھی نہیں

يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ۞ يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ

اے وہ جو عاجز نہیں کہ اس کا کوئی مددگار ہو (۹۳) اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش لوگوں کے

الصَّامِتِينَ يَا مَنْ يَسْمَعُ أَنِينَ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرَى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ يَمْلِكُ

دل کی باتیں جانتا ہے اے وہ جو کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سوالیوں

حَوَائِجَ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ يَا

کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو توبہ کرنیوالوں کا عذر قبول کرتا ہے اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں گردانتا اے

مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

وہ جو نیکوکاروں کے اجر کو رائیگاں نہیں کرتا اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں سے بڑے داتا

۞ يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَاءِ يَا بَدِيعَ السَّمَاءِ

(۹۴) اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنیوالے اے خطا کے بخشنے والے اے آسمان کے بنانے والے

يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيمَ السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ

اے بہترین آزمائش کرنیوالے اے جمیل تعریف والے اے قدیمی بلندی والے اے بہت وفاداری کرنیوالے اے بہترین جزا دینے والے

۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ

(۹۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے پردہ پوش اے بخشنہار اے غلبہ والے اے زور والے اے بہت صبر والے اے نیکی والے

يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ ۞ يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّانِي يَا مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّانِي

اے اختیار والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شادماں (۹۶) اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا

يَا مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي يَا مَنْ قَرَّبَنِي وَأَدْنَانِي يَا مَنْ عَصَمَنِي وَكَفَانِي يَا مَنْ حَفِظَنِي

اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور نزدیکی عطا کی اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفایت کی اے وہ جس نے میری

وَكَلَأَنِي يَا مَنْ أَعَزَّنِي وَأَغْنَانِي يَا مَنْ وَفَّقَنِي وَهَدَانِي يَا مَنْ آنَسَنِي وَآوَانِي يَا مَنْ

اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ ۞ یَا مَنْ یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ یَا مَنْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ یَا

مجھے موت دی اور زندہ کیا (۶۷) اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اے

مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ یَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَا مَنْ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اے وہ جس کے اذن کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے

ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ یَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ یَا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِہٖ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ

لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جو اپنے حکم سے ہرگز نہیں ٹلتا اے وہ جس کا فیصلہ پلٹایا نہیں جا سکتا اے وہ جس کے امر کے آگے ہر

شَیْءٍ لِاَمْرِہٖ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِہٖ یَا مَنْ یُرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ

چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جس کی قدرت سے آسمان باہم لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا

رَحْمَتِہٖ ۞ یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِھَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ

ہے (۶۸) اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑا اے وہ جس نے سورج کو

سِرَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا یَا مَنْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّھَارَ مَعَاشًا

چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن فرمایا اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا

یَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا یَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً یَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْیَآءَ اَزْوَاجًا یَا

اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے اے وہ

مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا سَمِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ

جس نے آتش دوزخ کو کمین گاہ بنایا (۶۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سننے والے اے شفاعت والے اے بلندی والے

یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۞ یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیًّا

اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے اے پناہ دینے والے (۷۰) اے ہر زندہ سے پہلے زندہ رہنے والے اے ہر

بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یُشَارِکُہٗ حَیٌّ یَا

زندہ کے بعد زندہ رہنے والے اے وہ زندہ جس کی مثل کوئی اور زندہ نہیں اے وہ زندہ کوئی زندہ جس کا شریک نہیں اے

حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یَرْزُقُ

وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق

کُلَّ حَیٍّ یَا حَیًّا لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوۃَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتٰی یَا حَیُّ یَا

دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے اے

قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ﴿۱۷﴾ يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا يُنْسَىٰ يَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا يُطْفَىٰ يَا

وہ نگہبان کہ جسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ (۱۷) اے وہ جس کا ذکر بھلایا نہیں جاسکتا اے وہ جس کے نور کو بجھایا نہیں جاسکتا اے

مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا يَزُولُ يَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا يُحْصَىٰ يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ

وہ جسکی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جاسکتا اے وہ جس کی بادشاہی ٹوٹنے والی نہیں اے وہ جس کی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جس کے جلال کی

لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا

کیفیت بے بیان ہے اے وہ جس کے کمال کو سمجھا نہیں جاسکتا اے وہ جس کا فیصلہ ٹالا نہیں جاسکتا اے وہ جس کی صفات میں تبدیلی

تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نُعُوتٌ لَا تُغَيَّرُ ﴿۱۸﴾ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ يَا غَايَةَ

نہیں اے وہ جس کے وصفوں میں تبدل نہیں (۱۸) اے عالمین کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے طالبوں کے

الطَّالِبِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ

مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے بھاگنے والوں کو پالینے والے اے وہ جو صبر والوں کو دوست رکھتا ہے اے وہ جو توبہ

يُحِبُّ التَّوَّابِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ

کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو ہدایت یافتہ

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۹﴾ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ يَا حَفِيظُ

لوگوں کو جانتا ہے (۱۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے مہربان اے ہمدم اے نگہدار

يَا مُحِيطُ يَا مُقِيتُ يَا مُغِيثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ ﴿۲۰﴾ يَا مَنْ هُوَ

اے احاطہ کرنے والے اے رزق دینے والے اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے (۲۰) اے وہ جو ایسا یگانہ ہے

أَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا

جس کا کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جس کا شریک نہیں اے وہ جو ایسا بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جو ایسا فرد ہے جس میں

كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا

کوئی کیفیت نہیں اے وہ جس کا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جس کا کوئی وزیر نہیں ہے اے وہ عزت دار جسے ذلت

ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا

نہیں اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جاسکتا اے ایسی صفتوں والے جس کی کوئی

شَبِيهٍ ﴿۲۱﴾ يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ

مثال نہیں (۲۱) اے وہ جس کا ذکر ذاکروں کے لیے وجہ بزرگی ہے اے وہ جس کا شکر شاکروں کے لیے کامیابی ہے اے وہ جس کی

حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ

حمد کرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے اے وہ جسکی فرمانبرداری فرمانبرداروں کیلئے وجہ نجات ہے اے وہ جس کا دروازہ طلبگاروں کیلئے کھلا رہتا ہے

يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ يَا مَنْ كِتَابُهُ

اے وہ جس کا راستہ توبہ کرنیوالوں کیلئے ظاہر و باہر ہے اے وہ جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لیے پختہ دلیل ہیں اے وہ جس کی کتاب پرہیزگاروں

تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ لِلطَّائِعِينَ وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ

کے لیے نصیحت ہے اے وہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے اے وہ جس کی رحمت نیکوکاروں کے

مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٧﴾ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّهُ يَا مَنْ لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ

نزدیک تر ہے (۴۷) اے وہ جس کا نام برکت والا ہے اے وہ جس کی شان بلند ہے اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جس کی تعریف

ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهُ يَا مَنِ

روشن ہے اے وہ جس کے نام پاک و پاکیزہ ہیں اے وہ جس کی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے اے وہ کہ بزرگی جس کا جلوہ ہے اے وہ کہ بڑائی

الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصَى آلَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهُ ﴿٤٨﴾ اللّٰهُمَّ إِنِّي

جس کا لباس ہے اے وہ جس کی نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں (۴۸) اے معبود میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ يَا أَمِينُ يَا مُبِينُ يَا مَتِينُ يَا مَكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ

سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے سنجیدہ اے قدرت والے اے ہدایت والے اے تعریف والے

يَا مَجِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ ﴿٤٩﴾ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ يَا ذَا

اے بزرگی والے اے محکم اے گواہ (۴۹) اے بزرگتر عرش کے مالک اے درست قول والے اے پختہ

الْفِعْلِ الرَّشِيدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ

تر کام کرنے والے اے سخت گرفت کرنیوالے اے وعدہ کرنے اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قابل تعریف

الْحَمِيدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى

سرپرست ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿٥٠﴾ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ

دیکھنے والا ہے اے وہ جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا (۵۰) اے وہ جس کا کوئی شریک ہے نہ وزیر

يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ

اے وہ جس کی نہ کوئی مثل ہے نہ ثانی اے روشن سورج اور چاند کے خالق اے نادار بے نوا کو ثروت

الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ

دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے والے اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ

اے خوف زدہ پناہ جو کو پناہ دینے والے اے وہ جو اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ (۸۰) يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَ

رکھتا ہے (۸۰) اے نعمتوں والے سخی اے فضل و کرم کرنے والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے

الْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

والے اے انسانوں اور کیڑوں کے بنانے والے اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب و عجم کو الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ

اے درد و غم کو دور کرنے والے اے راز و نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار اے وہ

خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ (۸۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا

جس نے چیزوں کو لاشئ سے پیدا کیا (۸۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے اے

قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ (۸۲)

قبول کرنے والے اے پورا کرنے والے اے جدا کرنے والے اے ملانے والے اے عدل کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب کرنے والے اے عطا کرنے والے (۸۲)

يَا مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ

اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمائی اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ

اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم تمام کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے

يَا مَنْ دَنَا فِي عُلُوِّهِ يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ (۸۳) يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا

اے وہ جو بلند ہوتے ہوئے بھی قریب ہے اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے (۸۳) اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا

يَشَاءُ يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا

ہے اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اے

مَنْ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي

وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے اے وہ کہ شکموں میں جیسی

الْاَرْحَامِ مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَشَآءُ ﴿۸۴﴾ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے (۸۴) اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد والا

وَلَدًا یَا مَنْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا یَا مَنْ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُکْمِهٖ اَحَدًا یَا مَنْ جَعَلَ

ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں اے وہ جس نے فرشتوں

الْمَلٰٓئِکَةَ رُسُلًا یَا مَنْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا یَا مَنْ

کو قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں بُرج ترتیب دیئے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اے وہ جس

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا یَا مَنْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ اَمَدًا یَا مَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا

نے انسان کو قطرۂ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

یَا مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۸۵﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ

اے وہ جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے (۸۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے اول اے آخر اے ظاہر

یَا بَاطِنُ یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا سَرْمَدُ ﴿۸۶﴾ یَا خَیْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ یَا

اے باطن اے نیک اے حق اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم (۸۶) اے پہچانے ہوؤں میں بہترین پہچانے ہوئے

اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ یَا اَجَلَّ مَشْکُوْرٍ شُکِرَ یَا اَعَزَّ مَذْکُوْرٍ ذُکِرَ یَا اَعْلٰی مَحْمُوْدٍ

اے ہر معبود سے بڑے معبود اے شکر کیے ہوؤں میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کیے ہوؤں میں بلند تر اے تعریف کیے ہوؤں میں

حُمِدَ یَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ یَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ یَا اَکْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ یَا اَکْرَمَ

بالاتر اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف سے اعلیٰ جس کا وصف کیا گیا اے ہر مقصود سے بلند کہ جس کا قصد کیا گیا اے ہر

مَسْئُوْلٍ سُئِلَ یَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ ﴿۸۷﴾ یَا حَبِیْبَ الْبَاکِیْنَ یَا سَیِّدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ

سوال شدہ سے بالاتر جس سے سوال ہوا اے بہترین محبوب جسے جانا گیا (۸۷) اے رونے والوں کے دوستدار اے توکل کرنے والوں کے سردار

یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا اَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ یَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا

اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے سرپرست اے یاد کرنے والوں کے ہمدم اے دل جلوں کی پناہ گاہ اے

مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ یَا اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ یَا اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ یَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۸﴾ یَا مَنْ

سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت والوں میں بڑے باقدرت اے علماء میں زیادہ عالم اے ساری مخلوق کے معبود (۸۸) اے وہ جو

عَلَا فَقَهَرَ یَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ یَا مَنْ عُبِدَ فَشَکَرَ یَا مَنْ عُصِیَ

بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالک توانا ہے اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے تو شاکر بھی ہے اے وہ جس کی بے حکمی ہو تو

فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ

بخش دیتا ہے اے وہ جس کو فکر پا نہیں سکتی اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے اے بشر کو

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ ﴿٨٩﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا

روزی دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے (۸۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق تیرے نام کے اے نگہبان اے پیدا کرنیوالے اے

ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي ﴿٩٠﴾ يَا مَنْ

ظاہر کرنیوالے اے بلندی والے اے کشائش بخشنے والے اے کھولنے والے اے نمایاں کرنیوالے اے ذمہ دار اے حکم کرنیوالے اے روکنے والے (۹۰) اے وہ جس کے

لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا

سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ دور نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا کوئی بھی خلق نہیں کر سکتا

هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ

اے وہ جس کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی

الْقُلُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

دلوں کو نہیں پلٹاتا اے وہ جس کے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی بارش نہیں برساتا اے وہ جس

لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتَى إِلَّا هُوَ ﴿٩١﴾ يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ

کے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا اے وہ جس کے سوا کوئی بھی مردے زندہ نہیں کرتا (۹۱) اے کمزوروں کے مددگار اے مسافروں

الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا أَنِيسَ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ

کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنیوالے اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنیوالے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں

الْأَتْقِيَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلٰهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ ﴿٩٢﴾ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

کے دوستدار اے بے مایوں کے خزانے اے دولتمندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم (۹۲) اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے

يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى

اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے اے وہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں اے وہ جس کی حکومت میں اضافہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس سے کوئی

عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ

چیز مخفی نہیں اے وہ جس کے خزانوں میں کچھ بھی کمی نہیں آتی اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جس کے علم سے

عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ ﴿٩٣﴾

کوئی چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جس کی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے (۹۳)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُکْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام کے واسطے اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے نعمت عطا کرنے والے اے عطا کرنے والے اے غنی کرنے والے اے دولت دینے والے اے ذخیرہ کرنے والے

یَا مُفْنِیْ یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا مُنْجِیْ ﴿۹۲﴾ یَا اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ یَا اِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

اے فنا کرنے والے اے زندہ کرنے والے اے راضی کرنے والے اے نجات دینے والے (۹۲) اے ہر چیز سے پہلے اور اس کے بعد اے ہر چیز کے معبود اور اس کے

مَلِیْکَهٗ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ صَانِعَهٗ یَا بَارِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ خَالِقَهٗ یَا قَابِضَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

مالک اے ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے اور اندازہ ٹھہرانے والے اے ہر چیز کو بند کرنے اور کھولنے

بَاسِطَهٗ یَا مُبْدِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُعِیْدَهٗ یَا مُنْشِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ

والے اے ہر چیز کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے والے اے ہر چیز کو بڑھانے اور روک لگانے والے اے ہر چیز کو بنانے

وَّ مُحَوِّلَهٗ یَا مُحْیِیَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مُمِیْتَهٗ یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ ﴿۹۳﴾ یَا خَیْرَ ذَاکِرٍ وَّ

اور اسے تبدیل کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے والے اے ہر چیز کو پیدا کرنے اور اس کا وارث بننے والے (۹۳) اے بہترین ذکر کرنے والے اور

مَذْکُوْرٍ یَا خَیْرَ شَاکِرٍ وَّ مَشْکُوْرٍ یَا خَیْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ یَا خَیْرَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ

ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے اور شکر کیے ہوئے اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے

یَا خَیْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ یَا خَیْرَ مُجِیْبٍ وَّ مُجَابٍ یَا خَیْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِیْسٍ یَا خَیْرَ صَاحِبٍ

اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیے ہوئے اے بہترین انس کیے ہوئے اور انس کرنے والے اے بہترین رفیق

وَّ جَلِیْسٍ یَا خَیْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ یَا خَیْرَ حَبِیْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ ﴿۹۴﴾ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ

اور ہم نشین اے بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کیے گئے اے بہترین دوستدار اور دوست رکھے گئے (۹۴) اے وہ جسے پکارا جائے تو

دَعَاهُ مُجِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ اِلٰی مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِیْبٌ یَا مَنْ

جواب دیتا ہے اے وہ جس کی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے اے وہ جو

هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ کَرِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ

طالب حفاظت کا نگہبان ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ رَحِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ حِکْمَتِهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ اِحْسَانِهٖ قَدِیْمٌ

اے وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے وہ جو قدیمی احسان کرنے والا ہے

یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِیْمٌ ﴿۹۵﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُسَبِّبُ یَا مُرَغِّبُ

اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے (۹۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سبب بنانے والے اے شوق دلانے والے

يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ (۹۸) يَا مَنْ

اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے ترتیب کرنے والے اے خوف دلانے والے اے ڈرانے والے اے یاد کرانے والے اے پابند کرنے والے اے بدلنے والے (۹۸) اے وہ

عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ

جس کا علم سبقت کرنے والا ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کا لطف ظاہر ہے اے وہ جس کا حکم غالب ہے اے وہ جس کی کتاب

مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ

محکم ہے اے وہ جس کا فیصلہ نافذ ہے اے وہ جس کا قرآن شان والا ہے اے وہ جس کی حکومت قدیمی ہے اے وہ جس کا فضل

عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ (۹۹) يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ

عام ہے اے وہ جس کا عرش بزرگتر ہے (۹۹) اے وہ جسے ایک سماعت دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی اے وہ جسے ایک فعل دوسرے

عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ

فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جسے ایک قول دوسرے قول میں مخل نہیں اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال میں غلطی نہیں کراتا اے وہ جس کے

لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ

لیے ایک چیز دوسری کے آگے حائل نہیں ہوتی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تنگ نہیں کرتا اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے

الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ

کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطۂ آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی انتہا ہے اے وہ

لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ (۱۰۰) يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا

جس کے لیے سارے جہانوں میں ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں (۱۰۰) اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا اے وہ صادق جو

يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيفُ

خلاف ورزی نہیں کرتا اے دینے والے جو تھکتا نہیں اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے ایسی عظمت والے جو بے بیان ہے اے وہ عادل جو ظالم نہیں

يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغَرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑے جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود

اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

نہیں اے فریادرس اے فریادرس ہمیں آتش جہنم سے بچا لے اے پالنے والے

دُعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں دعائے جوشن صغیر کا ذکر جوشن کبیر سے زیادہ شرح کے ساتھ آیا ہے، کفعمی نے بلدالامین کے حاشیے میں فرمایا ہے کہ بہت بلند مرتبہ اور بڑی قدر و منزلت والی دُعا ہے۔ جب مُوسیٰ ہادی عباسی نے امام مُوسیٰ کاظم علیہ السّلام کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ نے یہ دُعا پڑھی، تب آپ نے خواب میں اپنے جدّ بزرگوار حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ حق تعالیٰ تیرے دُشمن کو ہلاک کرے گا۔ یہ دُعا سیّد ابن طاؤس نے بھی مہج الدعوات میں نقل کی ہے، لیکن کفعمی اور ابن طاؤس کے نسخوں میں کچھ اختلاف ہے، ہم اسے بلدالامین کفعمی سے نقل کر رہے ہیں اور وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ اِنْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ

میرے معبود وہ دشمن جس نے مجھ پر عداوت کی تلوار کھینچ لی اور میرے لیے اپنے خنجر کی دھار تیز کر لی اور اس کی تیز

لِيْ شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ اِلَيَّ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ

نوک میری طرف کر لی اور زہر ہائے قاتل میرے لیے مہیا کر لیے اور اپنے تیروں کے نشانے مجھ پر باندھ لیے اور اس کی آنکھ میری

عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ وَاَضْمَرَ اَنْ يَسُوْمَنِيَ الْمَكْرُوْهَ وَيُجَرِّعَنِيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ نَظَرْتَ

طرف سے جھپکی نہیں اور اس نے مجھے تکلیف دینے کی ٹھان لی اور مجھے زہر کے گھونٹ پلانے پر آمادہ ہے لیکن تو ہی تھا

اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهٖ

جس نے بڑی سختیوں کے مقابل میری کمزوری اور مجھ سے مقابلہ کرنے کا قصد رکھنے والوں کے سامنے میری ناطاقتی

وَوَحْدَتِيْ فِيْ كَثِيْرٍ مِمَّنْ نَاوَانِيْ وَاَرْصَدَ لِيْ فِيْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِكْرِيْ فِي الْاِرْصَادِ لَهُمْ

اور مجھ پر یورش کرنے والوں کے درمیان میری تنہائی کو دیکھا جو مجھے ایسی تکلیف دینا چاہتے ہیں جس کا سامنا کرنے کا میں نے

بِمِثْلِهٖ فَاَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِيْ بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ لِيْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ

سوچا بھی نہ تھا پس تُو نے اپنی قوت سے میری حمایت کی اور اپنی نصرت سے مجھے سہارا دیا اور میرے دشمن کی تلوار کو کند کر دیا اور تُو نے اسے

بَعْدَ جَمْعِ عَدِيدِهِ وَحَشْدِهِ وَاَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهِ

رسوا کردیا جبکہ وہ اپنی تعداد اور سامان کے ساتھ جمع تھے تو نے مجھے دشمن پر غالب کیا اور اس نے میرے لیے مکروفریب کے جو جال بنے تھے تو نے

اِلَيْهِ وَرَدَدْتَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيلَهُ وَلَمْ تَبْرُدْ حَزَازَاتُ غَيْظِهِ وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ

میری جگہ ان میں اسی کو پھنسا دیا تو نہ اس کی تشنگی دور ہوئی نہ اس کے غصے کی آگ ٹھنڈی ہوئی اور افسوس کے ساتھ اس نے اپنی

اَنَامِلَهُ وَاَدْبَرَ مُوَلِّياً قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

انگلیاں چبائیں اور وہ پلٹ گیا جب اس کے جھنڈے گر پڑے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبَ لِي اَشْرَاكَ

اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود کسی سرکش نے میرے خلاف کرکے مجھ پر زیادتی کی اور مجھے پھانسنے کے لیے

مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ وَاَضْبَاَ اِلَيَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيدَتِهِ اِنْتِظَاراً

شکاری جال بچھایا اور مجھے اپنی فرصت کے سپرد کردیا اور اس طرح تاک لگائی ہے جیسے درندہ اپنے بھاگے ہوئے شکار کو پکڑنے

لِانْتِهَازِ فُرْصَتِهِ وَهُوَ يُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ وَجْهاً غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَيْتَ

جانے تک دیکھتا رہتا ہے حالانکہ یہ شخص مجھ سے ملنے میں خوشگوار اور کشادہ رو ہے اور اصل میں بدنیت ہے پس جب تو نے اس کی

دَغَلَ سَرِيرَتِهِ وَقُبْحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ لِشَرِيكِهِ فِي مِلَّتِهِ وَاَصْبَحَ مُجْلِباً لِي فِي بَغْيِهِ

بدباطنی کو اور اپنی ملت کے ایک فرد کے لیے اس کی خباثت کو دیکھا یعنی میرے لیے اسے ستم گر پایا تو اسے تو نے سر کے بل زمین

اَرْكَسْتَهُ لِاُمِّ رَاْسِهِ وَاَتَيْتَ بُنْيَانَهُ مِنْ اَسَاسِهِ فَصَرَعْتَهُ فِي زُبْيَتِهِ وَرَدَّيْتَهُ فِي

پر پھینک دیا اور اس کی ساختگی کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا پس تو نے اسے اسی کے کھودے ہوئے کنوئیں میں دھکیلا اور

مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقاً لِتُرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ

اسی کے کھودے ہوئے گڑھے میں پھینکا اور تو نے اس کے منہ پر اسی کے پاؤں کی خاک ڈالی اور اسے اس کے بدن اور رزق میں گم کر دیا

وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ وَذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخِرِهِ وَ

اسے اسی کے پتھر سے مارا اور اس کی گردن اسی کی کمان سے جکڑ دی اس کا سر اسی کی تلوار سے اڑایا اور اسے منہ کے بل گرایا اس کا

رَدَدْتَ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَرَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ وَفَسَاْتَهُ بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخْذَاَ وَتَضَائَلَ

مکر اسی کی گردن میں ڈالا اور پشیمانی کی زنجیر اس کے گلے میں ڈالی اس کی حسرت سے اسے فنا کیا پس میرا وہ دشمن اکڑ باز ذلیل ہوا

بَعْدَ نَخْوَتِهِ وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلاً مَأْسُوراً فِي رِبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ

اور گھٹنوں کے بل گرا اور سرکشی و تندی کے بعد رسوا ہوا اور اپنے مکر و فریب کی رسیوں میں جکڑا گیا یہ وہ پھندا ہے جس میں وہ مجھے

اَنْ يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلاَ رَحْمَتُكَ اَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ

اپنی سلطانی میں دیکھنا چاہتا تھا اور اے پروردگار اگر تیری رحمت مجھ پر نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میرے ساتھ وہی ہوتا جو اس کے

بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ صَلِّ

ساتھ ہوا پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلاَئِكَ مِنَ

محمدؐ و آلِ محمدؑ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا

الذَّاكِرِينَ اِلَهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسْرَتِهِ وَعَدُوٍّ شَجِيَ بِغَيْظِهِ وَسَلَقَنِي

ذکر کرنے والوں میں قرار دے خدایا میرے کئی حاسد حسرت سے گلوگیر ہوئے اور دشمن غصے میں جل بھن گئے اور تیز زبان

بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَخَزَنِي بِمُوقِ عَيْنِهِ وَجَعَلَنِي غَرَضاً لِمَرَامِيهِ وَقَلَّدَنِي خِلاَلاً

سے مجھے اذیت دی اور مجھے اپنی آنکھوں کی پلکوں سے زخم جگر لگائے اور مجھے اپنی نفرت کے تیروں کا نشانہ بنایا میرے گلے میں پھندا ڈالا

لَمْ تَزَلْ فِيهِ نَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيراً بِكَ وَاثِقاً بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلاً عَلَى

تو اے پروردگار میں نے تجھے لگاتار پکارا تیری پناہ لی جو یقینی ہے کہ تو جلد قبولیت کرنے والا ہے میرا بھروسہ تیرے

مَا لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِماً اَنَّهُ لاَ يُضْطَهَدُ مَنْ آوَى اِلَى ظِلِّ

حسن دفاع پر رہا ہے جس کی مجھے پہلے ہی معرفت ہے میں جانتا ہوں کہ جو تیرے سایۂ رحمت میں آ جائے تو اس کی پردہ دری نہیں

كَنَفِكَ وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَجَاَ اِلَى مَعْقِلِ الاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِي مِنْ

کرتا اور جو تجھ سے مدد مانگتا رہے مصائب اس کی سرکوبی نہیں کر سکتے پس تو اپنی قدرت سے تو مجھے

بَاْسِهِ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ

دشمن کی اذیت سے محفوظ فرما پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلاَئِكَ

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؑ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا

مِنَ الذَّاكِرِينَ اِلَهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا

ذکر کرنے والوں میں قرار دے خدایا کتنے ہی خطرناک بادلوں کو تو نے میرے سر سے ہٹایا اور نعمتوں کے آسمان سے مجھ پر مینہ برسایا

وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَ

اور عزت وآبرو کی نہریں جاری کیں اور سختیوں کے سرچشموں کو ناپید کر دیا اور رحمت کا سایہ پھیلا دیا اور

جُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ

عافیت کی زرہ پہنا دی اور دکھوں کے بھنور توڑ کر رکھ دیے اور جو کچھ ہو رہا تھا اسے قابو کر لیا جو تو کرنا چاہے

اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

اس سے عاجز نہیں اور جس کا تو ارادہ کرے اس میں تجھے دشواری نہیں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست

وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں

وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ كَسْرِ اِمْلَاقٍ

اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے اللہ تو نے بہت سی خوش خیالیوں کو حقیقت بنا دیا اور میری تنگدستی کو دور

جَبَرْتَ وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُهْلِكَةٍ نَعَشْتَ وَمِنْ مَشَقَّةٍ

فرما دیا اور میری بے چارگی کو مجھ سے دور کر دیا اور مار ڈالنے والے تھپیڑوں سے امن دیا اور کٹھنائی کی جگہ

اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ

راحت دی جو تو کرے میرے دشمن اس پر تجھے کچھ کہہ نہیں سکتے مگر وہ تیرے جوابدہ ہیں عطا و بخشش سے تیرا خزانہ کم نہیں ہوتا جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو

وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَّامْتِنَانًا وَّاِلَّا تَطَوُّلًا

نے عطا کیا اور سوال نہ کیا گیا تب بھی تو نے دیا اور تیری درگاہ عالی سے جو طلب کیا گیا تو نے اس سے دریغ نہ کیا نہ ہی دیر کی مگر یہ کہ نعمت دی اور احسان کیا اور بہت نوازا

يَا رَبِّ وَاِحْسَانًا وَّاَبَيْتُ اِلَّا انْتِهَاكًا لِّحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا لِّحُدُوْدِكَ

اے پروردگار تو نے خوب دیا اور میں نے تو تیری حرمتوں کو توڑا اور تیری نافرمانی کرنے میں جرأت کی اور تیری حدوں سے تجاوز کیا

وَغَفْلَةً عَنْ وَّعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِّعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ

اور تیرے ڈراوے سے بے پروائی کی اور اپنے اور تیرے دشمن کی اطاعت کی لیکن اے میرے پروردگار اور اے میرے مددگار میری

بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ مِنْ اِرْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ

ناشکری پر تو نے اپنے احسان کو مجھ سے نہیں روکا اور یہ باتیں میری نافرمانیوں میں آڑے نہیں آئی ہیں اے معبود یہ حال ہے تیرے اس

عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ اَدَآءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ

ذلیل بندے کا جو تیری توحید کو مانتا ہے اور خود کو تیرے حق کی ادائیگی میں قصوروار گردانتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ تو نے

بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَتِكَ عِنْدَهُ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ وَ

اس پر نعمتوں کی بارش فرمائی اور اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور اس پر تیرا احسان ہی احسان ہے پس اے میرے معبود اور

سَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهُ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهُ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ

اے میرے آقا مجھے اپنے فضل سے وہ رحمت نصیب فرما جس کا میں خواہاں ہوں تاکہ میں اسے زینہ بنا کر تیری رضاؤں تک پہنچ پاؤں

وَاٰمَنُ بِهِ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور تیری ناراضی سے بچ سکوں تجھے واسطہ ہے اپنی عزت و سخاوت اور اپنے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ کا

وَاٰلِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمدؐ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ

وآل محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت سے لوگ

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ

ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں موت کے شکنجے میں جب کہ دم سینے میں رک جاتا ہے اور آنکھیں وہ چیز دیکھتی ہیں جس سے

مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

بدن کانپ اٹھیں اور دل گھبراہٹ میں پڑ جائیں اور میں ان حالتوں سے امن میں رہا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور مجھ کو اپنی

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت ایسے بندے ہیں جو صبح اور

وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُوْجَعًا فِيْ اَنَّةٍ وَعَوِيْلٍ يَتَقَلَّبُ فِيْ غَمِّهِ لَا يَجِدُ مَحِيْصًا وَلَا يُسِيْغُ

شام کرتے ہیں بیماری اور درد میں آہ و زاری کے ساتھ اور غم سے بے قرار ہوتے ہیں نہ کوئی چارہ رکھتے ہیں نہ انہیں کھانے

طَعَامًا وَلَا شَرَابًا وَاَنَا فِيْ صِحَّةٍ مِنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ

پینے کا مزا بھلا لگتا ہے لیکن میں جسمانی لحاظ سے تندرست اور زندگی کے لحاظ سے آرام میں ہوں اور یہ سب تیرا ہی کرم ہے

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي

و آل محمد پر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ خَائِفاً مَرْعُوباً مُشْفِقاً وَجِلاً هَارِباً طَرِيداً مُنْجَحِراً

بہت ایسے بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں ڈرے ہوئے دہلے ہوئے سہمے ہوئے کانپتے ہوئے بھاگے ہوئے دھتکارے ہوئے

فِي مَضِيقٍ وَمَخْبَأَةٍ مِنَ الْمَخَابِي قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ حِيلَةً وَ

تنگ کوٹھری میں گھسے ہوئے اور اوٹ میں چھپے ہوئے ہیں کہ زمین اپنی وسعتوں کے باوجود ان کے لیے تنگ ہے نہ ان کا کوئی وسیلہ ہے

لَا مَنْجىً وَلَا مَأْوىً وَأَنَا فِي أَمْنٍ وَطُمَأْنِينَةٍ وَعَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

نہ نجات کا ذریعہ اور نہ پناہ کی جگہ ہے جبکہ میں ان باتوں سے امن چین سے اور آرام و آسائش میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مَغْلُولاً مُكَبَّلاً فِي الْحَدِيدِ بِأَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُونَهُ

ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جب دشمنوں کے ہاتھوں کڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑے ہیں کہ ان پر رحم نہیں کیا جاتا

فَقِيداً مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ مُنْقَطِعاً عَنْ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِأَيِّ

وہ اپنے زن و فرزند سے جدا اور تنہائی میں ہیں اپنے شہر اور اپنے بھائیوں سے دور ہر لحظہ اس خیال میں ہیں کہ کس طرح انہیں

قِتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبِأَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ

قتل کیا جائے گا اور کس کس طرح ان کے جوڑ کاٹے جائیں گے اور میں ان سب تکلیفوں سے محفوظ و مامون ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور

اجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کی یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود بہت سے لوگ ہیں

أَمْسَى وَأَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ

جنہوں نے صبح اور شام کی حالت جنگ اور میدان جدال و قتال میں جب ان پر دشمن چھائے ہوئے ہیں اور ہر طرف سے انہیں

جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ وَآلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيدِ قَدْ بَلَغَ مَجْهُودَهُ لَا

شمشیر ہائے آبدار اور نیزہ ہائے تیز دھار اور دیگر اسلحہ کے وار ہو رہے ہیں ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے وہ نہیں جانتے

يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَجِدُ مَهْرَباً قَدْ أُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ أَوْ مُتَشَحِّطاً بِدَمِهِ تَحْتَ

کہ اب کیا کریں کوئی جگہ نہیں جہاں بھاگ کے چلے جائیں وہ زخموں سے چور ہیں یا اپنے خون میں غلطاں گھوڑوں کے سموں کی

السَّنَابِكِ وَالْأَرْجُلِ يَتَمَنَّى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ أَوْ نَظْرَةً إِلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ لَا يَقْدِرُ

مار میں بے بس پڑے ہیں وہ ایک گھونٹ پانی کو ترس رہے ہیں یا اپنے زن و فرزند کو ایک نظر دیکھنے کے خواہاں ہیں اور اس پر قادر نہیں

عَلَيْهَا وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

اور میں ان سب دکھوں سے بچا ہوا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں

الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَىٰ وَأَصْبَحَ فِي

میں اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں سے قرار دے میرے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی

ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ

سمندروں کی تاریکیوں اور بلا خیز طوفان ہائے باد و باراں میں اور اچھلتی ہوئی موجوں کے خطروں میں جب انہیں ڈوب کے مر جانے

وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ حِيلَةٍ أَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ حَرْقٍ أَوْ شَرْقٍ أَوْ

کا خوف ہو وہ اس سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتے یا وہ کڑکتی چمکتی بجلیوں میں گھرے ہیں یا ملبہ تلے یا جلنے یا دم گھٹ جانے

خَسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

یا زمین میں دھنسنے یا صورت بگڑنے یا بیماری کے عالم میں ہیں اور میں ان ساری تکلیفوں سے امن میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنی

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَىٰ وَ

نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کی یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے

أَصْبَحَ مُسَافِراً شَاخِصاً عَنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ مُتَحَيِّراً فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهاً مَعَ الْوُحُوشِ

صبح اور شام کی حالت سفر میں اپنے زن و فرزند سے دور بیابانوں میں راستہ بھولے ہوئے ہیں وہ وحشی درندوں چوپایوں

وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِيداً فَرِيداً لاَ يَعْرِفُ حِيلَةً وَلاَ يَهْتَدِي سَبِيلاً اَوْ مُتَاَذِّياً

اور کاٹنے والے کیڑے مکوڑوں میں یکہ و تنہا پریشان ہیں جہاں ان کا کوئی چارہ نہیں اور نہ انہیں کوئی راہ سوجھتی ہے یا سردی میں

بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوعٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشَّدَائِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ فِي عَافِيَةٍ

ٹھٹھرتے یا گرمی میں جلتے ہیں یا بھوک یا عریانی وغیرہ ایسی سختیوں میں گرفتار ہیں جن سے میں ایک طرف ہوں اور آرام میں ہوں

مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ صَلِّ

ان سب دکھوں سے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلاَئِكَ مِنَ

نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے

الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي كَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فَقِيراً عَائِلاً عَارِياً مُمْلِقاً

والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے آقا بہت سے لوگ ہیں جو صبح و شام کرتے ہیں جبکہ وہ محتاج بے خرچ بے لباس بے نوا

مُخْفِقاً مَهْجُوراً جَائِعاً ظَمْآنَ يَنْتَظِرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ اَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ عِنْدَكَ

سرنگوں گوشہ گیر خالی پیٹ پیاسے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ کون آتا ہے جو انہیں خیرات دے یا ایسا آبرومند بندہ جو تیرے ہاں مجھ

هُوَ اَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ وَاَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُولاً مَقْهُوراً قَدْ حُمِّلَ ثِقْلاً مِنْ

زیادہ عزت دار ہے اور تیری عبادت و فرمانبرداری میں بڑھا ہوا ہے وہ حقارت کی قید میں ہے اس نے تکلیفوں کا بوجھ

تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلْفَةِ الرِّقِّ وَثِقْلِ الضَّرِيبَةِ اَوْ مُبْتَلًى بِبَلاَءٍ

کندھوں پر اٹھا رکھا ہے اور غلامی کی سختی اور بندگی کی تکلیف اور تلوار کا زخم کھائے ہوئے یا بڑی مصیبت میں گرفتار

شَدِيدٍ لاَ قِبَلَ لَهُ اِلاَّ بِمَنِّكَ عَلَيْهِ وَاَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِي عَافِيَةٍ

ہے کہ جس کو سہہ نہیں سکتا سوائے اس مدد کے جو تو کرے اور مجھے خدمتگار نعمتیں عافیت اور عزت حاصل ہے میں ان چیزوں سے

مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ مِنْ مُقْتَدِرٍ لاَ يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لاَ تَعْجَلُ صَلِّ

امان میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے ان تمام عنایتوں پر کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلاَئِكَ مِنَ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں

الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيلاً مَرِيضاً سَقِيماً

میں قرار دے میرے معبود اور میرے مولا بہت لوگ ہیں جنہوں نے صبح و شام کی جب وہ بیمار مریض کمزور

مُمْدَنِفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ

بدحال ہیں بستر علالت پر بیماریوں کے لباس میں دائیں بائیں کروٹیں بدل رہے ہیں ان کو کھانے کی کسی چیز کا مزہ نصیب نہیں اور

الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا

نہ پینے کی کوئی چیز پی سکتے ہیں وہ اپنے آپ پر حسرت کی نظر ڈالتے ہیں کہ وہ خود کو کچھ فائدہ نقصان پہنچانے پہ قادر نہیں اور میں

خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا

ان دکھوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور تیری نوازش ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ وہ توانا ہے جسے شکست

يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ

نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اپنے عبادت گذاروں میں

الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ

سے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ وَقَدْ

مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جن کی صبح اور شام کی جگہ ان کی

دَنَا يَوْمُهُ مِنْ حَتْفِهِ وَاَحْدَقَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ اَعْوَانِهِ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ

موت کا وقت قریب آگیا ہے اور فرشتہ موت نے اپنے ساتھیوں سمیت انہیں گھیر رکھا ہے وہ موت کی غشیوں میں جان کنی

الْمَوْتِ وَحِيَاضَهُ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّائِهِ وَاَوِدَّائِهِ وَ

کی سختیوں میں پڑے ہیں وہ دائیں بائیں نظریں گھما گھما کر اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں کو دیکھتے ہیں جبکہ

اَخِلَّائِهِ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً

وہ بولنے سے قاصر اور گفتگو کرنے سے عاجز ہیں وہ اپنے نفس پر حسرت کی نگاہ ڈالتے ہیں

لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا

جس کے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام مشکلوں سے محفوظ ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

اور آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکرگذاروں میں سے اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں سے قرار دے

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ

اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے صبح اور

اَصْبَحَ فِي مَضَائِقِ الْحُبُوسِ وَالسُّجُونِ وَكُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوَلُهُ

شام کی جب وہ زندانوں اور قید خانوں کی تنگیوں میں وہاں کی تکلیفوں اور ذلتوں کے ساتھ بیڑیوں میں جکڑے ایک نگران سے

اَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِي اَيَّ حَالٍ يُفْعَلُ بِهِ وَاَيَّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ فَهُوَ فِي

دوسرے سخت گیر نگران کے حوالے کیے جاتے ہیں پس نہیں جانتے کہ ان کا کیا حال ہوگا اور ان کا کون کون سا عضو کاٹا جائے گا تو وہ گزران میں تنگ

ضُرٍّ مِنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا

اور زندگی میں سختی کا سامنا کرتے ہیں وہ اپنے نفس کو حسرت کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نفع نقصان پر اختیار نہیں

نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

رکھتے اور میں ان سب غموں سے آزاد ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کہ تو ہی وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور مجھے اپنے

لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

عبادت گزاروں میں سے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے سردار اور میرے مولا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی

قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاءُ وَفَارَقَ اَوِدَّاءَهُ وَاَحِبَّاءَهُ وَ

جن پر شدنی وارد ہو چکی ہے اور بلاؤں نے انہیں گھیرا ہوا ہے اور وہ اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں سے جدا ہیں اور

اَخِلَّاءَهُ وَاَمْسٰى اَسِيرًا حَقِيرًا ذَلِيلًا فِي اَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاءِ يَتَدَاوَلُونَهُ

انہوں نے کافروں کے ہاتھوں قیدی ناپسندیدہ اور خوار ہو کر شام کی ہے اور دشمن ان کو دائیں بائیں کھینچتے ہیں

يَمِينًا وَشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِنْ ضِيَاءِ الدُّنْيَا

جب وہ کال کوٹھڑیوں میں بند ہیں اور بیڑیاں لگی ہوئی ہیں وہ زمین پر چلنے والے اجالے کو نہیں دیکھ پاتے

وَلَا مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ

اور کوئی خوشبو سونگھتے ہیں وہ اپنے نفس کو حسرت سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نفع و نقصان پر وہ کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور میں ان

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

تنگیوں سے امن میں ہوں یہ تیرا اکرم اور احسان ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمد پر اور مجھے اپنے عبادت گذاروں میں سے اور

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ

اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے تیری عزت کا اے کریم کہ میں وہ طلب کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے اور بار بار مانگتا ہوں اور

وَلَاَمُدَّنَّ يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَآ اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَبِمَنْ اَلُوْذُ لَا

تیرے آگے ہاتھ پھیلاتا ہوں اگرچہ یہ تیرے ہاں مجرم ہے اے پروردگار پھر کس کی پناہ لوں اور کس سے عرض کروں میرا

اَحَدَ لِيْ اِلَّآ اَنْتَ اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

کوئی نہیں سوائے تیرے کیا تو مجھے ہٹکا دے گا جب تو ہی میرا تکیہ ہے اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے میں تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

جسے تو نے آسمانوں پر رکھا تو وہ مستقل ہو گئے اور زمین پر رکھا تو قائم ہو گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ اپنی جگہ جم

فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

گئے اور رات پر رکھا تو کالی ہو گئی اور دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا ہاں تو رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمد پہ

وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ كُلَّهَا وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ

اور یہ کہ میری تمامی حاجتیں پوری کر دے اور میرے سبھی گناہ معاف فرما دے چھوٹے بھی اور بڑے بھی اور میرے

عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ

رزق میں فراخی فرما کہ جس سے مجھے دنیا و آخرت میں عزت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا

بِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِيْ

میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمد پر اور میری مدد کر میں تیری پناہ لیتا ہوں پس مجھے پناہ دے

وَاَغْنِنِيْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ

اور اپنی اطاعت کے ذریعے مجھے اپنے بندوں کی اطاعت سے بے نیاز کر دے اپنا سوالی بنا کر لوگوں کا سوالی بننے سے بچا لے اور

وَانْقَلْتَنِيْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ

فقر کی ذلت سے نکال کر بے نیازی کی عزت دے اور نافرمانی کی ذلت کے بجائے فرمانبرداری کی عزت دے تو نے مجھے اپنے

مِنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ صَلِّ

کثیر بندوں پر جو برتری دی ہے وہ محض تیرا فضل و کرم ہے نہ یہ کہ میں اس کا حقدار تھا اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے یہ مہربانیاں فرمائیں

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں

الذَّاكِرِيْنَ پھر سجدے میں جائے اور کہے، سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ

قرار دے سجدہ کیا میرے کمتر چہرے نے تیری ذات عزیز و جلیل کو

سَجَدَ وَجْهِيَ الْبَالِي الْفَانِيْ لِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِيْ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ

سجدہ کیا میرے فانی و پست چہرے نے تیری ہمیشہ قائم رہنے والی ذات کو سجدہ کیا میرے محتاج چہرے نے تیری بے نیاز و

الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ وَمَا

بلند ذات کو سجدہ کیا میرے چہرے کان آنکھ گوشت خون چمڑے اور ہڈی نے اور میرا جو کچھ

اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ بِحِلْمِكَ وَعَلٰى فَقْرِيْ

روئے زمین پر ہے اس نے عالمین کے رب کو سجدہ کیا خدایا میری جہالت کو بردباری سے ڈھانپ لے میری محتاجی پر اپنی

بِغِنَاكَ وَعَلٰى ذُلِّيْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰى ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ وَعَلٰى خَوْفِيْ

دولت برسا دے میری پستی کو اپنی بلندی و اختیار سے دور فرما اور میری کمزوری اپنی قوت سے دور کر دے اور میرے خوف کو

بِاَمْنِكَ وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اپنے امن سے مٹا دے اور میری خطاؤں اور گناہوں کو اپنی رحمت سے بخش دے اے رحم والے اے مہربان اے اللہ میں تیری

اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ

پناہ لیتا ہوں فلاں بن فلاں کے حملوں سے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں پس اس سے میری کفایت کر جیسے اپنے

اَنْبِيَائَكَ وَاَوْلِيَائَكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ وَطُغَاةِ

انبیاءؑ کی اور اولیاءؑ کی اپنی مخلوق سے اپنے نیک بندوں کی کفایت فرمائی اپنی مخلوق میں سے سرکشوں اور شریروں

عُدَاتِكَ وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

سے جو تیرے دشمن تھے اور ساری مخلوق کے شر سے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک تو ہر چیز پر

ساتویں فصل

اس میں بعض آیات قرآنی اور چند ایک مختصر و مفید دعائیں مذکور ہیں جو میں نے معتبر کتب سے منتخب کی ہیں:

ان میں اول یہ آیاتِ قرآنی ہیں کہ سید اجل سید علی خاں شیرازیؒ نے کتاب کلمِ طیّب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ اللہ سے شروع اور لفظ ھُوَ پر ختم ہوتا ہے اس اسم کے حروف بلا نقطہ کے ہیں اور اس پر اعراب لگائے جائیں یا نہ لگائے جائیں اس کی قرائت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے کہ وہ سورۂ بقرہ، آل عمران، نساء، طٰہٰ اور تغابن ہیں۔ شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جو شخص ان آیات کے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کو اپنا ورد بنا لے تو اس کی ہر کلی و جزوی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں۔

① دُعاءِ اسمِ اعظم

① اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا آخر آیۃ الکرسی ② اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و قائم ہے — اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و

الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىۃَ

قائم ہے اس نے تم پر نازل کی ہے کتاب برحق جو تصدیق کرتی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے

وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ③ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

توریت و انجیل نازل کی اور اسی نے یہ قرآن اتارا ہے — اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو

لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا

ضرور تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس میں شک نہیں اور کون ہے اللہ سے زیادہ سچا بات کہنے میں

④ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ⑤ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی کے لیے ہیں اچھے اچھے نام — اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور مومن لوگ تو اللہ

قَدِيْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

قادر ہے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ جو بہترین کارساز ہے

دُعاء سیفی صغیر یعنی دُعاء قاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نوری علیہ الرحمہ نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دُعا سیفی کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیر کے ماہرین نے اس دُعا کی عجیب و غریب شرح کی اور اس کے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں۔ چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا۔ لہٰذا میں نے ان کے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اس دُعا کو علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِيَّتِكَ وَطَمْطَامِ يَمِّ وَحْدَانِيَّتِكَ وَقَوِّنِيْ بِقُوَّةِ

خدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی موجوں میں وارد کر دے اور اپنی اکتائی کی سلطنت کے

سَطْوَةِ سُلْطَانِ فَرْدَانِيَّتِكَ حَتّٰى اَخْرُجَ اِلٰى فَضَاۤءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَفِيْ وَجْهِيْ لَمَعَاتُ

دبدبے سے مجھے قوت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی وسیع فضا میں جا پہنچوں اور میرے چہرے

بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ اٰثَارِ حِمَايَتِكَ مَهِيْبًا بِهَيْبَتِكَ عَزِيْزًا بِعِنَايَتِكَ مُتَجَلِّلًا مُكَرَّمًا

پر تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں تیرے رعب سے مجھے رعب ملے تیری مہربانی سے معزز ہو

بِتَعْلِيْمِكَ وَتَزْكِيَتِكَ وَاَلْبِسْنِيْ خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ وَسَهِّلْ لِيْ مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ

جاؤں تیری تعلیم و تربیت سے مجھے جلالت و کرامت حاصل ہو مجھے عزت و قبولیت کا لباس پہنا دے اور میرے لیے اپنے قرب و قربت

وَالْوُصُوْلِ وَتَوِّجْنِيْ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّاۤئِكَ فِيْ دَارِ

کی راہیں آسان فرما دے میرے سر پر بڑائی اور شوکت کا تاج سجا دے اور اس دنیا اور دوسری دنیا میں اپنے پیاروں کے اور میرے درمیان

الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ وَارْزُقْنِيْ مِنْ نُوْرِ اسْمِكَ هَيْبَةً وَسَطْوَةً تَنْقَادُ لِيَ الْقُلُوْبُ وَ

الفت قائم کر دے اپنے نام کے نور سے مجھے ایسا رعب و دبدبہ عطا فرما کہ لوگوں کے دل اور جانیں میری مطیع ہوں اور

الْأَرْوَاحُ وَتَخْضَعُ لَدَيَّ النُّفُوسُ وَالْأَشْبَاحُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَ

ان کے جسم اور پیکر سامنے آگے جھکے رہیں اے وہ جس کے سامنے ظالم لوگ پست ہیں اور

خَضَعَتْ لَدَيْهِ أَعْنَاقُ الْأَكَاسِرَةِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ وَلَا إِعَانَةَ

جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جھکتی ہیں تجھ سے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی جناب میں اور نہیں کوئی امداد

إِلَّا بِكَ وَلَا اتِّكَاءَ إِلَّا عَلَيْكَ ادْفَعْ عَنِّي كَيْدَ الْحَاسِدِينَ وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِينَ

مگر تیری طرف سے نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے دور کر مجھ سے حاسدوں کے فریب اور دشمنوں کے شر کے اندھیرے

وَارْحَمْنِي تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ أَيِّدْ ظَاهِرِي فِي تَحْصِيلِ

اور پردہ ہائے عرش تلے رکھ کر مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ بزرگی والے میری پشت مضبوط فرما کہ میں تیری پسندیدہ

مَرَاضِيكَ وَنَوِّرْ قَلْبِي وَسِرِّي بِالْاِطِّلَاعِ عَلَى مَنَاهِجِ مَسَاعِيكَ إِلٰهِي كَيْفَ أَصْدُرُ

چیزیں حاصل کروں میرے قلب و روح کو روشن کردے تاکہ میں تیرے لیے کوشش کرنے کی راہیں دیکھ لوں میرے معبود میں کس طرح تیرے

عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ مِنْكَ وَقَدْ وَرَدْتُهُ عَلَى ثِقَةٍ بِكَ وَكَيْفَ تُؤْيِسُنِي مِنْ

دروازے سے مایوس ہو کر ہٹ جاؤں جبکہ تجھ پر بھروسہ کرکے یہاں حاضر ہوا تھا اور تو اپنی عطا سے مجھے کیسے مایوس

عَطَائِكَ وَقَدْ أَمَرْتَنِي بِدُعَائِكَ وَهَا أَنَا مُقْبِلٌ عَلَيْكَ مُلْتَجِئٌ إِلَيْكَ بَاعِدْ بَيْنِي

کرے گا جب تیرا حکم ہے کہ تجھے پکارا کروں اور اب میں تیرے حضور آ پڑا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دشمنوں

وَبَيْنَ أَعْدَائِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ أَعْدَائِي اخْتَطِفْ أَبْصَارَهُمْ عَنِّي بِنُورِ قُدْسِكَ وَجَلَالِ

میں دوری کردے جیسے تو نے میرے دشمنوں میں دوری ڈالی میری طرف سے ان کی آنکھوں کو چندھیا دے اپنے پاکیزہ نور اور اپنی جلالت

مَجْدِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِي جَلَائِلَ النِّعَمِ الْمُكَرَّمَةِ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَائِفِ

شان سے بےشک تو ہی وہ اللہ ہے جو اپنے لطف و کرم سے اپنی بلند قدر نعمتیں اسے عطا فرماتا ہے جو چپکے چپکے تجھ سے سوال

رَحْمَتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کرتا ہے اے زندہ اے نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک اور رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

محمد اور ان کی ساری آل پر جو پاک و صاف ہیں

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

ہی پر بھروسہ کرتے ہیں

② دُعاءِ توسل

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعاءِ توسل کو ائمہ معصومین علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دُعا کو جس بھی معاملے کے لیے پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کا اثر دیکھا ہے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے

وَاٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

وسیلے سے اے ابوالقاسم اے اللہ کے رسول اے امام رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے امیرالمومنین اے علی ابن ابی طالب اے خلق خدا پر اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ

کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے فاطمہ زہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے دختر محمد اے نور دیدۂ رسول اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں آپ کو بارگاہ الٰہی میں

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی خدا کے حضور

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ

ہماری سفارش کیجیے اے ابومحمد اے حسن ابن علی اے پسندیدہ اے فرزند رسول

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ

اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے

يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى

اے ابوعبداللہ اے حسین ابن علی اے شہید اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے علی بن

الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

الحسین اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوجعفر اے محمد ابن علی

اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے باقر اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں

عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ

عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوعبداللہ اے جعفر ابن محمد اے صادق

يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپکو اپنا سفارشی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے موسیٰ ابن جعفر اے کاظم اے فرزند رسول

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپکو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسىٰ أَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهِ يَا

ابوالحسن اے علی ابن موسیٰ اے رضا اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوجعفر اے محمد ابن

عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

علی اے تقی و جواد اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي

اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے علی ابن محمد اے ہادی و

النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلىٰ خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

نقی اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهاً عِنْدَ اللّٰهِ

بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابو محمد اے حسن ابن علی اے زکی و عسکری اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

حجت اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهاً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے وصی حسن اے

الْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

خلف حجت اے قائم منتظر مہدی اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهاً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ ان شاء اللہ پوری ہوں گی ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے،

يَا سَادَتِيْ وَمَوَالِيَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِيْ وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَحَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ

اے میرے سردار اور میرے آقا میرے ائمہ میرے سرمایہ میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کی خاطر تمہارے ذریعے

وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنے سفارشی بناتا ہوں پس خدا کے حضور میری سفارش کیجیے اور

اسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ

خدا کی جناب سے میرے گناہ معاف کروا دیجیے کیونکہ تم خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہو اور تمہاری محبت اور قرب کے

اَرْجُوْ نَجَاةً مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِيْ يَا سَادَتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

وسیلے سے میں خدا سے طالب نجات ہوں پس میری امیدگاہ بن جاؤ اے میرے سردار خدا کے پیارو خدا کی رحمت ہو ان

اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ ظَالِمِیْہِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اٰمِیْنَ یَا

سبھوں پر اور خدا کی لعنت ہو ان دشمنان خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے کہ جو پہلوں اور پچھلوں میں سے ہیں آمین اے

رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

رب عالمین

دعائے توسل دیگر ②

مؤلف کہتے ہیں کہ شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا نقل کی جس کا نام دعا رفرج ہے اور اس کے ذیل میں یہ دُعا توسل بھی مذکور ہے۔ اس بارے میں میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسیؒ کے مرثیہ بارہ امام یہی دُعا توسل ہے کہ جس میں حجج طاہرہ پر صلوات بھی ساتھ ہی ذکر ہوئی ہے۔ یہ دُعاء پُر معنی خطبہ میں موجود ہے کہ جس کو کفعمی نے مصباح کے اواخر میں ذکر کیا ہے۔ سید علی خاں نے کلمہ طیب میں شیخ صہرشتی کی کتاب قبس المصباح میں ایک دُعا توسل نقل فرمائی ہے، کہ جس کے متعلق ان کی لکھی ہوئی تشریح و تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی ابْنَتِہٖ وَعَلَی ابْنَیْھَا وَاَسْئَلُکَ بِھِمْ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی

اے معبود رحمت فرما حضرت محمد پر ان کی دختر پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور میں ان کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ میری مدد فرما تاکہ

طَاعَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَاَنْ تُبَلِّغَنِیْ بِھِمْ اَفْضَلَ مَا بَلَّغْتَ اَحَدًا مِنْ اَوْلِیَآئِکَ

میں تیری اطاعت و رضا پاؤں ان کے ذریعے سے مجھ کو بہترین مقام پر پہنچا جو تیرے دوستوں کے لیے مقرر ہے

اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ

بے شک تو سخی و مہربان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امیرالمومنین علی ابن طالب علیہ السلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلَّا انْتَقَمْتَ بِہٖ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَغَشَّنِیْ وَاٰذَانِیْ وَانْطَوٰی عَلٰی

کے ساتھ کہ تو اس شخص سے بدلہ لے جس نے مجھ پر ظلم کیا دھوکہ دیا دکھ پہنچایا اور ایسا کرنے پر

ذَالِکَ وَکَفَیْتَنِیْ بِہٖ مُؤْنَۃَ کُلِّ اَحَدٍ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

آمادہ ہے اور ہر ایسے شخص سے میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا كَفَيْتَنِي بِهِ مَؤُونَةَ كُلِّ شَيْطَانٍ

تیرے دوست علی بن الحسین علیہ السلام کے حق سے کہ تو ہر سرکش شیطان اور ہر ستمگر بادشاہ

مَرِيدٍ وَسُلْطَانٍ عَنِيدٍ يَتَقَوَّى عَلَيَّ بِبَطْشِهِ وَيَنْتَصِرُ عَلَيَّ بِجُنْدِهِ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

جو مجھ پر قبضہ کی قوت رکھتا ہے اور اپنے لشکر سے مجھ پر غالب آسکتا ہے اس سے میری کفایت فرما بے شک تو سخی و مہربان ہے

يَا وَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيَّيْكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا

اے بہت دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دو دوستوں محمد ابن علی اور جعفر ابن محمد علیہما السلام

السَّلَامُ إِلَّا أَعَنْتَنِي بِهِمَا عَلَى أَمْرِ آخِرَتِي بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَبَلَّغْتَنِي

کے حق سے کہ ان کے طفیل آخرت کے معاملے میں میری مدد فرما کہ میں تیری عبادت سے تیری رضا حاصل کروں اور ان کے وسیلے

بِهِمَا مَا يُرْضِيكَ إِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُوسَى

سے مجھے پسندیدہ مقام تک پہنچا دے بے شک تو جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست موسیٰ

بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا عَافَيْتَنِي بِهِ فِي جَمِيعِ جَوَارِحِي مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

بن جعفر علیہ السلام کے حق سے کہ میرے ظاہری اور باطنی اعضاء بدن کو صحت و سلامتی سے ہمکنار کر دے

يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَلَيْهِ

اے سخی اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست علی رضا ابن موسیٰ علیہ السلام کے

السَّلَامُ إِلَّا سَلَّمْتَنِي بِهِ فِي جَمِيعِ أَسْفَارِي فِي الْبَرَارِي وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْقِفَارِ

حق سے کہ ان کے طفیل مجھے تمام سفروں میں جو بیابانوں اور دریاؤں، پہاڑوں اور صحراؤں

وَالْأَوْدِيَةِ وَالْغِيَاضِ مِنْ جَمِيعِ مَا أَخَافُهُ وَأَحْذَرُهُ إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ اللَّهُمَّ

اور وادیوں اور جنگلوں میں ہوں ہر خوفناک اور خطرناک چیز سے محفوظ فرما بے شک تو نرمی کرنے والا مہربان ہے اے معبود

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا جُدْتَ بِهِ عَلَيَّ

میں تجھ سے تیرے دوست محمد بن علی علیہ السلام کے حق سے سوال کرتا ہوں کہ ان کے طفیل مجھ پر اپنا

مِنْ فَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ بِهِ عَلَيَّ مِنْ وُسْعِكَ وَوَسَّعْتَ عَلَيَّ رِزْقَكَ وَأَغْنَيْتَنِي

فضل اور کرم فرما اپنی وسعت سے اور میرے رزق میں فراخی کر دے اور اپنے علاوہ ہر

عَمَّنْ سِوَاكَ وَجَعَلْتَ حَاجَتِي إِلَيْكَ وَقَضَاءَهَا عَلَيْكَ إِنَّكَ لِمَا تَشَاءُ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

ایک سے بے نیاز فرما اور صرف اپنی ذات کا محتاج رکھ اور حاجتیں پوری فرما بے شک تو جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَّا أَعَنْتَنِي بِهِ عَلَى تَأْدِيَةِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست علی بن محمد علیہما السلام کے حق کے ذریعے کہ ان کی خاطر میری مدد فرما کہ میں اپنے

فُرُوضِكَ وَبِرِّ إِخْوَانِي الْمُؤْمِنِينَ وَسَهِّلْ ذٰلِكَ لِي وَاقْرُنْهُ بِالْخَيْرِ وَأَعِنِّي عَلَى

فرائض ادا کروں اور اپنے مومن بھائیوں سے نیکی کروں یہ کام مجھ پر آسان کر دے نیکی پر قائم رکھ اور اپنے کرم سے مجھے

طَاعَتِكَ بِفَضْلِكَ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا

توفیق دے کہ تیری عبادت کروں اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست حسن بن علی علیہما السلام کے

السَّلَامُ إِلَّا أَعَنْتَنِي بِهِ عَلَى أَمْرِ آخِرَتِي بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَسَرَّرْتَنِي فِي مُنْقَلَبِي

حق سے کہ ان کے واسطے میری مدد فرما امر آخرت میں تاکہ میں تیری بندگی کروں اور تیری رضا پاؤں اور مجھے خوشی دے میری بازگشت

وَمَثْوَايَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ

اور میرے مقام میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست اور تیری حجت

صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا أَعَنْتَنِي بِهِ عَلَى جَمِيعِ أُمُورِي وَكَفَيْتَنِي بِهِ

صاحب زمان علیہ السلام کے حق سے کہ ان کے واسطے میرے تمام کاموں میں میری مدد فرما اور ان کے ذریعے میری

مَؤُونَةَ كُلِّ مُؤْذٍ وَطَاغٍ وَبَاغٍ وَأَعِنِّي بِهِ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُودِي وَكَفَيْتَنِي بِهِ

کفایت فرما ہر ایذا دینے والے سرکش اور باغی سے اور ان کی خاطر حمایت فرما کہ اب مجھ میں تاب نہیں رہی اور کفایت کر ہر

كُلَّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ وَغَمٍّ وَدَيْنٍ وَعَنِّي وَعَنْ وُلْدِي وَجَمِيعِ أَهْلِي وَإِخْوَانِي وَمَنْ

دشمن سے ہر غم و اندیشے اور قرض سے میری اور میری اولاد کی اور میرے اہل کی اور میرے بھائیوں کی اور اس کی جس کا

يَعْنِينِي أَمْرُهُ وَخَاصَّتِي آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

مجھ سے تعلق ہے اور میرے قریب ہے ایسا ہی کر اے عالمین کے پروردگار

③ دُعائے فرج

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ گرفتار غم اور خائف اس دُعا کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے لیے فرج وکشائش فرمائے گا اور وہ دُعا یہ ہے:

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَيَا

اے بے سہاروں کے سہارے اے بے ذخیروں کے ذخیرے اے سند نہ رکھنے والوں کی سند اے پناہ

حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ وَيَا

سے محروموں کی پناہ اے دادرس نہ رکھنے والوں کے دادرس اے بے خزانوں کے خزانے اے

عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ

عزت نہ رکھنے والوں کی عزت اے کرم کرنے معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے کمزوروں کے مددگار اے محتاجوں کے خزانے

يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

اے بڑی امید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہ ہونے والوں کو بچانے والے اے احسان کرنے والے اے اکرام دینے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے

أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيفُ

تو وہ ہے کہ سجدہ ریز ہے تیرے لیے رات کی تاریکی دن کی روشنی چاندکی چاندنی سورج کی کرن درخت کی

الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

سرسراہٹ اور پانی کی آواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا و لاثانی ہے اے پروردگار

يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد وآل محمد پر اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے

اس کے بعد جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سختی و غم کے دور ہونے اور کشائش کے اس ذکر کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے اور یہ وہی ذکر ہے جو امام محمد تقی علیہ السلام نے تعلیم فرمایا ہے:

يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي

اے وہ جو ہر چیز سے بڑھ کر کفایت کرنا ہے اور اس کے لیے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی میرے اہم کاموں میں میری کفایت کر

④ قید سے رہائی کی دُعا

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں فرمایا کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑی مدت سے شام میں قید تھا، اس نے عالم خواب میں سیدہ فاطمہ زہرا علیہا السلام کو دیکھا کہ فرماتی ہیں، اس

دُعا کو پڑھو اور پھر اسے یہ دُعا تعلیم فرمائی۔ پس جب اس نے یہ دُعا پڑھی تو اس کو قید سے رہائی مل گئی اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا، وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْیِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِیِّ وَ

اے معبود واسطہ ہے عرش کا اور جو کچھ اس پر ہے واسطہ ہے وحی کا اور جس نے وحی کی واسطہ ہے پیغمبر کا اور

مَنْ نَبَّاهُ وَبِحَقِّ الْبَیْتِ وَمَنْ بَنَاهُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ یَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ یَا بَارِئَ

پیغمبر بنانے کا واسطہ ہے کعبے کا اور اسے تعمیر کرنیوالے کا اے ہر آواز کے سننے والے اے ہر گمشدہ کو لانے والے اے موت

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاٰتِنَا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

کے بعد جانوں کو پیدا کرنے والے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور ہمیں اور سب مومنین و

الْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا فَرَجًا مِّنْ عِنْدِكَ عَاجِلًا بِشَھَادَةِ اَنْ لَّا

مومنات کو زمین کے ہر مشرق اور ہر مغرب میں کشادگی و فراخی عطا فرما اپنی جناب سے جلد تر واسطے اس گواہی کے کہ نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِهِ

معبود سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں رحمت ہو خدا کی ان پر ان کی آل اور اولاد پر جو

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

پاک ہیں صاف ہیں اور سلام ہو ان پر بہت بہت سلام

⑤ بخار سے شفایابی کی دُعاء (دُعائے نورِ صغیر)

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں سلمان سے ایک روایت کی ہے کہ جس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیدہ زہرا علیہا السلام نے مجھے ایک کلام بتایا جو انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے حفظ کیا ہوا تھا، جسے آپ صبح و شام پڑھا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اس دُنیا میں تمہیں کبھی بخار نہ چڑھے تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے خدا و نور کے نام سے اس خدا کے نام سے جو نور کا نور ہے اس خدا کے نام سے جو نور پر نور ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس خدا کے نام سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے اس خدا کے نام سے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا حمد اسی خدا کے لیے ہے

الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ فِیْ کِتَابٍ مَسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ

جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو طور پہاڑ پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق

مَنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ

میں اندازے کے مطابق ایک دانشمند پیغمبر پر حمد اسی خدا کے لیے ہے کہ جو عزت سے ذکر کیا گیا

وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا

فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی و فراخی میں شکر کیا جاتا ہے رحمت ہو خدا کی ہمارے آقا محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

پر اور ان کی آل پاک پر

سلمان کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ کلام سیدۂ زہرا علیہا السلام سے اخذ کیا تو قسم بخدا کہ میں نے یہ مکہ و مدینہ میں ایسے ایک ہزار افراد کو بتایا کہ جو بخار میں مبتلا تھے جن کو اس کے پڑھنے سے بحکم خدا شفا حاصل ہوئی۔

۶ حرز حضرت سجادؑ

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں دو مقامات پر یہ حرز امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے حساب کرنے والوں میں تیز تر

یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقِیْنَ یَا رَازِقَ الْمَرْزُوْقِیْنَ یَا نَاصِرَ

اے حکم کرنے والوں کے بڑے حاکم اے خلق شدہ چیزوں کے خالق اے رزق پانے والوں کے رازق اے مدد یافتہ

الْمَنْصُوْرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ

لوگوں کے مددگار اے رحم کرنے والوں میں بڑے رحم والے اے پریشان لوگوں کے رہنما اے فریادیوں کے فریاد رس میری فریاد کو پہنچ کر

یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا صَرِیْخَ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُجِیْبَ

اے یوم جزا و سزا کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں اے دکھیاروں کے فریاد رس اے

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَنْتَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ

دعا قبول کرنے والے تو ہی وہ اللہ ہے جو عالمین کا پروردگار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو سچا اور

الْمُبِيْنُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى

ظاہر حکمران ہے کہ بڑائی تیرا لباس ہے اے معبود رحمت نازل فرما محمد مصطفےٰ پر اور علی مرتضیٰؑ پر

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

اور رحمت فرما فاطمہ زہراؑ اور خدیجہ الکبریٰ پر اور رحمت فرما حسن مجتبیٰؑ اور امام حسینؑ پر جو کربلا میں شہید ہوئے

بِكَرْبَلَاءَ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ بْنِ

اور رحمت فرما علی ابن حسینؑ زین العابدینؑ اور محمد باقرؑ پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا وَمُحَمَّدِ بْنِ

جعفر صادقؑ اور موسیٰ کاظمؑ پر اور رحمت فرما علی رضاؑ اور محمد

عَلِيٍّ التَّقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَالْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ

تقیؑ پر اور رحمت فرما علی نقیؑ اور حسن عسکریؑ پر اور رحمت فرما حجۃ القائم

الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَ

امام مہدیؑ پر خدا کی رحمتیں ہوں ان سبھوں پر اے معبود دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے

عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَالْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَ

اور دشمنی رکھ اس سے جو ان سے دشمنی رکھے اور مدد کر اس کی جو مدد کرے ان کی اور چھوڑ دے اسے جو چھوڑے انکو لعنت کر اس پر جو ظلم

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَانْصُرْ شِيْعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِيْ رُؤْيَةَ قَائِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهِ

کرے ان پر اور آل محمد کو کشادگی دینے میں جلدی کر اور آل محمد کے شیعوں کی مدد فرما اور مجھے قائم آل محمد کا دیدار نصیب فرما اور مجھ کو ان کے پیروکاروں

وَاَشْيَاعِهِ وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اٰمِيْنَ

اور ان کے مددگاروں اور ان کے کام سے خوش ہونے والوں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

برائے قبولیت دُعاء

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کی اور کہا ہے کہ یہ

دُعا ان جناب سے مقاتل بن سلیمان نے روایت کی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دُعا کو سو مرتبہ پڑھے اور اس کی دُعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے اور وہ دُعا یہ ہے۔

اِلٰهِیْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَائِیْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ

میرے معبود میں کیسے تجھ سے دعا کروں اور میں تو میں ہوں اور کیونکر تجھ سے اپنی امید توڑدوں اور تو تو ہی ہے میرے معبود جب میں

اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيَنِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَدْعُوْكَ فَتَسْتَجِيْبُ

تجھ سے مانگوں کہ تو مجھے عطا کرے تو پھر کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے کچھ دے گا میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں کہ تو میری دعا قبول فرمائے

لِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ فَتَرْحَمُنِیْ فَمَنْ

تو پھر کون ہے جس سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول کرے گا میرے معبود جب میں تیرے حضور زاری نہ کروں کہ تو مجھ پر رحم کرے تو پھر

ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِیْ اِلٰهِیْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا میرے معبود جیسے تو نے دریا کو شگافتہ کیا موسیٰ علیہ السلام کے لیے

وَنَجَّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّيَنِیْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ وَتُفَرِّجَ

اور انہیں نجات دی تھی تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے نجات دے اس مشکل سے جس میں گرفتار ہوں اور مجھے

عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کشادگی عطا فرما جلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعاء حضرت رسولؐ

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جبرائیل نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے عرض کیا کہ میں کسی پیغمبر کو آپ سے بڑھ کر دوست نہیں رکھتا پس آپ بکثرت پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاَنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى وَاَنَّ

اے معبود تو دیکھتا ہے اور تو دیکھا نہیں جاتا اور تو نظارے میں برتر رہتا ہے اور بے شک انتہا اور بازگشت تیری طرف ہی ہے بے شک

لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَاَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَرَبِّ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُذَلَّ اَوْ اُخْزٰى

تیرے ہی لیے ہے دنیا و آخرت بے شک تیرے ہاتھ میں ہے موت اور زندگی اور اے پروردگار میں اپنی ذلت و رسوائی میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں

دعاء زود قبول

کفعمی نے بلدالامین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ایک دعا نقل کی اور فرمایا کہ یہ زود تر قبول ہونے والی دعا ہے اور وہ یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَاۤءِ اِلَیْكَ وَهُوَ التَّوْحِیْدُ وَلَمْ اَعْصِكَ فِیْ اَبْغَضِ

اے معبود میں نے تیری اطاعت کی اس چیز میں جو تجھے بہت پسند ہے اور وہ تیری توحید ہے اور تیری نافرمانی نہیں کی اس چیز میں جو تجھے سخت

الْاَشْیَاۤءِ اِلَیْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا بَیْنَهُمَا یَا مَنْ اِلَیْهِ مَفَرِّیْ اٰمِنِّیْ مِمَّا

ناپسند ہے اور وہ کفر ہے پس بخش دے جو کچھ ان کے درمیان ہے اے وہ جس تک میری دوڑ ہے مجھے امن دے اس سے جس کے

فَزِعْتُ مِنْهُ اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْكَثِیْرَ مِنْ مَعَاصِیْكَ وَاقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ

ڈر سے میں تیری طرف آیا ہوں اے معبود معاف کر دے جو میں نے تیری بہت سی نافرمانیاں کی ہیں اور قبول فرما میری تھوڑی اطاعت

مِنْ طَاعَتِكَ یَا عُدَّتِیْ دُوْنَ الْعُدَدِ وَیَا رَجَاۤئِیْ وَالْمُعْتَمَدَ وَیَا كَهْفِیْ وَالسَّنَدَ وَیَا

جو میں نے کی ہے اے ذخیروں کے مقابل میرے ذخیرہ اور اے میری امیدگاہ اور سہارے اے میری پناہ گاہ اور تکیہ اور اے یگانہ اے

وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

یکتا اے کہ تیری شان ہے کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا فرزند ہے اور نہ اس کا

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ اصْطَفَیْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِیْ

کوئی ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے واسطے سے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چنا ہے اور اپنی خلقت میں سے

خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

کسی کو ویسا قرار نہیں دیا کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے معبود

اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ الْكُبْرٰی وَالْمُحَمَّدِیَّةِ الْبَیْضَاۤءِ وَالْعَلَوِیَّةِ الْعُلْیَاۤءِ وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ بزرگ یکتائی کے اور بواسطہ محمدیت کی تابانی اور علویت کی بلندی کے اور ان سب کے

بِجَمِیْعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهٖ عَلٰی عِبَادِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ حَجَبْتَهٗ عَنْ خَلْقِكَ

واسطے سے جن کو تو نے حجت قرار دیا اپنے بندوں پر اور اس نام کے واسطے جو تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا

فَلَمْ یَخْرُجْ مِنْكَ اِلَّاۤ اِلَیْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا

پس وہ ظاہر نہ ہوا تجھ سے مگر خود تجھی پر رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے کام میں کشادگی پیدا کر

وَفَرِّجْ عَنِّي وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ اِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

اور راستہ بنا دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے توقع نہیں ہے بے شک تو جسے چاہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ - اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے ۔

رزق دیتا ہے ۔

⑩ دعاء امن از بلا وغیرہ

کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید ابن طاؤس نے اس کو حاکم سے بچاؤ، دشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے فقر و تنگدستی اور خوف و بے تابی کے اوقات میں پڑھنے کیلئے ذکر کیا ہے۔ پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دعا کو پڑھے اور وہ یہ ہے۔

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَائِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے ذریعے سختیوں کی باڑھ ٹوٹتی ہے اے وہ جس سے خوشی و کشائش کی

الْمَخْرَجُ اِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ

طرف لے جانے کی خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہوگئیں اور تیری مہربانی سے اسباب کا سلسلہ

وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَمَضَتْ عَلَى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَاءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ

قائم رہا تیری قدرت سے قضا جاری ہوگئی اور چیزیں تیرے ارادے کے مطابق رواں ہوئیں وہ بغیر کہے تیری مرضی کے ماتحت ہیں

قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ

اور محض تیرے ارادے ہی سے رکی ہوئی اور پابند ہیں تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور

اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا

تو ہی ہر شدت میں جائے پناہ ہے کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے تو ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی

مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاَّدَنِي ثِقْلُهُ وَاَلَمَّ بِي مَا قَدْ بَهَظَنِي حَمْلُهُ

جسے تو حل کرے اے پروردگار مجھ پر ایسی سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو ناقابل برداشت ہے

وَبِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَ

تو نے اپنی قدرت سے یہ بوجھ پر وارد کی ہے اور تو نے اپنے حکم سے یہ مجھ پر ڈالی ہے پس کوئی اسے ہٹانے والا نہیں جو تو وارد کرے

وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا

اور جسے تو لائے کوئی اسے دور کرنے والا نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو کھولے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے تو تنگی

عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ

دے کوئی آسانی کرنے والا نہیں جسے تو چھوڑ دے کوئی اس کا ناصر نہیں پس رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اے پروردگار اپنی رحمت سے میرے

بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَاَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا شَكَوْتُ وَ

لیے کشادگی کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے میری شکایت کے بارے میں اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے اور

اَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَئَلْتُ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَّفَرَجًا هَنِيْئًا وَ

میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس چکھا دے اپنے حضور سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور کشائش کا لطف بخش دے اور

اجْعَلْ لِّيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَّحِيًّا وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ

اپنی طرف سے میرے لیے چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال دے اور ان غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی اور

وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا وَّامْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا

مستحبات کی بجا آوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ اے پروردگار میں اس مصیبت سے دل تنگ ہو چکا ہوں اور ان حادثوں کے

حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَّاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهٖ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ

سبب میرا دل رنج اور غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے اور جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کو

فَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ وَاِنْ لَّمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَذَا الْمَنِّ

ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس لائق نہیں ہوں اے عرش عظیم کے مالک اور اے صاحب احسان و

الْكَرِيْمِ فَاَنْتَ قَادِرٌ يَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

کرم پس تو ہی توانا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ایسا ہی ہو اے عالمین کے پروردگار

⑪ دعاء فرج حضرت حجتؑ

کفعمی نے بلد الامین میں لکھا ہے کہ یہ دُعا حضرت حجت القائم علیہ السلام نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اس نے یہ دُعا پڑھی تو قید سے رہا ہو گیا، وہ دُعا یہ ہے:

اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَاۗءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۗءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاۗءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاۗءُ وَضَاقَتِ

میرے معبود مصیبت بڑھ گئی ہے چھپی بات کھل گئی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے امید ٹوٹ گئی ہے زمین تنگ

اَلْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاۤءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ

ہو گئی ہے اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی تو ہی مدد کرنے والا ہے اور تجھی سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی و آسانی میں صرف تو ہی سہارا ہے

وَالرَّخَاۤءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَ

سکتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو صاحبان امر بھی ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم لوگوں پر فرض کی اور

عَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ

اس طرح ہمیں ان کے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس ان کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما جلد تر نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا

هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا

اس سے شتاب تر یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری سرپرستی فرمایئے کہ آپ دونوں ہی کافی ہیں میری مدد فرمایئے کہ آپ

نَاصِرَانِ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

دونوں ہی بہتر مددگار ہیں اے ہمارے آقا اے صاحب زمان فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں

اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

اسی وقت اسی لمحے اسی گھڑی جلد تر جلد تر جلد تر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے محمدؐ کا

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور ان کی پاک آل کا

(۱۴) دُعاءِ فرج حضرت حجتؑ

کفعمی نے بلد الامین میں تحریر کیا ہے کہ یہ بھی حضرت مہدی القائم علیہ السلام ہی کی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَ

اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے نافرمانی سے دور رہنے نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور

اَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا

ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں کو

بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ

علم و معرفت سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم

وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ

اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے

وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ

محفوظ فرما ہمارے علماء دین پر زہد و نصیحت ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر

وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَ

وعظ سننے والوں کو نصیحت پکڑنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما اور آرام دے ان

عَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ

کے مرحومین پر مہربانی و رحمت فرما ہمارے بوڑھوں کو تحمل اور تسلی عطا کر اور ہمارے جوانوں

بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى

کو توبہ و استغفار کی توفیق دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کرے اور

الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَ

مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو رہائی اور آرام دے

الرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ

حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے

وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ

حاجیوں اور زائروں کے زاد راہ اور خرچ میں برکت دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے

الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

وہ اچھی طرح ادا کرا دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑭ دُعاءِ فرج حضرت حجتؑ

مصباح الدعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت القائم علیہ السلام ہی کی دُعا ہے۔

اِلٰهِىْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے کہ مفلس مومنین و مومنات

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ

کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و تونگر کر دے مومن مردوں اور مومن عورتوں میں بیماروں کو صحت و تندرستی عطا فرما

وَعَلٰى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى

مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی فرما دے اور مسافر مومن مردوں اور عورتوں کو صحت و سلامتی اور مال کے ساتھ

اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اپنے گھروں میں پہنچا دے واسطہ ہے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی آل پاک کا

⑭ استغاثہ بہ حضرت قائمؑ

سید علی خان نے کلم طیب میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جو حضرت امام العصر علیہ السلام سے کیا جانا چاہیئے۔ پس جہاں بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے۔ بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَصَلَوَاتُهُ الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ

خدا کا سلام ہو پورا سارا ہر طرف بہت زیادہ اور اس کی دائمی رحمت اور ہمیشہ رہنے والی ساری برکتیں

الْقَائِمَةُ التَّامَّةُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ

اس ذات پر جو خدا کی حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اور اس کا خلیفہ ہے مخلوق

وَعِبَادِهٖ وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْهِرِ

اور بندوں پر نبوت کی نشانی اہلبیتؑ کی آخری فرد اور منتخب ہستی زمانہ حاضر کے امام جو ایمان کو ظاہر

الْاِيْمَانِ وَمُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّوْلِ وَ

کرنے والے احکام قرآن کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک کرنے والے اور اس کے طول و عرض میں عدل کو عام کرنے

الْعَرْضِ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْاَئِمَّةِ

والے ہیں وہ حجت قائم مہدی امام منتظر خدا کے پسندیدہ ہیں وہ پاک اماموں کے فرزند

الطَّاهِرِينَ الْوَصِيِّ بْنِ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ الْهَادِي الْمَعْصُومِ ابْنِ الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ

پسندیدۂ خدا وصیوں کے وصی ہیں وہ ہادی معصوم ہیں جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے

الْمَعْصُومِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ الْمُسْتَضْعَفِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ

فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے بے طاقت مومنوں کو عزت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ظالم

الْكَافِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ الظَّالِمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے صاحب زمان

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول سلام ہو آپ پر اے فرزند امیرالمومنین سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْأَئِمَّةِ الْحُجَجِ

اے فاطمہ زہرا کے نور نظر جو عالمین میں عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے حجت ائمے خدا

الْمَعْصُومِينَ وَالْإِمَامِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُخْلِصٍ

ائمہ معصومین کے جگر گوشہ اور ساری مخلوقات کے امام سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اس کا سلام جو آپ کی

لَكَ فِي الْوِلَايَةِ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا وَأَنْتَ الَّذِي تَمْلَأُ

ولایت سے مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بہ لحاظ قول و فعل آپ ہی امام مہدی ہیں اور آپ وہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف

الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ

سے پُر کریں گے جبکہ وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہوگی پس خدا آپ کو جلد آسودگی دے اور آپ

مَخْرَجَكَ وَقَرَّبَ زَمَانَكَ وَكَثَّرَ أَنْصَارَكَ وَأَعْوَانَكَ وَأَنْجَزَ لَكَ مَا

کے ظہور کو آسان بنائے آپ کا عہد قریب تر کرے اور آپ کے مددگاروں میں اضافہ کرے اور آپ سے کیے ہوئے

وَعَدَكَ فَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ

وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں میں سب سے سچا ہے کہ فرمایا: ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا

وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا ابْنَ رَسُولِ

احسان کریں اوران کو امام بنائیں اور ہم ان کو وارث قرار دیں" اے میرے مولا اے صاحب زمان اے فرزند رسول میری یہ

اللّٰهِ حَاجَتِي كَذَا وَكَذَا لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر کہے، فَاشْفَعْ

اور یہ حاجات ہیں پس ان حاجات

لِی فِی نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَیْکَ بِحَاجَتِی لِعِلْمِی اَنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ شَفَاعَةً مَقْبُولَةً

کی برآری میں شفاعت کیجیے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے حضور آپ کی شفاعت قبول ہے

وَمَقَامًا مَحْمُودًا فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّکُمْ بِاَمْرِهٖ وَارْتَضَاکُمْ لِسِرِّهٖ وَبِالشَّاْنِ

اور آپ کا مقام پسندیدہ ہے تو اس ذات کے واسطے جس نے آپ کو اس امر میں خاص کیا اپنے اسرار کے لیے پسند کیا اور اس شان کے

الَّذِی لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهٗ سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰی فِی نُجْحِ طَلِبَتِی وَاِجَابَةِ

واسطے جو خدا کے ہاں آپ کو حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان ہے اللہ سے سوال کیجیے کہ وہ میری حاجت پوری کرے میری دعا قبول

دَعْوَتِی وَکَشْفِ کُرْبَتِی پس جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ وہ برآئے گی۔

فرمائے اور میری مشکل آسان کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر ہوگا کہ اگر قبل از استغاثہ دو رکعت نماز کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ فتح اور دوسری رکعت میں سورۂ نصر پڑھے۔

آٹھویں فصل

یہ فصل مناجات سے متعلق ہے اور اس میں امام زین العابدین علیہ السلام کی پندرہ مناجاتیں مذکور ہیں۔ علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیں بزرگ علماء کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت سجاد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہیں۔

پہلی مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — مناجات تائبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِی اَلْبَسَتْنِی الْخَطَایَا ثَوْبَ مَذَلَّتِی وَجَلَّلَنِی التَّبَاعُدُ مِنْکَ لِبَاسَ مَسْکَنَتِی وَ

اے معبود گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے

اَمَاتَ قَلْبِی عَظِیْمُ جِنَایَتِی فَاَحْیِهٖ بِتَوْبَةٍ مِنْکَ یَا اَمَلِی وَبُغْیَتِی وَیَا سُؤْلِی وَ

جرائم نے میرے دل کو مردہ بنا دیا پس تو توفیق توبہ سے اس کو زندہ کر دے اے میری امید اے میری طلب اے میری حاجت اے

مُنْیَتِی فَوَعِزَّتِکَ مَا اَجِدُ لِذُنُوْبِی سِوَاکَ غَافِرًا وَلَا اَرٰی لِکَسْرِی غَیْرَکَ جَابِرًا

میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنے والا نظر نہیں آتا

وَقَدْ خَضَعْتُ بِالْإِنَابَةِ إِلَيْكَ وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ فَإِنْ طَرَدْتَنِي مِنْ

میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آپڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال دے

بَابِكَ فَبِمَنْ أَلُوذُ وَإِنْ رَدَدْتَنِي عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ أَعُوذُ فَوَا أَسَفَاهُ مِنْ خَجْلَتِي

تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو کس سے پناہ لوں گا پس وائے ہو میری شرمساری

وَافْتِضَاحِي وَوَا لَهْفَاهُ مِنْ سُوءِ عَمَلِي وَاجْتِرَاحِي أَسْأَلُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيرِ

و رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بدعملی اور آلودگی پر سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے والے

وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ أَنْ تَهَبَ لِي مُوبِقَاتِ الْجَرَائِرِ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ

اور ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخشش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی

السَّرَائِرِ وَلَا تُخْلِنِي فِي مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَغَفْرِكَ وَلَا تُعْرِنِي مِنْ

فرما میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ رکھیو اور اپنی بہترین پردہ داری

جَمِيلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ إِلٰهِي ظَلِّلْ عَلَى ذُنُوبِي غَمَامَ رَحْمَتِكَ وَأَرْسِلْ عَلَى عُيُوبِي

و چشم پوشی سے محروم نہ کیجیو اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر

سَحَابَ رَأْفَتِكَ إِلٰهِي هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْآبِقُ إِلَّا إِلَى مَوْلَاهُ أَمْ هَلْ يُجِيرُهُ مِنْ

اپنی مہربانی کا مینہ برسا دے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضی پر سوائے

سَخَطِهِ أَحَدٌ سِوَاهُ إِلٰهِي إِنْ كَانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَإِنِّي وَعِزَّتِكَ مِنَ

اس کے کوئی اسے پناہ دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم ہے کہ پشیمان ہونے والوں

النَّادِمِينَ وَإِنْ كَانَ الْاِسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيئَةِ حِطَّةً فَإِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ

میں ہوں اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہو جاتی ہے تو بے شک میں تجھ سے معافی مانگنے والوں میں

لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى إِلٰهِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبْ عَلَيَّ وَبِحِلْمِكَ عَنِّي اعْفُ عَنِّي وَبِعِلْمِكَ

ہوں تیری چوکھٹ پہ ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملائمت سے مجھے معاف فرما اور میرے

بِي ارْفُقْ بِي إِلٰهِي أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا إِلَى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ

متعلق اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر اے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگزر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ کا نام دیا

فَقُلْتَ تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ أَغْفَلَ دُخُولَ الْبَابِ بَعْدَ

تو نے ہی فرمایا کہ توبہ کرو خدا کے حضور خالص توبہ پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں

فَحَقِّهِ إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ إِلٰهِي مَا أَنَا

غفلت کرے اے معبود اگر تیرے بندے سے گناہ ہو جانا بری بات ہے تو تیری طرف سے معافی مل جانا تو اچھی ہی بات ہے اے معبود میں ہی

بِأَوَّلِ مَنْ عَصَاكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوفِكَ فَجُدْتَ عَلَيْهِ يَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّ

وہ پہلا نافرمان کہ جس کی توبہ تو نے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان کا طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی دعا قبول کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيمَ الْبِرِّ يَا عَلِيماً بِمَا فِي السِّرِّ يَا جَمِيلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ

اے سختی کو ٹالنے والے اے بہت احسان کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں تیری جناب

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ

تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا قبول

دُعَائِي وَلَا تُخَيِّبْ فِيكَ رَجَائِي وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَكَفِّرْ خَطِيئَتِي بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ میری توبہ قبول کر لے اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کر دے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دوسری مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات شاکین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي إِلَيْكَ أَشْكُو نَفْساً بِالسُّوءِ أَمَّارَةً وَإِلَى الْخَطِيئَةِ مُبَادِرَةً وَبِمَعَاصِيكَ مُولَعَةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطاکاری کی طرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا شائق

وَلِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُكُ بِي مَسَالِكَ الْمَهَالِكِ وَتَجْعَلُنِي عِنْدَكَ أَهْوَنَ هَالِكٍ

اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال بنا دیا ہے

كَثِيرَةَ الْعِلَلِ طَوِيلَةَ الْأَمَلِ إِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ وَإِنْ مَسَّهَا الْخَيْرُ تَمْنَعُ مَيَّالَةً

یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے

إِلَى اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ مَمْلُوَّةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ تُسْرِعُ بِي إِلَى الْحَوْبَةِ وَتُسَوِّفُنِي

کی طرف زیادہ مائل اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں ڈھیل

بِالتَّوْبَةِ إِلٰهِي أَشْكُو إِلَيْكَ عَدُوّاً يُضِلُّنِي وَشَيْطَاناً يُغْوِينِي قَدْ مَلَأَ بِالْوَسْوَاسِ

کرتا ہے میرے معبود میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو برے

صَدْرِي وَأَحَاطَتْ هَوَاجِسُهُ بِقَلْبِي يُعَاضِدُ لِيَ الْهَوَى وَيُزَيِّنُ لِي حُبَّ الدُّنْيَا وَيَحُولُ

خیالوں سے معبودا اس کی خواہشوں نے میرے دل کو گھیر لیا ہے بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا ہے میرے

بَيْنِي وَبَيْنَ الطَّاعَةِ وَالزُّلْفَى إِلَهِي إِلَيْكَ أَشْكُو قَلْباً قَاسِياً مَعَ الْوَسْوَاسِ مُتَقَلِّباً وَ

اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہو گیا ہے اے معبود میں تجھ سے دل سیاہ کی شکایت کرتا ہوں جو بدلتے خیالوں کی شکایت کرتا ہوں جو

بِالرَّيْنِ وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّساً وَعَيْناً عَنِ الْبُكَاءِ مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً وَإِلَى مَا تَسُرُّهَا طَامِحَةً

رنگ و تیرگی سے آلودہ ہے اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو چیز اچھی لگے اس کی خواہش ہے

إِلَهِي لَا حَوْلَ لِي وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِقُدْرَتِكَ وَلَا نَجَاةَ لِي مِنْ مَكَارِهِ الدُّنْيَا إِلَّا بِعِصْمَتِكَ

اے معبود نہیں میری حرکت اور نہیں قوت مگر جو تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتا دنیا کی برائیوں سے مگر صرف تیری نگہداشت سے

فَأَسْأَلُكَ بِبَلَاغَةِ حِكْمَتِكَ وَنَفَاذِ مَشِيَّتِكَ أَنْ لَا تَجْعَلَنِي لِغَيْرِ جُودِكَ مُتَعَرِّضاً

پس تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے

وَلَا تُصَيِّرَنِي لِلْفِتَنِ غَرَضاً وَكُنْ لِي عَلَى الْأَعْدَاءِ نَاصِراً وَعَلَى الْمَخَازِي وَالْعُيُوبِ

اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی

سَاتِراً وَمِنَ الْبَلَاءِ وَاقِياً وَعَنِ الْمَعَاصِي عَاصِماً بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم کرنے والے

تیسری مناجات | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ | مناجات خائفین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلَهِي أَتُرَاكَ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِي أَمْ بَعْدَ حُبِّي إِيَّاكَ تُبَعِّدُنِي أَمْ مَعَ رَجَائِي

میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دور کرے گا یا تیری رحمت و

لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِي أَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِي بِعَفْوِكَ تُسْلِمُنِي حَاشَا لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی مجھے محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے ہٹا دے گا نہیں تیری ذات کریم سے بعید ہے

أَنْ تُخَيِّبَنِي لَيْتَ شِعْرِي أَلِلشَّقَاءِ وَلَدَتْنِي أُمِّي أَمْ لِلْعَنَاءِ رَبَّتْنِي فَلَيْتَهَا لَمْ تَلِدْنِي

کہ مجھے ناامید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی کے لیے جنا یا دکھ کے لیے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی

وَلَمْ تُرِنِي وَلَيْتَنِي عَلِمْتُ أَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِي وَبِقُرْبِكَ وَجِوَارِكَ خَصَصْتَنِي

اور مجھے دکھایا نہیں اور کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیا تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے

فَتَقِرَّ بِذَلِكَ عَيْنِي وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِي إِلٰهِي هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوهاً خَرَّتْ سَاجِدَةً

تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہو جاتا میرے معبود آیا تو ان چہروں کو سیاہ کرے گا جو تیری بڑائی کو سجدے کرتے

لِعَظَمَتِكَ أَوْ تُخْرِسُ أَلْسِنَةً نَطَقَتْ بِالثَّنَاءِ عَلَى مَجْدِكَ وَجَلالَتِكَ أَوْ تَطْبَعُ عَلَى

ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں بولتی ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے

قُلُوبٍ انْطَوَتْ عَلَى مَحَبَّتِكَ أَوْ تُصِمُّ أَسْمَاعاً تَلَذَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِكَ فِي إِرَادَتِكَ

گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کی عزت حاصل کرتے ہیں

أَوْ تَغُلُّ أَكُفّاً رَفَعَتْهَا الْآمَالُ إِلَيْكَ رَجَاءَ رَأْفَتِكَ أَوْ تُعَاقِبُ أَبْدَاناً عَمِلَتْ

یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی امید لے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو عذاب دے گا

بِطَاعَتِكَ حَتَّى نَحِلَتْ فِي مُجَاهَدَتِكَ أَوْ تُعَذِّبُ أَرْجُلاً سَعَتْ فِي عِبَادَتِكَ

جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں کو عذاب کرے گا جو عبادت کے لیے دوڑتے ہیں

إِلٰهِي لا تُغْلِقْ عَلَى مُوَحِّدِيكَ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَلا تَحْجُبْ مُشْتَاقِيكَ عَنِ

میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کرنا اور تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی

النَّظَرِ إِلَى جَمِيلِ رُؤْيَتِكَ إِلٰهِي نَفْسٌ أَعْزَزْتَهَا بِتَوْحِيدِكَ كَيْفَ تُذِلُّهَا بِمَهَانَةِ

تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکر اسے دوری کی اہانت

هِجْرَانِكَ وَضَمِيرٌ انْعَقَدَ عَلَى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ إِلٰهِي

سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اس کو اپنی آگ کی تپش میں کس طرح جلائے گا میرے معبود

أَجِرْنِي مِنْ أَلِيمِ غَضَبِكَ وَعَظِيمِ سَخَطِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا

مجھے دردناک غضب اور سخت ناراضی سے بچا لے اے محبت والے اے احسان والے اے مہربان اے رحم والے اے

جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ نَجِّنِي بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفَضِيحَةِ الْعَارِ إِذَا

زبردست اے غلبے والے اے بخشنے والے اے پردہ پوش مجھے اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی و شرمندگی سے بچا جب

امْتَازَ الْأَخْيَارُ مِنَ الْأَشْرَارِ وَحَالَتِ الْأَحْوَالُ وَهَالَتِ الْأَهْوَالُ وَقَرُبَ الْمُحْسِنُونَ

نیک لوگ الگ ہوں گے برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کیے جائیں گے

وَبُعِّدَ الْمُسِيئُونَ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ.

اور برے لوگ دور کیے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

چوتھی مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات راجین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطَاهُ وَإِذَا أَمَّلَ مَا عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُنَاهُ وَإِذَا أَقْبَلَ عَلَيْهِ

اے وہ کہ بندہ سوال کرے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اس کی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اس کی طرف

قَرَّبَهُ وَأَدْنَاهُ وَإِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلَى ذَنْبِهِ وَغَطَّاهُ وَإِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ

بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اس کے گناہ پر پردہ ڈالتا اور ڈھانپتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ کرے

أَحْسَبَهُ وَكَفَاهُ إِلٰهِي مَنِ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِساً قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهُ وَمَنِ الَّذِي

تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میں بھلائی کا طالب ہو تو تو اس کی بھلائی نہیں کرتا کون ہے جو بخشش کی

أَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِياً نَدَاكَ فَمَا أَوْلَيْتَهُ أَيَحْسُنُ أَنْ أَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ بِالْخَيْبَةِ

آس لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر احسان نہیں کرتا کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے مایوسی کے ساتھ

مَصْرُوفاً وَلَسْتُ أَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلًى بِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفاً كَيْفَ أَرْجُو غَيْرَكَ

پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید رکھوں جب ہر بھلائی

وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ وَكَيْفَ أُؤَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ لَكَ أَأَقْطَعُ

تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا تجھ سے

رَجَائِي مِنْكَ وَقَدْ أَوْلَيْتَنِي مَا لَمْ أَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ أَمْ تُفْقِرُنِي إِلَى مِثْلِي وَأَنَا

امید توڑ لوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے کیا تو مجھ ایسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب

أَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ يَا مَنْ سَعِدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ

میں تیرا دامن پکڑے ہوں اے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام

كَيْفَ أَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِي وَكَيْفَ أَلْهُو عَنْكَ وَأَنْتَ مُرَاقِبِي إِلٰهِي بِذَيْلِ

سے تنگی میں نہیں ڈالتا کیسے تجھے بھول جاؤں جب تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل رہوں کہ تو میرا نگہبان ہے میرے معبود میں نے اپنے

كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ يَدِي وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ أَمَلِي فَأَخْلِصْنِي بِخَالِصَةِ

ہاتھ تیرے دامن کرم سے لگا رکھے ہیں اور تیری عطاؤں کی آرزو کیے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے سچے پرستاروں

تَوْحِيدِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عَبِيدِكَ يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ إِلَيْهِ يَلْتَجِئُ وَكُلُّ

میں شامل کرلے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے اور ہر

طَالِبٍ إِيَّاهُ يَرْتَجِي يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ وَيَا أَكْرَمَ مَدْعُوٍّ وَيَا مَنْ لَا يَرُدُّ سَائِلَهُ وَلَا يُخَيِّبُ

طلبگار جس سے اُمید رکھتا ہے اے بہترین امید بر لانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیں ہٹاتا اور وہ

آمِلَهُ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ أَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ

آرزومند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا ہوا ہے میں بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا

أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِي وَمِنْ رَجَائِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِي

ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی اُمید دے کہ جس سے میرے دل کو چین آ جائے

وَمِنَ الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَتَجْلُو بِهِ عَنْ بَصِيرَتِي غَشَوَاتِ

ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ بوجھ پر سے نادانی کے پردے دور ہو جائیں

الْعَمَى بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں مناجات — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات راغبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَلَّ زَادِي فِي الْمَسِيرِ إِلَيْكَ فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ

میرے معبود اگر تیری راہ میں سفر کے لیے میرا زاد راہ کم ہے تو بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اس کے باعث میں پر اُمید ہوں

وَإِنْ كَانَ جُرْمِي قَدْ أَخَافَنِي مِنْ عُقُوبَتِكَ فَإِنَّ رَجَائِي قَدْ أَشْعَرَنِي بِالْأَمْنِ

اور اگر میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری اُمید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید

مِنْ نِقْمَتِكَ وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي قَدْ عَرَّضَنِي لِعِقَابِكَ فَقَدْ آذَنَنِي حُسْنُ ثِقَتِي

دیتی ہے اور اگر میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے

بِثَوَابِكَ وَإِنْ أَنَامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ

آگاہ کرتا ہے اگر غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے

بِكَرَمِكَ وَآلَائِكَ وَإِنْ أَوْحَشَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَرْطُ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ

واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور اگر میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے تو بھی تیری

فَقَدْ آنَسَنِي بُشْرَى الْغُفْرَانِ وَالرِّضْوَانِ أَسْأَلُكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَبِأَنْوَارِ قُدْسِكَ

بخشش اور مہربانی کی خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں

وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ وَلَطَائِفِ بِرِّكَ أَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّي بِمَا أُؤَمِّلُهُ مِنْ

کے واسطے اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے ذریعے کہ میرے خیال کو سچا کر دے اس پر جس کی آرزو کرتا ہوں

جَزِيلِ إِكْرَامِكَ وَجَمِيلِ إِنْعَامِكَ فِي الْقُرْبَى مِنْكَ وَالزُّلْفَى لَدَيْكَ وَالتَّمَتُّعِ

تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہو جاؤں اور تیرے نزدیک ہو جاؤں اور تیرے آستاں پر

بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ وَهَا أَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ وَمُنْتَجِعٌ غَيْثَ

نظر ڈالوں اور ہاں اب میں تیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشائش اور

جُودِكَ وَلُطْفِكَ فَارٌّ مِنْ سَخَطِكَ إِلَى رِضَاكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ رَاجٍ

لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید لگائے ہوئے

أَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ مُعَوِّلٌ عَلَى مَوَاهِبِكَ مُفْتَقِرٌ إِلَى رِعَايَتِكَ إِلٰهِي مَا بَدَأْتَ

اس چیز کی جو ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں میرے معبود تو نے جس مہربانی

بِهِ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ وَمَا وَهَبْتَ لِي مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَهُ عَلَيَّ

کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ پوشی

بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيحِ فِعْلِي فَاغْفِرْهُ إِلٰهِي اسْتَشْفَعْتُ بِكَ

کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے ان کی معافی دے میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے

إِلَيْكَ وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ أَتَيْتُكَ طَامِعًا فِي إِحْسَانِكَ رَاغِبًا فِي امْتِنَانِكَ مُسْتَسْقِيًا

شفاعت کراتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت

وَابِلَ طَوْلِكَ مُسْتَمْطِرًا غَمَامَ فَضْلِكَ طَالِبًا مَرْضَاتَكَ قَاصِدًا جَنَابَكَ وَارِدًا شَرِيعَةَ

رکھتا ہوں میں تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضا کا طالب تیری طرف قصد کرنے والا ہوں تیری قبولیت کے گھاٹ

رِفْدِكَ مُلْتَمِسًا سَنِيَّ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ وَافِدًا إِلَى حَضْرَةِ جَمَالِكَ مُرِيدًا وَجْهَكَ

پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا ہوں

طَارِقًا بَابَكَ مُسْتَكِينًا لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ فَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَ

تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری جلالت و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے وہ ہے بخشش و

الرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّقْمَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مہربانی اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات شاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي أَذْهَلَنِي عَنْ إِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابُعُ طَوْلِكَ وَأَعْجَزَنِي عَنْ إِحْصَاءِ ثَنَائِكَ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے وفور نے مجھے تیری ثناء کا اندازہ کرنے سے

فَيْضُ فَضْلِكَ وَشَغَلَنِي عَنْ ذِكْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ عَوَائِدِكَ وَأَعْيَانِي عَنْ نَشْرِ

عاجز کر دیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا اور تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے

عَوَارِفِكَ تَوَالِي أَيَادِيكَ وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النَّعْمَاءِ وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيرِ

تیرے احسانات کے ذکر سے تھکا کر رکھ دیا یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے اور ان پر شکر سے قاصر رہا اور اپنی اس

وَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْإِهْمَالِ وَالتَّضْيِيعِ وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الْبَرُّ الْكَرِيمُ الَّذِي

بے دھیانی اور ناشکری پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیکو نام سخی ہے جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے

لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيهِ وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فِنَائِهِ آمِلِيهِ بِسَاحَتِكَ تُحَطُّ رِحَالُ الرَّاجِينَ

والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوں کو اپنے آستاں سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے سامان اترتے ہیں

وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ آمَالُ الْمُسْتَرْفِدِينَ فَلَا تُقَابِلْ آمَالَنَا بِالتَّخْيِيبِ وَالْإِيَاسِ وَلَا

اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں بھی پاتی ہیں پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و یاس نہ دے اور ہمیں

تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوطِ وَالْإِبْلَاسِ إِلٰهِي تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظُمِ آلَائِكَ شُكْرِي

نومیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگتر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے

وَتَضَاءَلَ فِي جَنْبِ إِكْرَامِكَ إِيَّايَ ثَنَائِي وَنَشْرِي جَلَّلَتْنِي نِعَمُكَ مِنْ أَنْوَارِ

تیری بڑائیوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی

الْإِيمَانِ حُلَلًا وَضَرَبَتْ عَلَيَّ لَطَائِفُ بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلًا وَقَلَّدَتْنِي مِنَنُكَ

حلوں سے ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ حلقے پہنائے

قَلَائِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِي أَطْوَاقًا لَا تُفَلُّ فَآلَاؤُكَ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسَانِي عَنْ

جو اترتے نہیں اور گردن میں وہ طوق ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبان ان کو شمار کرنے

إِحْصَائِهَا وَنَعْمَاؤُكَ كَثِيرَةٌ قَصُرَ فَهْمِي عَنْ إِدْرَاكِهَا فَضْلاً عَنِ اسْتِقْصَائِهَا

سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے پھر جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے

فَكَيْفَ لِي بِتَحْصِيلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِي إِيَّاكَ يَفْتَقِرُ إِلَى شُكْرٍ فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ

تو میں کیسے تمام شکر حاصل کروں کہ میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے

وَجَبَ عَلَيَّ لِذَلِكَ أَنْ أَقُولَ لَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي فَكَمَا غَذَّيْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا

اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے

بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ النِّعَمِ وَادْفَعْ عَنَّا مَكَارِهَ النِّقَمِ وَآتِنَا مِنْ حُظُوظِ

احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں دنیا و آخرت میں

الدَّارَيْنِ أَرْفَعَهَا وَأَجَلَّهَا عَاجِلاً وَآجِلاً وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلاَئِكَ وَسُبُوغِ

بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر

نَعْمَائِكَ حَمْداً يُوَافِقُ رِضَاكَ وَيَمْتَرِي الْعَظِيمَ مِنْ بِرِّكَ وَنَدَاكَ يَا عَظِيمُ يَا

نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے

كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ساتویں مناجات — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات مطیعین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ أَلْهِمْنَا طَاعَتَكَ وَجَنِّبْنَا مَعْصِيَتَكَ وَيَسِّرْ لَنَا بُلُوغَ مَا نَتَمَنَّى مِنِ ابْتِغَاءِ

اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما جو تیری

رِضْوَانِكَ وَأَحْلِلْنَا بُحْبُوحَةَ جِنَانِكَ وَاقْشَعْ عَنْ بَصَائِرِنَا سَحَابَ الارْتِيَابِ وَ

رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کر دے ہمارے

اكْشِفْ عَنْ قُلُوبِنَا أَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ وَالْحِجَابِ وَأَزْهِقِ الْبَاطِلَ عَنْ ضَمَائِرِنَا وَ

دلوں سے شبہ و حجاب کی رکاوٹیں ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹا دے

أَثْبِتِ الْحَقَّ فِي سَرَائِرِنَا فَإِنَّ الشُّكُوكَ وَالظُّنُونَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ وَمُكَدِّرَةٌ

ہمارے باطن میں حق کو قائم کر دے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں

لِصَفْوِ الْمَنَائِحِ وَالْمِنَنِ اَللّٰهُمَّ احْمِلْنَا فِي سُفُنِ نَجَاتِكَ وَمَتِّعْنَا بِلَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ

اور احسانوں کی چمک پر داغ لگاتے ہیں اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات لذت نصیب فرما

وَاَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ وَاجْعَلْ جِهَادَنَا فِيكَ

ہمیں اپنی دوستی کے حوضوں میں داخل کرا اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہمارا جہاد اپنی راہ میں قرار دے

وَهَمَّنَا فِي طَاعَتِكَ وَاَخْلِصْ نِيَّاتِنَا فِي مُعَامَلَتِكَ فَاِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا وَسِيلَةَ لَنَا

اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملت میں ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیں تیری بارگاہ میں

اِلَيْكَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهِي اجْعَلْنِي مِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ الْاَبْرَارِ

ہمارا کوئی وسیلہ نہیں مگر خود تو ہی ہے میرے معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں

السَّابِقِينَ اِلَى الْمَكْرُمَاتِ الْمُسَارِعِينَ اِلَى الْخَيْرَاتِ الْعَامِلِينَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ

شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے

السَّاعِينَ اِلَى رَفِيعِ الدَّرَجَاتِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيرٌ

اونچے درجوں کی طرف جانے میں کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات مریدین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ مَا اَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلَى مَنْ لَمْ تَكُنْ دَلِيلَهُ وَمَا اَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ

تو پاک ہے کتنے تنگ ہیں راستے اس کے لیے جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے جسے تو

مَنْ هَدَيْتَهُ سَبِيلَهُ اِلٰهِي فَاسْلُكْ بِنَا سُبُلَ الْوُصُولِ اِلَيْكَ وَسَيِّرْنَا فِي اَقْرَبِ

راستہ بتائے میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب

الطُّرُقِ لِلْوُفُودِ عَلَيْكَ قَرِّبْ عَلَيْنَا الْبَعِيدَ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعَسِيرَ الشَّدِيدَ وَ

ترین راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرما دے ہمیں

اَلْحِقْنَا بِعِبَادِكَ الَّذِينَ هُمْ بِالْبِدَارِ اِلَيْكَ يُسَارِعُونَ وَبَابَكَ عَلَى الدَّوَامِ

اپنے ان بندوں سے ملحق کر دے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازۂ رحمت کو ہمیشہ

يَطْرُقُونَ وَاِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُونَ الَّذِينَ صَفَّيْتَ

کھٹکھٹاتے ہیں رات دن تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی

لَهُمُ الْمَشَارِبَ وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغَائِبَ وَاَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ

جگہوں کو تونے صاف کیا اور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا اور اپنے کرم سے ان کی حاجات پوری

الْمَآرِبَ وَمَلَأْتَ لَهُمْ ضَمَائِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صَافِي شِرْبِكَ فَبِكَ اِلَى لَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ

فرمائی ہیں ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت تیری

وَصَلُوا وَمِنْكَ اَقْصَى مَقَاصِدِهِمْ حَصَّلُوا فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِينَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ وَبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ

بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنیوالوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں

عَائِدٌ مُفْضِلٌ وَبِالْغَافِلِينَ عَنْ ذِكْرِهِ رَحِيمٌ رَؤُوفٌ وَبِجَذْبِهِمْ اِلَى بَابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ

متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنیوالوں پر نرم اور مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنیوالا مہربان ہے

اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ اَوْفَرِهِمْ مِنْكَ حَظّاً وَاَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلاً وَاَجْزَلِهِمْ مِنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ

وُدِّكَ قِسْماً وَاَفْضَلِهِمْ فِي مَعْرِفَتِكَ نَصِيباً فَقَدِ انْقَطَعَتْ اِلَيْكَ هِمَّتِي وَانْصَرَفَتْ نَحْوَكَ

حصہ پایا ہے اور وہ تیری معرفت میں سے بہت زیادہ بخرہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک آکر ختم ہو گئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف

رَغْبَتِي فَاَنْتَ لَا غَيْرُكَ مُرَادِي وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهَرِي وَسُهَادِي وَلِقَاؤُكَ قُرَّةُ عَيْنِي

پھیری ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے لیے ہے کسی اور کے لیے نہیں تیری ملاقات میری آنکھوں کی ٹھنڈک

وَوَصْلُكَ مُنَى نَفْسِي وَاِلَيْكَ شَوْقِي وَفِي مَحَبَّتِكَ وَلَهِي وَاِلَى هَوَاكَ صَبَابَتِي وَرِضَاكَ بُغْيَتِي

اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا مجھے جنون ہے تیری چاہت میرا عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے

وَرُؤْيَتُكَ حَاجَتِي وَجِوَارُكَ طَلَبِي وَقُرْبُكَ غَايَةُ سُؤْلِي وَفِي مُنَاجَاتِكَ رَوْحِي وَرَاحَتِي

تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے

وَعِنْدَكَ دَوَاءُ عِلَّتِي وَشِفَاءُ غُلَّتِي وَبَرْدُ لَوْعَتِي وَكَشْفُ كُرْبَتِي فَكُنْ اَنِيسِي فِي

تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی خنکی ہے اور میری سختی کا دور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا ساتھی

وَحْشَتِي وَمُقِيلَ عَثْرَتِي وَغَافِرَ زَلَّتِي وَقَابِلَ تَوْبَتِي وَمُجِيبَ دَعْوَتِي وَوَلِيَّ عِصْمَتِي

بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنیوالا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ دار

مُغْنِي فَاقَتِي وَلَا تَقْطَعْنِي عَنْكَ وَلَا تُبْعِدْنِي مِنْكَ يَا نَعِيمِي وَجَنَّتِي وَيَا دُنْيَايَ وَآخِرَتِي

اور کمی کو پورا کرنے والا مجھے خود سے الگ نہ فرما اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

نویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات محبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي مَنْ ذَا الَّذِي ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَمَنْ ذَا الَّذِي أَنِسَ بِقُرْبِكَ

میرے معبود کون ہے جو تیری محبت کی شیرینی کا مزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے مانوس ہو

فَابْتَغَى عَنْكَ حِوَلًا إِلٰهِي فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَيْتَهُ لِقُرْبِكَ وَوِلَايَتِكَ وَأَخْلَصْتَهُ

اور پھر اس سے دوری ڈھونڈے میرے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا اور جن کے لیے اپنی

لِوُدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ وَشَوَّقْتَهُ إِلَى لِقَائِكَ وَرَضَّيْتَهُ بِقَضَائِكَ وَمَنَحْتَهُ بِالنَّظَرِ إِلَى

چاہت اور محبت میں خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایا ہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے

وَجْهِكَ وَحَبَوْتَهُ بِرِضَاكَ وَأَعَذْتَهُ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَاكَ وَبَوَّأْتَهُ مَقْعَدَ الصِّدْقِ

جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی کے مقام کے قریب رکھا ہے

فِي جِوَارِكَ وَخَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَأَهَّلْتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّمْتَ قَلْبَهُ لِإِرَادَتِكَ وَ

اور انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کی اور

اجْتَبَيْتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ وَأَخْلَيْتَ وَجْهَهُ لَكَ وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ وَرَغَّبْتَهُ فِيمَا

ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے چہروں کو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جو کچھ تیرے

عِنْدَكَ وَأَلْهَمْتَهُ ذِكْرَكَ وَأَوْزَعْتَهُ شُكْرَكَ وَشَغَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ وَصَيَّرْتَهُ مِنْ

پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی نیک مخلوق میں سے

صَالِحِي بَرِيَّتِكَ وَاخْتَرْتَهُ لِمُنَاجَاتِكَ وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَقْطَعُهُ عَنْكَ اَللّٰهُمَّ

قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کر دیں جو انہیں تجھ سے جدا کر سکتی تھیں اے معبود

اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَأْبُهُمُ الِارْتِيَاحُ إِلَيْكَ وَالْحَنِينُ وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَالْأَنِينُ جِبَاهُهُمْ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ میں شوق و خوشدلی رکھتے ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان کی پیشانیاں

سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ وَعُيُونُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِكَ وَدُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ خَشْيَتِكَ

تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں

وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَاَفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ اَنْوَارُ قُدْسِهِ

ان کے دل تیری محبت کے گلے بندھے ہیں ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار

لِاَبْصَارِ مُحِبِّيهِ رَائِقَةٌ وَسُبُحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ يَا مُنَى قُلُوبِ

محبوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے عارفوں کے دلوں کو کھینچ لینے والے ہیں اے شوق رکھنے والے دلوں

الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ الْمُحِبِّينَ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ

کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں اور ہر اس

كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي اِلَى قُرْبِكَ وَاَنْ تَجْعَلَكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ وَاَنْ تَجْعَلَ حُبِّي

عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ میں تجھ سے جو محبت

اِيَّاكَ قَائِداً اِلَى رِضْوَانِكَ وَشَوْقِي اِلَيْكَ زَائِداً عَنْ عِصْيَانِكَ وَامْنُنْ بِالنَّظَرِ

کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا دے اور اپنی نظر عنایت کر کے

اِلَيْكَ عَلَيَّ وَانْظُرْ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ اِلَيَّ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي

مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ ہٹا نہ لے مجھے اپنے نزدیک اہل سعادت

مِنْ اَهْلِ الْاِسْعَادِ وَالْحُظْوَةِ عِنْدَكَ يَا مُجِيبُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دسویں مناجات — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات متوسلین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِي لَيْسَ لِي وَسِيلَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَوَاطِفُ رَاْفَتِكَ وَلَا لِي ذَرِيعَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَوَارِفُ

میرے معبود تیری درگاہ تک میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی ذریعہ نہیں مگر تیری

رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُنْقِذِ الْاُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ فَاجْعَلْهُمَا لِي سَبَباً

رحمت اور احسان اور تیرے نبی رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے لیے اپنی بخشش کے

اِلَى نَيْلِ غُفْرَانِكَ وَصَيِّرْهُمَا لِي وُصْلَةً اِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ وَقَدْ حَلَّ رَجَائِي

حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امید ہی تیری بارگاہ

بِحَرَمِ كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِي بِفِنَاءِ جُودِكَ فَحَقِّقْ فِيكَ أَمَلِي وَاخْتِمْ بِالْخَيْرِ عَمَلِي وَ

کرم سے لگی ہیں اور میری خواہش مجھے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا انجام بخیر کر

اجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِينَ أَحْلَلْتَهُمْ بُحْبُوحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّأْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ

مجھے ان اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں رکھا

وَأَقْرَرْتَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ يَوْمَ لِقَائِكَ وَأَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ

تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا

يَا مَنْ لَا يَفِدُ الْوَافِدُونَ عَلَى أَكْرَمَ مِنْهُ وَلَا يَجِدُ الْقَاصِدُونَ أَرْحَمَ مِنْهُ يَا خَيْرَ

اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے ہیں اے

مَنْ خَلَا بِهِ وَحِيدٌ وَيَا أَعْطَفَ مَنْ أَوَى إِلَيْهِ طَرِيدٌ إِلَى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ

ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اور اے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی وسیع دامان عفو میں پناہ حاصل کرتا ہے میں نے

يَدِي وَبِذَيْلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ كَفِّي فَلَا تُولِنِي الْحِرْمَانَ وَلَا تُبْلِنِي بِالْخَيْبَةِ وَ

اپنا ہاتھ پھیلایا اور تیرے دامن سخاوت کو اپنی ہتھیلی سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی اور گھاٹے سے

الْخُسْرَانِ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دوچار نہ کر اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

گیارہویں مناجات بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات مفتقرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي كَسْرِي لَا يَجْبُرُهُ إِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ وَفَقْرِي لَا يُغْنِيهِ إِلَّا عَطْفُكَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں کر سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش

وَإِحْسَانُكَ وَرَوْعَتِي لَا يُسَكِّنُهَا إِلَّا أَمَانُكَ وَذِلَّتِي لَا يُعِزُّهَا إِلَّا سُلْطَانُكَ وَ

اور تیرا احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت میری

أُمْنِيَّتِي لَا يُبَلِّغُنِيهَا إِلَّا فَضْلُكَ وَخَلَّتِي لَا يَسُدُّهَا إِلَّا طَوْلُكَ وَحَاجَتِي لَا يَقْضِيهَا

آرزو پوری نہیں ہو سکتی مگر تیرے فضل سے میری حاجت بر نہیں آتی مگر تیری بخشش کوئی میری ضرورت پوری نہیں کرتا

غَيْرُكَ وَكَرْبِي لَا يُفَرِّجُهُ سِوَى رَحْمَتِكَ وَضُرِّي لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُ رَأْفَتِكَ وَغُلَّتِي

سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے

لَا يُبَرِّدُهَا اِلَّا وَصْلُكَ وَلَوْعَتِي لَا يُطْفِيهَا اِلَّا لِقَاؤُكَ وَشَوْقِي اِلَيْكَ لَا يَبُلُّهُ اِلَّا

کی جلن کو تیرا ہی وصال ٹھنڈا کر سکتا ہے میرے سوز دل کو تیری ملاقات ہی سرد کر سکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی

النَّظَرُ اِلَى وَجْهِكَ وَقَرَارِي لَا يَقِرُّ دُونَ دُنُوِّي مِنْكَ وَلَهْفَتِي لَا يَرُدُّهَا اِلَّا رَوْحُكَ

تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے

وَسُقْمِي لَا يَشْفِيهِ اِلَّا طِبُّكَ وَغَمِّي لَا يُزِيلُهُ اِلَّا قُرْبُكَ وَجُرْحِي لَا يُبْرِئُهُ اِلَّا صَفْحُكَ

اور میری بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کر سکتی ہے

وَرَيْنُ قَلْبِي لَا يَجْلُوهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَوَسْوَاسُ صَدْرِي لَا يُزِيحُهُ اِلَّا اَمْرُكَ فَيَا مُنْتَهَى اَمَلِ

تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کر سکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وہم دور ہو سکتا ہے پس اے امید کرنے والوں

الْآمِلِينَ وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّائِلِينَ وَيَا اَقْصَى طَلِبَةِ الطَّالِبِينَ وَيَا اَعْلَى رَغْبَةِ

کی امید کی انتہا اے سوالیوں کے سوال کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت

الرَّاغِبِينَ وَيَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَ

سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے

يَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِينَ وَيَا كَنْزَ الْبَائِسِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ

اے ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے اے دادخواہوں کے دادرس اے فقراء و مساکین کی حاجتیں

الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَكَ تَخَضُّعِي وَ

پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے عاجزی اور

سُؤَالِي وَاِلَيْكَ تَضَرُّعِي وَابْتِهَالِي اَسْاَلُكَ اَنْ تُنِيلَنِي مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِكَ وَتُدِيمَ

تجھی سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے اور ہمیشہ مجھ

عَلَيَّ نِعَمَ امْتِنَانِكَ وَهَا اَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ وَلِنَفَحَاتِ بِرِّكَ مُتَعَرِّضٌ

پر احسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آ کھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں

وَبِحَبْلِكَ الشَّدِيدِ مُعْتَصِمٌ وَبِعُرْوَتِكَ الْوُثْقَى مُتَمَسِّكٌ اِلٰهِي ارْحَمْ عَبْدَكَ

اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما

الذَّلِيلَ ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِيلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ الْجَزِيلِ

جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور

وَاكْنُفْهُ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيلِ يَا كَرِيمُ يَا جَمِيلُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنے بلند تر سائے تلے پناہ دے یا کریم یا جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بارہویں مناجات بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات عارفین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي قَصُرَتِ الْأَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنَائِكَ كَمَا يَلِيقُ بِجَلَالِكَ وَعَجَزَتِ الْعُقُولُ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو

عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ وَانْحَسَرَتِ الْأَبْصَارُ دُونَ النَّظَرِ إِلَى سُبُحَاتِ وَجْهِكَ

سمجھنے میں لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے میں آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں

وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيقًا إِلَى مَعْرِفَتِكَ إِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ إِلٰهِي فَاجْعَلْنَا

لوگوں کے لیے تیری معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں میرے معبود مجھے ان

مِنَ الَّذِينَ تَرَسَّخَتْ أَشْجَارُ الشَّوْقِ إِلَيْكَ فِي حَدَائِقِ صُدُورِهِمْ وَأَخَذَتْ

لوگوں میں سے قرار دے جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز

لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ بِمَجَامِعِ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ إِلَى أَوْكَارِ الْأَفْكَارِ يَأْوُونَ وَفِي

محبت نے ان کے دلوں کو گھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہیں اور تیرے

رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ يَرْتَعُونَ وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَأْسِ الْمُلَاطَفَةِ

قرب اور جلوے کے باغوں میں سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی

يَكْرَعُونَ وَشَرَايِعَ الْمُصَافَاتِ يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْغِطَاءُ عَنْ أَبْصَارِهِمْ وَ

رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے اور

انْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ وَضَمَائِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ

شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروں سے دور ہو گئی ہے ان کے دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات

عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَرَائِرِهِمْ وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقِيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ وَعَلَتْ

ختم ہو گئے ہیں سچی معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے کھل چکے ہیں حصول

لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ وَعَذُبَ فِي مَعِينِ الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ وَ

سعادت کے لیے زہد میں ان کی ہمتیں بلند ہو گئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے

طَابَ فِي مَجْلِسِ الْاُنْسِ سِرُّهُمْ وَاَمِنَ فِي مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ سِرْبُهُمْ وَاطْمَاَنَّتْ

انس ومحبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں

بِالرُّجُوعِ اِلٰى رَبِّ الْاَرْبَابِ اَنْفُسُهُمْ وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ اَرْوَاحُهُمْ وَقَرَّتْ

کے پالنے والے کی طرف بازگشت میں انکے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش وکامیابی کا یقین ہے ان کی

بِالنَّظَرِ اِلٰى مَحْبُوبِهِمْ اَعْيُنُهُمْ وَاسْتَقَرَّ بِاِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ الْمَاْمُولِ قَرَارُهُمْ

آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں بر آنے سے قرار حاصل ہے

وَرَبِحَتْ فِي بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ اِلٰهِي مَا اَلَذَّ خَوَاطِرَ الْاِلْهَامِ بِذِكْرِكَ

آخرت کی خاطر دنیا کی فروخت میں ان کا سودا نفع بخش ہے میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں جو تیرے ذکر سے

عَلَى الْقُلُوبِ وَمَا اَحْلَى الْمَسِيرَ اِلَيْكَ بِالْاَوْهَامِ فِي مَسَالِكِ الْغُيُوبِ وَمَا اَطْيَبَ

دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شیریں ہے تیری طرف وہ سفر جو بخیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے

طَعْمَ حُبِّكَ وَمَا اَعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِكَ فَاَعِذْنَا مِنْ طَرْدِكَ وَاِبْعَادِكَ وَاجْعَلْنَا

تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور ہیں

مِنْ اَخَصِّ عَارِفِيكَ وَاَصْلَحِ عِبَادِكَ وَاَصْدَقِ طَائِعِيكَ وَاَخْلَصِ عُبَّادِكَ يَا

ہمیں قرار دے اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں کہ اے

عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا مُنِيلُ بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

عظمت والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیرہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات ذاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِي لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُولِ اَمْرِكَ لَنَزَّهْتُكَ مِنْ ذِكْرِي اِيَّاكَ عَلٰى اَنَّ

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ

ذِكْرِي لَكَ بِقَدْرِي لَا بِقَدْرِكَ وَمَا عَسٰى اَنْ يَبْلُغَ مِقْدَارِي حَتّٰى اُجْعَلَ مَحَلًّا

میرے اندازے سے ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا

لِتَقْدِيسِكَ وَمِنْ اَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنَا جَرَيَانُ ذِكْرِكَ عَلٰى اَلْسِنَتِنَا وَاِذْنُكَ

سکوں یہ چیز ہم پر تیری عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیں تجھ سے

لَنَا بِدُعَائِكَ وَتَنْزِيهِكَ وَتَسْبِيحِكَ اِلٰهِي فَأَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَاءِ وَالْمَلَاءِ وَاللَّيْلِ

دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و لطافت بیان کرنے کی اجازت ہے میرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں رات

وَالنَّهَارِ وَالْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ وَفِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَآنِسْنَا بِالذِّكْرِ الْخَفِيِّ وَاسْتَعْمِلْنَا

اور دن، ظاہر و پوشیدہ اور خوشی و غم تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ

بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ وَجَازِنَا بِالْمِيزَانِ الْوَفِيِّ اِلٰهِي بِكَ هَامَتِ الْقُلُوبُ

عمل اور پسندیدہ کوشش میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے میرے معبود محبت بھرے دل تجھ سے

الْوَالِهَةُ وَعَلَىٰ مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ اِلَّا بِذِكْرَاكَ

لگاؤ رکھے ہوئے ہیں تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے

وَلَا تَسْكُنُ النُّفُوسُ اِلَّا عِنْدَ رُؤْيَاكَ اَنْتَ الْمُسَبَّحُ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَالْمَعْبُودُ فِي كُلِّ

اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکون ملتا ہے تو ہی ہے جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود

زَمَانٍ وَالْمَوْجُودُ فِي كُلِّ اَوَانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَالْمُعَظَّمُ فِي كُلِّ جَنَانٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ

رہا ہے اور ہر وقت ہر جگہ موجود ہوتا ہے اور ہر زبان میں پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میں معافی چاہتا

مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ وَمِنْ كُلِّ رَاحَةٍ بِغَيْرِ اُنْسِكَ وَمِنْ كُلِّ سُرُورٍ بِغَيْرِ قُرْبِكَ

ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت پر تیری محبت کے سوا ہر راحت پر تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر

وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ بِغَيْرِ طَاعَتِكَ اِلٰهِي اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام پر میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو

اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَاَصِيلًا وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ

اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا

فَاَمَرْتَنَا بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَنَا عَلَيْهِ اَنْ تَذْكُرَنَا تَشْرِيفًا لَنَا وَتَفْخِيمًا وَاِعْظَامًا وَهَا نَحْنُ

تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لیے شرف احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے

ذَاكِرُوكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاَنْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا يَا ذَاكِرَ الذَّاكِرِينَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

یاد کر رہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوں کو یاد رکھنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چودھویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مناجات معتصمین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يا مَلاذَ اللّائِذينَ وَيا مَعاذَ الْعائِذينَ وَيا مُنْجِيَ الْهالِكينَ وَيا عاصِمَ الْبائِسينَ وَ

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے چاروں کے نگہدار اے

يا راحِمَ الْمَساكينِ وَيا مُجيبَ الْمُضْطَرّينَ وَيا كَنْزَ الْمُفْتَقِرينَ وَيا جابِرَ الْمُنْكَسِرينَ وَيا

بے کسوں پر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانہ اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے

مَأْوَى الْمُنْقَطِعينَ وَيا ناصِرَ الْمُسْتَضْعَفينَ وَيا مُجيرَ الْخائِفينَ وَيا مُغيثَ الْمَكْرُوبينَ

بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوف زدوں کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس

وَيا حِصْنَ اللّاجينَ اِنْ لَمْ اَعُذْ بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ اَعُوذُ وَاِنْ لَمْ اَلُذْ بِقُدْرَتِكَ

اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے

فَبِمَنْ اَلُوذُ وَقَدْ اَلْجَأَتْنِي الذُّنُوبُ اِلَى التَّشَبُّثِ بِاَذْيالِ عَفْوِكَ وَاَحْوَجَتْنِي الْخَطايا

التجا کروں میرے گناہوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں تیرے دامان عفو کو تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی

اِلَى اسْتِفْتاحِ اَبْوابِ صَفْحِكَ وَدَعَتْنِي الْاِساءَةُ اِلَى الْاِناخَةِ بِفِناءِ عِزِّكَ وَحَمَلَتْنِي

کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان عزت پر پڑ رہنے کو کہا ہے اور تیرے عذاب

الْمَخافَةُ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ وَما حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ

کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے

اَنْ يُخْذَلَ وَلا يَليقُ بِمَنِ اسْتَجارَ بِعِزِّكَ اَنْ يُسْلَمَ اَوْ يُهْمَلَ اِلٰهي فَلا تُخْلِنا مِنْ

رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے

حِمايَتِكَ وَلا تُعْرِنا مِنْ رِعايَتِكَ وَذُدْنا عَنْ مَوارِدِ الْهَلَكَةِ فَاِنّا بِعَيْنِكَ وَفي كَنَفِكَ

بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں

وَلَكَ اَسْاَلُكَ بِاَهْلِ خاصَّتِكَ مِنْ مَلائِكَتِكَ وَالصّالِحينَ مِنْ بَرِيَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَ

ہیں میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں صالح بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر

عَلَيْنا واقِيَةً تُنْجينا مِنَ الْهَلَكاتِ وَتُجَنِّبُنا مِنَ الْآفاتِ وَتُكِنُّنا مِنْ دَواهِي

ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے

الْمُصيباتِ وَاَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنا مِنْ سَكينَتِكَ وَاَنْ تُغَشِّيَ وُجُوهَنا بِاَنْوارِ مَحَبَّتِكَ

نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین نازل کر اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما

وَاَنْ تُؤْوِيَنَا اِلٰى شَدِيْدِ رُكْنِكَ وَاَنْ تَحْوِيَنَا فِىْ اَكْنَافِ عِصْمَتِكَ بِرَاْفَتِكَ وَ

ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن سے سہارا دے اور اپنی عصمت کے سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و

رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

لائفت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پندرہویں مناجات بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات زاہدین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِىْ اَسْكَنْتَنَا دَارًا حَفَرَتْ لَنَا حُفَرَ مَكْرِهَا وَعَلَّقَتْنَا بِاَيْدِى الْمَنَايَا فِىْ حَبَائِلِ

میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جو اس کے فریب کے گڑھے ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں کے ہاتھوں اس کے فریب کی رسیوں

غَدْرِهَا فَاِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَكَائِدِ خُدَعِهَا وَبِكَ نَعْتَصِمُ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ

میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا سہارا ڈھونڈتے ہیں

زِيْنَتِهَا فَاِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طُلَّابَهَا الْمُتْلِفَةُ حُلَّالَهَا الْمَحْشُوَّةُ بِالْاٰفَاتِ الْمَشْحُوْنَةُ

کیونکہ یہ اپنے طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی یہاں آنے والوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بدحالیوں سے پر شدہ

بِالنَّكَبَاتِ اِلٰهِىْ فَزَهِّدْنَا فِيْهَا وَسَلِّمْنَا مِنْهَا بِتَوْفِيْقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَانْزَعْ عَنَّا

ہے میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں

جَلَابِيْبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ اُمُوْرَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ وَاَوْفِرْ مَزِيْدَنَا مِنْ

کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما ہمارے لیے اپنی وسیع

سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَاَجْمِلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَاَغْرِسْ فِىْ اَفْئِدَتِنَا اَشْجَارَ

رحمت فراواں اور زیادہ کر دے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کے درخت

مَحَبَّتِكَ وَاَتْمِمْ لَنَا اَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ وَ

لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا اپنی

اَقْرِرْ اَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ وَاَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوْبِنَا كَمَا فَعَلْتَ

ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے جیسا کہ تو نے اپنے

بِالصَّالِحِيْنَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْاَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مخصوص نیکوکاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے

مناجات منظومہ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام منقول از صحیفۂ علویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو مہربان نہایت رحم والا ہے

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلَى ‍ ‍ تَبَارَكْتَ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ

تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے ‍ ‍ تو بابرکت ہے جسے چاہے دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے

إِلٰهِي وَخَلَّاقِي وَحِرْزِي وَمَوْئِلِي ‍ ‍ إِلَيْكَ لَدَى الْإِعْسَارِ وَالْيُسْرِ أَفْزَعُ

اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ ‍ ‍ میں تنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں

إِلٰهِي لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيئَتِي ‍ ‍ فَعَفْوُكَ مِنْ ذَنْبِي أَجَلُّ وَأَوْسَعُ

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں ‍ ‍ تو بھی تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے

إِلٰهِي لَئِنْ أَعْطَيْتُ نَفْسِي سُؤْلَهَا ‍ ‍ فَهَا أَنَا فِي رَوْضِ النَّدَامَةِ أَرْتَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے اپنے نفس کی ہر خواہش پوری کی ‍ ‍ تو اب میں پشیمانی کے بیابانوں میں سرگرداں ہوں

إِلٰهِي تَرَى حَالِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي ‍ ‍ وَأَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے ‍ ‍ اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سن رہا ہے

إِلٰهِي فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تُزِغْ ‍ ‍ فُؤَادِي فَلِي فِي سَيْبِ جُودِكَ مَطْمَعُ

اے میرے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور دل ٹیڑھا نہ کر ‍ ‍ میرے دل کو کہ میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ہوں

إِلٰهِي لَئِنْ خَيَّبْتَنِي أَوْ طَرَدْتَنِي ‍ ‍ فَمَنْ ذَا الَّذِي أَرْجُو وَمَنْ ذَا أُشَفِّعُ

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا ‍ ‍ پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اور کسے اپنا شفیع بناؤں

إِلٰهِي أَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ إِنَّنِي ‍ ‍ أَسِيرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَكَ أَخْضَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کیونکہ میں ‍ ‍ تیری خوار خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں

اِلٰهِیْ فَاَنْسِنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ ❊ اِذَا كَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوًی وَّمَضْجَعٗ

اے میرے معبود مجھ کو دلیل وحجت سمجھا کر میرا ساتھی بن اس وقت جب قبر میں میرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو

اِلٰهِیْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِیْ اَلْفَ حِجَّةٍ ❊ فَحَبْلُ رَجَآئِیْ مِنْكَ لَا یَتَقَطَّعُ

اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے تو بھی تجھ سے میری امید کا رشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گا

اِلٰهِیْ اَذِقْنِیْ طَعْمَ عَفْوِكَ یَوْمَ لَا ❊ بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ یَنْفَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ جس میں مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے

اِلٰهِیْ لَئِنْ لَّمْ تَرْعَنِیْ كُنْتُ ضَآئِعًا ❊ وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَیَّعُ

اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہو جاؤں گا اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہو سکتا

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ ❊ فَمَنْ لِّمُسِیْٓءٍ بِالْهَوٰی یَتَمَتَّعُ

اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے گا

اِلٰهِیْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی ❊ فَهَآ اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا ❊ رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِیْلَ مَا هُوَ یَجْزَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے غلطی کی ہے تو اب تجھ سے ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں

اِلٰهِیْ ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ ❊ وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ

اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے

اِلٰهِیْ یُنَجِّیْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِیْ ❊ وَذِكْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّیْ یُدَمِّعُ

اے میرے معبود تیرے فضل وکرم کی یاد میرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے اور اپنی خطاؤں کے ذکر سے میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں

اِلٰهِیْ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَامْحُ حَوْبَتِیْ ❊ فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَآئِفٌ مُّتَضَرِّعٌ

میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹا دے کیونکہ میں گناہوں کا اقراری ترساں اور ان پہ زاری کرتا ہوں

اِلٰهِیْ اَنِلْنِیْ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَاحَةً ❊ فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی وراحت عطا فرما کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَقْصَیْتَنِیْ اَوْ اَهَنْتَنِیْ ❊ فَمَا حِیْلَتِیْ یَا رَبِّ اَمْ كَیْفَ اَصْنَعُ

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں گا

إِلٰهِي حَلِيفُ الْحُبِّ فِي اللَّيْلِ سَاهِرٌ
يُنَاجِي وَيَدْعُو وَالْمُغَفَّلُ يَهْجَعُ

اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے
تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے

إِلٰهِي وَهٰذَا الْخَلْقُ مَا بَيْنَ نَائِمٍ
وَمُنْتَبِهٍ فِي لَيْلِهِ يَتَضَرَّعُ

اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جن میں کچھ سوئے ہوئے
اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ و فغاں کر رہے ہیں

وَكُلُّهُمُ يَرْجُو نَوَالَكَ رَاجِيًا
لِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰى وَفِي الْخُلْدِ يَطْمَعُ

اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں
کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریں کی حرص رکھتے ہیں

إِلٰهِي يُمَنِّيْنِي رَجَائِي سَلَامَةً
وَقُبْحُ خَطِيئَاتِي عَلَيَّ يُشَنِّعُ

اے میرے معبود میری امید آرزو سے سلامتی رکھتی ہے
اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے

إِلٰهِي فَإِنْ تَعْفُو فَعَفْوُكَ مُنْقِذِي
وَإِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ أُصْرَعُ

اے میرے معبود پس اگر تو معاف کرے تو یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے
اور اگر ایسا نہ ہوا تو میں تباہ کرنے والے گناہوں میں پڑا ہوں گا

إِلٰهِي بِحَقِّ الْهَاشِمِيِّ مُحَمَّدٍ
وَحُرْمَةِ أَطْهَارٍ هُمُ لَكَ خُضَّعُ

اے میرے معبود پیغمبر محمدؐ ہاشمی کے حق کے واسطے سے
اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں

إِلٰهِي بِحَقِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ عَمِّهِ
وَحُرْمَةِ أَبْرَارٍ هُمُ لَكَ خُشَّعُ

اے میرے معبود نبی مصطفیٰؐ اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے
اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں

إِلٰهِي فَأَنْشِرْنِي عَلٰى دِيْنِ أَحْمَدٍ
مُنِيبًا تَقِيًّا قَانِتًا لَكَ أَخْضَعُ

اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا کھڑا کرنا
اس حال میں کہ میں تائب متقی تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں

وَلَا تَحْرِمَنِّي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي
شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفیٰؐ کی
عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ
وَنَاجَاكَ أَخْيَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

اور رحمت فرما ان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں
اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں جو تیرے حضور جھکتے ہیں

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز یا سامع الدعا سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے کلمات بہت مشکل ہیں۔ لہذا ہم نے اسے یہاں ذکر نہیں کیا۔

حضرت علی علیہ السلام کے تین کلمات مناجات

اِلٰهِيْ كَفٰى بِيْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا وَكَفٰى بِيْ فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِيْ رَبًّا

میرے معبود میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میرے لیے یہی فخر کافی ہے کہ تو میرا پروردگار رہے

اَنْتَ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِيْ كَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے

باب دوم

اس باب میں سال کے مہینوں کے اعمال، نوروز کی فضیلت اور اس کے اعمال اور رُومی مہینوں کے اعمال مذکور ہیں اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال

واضح رہے کہ ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور بلندی کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ ماہ رجب خدا کے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت و فضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ و جدال کرنا حرام ہے۔ نیز یہ کہ رجب خدا کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمّت کا مہینہ ہے۔ رجب میں ایک روزہ رکھنے والے کو خدا کی عظیم خوشنودی حاصل ہوتی ہے، غضب الٰہی اس سے دُور ہو جاتا ہے، اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند ہو جاتا ہے۔ امام مُوسیٰ کاظم علیہ السّلام فرماتے ہیں، کہ ماہ رجب میں ایک روزہ رکھنے سے جہنّم کی آگ ایک سال کی مسافت تک دُور ہو جاتی ہے اور جو

شخص اس ماہ میں تین دن کے روزے رکھے تو جنّت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ رجب بہشت میں ایک نہر ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور جو شخص اس ماہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا، کہ رجب میری اُمّت کے لیے استغفار کا مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصب بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس ماہ میں میری اُمّت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں بہ کثرت یہ کہا کرو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں اواخر رجب میں امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینے میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا فرزند رسُول! واللہ نہیں! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم رہے ہو کہ جس کی مقدار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ کیونکہ یہ وہ مہینہ ہے جس کی فضیلت تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ میں نے عرض کیا اے فرزند رسُول! اگر میں اس کے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں تو کیا مجھے وہ ثواب مل جائے گا؟ آپ نے فرمایا: اے سالم! آگاہ رہو کہ جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اس کو موت کی سختیوں اور بعد از موت کی ہولناکی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص آخر ماہ میں دو روزے رکھے وہ پل صراط سے بہ آسانی گزر جائے گا اور جو آخر رجب میں تین روزے رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف، تنگی اور ہولناکی سے محفوظ رکھا جائیگا اور اس کو جہنّم کی آگ سے آزادی کا پروانہ عطا ہوگا۔

واضح ہو کہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ جیسا کہ روایت ہوئی ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتا ہو وہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ

پاک ہے وہ معبود بڑی شان والا پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو بڑا عزت والا بڑا بزرگی والا ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ

پاک ہے وہ جو لباس عزت میں ملبوس ہوا اور وہی اس کا اہل ہے

ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

یہ ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم کے اعمال ہیں جو مشترکہ ہیں اور کسی خاص دن کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں اور یہ چند ایک اعمال ہیں،

(۱)

رجب کے پورے مہینے میں یہ دعا پڑھتا ہے اور روایت ہے کہ یہ دعا امام زین العابدین علیہ السلام نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی،

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ

اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ

تیرا کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں

وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِيْ

اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری دنیا

لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۲)

یہ دعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔

خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا

ناامید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں جانے

بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ وَ

والے قحط کا شکار ہوئے روزی طلب کرنے والے گروہ نہیں جنہوں نے تیرے فضل سے رزق مانگا تیرا در اہل رغبت کے لیے کھلا ہے

خَيْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِيْنَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِيْنَ وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِيْنَ

تیری بھلائی طلبگاروں کو بہت بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کے لیے عام ہے اور تیری عطا امیدواروں کے لیے آمادہ ہے

وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ

تیرا رزق نافرمانوں کے لیے بھی فراواں ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گنہگاروں پر

الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيْئِيْنَ وَسَبِيْلُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِيْ هُدَى

احسان کرنا تیرا مستقل عمل ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ

الْمُهْتَدِيْنَ وَارْزُقْنِيْ اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ الْمُبْعَدِيْنَ

لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما مجھے غافل اور دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے

وَاغْفِرْ لِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ

اور یوم جزا میں مجھے بخش دے

(۳)

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلّٰی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ماہ رجب میں یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا فرما

لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ اَنْتَ الْغَنِيُّ

اے معبود تو بلند تر بزرگتر ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال و منال بندہ ہوں تو بے حاجت اور

الْحَمِيْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَامْنُنْ بِغِنَاكَ

تعریف والا ہے اور میں تیرا پست تر بندہ ہوں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میری محتاجی پر

عَلٰى فَقْرِيْ وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ

اپنے مال سے میری نادانی پر اپنی ملائمت سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اے زبردست

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاكْفِنِيْ مَاۤ اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جو پسندیدہ اوصیاء و جانشین ہیں اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری

وَالْاٰخِرَةِ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس نے بھی اس دعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے۔

(۴)

شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاٰلَاۤءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ

اے معبود اے جاری نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے اے پوری قدرت والے

وَالنِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِي الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا الْجَزِيْلَةِ

اے بڑی نعمتوں والے اے بڑی عطاؤں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطاؤں والے

يَا مَنْ لَا يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَّلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَّلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ

اے وہ جس کے وصف کے لیے کوئی مثال نہیں اور جس کا کوئی ثانی نہیں جسے کسی کی مدد سے مغلوب نہیں کیا جاسکتا اے وہ جس نے پیدا کیا تو روزی دی

وَاَلْهَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ

الہام کیا تو گویائی بخشی نئے نقوش بنائے تو رواں کر دیے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ کیا تو خوب کیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی

وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَاَعْطٰى فَاَجْزَلَ وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِي

حجت قائم کی تو پہنچائی نعمت دی تو لگاتار دی عطا کیا تو بہت زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا اے وہ جو عزت میں بلند

الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ وَدَنَا فِي اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ

ہوا تو ایسا بلند کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا لطف و کرم میں قریب ہوا تو فکر و خیال سے بھی آگے نکل گیا اے وہ جو

تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهٗ فِيْ مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهٖ وَتَفَرَّدَ بِالْاٰلَاۤءِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ

بادشاہت میں یکتا ہے کہ جس کی بادشاہی کے اقتدار میں کوئی ساجھی نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی بڑائی میں یکتا ہے

فَلَا ضِدَّ لَهٗ فِيْ جَبَرُوْتِ شَاْنِهٖ يَا مَنْ حَارَتْ فِيْ كِبْرِيَاۤءِ هَيْبَتِهٖ دَقَاۤئِقُ لَطَاۤئِفِ

پس شان عظمت میں کوئی اس کا مقابل نہیں اے وہ جس کے دبدبہ کی عظمت میں بعید ترخیالوں کی باریکیاں

الْاَوْهَامِ وَانْحَسَرَتْ دُونَ اِدْرَاكِ عَظَمَتِهِ خَطَائِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوهُ

حیرت زدہ ہیں اور اس کی بزرگی کو پہچاننے میں لوگوں کی آنکھوں کی پروازیں کوتاہ اور قاصر ہیں اے وہ جس کے رعب کے آگے

لِهَيْبَتِهِ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهِ وَوَجِلَتِ الْقُلُوبُ مِنْ خِيفَتِهِ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ

چہرے جھکے ہوئے ہیں اور گردنیں اس کی بڑائی کے سامنے نیچی ہیں اور دل اس کے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال کرتا ہوں تیری اس

الْمِدْحَةِ الَّتِي لَا تَنْبَغِي اِلَّا لَكَ وَبِمَا وَاَيْتَ بِهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِدَاعِيكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

تعریف کے ذریعے جو سوائے تیرے کسی کو زیبا نہیں اور اس کے واسطے جو کہ تو نے اپنے ذمہ لیا پکارنے والوں کی خاطر جو مومنوں میں سے ہیں

وَبِمَا ضَمِنْتَ الْاِجَابَةَ فِيهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِلدَّاعِينَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَاَبْصَرَ

اس کے واسطے جس سے تو نے پکارنے والوں کی دعا قبول کرنے کی ضمانت دے رکھی ہے اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ

النَّاظِرِينَ وَاَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اے محکم تر قوت والے رحمت نازل فرما محمدؐ پر جو نبیوں کے خاتم ہیں

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ وَاقْسِمْ لِي فِي شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِي فِي

اور ان کے اہل بیتؑ پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر حصہ دے جو تو تقسیم کرے اور اپنے فیصلوں میں میرے

قَضَائِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ وَاخْتِمْ لِي بِالسَّعَادَةِ فِيمَنْ خَتَمْتَ وَاَحْيِنِي مَا

لیے بہتر و یقینی فیصلہ فرما کر مجھے نواز اور اس مہینہ کو میرے لیے خوش بختی پر تمام کر دے اور جب تک تو مجھے زندہ

اَحْيَيْتَنِي مَوْفُورًا وَاَمِتْنِي مَسْرُورًا وَمَغْفُورًا وَتَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِي مِنْ مُسَائَلَةِ

رکھے فراواں روزی سے زندہ رکھ اور مجھے خوشی و بخشش کی حالت میں موت دے اور برزخ کی گفتگو میں تو خود میرا سرپرست بن جانا

الْبَرْزَخِ وَادْرَاْ عَنِّي مُنْكَرًا وَنَكِيرًا وَاَرِعَيْنِي مُبَشِّرًا وَبَشِيرًا وَاجْعَلْ لِي اِلٰى

منکر و نکیر کو مجھ سے دور کر دینا اور مبشر و بشیر کو میری آنکھوں کے سامنے لانا اور مجھے اپنی رضامندی

رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيرًا وَعَيْشًا قَرِيرًا وَمُلْكًا كَبِيرًا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور بہشت کے راستے پر گامزن کر دینا وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی حکومت عطا کرنا اور تو رحمت نازل فرما محمدؐ

وَآلِهِ كَثِيرًا

اور ان کی آل پر بہت بہت

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجد کوفہ کے قریب ہے

(۵)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (امام زمان کی جانب) سے امام العصرؑ کے وکیل شیخ کبیر ابو جعفر محمد بن سعید بن عثمان رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے یہ توقیع یعنی مکتوب آیا ہے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" رجب کے مہینے میں یہ دعا ہر روز پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ

خدا کے نام سے شروع جو رحمان و رحیم ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان پر معنی الفاظ کے ذریعے جن سے تیرے

بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ الْوَاصِفُوْنَ

امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو تیرے راز کے امانتدار تیرے امر کی خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے

لِقُدْرَتِكَ الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِنْ مَشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ

اور تیری عظمت کا اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری اس مشیت کے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو

مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَاَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ

نے بنایا ان کو اپنے کلمات کی کانیں اور اپنی توحید، آیات اور مقامات کے ارکان کہ جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا

لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّا اَنَّهُمْ

کرنے سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے پہچانتا ہے ان میں تجھ میں کوئی فرق نہیں مگر یہ کہ وہ تیرے

عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا اِلَيْكَ

بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ان کی حرکت اور سکون تیرے حکم سے ہے ان کی ابتدا تجھ سے ہے اور انتہا تجھ تک ہے

اَعْضَادٌ وَّاَشْهَادٌ وَّمُنَاةٌ وَّاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ وَّرُوَّادٌ فَبِهِمْ مَلَاْتَ سَمَاۤءَكَ وَ

وہ مددگار گواہ آزمودہ دافع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے ذریعے تو نے اپنے آسمان و

اَرْضَكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَبِذٰلِكَ اَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ

زمین کو آباد کیا تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس ان کے ذریعے اور تیری رحمت کے عظیم موقعوں کے واسطے

رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْ

سے اور تیرے مراتب اور نشانیوں کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میرے ایمان و

اِیْمَانًا وَّتَثْبِیْتًا یَا بَاطِنًا فِیْ ظُهُوْرِهٖ وَظَاهِرًا فِیْ بُطُوْنِهٖ وَمَكْنُوْنِهٖ یَا مُفَرِّقًا بَیْنَ

ثابت قدمی میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اے نور اور تاریکی میں

النُّوْرِ وَالدَّیْجُوْرِ یَا مَوْصُوْفًا بِغَیْرِ كُنْهٍ وَّمَعْرُوْفًا بِغَیْرِ شِبْهٍ حَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ

جدائی ڈالنے والے اے بغیر علم ذات کے صفت کیے جانے اور بغیر مثال کے پہچانے جانے والے ہر محدود کی حدبندی کرنیوالے

وَّشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّمُوْجِدَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَّمُحْصِیَ كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَّفَاقِدَ

اے ہر محتاج گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار کرنے والے ہر گمشدہ کے گم

كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَیْسَ دُوْنَكَ مِنْ مَّعْبُوْدٍ اَهْلَ الْكِبْرِیَآءِ وَالْجُوْدِ یَا مَنْ لَّا یُكَیَّفُ

کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو اے وہ جس کی حقیقت بے بیان ہے

بِكَیْفٍ وَّلَا یُؤَیَّنُ بِاَیْنٍ یَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ عَیْنٍ یَا دَیْمُوْمُ یَا قَیُّوْمُ وَعَالِمَ

جو کسی مکان میں سماتا نہیں اے وہ جو ہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہمیشگی والے اے نگہبان اور ہر چیز کے

كُلِّ مَعْلُوْمٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَلٰی عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجِبِیْنَ

جاننے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے پاک نہاد بندوں پر اور پوشیدہ رہنے والے انسانوں پر

وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْبُهْمِ الصَّآفِّیْنَ الْحَآفِّیْنَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا

اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور نامعلوم صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوؤں پر اور برکت نازل فرما ہمارے لیے ہمارے اس

الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَسْبِغْ عَلَیْنَا فِیْهِ النِّعَمَ وَ

رجب کے مہینے میں جو بزرگی والا ہے اور اس کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما اور

اَجْزِلْ لَنَا فِیْهِ الْقِسَمَ وَاَبْرِرْ لَنَا فِیْهِ الْقَسَمَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری قسمتیں نیک کر دے واسطہ ہے تیرے نام کا جو بڑے سے بڑا

الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی النَّهَارِ فَاَضَآءَ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا

خوش آیند اور کرامت والا ہے جسے تو نے دن پر متوجہ کیا تو وہ روشن ہو گیا اور رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی پس بخش دے

مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ خَیْرَ الْعِصَمِ وَاكْفِنَا كَوَافِیَ

ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور ہمیں گناہوں سے بہترین محفوظ فرما ہماری کفایت فرما جیسی تو قدرت کا مظ

قَدَرِكَ وَامْنُنْ عَلَیْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ وَلَا تَكِلْنَآ اِلٰی غَیْرِكَ وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ

رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت

خَيْرَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا كَتَبْتَهُ لَنَا مِنْ اَعْمَارِنَا وَاَصْلِحْ لَنَا خَبِيئَةَ اَسْرَارِنَا وَاَعْطِنَا

ہم سے نہ روک اور ہماری جو عمریں تو نے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں مٹا دے اور ہمیں اپنی طرف

مِنْكَ الْاَمَانَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْاِيْمَانِ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الْقِيَامِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَيَّامِ

سے پناہ عطا کر دے ہمیں بہترین ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے بعد کے دنوں

وَالْاَعْوَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور سالوں تک زندہ رکھ اے جلالت و بزرگی کے مالک

(۶)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے رجب کے دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِيْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِيْ وَابْنِهِ عَلِيِّ بْنِ

اے معبود! ماہ رجب میں تولد ہونے والے دو مولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمد بن علی ثانی (امام محمد تقیؑ) اور ان کے فرزند علی بن

مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ

محمد (امام علی نقیؑ) بلند نسب والے ہیں ان دونوں کے ذریعے تیرا بہترین تقرب چاہتا ہوں اے وہ ذات جس سے احسان و کرم

طُلِبَ وَفِيْمَا لَدَيْهِ رُغِبَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ

طلب کیا جاتا ہے جو اس کے پاس ہے اس کی خواہش کی جاتی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گناہگار جیسا سوال جسے گناہوں

ذُنُوْبُهُ وَاَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهُ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُؤُوْبُهُ وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوْبُهُ

نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہو چکی اور بلاؤں سے مشکلیں بڑھ گئی ہیں

يَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِيْ

اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی اور آتش جہنم سے چھٹکارے کا خواہش مند وہ اپنے بھی

رِبْقَتِهِ فَاَنْتَ مَوْلَايَ اَعْظَمُ اَمَلِهِ وَثِقَتِهِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ

گناہ کی معافی چاہتا ہے پس تو ہی میرا وہ مولا ہے جس سے بڑی امید اور اعتماد ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے پاک

الشَّرِيْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ

وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ إِلَىٰ نُزُولِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ

فراخ سے اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرما تاوقتیکہ وہ قبر میں جائے منزل آخرت پر

الْآخِرَةِ وَمَا هِيَ إِلَيْهِ صَائِرَةٌ

پہنچے اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے

(۷)

شیخ نے حضرت امام العصر علیہ السلام کے نائب خاص ابوالقاسم حسین بن روح رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں ائمہ علیہم السلام میں سے جس امام کی ضریح مبارک پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَائِهِ فِيْ رَجَبٍ وَاَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا جو ہونا چاہیے

مَا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَعَلٰى اَوْصِيَائِهِ الْحُجُبِ

تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمدؐ پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ

اے معبود! پس جیسے تو نے ہمیں ان کی زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لیے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے

غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ عَنْ وِرْدٍ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِنِّيْ قَصَدْتُكُمْ

ورود پر وارد فرما بغیر کسی روک ٹوک کے جائے اقامت اور خلد بریں میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا

وَاعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْئَلَتِيْ وَحَاجَتِيْ وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَالْمَقَرُّ مَعَكُمْ

اور آپ پر بھروسہ کیا اپنے سوال اور حاجت کے لیے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے

فِيْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى

ساتھ اور آپ کے نیکوکار شیعوں کے ساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی

الدَّارِ اَنَا سَائِلُكُمْ وَاٰمِلُكُمْ فِيْمَا اِلَيْكُمُ التَّفْوِيْضُ وَعَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ

اچھا انجام ہے میں آپ کا سائل اور امیدوار ہوں ان چیزوں کے لیے جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے

بِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيضُ وَيُشْفَى الْمَرِيضُ وَمَا تَزْدَادُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَغِيضُ إِنِّي

آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک

بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَلِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَعَلَى اللّٰهِ بِكُمْ مُقْسِمٌ فِي رَجْعِي بِحَوَائِجِي

میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی قسم دیتا ہوں کہ وہ میری حاجتوں پر توجہ دے

وَقَضَائِهَا وَإِمْضَائِهَا وَإِنْجَاحِهَا وَإِبْرَاحِهَا وَبِشُؤُونِي لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ

انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے کامیاب کرے یا ناکام کرے اور جو کام میں نے آپ کے سپرد کیے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو

عَلَيْكُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَلَكُمْ حَوَائِجَهُ مُودِعٍ يَسْأَلُ اللّٰهَ إِلَيْكُمُ الْمَرْجِعَ

آپ پر وداع کرنیوالے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپکے سپرد کر رہا ہے وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپ کے ہاں واپس آئے

وَسَعْيَهُ إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَأَنْ يَرْجِعَنِي مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ إِلَى جَنَابٍ

اور اس کا آپ کی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ آپ کے حضور سے جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے

مُمْرِعٍ وَخَفْضٍ مُوَسَّعٍ وَدَعَةٍ وَمَهَلٍ إِلَى حِينِ الْأَجَلِ وَخَيْرِ مَصِيرٍ وَمَحَلٍّ

تو یہ جگہ ہموار سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تادم آخر وہ یہاں رہے اور اس کا انجام بخیر ہو ہمیشہ کی

فِي النَّعِيمِ الْأَزَلِ وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ وَدَوَامِ الْأُكُلِ وَشُرْبِ الرَّحِيقِ وَ

نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور

السَّلْسَلِ وَعَلٍّ وَنَهَلٍ لَا سَأَمَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ

آب شیریں اور یہ ہمیشہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام

عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ وَالْفَوْزِ فِي كَرَّتِكُمْ وَالْحَشْرِ فِي

ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں

زُمْرَتِكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ وَهُوَ

اٹھوں اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازشیں اور سلامتیاں اور وہ

حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمارے لیے کافی اور بہترین کارساز ہے

(۸)

محمد بن ذکوان جو اس لیے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور

خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہو گئے تھے۔ سید ابن طاؤس نے انہی محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجیے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھو اور رجب کے مہینے میں ہر روز یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمان و رحیم ہے

يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّاٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان میں ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر

بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا

دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں

مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ

پہچانتا اس پر بھی رحم و کرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرمادے اور میری

عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّآ

طلبگاری پر دنیا و آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے

اَعْطَيْتَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

ہاں کمی نہیں پڑتی تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام علیہ السلام نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لے لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ و زاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَآءِ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان و عطا میرے سفید بالوں کو آگ پر

عَلَى النَّارِ

حرام فرما دے

(۹)

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

(۱۰)

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہے تو حق تعالیٰ اس کی ہزار نیکیاں لکھے اور جنت میں اس کے لیے سو شہر بنائے گا۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

(۱۱)

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح و شام ستر ستر مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے

بخشش چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ

اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کرلے

کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مرجائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲)

رجب کے پورے مہینہ میں ہزار مرتبہ یہ پڑھے،

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَالْآثَامِ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اس سے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں

تاکہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

(۱۳)

سید نے اقبال میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورۂ اخلاص

سے کے دس ہزار مرتبہ یا ہزار مرتبہ یا سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی کی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کے لیے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنّت کی طرف لے جائے گا۔

(۱۴)

سیّد نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنّت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔

(۱۵)

سیّد نے حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نمازِ ظہر و عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے، جس کی ہر رکعت میں ایک بار سُورہ حمد، سات بار آیۃ الکرسی اور پانچ بار سُورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوال ہوں

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنّت میں یاقوت سُرخ کا شہر عنایت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حور العین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

(۱۶)

رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے، کیونکہ روایت ہوئی

ہے کہ جو حرام مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برسوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۷)

پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ، سورۂ کافرون تین مرتبہ اور سورۂ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کرکے یہ پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اسے موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی حرکت و قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود رحمت فرما نبی امی محمدؐ پر اور ان کی آل پر

یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیر لے۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۸)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھے تو وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کے لیے سو سال کا روزہ رکھا ہو۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبی برحق کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

(۱۹)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ، سورۂ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورۂ قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہو۔

(۲۰)

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورۂ الحمد، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تین مرتبہ کہے، اَللّٰهُمَّ

خدا سے ہے — اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر — اے معبود!

اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے — بخشش چاہتا ہوں خدا سے اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے بھی ہوں۔ نیز علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا بھی وارد ہوا ہے۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

واضح ہو کہ سیدؒ نے اقبال میں اور علامہ مجلسیؒ نے اجازۂ بنی زہرہ میں فرمایا ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے۔ اس شب کے لیے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں

ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن خندہ چہرہ اور صاف و شیریں زبان کے ساتھ آکر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے۔ وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے کہ میں نے تجھ سا خوبصورت شیریں کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی۔ آج میں تیرے حق کی ادائیگی کے لیے حاضر اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمدم و غمخوار ہوں۔ کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہو گی۔

اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں مغرب و عشاء کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ انا انزلنا اور بارہ مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ پڑھے، نماز سے فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے سُبُّوحٌ

اے معبود! رحمت نازل فرما نبی امی محمدؐ پر اور ان کی آل پر بے عیب

قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

پاک تر ہے وہ جو فرشتوں اور روح کا رب ہے پالنے والے بخش دے رحم فرما

وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے:

اور درگذر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے بے شک تو بلند تر بزرگ تر ہے

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ

بے عیب پاک تر ہے وہ جو فرشتوں اور روح کا رب ہے

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کہ جو حاجت بھی طلب کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ پوری ہو گی

یاد رہے کہ ماہ رجب میں امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانا مستحب ہے، جیسا کہ

اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ماہِ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، دن رات حرم کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب و روز سجدے میں پڑے رہتے اور یہ کلمات ادا فرماتے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے درگزر بھی خوب ہونی چاہیے

رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

رجب کی پہلی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) جب ماہِ رجب کا نیا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اے معبود! نیا چاند ہم پر طلوع کر امن ایمان سلامتی اور اسلام کے ساتھ (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے عزت و جلال والا

نیز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ ہلال رجب دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الْبَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ۔

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر دن کے روزے رات کے قیام زبان کو روکے رکھنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک پیاس ہی قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیسا کہ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو پاتے اور اس کے اول، وسط اور آخر غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے باہر آیا ہے۔

(۳) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

(۴) نمازِ مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے ساتھ سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو وہ خود اس کے اہل و عیال اور اس کا مال محفوظ رہے گا۔ نیز عذابِ قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کے ساتھ گزر جائے گا۔

(۵) نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ توحید، دوسری رکعت میں سورۂ حمد، الم نشرح، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور سورۂ فلق و سورۂ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا، جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو۔

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

(۷) رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح متہجد میں نقل کیا ہے کہ ابو البختری وہب بن وہب امام جعفر صادق علیہ السلام سے، آپ اپنے والد ماجد اور اپنے جدّا مجد امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران، ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کر کے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے، وہ چار راتیں یہ ہیں: رجب کی شب اول، شب نیمۂ شعبان، شب عید الفطر اور شب عید قربان۔ ابو جعفر ثانی امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نمازِ عشا کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہے

مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰهُ

وہ ہو جاتا ہے اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں خدا کی رحمت

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ لِيُنْجِحَ

ہو ان پر ان کی آل پر یا محمدؐ اے خدا کے رسول میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ آپ کی

بِكَ طَلِبَتِي اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

خاطر وہ میری حاجت پوری فرما، اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ میں سے ائمہؑ کی خاطر کہ آنحضرتؐ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو

اَنْجِحْ طَلِبَتِي۔ اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

میری حاجت پوری فرما

نیز علی بن حدید نے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھتے تھے:

لَكَ الْمَحْمِدَةُ اِنْ اَطَعْتُكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ اِنْ عَصَيْتُكَ لَا صُنْعَ لِي وَلَا لِغَيْرِي فِي

حمد تیرے ہی لیے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور حق تو ہی ہے اگر میں تیری نافرمانی کروں نہ میں نیکی کرسکتا ہوں نہ کوئی اور نیکی کرسکتا

اِحْسَانٍ اِلَّا بِكَ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

ہے سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا فرمایا بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي

رکھتا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر میں جانے پر برے والے

الْقُبُورِ وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ عَيْشِي

عذاب سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری

عِيشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَتِي مِيتَةً سَوِيَّةً وَمُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا كَرِيمًا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ

زندگی کو پاک زندگی اور میری موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری بازگشت کو آبرومند بنا دے کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الْاَئِمَّةِ يَنَابِيعِ الْحِكْمَةِ وَاُولِي النِّعْمَةِ وَمَعَادِنِ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل میں ائمہؑ پر جو حکمت کے چشمے صاحبان نعمت اور پاکبازی کی

الْعِصْمَةِ وَاعْصِمْنِي بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَلَا تَاْخُذْنِي عَلَىٰ غِرَّةٍ وَلَا عَلَىٰ غَفْلَةٍ

کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کر

وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَعْمَالِي حَسْرَةً وَارْضَ عَنِّي فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِينَ وَاَنَا مِنَ

میرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر اور مجھ سے راضی ہو جا کہ یقیناً تیری بخشش ظالموں کیلئے ہے اور میں

الظَّالِمِينَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ وَاَعْطِنِي مَا لَا يَنْقُصُكَ فَاِنَّكَ الْوَسِيعُ

ظالموں سے ہوں اے معبود! مجھے بخش دے جس کا تجھے ضرر نہیں اور عطا کر دے جس کا تجھے نقصان نہیں کیونکہ تیری رحمت وسیع

رَحْمَتُهُ الْبَدِيعُ حِكْمَتُهُ وَ اَعْطِنِي السَّعَةَ وَ الدَّعَةَ وَ الْاَمْنَ وَ الصِّحَّةَ وَ الْبُخُوعَ وَ

اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت و آسائش، امن و تندرستی، عاجزی و

الْقُنُوعَ وَ الشُّكْرَ وَ الْمُعَافَاةَ وَ التَّقْوٰى وَ الصَّبْرَ وَ الصِّدْقَ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَوْلِيَائِكَ

قناعت، شکر اور معافی، صبر و پرہیزگاری اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیاء سے متعلق سچ بولنے کی توفیق دے

وَ الْيُسْرَ وَ الشُّكْرَ وَ اعْمُمْ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اَهْلِي وَ وَلَدِي وَ اِخْوَانِي فِيكَ وَ مَنْ

اور آسودگی و شکر عطا فرما اور پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں، میری اولاد، میرے دینی بھائیوں کے لیے اور

اَحْبَبْتُ وَ اَحَبَّنِي وَ وَلَدْتُ وَ وَلَدَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

جسے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں اور تمام مسلمانوں و مومنوں کیلئے اے عالمین کے پروردگار

ابن اثیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دُعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک وتر ادا کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دُعا پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ وَ لَا يَخَافُ اٰمِنُهُ رَبِّ اِنِ ارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور اسے خوف نہیں جسے وہ امان دے میرے پروردگار اگر میں نے نافرمانیاں کی ہیں

فَذٰلِكَ ثِقَةٌ مِنِّي بِكَرَمِكَ اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَ تَعْفُوا عَنْ

تو اس واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی برائیوں سے

سَيِّئَاتِهِمْ وَ تَغْفِرُ الزَّلَلَ وَ اِنَّكَ مُجِيبٌ لِدَاعِيكَ وَ مِنْهُ قَرِيبٌ وَ اَنَا تَائِبٌ

درگزر کرتا اور خطائیں معاف کرتا ہے تو پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور میں تیرے

اِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَ رَاغِبٌ اِلَيْكَ فِي تَوْفِيرِ حَظِّي مِنَ الْعَطَايَا يَا خَالِقَ الْبَرَايَا

حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں اور تجھ سے تیری عطاؤں میں اپنے حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے

يَا مُنْقِذِي مِنْ كُلِّ شَدِيدَةٍ يَا مُجِيرِي مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ وَفِّرْ عَلَيَّ السُّرُورَ وَ اكْفِنِي

اے مجھے ہر مشکل سے نکالنے والے اے مجھ کو ہر بدی سے بچانے والے مجھ پر مسرت کی فراوانی فرما مجھے سب معاملوں کے

شَرَّ عَوَاقِبِ الْاُمُورِ فَاَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى نَعْمَائِكَ وَ جَزِيلِ عَطَائِكَ مَشْكُورٌ وَ لِكُلِّ

بُرے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ کثیر نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے اور ہر

خَيْرٍ مَذْخُورٌ

بھلائی تیرے خزانے میں ہے

یاد رہے کہ علمائے کرام نے رجب کی ہر رات کیلئے ایک ایک مخصوص نماز ذکر فرمائی ہے، لیکن اس مختصر کتاب میں ان کے بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں،

① روزہ رکھنا ــــ روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپ نے اپنے ہمراہیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا، پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت کے برابر دور رہے گی

② اس روز غسل کرے۔

③ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، جیسا کہ شیخ نے بشیر دہان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا، پہلی رجب کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقیناً بخش دے گا

④ وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل کی ہے۔

⑤ نماز حضرت سلیمانؑ جو دس رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور تین مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کرے، نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ثانی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا

حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

والا نہیں اور جو کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی بخت والے کو بخت سوائے تیرا عطا ہوا بخت کے

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجا لائے، لیکن بعد میں دعا پڑھتے ہوئے عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے:

إِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا نیز رجب کے آخری دن

وہ معبود یگانہ یکتا تنہا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کی کوئی اولاد ہے

بھی یہی نماز ادا کرے اور دعا پڑھتے ہوئے عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے وَصَلَّى اللّٰهُ

اور خدا کی رحمت ہو

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد و برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے

واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمانؓ کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے کہ دو دو کرکے پڑھی جاتی ہیں، اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے اس کے گناہ بخشے جائیں گے، وہ برص، جذام اور نمونیہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سیدؒ نے بھی اس دن کے لیے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ ایک قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت ۳ صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ ۲ رجب ۲۱۲ھ میں امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت اور ۳ رجب ۲۵۴ھ میں آپ کی شہادت واقع ہوئی۔ نیز ابن عیاش کے بقول ۱۰ رجب امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔

تیرھویں رجب کی رات

ماہ رجب، شعبان اور رمضان کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یاسین، سورۃ ملک اور سورۃ توحید پڑھے۔ چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو کرکے اسی طرح پڑھے اور پندرھویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کرکے اسی طرح سے پڑھے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجا لانے والا ان تینوں مہینوں

کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اس کے سبھی گناہ معاف ہو جائیں گے۔

تیرہویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اس کے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے، اگر کوئی شخص عمل ام داؤد بجالانا چاہتا ہے تو اس کے لیے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے۔ بنا بر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبہ معظمہ میں امیرالمومنین علیہ السلام کی ولادت با سعادت ہوئی تھی۔

پندرھویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی بابرکت و باشرافت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② عبادت کے لیے شب بیداری کرے، جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے۔

③ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

④ چھ رکعت نماز بجالائے جس کا ذکر تیرھویں کی شب میں ہوا ہے۔

⑤ تیس رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے اس نماز کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

⑥ بارہ رکعت نماز دو دو کرکے اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ ناس، آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہے:

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَاۤ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَّلَاۤ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖ وَلِیًّا

خدا وہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں

اس کے بعد جو ذکر و دعا چاہے پڑھے۔ نماز کا یہ طریقہ سیدؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، لیکن شیخؒ نے مصباح میں داؤد بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے

اس نماز کا ایک اور طریقہ روایت کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی اور سورۃ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورۃ الحمد، سورۃ فلق سورۃ ناس، سورۃ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک کو چار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ بعدہٗ چار مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے — خدا وہ خدا جو میرا

رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً وَمَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے ہے نہیں کوئی قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجالائے۔

پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

③ نماز سلمانؓ بجالائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں ہوا ہے۔

④ چار رکعت نماز دو دو کرکے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَأَنْتَ بَارِئُ خَلْقِي رَحْمَةً بِي وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِي غَنِيّاً وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال

لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ وَأَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَىٰ أَعْدَائِي وَلَوْلَا نَصْرُكَ

نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کرکے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ

إِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ

ہوتی تو میں رسوا شدہ لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے اور بابرکت جگہوں سے برکت

مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوخِ وَالرِّفْعَةِ فَأَوْلِيَاؤُهُ بِعِزِّهِ يَتَعَزَّزُونَ

ظاہر کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت دار ہیں

وَيَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ

اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور وہ اس کے دبدبوں سے ڈرتے ہیں میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ بِكَيْنُونِيَّتِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَائِكَ وَأَسْأَلُكَ بِكِبْرِيَائِكَ الَّتِي

سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے ذریعے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کیا اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے ذریعے جسے تو نے

اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلَى عَرْشِكَ

اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ذریعے جس سے تو اپنے عرش پر حاوی ہے

فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

پس اسی سے تو نے ساری مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار ہیں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمدیدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند عالم اس کا غم و اندوہ دور فرما دے گا۔

⑤ عمل اُم داؤد کہ یہی اس دن کا خاص عمل ہے جو حاجت برآری، مصیبت کی دوری اور ظالموں کے ظلم سے بچاؤ کے لیے بہت مؤثر ہے، شیخ نے مصباح میں اس عمل کی کیفیت یوں لکھی ہے کہ عمل اُم داؤد کرنے کے لیے ۱۳-۱۴-۱۵ رجب کو روزہ رکھے اور ۱۵ رجب کو زوال کے وقت غسل کرے زوال کے فوراً بعد نماز ظہر و عصر بجا لائے کہ رکوع و سجود میں خوف اور عاجزی کا اظہار کرے اس وقت وہ خلوت کی جگہ پر ہو، جہاں کوئی شخص اس سے بات نہ کرے، جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلہ رو ہو کر اس طرح عمل کرے:

سو مرتبہ سُورۃ الحمد۔ سو مرتبہ سُورۃ اخلاص اور دس مرتبہ آیت الکرسی، اس کے بعد یہ سورتیں پڑھے: سُورۃ انعام، سُورۃ بنی اسرائیل، ______ ، سُورۃ کہف، سُورۃ لقمان، سُورۃ یٰسین سُورۃ صافات، سُورۃ حٰم سجدہ، سُورۃ حمعسق، سُورۃ حٰم دخان، سُورۃ فتح، سُورۃ واقعہ، سُورۃ ملک سُورۃ نون، سُورۃ انشقاق اور اس کے بعد قرآن کی آخری سُورت تک مسلسل پڑھے اور پھر قبلہ رُخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سچا ہے خدائے بزرگ تر کہ نہیں ہے اس کے سوا کوئی معبود مگر وہی جو زندہ نگہدار صاحب جلالت و بزرگی بڑے رحم والا مہربان

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

بردبار اور کرم کرنے والا وہی کہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے جاننے والا ہے

الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ الْخَبِيْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَآئِكَةُ وَاُولُوا

بینا و خبردار ہے اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور صاحبان

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ

علم نے بھی گواہی دی جو عدل پر قائم ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم رسولوں نے بھی پہنچایا

وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ

اور میں بھی اس کے گواہوں میں سے ہوں اے معبود! تیرے لیے ہی حمد ہے تیرے لیے ہی بزرگی ہے تیرے لیے ہی

الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ

عزت ہے تیرے لیے ہی فخر ہے تیرے لیے ہی غلبہ ہے تیرے ہی لیے نعمت ہے تیرے ہی لیے بڑائی ہے تیرے ہی لیے رحمت ہے

وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ

تو ہی صاحب ہیبت ہے تو ہی سلطنت والا ہے تو ہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے ہی لیے تسبیح ہے تیرے ہی لیے پاکیزگی ہے

وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى وَلَكَ مَا فَوْقَ

تیرے ہی لیے ذکر ہے تیرے ہی لیے بڑائی ہے تیرے ہی لیے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے ہی لیے ہے جو

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ

بلند آسمانوں سے اوپر ہے تیرے ہی لیے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے ہی لیے ہیں نچلی زمینیں تیرے ہی لیے ہے آغاز

وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا تَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ

اور انجام اور تیرے ہی لیے ہے تیری پسند کی ہوئی تعریف حمد شکر اور نعمات اے معبود:

صَلِّ عَلٰى جَبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَالْقَوِيِّ عَلٰۤى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ

رحمت فرما جبرئیل پر جو تیری وحی کا امانتدار ہے تیرا حکم ماننے میں قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں

سَمٰوٰتِكَ وَمَحَآلِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ

قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز اور تیرے کلمات کا حامل ہے تیرے انبیاء کا مددگار ہے

الْمُدَمِّرِ لِأَعْدَائِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مِيكَائِيلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوقِ لِرَأْفَتِكَ

اور تیرے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے اے معبود! رحمت فرما میکائیل پر جو تیری رحمت کا فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے

وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِينِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ إِسْرَافِيلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَ

وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار اور ان کیلئے طالب بخشش ہے اے معبود! رحمت فرما اسرافیل پر جو تیرے عرش کو اٹھانے والا اور

صَاحِبِ الصُّورِ الْمُنْتَظِرِ لِأَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيفَتِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ

قرناء پھونکنے والا کہ تیرے حکم کے انتظار میں ہے وہ تیرے خوف سے خائف اور ہراساں ہے اے معبود! رحمت

عَلَىٰ حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِينَ وَعَلَىٰ

فرما حاملان عرش پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں پر رحمت فرما جو عزت دار نیک اور پاکیزہ ہیں اور رحمت فرما

مَلَائِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلَىٰ مَلَائِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيرَانِ وَ

اپنے ان فرشتوں پر جو عزت دار کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور

مَلَكِ الْمَوْتِ وَالْأَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ أَبِينَا آدَمَ بَدِيعِ

فرشتۂ موت اور اس کے مددگاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت و عزت اے معبود! رحمت نازل فرما ہمارے باپ آدم پر جو

فِطْرَتِكَ الَّذِي كَرَّمْتَهُ بِسُجُودِ مَلَائِكَتِكَ وَأَبَحْتَهُ جَنَّتَكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ أُمِّنَا حَوَّاءَ

تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جن کو تو نے فرشتوں سے سجدہ کرا کے عزت دی اور اپنی جنت انکے لیے کھول دی اے معبود! رحمت فرما ہماری ماں حوا

الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْإِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَالِّ

پر جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں وہ انسانوں میں سے بلند تر اور پاکیزگی کے محلات میں چلتی پھرتی

الْقُدْسِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ هَابِيلَ وَشِيثَ وَإِدْرِيسَ وَنُوحٍ وَهُودٍ وَصَالِحٍ وَإِبْرَاهِيمَ

ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما ہابیل، شیث، ادریس اور نوح، ہود، صالح، ابراہیم

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَالْأَسْبَاطِ وَلُوطٍ وَشُعَيْبٍ وَأَيُّوبَ وَمُوسَىٰ

و اسماعیل اور اسحاق، یعقوب اور یوسف پر اور ان کے اسباط و اولاد پر اور رحمت فرما لوط، شعیب، ایوب، موسیٰ

وَهَارُونَ وَيُوشَعَ وَمِيشَا وَالْخِضْرِ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُونُسَ وَإِلْيَاسَ وَالْيَسَعَ وَذِي

و ہارون پر اور یوشع، میشا و خضر اور ذوالقرنین پر اور رحمت فرما یونس، الیاس، الیسع، ذوالکفل

الْكِفْلِ وَالطَّالُوتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشَعْيَا وَيَحْيَىٰ وَتُورَخَ وَمَتَّىٰ وَإِرْمِيَا وَ

طالوت اور داؤد و سلیمان پر اور رحمت فرما ذکریا، شعیا، یحییٰ، تورخ، متی، ارمیا اور

حَيْقُوقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَعِيسٰى وَشَمْعُونَ وَجِرْجِيسَ وَالْحَوَارِيِّينَ وَالْاَتْبَاعِ

حیقوق پر رحمت فرما اور دانیال، عزیر، عیسیٰ، شمعون اور جرجیس نیزان کے حواریوں اور پیروکاروں پر اور رحمت

وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

فرما اور خالد، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے معبود! درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت کر محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

محمدؐ پر اور برکت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا، رحمت کی اور برکت نازل کی

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَاۤءِ وَالسُّعَدَاۤءِ

ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اے معبود! رحمت فرما وصیوں، نیک بختوں،

وَالشُّهَدَاۤءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ

شہیدوں اور ہدایت والے اماموں پر اے معبود! رحمت کر ولیوں اور قلندروں پر اور رحمت کر سیاحوں، عابدوں،

وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ

مخلصوں، زاہدوں اور کوشش و اجتہاد کرنے والوں پر اور خاص طور پہ حضرت محمدؐ اور ان کے اہل

بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ

بیت کو اپنی بہترین رحمتوں اور عظیم مہربانیوں سے نواز اور میری طرف آنحضرتؐ کے جسم و روح کو سلام اور

تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ

آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف اور بزرگی میں بڑھا حتیٰ کہ تو ان کو انبیاء و مرسلین میں سے اہل

الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

شرف ہستیوں اور اپنے بزرگ تر مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود! رحمت فرما ان پر

مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَّلَاۤئِكَتِكَ وَاَنْبِيَاۤئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

جن کے نام میں نے لیے اور جن کے نام نہیں لیے جو تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں اور فرمانبرداروں میں سے ہیں

وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِيْۤ اِلَيْهِمْ وَاِلٰۤى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ

پہنچا دے میری صلوٰت ان تک اور ان کی روحوں تک اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی اور دعا میں

عَلٰى دُعَاۤئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ

میرے مددگار بنا دے اے معبود! میں تیرے حضور تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک تیرے کرم اور تیری عطا تک

إِلَى جُودِكَ وَبِرَحْمَتِكَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَبِأَهْلِ طَاعَتِكَ إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ

تیری عطا کو اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے پروردگار میں سوال کرتا

بِكُلِّ مَا سَأَلَكَ بِهِ أَحَدٌ مِنْهُمْ مِنْ مَسْأَلَةٍ شَرِيفَةٍ غَيْرِ مَرْدُودَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ

ہوں تجھ سے جو ان میں سے کسی نے بہترین سوال کیا جسے رد نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے

بِهِ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ

مانگی جسے قبول کیا گیا رد نہیں کیا گیا وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ اے رحمٰن اے مہربان اے بردبار اے کرم والے

يَا عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ

اے بڑائی والے اے جلالت والے اے بخشنے والے اے زیبا اے سرپرست اے کارساز اے معاف کرنے والے اے پناہ دینے والے اے خبردار

يَا مُنِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مَنِيعُ يَا مُدِيلُ يَا مُحِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ

اے تابندہ اے نابود کرنے والے اے محفوظ اے پھیرنے والے اے حرکت دینے والے اے بزرگ اے قدرت والے اے بینا اے قدردان

يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيظُ

اے نیکوکار اے پاک اے پاکیزہ اے غالب اے عیاں اے پنہاں اے پردہ پوش اے گھیرنے والے اے اقتدار والے اے نگہبان

يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ

اے جوڑنے والے اے نزدیک تر اے دوستی والے اے پسندیدہ اے بزرگوار اے آغاز کرنے والے اے پلٹانے والے اے گواہ اے احسان کرنے والے

يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِي يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ

اے نیکی کرنے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے اے پکڑنے والے اے دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بھیجنے والے اے نیک بنانے والے

يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِي يَا وَاقِي يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا

اے محکم کرنے والے اے عطا کرنے والے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنے والے اے بقا والے اے نگہدار اے پیدا کرنے والے اے بخشنے والے اے

تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَؤُوفُ يَا عَطُوفُ

توبہ قبول کرنے والے اے کھولنے والے اے خوشبو والے اے راحت دینے والے اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کلید ہے اے نفع دینے والے اے مہربان اے نرمی والے

يَا كَافِي يَا شَافِي يَا مُعَافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

اے کفایت والے اے شفا والے اے عافیت والے اے کفایت کرنے والے اے وفا والے اے نگہبان اے زبردست اے غلبے والے اے بڑائی والے

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوسُ يَا نَاصِرُ

اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے یکتا اے بے نیاز اے روشن اے کام بنانے والے اے یگانہ اے تنہا اے پاکیزہ اے مددگار

يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِي يَا مُتَعَالِي يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ

اے انس والے اے اٹھانے والے اے وارث اے دانا اے حکم والے اے آغاز کرنے والے اے برتری والے اے صورت گر اے سلامتی دینے والے

يَا مُتَحَبِّبُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَارُّ يَا سَارُّ

اے دوستی کرنے والے اے قائم اے ہمیشگی والے اے علم والے اے حکمت والے اے عطا والے اے پیدا کرنے والے اے نیکی والے اے خوشی دینے والے

يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا

اے عدل والے اے فیصلہ کرنے والے اے جزا دینے والے اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے سننے والے اے نقش ساز اے پناہ دینے والے اے مددگار اے

نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِي يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ

دوبارہ زندہ کرنے والے اے بخشنہار اے سب سے پہلے اے آسان کرنے والے اے ہموار کرنے والے اے مارنے والے اے زندہ کرنے والے اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے

يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيثُ يَا مُغْنِي يَا مُقْنِي يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ

اے اختیار والے اے سبب پیدا کرنے والے اے فریادرس اے ثروت دینے والے اے نگہدار اے خلق کرنے والے اے نگہبان اے یگانہ اے موجود

يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ

اے جوڑنے والے اے حفاظت کرنے والے اے سخت گیر اے دادرس اے لوٹانے والے اے کھینچنے والے اے وہ جو بلند ہو کر غالب ہوا تو بہت ہی اونچے

بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَأَى وَعَلِمَ السِّرَّ وَأَخْفَى يَا مَنْ

مقام پر تھا اے وہ جو قریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور ہے تو نظر میں نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز کو جانتا ہے اے وہ جو

إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقَادِيرُ وَيَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى مَا

صاحب تدبیر اور وہی اندازے کرنے والا ہے اے وہ جس کے لیے مشکل کام سہل اور آسان ہے اے وہ کہ جو کچھ بھی چاہے

يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ

اس پر قادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی روشنی پھیلانے والے اے روحوں کے بھیجنے والے اے عطا و سخاوت

وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا رَازِقَ

کے مالک اے گمشدہ چیز کے پلٹانے والے اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بکھری چیزوں کے جمع کرنے والے اے جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَيَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بغیر حساب کے رزق دینے والے اے جو چاہے جیسے چاہے کرنے والے اور اے جلالت و بزرگی والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيّاً حِينَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے زندہ اے نگہبان اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اے وہ زندہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور برکت نازل کر محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جیسے تو نے درود بھیجا برکت نازل کی اور رحمت

عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَارْحَمْ ذُلِّي وَفَاقَتِي وَفَقْرِي وَانْفِرَادِي

فرمائی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور رحم کر میری ذلت میرے فقر و فاقہ میری بے کسی

وَوَحْدَتِي وَخُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِي عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ أَدْعُوكَ دُعَاءَ

میری تنہائی پر اور تیرے سامنے جو میں عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری درگاہ میں دعا

الْخَاضِعِ الذَّلِيلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ الْبَائِسِ الْمَهِينِ الْحَقِيرِ الْجَائِعِ الْفَقِيرِ

کرتا ہوں اس شخص کی سی دعا جو عاجز ہے پست ہے ڈرا ہوا سہما ہوا بے چارہ کمترین ناچیز بھوکا محتاج

الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِينِ لِرَبِّهِ دُعَاءَ مَنْ أَسْلَمَتْهُ

پناہ خواہ طالب پناہ اپنے گناہ کا اقراری گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے حضور بے بس ہے ایسے شخص کی سی دعا

ثِقَتُهُ وَرَفَضَتْهُ أَحِبَّتُهُ وَعَظُمَتْ فَجِيعَتُهُ دُعَاءَ حَرِقٍ حَزِينٍ ضَعِيفٍ مَهِينٍ بَائِسٍ

جسے قابل بھروسہ نے چھوڑ دیا دوستوں نے در سے ہٹا دیا ہے اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں دعا کرتا ہوں جیسے کوئی دل جلا دکھی کمزور پست بے چارہ

مُسْتَكِينٍ بِكَ مُسْتَجِيرٍ اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَلِيكٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرٍ

ذلیل اور تجھ سے طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ ہو جاتا ہے

يَكُونُ وَأَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَأَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ

اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس محترم مہینے کے پاک گھر

الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

کعبہ مقدس شہر مکہ رکن و مقام اور عظمت والے مشعروں کی حرمت کے اور بواسطہ تیرے نبی محمدؐ ان پر

عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِآدَمَ شَيْثًا وَلِإِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَا

اور ان کی آل پر سلام اے سوالی ہوں اے وہ جس نے آدمؑ کو شیثؑ اور ابراہیمؑ کو اسمٰعیل و اسحاق دیئے اے

مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلٰى يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَاءِ ضُرَّ أَيُّوبَ يَا رَادَّ مُوسٰى

وہ جس نے یوسفؑ کو یعقوبؑ کی طرف لوٹایا اے وہ جس نے آزمائش کے بعد ایوبؑ کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان

عَلٰی اُمِّہٖ وَیَا مَنْ اٰیَّدَ الْخِضْرَ فِیْ عِلْمِہٖ وَیَا مَنْ وَھَبَ لِدَاوٗدَ سُلَیْمَانَ وَلِزَکَرِیَّا یَحْیٰی

کی ماں کے پاس لانے والے خضر کے علم میں اضافہ کرنے والے اے وہ جس نے داؤدؑ کو سلیمانؑ زکریاؑ کو یحییٰؑ

وَلِمَرْیَمَ عِیْسٰی یَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَیْبٍ وَیَا کَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰی اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ

اور مریمؑ کو عیسیٰؑ عطا کیے اے دختر شعیبؑ کی حفاظت کرنے والے اے مادر موسیٰ کے فرزند کے محافظ میں سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ

نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؑ پر اور یہ کہ میرے سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اور میرے لیے

لِیْ رِضْوَانَکَ وَاَمَانَکَ وَاِحْسَانَکَ وَغُفْرَانَکَ وَجِنَانَکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ

اپنی رضامندی اپنی پناہ اپنا احسان اپنی بخشش اور اپنا بہشت واجب کر دے اور سوال کرتا ہوں کہ

تَفُکَّ عَنِّیْ کُلَّ حَلْقَۃٍ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَنْ یُّؤْذِیْنِیْ وَتَفْتَحَ لِیْ کُلَّ بَابٍ وَّتُلَیِّنَ

میرے اور مجھے ایذا دینے والے کے درمیان جتنی کڑیاں ہیں وہ کھول دے ہر دروازہ میرے لیے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں

لِیْ کُلَّ صَعْبٍ وَّتُسَھِّلَ لِیْ کُلَّ عَسِیْرٍ وَّتُخْرِسَ عَنِّیْ کُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَّتَکُفَّ

بدل دے ہر مشکل کو آسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے کو گونگا کر دے ہر سرکش کو

عَنِّیْ کُلَّ بَاغٍ وَّتَکْبِتَ عَنِّیْ کُلَّ عَدُوٍّ لِّیْ وَحَاسِدٍ وَّتَمْنَعَ مِنِّیْ کُلَّ ظَالِمٍ وَّ

مجھ سے دور کر دے اور میرے ہر دشمن و حاسد کو ذلیل کر دے ہر ظالم کو مجھ سے روکے رکھ ہر

تَکْفِیَنِیْ کُلَّ عَائِقٍ یَّحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ حَاجَتِیْ وَیُحَاوِلُ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ

اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے اور میری حاجت کے درمیان حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری فرمانبرداری سے

طَاعَتِکَ وَیُثَبِّطَنِیْ عَنْ عِبَادَتِکَ یَا مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَقَھَرَ عُتَاۃَ

باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس نے سرکش جنات کو لگام دی اور نافرمان شیطانوں کی

الشَّیَاطِیْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِیْنَ وَرَدَّ کَیْدَ الْمُتَسَلِّطِیْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ اَسْئَلُکَ

سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں کے پنجے سے آزادی بخشی میں سوال کرتا ہوں

بِقُدْرَتِکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ وَتَسْھِیْلِکَ لِمَا تَشَآءُ کَیْفَ تَشَآءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَآءَ حَاجَتِیْ

بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے اور جیسے چاہے تیرے لیے آسان ہے کہ تو میری حاجت روائی جس چیز

فِیْمَا تَشَآءُ۔ اس کے ساتھ ہی زمین پر سجدہ کرے اور اپنے دونوں رخسارے خاک پر رکھ کر یہ کہے:

میں چاہے قرار دے

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْتِهَادِيْ وَتَضَرُّعِيْ

اے معبود! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس میری ذلت احتیاج اور میری کوشش میری زاری و بے چارگی

وَمَسْكَنَتِيْ وَفَقْرِيْ اِلَيْكَ يَارَبِّ

اور اپنی بارگاہ میں میری محتاجی پر رحم فرما اے پروردگار

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگرچہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دُعا کی نشانی ہے۔

پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہل بیت علیہم السلام اور ان کے حبداروں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے۔ کیونکہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے بعثت (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر جواد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اُٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورۂ محمد سے سورۂ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورۂ حمد، سورۂ فلق سورۂ ناس، سورۂ توحید، سورۂ کافرون اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور

لَهُ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْكَانِ

ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت

عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ

کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے بواسطہ

الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ

تیرے ذکر کے جو بلند تر بلند تر بہت ہی بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھ سے

تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجا لانی چاہیئے۔

(۲) حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجناب کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاءاللہ باب زیارات میں آئے گا۔

واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور مولانا امیرالمومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفرنامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ المحیاء (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیرالمومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر رکھ جاتے ہیں۔ جبکہ کثیر التعداد افراد ان کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے

ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں علیؑ اللہ کے دوست ہیں

پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں یہ مشہور و مسلم کرامت ہے۔ اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے۔ تاہم میں نے امیر المومنین علیہ السلام کے روضۂ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہجی کی حالت میں زمین پر پڑے کہ ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہٰذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دُور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضۂ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں اُمتِ عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا علیہ السلام کے مشہد اطہر میں تین مفلوج و زمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طبیب و معالج عاجز آ گئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی۔ اور وہ بھلی چنگی ہو کر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات و کرامات ایسے واضح و آشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کے لیے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر و باہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے۔۔۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہو سکتیں لیکن انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ دیا اور اگر اختصار مدنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جا سکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حرّ عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے،

وَمَا بَدَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشْهَدِهٖ	فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَمْسُهٗ مِثْلُ غَدِهٖ
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں	آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی
وَكَشْفُنَا الْعَمٰى وَالْمَرَضٰى بِهٖ	اِجَابَةُ الدُّعَاءِ فِيْ اَعْتَابِهٖ
یعنی بیماری و نابینا پن دور ہوتا ہے	ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(۳) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ مبعث کی رات یہ دُعا بھی پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ مِنَ الشَّھْرِ الْمُعَظَّمِ وَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور

الْمُرْسَلِ الْمُکَرَّمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَآ اَنْتَ بِہٖ مِنَّآ

بواسطہ عزت والے رسول کے یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ

اَعْلَمُ یَا مَنْ یَّعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ لَیْلَتِنَا ھٰذِہِ الَّتِیْ بِشَرَفِ

جانتا ہے اے وہ جو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آثار رسالت

الرِّسَالَۃِ فَضَّلْتَھَا وَبِکَرَامَتِکَ اَجْلَلْتَھَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ اَحْلَلْتَھَا اَللّٰھُمَّ

سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود!

فَاِنَّا نَسْئَلُکَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِیْفِ وَالسَّیِّدِ اللَّطِیْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِیْفِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف سید و سردار مہربان اور پاکیزہ و پارسا ذات کے یہ کہ تو رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَفِیْ سَائِرِ اللَّیَالِیْ مَقْبُوْلَۃً وَ

محمدؐ اور ان کی آل پر اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے

ذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَۃً وَّحَسَنَاتِنَا مَشْکُوْرَۃً وَّسَیِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَۃً وَّ قُلُوْبَنَا بِحُسْنِ

گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے

الْقَوْلِ مَسْرُوْرَۃً وَّاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْکَ بِالْیُسْرِ مَدْرُوْرَۃً اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَرٰی

عمدہ کلام سے خرسند فرما اور ہماری روزیوں میں اپنی بارگاہ سے آسانی و برکات پیدا کر دے اے معبود! تو دیکھتا ہے

وَلَا تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَاِنَّ اِلَیْکَ الرُّجْعٰی وَالْمُنْتَھٰی وَاِنَّ لَکَ الْمَمَاتَ

اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلند تر ہے اور بلا شبہ آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور

وَالْمَحْیَا وَاِنَّ لَکَ الْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی

زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں

وَاَنْ نَّاْتِیَ مَا عَنْہُ تَنْھٰی اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ وَنَسْتَعِیْذُ بِکَ

اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے

مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْئَلُكَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَ

تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور

اجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا وَ اَحْسَنَ اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا وَ اَطِلْ

بڑھاپے کے وقت ہماری روزیوں میں کشادگی پیدا فرما موت کے ہنگام ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی

فِي طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ وَ يُحْظِي عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا وَ اَحْسِنْ

نزدیکی کے اسباب میں ترقی عطا فرما دے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کردے تمام حالات اور

فِي جَمِيعِ اَحْوَالِنَا وَ اُمُورِنَا مَعْرِفَتَنَا وَلَا تَكِلْنَا اِلَى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا

تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور کرم کر ہم پر

وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَابْدَأْ بِاٰبَائِنَا وَ اَبْنَائِنَا وَجَمِيعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِينَ

دنیا اور آخرت کی تمام مرادوں اور حاجتوں کے ضمن میں اور ہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطائیگی

فِي جَمِيعِ مَا سَئَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

میں ہمارے پہلے بزرگوں ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے

الْعَظِيمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا

عظیم نام اور تیری قدیمی حکومت کے اس لیے کہ تو رحمت فرما محمد اور آل محمد پر اور ہمارے سارے کے

الذَّنْبَ الْعَظِيمَ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ اِلَّا الْعَظِيمُ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبُ الْمُكَرَّمُ

سارے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے

الَّذِي اَكْرَمْتَنَا بِهِ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فَلَكَ

جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے

الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَاَسْئَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے بہت بڑے

الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ

بہت ہی بڑے نام کے جو بزرگی بڑائی والا ہے اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے

اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ

کی طرف نہیں جاتا لہٰذا اس کے واسطے سے سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے پاکیزہ اہلبیت پر اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی

فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْآمِلِينَ فِيهِ لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ

فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دے اے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں

مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس حق ہے کہ تو ہمارے لیے کافی اور بہترین نگہبان ہے

اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنَا وَلَا ضَالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اے معبود! ہمیں فلاح پانے کامیابی والے بنا دے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَبِوَاجِبِ رَحْمَتِكَ

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری واجب رحمت کے ذریعے

السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ

ہر گناہ سے بچائے رکھنے، نیکی سے حصہ پانے جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے

النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ وَسَأَلْتُكَ وَطَلَبَ

کا اے معبود: دعا کرنیوالوں نے تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال کرنیوالوں نے تجھ سے سوال کیا میں بھی سوالی ہوں تجھ سے

إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَاءُ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى

طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے معبود: تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف

الرَّغْبَةِ فِي الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي

انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میرے دل میں

قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

یقین میری آنکھوں میں نور میرے سینے میں نصیحت رات دن اپنا ذکر

عَلَىٰ لِسَانِي وَرِزْقاً وَاسِعاً غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا

میری زبان پر اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر کشادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں

رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل میں سیری پیدا کر دے اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے

الرَّاحِمِينَ۔ اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهِ

زیادہ رحم کرنیوالے حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی

وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهِ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهِ شُكْرًا شُكْرًا پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے:

اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر

اَللّٰهُمَّ اِنِّي قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِي وَاعْتَمَدْتُ عَلَيْكَ بِمَسْأَلَتِي وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموں اور سرداروں

بِاَئِمَّتِي وَسَادَتِي اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ

کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے اور ان کے گھاٹ پر پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِي زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دُعا مبعث کے دنوں میں بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن رسُول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث برسالت ہُوئے اور اسی دن جبرائیل احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہُوئے، اس دن کے لیے چند ایک عمل ہیں:

① غسل کرنا

② روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی شان ہے، جیسا کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

③ کثرت سے درُود شریف پڑھنا

④ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمومنین علیہ السّلام کی زیارت کرنا۔

⑤ مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان بن الصلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السّلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز ہم لوگ حضرت کے ساتھ بارہ رکعت نماز بھی پڑھتے کہ ہر رکعت میں سُورۂ حمد کے ساتھ کوئی سا سُورہ پڑھا جاتا، نماز کے بعد سُورۂ حمد، سُورۂ توحید، سُورۂ فلق اور سُورۂ ناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ - چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور چار مرتبہ، لَا

خدائے بلند و برتر سے ہے وہ اللہ وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا ساجھی نہیں بناتا میں کسی

اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا

کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رضوان اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ عاجز ہے

لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کرو بہت بہت اے میری عمر میں میری آمادگی اے سختی میں میرے ساتھی اے

وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ

نعمت میں میرے سرپرست اے میری توجہ پر میرے فریادرس اے میری حاجت میں میری کامیابی اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان

يَا كَافِيَّ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ

اے میری تنہائی میں میری کفایت کرنے والے اے میری تنہائی کے ساتھی تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے

وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَ

رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور میری عیب پوشی فرما مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما میرے

اصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ

جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو

الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ

دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے

اس نماز اور دُعا کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ کافرون، سورۂ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے

اور سات مرتبہ کہے: اَللهُ اَللهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا۔

وہ اللہ ہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

اس کے بعد جو بھی دُعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

(۷) کتاب اقبال اور مصباح میں ستائیس رجب کے دن اس دُعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ يَا مَنْ عَفَىٰ وَتَجَاوَزَ اُعْفُ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کی مجھے

عَنِّي وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيمُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ أَكْدَى الطَّلَبُ وَأَعْيَتِ الْحِيلَةُ وَالْمَذْهَبُ

معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ سازی ختم اور راستہ بند ہو گیا

وَدَرَسَتِ الْآمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَجِدُ

آرزوئیں پرانی ہوئیں اور اُمید ٹوٹ گئی مگر تجھ سے نہیں ٹوٹی تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! میں اپنے

سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَاءِ

مقاصد کے راستے تیری طرف کھلے پاتا ہوں اور اُمید کے سرچشمے تیری طرف لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے

لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِدَاعِيكَ

اس کے لیے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے

بِمَوْضِعِ إِجَابَةٍ وَلِلصَّارِخِ إِلَيْكَ بِمَرْصَدِ إِغَاثَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَىٰ جُودِكَ وَالضَّمَانِ

والے کے لیے مرکز قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے داد رسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر

بِعِدَتِكَ عِوَضًا مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ وَأَنَّكَ لَا

اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر ترجیح سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی

تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَفْضَلَ

مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ ہے کہ ان کے بُرے اعمال نے ان کی نگاہوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف

زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ يَخْتَارُكَ بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِي وَاَسْئَلُكَ

سفر کرنے والے کا بہترین زادِ راہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا

بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغْتَهُ اَمَلَهُ اَوْ صَارِخٌ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهُ اَوْ مَلْهُوفٌ

ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ

مَكْرُوبٌ فَرَّجْتَ كَرْبَهُ اَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهُ اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ

دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطاکار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا ہے یا ایسے باآرام جیسی دعا جسے تو نے

عَلَيْهِ اَوْ فَقِيرٌ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ

سب نعمتیں عطا کی ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گراں ہوئی وہ

اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَقَضَيْتَ حَوَائِجِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

یہی ہے کہ تو رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور دنیا و آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما

وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِي اَكْرَمْتَنَا بِهِ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهِ

اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت و شان والا ہے جس سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے

مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَنَسْئَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

تو نے ہمیں امتوں میں ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس ہم سوالی ہیں اس کے واسطے سے اور تیرے نام کے ذریعے جو بہت بڑا بہت بڑا

الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى

بہت ہی بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا کہ جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف

غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِيهِ

نہیں گیا ہم سوالی ہیں کہ رحمت فرما محمد پر اور ان کے پاکیزہ تر اہل بیت پر اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کاربستہ

بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِينَ فِيهِ بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ

اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنادے اے معبود! ہمیں راہِ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری دوپہر

مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلَامُ

زندگی کو اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے بلند تر سایہ میں ہو پس تو ہمارے لیے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو

عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوٰتُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا

اس خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو اے معبود! آج کا دن ہمارے لیے مبارک فرما

هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِیْمِ الْاَعْلٰی اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ

کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں خاص ذات پر

عَلٰی مَنْ فِیْهِ اِلٰی عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِیْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ

رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود! رحمت فرما آنحضرتؐ پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا وَّلَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا وَّاخْتِمْ

ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لیے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی و سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو

لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰٓی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْیَسِیْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ

سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے

اَفْضَلَ اٰمَالِنَآ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر

مؤلف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا۔ پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سیدؒ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷ رجب کو یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ الدعاء

کفعمی کی روایت کے تحت یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔

رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آیندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے۔ نیز اس روز نماز سلمان پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں مذکور ہے۔

دوسری فصل

ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال

جاننا چاہیئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے منسوب ہے۔ حضورؐ اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہ رمضان کے روزوں سے متصل فرماتے تھے۔ اس بارے میں آنحضرتؐ کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینے میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ماہ شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین علیہ السلام تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے، اے میرے اصحاب! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرمایا کرتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبی کی محبت اور خدا کی قربت کے لیے اس مہینے میں روزے رکھو۔ اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں علی بن الحسین کی جان ہے، میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی علیہما السلام سے سنا۔ وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المومنین علیہ السلام سے سنا۔ کہ جو شخص محبت رسول اور تقرب خدا کے لیے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کرے گا قیامت کے دن اس کو عزت و حرمت ملے گی اور جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔

شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہ شعبان میں روزے رکھنے پر آمادہ کرو! میں نے عرض کیا، اس کی فضیلت کیا ہے؟ فرمایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا: اے اہل مدینہ! میں رسول خدا کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے۔ یعنی روزہ رکھے۔ صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام فرماتے تھے، جب سے منادیٔ رسولؐ نے یہ ندا دی ہے، اس کے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک زندگی کا چراغ گل نہیں ہو جاتا

یہ روزہ مجھ سے ترک نہ ہوگا۔ نیز فرمایا کہ شعبان و رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں۔

اسماعیل بن عبدالخالق سے روایت ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، جب کہ روزہ شعبان کا ذکر ہوا۔ اس وقت حضرت نے فرمایا، ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حتیٰ کہ ناحق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور وہ بخشا جا سکتا ہے۔

اس عظیم و شریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں:

"اعمال مشترکہ اور اعمال مختصہ"

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

(۲) ہر روز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ

بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنہار و مہربان ہے زندہ و نگہبان اور میں اس کے حضور توبہ کرتا

اِلَیْهِ بعض روایات میں اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے الفاظ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سے قبل ذکر ہوئے ہیں

ہوں زندہ و پایندہ بخشنہار و مہربان

پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہوگا۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

(۳) صدقہ کرے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو۔ اس سے خدا اس کے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ تم شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزند رسول! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجر و ثواب بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزند رسول! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار، جو شخص ماہ شعبان میں صدقہ کرے، پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا ہے گا، جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو، چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد پہاڑ کی شکل بڑھ چکا ہوگا۔

④ پورے ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّاۤ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور ہم عبادت نہیں کرتے گر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ مشرکوں پر ناگوار گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں سے ایک جز یہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

⑤ شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے۔ تب ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا آج کے دن کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور ان کی دعائیں قبول کرلے۔ ایک حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

⑥ ماہ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

⑦ شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو نبوت کا درخت رسالت کا

الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَآئِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ

مقام فرشتوں کی آمد و رفت کی جگہ علم کے خزانے اور خانۂ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو بے پناہ سمندروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار

رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَّالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَّاللَّازِمُ

ہوا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان کے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جانے والا اور

لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَغِيَاثِ

ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچے گا اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پائیدار جائے پناہ اور پریشان و

الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَاِ الْهَارِبِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بےچارہ کی فریاد کو پہنچنے والے بھاگنے ڈرنے کے لیے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمد و آل محمد کے واجب حق کی ادائیگی

اَدَاۤءً وَّقَضَاۤءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

نِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ

جو پاکیزہ تر خوش کردار نیکوکار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور دوستی کو فرض

وِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ

قرار دیا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے

بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ

مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ

میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کا چتر پھیلایا اور مجھے اپنے سایہ تلے زندہ رکھا ہے اور یہ مہینہ تیرے

نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ

نبی کا ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدْأَبُ فِي صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ فِي لَيَالِيهِ

مہینہ ہے جس میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں میں صلوٰۃ وقیام

وَأَيَّامِهِ بُخُوعاً لَكَ فِي إِكْرَامِهِ وَإِعْظَامِهِ إِلَى مَحَلِّ حِمَامِهِ اللّٰهُمَّ فَأَعِنَّا عَلَى

کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب و درجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس مہینے

الْإِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِيهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعاً مُشَفَّعاً

میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں مدد عطا فرما اے معبود! آنحضرتؐ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے

وَطَرِيقاً إِلَيْكَ مَهْيَعاً وَاجْعَلْنِي لَهُ مُتَّبِعاً حَتَّى أَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنِّي رَاضِياً وَ

اور انہیں میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے ان کا سچا پیروکار بنا دے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی

عَنْ ذُنُوبِي غَاضِياً قَدْ أَوْجَبْتَ لِي مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَأَنْزَلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ

ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دار القرار اور صالح لوگوں کے ساتھ

وَمَحَلَّ الْأَخْيَارِ

قیام کرنے کی ہدایت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْمَعْ دُعَائِي إِذَا دَعَوْتُكَ وَاسْمَعْ نِدَائِي

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد اور آل محمد پر اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری

إِذَا نَادَيْتُكَ وَأَقْبِلْ عَلَيَّ إِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ إِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ

پکار سن جب میں تجھ سے مناجات کروں تو میری طرف توجہ فرما کہ تیرے ہاں بھاگ کر آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں

يَدَيْكَ مُسْتَكِيناً لَكَ مُتَضَرِّعاً إِلَيْكَ رَاجِياً لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِي وَتَعْلَمُ مَا فِي

اپنی بیچارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو

نَفْسِي وَتَخْبُرُ حَاجَتِي وَتَعْرِفُ ضَمِيرِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْرُ مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ

کچھ میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی نہیں

وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُبْدِئَ بِهِ مِنْ مَنْطِقِي وَأَتَفَوَّهَ بِهِ مِنْ طَلِبَتِي وَأَرْجُوهُ لِعَاقِبَتِي

اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عاقبت میں اس کی امید رکھوں

وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِيرُكَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِي فِيمَا يَكُونُ مِنِّي إِلَى آخِرِ عُمُرِي مِنْ سَرِيرَتِي

تو یقیناً تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے ہیں اے میرے سردار جو میرا آخر تک عمل میں آئے گا میرے پوشیدہ اور ظاہر کاموں

وَعَلاَنِيَتِي وَبِيَدِكَ لاَ بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِي وَنَقْصِي وَنَفْعِي وَضَرِّي إِلَهِي إِنْ

میں سے اور میری کمی و بیشی اور نفع و نقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے

حَرَمْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْزُقُنِي وَإِنْ خَذَلْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُنِي إِلَهِي

مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسوا کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود!

أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُولِ سَخَطِكَ إِلَهِي إِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَأْهِلٍ لِرَحْمَتِكَ

میں تیرے غضب اور تیرا عذاب نازل ہونے سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں میرے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں

فَأَنْتَ أَهْلٌ أَنْ تَجُودَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ إِلَهِي كَأَنِّي بِنَفْسِي وَاقِفَةٌ بَيْنَ

پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل سے عطا و عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا

يَدَيْكَ وَقَدْ أَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ فَفَعَلْتَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَتَغَمَّدْتَنِي

ہوں اور تجھ پر میرے حسن اعتماد اور میری توکل کا سایہ مجھ پر پڑ رہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان کے لائق ہے اور تو نے مجھے

بِعَفْوِكَ إِلَهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ بِذَلِكَ وَإِنْ كَانَ قَدْ دَنَا

اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود! اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت قریب آگئی ہے

أَجَلِي وَلَمْ يُدْنِنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْإِقْرَارَ بِالذَّنْبِ إِلَيْكَ وَسِيلَتِي

اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے

إِلَهِي قَدْ جُرْتُ عَلَى نَفْسِي فِي النَّظَرِ لَهَا فَلَهَا الْوَيْلُ إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا إِلَهِي

میرے معبود! میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا پس افسوس ہے اس پر اگر تو اسے بخش نہ دے میرے معبود

لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ أَيَّامَ حَيَاتِي فَلاَ تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّي فِي مَمَاتِي إِلَهِي كَيْفَ

ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے

آيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِي بَعْدَ مَمَاتِي وَأَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِي إِلاَّ الْجَمِيلَ فِي حَيَاتِي

کے بعد تیرے حسن التفات سے کیونکر مایوس ہوں گے جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے سوائے نیکی کے اور نہیں دیکھا

إِلَهِي تَوَلَّ مِنْ أَمْرِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَعُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ عَلَى مُذْنِبٍ قَدْ

میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ فرما جسے نادانی نے

عُمْرَهُ جَهْلُهُ اِلٰهِیْ قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبًا فِی الدُّنْیَا وَاَنَا اَحْوَجُ اِلٰی سَتْرِهَا

گھیر رکھا ہے۔ میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی

عَلَیَّ مِنْكَ فِی الْاُخْرٰی اِلٰهِیْ قَدْ اَحْسَنْتَ اِلَیَّ اِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ مِنْ

پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں۔ میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں

عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ فَلَا تَفْضَحْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ اِلٰهِیْ

میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے رسوا و ذلیل نہ فرما۔ میرے معبود!

جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِیْ وَعَفْوُكَ اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِیْ اِلٰهِیْ فَسُرَّنِیْ بِلِقَآئِكَ

تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے۔ میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما

یَوْمَ تَقْضِیْ فِیْهِ بَیْنَ عِبَادِكَ اِلٰهِیْ اِعْتِذَارِیْ اِلَیْكَ اِعْتِذَارُ مَنْ لَمْ یَسْتَغْنِ

جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا۔ میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو

عَنْ قَبُوْلِ عُذْرِهِ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ یَا اَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْهِ الْمُسِیْئُوْنَ اِلٰهِیْ

قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس میرا عذر قبول فرما اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا

لَا تَرُدَّ حَاجَتِیْ وَلَا تُخَیِّبْ طَمَعِیْ وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَآئِیْ وَاَمَلِیْ اِلٰهِیْ لَوْ

میری حاجت رد نہ فرما میری طمع میں مجھے نا امید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر

اَرَدْتَ هَوَانِیْ لَمْ تَهْدِنِیْ وَلَوْ اَرَدْتَ فَضِیْحَتِیْ لَمْ تُعَافِنِیْ اِلٰهِیْ مَا اَظُنُّكَ تَرُدُّنِیْ

تو میری خواری چاہتا تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میرا یہ گمان نہیں کہ تو

فِیْ حَاجَةٍ قَدْ اَفْنَیْتُ عُمْرِیْ فِیْ طَلَبِهَا مِنْكَ اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ اَبَدًا اَبَدًا دَآئِمًا

میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے ہمیشہ ہمیشہ پے بہ پے

سَرْمَدًا یَزِیْدُ وَلَا یَبِیْدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اِلٰهِیْ اِنْ اَخَذْتَنِیْ بِجُرْمِیْ اَخَذْتُكَ

اور بے انتہا جو بڑھتی جائے اور کم نہ ہو جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش

بِعَفْوِكَ وَاِنْ اَخَذْتَنِیْ بِذُنُوْبِیْ اَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِی النَّارَ اَعْلَمْتُ

کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو

اَهْلَهَا اَنِّیْ اُحِبُّكَ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ صَغُرَ فِیْ جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِیْ فَقَدْ كَبُرَ فِیْ جَنْبِ

بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے والا ہوں میرے خدا! اگر تیری طاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں

رَجَائِكَ اَمَلِي اِلٰهِي كَيْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوماً وَقَدْ كَانَ حُسْنُ

میری آرزو بہت بڑی ہے میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ پڑوں جبکہ میں تیری عطا سے

ظَنِّي بِجُودِكَ اَنْ تَقْلِبَنِي بِالنَّجَاةِ مَرْحُوماً اِلٰهِي وَقَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِي فِي شِرَّةِ السَّهْوِ

یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا میرے خدا! ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائی میں

عَنْكَ وَاَبْلَيْتُ شَبَابِي فِي سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ اِلٰهِي فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اَيَّامَ اغْتِرَارِي

گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری اور غفلت میں گنوائی میرے خدا! تیرے مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش

بِكَ وَرُكُونِي اِلٰى سَبِيلِ سَخَطِكَ اِلٰهِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ قَائِمٌ بَيْنَ

میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر چلتا گیا پھر بھی اے معبود! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم

يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ اِلٰهِي اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ اُوَاجِهُكَ

کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ میں آیا کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری

بِهِ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْيَائِي مِنْ نَظَرِكَ وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ

نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے مقابل اکڑا رہتا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کر دینا تیرے لطف و کرم کا خاصہ ہے

اِلٰهِي لَمْ يَكُنْ لِي حَوْلٌ فَاَنْتَقِلَ بِهِ عَنْ مَعْصِيَتِكَ اِلَّا فِي وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِي لِمَحَبَّتِكَ

میرے خدا! میں جنبش نہیں کر سکتا تاکہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے

وَكَمَا اَرَدْتَ اَنْ اَكُونَ كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِي فِي كَرَمِكَ وَلِتَطْهِيرِ قَلْبِي

کہ جیسا تو چاہے میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو

مِنْ اَوْسَاخِ الْغَفْلَةِ عَنْكَ اِلٰهِي انْظُرْ اِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ وَاسْتَعْمَلْتَهُ

غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس سے پاک کر دیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہے پھر اس کی

بِمَعُونَتِكَ فَاَطَاعَكَ يَا قَرِيباً لَا يَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهِ وَيَا جَوَاداً لَا يَبْخَلُ عَمَّنْ

یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا فرمانبردار تھا اے قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار

رَجَا ثَوَابَهُ اِلٰهِي هَبْ لِي قَلْباً يُدْنِيهِ مِنْكَ شَوْقُهُ وَلِسَاناً يُرْفَعُ اِلَيْكَ

کے لیے کمی نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور

صِدْقُهُ وَنَظَراً يُقَرِّبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ اِلٰهِي اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُولٍ وَ

سچی رہے اور وہ نظر دے جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو

مَنْ لَاذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُولٍ وَمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُوكٍ اِلٰهِي اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ

تیری پناہ لے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف بڑھے

لَمُسْتَنِيرٌ وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ لَمُسْتَجِيرٌ وَقَدْ لُذْتُ بِكَ يَا اِلٰهِي فَلَا تُخَيِّبْ ظَنِّي مِنْ رَحْمَتِكَ

اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ پا لیتا ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا! مجھے اپنے دوستداروں

وَلَا تَحْجُبْنِي عَنْ رَأْفَتِكَ اِلٰهِي اَقِمْنِي فِي اَهْلِ وِلَايَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَاءَ الزِّيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ

میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا شوق اور

اِلٰهِي وَاَلْهِمْنِي وَلَهاً بِذِكْرِكَ اِلَىٰ ذِكْرِكَ وَهِمَّتِي فِي رَوْحِ نَجَاحِ اَسْمَائِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ اِلٰهِي بِكَ

ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء حسنیٰ سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کرنے کی ہمت دے میرے خدا مجھے تیری ذات کا واسطہ

عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِي بِمَحَلِّ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ فَاِنِّي لَا اَقْدِرُ

ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کر لے اور اپنی خوشنودی کے مقام تک پہنچا دے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کر سکتا ہوں

لِنَفْسِي دَفْعاً وَلَا اَمْلِكُ لَهَا نَفْعاً اِلٰهِي اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الْمُذْنِبُ وَمَمْلُوكُكَ

اور نہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہوں، میرے خدا! میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا طلب گار

الْمُنِيبُ فَلَا تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ اِلٰهِي

غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن سے تو نے توجہ ہٹا لی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا

هَبْ لِي كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ وَاَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوبِنَا بِضِيَاءِ نَظَرِهَا اِلَيْكَ حَتّٰى

مجھے توفیق دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہو جاؤں اور ہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنا دے تاکہ

تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوبِ حُجُبَ النُّورِ فَتَصِلَ اِلَىٰ مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ وَتَصِيرَ اَرْوَاحُنَا

یہ دیدہ ہائے دل حجابات نور کو پار کر کے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز سے جا ملیں اور ہماری روحیں تیری

مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ اِلٰهِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ وَلَاحَظْتَهُ فَصَعِقَ

پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں میرے خدا! مجھے ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو

لِجَلَالِكَ فَنَاجَيْتَهُ سِرّاً وَعَمِلَ لَكَ جَهْراً اِلٰهِي لَمْ اُسَلِّطْ عَلَىٰ حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ

انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے تیرے لیے ظاہر میں عمل کیا میرے خدا! میں نے اپنے حسن ظن پر نا امیدی کا

الْاِيَاسِ وَلَا انْقَطَعَ رَجَائِي مِنْ جَمِيلِ كَرَمِكَ اِلٰهِي اِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ

یاس مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہوئی ہے، میرے خدا! اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز

أَسْقَطَتْنِي لَدَيْكَ فَاصْفَحْ عَنِّي بِحُسْنِ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ اِلٰهِيْ اِنْ حَطَّتْنِي الذُّنُوبُ مِنْ

کروی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرما دے میرے خدا! اگر گناہوں نے مجھے تیرے کرم کی برکتوں

مَكَارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَنِي الْيَقِينُ إِلٰى كَرَمِ عَطْفِكَ اِلٰهِيْ اِنْ اَنَامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ

سے دور کر دیا ہے تو بھی یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا! اگر میں لے خواب غفلت میں پڑ کر تیری

الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ اٰلَائِكَ اِلٰهِيْ اِنْ دَعَانِي اِلٰى

بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کر دیا ہے، میرے خدا! اگر تیری سخت سزا

النَّارِ عَظِيمُ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِي اِلَى الْجَنَّةِ جَزِيلُ ثَوَابِكَ اِلٰهِيْ فَلَكَ اَسْئَلُ

مجھے جہنم کی طرف بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا! میں بس تیرا سوالی ہوں

وَاِلَيْكَ اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

تیرے آگے زاری کرتا ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے

تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدِيمُ ذِكْرَكَ وَلَا يَنْقُضُ عَهْدَكَ وَلَا يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ وَلَا

ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہا، جس نے تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے

يَسْتَخِفُّ بِاَمْرِكَ اِلٰهِيْ وَاَلْحِقْنِي بِنُورِ عِزِّكَ الْاَبْهَجِ فَاَكُونَ لَكَ عَارِفًا

تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا، میرے خدا! مجھے اپنی روشن تر عزت کے نور تک پہنچا دے تاکہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے

وَعَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفًا وَمِنْكَ خَائِفًا مُرَاقِبًا يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ

غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُولِهِ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

نازل فرمائے اپنے رسول محمد مصطفیٰؐ پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

پہلی شعبان کی رات

کتاب اقبال میں شعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی نمازوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھی

جاتی ہے۔

پہلی شعبان کا دن

ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سید ابن طاؤس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے، دو رکعت نماز کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے؛

واضح ہو کہ ماہ شعبان اور اس کے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر امام حسن عسکریؑ میں مذکور ہے۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ نے کتاب کلمۂ طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی ہے۔ جس میں اس کے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ ہم یہاں اس کا خلاصہ نقل کر رہے ہیں؛

خلاصۂ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا و قدر کے مسئلہ پر بحث و تکرار کرتے ہوئے بلند آواز میں بول رہے تھے۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے ان لوگوں پر سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمتِ خداوندی کا تصور آتا ہے تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہو جاتی ہیں۔ پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الٰہی میں گنہگار و خطا کار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں۔ جبکہ وہ گناہوں سے مبرا ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل کو کمتر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔ پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کی طرف نظر کی جائے تو پتہ لگتا ہے کہ وہ حالتِ خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ تر خاموش رہے اور سب سے

بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان و کم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا کہ اس میں نیکیاں عام کر دی جاتی ہیں، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جنت کے محلات ارزاں قیمت اور سہل تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس عبادت کر کے انہیں خرید لو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنا دیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنات و خیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف و نہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقربا سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقرا و مساکین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا و قدر کی بحث میں الجھے ہوئے ہو۔ کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبردار رہو کہ جو راز الٰہی کے کھولنے میں کوشاں ہوگا وہ برباد ہو جائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدا نے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے تو یقیناً تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑ کر احکام خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔

ان سب نے عرض کی کہ یا امیر المومنینؑ! خدائے تعالیٰ نے اطاعت گزاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرت نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سو رہے تھے۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم منقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں حملہ کر دیا تو قریب تھا کہ وہ سب کے سب مارے جائیں۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہو گیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ جب کہ اس نور کو دیکھ دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں پر رکھ لیا۔ حتیٰ کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی و اسیر ہو گئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے ظاہر ہوا جو اس رات وہ یکم شعبان کے

سلسلہ میں انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں کہ جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اور تم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔

پھر آنحضرتؐ نے ایک ایک کر کے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا، جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے برگشتہ کرو۔ جب کہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ، انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تاکہ وہ سب باسعادت اور نیک بخت بن جائیں البتہ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، شجر طوبیٰ کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکار لوگو! طوبیٰ کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھا کے جنت میں لے جائیں۔ جب کہ بدکاروں کے لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ بھی فرمایا، اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ جو آج کے دن کوئی برائی کرے تو وہ تھوہر کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جو شخص آج کے دن باپ بیٹے میں صلح کرائے۔ میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے، رشتہ داروں میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی اجنبی میاں بیوی میں مصالحت کراتے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کر سکتا۔ پس وہ اس قرضے کو حساب میں سے کاٹ دے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے کسی جاہل کو مومن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو قرآن کی تلاوت کرے، مریض کی عیادت کرے، خدا کا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے

ے کہ اس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹا، جو اس سے پہلے کسی کو غضبناک کر چکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کر دے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹا۔ جو شخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی مصیبت زدہ کی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔

اس کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا، مجھے اس ذات کی قسم جس نے محمد کو رسالت پر مامور کیا ہے کہ جو شخص آج کے دن شر و بدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گی۔ پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نمازوں میں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے پاس کوئی فقیر و ناتواں آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی حالت کو بدل بھی سکتا ہے۔ کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔ نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درماندہ کو اس حالت میں چھوڑ دے اور وہ ہلاک ہو جائے تو یہ مدد نہ کرنے والا زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے سامنے کوئی بدکار آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی برائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار یا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتا ہے اور اس کی مصیبت میں اپنے غصے سے اور بھی اضافہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کر دے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل ٹھہرا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی یتیم کو اذیت دے۔ اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کر دے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو بٹہ لگائے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص دوران جنگ میں کیے ہوئے اپنے برے کاموں اور اپنے ظلم و ستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخریہ طور پر سنائے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اپنے بیمار ہمسائے کو کمتر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا

اور جو شخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص کسی ستم رسیدہ سے بے رُخی برتے اور اسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہو جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوا اور آج کے دن ان کو راضی و خوش نہ کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی و گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔

آنحضرت نے مزید فرمایا! قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبی و پیغمبر بنایا کہ جو لوگ درخت طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹے ہوں گے وہ انہیں اُٹھا کر جنت میں لے جائیں گے۔ اس کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے چند لمحوں کے لیے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اُٹھائی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپ کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہوا۔ تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ میں نے شجر طوبیٰ کو بلند ہوتے اور ان لوگوں کو جنت کی طرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت و نیکوکاری کے کہ اس کی ایک شاخ یا کئی کئی شاخوں سے لپٹے ہوتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اس کی کئی شاخوں سے چمٹے ہیں اور وہ ان کو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کی طرف بلند کرتی جا رہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہوا اور ہنسا۔ پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کو نبی بنایا۔ کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جا رہی ہیں اور جو لوگ بہ اندازہ اپنی برائیوں کے اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جا رہی ہیں۔ اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے۔

تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا بابرکت دن ہے، شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین بن علی علیہما السلام کی ولادت ہوئی نیز امام حسن عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ شعبان کو امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دُعا پڑھو؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهٖ

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ آج کے دن پیدا ہونے والے مولود کے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے پہلے اس سے

وَوِلَادَتِهٖ بَكَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْهَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْهَا وَلَمَّا یَطَاْ لَابَتَیْهَا قَتِیْلِ

شہادت کا وعدہ لیا گیا، رویا ہے اس پر آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اور روئی زمین اور جو کچھ اس پر ہے جبکہ اس نے زمین مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ

الْعَبْرَةِ وَسَیِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ یَوْمَ الْكَرَّةِ الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ

گریہ والا شہید اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہ اس کی

الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِهٖ وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِیْ اَوْبَتِهٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِهٖ

اولاد میں سے ہوئے اس کی خاک قبر میں شفا ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کے لیے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں ہیں

بَعْدَ قَآئِمِهِمْ وَغَیْبَتِهٖ حَتّٰی یُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَكُوْنُوْا

کہ ان میں سے قائم، غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خونوں کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین

خَیْرَ اَنْصَارٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَیْكَ

مددگار ثابت ہوں گے درود ہو ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں گے اے معبود ان کے حق کو جو تجھ پر ہے اسے

اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُعْتَرِفٍ مُسِیْٓءٍ اِلٰی نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِهٖ

وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کی طرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی

وَاَمْسِهٖ یَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ

رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کے لیے اے معبود! پس رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے خاندان پر

وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَآ

اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں ان کے ساتھ جگہ دے اے معبود! جیسے تو

اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے تقرب سے بھی نواز اور ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ان کی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان

یُسَلِّمُ لِاَمْرِهٖ وَیُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَیْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِهٖ وَاَهْلِ

لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور

اَصْفِیَآئِهِ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی

برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پر

جَمِيعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِيهِ كُلَّ

خدا کی مخلوقین میں اے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات پوری کر

طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ نَحْنُ عَائِذُونَ

دے جیسے تو نے حسینؑ کے نانا حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ عطا فرمائے تھے اور فطرس نے ان کے گہوارے کی پناہ لی ہم

بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهُ اٰمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

ان کے روضہ کی پناہ لیتے ہیں ان کے بعد اب ہم ان کے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور انکی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی دُعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دُشمنوں میں گھرے ہوئے تھے اور وہ دُعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِي الْمَكَانِ عَظِيمُ الْجَبَرُوتِ شَدِيدُ الْمِحَالِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا مخلوقات سے بے نیاز

عَرِيضُ الْكِبْرِيَاءِ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَرِيبُ الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَةِ

بے حد و حساب بڑائی والا جو چاہے اس پر قادر رحمت کرنے میں قریب وعدے میں سچا کامل نعمتوں والا

حَسَنُ الْبَلَاءِ قَرِيبٌ اِذَا دُعِيتَ مُحِيطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ

بہترین آزمائش کرنے والا تو قریب ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اس کی توبہ قبول کرتا ہے

قَادِرٌ عَلٰى مَا اَرَدْتَ وَمُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ وَشَكُورٌ اِذَا شُكِرْتَ وَذَكُورٌ اِذَا ذُكِرْتَ

جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے

اَدْعُوكَ مُحْتَاجًا وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيرًا وَاَفْزَعُ اِلَيْكَ خَائِفًا وَاَبْكِي اِلَيْكَ مَكْرُوبًا

تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا ہوں

وَاَسْتَعِينُ بِكَ ضَعِيفًا وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِيًا اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّهُمْ

کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ کہ انہوں نے

غَرُّونَا وَخَدَعُونَا وَخَذَلُونَا وَغَدَرُوا بِنَا وَقَتَلُونَا وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوَلَدُ حَبِيبِكَ

ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکا کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبی کا گھرانہ اور تیرے حبیب

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي اصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسَالَةِ وَائْتَمَنْتَهُ عَلٰى وَحْيِكَ فَاجْعَلْ

محمدؐ بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے

لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تین شعبان کو مندرجہ بالا دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین علیہ السلام کی ولادت پاک کا دن ہے۔

تیرھویں شعبان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس اس کے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں۔

پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نیمہ شعبان کی رات کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدائے تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثنائے الٰہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی تھی۔

اس رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا کہ جس سے گناہوں میں تخفیف ہوتی ہے۔

(۲) نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرتؑ کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین علیہ السلام کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گی۔

(۴) شیخ و سید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو حضرت امام العصر علیہ السلام کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِىْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا

اے معبود! واسطہ ہماری آج کی رات اور اس کے مولود اور تیری حجت اور اس موعود کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

فَضْلاً فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلاً لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ

اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا پیچھا کرنے والا

نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِىْ طَخْيَاءِ الدَّيْجُوْرِ

ہے وہ (مہدی موعودؑ) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و

الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهُ وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ وَالْمَلَائِكَةُ شُهَّدُهُ وَاللّٰهُ نَاصِرُهُ

پوشیدہ ہے شان والی ہے اسکی ولادت بلند مرتبہ ہے اسکی اصل فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار

وَمُؤَيَّدُهُ إِذَا آنَ مِيعَادُهُ وَالْمَلائِكَةُ أَمْدَادُهُ سَيْفُ اللهِ الَّذِي لا يَنْبُو وَنُورُهُ

دحامی ہو گا جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہوں گے وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوگی اور اس کا ایسا نور ہے

الَّذِي لا يَخْبُو وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لا يَصْبُو مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَ

جو ماند نہیں پڑے گا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یعنی ہر عہد کی عزت اور

وُلاةُ الْأَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

والیان امر ہیں انہی پر نازل ہوتا ہے جو کچھ شب قدر میں نازل کیا جاتا ہے وہی حشر ونشر میں ساتھ دینے

تَرَاجِمَةُ وَحْيِهِ وَوُلاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى خَاتَمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ

والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امرونہی کے نگران ہیں اے معبود! پس رحمت فرما ان کے خاتم اور ان کے قائم پر جو

الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اللَّهُمَّ وَأَدْرِكْ بِنَا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا

ان کے عالم سے پوشیدہ ہے اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس

مِنْ أَنْصَارِهِ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَاكْتُبْنَا فِي أَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَأَحْيِنَا فِي

کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اس کے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اس کی حکومت میں

دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ وَمِنَ السُّوءِ سَالِمِينَ يَا

زندگی کی نعمت عطا کر اور اس کی صحبت سے بہرہ یاب فرما اس کے حق میں قیام کرنے والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَوَاتُهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد پر

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِينَ

جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور ان کے اہل بیت پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور ان کے اہل خاندان پر جو حق کہتے ہیں

وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے

(۵) شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کے لیے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ بلند تر بزرگ تر خلق کرنے والا رزق دینے والا زندہ کرنے موت دینے والا

الْبَدِیْءُ الْبَدِیْعُ لَکَ الْجَلَالُ وَلَکَ الْفَضْلُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ

آغاز کرنے ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان والا تو ہی

الْجُوْدُ وَلَکَ الْکَرَمُ وَلَکَ الْاَمْرُ وَلَکَ الْمَجْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ وَحْدَکَ

سخاوت والا ہے تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے

لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

تیرا کوئی ساجھی نہیں ہے اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی

یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاکْفِنِیْ

اس کا ہمسر ہو سکتا ہے رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں

مَا اَهَمَّنِیْ وَاقْضِ دَیْنِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ فَاِنَّکَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ کُلَّ اَمْرٍ

میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کر دے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی

حَکِیْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق روزی دیتا ہے پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

فَاِنَّکَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَیْرُ الْقَآئِلِیْنَ النَّاطِقِیْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ

یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے

فَضْلِکَ اَسْئَلُ وَاِیَّاکَ قَصَدْتُّ وَابْنَ نَبِیِّکَ اعْتَمَدْتُّ وَلَکَ رَجَوْتُ

فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبی کے فرزند کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے اُمید رکھتا ہوں

فَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

پس رحم فرما مجھ پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۶) یہ دُعا پڑھے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اس رات یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَمِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا یَهُوْنُ عَلَیْنَا بِهٖ مُصِیْبَاتُ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں ہلکی

الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قوّت کو ہمارا وارث بنا

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا

اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھے۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ یہ دُعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷) وہ صلوات پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھتا رہا ہے۔

(۸) اس رات دعا کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے۔ اور یہ دُعا باب اوّل میں ذکر ہو چکی ہے،

(۹) یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے۔ اور دُنیا و آخرت کی حاجات پوری فرمائے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

(۱۰) مصباح میں شیخ نے ابو یحیٰی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کے لیے بہترین دُعا کونسی ہے؟ آپ نے فرمایا اس رات نماز عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد اور سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد اور سورۃ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دُعا پڑھے۔

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَاِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب

الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ

چھپی کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں

يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرَضِينَ وَالسَّمٰوَاتِ

اے مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضۂ قدرت میں ہے

أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَمُتُّ إِلَيْكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَيَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي

تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی اس رات

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ وَسَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَأَجَبْتَهُ وَعَلِمْتَ

میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر فرمائی تو ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ

اسْتِقَالَتَهُ فَأَقَلْتَهُ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ

ہوا تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگزر سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے

بِكَ مِنْ ذُنُوبِي وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سَتْرِ عُيُوبِي اللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ

تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود! مجھ پر اپنے فضل اور کرم سے عطا و بخشش فرما

وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ

اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے

وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ

اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے انتخاب کیا

وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ وَتَوَفَّرَ

اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کا نصیبہ اچھا اور نیک

مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِي

کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست نعمت یاب کامران فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے

شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْازْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ

کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ و مامون رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے

وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَيُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ وَمِنْكَ

اور اس کا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار بھاگنے والا تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے

يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَعَلٰى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ

حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی پرورش

وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَاَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ

کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے اے معبود!

فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي

پس میں نے تیرے کرم کی جو اُمید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے دے اور آج کی رات

مِنْ جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ

میں اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کے لیے رکھی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے

مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ

امان میں قرار دے میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے معافی دینے اور بخش دینے

وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ لَا بِمَا اَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ

کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید

رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِينَ

تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ وَاَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ

عُقُوبَتِكَ وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتّٰى

لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہوا تا کہ

اَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَاَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ فَقَدْ

میں تیری بہترین رضا حاصل کر سکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کر دے کیونکہ میں نے

لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

تیرے آستاں پر پناہ لی اور تیری بخشش کی اُمید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ

اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا تجھ سے سوال کیا اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے

بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبہ کہے: يَا رَبِّ سات مرتبہ:

خواہش کی ہے میں تجھ سے تیری ذات کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز بھی نہیں — اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ سات مرتبہ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ، مَاشَآءَ اللّٰهُ اور دس مرتبہ:

اے معبود — نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے — جو کچھ خدا چاہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

نہیں کوئی قوت مگر خدا کی

پھر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعدہٗ اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا کہ اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات بر لائے گا۔

(۱۱) شیخ طوسی و کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور

فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا

حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے اُمید باندھی ہوئی ہے آج کی رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری عطائیں اور تیرے

وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ

ہی انعاموں کی ہے کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور اس سے روک لے جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی

مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ

ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی اُمید رکھتا ہوں پس

كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ

اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر داد و دہش کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے

عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو صاف ہیں پاک ہیں

الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

نیکوکار ہیں اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

کی محمدؐ پر جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی

الْمِيْعَادَ۔ یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

نہیں کرتا

(۱۲) اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

(۱۳) سجدے اور دعائیں جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہیں وہ بجا لائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسٰی سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ بی بی عائشہ کے ہاں فروکش تھے۔ جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرتؐ بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضورؐ کو اپنے بستر پر نہ پا کر انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرتؐ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضورؐ کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسولؐ کے ہر ایک حجرے میں گئیں مگر آپ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرتؐ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضورؐ سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ هٰذِهٖ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُهٗ عَلٰى

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو جرم میں نے خود پر کیا

نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ تُرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے بڑائی والے

الْعَظِيْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ تب آنحضرتؐ سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور

پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا

بی بی عائشہ نے سنا کہ آپ پڑھ رہے ہیں: اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نور ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی

وَالْاَرَضُوْنَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ

حاصل کی اور تاریکیاں چھٹ کے رہ گئیں اور اس کی بدولت پہلوں اور پچھلوں کا کام بن گیا کہ وہ تیرے

فُجَاءَةِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا

ناگہانی عذاب اس کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے کی تشویش سے بچ گئے اے معبود! مجھے پاک اور پرہیزگار

تَقِيًّا نَقِيًّا وَمِنَ الشِّرْكِ بَرِيْئًا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں

دل دے کہ جو شرک سے دور ہو وہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو

طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا: عَفَّرْتُ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ وَحُقَّ لِيْ اَنْ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے

اَسْجُدَ لَكَ

آگے سجدہ کروں

جونہی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اُٹھے تو بی بی عائشہ آپ کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آ لیٹیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آئے تو آپ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے اس پر آپ نے فرمایا، تمہارا سانس کیوں چڑھ رہا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے، زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلۂ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

(۱۴) اس رات نماز جعفر طیارؑ بجا لائے، جیسا کہ شیخ نے امام علی رضا علیہ السّلام سے روایت کی ہے۔

(۱۵) اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السّلام سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا: پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ مُسْتَجِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر

وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تُجْهِدْ بَلَآئِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی

عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی تیری سزا سے پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی تیری ناراضی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا

اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنیوالوں

یَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ

کے قول سے بلند تر ہے

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجالانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورۂ الحمد، سورۂ یاسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہِ رجب کے اعمال میں بیان ہو چکی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارھویں امام حضرت حجۃ بن الحسن صاحب الزمان امام مہدی صلوات اللہ علیہ وعلیٰ آبائہٖ کی ولادت باسعادت کا دن ہے۔ لہٰذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے۔ پس آج کے دن کوئی مومن جہاں بھی ہو اور جس وقت بھی ہو اس کے لیے بارھویں امام مہدی علیہ السلام کی زیارت پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے۔ سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید آئی ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزے رکھے اور انہیں ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دو مہینے متصل روزے رکھنے کا ثواب لکھے گا۔ ابوصلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے مجھ سے فرمایا، اے ابوصلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ پس اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی ماندہ دنوں میں تجھے ان کی تلافی کر لینا چاہیئے اور تم کو وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے نافع ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن کرنا اور بہت زیادہ دُعا و استغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تاکہ جب ماہِ رمضان شریف آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کر لیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کر دو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کر دو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسا رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ تَکُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِیْمَا

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اس کے باقی دنوں میں ہمیں بخشش

بَقِیَ مِنْہُ

عطا کر دے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترامِ رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَکَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ ھُدًی

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَ

گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کے لیے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور

تَسَلَّمْهُ مِنَّا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيلَ وَشَكَرَ الْكَثِيرَ اِقْبَلْ

اس کو ہم سے آسانی و امن کے ساتھ لے اے وہ جو تھوڑا لیتا اور زیادہ قدردانی کرتا ہے مجھ سے

مِنِّي الْيَسِيرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِي اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيلًا وَمِنْ كُلِّ

یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے لیے ہر نیکی کا راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے

مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّي وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ

ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی

السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِي بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِي عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف کر دے معاف کر دے معاف کر دے

يَا كَرِيمُ اِلٰهِي وَعَظْتَنِي فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِي عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ

اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی پر میں نے قبول نہ کی تو نے حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا

فَمَا عُذْرِي فَاعْفُ عَنِّي يَا كَرِيمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ

پس میرا کوئی عذر نہیں تو بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کر دے معاف کر دے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے

عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ

وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے

التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

بہترین درگزر ہونی چاہیے اے ڈھانپ لینے والے اور اے بخش دینے والے معاف کر دے معاف کر دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ

اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے

مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَ

بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا زبردست با اختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور

قَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ

ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری

خَلْقٍ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فَقِيرٌ إِلَىٰ رَحْمَتِكَ

مخلوق سے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت کا اندازہ کر سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں

وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِي خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْأَمَلِ وَ

پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں

الْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ اللّٰهُمَّ أَبْقِنِي خَيْرَ الْبَقَاءِ وَأَفْنِنِي خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلَىٰ مُوَالاةِ

سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو بہترین موت دے جو تیرے

أَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوعِ وَالْوَفَاءِ

دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف تیرے سامنے عاجزی وفاداری

وَالتَّسْلِيمِ لَكَ وَالتَّصْدِيقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُولِكَ اللّٰهُمَّ مَا كَانَ

تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسول کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں

فِي قَلْبِي مِنْ شَكٍّ أَوْ رِيبَةٍ أَوْ جُحُودٍ أَوْ قُنُوطٍ أَوْ فَرَحٍ أَوْ بَذَخٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ

جو بھی شک یا گمان یا ضدیت یا ناامیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا

خُيَلاءَ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ شِقَاقٍ أَوْ نِفَاقٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ فُسُوقٍ أَوْ عِصْيَانٍ

خود بینی یا نمائش یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بدعملی یا نافرمانی

أَوْ عَظَمَةٍ أَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُبَدِّلَنِي مَكَانَهُ إِيمَاناً

یا گھمنڈ یا تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں

بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضاً بِقَضَائِكَ وَزُهْداً فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيمَا

اپنے وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس سے رغبت

عِنْدَكَ وَأَثَرَةً وَطُمَأْنِينَةً وَتَوْبَةً نَصُوحاً أَسْأَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اپنے در پر حاضری دل جمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے

إِلٰهِي أَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصَىٰ وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ فَكَأَنَّكَ لَمْ

میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں

تُعْصَ وَأَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَاداً

ہوتی تو بھی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا

وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً لَا

اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہو جائے حب بیلا رحم کرنیوالے رحمت ہو خدا کی حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ

تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جمع کیا جا سکے نہ شمار کیا جا سکے اور تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب بڑھ کر رحم کرنیوالے

تیسری فصل

رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے اور حضرت نے اپنے آباء طاہرینؑ کے واسطے سے امیرالمومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز حضرتؐ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے۔ جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تمہاری تسبیح اور تمہارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں مستجاب کی جاتی ہیں۔ پس تم اچھی نیت اور بری باتوں سے پاک دلوں کے ساتھ اس ماہ میں خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے۔ کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بدبخت اور بدانجام ہوگا۔ اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو۔ اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچاؤ کہ جو نہ کہنی چاہئیں، جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں

ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو، جن چیزوں کا سننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو۔ دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تاکہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ خدا کی طرف رُخ کرو۔ نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دُعا کے لیے اُٹھاؤ کہ بہترین اوقات ہیں جن میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ ان کو جواب دیتا ہے اور جو بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے اے لوگو! اس میں شک نہیں کہ تمہاری جانیں گروی پڑی ہیں، تم خدا سے مغفرت طلب کر کے ان کو چھڑانے کی کوشش کرو، تمہاری کمریں گناہوں کے بوجھ سے دبی ہوئی ہیں۔ تم زیادہ سجدے کر کے ان کا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ خدا نے اپنی عزت وعظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہ دے اور قیامت میں ان کو جہنم کی آگ کا خوف نہ دلائے۔ اے لوگو! جو شخص اس ماہ میں کسی مومن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ آنحضرتؐ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یارسول اللہ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں رکھتے تب آپؐ نے فرمایا کہ تم افطار میں آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتش جہنم سے بچاؤ۔ کیونکہ حق تعالیٰ اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو پل صراط پر سے باآسانی گزارے گا جب کہ لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو حرمت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی وقربت کا برتاؤ کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روزِ قیامت اسے اپنے سایۂ رحمت سے کاٹے رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجا لائے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے برائت نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے گا۔ جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختم قرآن کا ثواب لکھے گا۔ اے لوگو! بے شک اس ماہ میں جنت کے دروازے

کھلے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو کہ وہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ دوزخ کے دروازے اس مہینے میں بند ہیں۔ پس خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے ..... الخ

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ تمام اسیروں کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہیئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارو گے اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچاؤ گے۔ خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالیٰ کی یاد سے غافل رہے۔ کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن کی ہر گھڑی میں خدائے تعالیٰ ایسے ہزاروں انسانوں کو آتشِ دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔ نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالیٰ اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔ پس اے میرے عزیز دوستو! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پا رہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جاؤ جن کو محروم کیا جا رہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کرکے افضل وقت میں نمازیں بجا لاکر دیگر عبادتوں میں سعی کرکے اور توبہ و استغفار کرکے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آئندہ رمضان تک نہیں بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جن کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے، جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے

یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔ نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کا دن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا ـــــ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں۔ بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دُور رکھو۔ روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔ کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالیاں نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویّہ نہ اپناؤ۔ بیزاری ظاہر نہ کرو اور یادِ خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو۔ ہر وہ بات جو نہ کہنا چاہیئے۔ اس سے خاموشی اختیار کرو، صبر سے کام لو، سچی بات کہو بُرے آدمیوں سے الگ رہو بُری باتوں جھوٹ بولنے بہتان لگانے لوگوں سے جھگڑنے نگہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو۔ حضرت قائم آلِ محمدؑ کے ظہور اور فرج کے انتظار میں رہو، آخرت کے ثواب کی امید رکھو۔ آخرت کے لیے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز و خوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ اس کا دِل رُکا ہوا اور جسم سہا ہوا ہوتا ہے۔ خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔ اے روزہ دارو! تمہارا دل عیبوں سے تمہارا باطن مکروفریب سے اور تمہارا بدن آلودگیوں سے پاک ہونا چاہیئے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت و نصرت کو اللہ کے لیے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کرو جس سے خدا نے ظاہر و باطن میں روکا ہے۔ خداوند قہار سے ظاہر و باطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزہ کی حالت میں اپنا بدن اور رُوح خدا کے حوالے کر دو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کے لیے یکسو کر لو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لیے فرمانبردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو کہ جو روزے کے لیے مناسب ہیں، تو پھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے۔ اگر ان میں سے کچھ کم کر دو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آجائے گی۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایا، کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے سُنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے۔ تب حضرتؐ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھا لو۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہُوں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جب کہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔ روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں ہوتا، بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی

بدکرداری و بدگفتاری وغیرہ سے حجاب قرار دیا ہے پس اصل و حقیقی روزے دار بہت قلیل اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ کتنے ہی روزے دار ہیں کہ جن کے لیے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے۔ کیا کہنا اس عقلمند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزے داروں سے بہتر ہے۔ جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ نے جابر بن عبداللہؓ سے فرمایا: اے جابرؓ! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا۔ جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہو گیا ہے۔ جابر نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے، آپ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کے لیے بیان کی ہیں۔ مختصر یہ کہ اس ماہ مبارک کے اعمال دو مطالب اور ایک خاتمہ کے تحت ذکر کیے جائیں گے۔

پہلا مطلب

ماہِ رمضان کے مشترکہ اعمال

ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

پہلی قسم ، ماہِ رمضان میں شب و روز کے اعمال

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ مَّا اَبْقَیْتَنِیْ

اے معبود! اس سال میں اور ہر سال میں مجھے اپنے حرمت والے گھر (کعبہ) کے حج کی توفیق ارزانی فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے

فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِي مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ

اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس و پاکیزہ

وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفِي جَمِيعِ

مزارات اور اپنے نبی کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور دنیا و آخرت

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ لِي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور

مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ

طے فرماتا اور جو حکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی تبدیلی و الٹ پلٹ نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے

تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ

محترم گھر (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے

الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں اور اپنی بست و کشاد میں میری عمر طولانی میری روزی

أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي وَتُؤَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي وَدَيْنِي آمِينَ

در رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعَالَمِينَ اور نماز کے بعد یہ کہے: يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ

اے جہانوں کے پالنے والے اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی

الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا

والا پروردگار ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ

شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ

مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے

الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جو لوگوں کے لیے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی

وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَبِيَادَةِ الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ مَنْ عَلَى بِفِكَاكِ

اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا تو احسان فرما مجھ پر

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم کرنے والے

شیخ کفعمی نے مصباح و بلدالامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا، جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کردے گا اور وہ دُعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلَى اَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود ہر بھوکے کو

كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِينٍ اَللّٰهُمَّ

شکم سیر کردے اے معبود! ہر ننگے کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کرا دے اے معبود!

فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ

ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا فرما اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی

اَسِيرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُورِ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ

بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے اے معبود! ہر مریض کو شفا

مَرِيضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ

عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کردے اے معبود! ہماری بدحالی کو خوشحالی میں بدل دے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینیؒ نے ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ مبارک رمضان میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِکَ وَمِنْکَ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَی النَّاسِ فَاِنِّیْ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو کوئی لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں

لَا اَطْلُبُ حَاجَتِیْ اِلَّا مِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ

تیرے سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ

وَرِضْوَانِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ فِیْ عَامِیْ

تیری عطاء و مہربانی کے یہ کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور میرے لیے اسی سال میں اپنے محترم گھر

هٰذَا اِلٰی بَیْتِکَ الْحَرَامِ سَبِیْلًا حِجَّةً مَّبْرُوْرَةً مُّتَقَبَّلَةً زَاکِیَةً خَالِصَةً

کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لیے ہو

لَکَ تَقَرُّ بِهَا عَیْنِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِیْ وَتَرْزُقَنِیْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِیْ وَاَنْ اَحْفَظَ

اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے توفیق دے کہ حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی

فَرْجِیْ وَاَنْ اَکُفَّ بِهَا عَنْ جَمِیْعِ مَحَارِمِکَ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ شَیْءٌ اٰثَرَ

حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور

عِنْدِیْ مِنْ طَاعَتِکَ وَخَشْیَتِکَ وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ وَالتَّرْکِ لِمَا کَرِهْتَ

تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے ناپسند

وَنَهَیْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ فِیْ یُسْرٍ وَّیَسَارٍ وَّعَافِیَةٍ وَّمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ

کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فراوانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی

عَلَیَّ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِیْ قَتْلًا فِیْ سَبِیْلِکَ تَحْتَ رَایَةِ نَبِیِّکَ مَعَ

نعمت تو مجھے عطا کرے اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبیؐ کے جھنڈے تلے قتل ہوا

اَوْلِیَائِکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَقْتُلَ بِیْ اَعْدَائَکَ وَاَعْدَاءَ رَسُوْلِکَ وَاَسْئَلُکَ

تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کروں اور سوال کرتا ہوں

اَنْ تُکْرِمَنِیْ بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَلَا تُهِنِّیْ بِکَرَامَةِ اَحَدٍ مِّنْ

کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل

اَوْلِیَائِکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا حَسْبِیَ اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

مجھے ذلیل نہ فرما اے معبود! حضرت رسولؐ کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لیے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دُعا کو دعا ورج کہا جاتا ہے، سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہِ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دُعا پڑھے۔ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہِ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے۔ نیز مقنعہ میں شیخ مفید رحمہ نے یہ دُعا خصوصاً ماہِ رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کے لیے نقل فرمائی ہے۔

یاد رہے کہ ماہِ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے۔ پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے۔ کیوں کہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے موسم بہار ہوتا ہے اور قرآن کا موسم بہار ماہِ رمضان ہے، دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سُنت ہے اور کم از کم چھ دنوں میں ختم قرآن مستحب ہے۔ لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سُنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بھی بہتر ہے علامہ مجلسی رحمہ نے فرمایا ہے کہ ائمہ علیہم السلام میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس بار پورا قرآن ختم فرماتے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین علیہم السلام میں سے کسی معصوم کی رُوح پاک کو ہدیہ کر دے تو اس کا ثواب دُگنا ہو جائے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روزِ قیامت ان معصوم کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا بہت ورد کرے، روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ماہِ رمضان میں دُعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے۔ پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے۔

دوسری قسم : ماہِ رمضان کی راتوں کے اعمال

ان میں چند ایک امور ہیں :

① افطار : نماز مغرب کے بعد افطار کرنا مستحب ہے سوائے اس کے کہ کمزوری کچھ زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو۔

② حرام اور شبہ دار چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کے لیے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تاکہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا بڑھ جائے۔ کھجور اور پانی، تازہ کھجور

اور دُودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

③ افطار کے وقت کی جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دُعا پڑھے تاکہ اِسے ساری دُنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

اگر دعاء اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ پڑھے کہ جو سیّد اور کفعمی دونوں نے نقل کی ہے تو

اے اللہ! اے عظیم نور کے رب

اس کی بڑی فضیلت ہے۔

روایت ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام بوقت افطار یہ دُعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ

خدا کے نام سے اے اللہ ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سُننے والا جاننے والا ہے

④ پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دُعا پڑھے تاکہ اس کے گناہ بخشے جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْلِیْ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے

روایت ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔

⑤ افطار کے وقت سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ..... پڑھے۔

⑥ افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا۔ جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں

کچھ کمی نہ ہوگی۔ نیز اس طعام کی قوت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا تو اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔

آیۃ اللہ علامہ حلی نے رسالۂ سعدیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا، جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔

(۷) روایت ہوئی ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے۔

(۸) اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورۂ حم دخان پڑھے؛

(۹) سید نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے وہ دعا یہ ہے؛

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے

فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ

رکھنا فرض کیے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اسی سال اپنے عزت والے گھر کعبہ کا حج نصیب

هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ

فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کر دے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کر سکتا

یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے

(۱۰) ہر روز نماز مغرب دعاء حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہو چکی ہے۔

(۱۱) ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے؛ "دعاء افتتاح"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور

اَیْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ

مجھے یقین ہے کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ د

الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ

عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے

وَالْعَظَمَةِ اللَّهُمَّ أَذِنْتَ لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيعُ مِدْحَتِي

بڑھا ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی تعریف سن

وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ يَا غَفُورُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا إِلَهِي مِنْ كُرْبَةٍ

اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے میری خطا معاف کر پس اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو تو

قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُومٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ أَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا

نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے درگزر کی رحمت کو عام کیا

وَحَلْقَةِ بَلاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلا وَلَدًا

اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

بیٹا بنایا نہ ہی اس کا کوئی ساجھی ہے سلطنت میں اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اس کی بڑائی کرو

تَكْبِيرًا الْحَمْدُ لِلَّهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا الْحَمْدُ

بہت بڑائی حمد اللہ ہی کے لیے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس

لِلَّهِ الَّذِي لا مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلا مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ کے لیے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کے

الَّذِي لا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلا شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاشِي

لیے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا ساجھی نہیں اور اس کی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کے لیے ہے کہ جس کا

فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدَهُ

حکم اور حمد اور خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ

الَّذِي لا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلا يَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ إِلا جُودًا وَكَرَمًا

کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش و سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلاً مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ

کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی

بِیْ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٌ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِیْمٌ وَهُوَ عِنْدِیْ كَثِیْرٌ وَهُوَ عَلَیْكَ سَهْلٌ

بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیے بہت بڑی ہے اور تیرے لیے اس کا دینا آسان

یَسِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِیْ

ہے اے معبود بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری درگذر میرے ستم سے تیری چشم پوشی

وَسِتْرَكَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَمَا كَانَ مِنْ خَطَائِیْ

میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری بردباری جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں نے

وَعَمْدِیْ اَطْمَعَنِیْ فِیْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ

جان بوجھ کر کیے تو اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی دی

رَحْمَتِكَ وَاَرَیْتَنِیْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ

اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت و اجابت کی پہچان کرائی پس اب میں باامن ہو کر تجھے

اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَیْكَ فِیْمَا قَصَدْتُ

پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ

فِیْهِ اِلَیْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَهْلِیْ عَلَیْكَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ عَنِّیْ هُوَ

میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگرچہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق

خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی كَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِیْمٍ

تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر

مِنْكَ عَلَیَّ یَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْكَ

مہربان و صابر ہو اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں

وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْكَ فَلَمْ یَمْنَعْكَ ذٰلِكَ

تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسا کہ میرا تجھ پر کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر

مِنَ الرَّحْمَةِ لِیْ وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ

رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کے ساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا پس اپنے اس

عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَیْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ

نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے

لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّينِ

اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنے والا ہواؤں کو تابع رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا

رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَفْوِهِ بَعْدَ

جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اللہ کی قوت کے باوجود معاف

قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى طُولِ أَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ

کرتا ہے اور حمد ہے اللہ کی کہ حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کر گزرنے کی طاقت رکھتا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حمد ہے اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنے والا روزی کشادہ کرنے والا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم

وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرَى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَى تَبَارَكَ وَ

اور فضل و نعمت کا مالک ہے جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ راز کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور

تَعَالَى الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَبِيهٌ يُشَاكِلُهُ وَلَا

برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہم شکل ہو نہ کوئی

ظَهِيرٌ يُعَاضِدُهُ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْأَعِزَّاءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ

اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکے

بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ أُنَادِيهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ

ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے

عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا أُجَازِيهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ

میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھے کتنی ہی

هَنِيئَةٍ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ

خوشگوار عطائیں اور بخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچا لیا ہے کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی

أَرَانِي فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِداً وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحاً الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ

ہیں پس الحمد پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور بڑائی سے اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جا

حِجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ وَلَا يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ أَمَلُهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

سکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو

يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ

ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو بڑھاتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے

وَيُهْلِكُ مُلُوكًا وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ

بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لے آتا ہے حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا

الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ مَوْضِعِ

ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ داد خواہوں کا دادرس حاجات

حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ السَّمَاءُ

طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد ہے اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے

وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا الْحَمْدُ

کانپتے ہیں زمین اور اس کے آباد کار دہل جاتے ہیں سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو ان کے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ الْحَمْدُ

اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پاسکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ

اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو

الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

مارتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَمِينِكَ وَصَفِيِّكَ وَ

رکھتا ہے اے معبود اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے امانتدار تیرے برگزیدہ تیرے

حَبِيبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ أَفْضَلَ وَ

حبیب اور تیرے پسندیدہ ہیں تیری مخلوق میں سے پاسدار ہیں تیرے راز کے اور پہنچانے والے ہیں تیرے پیغاموں کے ان پر رحمت کر

أَحْسَنَ وَأَجْمَلَ وَأَكْمَلَ وَأَزْكَىٰ وَأَنْمَىٰ وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَسْنَىٰ وَأَكْثَرَ

بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین پاکیزہ ترین روئیدہ ترین پاک ترین شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو

مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ

بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا کسی ایک پر اپنے بندوں میں

وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے اے معبود!

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَبْدِكَ وَ

رحمت فرما امیرالمومنین علیؑ پر جو جہانوں کے پروردگار کے رسول کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے

وَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ

ولی تیرے رسولؐ کے بھائی تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت بڑی

الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ

خبر ہیں اور رحمت فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہ پر جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور رحمت

عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ

فرما نبی رحمت کے دو نواسوں اور ہدایت والے دو اماموں حسنؑ و حسینؑ پر جو جنت کے جوانوں

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

کے سید و سردار ہیں اور رحمت فرما مسلمانوں کے اماموں پر کہ وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقرؑ

وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ

جعفر الصادقؑ موسیٰ الکاظمؑ علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ علی نقی

بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى

الہادیؑ حسن العسکریؑ اور خلف ہادی المہدیؑ ہیں جو تیرے بندوں پر

عِبَادِكَ وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

تیری حجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں رحمت ہو ان پر بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود! رحمت فرما اپنے

وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهٗ بِمَلَآئِكَتِكَ

ولی امر پر کہ جو قائم امید گاہ عادل اور منتظر ہے اس کے گرد اپنے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ

کا گھیرا لگا دے اور روح القدس کے ذریعے اس کی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف

اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ

دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے

مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمْناً يَعْبُدُكَ

پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنا دے اس کے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا عبادت گزار ہے

لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئاً اللَّهُمَّ أَعِزَّهُ وَأَعْزِزْ بِهِ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْراً

کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے عزت دے اور اسکی مدد کر اور اس کے ذریعے میری مدد فرما اسے

عَزِيزاً وَافْتَحْ لَهُ فَتْحاً يَسِيراً وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَاناً نَصِيراً اللَّهُمَّ أَظْهِرْ

باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما اے معبود! اس کے ذریعے

بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ

اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ

الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ

جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى

اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کی طرف بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف

سَبِيلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

رہنمائی کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی

فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اللَّهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا وَارْتُقْ

اس کے تحمل کی توفیق دے اور جس تک ہم قاصر ہیں اس تک پہنچا دے اے معبود! اس کے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کر دے اس کے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کرا دے اور ہماری

بِهِ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا وَأَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا وَأَغْنِ بِهِ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ

پریشانی دور فرما اس کے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اس کے ذریعے ہمیں نادار کو تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے

مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهِ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهِ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ وُجُوهَنَا

اس کے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو آسانی میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر

وَفُكَّ بِهِ أَسْرَنَا وَأَنْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا وَأَنْجِزْ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهِ

اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور ہمارے وعدے نبھا دے اس کے ذریعے ہماری دعائیں قبول

دَعْوَتَنَا وَأَعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ آمَالَنَا وَأَعْطِنَا بِهِ

فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری

فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَأَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا

خواست سے زیادہ عطا کر اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور اے سب سے زیادہ عطا والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے

وَأَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ

اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دے جس حق میں ہمارا اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت عطا فرما

إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَانْصُرْنَا بِهِ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا

بے شک تو جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما

إِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے سچے خدا ایسا ہی ہو اے معبود! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبی کے اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو

وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ

اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور پریشانی میں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد پر فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت

عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنَّا عَلَى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ وَبِضُرٍّ

کرتے ہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور

تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ

کر دے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور

عَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اسی عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑫ ہر رات یہ دعا پڑھے:

اللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا وَفِي عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنَا وَبِكَأْسٍ

اے معبود! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں

مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا

چشمۂ سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا

وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَأَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

اور ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے

وَ لُحُومِ الطَّيْرِ فَأَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَأَلْبِسْنَا

اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا

وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلاً فِي سَبِيلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ

ہمیں شب قدر عطا کر اپنے حرمت والے گھر کعبہ کے حج کی توفیق دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک دعاؤں

وَالْمَسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما دے اور قیامت کے روز جب تو پہلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم

فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِي عَذَابِكَ

فرما ہمارے لیے جہنم سے خلاصی لازمی کر دے ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنی طرف کے عذاب

وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا

اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس نہ کھلا ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور

تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ

جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے اور قطران کے پیراہن

الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا

سے ملبوس نہ فرما اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے کے

أَنْتَ فَنَجِّنَا

واسطے ہمیں ہر برائی سے بچا

⑭ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہر شب یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی بست و کشاد میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ

فِي الْأَمْرِ الْحَكِيمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ

قضاء ہے کہ جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے

بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ

محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں

الْمُكَفِّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ

اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری عمر کو طویل قرار دے

فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِيْنِكَ

جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی کرے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے

وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ

اور میری یہ جگہ کسی اور کو نہ دے

⑭ انیس العابدین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَنْ

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی

يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

رات کے بعد اگلی صبح طلوع ہو جائے اور میرے لیے کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ میرے ذمہ ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے

⑮ شیخ کفعمی نے بلدالامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ

پاک تر ہے وہ خدا ایسا جو نگہبان ہے جو غافل نہیں ہوتا پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوْ

پاک تر ہے وہ قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور پھر کہے:

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے

بعدہٗ حضرت رسولؐ اور ان کی آل پر دس مرتبہ صلوات بھیجے۔ جو شخص یہ نماز بجا لائے۔ تو حق تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(۱۶) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات مستحب نماز میں سورۂ "انا فتحنا" پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی، بزرگ علماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

لیکن ابن قرہ کی روایت کے مطابق امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے، جسے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب عزیہ و اشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد بجا لائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے۔ کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد ادا کرے۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تیئس کی شب میں بجا لائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں۔ لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجا لانے میں ذوق و شوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ

اے معبود! تو جو یقینی امور طے فرماتا اور حکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو

الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

پُر حکمت حکم جاری کرتا ہے ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ وَاَسْئَلُكَ

ترے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا

اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي طَاعَتِكَ وَتُوَسِّعَ لِي فِي رِزْقِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے اور میرے رزق میں فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسری قسم

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال

(۱) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگر چہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوراک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو۔

(۲) سحری کے وقت سورۃ "انا انزلناہ" پڑھے، جو شخص سحری و افطاری اور ان وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لیے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہِ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کر دے۔

(۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دُعا ہے۔ جسے امام محمد باقر علیہ السلام سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَ

تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور

كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ جَلاَلِكَ بِاَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلاَلِكَ جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اس کی پوری جلالت کے ساتھ اور تیرا سارا جلال پرجلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِجَلاَلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا

تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے

وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي

اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے سے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ

سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ

نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر

بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود!

اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ

میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور

كُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي

تیرے سبھی نام بزرگ تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی

بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ

عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے

مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ

والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ

سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِہٖ

اے معبود! میں تجھ سے تیری کل قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے

وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے

مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاہُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّہٖ

سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَسَائِلِکَ بِاَحَبِّھَا اِلَیْکَ وَکُلُّھَا اِلَیْکَ حَبِیْبَۃٌ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَسَائِلِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے

بِاَشْرَفِہٖ وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ

ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِہٖ وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَآئِمٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِہٖ وَکُلُّ

تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے پرفخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام

مُلْکِکَ فَاخِرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری

مِنْ عُلُوِّکَ بِاَعْلَاہُ وَکُلُّ عُلُوِّکَ عَالٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّکَ

بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے

کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِہٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ اَللّٰھُمَّ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَنِّکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ بِاَکْرَمِھَا

میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات میں سے بزرگ تر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں

وَكُلُّ آيَاتِكَ كَرِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ

اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ

اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں تو قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان

وَحْدَهٗ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِى حِينَ

اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے

اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِى يَا اَللّٰهُ

تو حاجت پوری فرمائے

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اسے برلائے۔

(۴) شیخ نے مصباح میں ابو حمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان مبارک کی راتیں نمازیں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اِلٰهِىْ لَا تُؤَدِّبْنِىْ بِعُقُوبَتِكَ وَلَا تَمْكُرْ بِىْ فِىْ حِيلَتِكَ مِنْ اَيْنَ لِىَ

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی

الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيْنَ لِىَ النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ

حاصل ہو گی اے پالنے والے وہ مجھے نہیں ملے گی مگر تیرے ہی حضور سے مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر کسی کو

اِلَّا بِكَ لَا الَّذِىۤ اَحْسَنَ اسْتَغْنٰى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِىۤ

قدرت نہیں سوائے تیرے نہ نیکی کرنے والا تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی برائی کرنے

اَسَاۤءَ وَاجْتَرَاَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

والا تیرے مقابل جرأت کرنے اور تیری رضا جوئی نہ کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے

يَا رَبِّ

اے پالنے والے

اس کو اتنی مرتبہ کہے یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

بِكَ عَرَفْتُكَ وَاَنْتَ دَلَلْتَنِیْ عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَيْكَ وَلَوْلَا اَنْتَ لَمْ

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے ہی اپنی طرف میری رہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ

اَدْرِ مَا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَيُجِيْبُنِیْ وَاِنْ كُنْتُ بَطِيْئًا حِيْنَ

ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کے لیے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی

يَدْعُوْنِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيْنِیْ وَاِنْ كُنْتُ بَخِيْلًا حِيْنَ

کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ جب وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو

يَسْتَقْرِضُنِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اُنَادِيْهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِیْ وَ

کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کے لیے پکارتا ہوں اور

اَخْلُوْ بِهٖ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّیْ بِغَيْرِ شَفِيْعٍ فَيَقْضِیْ لِیْ حَاجَتِیْ اَلْحَمْدُ

جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے حمد ہے اس

لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اَدْعُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهٗ لَمْ يَسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَالْحَمْدُ

اللہ کے لیے جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِیْ وَالْحَمْدُ

اس اللہ کے لیے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کرے گا حمد ہے اس

لِلّٰهِ الَّذِیْ وَكَلَنِیْ اِلَيْهِ فَاَكْرَمَنِیْ وَلَمْ يَكِلْنِیْ اِلَى النَّاسِ فَيُهِيْنُوْنِیْ وَ

اللہ کے لیے جس نے مجھے اپنی سپردگی میں لے کر عزت دی اور مجھے لوگوں کے بس میں نہ ڈالا کہ مجھے ذلیل کرتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَحَبَّبَ اِلَیَّ وَهُوَ غَنِیٌّ عَنِّیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ يَحْلُمُ

حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے اتنی نرمی

عَنِّیْ حَتّٰى كَاَنِّیْ لَا ذَنْبَ لِیْ فَرَبِّیْ اَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِیْ وَاَحَقُّ بِحَمْدِیْ

کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ اِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے

مُتْرَعَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ اَمَّلَكَ مُبَاحَةً وَاَبْوَابَ الدُّعَآءِ

پڑے ہیں ہر امیدوار کے لیے تیرے فضل سے مدد چاہنا مباح ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں

إِلَيْكَ لِلصَّارِخِينَ مَفْتُوحَةٌ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ لِلرَّاجِي بِمَوْضِعِ إِجَابَةٍ وَلِلْمَلْهُوفِينَ

کے لیے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو اُمیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کیلئے

بِمَرْصَدِ إِغَاثَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ

کے لیے فریاد رسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک

الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَأْثِرِينَ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبُ

سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے

الْمَسَافَةِ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ

اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے بُرے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور کر رکھا ہے

وَقَدْ قَصَدْتُ إِلَيْكَ بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُ بِكَ اسْتِغَاثَتِي

مَیں اپنی طلب لے کر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے حضور میں ہے

وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِي مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّي وَلَا اسْتِيجَابٍ لِعَفْوِكَ

میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے

عَنِّي بَلْ لِثِقَتِي بِكَرَمِكَ وَسُكُونِي إِلَى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَائِي إِلَى الْإِيمَانِ

البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری بچی

بِتَوْحِيدِكَ وَيَقِينِي بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّي أَنْ لَا رَبَّ لِي غَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

بچی پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ

تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ

صِدْقٌ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيماً وَلَيْسَ مِنْ

سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار!

صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِي أَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ

یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے تو اپنی مملکت کے باشندوں

بِالْعَطِيَّاتِ عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ إِلَهِي

کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے اے اللہ

رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا وَنَوَّهْتَ بِاسْمِي كَبِيرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِي

جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات

فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَىٰ عَفْوِهِ وَكَرَمِهِ

جس نے دُنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پرورش کیا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے

مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُبِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ

اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے

دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِيعِي إِلَىٰ شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي

جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسا اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے اے میرے سردار

بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أُنَاجِيكَ بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ أَدْعُوكَ

میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے راز گوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کر دیا

يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا رَاجِيًا خَائِفًا إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَزِعْتُ وَإِذَا رَأَيْتُ

اے پالنے والے! میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا امید رکھتا ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں

كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِي

اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو رکھتی ہے پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں

يَا اللّٰهُ فِي جُرْأَتِي عَلَىٰ مَسْأَلَتِكَ مَعَ إِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ وَكَرَمُكَ وَ

اے اللہ جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور

عُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَأْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا

حیا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی ویسی

تُخَيِّبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ

باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید بر لا اور میری دعا سن لے اے پکارے جانے

مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي فَأَعْطِنِي

والوں میں سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے پس اپنے

مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِأَسْوَءِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ

عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گنہگاروں کی سزاؤں

عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ وَحِلْمُكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا يَا سَيِّدِيْ

سے بہت بلند و بالا ہے اور تیرا علم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار!

عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ

میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے درگزر کا

بِكَ ظَنًّا وَمَا اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِيْ هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ اَيْ

وعدہ پورا فرما اور اے میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما لے

رَبِّ جَلِّلْنِيْ بِسَتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ

میرے رب! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانک اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے

عَلٰى ذَنْبِيْ غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ لَا

گناہ کو جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن

لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِيْنَ وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِيْنَ بَلْ لِاَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ

اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین

السَّاتِرِيْنَ وَاَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ غَفَّارُ

پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا

الذُّنُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ

معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں

بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لیے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ تو توانا ہوتے ہوئے معاف

قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِيْ وَيُجَرِّئُنِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّيْ وَيَدْعُوْنِيْ اِلٰى

کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم سلوکی ہے جس نے مجھے تیری نافرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا

قِلَّةِ الْحَيَاءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِيْ اِلَى التَّوَثُّبِ عَلٰى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِيْ

مجھ میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے

بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَافِرَ

حرام کیے ہوئے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہوں اے نرم خو اے مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف

الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ أَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ

کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے عظیم عطا والے اے قدیم احسان والے : کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی

أَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ أَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيبُ أَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتُكَ

کہاں ہے تیرا بلند تر عفو کہاں ہے تیری قریب تر کشائش کہاں ہے تیری فوری فریادرسی کہاں ہے تیری وسیع تر

الْوَاسِعَةُ أَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ أَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ أَيْنَ صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ

رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات

أَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ أَيْنَ إِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمُكَ

کہاں ہے تیرا باعظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش کہاں ہے تیرا قدیم تر احسان کہاں ہے تیری مہربانی

يَا كَرِيمُ بِهِ فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ

اے مہربان اپنی مہربانی سے مجھے عذاب سے نکال اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت دینے والے

يَا مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ

اے بلندی دینے والے تیری سزا سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے

عَلَيْنَا لِأَنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْإِحْسَانِ نِعَمًا

جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا

وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا فَمَا نَدْرِي مَا نَشْكُرُ أَجَمِيلَ مَا تَنْشُرُ أَمْ

اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے یا برائی

قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ

کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غمخواری اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے

وَعَافَيْتَ يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ

اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کی روشنی چشم جو تیری پناہ لے اور سب سے کٹ کر

إِلَيْكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا

تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنیوالا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے ہوئے ہماری برائی

بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ زَمَانٍ

سے درگزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو

اَطْوَلُ مِنْ اَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ اَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ

تیری مہلت سے دراز تر ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ

اَعْمَالاً نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ

کریں کہ انہیں تیرے کرم کے سامنے لاسکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی

مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوَعِزَّتِكَ يَا

ہوئی ہے اے وسیع تر بخشش والے اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے

سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلاَ كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهَى

میرے آقا! میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا چاہے تو دھکارے چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لیے

اِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَاَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ

میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز

مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا

سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز

تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ لاَ تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلاَ تُنَازَعُ فِي مُلْكِكَ وَلاَ

سے چاہے جیسے چاہے رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہو سکتا اور تیرے

تُشَارَكُ فِي اَمْرِكَ وَلاَ تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلاَ يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ اَحَدٌ فِي

کام میں کوئی شریک نہیں تیرے حکم میں کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں

تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هٰذَا

کر سکتا تیرے ہی لیے پیدا کرنا اور حکم فرمانا با برکت ہے وہ اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار! یہ ہے

مَقَامُ مَنْ لاَذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَاَلِفَ اِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ وَاَنْتَ

اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایۂ کرم میں آیا اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو

الْجَوَادُ الَّذِي لاَ يَضِيقُ عَفْوُكَ وَلاَ يَنْقُصُ فَضْلُكَ وَلاَ تَقِلُّ رَحْمَتُكَ

ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں تھوڑ نہیں پڑتی

وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ

ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری دیرینہ درگذر عظیم تر فضل و کرم اور تیری کشادہ تر رحمت

الْوَاسِعَةِ اَفَتُرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنَا اَوْ تُخَيِّبُ آمَالَنَا كَلَّا يَا كَرِيمُ

کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کرے گا یا ہماری آرزوئیں ناکام بنائے گا؟ نہیں اے مہربان

فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا هٰذَا فِيكَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ اِنَّ لَنَا فِيكَ اَمَلًا

تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری بہت

طَوِيلًا كَثِيرًا اِنَّ لَنَا فِيكَ رَجَاءً عَظِيمًا عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو اَنْ تَسْتُرَ

سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس ہے تو ہماری پردہ پوشی

عَلَيْنَا وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو اَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا فَحَقِّقْ رَجَاءَنَا مَوْلَانَا

کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا ہماری امیدیں پوری فرما

فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمَالِنَا وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِينَا وَعِلْمُنَا بِاَنَّكَ لَا

اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو

تَصْرِفُنَا عَنْكَ وَاِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُودَ

ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوں پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور

عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنَا

دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر وہ احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر

فَاِنَّا مُحْتَاجُونَ اِلٰى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُورِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا

کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے

وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا ذُنُوبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ مِنْهَا

اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے

وَنَتُوبُ اِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ اِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوبِ خَيْرُكَ

اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی و گناہ کرتے ہیں تیری بھلائی

اِلَيْنَا نَازِلٌ وَشَرُّنَا اِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَاْتِيكَ

ہماری طرف آرہی ہے اور ہماری برائی تیری طرف جارہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے

عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ اَنْ تَحُوطَنَا بِنِعَمِكَ وَتَتَفَضَّلَ

بُرے اعمال جاتے ہیں تو بھی وہ تجھے ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطا میں

عَلَیْنَا بِالْآلَاءِ فَسُبْحَانَكَ مَا أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ وَأَكْرَمَكَ مُبْدِئاً

بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے کتنا معزز ہے ابتداء کرنے

وَمُعِیْداً تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ

اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثناء برتر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر

أَنْتَ إِلٰهِیْ أَوْسَعُ فَضْلاً وَأَعْظَمُ حِلْماً مِنْ أَنْ تُقَایِسَنِیْ بِفِعْلِیْ وَخَطِیْئَتِیْ

ہیں اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور بردباری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے عمل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے

فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ

پس معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ

وَأَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعِمْ

ہمیں اپنی ناراضی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے

عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَیْتِكَ وَزِیَارَةَ قَبْرِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ وَ

فضل سے انعام دے ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری

رَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَیْهِ وَعَلٰى أَهْلِ بَیْتِهِ إِنَّكَ قَرِیْبٌ

رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو تیرے نبی کے لیے اور ان کے اہل بیت کے لیے بے شک تو نزدیک تر

مُجِیْبٌ وَارْزُقْنَا عَمَلاً بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ

قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجا لانے کی توفیق دے ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ

رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے

صَغِیْراً اِجْزِهِمَا بِالْإِحْسَانِ إِحْسَاناً وَبِالسَّیِّئَاتِ غُفْرَاناً اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

بچپن میں مجھے پالا اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے ہمارے درمیان نیکیوں کے

بِالْخَیْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَ

ذریعے تعلق بنا دے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ مردہ حاضر غائب مرد

أُنْثَانَا صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا حُرِّنَا وَمَمْلُوكِنَا كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوا ضَلَالاً

عورت خورد بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہ گمراہی میں دور

بَعِيدًا وَخَسِرُوا خُسْرَانًا مُبِينًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ

نکل گئے اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں کھلا ہوا نقصان اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور میرا خاتمہ

لِي بِخَيْرٍ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا

بخیر فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے قابو نہ دے جو مجھ

يَرْحَمُنِي وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً وَلَا تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ

پر رحم نہ کرے اور میرے لیے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے

عَلَيَّ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِحِرَاسَتِكَ

اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ

وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِي بِكِلَاءَتِكَ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی اپنے

فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا

محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اور اپنے نبی و ائمہ کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ سلام ہو ان سب پر اے

تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ اَللّٰهُمَّ

پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان بابرکت مقامات سے مجھے برکنار نہ رکھ اے معبود!

تُبْ عَلَيَّ حَتَّىٰ لَا أَعْصِيَكَ وَأَلْهِمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ

مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے

وَالنَّهَارِ مَا أَبْقَيْتَنِي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَ

دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور

تَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ أَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعَاسًا إِذَا

تیرے حضور نماز گزارنے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ آلیتی ہے جب کہ

أَنَا صَلَّيْتُ وَسَلَبْتَنِي مُنَاجَاتَكَ إِذَا أَنَا نَاجَيْتُ مَا لِي كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلَحَتْ

میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا مجھے کیا ہو گیا میں کہتا ہوں کہ میرا باطن

سَرِيرَتِي وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِينَ مَجْلِسِي عَرَضَتْ لِي بَلِيَّةٌ أَزَالَتْ قَدَمِي وَحَالَتْ

صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور

بَيْنِي وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِي لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ طَرَدْتَنِي وَعَنْ خِدْمَتِكَ

میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑے بن جاتی ہے میرے سردار شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا اور اپنی خدمت سے دور کر

نَحَّيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي مُسْتَخِفّاً بِحَقِّكَ فَأَقْصَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي

دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک طرف کر دیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ

مُعْرِضاً عَنْكَ فَقَلَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِي فِي مَقَامِ الْكَاذِبِينَ فَرَفَضْتَنِي

سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا

أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي غَيْرَ شَاكِرٍ لِنَعْمَائِكَ فَحَرَمْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِي

یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے علماء کی مجالس میں

مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي فِي الْغَافِلِينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ

نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس

آيَسْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ رَأَيْتَنِي آلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِينَ فَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِي

کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے بے کار کی باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہی میں رہنے دیا

أَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ أَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي فَبَاعَدْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِي وَجَرِيرَتِي

یا شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کرتا تو مجھے پرے کر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا

كَافَيْتَنِي أَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَائِي مِنْكَ جَازَيْتَنِي فَإِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطَالَ

بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کر دے

مَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ قَبْلِي لِأَنَّ كَرَمَكَ أَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكَافَاتِ

کہ مجھ سے پہلے تو نے بہت گنہگاروں کو معاف فرمایا ہے اس لیے کہ اے پالنے والے تیری بخشش کوتاہی کرنے والوں کی سزا

الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ

سے بزرگتر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں

مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنّاً إِلَهِي أَنْتَ أَوْسَعُ فَضْلاً وَأَعْظَمُ حِلْماً

کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کر دے میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے

مِنْ اَنْ تُعَاقِبَنِي بِعَمَلِي اَوْ اَنْ تَسْتَزِلَّنِي بِخَطِيئَتِي وَمَا اَنَا يَا سَيِّدِي وَمَا خَطَرِي

اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرا دے اور اے میرے آقا میں کیا اور میری

هَبْنِي بِفَضْلِكَ سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِي بِسَتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ

اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم

تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِي اَنَا الصَّغِيرُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ وَاَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي

سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے

عَلَّمْتَهُ وَاَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَاَنَا الْوَضِيعُ الَّذِي رَفَعْتَهُ وَاَنَا الْخَائِفُ

علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا میں وہ خوف زدہ ہوں

الَّذِي آمَنْتَهُ وَالْجَائِعُ الَّذِي اَشْبَعْتَهُ وَالْعَطْشَانُ الَّذِي اَرْوَيْتَهُ وَالْحَارِي

جسے تو نے امن دیا میں وہ بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں

الَّذِي كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيرُ الَّذِي اَغْنَيْتَهُ وَالضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيلُ

جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تو نے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی میں وہ پست ہوں

الَّذِي اَعْزَزْتَهُ وَالسَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ وَالسَّائِلُ الَّذِي اَعْطَيْتَهُ وَالْمُذْنِبُ

جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت دی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا میں وہ گنہگار

الَّذِي سَتَرْتَهُ وَالْخَاطِئُ الَّذِي اَقَلْتَهُ وَاَنَا الْقَلِيلُ الَّذِي كَثَّرْتَهُ

ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے

وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِي نَصَرْتَهُ وَاَنَا الطَّرِيدُ الَّذِي آوَيْتَهُ اَنَا يَا رَبِّ

میں وہ کمزور کردہ ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں

الَّذِي لَمْ اَسْتَحْيِكَ فِي الْخَلاءِ وَلَمْ اُرَاقِبْكَ فِي الْمَلاءِ اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي

جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں

الْعُظْمَى اَنَا الَّذِي عَلَى سَيِّدِهِ اجْتَرَى اَنَا الَّذِي عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ اَنَا

والا ہوں میں وہ ہوں جس نے اپنے سردار پر جرأت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ

الَّذِي اَعْطَيْتُ عَلَى مَعَاصِي الْجَلِيلِ الرُّشَا اَنَا الَّذِي حِينَ بُشِّرْتُ بِهَا

ہوں جس نے رب جلیل کی نافرمانی کے لیے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو دوڑتا

خَرَجْتُ اِلَیْهَا اَسْعٰی اَنَا الَّذِیْ اَمْهَلْتَنِیْ فَمَا ارْعَوَیْتُ وَسَتَرْتَ عَلَیَّ فَمَا

ہوا اس کی طرف گیا میں وہ ہوں جسے تُو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تُو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے

اسْتَحْیَیْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِیْ فَتَعَدَّیْتُ وَاَسْقَطْتَنِیْ مِنْ عَیْنِكَ فَمَا

حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا تُو نے مجھے نظروں سے گرا یا تو میں نے کچھ

بَالَیْتُ فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِیْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِیْ حَتّٰی كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِیْ وَ

پروا نہیں کی پس تُو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تُو

مِنْ عُقُوْبَاتِ الْمَعَاصِیْ جَنَّبْتَنِیْ حَتّٰی كَاَنَّكَ اسْتَحْیَیْتَنِیْ اِلٰهِیْ لَمْ اَعْصِكَ

نے مجھے نافرمانیوں کی سزاؤں سے برکنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے میرے معبود! جب میں نے تیری

حِیْنَ عَصَیْتُكَ وَاَنَا بِرُبُوْبِیَّتِكَ جَاحِدٌ وَلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلَا

نافرمانی کی تو وہ اس لیے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو

لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِیْدِكَ مُتَهَاوِنٌ لٰكِنْ خَطِیْئَةٌ عَرَضَتْ

تیرے عذاب کی طرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطا ابھری جسے میرے نفس

وَسَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ وَغَلَبَنِیْ هَوَایَ وَاَعَانَنِیْ عَلَیْهَا شِقْوَتِیْ وَغَرَّنِیْ سِتْرُكَ

نے میرے لیے مزین کر دیا میری خواہش مجھ پر غالب آگئی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے

الْمُرْخٰی عَلَیَّ فَقَدْ عَصَیْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجَهْدِیْ فَالْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ

مغرور کر دیا یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون

یَسْتَنْقِذُنِیْ وَمِنْ اَیْدِی الْخُصَمَاۤءِ غَدًا مَنْ یُخَلِّصُنِیْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَتَّصِلُ

رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تُو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی

اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّیْ فَوَاسَوْاَتَا عَلٰی مَا اَحْصٰی كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِیَ

تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہو گئے

الَّذِیْ لَوْلَا مَا اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْیِكَ اِیَّایَ عَنِ

کہ اگر میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا امیدوار نہ ہوتا اور ناامیدی ہونے سے تیری

الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَمَا اَتَذَكَّرُهَا یَا خَیْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَاَفْضَلَ مَنْ

ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامید ہو جاتا اے پکارے جانے والوں میں بہترین اور امید کیے

رَجَاهُ رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ اَعْتَمِدُ

جانے والوں میں بہترین معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ

اِلَيْكَ وَبِحُبِّيَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الْقُرَشِيَّ الْهَاشِمِيَّ الْعَرَبِيَّ التِّهَامِيَّ الْمَكِّيَّ الْمَدَنِيَّ

ہے اور میں تیرے نبی امی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی

اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوحِشِ اسْتِينَاسَ اِيمَانِي وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ

سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ بدل اور میرے ثواب کو اپنے غیر

مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ فَاِنَّ قَوْمًا آمَنُوا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوا بِهِ دِمَاءَهُمْ

کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے

فَاَدْرَكُوا مَا اَمَّلُوا وَاِنَّا آمَنَّا بِكَ بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْنَا

تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کرے پس ہماری

مَا اَمَّلْنَا وَثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِي صُدُورِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ

امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسا دے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد جب تو نے ہمیں ہدایت دی ہے

هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِي

اور ہم پر اپنی طرف سے رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے

مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا اُلْهِمَ قَلْبِي مِنَ الْمَعْرِفَةِ

تو بھی میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل وکرم اور تیری وسیع

بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ اِلَى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ اِلَّا اِلَى مَوْلَاهُ وَاِلَى

رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے آقا و مولا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے

مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوقُ اِلَّا اِلَى خَالِقِهِ اِلٰهِي لَوْ قَرَنْتَنِي بِالْاَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِي

خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی

سَيْبَكَ مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلَى فَضَائِحِي عُيُونَ الْعِبَادِ وَاَمَرْتَ

آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم

بِي اِلَى النَّارِ وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْاَبْرَارِ مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا

کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے

صَرَفْتُ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ مِنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي أَنَا لَا أَنْسَى أَيَادِيَكَ

عفو و درگذر کی اُمید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں

عِنْدِي وَسَتْرَكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا سَيِّدِي أَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي

اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا! میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے

وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى وَآلِهِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی آل کے قرب

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقُلْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ وَأَعِنِّي

میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود

بِالْبُكَاءِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالْآمَالِ عُمْرِي وَقَدْ نَزَلْتُ

اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی

مَنْزِلَةَ الْآيِسِينَ مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حَالًا مِنِّي إِنْ أَنَا نُقِلْتُ

بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی

عَلَى مِثْلِ حَالِي إِلَى قَبْرِي لَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِي وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ

اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام

لِضَجْعَتِي وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَلَا أَدْرِي إِلَى مَا يَكُونُ مَصِيرِي وَأَرَى نَفْسِي

پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ

تُخَادِعُنِي وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِي أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ

دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں

فَمَا لِي لَا أَبْكِي أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي أَبْكِي لِضِيقِ لَحْدِي

تو کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں

أَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ إِيَّايَ أَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَانًا

منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لیے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی

ذَلِيلًا حَامِلًا ثِقْلِي عَلَى ظَهْرِي أَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِي وَأُخْرَى عَنْ شِمَالِي

دخواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لیے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب دوسرے لوگ ایسے

إِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ

اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد وغبار

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي

اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری تکیہ گاہ تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے

وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ

اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ

تُحِبُّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى

دکھاتا ہے پس حمد تیرے ہی لیے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے میری

بَسْطِ لِسَانِي أَفَبِلِسَانِي هَذَا الْكَالِّ أَشْكُرُكَ أَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي أُرْضِيكَ

زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں

وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ

اے پروردگار! تیری حمد کے مقابل میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا

وَإِحْسَانِكَ إِلَهِي إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ أَمَلِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي

کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھایا اور تیری قدر دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار

إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَإِلَيْكَ رَهْبَتِي وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي إِلَيْكَ أَمَلِي وَعَلَيْكَ

میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری امید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے تنہا یکتا

يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ

میری ہمت تیرے حضور آ کے بس ہوگئی اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف خاص

رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ أَنِسَتْ مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ أَلْقَيْتُ بِيَدِي وَبِحَبْلِ

تیرے لیے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف

طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي وَبِمُنَاجَاتِكَ

نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے

بَرَّدْتَ أَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّي فَيَا مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمَّلِي وَيَا مُنْتَهَى سُؤْلِي فَرِّقْ بَيْنِي

ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور میری اُمیدگاہ اے میرے سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت

وَبَيْنَ ذَنْبِيَ الْمَانِعِ لِي مِنْ لُزُومِ طَاعَتِكَ فَإِنَّمَا أَسْأَلُكَ لِقَدِيمِ الرَّجَاءِ فِيكَ

میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے اور گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے کیونکہ میں تجھ سے قدیمی اُمید اور بڑی خواہش

وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ

رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی ہے

فَالْأَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِي

پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار

قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِلٰهِي ارْحَمْنِي إِذَا

میں ہے اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو بابرکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے میرے اللہ! رحم فرما مجھ پر جب

انْقَطَعَتْ حُجَّتِي وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِي وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ إِيَّايَ لُبِّي

میرے پاس عذر نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے

فَيَا عَظِيمَ رَجَائِي لَا تُخَيِّبْنِي إِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِي وَلَا تَرُدَّنِي لِجَهْلِي وَلَا تَمْنَعْنِي

پس میری سب سے بڑی اُمیدگاہ مجھے اس وقت نا امید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نادانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر

لِقِلَّةِ صَبْرِي أَعْطِنِي لِفَقْرِي وَارْحَمْنِي لِضَعْفِي سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعْتَمَدِي

محروم نہ رکھ میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار! تو ہی میرا آسرا ہے

وَمُعَوَّلِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي وَبِفِنَائِكَ أَحُطُّ رَحْلِي وَ

تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے اُمید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں تیری

بِجُودِكَ أَقْصِدُ طَلِبَتِي وَبِكَرَمِكَ أَيْ رَبِّ أَسْتَفْتِحُ دُعَائِي وَلَدَيْكَ أَرْجُو

سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتدا کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے

فَاقَتِي وَبِغِنَاكَ أَجْبُرُ عَيْلَتِي وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِي وَإِلَى جُودِكَ وَ

کی اُمید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں میری نگاہیں

كَرَمِكَ أَرْفَعُ بَصَرِي وَإِلَى مَعْرُوفِكَ أُدِيمُ نَظَرِي فَلَا تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَ

تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھی ہیں اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ

أَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ ظَنِّي

تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ڈال کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی

بِإِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَكَ فَإِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِي

سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما کہ تو میری محتاجی سے واقف ہے

إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ

میرے اللہ! اگر میری موت قریب آگئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے

إِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسَائِلَ عِلَلِي إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَإِنْ عَذَّبْتَ

حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں میرے معبود! اگر تو معاف کردے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو عذاب دے

فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ ارْحَمْ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ

تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے رحم فرما اس دنیا میں میری بے کسی پر موت کے وقت میری تکلیف

كُرْبَتِي وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِي وَإِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ

پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں میری خوف زدگی پر رحم فرما جب میں حساب کے لیے اٹھایا جاؤں

بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِي وَاغْفِرْ لِي مَا خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي وَأَدِمْ

تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی

لِي مَا بِهِ سَتَرْتَنِي وَارْحَمْنِي صَرِيعًا عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِي أَيْدِي أَحِبَّتِي وَتَفَضَّلْ

ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پر میرے پہلو بدلاتے ہوں گے اس وقت رحم

عَلَيَّ مَمْدُودًا عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِي صَالِحُ جِيرَتِي وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُولًا قَدْ

فرما جب میرے نیک ہمسائے تختۂ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار

تَنَاوَلَ الْأَقْرِبَاءُ أَطْرَافَ جِنَازَتِي وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُولًا قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيدًا

میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور پھر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں

فِي حُفْرَتِي وَارْحَمْ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيدِ غُرْبَتِي حَتَّى لَا أَسْتَأْنِسَ

تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو

بِغَيْرِكَ يَا سَيِّدِي إِنْ وَكَلْتَنِي إِلَى نَفْسِي هَلَكْتُ سَيِّدِي فَبِمَنْ أَسْتَغِيثُ

اے میرے آقا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار! اگر تو نے خطا معاف

إِنْ لَمْ تُقِلْنِي عَثْرَتِي فَإِلىٰ مَنْ أَفْزَعُ إِنْ فَقَدْتُ عِنَايَتَكَ فِي ضَجْعَتِي وَإِلىٰ مَنْ أَلْتَجِئُ

کہ تو کس سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور

إِنْ لَمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِي سَيِّدِي مَنْ لِي وَمَنْ يَرْحَمُنِي إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي وَفَضْلَ مَنْ

نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا ہے کون جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے

أُؤَمِّلُ إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِي وَإِلىٰ مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضىٰ

دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس

أَجَلِي سَيِّدِي لَا تُعَذِّبْنِي وَأَنَا أَرْجُوكَ إِلٰهِي حَقِّقْ رَجَائِي وَآمِنْ خَوْفِي فَإِنَّ

جاؤں میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری کر اور خوف سے امان دے پس

كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ وَ

گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں

أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِي وَأَلْبِسْنِي مِنْ نَظَرِكَ ثَوْباً

اور ڈرا جانے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے

يُغَطِّي عَلَيَّ التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِي وَلَا أُطَالَبُ بِهَا إِنَّكَ ذُو مَنٍّ قَدِيمٍ وَصَفْحٍ

کہ جو میری خطاؤں کو چھپا لے تو وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر

عَظِيمٍ وَتَجَاوُزٍ كَرِيمٍ إِلٰهِي أَنْتَ الَّذِي تُفِيضُ سَيْبَكَ عَلىٰ مَنْ لَا يَسْأَلُكَ

کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں

وَعَلَى الْجَاحِدِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِي بِمَنْ سَأَلَكَ وَأَيْقَنَ أَنَّ الْخَلْقَ

کو بھی اپنے فیض کرم سے نوازتا ہے تو میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا

لَكَ وَالْأَمْرَ إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ سَيِّدِي عَبْدُكَ

کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے

بِبَابِكَ أَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَقْرَعُ بَابَ إِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ

جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لا کھڑا کیا ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے

فَلَا تُعْرِضْ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ عَنِّي وَاقْبَلْ مِنِّي مَا أَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ

پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کرلے میں نے اس دعا کے ذریعے

بِهٰذَا الدُّعَاءِ وَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ لَا تَرُدَّنِیْ مَعْرِفَةً مِنِّیْ بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِیْ

تجھے پکارا ہے اور اُمید رکھتا ہوں کہ تو اُسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے میرے معبود!

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُحْفِیْكَ سَائِلٌ وَلَا یَنْقُصُكَ نَائِلٌ اَنْتَ كَمَا تَقُوْلُ وَفَوْقَ

تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھے کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے

مَا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِیْلًا وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَقَوْلًا صَادِقًا

بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلد تر کشائش سچ بولنے کی توفیق

وَاَجْرًا عَظِیْمًا اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اور بیش تر ثواب کی عطا بھی اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ یَا خَیْرَ مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول

سُئِلَ وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَوَالِدَیَّ وَوَلَدِیْ

اور عطا کرنے والوں میں بہترین میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد متعلقین اور

وَاَهْلِ حُزَانَتِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْكَ وَاَرْغِدْ عَیْشِیْ وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِیْ وَاَصْلِحْ

اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام

جَمِیْعَ اَحْوَالِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمُرَهٗ وَحَسَّنْتَ عَمَلَهٗ وَاَتْمَمْتَ

حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت

عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ وَرَضِیْتَ عَنْهُ وَاَحْیَیْتَهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً فِیْ اَدْوَمِ السُّرُوْرِ وَ

سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ سدا خوش رہا کیے ان

اَسْبَغِ الْكَرَامَةِ وَاَتَمِّ الْعَیْشِ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَلَا تَفْعَلُ مَا یَشَآءُ

کو عزت دار بنایا اور بہتر گزران دی کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ

غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ خُصَّنِیْ مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَیْئًا مِمَّا اَتَقَرَّبُ

نہیں کرتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں

بِهٖ فِیْ اٰنَآءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ رِیَآءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا اَشَرًا وَلَا بَطَرًا

جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے دکھاوا تعریف کی خواہش خودستائی اور بڑائی کا احساس آنے دے

وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَالْاَمْنَ فِي

اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں

الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي

امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم عطا فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ

وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي

بدن میں صحت و درستی بدن میں توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ایسے عمل

بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي

کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے

وَاجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ وَتُنْزِلُهُ

مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے

فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ

ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت

رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا

جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے

وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا

اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور مجھ کو اپنے وسعت

وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْاَسْوَاءَ وَاقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ

والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میری طرف سے

حَتّٰى لَا اَتَاَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ وَخُذْ عَنِّي بِاَسْمَاعِ وَاَبْصَارِ اَعْدَائِي وَحُسَّادِي وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ

ادا کر دے حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور ان کے

وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَاَقِرَّ عَيْنِي وَفَرِّحْ قَلْبِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا

مقابل میری مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے

وَاجْعَلْ مَنْ اَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِي شَرَّ

تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ذلیل کر دے اور

الشَّيْطَانِ وَشَرِّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِي

شیطان و سلطان کی برائیوں اور بُرے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کردے اپنی درگذر

مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر اپنے فضل سے سیاہ چشم خوش شکل حور کو میری

بِفَضْلِكَ وَاَلْحِقْنِي بِاَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْاَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ

بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمد اور ان کی خوش اطوار آل ہیں

الطَّاهِرِينَ الْاَخْيَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلَى اَجْسَادِهِمْ وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ

وہ پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں تیری رحمت ہو ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر اور رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِذُنُوبِي

خدا اور اس کی برکتیں میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی باز پرس

لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي بِلُؤْمِي لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ

کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے میری پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو

اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي اِنْ كُنْتَ

مجھے دوزخ میں ڈالے گا تو میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں اے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے

لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَ

پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کرسکیں گے اور

اِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَاءِ بِكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ

اگر تو صرف اپنے وفاداروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطاکار لوگ کس سے دادخواہ ہوں گے

اِلٰهِي اِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِي ذٰلِكَ سُرُورُ عَدُوِّكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي

میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا

ذٰلِكَ سُرُورُ نَبِيِّكَ وَاَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ

تو اس میں تیرے نبی کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبی کی خوشی

عَدُوِّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَ

منظور ہوگی اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے رعب سے اور

تَصْدِيقاً بِكِتَابِكَ وَإِيمَاناً بِكَ وَفَرَقاً مِنْكَ وَشَوْقاً إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ حَبِّبْ

اپنی کتاب کی تصدیق سے معمور کر دے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پُر کر دے اے بزرگی اور عزت کے مالک! میرے

إِلَيَّ لِقَاءَكَ وَأَحْبِبْ لِقَائِي وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اللَّهُمَّ

لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور میری ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا اے معبود!

أَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ

مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کر دے میرے لیے نیکوکاروں کا راستہ مقرر کر دے

وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَاخْتِمْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ

اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر

وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعِنِّي عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ

اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تُو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے

وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً لَا أَجَلَ

اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو

لَهُ دُونَ لِقَائِكَ أَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَ

تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے جب

ابْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَأَبْرِئْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ

مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے دل کو دین میں دکھاوے شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ

حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصاً لَكَ اللَّهُمَّ أَعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ وَفَهْماً فِي حُكْمِكَ

یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لیے خاص ہو جائے اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان اپنے حکم کی سمجھ

وَفِقْهاً فِي عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَرَعاً يَحْجُزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ

اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دو حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے

وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ وَ

اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسولؐ

عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

کے گروہ میں موت دے کہ رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی

وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ

بددلی پریشانی بزدلی کنجوسی فراموشی سنگدلی خواری اور فقر و فاقہ

وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام مصیبتوں اور بے حیائی کے کھلے چھپے کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے

نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ

والے نفس پُر نہ ہونے والے شکم عاجز نہ ہونے والے دل سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے

وَاَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي وَمَالِي وَعَلَى جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان

الرَّجِيمِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ اَحَدٌ

سے بے شک تو سننے جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے

وَلَا اَجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحَدًا فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلَا

سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال نہ مجھے

تَرُدَّنِي بِهَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ اَلِيمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَاَعْلِ ذِكْرِي وَ

کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر

ارْفَعْ دَرَجَتِي وَحُطَّ وِزْرِي وَلَا تَذْكُرْنِي بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِي

میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹا دے مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب

وَثَوَابَ مَنْطِقِي وَثَوَابَ دُعَائِي رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا

میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو

سَاَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ اِنِّي اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر دے بےشک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک

اَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ اَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ

تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کر دیں ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقیناً تو

اَوْلَى بِذٰلِكَ مِنَّا وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَا نَرُدَّ سَائِلًا عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلًا

ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں سے نہ ہٹائیں۔ اور میں تیرے حضور سوالی بن کر آیا ہوں

فَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَأَمَرْتَنَا بِالْإِحْسَانِ إِلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا وَنَحْنُ

پس مجھے نہ ہٹا مگر جب میری حاجت پوری کرے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں اور ہم تیرے

أَرِقَّاؤُكَ فَأَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي

غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس

إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ

تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں

فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَفُكُّ الْأَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ

پس میری فریاد سن اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور

عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ

میرے بہت سارے گناہ معاف کر دے بے شک تو بہت رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے

قَلْبِي وَيَقِينًا حَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ

دل میں جاری ہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد

بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

۵ شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ بھی پڑھے:

يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے

رَغْبَتِي أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي

مرکز تو ہی ہے میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خُشُوعَ الْإِيمَانِ قَبْلَ خُشُوعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں فریاد کروں اے یگانہ اے یکتا

يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا مَنْ يُعْطِي

اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے اے وہ جو اتنی مہربانی

مَنْ سَئَلَهُ تَعَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً وَيَبْتَدِئُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ تَفَضُّلًا مِنْهُ وَكَرَمًا

اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے

بِكَرَمِكَ الدَّائِمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِي رَحْمَةً وَاسِعَةً

اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے بہرہ مند

جَامِعَةً اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ

فرما کہ جس سے میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کر پاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے

مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِي

حضور توبہ کی اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر

فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنْ ظُلْمِي

اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کر لیا اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور معاف کر دے میری بے انصافی

وَجُرْمِي بِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ يَا كَرِيْمُ يَا مَنْ لَا يَخِيْبُ سَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ

اور برائی کو اپنے حلم اور بخشش سے اے مہربان اے وہ جس کا سائل نا امید نہیں ہوتا اور عطا کم نہیں

نَائِلُهُ يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ فَوْقَهُ وَدَنَا فَلَا شَيْءَ دُوْنَهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوْسٰى اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ اَلسَّاعَةَ

اور آل محمدؐ پر اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰؑ کے لیے دریا کو چیر دینے والے رحم کر اسی رات اسی رات اسی رات اسی گھڑی

اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي

اسی گھڑی اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو

مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا

جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر ڈالنے سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کے اشاروں اور دل میں

تُخْفِي الصُّدُوْرُ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ

پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے! یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری

الْمُسْتَجِيْرِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيْثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ

امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام یہ ہے

الْهَارِبِ إِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ يَبُوءُ لَكَ بِخَطِيئَتِهِ وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ

آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام یہ ہے خطاؤں کا مارا ہے کہ تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنیوالے

وَيَتُوبُ إِلَىٰ رَبِّهِ هٰذَا مَقَامُ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ هٰذَا مَقَامُ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ

اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام ہے یہ ہے بےچارہ و نادار کا مقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام

هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُونِ الْمَكْرُوبِ هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُومِ الْمَهْمُومِ هٰذَا

یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا مقام یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام یہ ہے

مَقَامُ الْغَرِيبِ الْغَرِيقِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِقِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ

بے کس غرق شدہ کا مقام یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام یہ ہے اس کا مقام جس کے

لَا يَجِدُ لِذَنْبِهِ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّيًا إِلَّا أَنْتَ وَلَا لِهَمِّهِ مُفَرِّجًا

گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے

سِوَاكَ يَا اللهُ يَا كَرِيمُ لَا تُحْرِقْ وَجْهِي بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِي لَكَ وَتَعْفِيرِي

سوا کوئی اس کی پریشانی دور کرنیوالا ہے اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا اور اپنا

بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّي عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ عَلَيَّ ارْحَمْ أَيْ رَبِّ

چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما اے پالنے والے

أَيْ رَبِّ أَيْ رَبِّ یہ کہے جائے جب تک سانس نہ ٹوٹے اور پھر کہے، ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي

اے پالنے والے اے پالنے والے ❊ میری کمزوری میری بےچارگی

وَرِقَّةَ جِلْدِي وَتَبَدُّدَ أَوْصَالِي وَتَنَاثُرَ لَحْمِي وَجِسْمِي وَجَسَدِي وَوَحْدَتِي

میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے اور قبر میں میری

وَوَحْشَتِي فِي قَبْرِي وَجَزَعِي مِنْ صَغِيرِ الْبَلَاءِ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ الْعَيْنِ

تنہائی و گھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری پریشانی میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے! میں افسوس

وَالْاِغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ بَيِّضْ وَجْهِي يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوهُ

اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے مددگار! جس دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ

آمِنِّي مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ أَسْأَلُكَ الْبُشْرَىٰ يَوْمَ تُقَلَّبُ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ

روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہ و بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے

وَالْبُشْرٰی عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْیَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْجُوْهُ عَوْنًا فِیْ حَیٰوتِیْ وَاُعِدُّهٗ

اور دنیا سے جانے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے زندگی میں مدد کا امیدوار ہوں اور حاجت کے

ذُخْرًا لِیَوْمِ فَاقَتِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْعُوْهُ وَلَاۤ اَدْعُوْ غَیْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ

دن وہ میرا سرمایہ ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں تو

غَیْرَهٗ لَخَیَّبَ دُعَآئِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْجُوْهُ وَلَاۤ اَرْجُوْ غَیْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ

میری دعا ضائع ہو جائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے

غَیْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِی

غیر سے امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا احسان کرنے والا بڑھانے والا

الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَلِیِّ کُلِّ نِعْمَةٍ وَّصَاحِبِ کُلِّ حَسَنَةٍ وَّمُنْتَهٰی کُلِّ

بڑے مرتبے اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہا اور

رَغْبَةٍ وَّقَاضِیْ کُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ

سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور مجھ کو توفیق

الْیَقِیْنَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَاَثْبِتْ رَجَآءَكَ فِیْ قَلْبِیْ وَاقْطَعْ رَجَآئِیْ عَمَّنْ

دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے دل میں اپنی امید نقش کر دے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری

سِوَاكَ حَتّٰی لَاۤ اَرْجُوْ غَیْرَكَ وَلَاۤ اَثِقَ اِلَّا بِكَ یَا لَطِیْفًا لِّمَا تَشَآءُ الْطُفْ لِیْ

امید کٹ جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پہ چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما

فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَا رَبِّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ عَلَی النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِیْ

میرے تمام حالات پر جیسے تو پسند کرے اور جس پر تو راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا

بِالنَّارِ یَا رَبِّ ارْحَمْ دُعَآئِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَخَوْفِیْ وَذُلِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ وَتَعْوِیْذِیْ وَ

عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا میری فریاد میرے خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور

تَلْوِیْذِیْ یَا رَبِّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ عَنْ طَلَبِ الدُّنْیَا وَاَنْتَ وَاسِعٌ کَرِیْمٌ اَسْئَلُكَ

آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا

یَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلٰی ذٰلِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَیْهِ وَغِنَاكَ عَنْهُ وَحَاجَتِیْ اِلَیْهِ

ہوں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر قابو رکھتا ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں

اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَشَهْرِیْ هٰذَا وَيَوْمِیْ هٰذَا وَسَاعَتِیْ هٰذِهٖ رِزْقًا تُغْنِيْنِیْ

سوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے دن میں اور اسی گھڑی وہ رزق عطا کر جو مجھے

بِهٖ عَنْ تَكَلُّفِ مَا فِیْۤ اَيْدِی النَّاسِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ اَیْ رَبِّ مِنْكَ

اس سے بے پروا کر دے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک رزق میں سے مجھے دے اے پروردگار! تجھ سے

اَطْلُبُ وَاِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْ وَاَنْتَ اَهْلُ ذٰلِكَ لَاۤ اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَا

مانگتا ہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے اُمید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق ہے میں تیرے سوا کسی سے اُمید نہیں رکھتا اور بس

اَثِقُ اِلَّا بِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَیْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما

وَعَافِنِیْ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ

اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مُردوں کو اکٹھا کرنے والے اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے

الْمَوْتِ يَا مَنْ لَّا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَلَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا يَشْغَلُهٗ

والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز

شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ وَاَفْضَلَ

دوسری سے بے خبر نہیں کر پاتی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو اس سے بہتر انعام دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر

مَا سُئِلْتَ لَهٗ وَاَفْضَلَ مَاۤ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗۤ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهَبْ لِیَ الْعَافِيَةَ

جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہو سکتا ہے آج سے قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے

حَتّٰی تُهَنِّئَنِیَ الْمَعِيْشَةَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَيْرٍ حَتّٰی لَا تَضُرَّنِیَ الذُّنُوْبُ اَللّٰهُمَّ

میری زندگی خوشگوار ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرما تاکہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں اے معبود!

رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ حَتّٰی لَاۤ اَسْئَلَ اَحَدًا شَيْئًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

مجھے اس پر راضی کر دے جو تو نے مجھے دیا تاکہ میں کسی سے کوئی چیز مانگنے کا ارادہ نہ کروں اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِیْ خَزَآئِنَ رَحْمَتِكَ وَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً لَّا تُعَذِّبُنِیْ بَعْدَهَاۤ اَبَدًا

آلِ محمدؐ پر اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھے پر دنیا

فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا لَّا تُفْقِرُنِیْ

اور آخرت میں کوئی عذاب نہ کرے اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں

إِلَى أَحَدٍ بَعْدَهُ سِوَاكَ وَتَزِيدُنِي بِذَلِكَ شُكْراً وَإِلَيْكَ فَاقَةً وَفَقْراً وَبِكَ

تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس

عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى وَتَعَفُّفاً يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيكُ يَا مُقْتَدِرُ

میں تیرے غیر سے بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنیوالے اے خوبی والے اے نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے بادشاہ اے صاحب قدرت

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاكْفِنِي الْمُهِمَّ كُلَّهُ وَاقْضِ لِي بِالْحُسْنَى وَبَارِكْ

رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے تمام معاملوں

لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَاقْضِ لِي جَمِيعَ حَوَائِجِي اَللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي مَا أَخَافُ تَعْسِيرَهُ فَإِنَّ تَيْسِيرَ مَا

میں امن و برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرما اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں فراخی دینا

أَخَافُ تَعْسِيرَهُ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ وَسَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَنَفِّسْ عَنِّي مَا أَخَافُ ضِيقَهُ

تجھ پر آسان اور سہل تر ہے اور میں جس کٹھنائی سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کر دے اور جس تنگی کا خوف ہے وہ مجھ سے دور فرما

وَكُفَّ عَنِّي مَا أَخَافُ هَمَّهُ وَاصْرِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ بَلِيَّتَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللَّهُمَّ امْلَأْ قَلْبِي حُبّاً لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيقاً لَكَ وَإِيمَاناً بِكَ وَ

اے اللہ! بھر دے میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان

فَرَقاً مِنْكَ وَشَوْقاً إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ حُقُوقاً

اپنے ڈر اور اپنے شوق سے میرا دل بھر دے اے بڑی شان و عزت والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو

فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَيَّ وَلِلنَّاسِ قِبَلِي تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّي وَقَدْ أَوْجَبْتَ لِكُلِّ

مجھ پر صدقہ کر دے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تو نے ہر مہمان کی مدارات

ضَيْفٍ قِرًى وَأَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قِرَايَ اللَّيْلَةَ الْجَنَّةَ يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ يَا وَهَّابَ الْمَغْفِرَةِ وَ

کا حکم دے رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں اس مہمانی میں آج رات مجھے جنت عطا کرنے والے اے معافی عطا کرنے والے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے

(۶) دعاء ادریس بھی پڑھے کہ جسے شیخ علیہ الرحمۃ نے مصباح میں اور سید علیہ الرحمہ نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

(۷) یہ دُعا پڑھے کہ جو سحری کی دُعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سید کی کتاب اقبال میں ہے وہ دُعا یہ ہے:

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریاد رس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں

وَبِكَ لُذْتُ لاَ أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلاَ أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلاَّ مِنْكَ فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي

تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن لو کشائش عطا کر

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ

اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت گناہوں کو معاف کر دے

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِيناً

بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جا رہے اور ایسا یقین

حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلاَّ مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ

کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد کر جو تو نے مجھے دی ہے

لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے

نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالآمِنُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ

سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف

عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۸) یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں:

سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِي عَدَدَ الذُّنُوبِ

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے

سُبْحَانَ مَنْ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالأَرَضِينَ سُبْحَانَ الرَّبِّ

پاک تر ہے وہ جس پر آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدگیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے مجنت

الْوَدُودِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَىٰ

کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا دیکتا ہے پاک تر ہے وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں

أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ أَهْلَ الْأَرْضِ بِأَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ

پر زیادتی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے

الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ

وہ کہ محبت والا احسان والا ہے پاک تر ہے وہ کہ مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ کہ غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے

الْكَرِيمِ الْحَلِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الْبَصِيرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ

وہ کہ بزرگی والا بردبار ہے پاک تر ہے وہ کہ دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ کہ بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے

اللهِ عَلَىٰ إِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللهِ عَلَىٰ إِدْبَارِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللهِ عَلَىٰ إِدْبَارِ

اللہ دن کے نکل آنے پر پاک تر ہے اللہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللہ رات کے چلے جانے

اللَّيْلِ وَإِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ مَعَ

اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے ہے حمد بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر

كُلِّ نَفَسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ فِي عِلْمِهِ سُبْحَانَكَ

سانس کے ساتھ آنکھ کی ہر جھپکی کے ساتھ اور ہر گھڑی میں جو اس کے علم میں گزر چکی ہے تیری پاکی ہے

مِلْءَ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُكَ سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

اس پر کہ جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری پاکی ہے تیرے عرش کے وزن کے ساتھ تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

سُبْحَانَكَ

تو پاک تر ہے

معلوم ہو کہ علماء فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے۔ وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کرلے۔ نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اس کو علم ہو اور اس کا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا، پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے۔ نیز بہت بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا بجالانا ترک نہ کرے۔

چوتھی قسم

ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں:

(۱) شیخ و سید سے منقول یہ دعا ہر روز پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَهٰذَا شَهْرُ الصِّيَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْقِيَامِ

اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

اور یہ نیکی کی طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةُ

یہ جہنم سے رہائی پا جانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر

الْقَدْرِ الَّتِيْ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر اور برتر ہے پس اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاَعِنِّيْ عَلٰى صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ وَسَلِّمْهُ لِيْ وَسَلِّمْنِيْ فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ بِاَفْضَلِ

اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کر اور مجھے اس میں سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین

عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ صَلَّى اللّٰهُ

مددگاری فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے رحمت خدا ہو

عَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِيْ فِيْهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَآئِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَاَعْظِمْ

ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں

لِيْ فِيْهِ الْبَرَكَةَ وَاَحْسِنْ لِيْ فِيْهِ الْعَافِيَةَ وَاَصِحَّ فِيْهِ بَدَنِيْ وَاَوْسِعْ فِيْهِ رِزْقِيْ وَ

مجھے بہت زیادہ برکت دے مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں کشائش کر

وَاكْفِنِيْ فِيْهِ مَا اَهَمَّنِيْ وَاسْتَجِبْ فِيْهِ دُعَآئِيْ وَبَلِّغْنِيْ فِيْهِ رَجَآئِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری اُمید پوری کر اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَذْهِبْ عَنِّيْ فِيْهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاٰمَةَ وَالْفَتْرَةَ

سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس مہینے میں دور رکھ مجھ سے اونگھ ڈھیل چڑچڑاہٹ سستی

وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ

سخت دلی بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں

وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ فِيْهِ السُّوْٓءَ وَ

دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی

الْفَحْشَآءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَآءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَآءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ

بے حیائی رنج کھٹنائی سختی اور بے دلی دور کر دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِيْ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور

هَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِيْطِهٖ وَكَيْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَحَبَآئِلِهٖ

اس کے اشارے سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے بُرے خیال رکاوٹ داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے

وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِيِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ

دھوکے آرزو بہلاوے بہکاوے اور اس کے جالوں ٹولیوں پیروکاروں ساتھیوں

وَاَوْلِيَآئِهٖ وَشُرَكَآئِهٖ وَجَمِيْعِ مَكَآئِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

دوستوں اور اس کے ہرکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَارْزُقْنَا قِيَامَهٗ وَصِيَامَهٗ وَبُلُوْغَ الْاَمَلِ فِيْهِ وَفِيْ قِيَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا

اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں اُمید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس

يُرْضِيْكَ عَنِّيْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا وَّاِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّيْ بِالْاَضْعَافِ

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما

الْكَثِيْرَةِ وَالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

کئی گنا بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے، اے جہانوں کے پالنے والے، اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور

ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

نصیب فرما مجھے حج عمرہ کوشش طاقت جوش بازگشت توبہ

وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُوْلَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوْعَ وَ

تقرب پسندیدہ نیکی چاہت ڈر عاجزی فروتنی

الرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَآءَ لَكَ وَ

نرمی کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں، تجھ سے امید رکھوں

التَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُوْلِ

تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں نرمی ہو کوشش

السَّعْيِ وَمَرْفُوْعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ

قبول ہو کردار بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ

ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا سُقْمٍ وَّلَا غَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ

آنے دے جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی وغیرہ

بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيْكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَآءِ بِعَهْدِكَ

بلکہ ان عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں، تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان

وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اپنا وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر

وَاَقْسِمْ لِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهٗ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعْطِنِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ

اور اس ماہ میں تو لے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر اور اس مہینے میں تو نے

مَا تُعْطِيْ اَوْلِيَآئَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْاِجَابَةِ

اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت، بخشش، محبت، قبولیت اور درگزر

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ

نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام آسودگی آگ سے رہائی جنت میں

بِالْجَنَّةِ وَخَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس مہینے

دُعَائِيْ فِيْهِ اِلَيْكَ وَاصِلًا وَّرَحْمَتَكَ وَخَيْرَكَ اِلَيَّ فِيْهِ نَازِلًا وَّعَمَلِيْ فِيْهِ

میں میری دعا کو ایسا بنا کر تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل

مَقْبُوْلًا وَّسَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ

تجھے قبول میری کوشش تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیبہ

فِيْهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ

بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِّنْ

اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے ہر ایک

اَوْلِيَآئِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَا

اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین

اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ

روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ اس تک پہنچائی اور یوں اس کو سرفراز کیا ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے

عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَ

لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے خلاصی پا گئے اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے

رِضْوَانِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا

خوش بخت میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمیں اس

فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ

اس ماہ رمضان میں نصیب کر سعی کوشش طاقت چستی اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے اے اللہ!

رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَآ اَنْزَلْتَ

اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک

فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَجَمِيْعِ

جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور تمام مقرب

الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَرَبَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ

فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے رب اور

مُوسٰى وَعِيسٰى وَجَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

حضرت موسیٰؑ و عیسیٰ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ کے رب

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ

تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سب پہلے نبیوں پر میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ تیرے حق کے جو ان پر ہے اور بواسطہ ان کے

عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيمِ لَمَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَنَظَرْتَ

حق کے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگتر حق کے واسطے سے کہ مزید رحمت کر ان پر اور ان کی آل پر اور ان سب پر رحمت کر اور مجھ پر ایسی نظر

إِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّي رِضًى لَا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهُ أَبَدًا وَأَعْطَيْتَنِي

(رحم) جو مہربانی کی نظر ہو کر تو مجھ سے ایسا راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور میری تمام مرادیں

جَمِيعَ سُؤْلِي وَرَغْبَتِي وَأُمْنِيَّتِي وَإِرَادَتِي وَصَرَفْتَ عَنِّي مَا أَكْرَهُ وَأَحْذَرُ

خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کر دے جن سے میں اپنی

أَخَافُ عَلٰى نَفْسِي وَمَا لَا أَخَافُ وَمِنْ أَهْلِي وَمَالِي وَإِخْوَانِي وَذُرِّيَّتِي اللّٰهُمَّ إِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ

جان کیلیے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتا اور وہ نہیں میرے رشتہ داروں کیلئے مال برادروں اور اولاد کیلئے بھی دور فرما اے معبود ہم اپنے گناہوں سے تیری

ذُنُوبِنَا فَآوِنَا تَائِبِينَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِينَ وَأَعِذْنَا

طرف بھاگے ہیں ہمیں توبہ کرنے والوں کی سی پناہ دے اور توبہ کرکے ہم بخشش کے طالب ہیں ہمیں بخشش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ

مُسْتَجِيرِينَ وَأَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِينَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِينَ وَآمِنَّا رَاغِبِينَ وَ

طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کر سرنگوں ہیں ہمیں رسوا نہ کر کہ ڈرنے والے ہیں ہم خواہاں ہیں امان دے ہم

شَفِّعْنَا سَائِلِينَ وَأَعْطِنَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي

سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بےشک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے والا اے معبود! تو میرا پروردگار

وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَحَقُّ مَنْ سَأَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا

كَرَمًا وَجُودًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِينَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِينَ

سوال نہیں کیا جا سکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امید گاہ

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مَلْجَأَ الْهَارِبِينَ وَيَا

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بیچاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے

صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ

چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے

وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے

يَا رَحِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي

اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور بخش دے میرے

ذُنُوبِي وَعُيُوبِي وَإِسَاءَتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَإِسْرَافِي عَلَىٰ نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ

گناہ میرے عیب میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي وَاغْفِرْ لِي كُلَّ

فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ

مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

معاف کر دے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما میری میرے والدین کی

وَوَلَدِي وَقَرَابَتِي وَأَهْلِ حُزَانَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو میرے ہمقدم ہیں ان سب کی

وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ

دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخشش دینے میں

الْمَغْفِرَةِ وَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي وَلَا يَدِي إِلَىٰ نَحْرِي حَتَّىٰ

وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ

تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِي وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ

مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے

فَإِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ

کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے اچھے

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

نام ہیں اور بلند ترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمٰن

الرَّحِيْمِ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَاۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ

رحیم) کے اگر تونے اس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات

فِيْهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي السُّعَدَاۤءِ وَ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں میری روح کو

رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ

شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجۂ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا لَا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَّرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ

یقین دے جو میرے دل میں جما رہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے

اٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَّمْ

اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے

تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَاۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْ

آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت

اِلٰى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر شکر فرمانبرداری اور بہترین عبادت کی توفیق دے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ

اے یگانہ اے بے نیاز اے رب محمدؐ! آج غضبناک ہو محمد اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر

وَاقْتُلْ اَعْدَاۤءَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ

اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردے انہیں ایک ایک کر کے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین

مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ

پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما اے بہترین رفیق اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ الْبَدِیُٔ الْبَدِیْعُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِکَ شَیْءٌ وَالدَّائِمُ

تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار

غَیْرُ الْغَافِلِ وَالْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِیْفَةُ

جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے تو حضرت محمدؐ کا

مُحَمَّدٍ وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ

پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے میں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمدؐ کے وصی ان کے جانشین

وَخَلِیْفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِیَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَ

اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما تیری رحمتیں ہوں اس پر اور

عَلَیْهِمْ اِعْطِفْ عَلَیْهِمْ نَصْرَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ان سب پر ان سبھوں کی مدد و نصرت فرما اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بواسطہ نہیں کوئی معبود مگر تو

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری

عَاقِبَةَ اَمْرِیْ اِلٰی غُفْرَانِکَ وَرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَکَذٰلِکَ

زندگی کو اپنی بخشش و رحمت کے حصول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ

نَسَبْتَ نَفْسَکَ یَا سَیِّدِیْ بِاللَّطِیْفِ بَلٰی اِنَّکَ لَطِیْفٌ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک ہاں بے شک تو مہربان ہے پس رحمت فرما سرکار محمدؐ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالْطُفْ لِمَا تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

و آل محمدؐ پر اور جس پر چاہے لطف و کرم کر اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

ارْزُقْنِی الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِیْ عَامِنَا هٰذَا وَتَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِیْعِ حَوَائِجِیْ

نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و آخرت

لِلْاٰخِرَةِ وَالدُّنْیَا پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ

کی تمام حاجتیں پوری فرما بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک

قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَدُوْدٌ

میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنیوالا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ اَرْحَمُ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَلِیْمُ

کا معاف کرنے والا نہیں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ پائندہ بردبار

الْعَظِیْمُ الْكَرِیْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِیْمِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللهَ اِنَّ

بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک

اللهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا اس کے بعد یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ

اللہ ہے بخش دینے والا مہربان اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِیْمِ

فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم

الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ

لگائے جو تیرے ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر

حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ

کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ

ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ

معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کر دی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست و کشاد کرے

اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَ تُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَ دَیْنِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

ان میں میری عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے امانتیں اور قرضے ادا کر دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ

اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے

وَ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَ احْرُسْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَرِسُ وَ مِنْ حَیْثُ لَا

اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کر سکوں اور جہاں اپنی حفاظت

اٰخِرَتِی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ کَثِیْرًا

ذکر سکوں اور رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بہت زیادہ سلام

(۲) بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ ان کے دس جزء ہیں اور ہر جزء میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

(۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات

الْاَزْوَاجِ کُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ

میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے

یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ کَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ

السَّمِیْعِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَسْمَعَ مِنْهُ یَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِیْنَ وَ

جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سات زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور

یَسْمَعُ مَا فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَیَسْمَعُ الْاَنِیْنَ وَالشَّکْوٰی وَیَسْمَعُ السِّرَّ وَ

خشکی و تری کی تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور

اَخْفٰی وَیَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا یُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ.

دلوں میں گزرنے والے خیالوں کو بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی

(۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

کُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ کَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْبَصِیرِ الَّذِی لَیْسَ شَیْءٌ

اپنے کلمات کو پھیلانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس سے زیادہ

اَبْصَرَ مِنْهُ یُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِینَ وَیُبْصِرُ مَا فِی ظُلُمَاتِ

دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جو

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیفُ

خشکی و تری کی تاریکیوں میں ہیں آنکھیں اسے نہیں پا سکتیں اور وہ آنکھوں کو پا لیتا ہے اور وہ باریک بین ہے

الْخَبِیرُ لَا تُغْشِی بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا یُسْتَتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا یُوَارِی مِنْهُ جِدَارٌ

خبردار تاریکی اس کی آنکھ کو چھپا نہیں سکتی کوئی بھی چیز اس سے چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس کے لیے پردہ نہیں بن پاتی

وَلَا یَغِیبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا یَکِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِی اَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ

صحرا و دریا اس سے اوجھل نہیں ہو سکتے نہیں چھپا سکتا اس سے کوئی پہاڑ جو کچھ اس کے نیچے ہے نہ کوئی دل

مَا فِیهِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِی قَلْبِهِ وَلَا یَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِیرٌ وَلَا کَبِیرٌ وَلَا یَسْتَخْفِی

کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس سے اوجھل نہیں ہو سکتی کوئی چھوٹی چیز

مِنْهُ صَغِیرٌ لِصِغَرِهِ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ هُوَ

چھوٹائی کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پنہاں ہے وہ وہی

الَّذِی یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیزُ الْحَکِیمُ

تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی جیسے اس نے چاہی نہیں کوئی معبود مگر وہ جو اقتدار والا حکمت والا ہے

(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں

الْاَزْوَاجِ کُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ

جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَ

اللّٰہِ الَّذِی یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَآئِکَۃُ

اللہ جو بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح

مِنْ خِیْفَتِہٖ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِھَا مَنْ یَّشَآءُ وَیُرْسِلُ الرِّیَاحَ

پڑھتے ہیں وہ جلانے والی بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنا دیتا ہے وہ ہوائیں بھیجتا ہے جو

بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ وَیُنَزِّلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِکَلِمَتِہٖ وَیُنْبِتُ

اس کی رحمت کا مژدہ دیتی ہیں اور اپنے حکم سے آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے

النَّبَاتَ بِقُدْرَتِہٖ وَیَسْقُطُ الْوَرَقُ بِعِلْمِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ

سبزے اگاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ پتوں کو توڑ گراتا ہے پاک ہے اللہ جس کے لیے زمین اور آسمانوں میں

عَنْہُ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ

کوئی ذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان میں سے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جو ایک

اَکْبَرُ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴﴾ سُبْحَانَ اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

واضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے

وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ

والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے

اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا

اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ

تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ

مادؤں کے رحموں میں ہے اور جو کچھ بڑھتا ہے وہ اس کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے والا

الشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْکُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَھَرَ

بزرگتر بلند تر ہے برابر ہے اس کے لیے تم میں جو کوئی راز کی بات کرے یا کھول کر

بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے آگے اور پیچھے پہریدار ہوتے ہیں جو خدا کے حکم

وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي يُمِيتُ الْأَحْيَاءَ

کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اللہ کہ جو زندوں کو موت دیتا

وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک

مَا يَشَاءُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى ⑤ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ

رحموں میں قرار دیتا ہے پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللَّهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللَّهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللَّهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ملک کا مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ

جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے جسے چاہے ذلیل کرتا ہے بھلائی تیرے ہی

الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ

ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

داخل کرتا ہے مردہ میں سے زندہ کو نکالتا اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑥ سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمُصَوِّرِ

بغیر حساب کے رزق دیتا ہے پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ

اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ

وہ جانتا ہے جو کچھ ہے صحراو دریا میں اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۞ سُبْحَانَ

زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں کوئی خشک و تر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں مذکور ہے پاک ہے

اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا

اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا

سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ

اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی تعریف

مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ وَلَا يَجْزِيْ بِآلَائِهِ الشَّاكِرُوْنَ الْعَابِدُوْنَ وَهُوَ

کا حق ادا نہیں کر پاتے اس کا شکر کرنے اور عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا نہیں کر سکتے وہ ایسا ہے

كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ وَاللهُ سُبْحَانَهٗ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهِ وَلَا

جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی اور وہ

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

اس کے علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی جو وہ چاہے اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی

يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ⑧ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ

صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے اترتا ہے

وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ

اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل

السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا عَمَّا

ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس میں چڑھنے والی چیزیں زمین

يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا

میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور اسے ایک چیز کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور

يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا

ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ

يُسَاوِيهِ شَيْءٌ وَلَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہے ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

⑨ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوٰى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ مَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے آسمان اور

الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْۤ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ يَزِيْدُ

زمین اور ملائکہ کو اپنے قاصد قرار دیا جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ مخلوق میں

فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو دریچہ لوگوں پر کھول دیتا ہے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا

(۱۰) سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جدا جدا بنانے والا پاک ہے اللہ زیر زمین دانے اور بیج کو

وَ النَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ مَا لَا يُرٰى

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ

پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں کرتے مگر

هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ

یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور اس کم و بیش آدمی سرگوشی نہیں کرتے ہیں

إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ

مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں مگر وہ قیامت کے روز انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ہر چیز سے واقف ہے

(۳) علماء کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ صلوٰۃ پڑھے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام

تَسْلِيمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

جو سلام کا حق ہے حاضر ہوں اے پروردگار اور تو سعادت کا مالک اور پاک تر ہے اے معبود! درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى

پر اور برکت نازل فرما محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل کی جناب

إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا

ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ رحم فرما محمد

وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

و آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحم فرمایا ابراہیمؑ و آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے

اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اے اللہ! سلام بھیج سرکار محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوحؑ پر سلام بھیجا

اللَّهُمَّ امْنُنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى مُوسَى وَ

اے اللہ! احسان فرما محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے احسان فرمایا موسیٰؑ و

هَارُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهِ اللَّهُمَّ

ہارون پر اے اللہ درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو نے ہمیں اس سے مشرف کیا اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے ذریعے ہدایت دی اے اللہ! درود بھیج سرکار محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلٰى

و آل محمدؐ پر اور آنحضرتؐ کو مقام محمود پر قائم فرما کہ اس سے پہلے و پچھلے ان پر رشک کرنے لگ جائیں

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ

سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک سورج کا طلوع یا غروب ہو سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر

كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

جب تک آنکھ جھپکتی یا کھلتی رہے سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک سلام کیا جاتا رہے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں سلام ہو محمدؐ اور ان کی

وَّاٰلِهِ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى

آل پر اولین میں اور سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر آخرین میں اور سلام ہو محمدؐ اور ان کی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

آل پر دنیا اور آخرت میں اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن

وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ مُحَمَّدًا نَّبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ

اور مقام کے رب اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمدؐ کے حضور ہمارا سلام پہنچا دے اے اللہ!

اَعْطِ مُحَمَّدًا مِّنَ الْبَهَاءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَ

عطا فرما محمدؐ کو تابش تازگی شادمانی بزرگواری فضیلت

الْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ

وسیلہ بلندی مرتبہ عزت برتری اور قیامت میں اپنے حضور شفاعت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا

کرنے کا حق دے اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمدؐ کو اس میں فوقیت

تُعْطِي الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَّا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے آنحضرتؐ کو کئی گناہ زیادہ دے جسے بجز تیرے کوئی شمار نہ کر سکے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ مَا

درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر پاک تر پاکیزہ تر عمدہ بہترین اور زیادہ اس سے جو

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ

درود تو نے پہلے پچھلے لوگوں میں کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

رحم کرنے والے اے اللہ! رحمت فرما امیرالمومنین حضرت علیؑ پر ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ

سے دشمنی رکھ اور ان کے خون میں شریک پر دو چند عذاب نازل کر اے اللہ! رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ

بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا

کی دختر فاطمہؑ پر کہ آنحضرتؐ اور ان کی آل پر سلام ہو اور لعنت کر جس نے فاطمہؑ کے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا

اے اللہ! رحمت فرما حسنؑ و حسینؑ پر جو مسلمانوں کے دو امام ہیں ان دونوں کے دوست سے دوستی رکھ

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دِمَائِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان دونوں کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے ان کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! رحمت فرما

عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ

علیؑ بن الحسینؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور

ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ

ان کا عذاب دو چند کر دے جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اے اللہ! رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو مسلمانوں کے امام

الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند

ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

کر دے اے اللہ! رحمت فرما جعفرؑ بن محمدؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! رحمت فرما

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ

موسیٰؑ بن جعفرؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ کا

الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ شَرِكَ فِیْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ

خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں

وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ شَرِكَ فِیْ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند

دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ

کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن محمدؑ پر کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن

مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ

سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن

مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

محمدؑ پر کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا

عَلٰی مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ

عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما ان کے

الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ

مابعد جانشین پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے

فَرَجَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَیْ نَبِیِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ظہور میں جلدی فرما اے اللہ! رحمت فرما جناب قاسم و جناب طاہر پر جو تیرے نبی کے بیٹے ہیں اے اللہ! رحمت کر

رُقَیَّةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّكَ فِیْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّ

بی بی رقیہ پر جو تیرے نبی کی رشتہ بیٹی ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا اے اللہ! رحمت فرما بی بی

كُلْثُوْمَ بِنْتِ نَبِیِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰی نَبِیَّكَ فِیْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اُم کلثوم پر جو تیرے نبی کی بیٹی ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا اے اللہ! اپنے نبی کی اولاد

ذُرِّیَّةِ نَبِیِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِیَّكَ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ

پر رحمت فرما اے اللہ! اپنے نبی کے پیچھے ان کے اہل بیت کا مددگار بن اے اللہ! انہیں

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى

زمین میں مقتدر رہتا اے اللہ! ہمیں حق کے بارے میں ان کے کھلے چھپے حامیوں مددگاروں اور

الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

ناصروں میں سے قرار دے اے اللہ! ان سے دشمنی کرنے ان کو تنہا چھوڑنے اور ان کا خون بہانے

وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَأْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ

کا بدلہ لے ہماری ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما ہر ایک نافرمان سرکش اور ہر

دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيلًا۔ سید ابن طاؤس

حیوان کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضہ قدرت میں ہیں بے شک تو بہت سخت عذاب والا بڑے دباؤ والا

نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے: يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي

اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے میری نعمت

فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي

کے نگہبان اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں ڈھارس دینے والا

وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بعدہ یہ کہے: اَللّٰهُمَّ

اور خطائیں معاف کرنے والا ہے پس میری غلطیاں معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود!

اِنِّي اَدْعُوكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ

میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا رحمت کے لیے کہ جو تجھی سے ملتی ہے دکھ میں کہ اسے سوائے

لَا يَكْشِفُهُ اِلَّا اَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا يَقْضِيهَا اِلَّا

تیرے کوئی ہٹا نہیں سکتا خواہش کے لیے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کے لیے کہ اسے تو ہی روا فرماتا

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَذِنْتَ لِي بِهِ مِنْ مَسْاَلَتِكَ

ہے اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں

وَرَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ سَيِّدِي الْاِجَابَةُ لِي فِيمَا

اور تو نے اپنی یاد سے مجھ پر رحمت فرمائی پس اسی طرح اے میرے سردار اپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت

دَعَوْتُكَ وَعَوَائِدُ الْاِفْضَالِ فِيمَا رَجَوْتُكَ وَالنَّجَاةُ مِمَّا فَزِعْتُ اِلَيْكَ فِيهِ

پوری فرما جن چیزوں کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا کر دے اور ہر اس چیز سے نجات دے جس میں تیری پناہ مانگی ہے

فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِىْ وَتَسَعَنِىْ

تو اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت اس کی اہل ہے کہ مجھ تک پہنچے اور مجھے گھیر لے

وَاِنْ لَمْ اَكُنْ لِلْاِجَابَةِ اَهْلًا فَاَنْتَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ

اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت ہر چیز پر چھائی

شَىْءٍ فَلْتَسَعْنِىْ رَحْمَتُكَ يَااِلٰهِىْ يَاكَرِيْمُ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ہوئی ہے پس لازم ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے سوالی ہوں

اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُفَرِّجَ هَمِّىْ وَتَكْشِفَ كَرْبِىْ

کہ رحمت نازل کر محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ میری پریشانی دور کر دے میرا دکھ اور غم

وَغَمِّىْ وَتَرْحَمَنِىْ بِرَحْمَتِكَ وَتَرْزُقَنِىْ مِنْ فَضْلِكَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۤءِ قَرِيْبٌ

ہٹا دے بواسطہ اپنی رحمت کے مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بے شک تو دعا کا سننے والا قریب ہے قبول

مُجِيْبٌ

کرنے والا ہے

(۴) شیخ و سید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهٖ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیرا سارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے معبود!

اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے عمومی رزق کا اور

كُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ

تیرا سارا رزق عام ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام رزق کا اے معبود! میں

اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَاۤئِكَ بِاَهْنَاۤهِ وَكُلُّ عَطَاۤئِكَ هَنِىْۤءٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطاؤں میں سے گوارا تر کا اور تیری تمام عطائیں ہی گوارا تر ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

بِعَطَاۤئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ خَيْرِكَ

تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور ہر بھلائی جلد پہنچنے

عَاجِلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِخَیْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اِحْسَانِكَ

والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام بھلائیوں کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین

بِاَحْسَنِهٖ وَكُلُّ اِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِحْسَانِكَ كُلِّهٖ

احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر احسانوں کا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبولیت فرماتا ہے پس میری دعا قبول کر

یَا اَللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰی وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ اور رحمت فرما اپنے رضا یافتہ بندے حضرت محمدؐ پر جو تیرے چنے ہوئے

الْمُصْطَفٰی وَاَمِیْنِكَ وَنَجِیِّكَ دُوْنَ خَلْقِكَ وَنَجِیْبِكَ

رسول تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے راز دار بندوں میں سے تیرے

مِنْ عِبَادِكَ وَنَبِیِّكَ بِالصِّدْقِ وَحَبِیْبِكَ وَصَلِّ عَلٰی

پسندیدہ تیرے سچے نبی اور تیرے دوست ہیں اور رحمت فرما

رَسُوْلِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنَ الْعَالَمِیْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ

اپنے رسول پر جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت دینے والے ڈرانے والے

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَاَھْلِ بَیْتِهِ الْاَبْرَارِ الطَّاھِرِیْنَ وَعَلٰی

اور چراغ روشن ہیں اور رحمت فرما ان کے نیک پاک اہل بیت پر اور

مَلَائِكَتِكَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَھُمْ لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَھُمْ

اپنے فرشتوں پر جن کو تو نے اپنے لیے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق

عَنْ خَلْقِكَ وَعَلٰی اَنْبِیَائِكَ الَّذِیْنَ یُنْبِئُوْنَ عَنْكَ بِالصِّدْقِ وَعَلٰی رُسُلِكَ

سے پوشیدہ رکھا اور رحمت کر اپنے نبیوں پر جو تیری سچی خبر دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر

الَّذِیْنَ خَصَصْتَھُمْ بِوَحْیِكَ وَفَضَّلْتَھُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ بِرِسَالَاتِكَ وَ

جن کو تو نے اپنی وحی کے لیے مخصوص کیا اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر جہانوں میں فضیلت دی اور

عَلٰی عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ اَدْخَلْتَھُمْ فِیْ رَحْمَتِكَ الْاَئِمَّةِ الْمُهْتَدِیْنَ

رحمت کر اپنے نیک بندوں پر جن کو تو نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام اور

الرَّاشِدِیْنَ وَاَوْلِیَائِکَ الْمُطَهَّرِیْنَ وَعَلٰی جَبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

پیشوا ہیں اور تیرے پاکدل دوست ہیں اور رحمت فرما جبرائیل میکائیل اسرافیل

وَمَلَکِ الْمَوْتِ وَعَلٰی رِضْوَانَ خَازِنِ الْجِنَانِ وَعَلٰی مَالِکٍ خَازِنِ النَّارِ

اور فرشتہ موت پر اور رحمت کر رضوان داروغہ جنت پر اور مالک پر جو داروغہ جہنم ہے

وَرُوْحِ الْقُدُسِ وَالرُّوْحِ الْاَمِیْنِ وَحَمَلَةِ عَرْشِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلَی الْمَلَکَیْنِ

اور رحمت کر روح القدس و روح الامین پر اور حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور رحمت کر ان دو

الْحَافِظَیْنِ عَلَیَّ بِالصَّلٰوةِ الَّتِیْ تُحِبُّ اَنْ یُّصَلِّیَ بِهَا عَلَیْهِمْ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ

فرشتوں پر جو نمازمیں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند ہے کہ اس کے ذریعے ان کے لیے رحمت طلب کرتے ہیں آسمان والے

وَاَهْلُ الْاَرَضِیْنَ صَلٰوةً طَیِّبَةً کَثِیْرَةً مُبَارَکَةً زَاکِیَةً نَامِیَةً ظَاهِرَةً

اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر و

بَاطِنَةً شَرِیْفَةً فَاضِلَةً تُبَیِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ عَلَی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ

باطن میں عزت قدر والی ہو کہ اس سے پہلوں پچھلوں پر ان کی بزرگی آشکار ہو جائے اے معبود!

اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیْلَةَ وَاجْزِهٖ خَیْرَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ کو ذریعۂ قرب، بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت کا دیا ہو اے معبود

وَاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مَعَ کُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً وَمَعَ کُلِّ وَسِیْلَةٍ وَسِیْلَةً وَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر

مَعَ کُلِّ فَضِیْلَةٍ فَضِیْلَةً وَمَعَ کُلِّ شَرَفٍ شَرَفًا تُعْطِیْ مُحَمَّدًا وَاٰلَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَفْضَلَ

بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی اور ہر بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمدؐ اور ان کی آل کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے

مَا اَعْطَیْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَدْنَی

جو اس روز تو پہلوں پچھلوں میں سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو تمام نبیوں کی نسبت

الْمُرْسَلِیْنَ مِنْکَ مَجْلِسًا وَّاَفْسَحَهُمْ فِی الْجَنَّةِ عِنْدَکَ مَنْزِلًا وَّاَقْرَبَهُمْ اِلَیْکَ وَسِیْلَةً وَّاجْعَلْهُ

خود سے زیادہ قرب کی نشست دے اور جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت فرما اور بنا دے

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ وَّاَوَّلَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ وَّابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُهٗ بِهٖ

ان کو پہلا شفیع اور جس کی شفاعت قبول ہوئی انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس سے سب

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

پہلے پچھلے ان پر رشک کرنے لگیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَسْمَعَ صَوْتِيْ وَتُجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَتَصْفَحَ عَنْ

محمدؐ پر اور یہ کہ میری آواز سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے درگزر کر میرے ناروا عمل

ظُلْمِيْ وَتُنْجِحَ طَلِبَتِيْ وَتَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتُنْجِزَ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ وَتُقِيْلَ عَثْرَتِيْ

سے چشم پوشی فرما میری ضرورت پوری کر میری حاجت بر لا اور مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزش معاف کر

وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِيْ وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِيْ وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَلَا تُعَذِّبَنِيْ

میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر اور مجھ سے دھیان نہ ہٹا مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ دے

وَتُعَافِيَنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِيْ وَتَرْزُقَنِيْ مِنَ الرِّزْقِ اَطْيَبَهٗ وَاَوْسَعَهٗ وَلَا تَحْرِمَنِيْ يَا

مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی عطا فرما اور اس میں وسعت دے اور مجھے محروم نہ کر اے

رَبِّ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَضَعْ عَنِّيْ وِزْرِيْ وَلَا تُحَمِّلْنِيْ مَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ يَا

پروردگار اور میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال جو طاقت سے زیادہ ہو اے

مَوْلَايَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ

میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ کو داخل کیا اور

اَخْرِجْنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تُو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو دور رکھا تیری صلوات ہو

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ان پر اور ان کی آل پر اور سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

اے معبود: میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے وعدہ کیا

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَّ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور

غِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَّهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ فَامْنُنْ

تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے وہ میرے نزدیک بہت ہے اور تیرے لیے وہ بہت سہل و آسان ہے پس وہ مجھے

عَلَيَّ بِهِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں کے رب

(۵) یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا

چونکہ یہ دعا بہت طویل ہے لہٰذا اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا پس جو شخص یہ دعا پڑھنا چاہے وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف رجوع کرے۔

(۶) کتاب مقنعہ میں شیخ مفید نے ثقہ جلیل علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے:

يَا ذَا الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقَىٰ وَيَفْنَىٰ كُلُّ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو

شَيْءٍ يَا ذَا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَيَا ذَا الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمَاوَاتِ الْعُلَىٰ

جائے گی اے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے

وَلَا فِي الْأَرَضِينَ السُّفْلَىٰ وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ إِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ

اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر ہے نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَا يَقْوَىٰ عَلَىٰ إِحْصَائِهِ إِلَّا أَنْتَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ

تیرے لیے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس رحمت فرما حضرت محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا يَقْوَىٰ عَلَىٰ إِحْصَائِهَا إِلَّا أَنْتَ...

محمدؐ پر وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے

(۷) بلد الامین و مصباح میں شیخ کفعمی نے سید ابن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے

شب و روز میں یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف کردے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے

عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ ارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ كُلِّ

بندوں پر اس کے روزے فرض کیے مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آیندہ

عَامٍ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں بخش نہیں سکتا اے جلالت

وَالْاِكْرَامِ

اور بزرگیوں والے

(۸) یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں نقل کیا ہے۔ اس کو ہر روز سو مرتبہ دہرائے:

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِيْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ

پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا پاک ہے وہ بلند برتر پاکیزگی ہے

وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

اس کی حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی

(۹) مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے فرمایا ہے کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ مرتبہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے:

دوسرا مطلب

ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال

اس میں چند ایک امور ہیں :

(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کرے بلکہ بعض علماء نے تو ہلال رمضان کا دیکھنا واجب قرار دیا ہے۔

(۲) جب ہلال رمضان دیکھے تو اس کی طرف اشارہ کرے اور قبلہ رُخ ہو کر ہاتھوں کو بلند کرے اور ہلال سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے :

رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ

میرا پروردگار اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود! اس مہینے میں

فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَعَوْنَهُ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَائَهُ

ہم پر خیر و برکت نازل فرما اور ہمیں خیر و بھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش

وَفِتْنَتَهُ

کو دور رکھ

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ماہ مبارک رمضان کا پہلا چاند دیکھتے تو قبلہ رُو ہو کر فرماتے :

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ

اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو

الْمُجَلِّلَةِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلٰوةِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ

ہمارے لیے بہترین آسائش بیماریوں سے بچاؤ نماز روزے اور نفلی عبادت بجا لانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار

الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيْهِ حَتّٰى

بنا دے اے معبود! ہمیں ماہ رمضان میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک

يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا

ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرما دی ہو

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہلال رمضان دیکھتے وقت یہ کہے :

اَللّٰھُمَّ قَدْ حَضَرَ شَھْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَہُ وَاَنْزَلْتَ فِیْہِ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن

الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی

اتارا کہ جس میں لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق ظاہر ہے اے معبود! روزے رکھنے میں

صِیَامِہٖ وَتَقَبَّلْہُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ وَسَلِّمْنَا مِنْہُ وَسَلِّمْہُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ

ہماری مدد فرما اور انہیں قبول کر ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما

وَعَافِیَۃٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

اور آسائش دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان

(۴) رمضان المبارک کا نیا چاند دیکھتے وقت صحیفہ کاملہ کی تینتالیسویں دعا پڑھے ۔سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کہیں جا رہے تھے کہ ہلال رمضان پر نظر پڑ گئی تب آپ کھڑے ہو گئے اور کہا :

اَیُّھَا الْخَلْقُ الْمُطِیْعُ الدَّائِبُ السَّرِیْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِیْ مَنَازِلِ التَّقْدِیْرِ الْمُتَصَرِّفُ

اے فرمانبردار مخلوق جلد تر حرکت کرنے والے مقررہ منزلوں میں گردش کرنے والے تدبیر کے

فِیْ فَلَکِ التَّدْبِیْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِکَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِکَ الْبُھَمَ

آسمان میں اپنا اثر دکھانے والے میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تجھ سے تاریکی میں روشنی کی اور تجھ سے مبہم چیزوں کو واضح کیا

وَجَعَلَکَ اٰیَۃً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْکِہٖ وَعَلَامَۃً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِہٖ فَحَدَّ

اور تجھے اپنی حکمرانی کی نشانی قرار دیا اور اپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت بنایا ہے پس تجھ

بِکَ الزَّمَانَ وَامْتَھَنَکَ بِالْکَمَالِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَۃِ

سے وقت کی حد مقرر کی اور تیرے عروج و زوال، طلوع و غروب اور روشنی و تاریکی کی حالتیں

وَالْکُسُوْفِ فِیْ کُلِّ ذٰلِکَ اَنْتَ لَہُ مُطِیْعٌ وَّاِلٰی اِرَادَتِہٖ سَرِیْعٌ سُبْحَانَہُ

قرار دیں کہ تو ان میں سے ہر حال میں اس کا فرمانبردار اور اس کے ارادے پر جلد عمل کرنے والا ہے وہ پاک ہے

مَا أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ أَمْرِكَ وَأَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ

عجیب کام کرنے والا جو اس نے تیرے بارے میں کیا اور تجھے بڑی باریک بینی کے ساتھ بنایا اس نے تجھے نئے مہینے کی کلید

حَادِثٍ لِأَمْرٍ حَادِثٍ فَأَسْأَلُ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِي

نئے امر کا آغاز قرار دیا پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا اور تیرا رب میرا اور تیرا خالق میرا اور

وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

تیرا اندازہ ٹھہرانے والا اور مجھے اور تجھے صورت دینے والا ہے کہ وہ رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

يَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْأَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْآثَامُ

تجھے بابرکت چاند بنائے کہ جس برکت کو زمانہ ختم نہ کر سکے ایسی پاکیزگی عطا کرے جسے گناہ آلودہ نہ کریں

هِلَالَ أَمْنٍ مِنَ الْآفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ

تجھے ایسا چاند بنائے جو بلاؤں سے مبرا ہو جس میں برائیوں سے بچاؤ ہو وہ چاند جس میں اچھائی ہو برائی نہ آئے

فِيهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهُ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوبُهُ شَرٌّ

جس میں نفع حاصل ہو نقصان نہ ہو جس میں آسانی ہو تنگی نہ آئے جس میں بھلائی ہو برائی نہ ہو تجھے

هِلَالَ أَمْنٍ وَإِيمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَإِحْسَانٍ وَسَلَامَةٍ وَإِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ چاند بنائے کہ جس میں آرام و سہولت نعمت و احسان اور سلامتی و سلامت روی حاصل ہے اے معبود! رحمت فرما

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضَىٰ مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَأَزْكَىٰ مَنْ نَظَرَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرار دے ہمیں پسندیدہ لوگوں میں جن پر یہ چاند طلوع ہوا اور پاکیزہ لوگوں میں

إِلَيْهِ وَأَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ وَوَفِّقْنَا اَللّٰهُمَّ فِيهِ لِلطَّاعَةِ وَالتَّوْبَةِ

جنہوں نے اسے دیکھا اور نیک لوگوں میں جو اس میں تیری عبادت کریں گے اے معبود! توفیق دے ہمیں اس چاند میں طاعت کرنے

وَاعْصِمْنَا فِيهِ مِنَ الْآثَامِ وَالْحَوْبَةِ وَأَوْزِعْنَا فِيهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ وَأَلْبِسْنَا

اور توبہ کرنے کی اور اس میں ہمیں گناہوں اور برائیوں سے بچا اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ہمت دے اس ماہ میں حفاظت

فِيهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَأَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيهِ الْمِنَّةَ إِنَّكَ

کی زرہیں پہنا دے اور ہمارا یہ مہینہ بندگی میں کمال حاصل کرنے میں گزار اور احسان فرما بے شک تو

أَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ وَاجْعَلْ لَنَا

احسان کرنے والا تعریف والا ہے اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاکیزہ تر ہیں اور اس ماہ میں

فِيْهِ عَوْنًا مِنْكَ عَلٰى مَا نَدَبْتَنَا اِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَتَقَبَّلْهَا اِنَّكَ

ہماری مدد فرما اس امر میں جس کا حکم تو نے دیا ہے یعنی جو عبادت ہم پر فرض کی ہے اور اسے قبول فرما بے شک

الْاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَّالْاَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ

تو ہر مہربان سے زیادہ مہربان اور رحم والے سے بڑا رحم والا ہے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے

الْعَالَمِيْنَ

پروردگار

(۴) ماہ رمضان کی چاند رات میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

(۵) ماہ رمضان کی شب اول میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس رات غسل کرے تو آئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

(۶) اس رات بہتی ہوئی نہر میں غسل کرے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

(۷) رمضان مبارک کی شب اول میں ضریح مقدسہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں حج وعمرہ کرنے والے تمام افراد جتنا ثواب حاصل ہو جائے۔

(۸) اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتدا کرے کہ جس کی ترکیب ان اعمال کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے۔

(۹) اس رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انعام کی تلاوت کرے پس خدا اس کے لیے کافی ہوگا اور ہر طرح کے دکھ درد اور خوف وخطر میں اس کا محافظ رہے گا۔

(۱۰) دعاء اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۱) نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کر کے وہ دعا پڑھے جو امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ یَمْلِکُ التَّدْبِیْرَ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی

الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَتُجِنُّ الضَّمِیْرُ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ اَللّٰھُمَّ

برائی کو سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو اور باطن میں ٹھہری خواہشوں کو اور وہ ہے باریک بین خبردار اے معبود!

اجْعَلْنَا مِمَّنْ نَوٰی فَعَمِلَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِیَ فَکَسِلَ وَلَا مِمَّنْ ھُوَ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت باندھتے پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنا نہ ان میں سے

عَلٰی غَیْرِ عَمَلٍ یَتَّکِلُ اَللّٰھُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ وَاَعِنَّا عَلٰی مَا افْتَرَضْتَ

جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود! ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں

عَلَیْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰی یَنْقَضِیَ عَنَّا شَھْرُکَ ھٰذَا وَقَدْ اَدَّیْنَا مَفْرُوْضَکَ فِیْهِ

ان کی ادائی میں ہماری مدد فرما تا وہاں تک کہ تیرا یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کیے ہوں جو ہم

عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَوَفِّقْنَا لِقِیَامِهٖ وَنَشِّطْنَا فِیْهِ لِلصَّلٰوةِ وَلَا تَحْجُبْنَا

پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز میں ہمیں سرور دے ہمیں قرآن

مِنَ الْقِرَاۗءَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِیْهِ اِیْتَاۗءَ الزَّکٰوةِ اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا وَصَبًا وَلَا

پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوٰۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ تنگی بیماری اور

تَعَبًا وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالِ اَللّٰھُمَّ

بے بسی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال سے افطاری نصیب فرما اے معبود!

سَهِّلْ لَنَا فِیْهِ مَا قَسَمْتَهٗ مِنْ رِزْقِکَ وَیَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهٗ مِنْ اَمْرِکَ وَاجْعَلْهُ

اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امر تو نے طے کیا ہے وہ ہمارے لیے آسان بنا اور اس ماہ

حَلَالًا طَیِّبًا نَقِیًّا مِنَ الْاٰثَامِ خَالِصًا مِنَ الْاٰصَارِ وَالْاَجْرَامِ اَللّٰھُمَّ لَا تُطْعِمْنَا

کو ہمارے لیے حلال پاکیزہ پاک تر رکھ کہ اس میں ہم گناہوں سے لغزشوں اور جرموں سے بچے رہیں اے معبود! اس مہینے میں ہمیں

اِلَّا طَیِّبًا غَیْرَ خَبِیْثٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَکَ لَنَا حَلَالًا لَا یَشُوْبُهٗ

وہی غذا دے جو پاک و پاکیزہ ہو جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس میں بیماری و گندگی کا

دَنَسٌ وَلَا اَسْقَامٌ یَا مَنْ عِلْمُهٗ بِالسِّرِّ کَعِلْمِهٖ بِالْاِعْلَانِ یَا مُتَفَضِّلًا عَلٰی

عنصر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کا علم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسا ظاہری باتوں کے لیے اے اپنے بندوں پر

عِبَادِهٖ بِالْاِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق علم و خبر رکھتا ہے

اَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ وَاَنِلْنَا يُسْرَكَ وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا لِلسَّدَادِ

اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل اور راستی کی توفیق دے

وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَصُنَّا مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيْمَ الذُّنُوْبِ

ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں

غَيْرُهٗ وَلَا يَكْشِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ صَلِّ

اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطا و بخشش کرنے والے رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُوْلًا وَّبِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں نیکی و پرہیزگاری کی

مَوْصُوْلًا وَّكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُوْرًا وَّقِيَامَنَا مَبْرُوْرًا وَّقُرْاٰنَنَا

منزل پر پہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری نماز و قیام کو منظور فرما ہماری تلاوت قرآن کو اوپر

مَرْفُوْعًا وَّدُعَآءَنَا مَسْمُوْعًا وَّاهْدِنَا لِلْحُسْنٰى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰى وَيَسِّرْنَا

لے جا ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے

لِلْيُسْرٰى وَاَعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ

بہرہ ور فرما ہمارے درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرما ہمارے روزوں نمازوں کو قبول کر

وَالصَّلٰوةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيْٓئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ

اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما دے ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ الْفَآئِزِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

ہمیں عمل کرنے والوں کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہوا اور ان میں جو گمراہی میں پڑ گئے

حَتّٰى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيْهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَّيْتَ فِيْهِ

یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال

اَعْمَالَنَا وَغَفَرْتَ فِيْهِ ذُنُوْبَنَا وَاَجْزَلْتَ فِيْهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيْبَنَا فَاِنَّكَ

خالص کیے ہوں ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو

اِلٰہٌ الْمُجِیْبُ وَالرَّبُّ الْقَرِیْبُ وَاَنْتَ بِکُلِّ شَیْءٍ مُحِیْطٌ

معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے

(۱۲) وہ دُعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے کتاب اقبال میں منقول ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضَانَ مُنَزِّلَ الْقُرْاٰنِ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے

فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَاَنْزَلْتَ فِیْهِ اٰیَاتٍ بَیِّنَاتٍ مِنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا

قرآن کریم کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور حق و باطل کا فرق اے معبود! ہمیں اس کے

صِیَامَهٗ وَاَعِنَّا عَلٰی قِیَامِهٖ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا فِیْهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِیْ یُسْرٍ

روزے نصیب کر اور اس میں عبادت کرنے کی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی عطا ہوئی

مِنْکَ وَمُعَافَاةٍ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ

آسانی اور عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست و کشاد طے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو

الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی رد و بدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے

حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ

ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے ان کی کوشش پسندیدہ ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں

الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ لِیْ فِیْ

مٹا دی گئی ہیں اور جن معاملوں کی تو بست و کشاد کرتا ہے ان میں میری عمر طویل کر

عُمُرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

دے اور میرے لیے رزق حلال میں کشادگی و فراخی قرار دے

(۱۳) صحیفہ کاملہ کی چالیسویں دُعا پڑھے،

(۱۴) وہ دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اور بہت طویل ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ

اے معبود! بے شک یہ رمضان کا مہینہ ہے

(۱۵) روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اس کی شب اوّل میں یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آگیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم

فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهُ بَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا

نازل کیا اور تو نے اس کو ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں

فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَصَلَوٰتِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

ہم پر برکت نازل فرما اور اس میں روزوں نمازوں کے لیے ہماری مدد کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

(۱۶) یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِكَ اَیُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰی صِیَامِنَا

حمد ہے خدا کے لیے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے روزوں

وَقِیَامِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

اور نمازوں کے لیے اور ہمارے قدم جمادے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تو یکتا ہے

فَلَا وَلَدَ لَكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شِبْهَ لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ فَلَا یُعِزُّكَ شَیْءٌ

پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی

وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

اور تو مالک ثروت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بہت بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں

وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْمُخْطِئُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَیُّ

تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو خلق کرنے والا ہے اور میں خلق کیا گیا ہوں اور تو زندہ

وَاَنَا الْمَیِّتُ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجَاوَزَ عَنِّیْ اِنَّكَ

اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری رحمت کے سوالی ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر کر بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۱۷) اس کتاب کے باب اوّل میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے:

(۱۸) دعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۹) جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ تلاوت قرآن کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا كِتَابُكَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِكَ عَلٰى رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن) ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمد

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَكَلَامُكَ النَّاطِقُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ

بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبی کی زبان سے بیان ہوا

جَعَلْتَهٗ هَادِيًا مِنْكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَحَبْلًا مُتَّصِلًا فِيْمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِكَ

جسے تو نے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی بنایا اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے اور تیرے بندوں کے درمیان تنی ہوئی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَشَرْتُ عَهْدَكَ وَكِتَابَكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ عِبَادَةً

اے معبود! بے شک میں تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت

وَقِرَاءَتِيْ فِيْهِ فِكْرًا وَفِكْرِيْ فِيْهِ اعْتِبَارًا وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنِ اتَّعَظَ بِبَيَانِ

اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس پر غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے

مَوَاعِظِكَ فِيْهِ وَاجْتَنَبَ مَعَاصِيَكَ وَلَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَاءَتِيْ عَلٰى سَمْعِيْ

بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے درکنار رہتے ہیں اور اس کی تلاوت کے وقت میرے کان بند نہ کر

وَلَا تَجْعَلْ عَلٰى بَصَرِيْ غِشَاوَةً وَلَا تَجْعَلْ قِرَاءَتِيْ قِرَاءَةً لَا تَدَبُّرَ فِيْهَا بَلِ

میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور و فکر نہ ہو بلکہ مجھے ایسا

اجْعَلْنِيْ اَتَدَبَّرُ اٰيَاتِهٖ وَاَحْكَامَهٗ اٰخِذًا بِشَرَائِعِ دِيْنِكَ وَلَا تَجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ

کر دے کہ میں اس کی آیتوں اور احکام پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو

عَفْلَةً وَلَا قِرَاءَتِيْ هَذَرًا اِنَّكَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ نیز وہ جناب بعد از تلاوت یہ دعا پڑھتے تھے:

بے توجہی اور میری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے شک تو بہت مہربان بڑے رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ قَرَاْتُ مَا قَضَيْتَ مِنْ كِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهُ عَلٰى نَبِيِّكَ الصَّادِقِ صَلَّى

اے معبود! میں نے تیری کتاب میں سے پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يُحِلُّ حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ

اللہ علیہ وآلہ پر پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام

حَرَامَهُ وَيُؤْمِنُ بِمُحْكَمِهٖ وَمُتَشَابِهِهٖ وَاجْعَلْهُ لِيْ اُنْسًا فِيْ قَبْرِيْ وَاُنْسًا

کو حرام گردانا اور اس کی مستقل اور ذو معنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر

فِيْ حَشْرِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تُرْقِيْهِ بِكُلِّ اٰيَةٍ قَرَاَهَا دَرَجَةً فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ اٰمِيْنَ

کا ساتھی بنا دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ کر جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلند ترین جنت میں ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے جہانوں کے رب

پہلی رمضان کا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) آب جاری میں غسل کرنا اور تیس چلو پانی سر میں ڈالنا کہ یہ سال بھر تک تمام دردوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا موجب ہے۔

(۲) ایک چلو عرق گلاب اپنے چہرے پر ڈالے تاکہ ذلت و پریشانی سے نجات ہو اور تھوڑا سا عرق گلاب سر میں ڈالے کہ سال بھر سرسام سے بچا رہے۔

(۳) اوّل ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے:

(۴) دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِنَّا فَتَحْنَا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد کوئی سا سورہ پڑھے تاکہ خدائے تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

(۵) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ

جو لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل کا فرق کرتا ہے اے معبود! اس کے روزے رکھنے میں مدد کر اور وہ ہم سے

مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قبول فرما اس کو ہم سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۶) صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا اگر اس ماہ کی پہلی رات میں نہیں پڑھ سکا تو آج کے دن میں پڑھے۔

(۷) زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ شیخ کلینیؒ و شیخ طوسیؒ اور دیگر بزرگوں نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس ماہ کے پہلے دن جو شخص کسی دکھاوے یا کسی غلط ارادے کے بغیر محض رضائے الٰہی کے لیے اس دعا کو پڑھے تو خدا سال بھر تک فتنہ و فساد اور بدن کو ضرر پہنچانے والی ہر آفت سے اسے محفوظ و مامون رکھے گا اور وہ دعا یہ ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور بواسطہ تیری رحمت کے جو ہر چیز پر چھائی

كُلَّ شَيْءٍ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرَتْ كُلَّ

ہوئی ہے بواسطہ تیری بڑائی کے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے بواسطہ تیری عزت کے جو ہر چیز پر حاوی ہے

شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ

بواسطہ تیری قوت کے جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے بواسطہ تیرے اقتدار کے جو ہر چیز پر غالب

شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

ہے اور سوال ہوں بواسطہ تیرے علم کے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تر اے وہ اول جو ہر چیز سے پہلے تھا

وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

اے وہ باقی جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے اللہ اے رحمٰن رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور میرے وہ

لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نزول عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الأَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ

معاف فرما جو اُمیدِ رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا لاتے ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي يُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُولُ الْبَلاءِ

معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کے باعث مصیبت آن پڑتی ہے

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ

میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جن سے پردہ دری ہوتی

الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ

ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں تجھ سے سوالی ہوں میرے وہ گناہ معاف فرما جو

النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَأَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ

شرمندگی ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی

الَّتِي لا تُرَامُ وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ

اتار نہ سکے مجھے اس آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ

اے معبود! اے سات آسمانوں اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ

عرشِ عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآنِ عظیم کے پروردگار اور اسرافیل

وَمِيكَائِيلَ وَجَبْرَئِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

میکائیل و جبرائیل کے پروردگار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار

وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ يَا عَظِيمُ أَنْتَ

اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور بواسطہ اس کے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگتر تو وہ ہے

الَّذِي تَمُنُّ بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ وَتُضَاعِفُ

جو بڑا احسان کرنیوالا ہر خطرے کو دور کرنے والا بڑی بڑی عطاؤں والا کم اور زیادہ

الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ

نیکیوں کو دگنی کر دینے والا اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے قدیر اے اللہ اے رحمن رحمت فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَلْبِسْنِیْ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِیْ هٰذِهٖ سِتْرَكَ وَنَضِّرْ وَجْهِیْ

حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہلبیتؑ پر اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے میری پردہ پوشی فرما میرے چہرے کو اپنے

بِنُوْرِكَ وَاَحِبَّنِیْ بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِیْ رِضْوَانَكَ وَشَرِيْفَ كَرَامَتِكَ وَجَسِيْمَ

نور سے شاداں کر اپنی محبت سے مجھے محبوب بنا مجھے اپنی رضا و خوشنودی اپنی بہترین بخشائش اور اپنی بڑی بڑی عطاؤں

عَطِيَّتِكَ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے

وَاَلْبِسْنِیْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰی وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰی

اور ان نوازشوں کے ساتھ ہی تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے اے ہر راز کے گواہ

وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے اے باعزت معاف کرنیوالے اے بہترین

التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِطْرَتِهٖ وَعَلٰی دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

در گزر والے مجھے ابراہیمؑ کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰی خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِیْ مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا

علیہ وآلہ کے دین اور طریقے پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں

لِّاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ

کا دشمن ہوں اے معبود! اس سال میں مجھے ہر اس قول و عمل سے برکنار رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے

يُّبَاعِدُنِیْ مِنْكَ وَاجْلِبْنِیْ اِلٰی كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُّقَرِّبُنِیْ مِنْكَ

والا ہے اور مجھے اس سال میں ہر ایسے قول اور عمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں

فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَامْنَعْنِیْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ

پہنچانے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے مجھے ہر ایسے قول یا عمل یا فعل سے دور رکھ

فِعْلٍ يَّكُوْنُ مِنِّیْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّایَ عَلَيْهِ

جس کے نقصان اور انجام سے میں ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے

حِذَارًا اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّیْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِّنْ حَظٍّ

تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی

لِيْ عِنْدَكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ فِيْ حِفْظِكَ

ہو جائے گا اے محبت والے اے رحم والے اے معبود! اس سال میں مجھے اپنی حفاظت و نگہداری میں قرار دے

وَفِيْ جِوَارِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِيْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ كَرَامَتَكَ عَزَّ

اپنی پناہ میں اپنے آستاں پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے تیرا قرب

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِصَالِحِيْ مَنْ مَضٰى

باعزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیکوکار گزرے ہیں

مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَلْحِقْنِيْ بِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ

مجھے ان میں شمار کر اور ان کے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو بھی بات کہی مجھے اس کا

مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِيْ خَطِيْئَتِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ

ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا میرا ظلم اپنے نفس پر میری زیادتی

وَاتِّبَاعِيْ لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ فَيَحُوْلُ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَ

اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں محویت کہ یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت و خوشنودی کے درمیان

رِضْوَانِكَ فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضی و سختی میں پھنس جاؤں اے معبود!

وَفِّقْنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا

مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو مجھ سے خوش ہو اور مجھے بلحاظ مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تو

كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ هَمَّهٗ

نے مدد فرمائی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خوف دشمناں میں اور ان کی پریشانی دور کی اور ان کا

وَكَشَفْتَ غَمَّهٗ وَصَدَقْتَهٗ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ

رنج و غم ہٹا دیا اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود

فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِيْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَ

اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں

شُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِيْقَ الْمَعَاشِ فِيْهَا وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ

تکلیفوں غموں اور اس میں معاش کی تنگی وغیرہ سے اور مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے

بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ أَسَاءَ وَ ظَلَمَ وَ اسْتَكَانَ

مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک میری موت کا وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ

وَ اعْتَرَفَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي مَا مَضَى مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَ

محتاج ہے گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور

أَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلَائِكَتِكَ عَلَيَّ وَ أَنْ تَعْصِمَنِي إِلَهِي مِنَ الذُّنُوبِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ

تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اور میرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا

عُمُرِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي يَا اللَّهُ يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ

اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہو جائے اے اللہ اے رحمان اے رحیم رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے

بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ آتِنِي كُلَّ مَا سَأَلْتُكَ وَ رَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ فَإِنَّكَ أَمَرْتَنِي

اہل بیت پر اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا

بِالدُّعَاءِ وَ تَكَفَّلْتَ لِي بِالْإِجَابَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے اے سب سے زیادہ رحم والے

یہ فقیر مؤلف کہتا ہے کہ سید نے اس کو رمضان کی پہلی رات کی دعاؤں میں بھی ذکر کیا ہے

چھٹی رمضان کا دن

چھ رمضان ۲۰۱ھ میں مسلمانوں نے بطور ولی عہد کے امام علی رضا علیہ السلام کی بیعت کی تھی، سید نے روایت کی ہے کہ مومنین اس نعمت کے شکرانہ کی دو رکعت نماز پڑھتے ہیں کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرتے ہیں۔

تیرھویں رمضان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) کی پہلی رات ہے اور اس میں تین عمل ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے

(۳) دو رکعت نماز پڑھے جیسے رجب اور شعبان کی تیرھویں رات میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت

میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھے۔

رمضان کی چودھویں رات کو بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی ترکیب سے پڑھے کہ قبل ازیں دعاء مجیر کی شرح میں اس کا ذکر آچکا ہے۔ یعنی جو شخص ماہ رمضان کی شب بائے بیض میں یہ نماز پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں۔

پندرھویں رمضان کی رات

اس کا شمار بابرکت راتوں میں ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② زیارت امام حسین علیہ السلام۔

③ چھ رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یاسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

④ سو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔ مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے تو حق تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انسان) کو اس سے دور کریں۔ نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

⑤ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پندرھویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السلام کے قریب ہو کر اس کی زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء کے بعد نافلہ شب کے علاوہ اس ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جہنم سے امان کی خوشخبری

دے رہے ہوں گے۔

پندرھویں رمضان کا دن

۱۵ رمضان ۲ھ میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیخ مفیدؒ کا قول ہے کہ ۱۹۵ھ میں امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت بھی اسی روز ہوئی۔ لیکن بعض روایات میں ایک اور دن اور تاریخ کا ذکر آیا ہے، بہر حال یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں صدقات و حسنات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

سترھویں رمضان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے کہ اس میں لشکرِ اسلام و فوج کفر میں آمنا سامنا ہوا اور ۱۷ رمضان کے دن جنگِ بدر واقع ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح و نصرت نصیب ہوئی یہ اسلام کی عظیم ترین فتح تھی۔ اس ضمن میں علمائے اعلام کا فرمان ہے کہ ہر مومن اس روز صدقہ دے اور خدا کا شکر بجا لائے، اس رات میں غسل کرنا اور نوافل پڑھنا باعث فضیلت ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، بہت سی روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے صحابہ سے فرمایا کہ تم میں سے وہ کون ہے جو آج رات کنویں سے پانی لائے؟ اس پر سب خاموش رہے اور کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ تب امیر المومنین علیہ السلام نے مشکیزہ لیا اور چل دیئے، وہ نہایت تاریک اور سرد رات تھی اور ٹھنڈی ہوائیں بھی چل رہی تھیں۔ آپ کنویں پر پہنچے جو بہت تاریک اور گہرا تھا۔ پھر وہاں ڈول رسہ وغیرہ بھی نہ تھا۔ پس حضرت کنویں میں اترے، مشکیزہ بھرا اور واپس چلے تو اچانک ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا، حضرت رک گئے اور تھوڑی دیر کے بعد چلنے کا ارادہ کیا تو پھر ویسا ہی سخت جھونکا آیا اور حضرت رک گئے۔ پھر اٹھے لیکن سخت ہوا کے باعث رک گئے اور یوں ہی رکتے چلتے ہوئے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آپہنچے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، یا علیؑ! بہت دیر لگا دی عرض کی ہوا بہت تیز اور سرد تھی۔ اس لیے تین دفعہ رک رک کر چلنا پڑا۔ آپ نے پوچھا، یا علیؑ! آیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ کیا ماجرا تھا؟ عرض کی کہ آپ ہی بتا دیں۔ فرمایا کہ پہلی ہوا حضرت جبرائیل کی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آمد کی تھی کہ ان سب نے آپ کو سلام کیا، دوسری مرتبہ ہزار فرشتوں کے

ساتھ میکائیل آئے اور ان سب نے آپ کو سلام کیا اور آخر میں ہزار فرشتوں کے ساتھ اسرافیل آئے اور انہوں نے بھی آپ کو سلام کیا، ہاں تو یہ سب فرشتے کل کی جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں گے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ایک بزرگ کا قول ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے لیے ایک رات میں تین ہزار تین حقیقتیں ہیں پس ممکن ہے کہ اس قول میں بدر کی رات کے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

سید حمیری اپنے اشعار میں امیر المومنین علیہ السلام کی مدح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

أُقْسِمُ بِاللهِ وَآلَائِهِ	وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْؤُولٌ	إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ	عَلَى التُّقَى وَالْبِرِّ مَجْبُولٌ
خدا اور اس کی نعمتوں کی قسم	انسان اپنے قول کا جوابدہ ہے	بے شک علی ابن ابی طالب	نیکی و پرہیزگاری پر پیدا کیے گئے
كَانَ إِذَا الْحَرْبُ مَرَتْهَا الْقَنَا	وَأَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَالِيلُ	يَمْشِي إِلَى الْقِرْنِ وَفِي كَفِّهِ	أَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُولٌ
جب نیزے بڑانے سے جنگ تیز ہوتی	اور بڑے بڑے بہادر رک جاتے	علی مقابل کی طرف بڑھتے ان کے ہاتھ میں	صیقل کی ہوئی تیز تلوار ہوتی
مَشْيَ الْعَفَرْنَى بَيْنَ أَشْبَالِهِ	أَبْرَزَهُ لِلْقَنَصِ الْغِيلُ	ذَاكَ الَّذِي سَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ	عَلَيْهِ مِيكَالُ وَجِبْرِيلُ
جیسے شیر اپنے بچوں میں چلتا ہے	تاکہ شکار سے انہیں بچا لے	علی وہ ہے سلام کیا ایک رات	اس پر میکائیل و جبرائیل نے
مِيكَالُ فِي أَلْفٍ وَجِبْرِيلُ فِي	أَلْفٍ وَيَتْلُوهُمْ سَرَافِيلُ	لَيْلَةَ بَدْرٍ مَدَدًا أُنْزِلُوا	كَأَنَّهُمْ طَيْرٌ أَبَابِيلُ
میکائیل ایک ہزار فرشتوں میں جبرائیل	ایک ہزار فرشتوں میں اسرافیل بھی	جنگ بدر کی شب مدد کے لیے آئے	جیسے ابابیلوں کے جھنڈ ہوں

انیسویں رمضان کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے، کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔ اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے، وہ اسی رات فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔ یہ ملائکہ امام العصر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرت کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ یعنی اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ۔ اعمال مشترکہ وہ ہیں جو شب قدر کی تینوں راتوں میں بجالائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو شب قدر کی ہر ایک رات کے لیے مخصوص ہیں۔

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں۔

① غسل کرے اور علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کرے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کرے۔

② دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے ،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھے گا بھی نہیں کہ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

③ قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے اور

اَسْمَآؤُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ

تیرے دیگر اچھے اچھے نام ہیں، ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

④ قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے ،

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! بواسطہ اس قرآن کے اور بواسطہ اس کے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور بواسطہ ان مومنین کے جن کی

مَدَحْتَهُ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

بعد میں دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ

اے اللہ تیرا واسطہ محمدؐ کا واسطہ علیؑ کا واسطہ فاطمہؑ کا واسطہ

بِالْحَسَنِؑ ۔ دس مرتبہ، بِالْحُسَیْنِؑ ۔ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِؑ ۔ دس مرتبہ، بِمُحَمَّدِ

حسنؑ کا واسطہ حسینؑ کا واسطہ علی ابن الحسینؑ کا واسطہ محمدؑ

بْنِ عَلِیٍّؑ ۔ دس مرتبہ، بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍؑ ۔ دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍؑ ۔ دس مرتبہ

بن علیؑ کا واسطہ جعفرؑ بن محمدؑ کا واسطہ موسیٰ بن جعفرؑ کا واسطہ

بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰیؑ ۔ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّؑ ۔ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍؑ ۔ دس مرتبہ؛

علی بن موسیٰؑ کا واسطہ محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ علی بن محمدؑ کا واسطہ

بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّؑ ۔ دس مرتبہ؛ بِالْحُجَّةِ

حسنؑ بن علیؑ کا واسطہ حجت القائم کا واسطہ

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

(۶) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہی ہوں۔

(۷) سو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے،

(۸) شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَیْتُ لَکَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں نہ اپنے نقصان کا اور نہ

اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءًا اَشْهَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ

برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی بے طاقتی

وَقِلَّةِ حِیْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَّنِیْ وَجَمِیْعَ

اور بے چارگی و بے بسی کا پس رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پورا فرما اپنا وعدۂ مغفرت اس رات میرے لیے

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَیْتَنِیْ

اور تمام مومنین و مومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطا و رحمت پوری فرما دے

فَاِنِّیْ عَبْدُکَ الْمِسْکِیْنُ الْمُسْتَکِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمَهِیْنُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ

کہ بے شک میں تیرا بے کس ناچار بے طاقت محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ

نَاسِیًا لِذِکْرِکَ فِیْمَآ اَوْلَیْتَنِیْ وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِکَ فِیْمَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا اٰیِسًا مِنْ

تیری عطاؤں کا ذکر نہ کروں تیرے احسانات کو یاد نہ کروں اور تیری طرف سے قبول دعا کا امیدوار

اِجَابَتِکَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ بَلَاءٍ

نہ رہوں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں

اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

یا محرومی و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس دعا کو شب ہائے قدر میں قیام و قعود اور رکوع و سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے، اپنے اور اپنے والدین اقربا اور زندہ و مردہ مومنوں کے دنیا و آخرت کے مطالب کے لیے دعا مانگے۔ نیز جس قدر ممکن ہو سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعاء جوشن کبیر پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں ذکر ہو چکی ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ کسی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا طلب کروں؟ آپ نے فرمایا، کہ خدا سے صحت و عافیت مانگو۔

اعمال مخصوصہ جو شب قدر کی راتوں کے لیے خاص ہیں۔ انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

① سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ② سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

بخشش چاہتا ہوں اللہ جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود! لعنت فرما

قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ③ مشہور دعا یَا ذَا الَّذِیْ کَانَ پڑھے جو اعمال رمضان کی چوتھی

امیر المومنین علیؑ کے قاتلوں پر اے وہ جو موجود تھا

قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔ ④ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

اے معبود! ایسا کر کہ شب قدر میں تو یقینی امور میں سے جن کی

الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِي

کشودگی اور بندش کا فیصلہ کرے اور جو بھی پُر حکمت حصہ و نحوہ مقرر فرمائے اور ایسے جو فیصلے کرے جن میں

لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ

کوئی ردّ و بدل نہیں ہو پاتا ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش

سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي

پسندیدہ جن کے گناہ بخش دیے گئے اور جن کی برائیاں مٹائی جا چکی ہوں اور ایسا کر کہ جن چیزوں میں تو طے

وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَتَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

بست و کشاد کی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ اور میرے رزق میں فراخی قرار دے اور میری یہ یہ حاجتیں برلا

كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے۔

اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہٰذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجا لائے۔

① غسل ② شب بیداری ③ زیارت ④ سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید والی نماز ⑤ قرآن کو سر پر رکھنا۔ ⑥ سو رکعت نماز ⑦ دعا جوشن کبیر وغیرہ

روایات میں تاکید ہوئی ہے کہ اس رات اور تیئسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک رات ہے۔ چند ایک روایتوں میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔ مگر فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوق ؒ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک اُستاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تیئسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے

رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دُعائیں شروع کر دے، ان دُعاؤں میں سے ایک وہ دُعا ہے جو شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دُعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلَعَ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری

الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

اس رات کی فجر طلوع کرے تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلد الامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض و نوافل کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَتَسَلَّمْهُ

اے معبود! ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کر دے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے

مِنَّا مَقْبُوْلًا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا

پورا قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن پر رحم ہو چکا اور

تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آیندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔

سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ

ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس بات

رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ

سے بڑائی دی کہ اس میں قرآن کریم کا نزول فرمایا اور اسے شبِ قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے

اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ

بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں

وَقَدْ صِرْتُ يَآ اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ

اے میرے اللہ ان گزرے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر اس کا حساب

اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ

رکھتا ہے پس سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تجھ سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ

اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے

مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ

رہائی عطا کر اور مجھے جنت میں داخل فرما اپنی رحمت سے نیز یہ کہ مجھ پر اپنی درگذر اور احسان سے فضل کر

وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ

میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن

كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

ہر وحشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کے لیے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور

بِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ

تیرے بزرگتر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْٓئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا ۔

جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر تو میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو جس کی سزا تو مجھے دینا چاہتا ہو اور اس کی معافی نہ دی ہو

لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِذْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ

میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے کہ اگر تو اس

عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَّاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ

مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اب

اَلْآنَ فَارْضَ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ

اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا ہے

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے: یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ

اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اے حضرت داؤد علیہ

لِدَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَیُّوْبَ

السلام کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوب علیہ السلام کے دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے

عَلَیْهِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ یَعْقُوْبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ

اے یعقوب علیہ السلام کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف علیہ السلام

یُوْسُفَ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ

کا رنج مٹا دینے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمد پر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب

تُصَلِّیَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ

پر اپنی طرف سے رحمت نازل کرے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر جو میرے لائق ہے

جو دعائیں کافی سند کے ساتھ اور مقنعہ و مصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات میں پڑھے:

یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ میں سے نکالنے والے اور

مُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ

مردہ کو زندہ میں سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ

یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا

اے رحیم اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلندترین نمونے

وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں سوالی ہوں تیرا کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمد پر اور یہ کہ آج

تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ

کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْهِبُ

علیین پر پہنچا دے میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے کہ جو شک کو

الشَّكَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَ

ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے بچا اور اس مہینے میں مجھے بہت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور

الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؑ کو سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

بائیسویں شب کی دعا یہ ہے: یَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَ مُجْرِیَ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لیجاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور تو اپنے

الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِیْرِكَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَ مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی

انداز سے سورج کو اس کے رستے پر چلا دیتا ہے اے زبردست اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ یَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ مُنْتَهٰی كُلِّ رَغْبَةٍ وَّ وَلِیَّ كُلِّ

کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے اے ہر روشنی کی روشنی اے ہر چاہت کے مرکز و محور اور ہر نعمت کے

نِعْمَةٍ یَا اَللهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللهُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ

مالک اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے پاکیزہ اے یکتا اے یگانہ اے تنہا اے اللہ اے اللہ

یَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَ الْكِبْرِیَآءُ وَ الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ

اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ

کہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر

وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِیْ

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ اِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ

یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے

لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ

مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

اور اس ماہ میں مجھے بہت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل

وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو کہ ان سب پر سلام ہو

رمضان کی تیئسویں شب کی دعا یہ ہے ، يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے

شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

والے اے رات اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں تاریکیوں اور روشنیوں اور زمین اور آسمان کے رب

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّومُ يَا اللَّهُ يَا

اے پیدا کرنے والے اے صورت گر اے محبت والے اے احسان والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے

بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ

پیدا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور

الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي

مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي

نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو

مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے بہت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں

إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ

تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو کہ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ان سب پر سلام ہو

محمد بن عیسیٰ نے بہ سند خود صالحین علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا، تیئسویں رمضان کی رات اس دُعا کو قیام و قعود اور رکوع و سجود میں نیز ہر حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دُعا یاد آئے تو پڑھتا رہے۔ پس حق تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے اور نبی اکرمؐ پر درود و سلام بھیجنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور فلاں بن فلاں کی بجائے کہے اَلْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے دوست حجت القائمؑ بن حسنؑ کا

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آبَائِهِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيّاً وَحَافِظاً

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے باپ داداؤں پر اس گھڑی میں اور ہر آنے والی گھڑی میں بن جا ان کا مددگار نگہبان

وَقَائِداً وَنَاصِراً وَدَلِيلاً وَعَيْناً حَتّىٰ تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعاً وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا

پیشوا حامی رہنما اور نگہدار یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر

طَوِيلاً۔ پھر یہ کہے: يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا مُجْرِيَ الْبُحُورِ

برقرار رکھے اے کاموں کو منظم کرنے والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے دریاؤں کو رواں کرنے والے

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا

اے داؤد کے لیے لوہے کو موم بنانے والے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ

ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں طلب کرے۔ اَللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ اور اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے: يَا

اسی رات اسی رات

مُدَبِّرَ الْأُمُورِ .... اس دُعا کو حالت رکوع، سجدہ، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے۔ علاوہ ازیں

اے کاموں کو منظم کرنے والے

اس دُعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے۔ چوبیسویں شب کی دُعا: يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے اے رات کو

اللَّيْلِ سَكَناً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَ

وقت آرام بنانیوالے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے زبردست اے دانا اے احسان و نعمت والے اے

الْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْجَلاَلِ وَالْإِكْرَامِ يَا اَللَّهُ يَا رَحْمٰنُ

قوت و حرکت کے مالک اے مہربانی و عطا کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے اللہ اے رحمان

يَا اَللَّهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ لَكَ الْأَسْمَاءُ

اے اللہ اے تنہا اے یکتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تیرے لیے ہیں اچھے

الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلاَءُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

وآل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے

وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ

میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور

اِيمَاناً يُذْهِبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر زندگی دے اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس رات میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ

لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو تیری رحمت ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی ساری آل پر

پچیسویں شب کی دعا۔ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاساً وَالنَّهَارِ مَعَاشاً وَالْأَرْضِ مِهَاداً وَالْجِبَالِ

اے بنانے والے رات کو پردہ دن کو وقت کاروبار زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں کو

اَوْتَاداً يَا اَللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اَللَّهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا اَللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا اَللَّهُ

میخیں بنانے والے اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے نزدیک تر اے اللہ

يَا مُجِيبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ

اے قبول کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ

اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاۤءَتِيْ

نیکو کاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ

کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

رِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور

التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو تیری رحمت نازل ہو ان سب ہستیوں پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعا ، يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَّحَا اٰيَةَ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے اے رات کی نشانی کو

اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ

تاریک اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کی تلاش کریں اے ہر چیز کی

كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

حد اور فرق مقرر کرنے والے اے شان والے اے بہت دینے والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاۤءُ وَالْاٰلَاۤءُ اَسْئَلُكَ اَنْ

تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاۤءِ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکو کاروں کے زمرے میں شمار کر

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے

قَلْبِي وَاِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ

دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور

فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں

وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ

تیری طرف توجہ لگائے رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمد اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعا: يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِناً وَجَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا اور تو نے سورج

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلاً ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضاً يَسِيراً يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ

کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا پھر اسے قابو میں کیا تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت و عطا والے اور بڑائیوں

وَالْآلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور نعمتوں والے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ چھپی کھلی باتوں کا جاننے والا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے

يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللهُ يَا خَالِقُ

اے پاک ترین اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے نگہدار اے زبردست اے غلبہ والے اے بڑائی والے اے اللہ اے خلق کرنے والے

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا

اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ

اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات

اِسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا

وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ

اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر دے اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا کی رحمت ہو آنحضرتؐ اور ان کی آل پر

اٹھائیسویں شب کی دعا: یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْهَوَآءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَآءِ وَ

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے اور اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور

مَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ

آسمان کو روکنے والے کہ وہ زمین پر نہ آ پڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے نگہدار کہ ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے

یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا دَآئِمُ یَا اَللّٰهُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا اَللّٰهُ

اے عظمت والے اے بہت بخشنے والے اے ہمیشگی والے اے اللہ اے ورثہ والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے اللہ

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَ

اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں

الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ

کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا اور میری برائی کو

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ

والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بہت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری

الْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر

وَعَلَيْهِمْ

اور ان پر

اکیسویں شب کی دعا: يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا

اے لپیٹ کر دن پر رات ڈالنے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے

عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَقْرَبَ

دانا اے حکمت والے اے پالنے والوں کے پالنے والے اور سرداروں کے سردار نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مجھ سے میری

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

تیسویں شب کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی ساجھی نہیں حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو اس کی بزرگتر

وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوحُ

ذات اور عزت و جلال کے لائق ہے اور جس کا وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر اے نور اے پاکیزہ تر نور اے بے عیب

يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اَللّٰهُ

اے پاکیزگی کے مرکز اے بڑے مہربان اے رحمت کے خالق اے اللہ اے دانا اے بزرگتر اے اللہ

يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ

اے باریک بین اے بڑی شان والے اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے

الْحُسْنَى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ

وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي

میری نیکی کو مقام علیین تک پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے

وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر

حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي

زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا فرما اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بخت دے

فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ

کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمدؐ اور آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

اکیسویں کی رات کے باقی اعمال

کفعمی نے سیدابن باقیؒ سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ حِلْمًا يَسُدُّ عَنِّيْ بَابَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور عطا فرما مجھے نرم خوئی جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند

الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَّغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ

کرے اور ہدایت نصیب کر جو مجھ پر ہر گمراہی سے بچا لے کا احسان کرے اور تونگری دے جو مجھ پر ہر محتاجی کا

كُلِّ فَقْرٍ وَّقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّيْ كُلَّ ضَعْفٍ وَّعِزًّا تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ

دروازہ بند کرے اور قوت عطا کر جو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ

كُلِّ ذُلٍّ وَّرِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَّاَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ

سے دور کرے اور وہ بلندی دے کہ تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ تو مجھے ہر خوف سے

خَوْفٍ وَّعَافِيَةً تَسْتُرُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاۤءٍ وَّعِلْمًا تَفْتَحُ لِيْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ

بچائے اور وہ پناہ دے کہ تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس سے مجھے پورا یقین حاصل ہو

وَّيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ شَكٍّ وَّدُعَاۤءً تَبْسُطُ لِيْ بِهِ الْاِجَابَةَ فِيْ

اور وہ یقین کہ جس سے ہر شک مجھ سے دور ہو جائے اور ایسی دعا نصیب کر کہ جسے تو قبول فرمائے

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيْمُ وَ

اسی رات میں اور اسی ساعت میں اسی ساعت میں اسی ساعت میں اے کرم کرنیوالے اور

خَوْفًا تَنْشُرُ لِيْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَّعِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ

وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ تو میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے

حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یہاں تک کہ اس کے ذریعے تیرے معصومین کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں کی رات امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا: آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان

ہو جاؤں۔ حضرتؑ نے مصلیٰ طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے۔ حماد بھی حضرتؑ کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوتے تب حضرت نے دُعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے۔ اس اثناء میں صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ پس حضرتؑ نے اذان و اقامت کہی۔ پھر اپنے غلاموں کو بلوایا اور نماز صبح باجماعت ادا کی کہ پہلی رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سُورۂ توحید پڑھی۔ نماز کے بعد تسبیح و تقدیس، حمد و ثنائے الٰہی اور حضرت رسُولؐ پر درود و سلام پڑھا اور مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات سبھی کے لیے دُعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے۔ جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی۔ اس کے بعد یہ دُعا تا آخر پڑھی کہ جو سید ابن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ......

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اور آنکھوں کو زیر و زبر کرنے والا ہے

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام رمضان کی اکیسویں اور تیئیسویں راتوں میں نصف شب تک دُعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر لیتے تھے۔ یہ بات واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنا مستحب ہے۔ بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے۔ ایک روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف کرنے پر دو حج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف فرماتے، تب مسجد میں آپ کے لیے چھولداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب و روز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔

یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی شہادت ہوئی تھی۔ لہٰذا اس رات آل محمد اور ان کے پیروکاروں کا رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین علیہ السلام کی شب شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اس کے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے، آل محمدؐ پر

ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیرالمومنینؑ کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

اکیسویں رمضان کا دن

یہ وہ دن ہے جس میں امیرالمومنین علیہ السلام شہید ہوئے پس اس میں حضرت کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہتر ہے کہ اس میں حضرت خضر علیہ السلام کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہ ہیں۔

تیئیسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دو راتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات اصلیت کے قریب تر ہے۔ اس رات حکمتِ الٰہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں۔ پس اس میں پہلی دو راتوں کے مشترکہ اعمال بجا لائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں:

(۱) سورۂ عنکبوت و سورۂ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ قسم فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲) سورۂ حٰم دخان پڑھے

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

(۴) اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دعا بار بار پڑھے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّكَ ...... کہ رمضان مبارک آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تیئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمُرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ

اے اللہ! میری عمر میں اضافہ کر دے میرے رزق میں وسعت دے میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو

اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ

پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں میں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے

فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَىٰ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر

يَمْحُو اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ

یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اس کے پاس ہے ام الکتاب

(۶) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَفِيمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ

اے معبود! ایسا کر کہ تو جن یقینی معاملوں کی بست و کشاد فرماتا ہے اور جن پر حکمت کاموں میں

وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ

تو شب قدر میں امتیاز قائم کرتا ہے جو اس طرح کے فیصلے ہیں جن میں کوئی تغیر

وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هٰذَا الْمَبْرُورِ

اور تبدیلی نہیں ہوتی ان کے ضمن میں میرا نام ان حاجیوں میں لکھ دے جو اس سال حج کریں گے کہ جن کا

حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ لِي فِي رِزْقِي

اور جن امور کی تو نے بست و کشاد کی ہے ان میں میری عمر طویل اور میرا رزق فراواں کر دے

(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: يَا بَاطِنًا فِي ظُهُورِهِ وَيَا ظَاهِرًا فِي بُطُونِهِ

اے جو ظاہر ہو کر بھی باطن میں ہے اور اے جو باطن ہو کر بھی ظاہر ہے

وَيَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفَىٰ وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرَىٰ يَا مَوْصُوفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُونَتِهِ

اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں اور اے وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ وصف کیا گیا کہ توصیف جس کی حقیقت تک

مَوْصُوفٌ وَلَا حَدٌّ مَحْدُودٌ وَيَا غَائِبًا غَيْرَ مَفْقُودٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُودٍ

نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو نابود نہیں ہوتا اور اے وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا

يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ

جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور اس کے وجود سے خالی نہیں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ وَلَا بِحَيْثٍ أَنْتَ نُورُ النُّورِ

جھپکتی آنکھ نہیں پاتی اس کی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا

وَرَبُّ الْاَرْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ

سننے والا دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے

(۸) اول شب میں کیے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر سے غسل کرے اور واضح ہو کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین علیہ السلام اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابوبصیر کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہو۔ میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں؟ آپ نے فرمایا، بیٹھ نہیں سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الٰہی کے لیے کمر باندھ لیتے تیئسویں کی رات آپ اپنے اہل وعیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تا کہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر ونیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سخت علیل تھے کہ تیئسویں رمضان کی رات آ گئی۔ آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی۔ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفۂ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاء مکارم الاخلاق اور دعاء توبہ پڑھے۔ نیز یہ کہ شب ہائے

قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادتِ الٰہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے۔ معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی اس رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

ستائیسویں رمضان کی رات

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دعا کو بار بار پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْإِنَابَةَ إِلَىٰ دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْإِ

اے معبود! مجھے نصیب کر فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا اور موت

سْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ

کے آنے سے پہلے موت کے لیے تیار ہونا نصیب فرما

ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② زیارت امام حسین علیہ السلام

③ سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یاسین کی تلاوت کرے اور سو مرتبہ کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

④ شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَ

اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ گزر گیا ہے اور

أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَبِّ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهِ أَوْ

پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کریم کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا

يَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيدُ اَنْ تُعَذِّبَنِي بِهِ يَوْمَ اَلْقَاكَ

رمضان مبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں تجھ سے ملوں گا

⑤ دعاء یامدبر الامور..... پڑھے کہ جو تیئسویں کی رات کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔

⑥ وہ دعائیں پڑھ کر ماہ رمضان کو الوداع کرے کہ جو شیخ کلینیؒ و صدوقؒ و شیخ مفیدؒ و طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے نقل کی ہیں۔ شاید ان میں سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی پینتالیسویں دعا ہے۔ نیز سید ابن طاؤسؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات اس مبارک مہینے کو الوداع کرے تو وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوذُ بِكَ اَنْ يَطْلَعَ

اے اللہ! اس مہینے کو رمضان کے روزے رکھنے میں میرے لیے آخری قرار نہ دے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ اس

فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي

رات کی صبح ہو جائے لیکن یہ کہ تو نے مجھے بخش دیا ہو

جو شخص ان کلمات کے ساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ و استغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

سید و شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا۔ جب آنحضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا ہی کرے تو مجھے رحم کیا گیا قرار دے

وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُومًا

اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا

جو شخص اس دعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقا میں راحت

حاصل کرے گا۔

سید ابن طاؤسؒ و شیخ کفعمی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا، جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۃ توحید اور رکوع و سجود میں دس دس مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

پاک تر ہے خدا کہ حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ تر ہے

نیز ہر دو رکعت کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور یہ دس رکعت نماز قائم کر کے ہزار مرتبہ استغفار کرے پھر سجدہ میں جائے اور کہے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا

اے زندہ اے نگہبان اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور ان دونوں میں مہربان

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَقَبَّلْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے پہلوں پچھلوں کے معبود ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری نمازیں

مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِیَامَنَا وَقِیَامَنَا

ہمارے روزے اور ہماری عبادتیں قبول فرما

آنحضرتؐ نے مزید فرمایا کہ مجھے اس ذات کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اس کے ماہ رمضان میں بجا لائے ہوئے اعمال قبول کر لیے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

یہ نماز شب عید الفطر میں بھی پڑھی جا سکتی ہے، لیکن اس روایت کے مطابق رکوع و سجود کے اذکار کی بجائے تسبیحات اربعہ پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد سجدہ میں جا کر حسب مذکورہ بالا دعا پڑھے تو اغفرلنا ذنوبنا سے قیامنا تک کی بجائے یہ کہے:

اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَوْمِیْ وَصَلٰوتِیْ وَقِیَامِیْ

میرے گناہ بخش دے اور قبول فرما میرا روزہ میری نماز اور میری عبادت

تیسویں رمضان کا دن

سید نے ماہ رمضان کے آخری دن میں پڑھنے کے لیے ایک دُعا نقل کی ہے جس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

اے معبود! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

لیکن اس کے لیے کہ عموماً لوگ اس دن رمضان مبارک میں شروع کیا ہوا قرآن مجید ختم کرتے ہیں۔ پس ختم قرآن کے بعد ان کے لیے صحیفہ کاملہ کی بیالیسویں دُعا کا پڑھنا بہتر ہے اور اگر کوئی شخص اس کی بجائے مختصر دُعا پڑھنا چاہے تو وہ یہ دُعا پڑھے جو شیخ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِیْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِیْ وَنَوِّرْ

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کے لیے کشادہ کر دے میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے میری آنکھوں کو

بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِیْ وَاَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ مَآ اَبْقَیْتَنِیْ

قرآن سے روشن کر دے اور میری زبان کو قرآن کے لیے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ

فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

کہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو تیری طرف سے ہے

نیز یہ دُعا بھی پڑھے جو امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِخْبَاتَ

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے دل لگانے والوں

الْمُخْبِتِیْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِیْنَ وَمُرَافَقَةَ الْاَبْرَارِ وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ

کی توجہ یقین رکھنے والوں کا خلوص نیکوکاروں کی ہمراہی ایمان کی حقیقتوں تک

الْاِیْمَانِ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَوُجُوْبَ

رسائی ہر نیکی میں اپنا حصہ داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی صلاحیت نیز اپنے لیے تیری رحمت

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

کے لازمی ہونے تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوالی ہوں

خاتمہ

ماہ رمضان میں راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد کی آخری فصل میں ماہ رمضان کی راتوں کی نمازوں اور دنوں کی خاص دعاؤں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں ہم انہی بزرگوار کے فرمودات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے
دوسری رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
تیسری رات کی نماز: یہ دس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے
چوتھی رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
پانچویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔
چھٹی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ ملک پڑھے۔
ساتویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
آٹھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ کہے۔
نویں رات کی نماز: یہ مغرب و عشاء کے درمیان چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سلام کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے۔
دسویں رات کی نماز: یہ بیس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔
گیارھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے
بارھویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔
تیرھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

چودھویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے۔
پندرھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور دوسری دو رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔
سولھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۃ تکاثر پڑھے۔
سترھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہے۔
اٹھارھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے۔
انیسویں رات کی نماز: یہ پچاس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے۔ تاہم ظاہراً اس سے مراد یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ زلزال پڑھے کیونکہ ایک رات میں پچیس سو مرتبہ سورۃ زلزال پڑھنا بہت مشکل ہے۔
بیسویں، اکیسویں، بائیسویں، تیئیسویں اور چوبیسویں رات کی نماز: ان راتوں میں سے ہر ایک میں آٹھ رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔
پچیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔
چھبیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔
ستائیسویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ ملک پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو پچیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔
اٹھائیسویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی۔ سو مرتبہ سورۃ توحید اور سو مرتبہ سورۃ کوثر پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ میری دانست میں اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی، دس مرتبہ سورۃ کوثر اور دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور نماز کے بعد محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

انتیسویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سُورۃ توحید پڑھے

تیسویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

واضح رہے کہ یہ سب نمازیں دو دو رکعت کر کے تشہد و سلام کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

ماہِ رمضان کے دنوں کی دُعائیں

ابنِ عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روز اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دُعا پڑھنے سے اس کی عظمت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ آنحضرتؐ نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دُعاؤں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دُعا ہی کا ذکر کریں گے۔

پہلے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ وَقِيَامِيْ

اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت

فِيْهِ قِيَامَ الْقَآئِمِيْنَ وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ

کو سچے عبادت گذاروں جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے اور آج میرے گناہ بخش دے

يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ

اے جہانوں کے پالنے والے اور درگذر کر مجھ سے گناہگاروں سے درگذر کرنے والے

دوسرے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے

نَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَآءَةِ اٰيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسرے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِيْ

اے معبود! آج کے دن مجھے ہوش اور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی ناسمجھی

فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ

اور بے ہودگی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں

بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ. چوتھے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَىٰ إِقَامَةِ

سے نازل ہو اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے

أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ

حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے

وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ. پانچویں دن کی دعا:

مجھے اپنی نگہداری و پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے

الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے

بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَ

غضب کا تازیانہ مار آج کے دن اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے

أَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَىٰ رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ. ساتویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ

رغبت کرنے والوں کی آخری امید گاہ اے معبود! آج کے دن مجھے

عَلَىٰ صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ

روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار کی باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے

ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ. آٹھویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و یاد میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے معبود!

ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَإِطْعَامَ الطَّعَامِ وَإِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ

آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفاء کے پاس

الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِينَ۔ نویں دن کی دُعاء۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ

بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع

نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ

رحمت میں سے بہت زیادہ حصّہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما

وَخُذْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ

اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے مشتاقوں کی آرزو

دسویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں

فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ

قرار دے جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان و کرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے

يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ۔ گیارھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ

اے طلبگاروں کے مقصود۔ اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لیے پسندیدہ بنا دے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لیے

وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ۔ بارھویں دن کی دُعا:

ناپسندیدہ بنا دے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے سیرچشمی اور خودداری کے لباس سے ڈھانپ دے

وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ

اس میں مجھ کو عدل اور انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ۔ تیرھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْذَارِ

اے ڈرنے والوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک صاف رکھ

وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتُّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ

اس میں مجھ کو مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی

يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ۔ چودھویں دن کی دُعا۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ

توفیق دے اے بے چاروں کی خنکی چشم۔ اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما

وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ

اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج قرار نہ دے مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ بواسطہ

بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ۔ پندرہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ

اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔ اے معبود! آج کے دن مجھے خوف والوں کی اطاعت نصیب کر

وَاشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِكَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ۔ سولہویں

اور اس میں دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت کے لیے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق دے اس میں مجھ کو بُروں کے ساتھ سے بچائے رکھ

وَاٰوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ۔ سترہویں دن کی دعا:

اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک عمل بجا لانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما اے وہ

لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو ان کا سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے سینوں میں ہیں رحمت نازل فرما محمد

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔ اٹھارہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ

اور ان کی پاکیزہ آل پر۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر

وَنَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَی اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُوْرِكَ

اس میں میرے دل کو اس کی روشنیوں سے چمکا دے اور اس میں میرے اعضاء کو اس ماہ کے احکام پر عمل کی طرف لگا دے بواسطہ اپنے نور

یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ۔ انیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِیْهِ حَظِّیْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ

کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے

وَسَهِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ یَا هَادِیًا اِلَی الْحَقِّ

اس کی بھلائیوں کے لیے میرا راستہ آسان فرما اور میری نیکیوں کی قبولیت میں مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے

الْمُبِیْنِ۔ بیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْهِ

والے۔ اے معبود! آج میرے لیے جنت کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر جہنم کے

اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ یَا مُنْزِلَ السَّكِیْنَةِ فِیْ قُلُوْبِ

دروازے بند فرما دے اور اس میں مجھ کو قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے

الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اکیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیْلًا وَّ لَا

والے اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اس میں

تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْهِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَّاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا وَّمَقِیْلًا یَا قَاضِیَ

شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مکان اور ٹھکانہ قرار دے اے طلب گاروں

حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ۔ بائیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ

کی حاجتیں پوری کرنے والے اے معبود! آج کے دن میرے لیے اپنے کرم کے دروازے کھول دے

اَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّیْ فِیْهِ

اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت

بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ۔ تیئسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ

میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے اے معبود!

اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُیُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْهِ بِتَقْوَی

آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص مجھ سے دور فرما دے اور اس میں میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ

الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ۔ چوبیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا

فِیْهِ مَا یُرْضِیْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا یُؤْذِیْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِیْقَ فِیْهِ لِاَنْ

ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے تیری پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں

اُطِیْعَكَ وَلَا اَعْصِیَكَ یَا جَوَادَ السَّائِلِیْنَ۔ پچیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ

فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے اے معبود! آج کے دن

فِیْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِكَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِكَ

مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن شمار کر نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم قرار دے

یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ۔ چھبیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْهِ

اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ

مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا يَا أَسْمَعَ

قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف شدہ اس میں میرے عمل کو قبول شدہ اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے

السَّامِعِينَ۔ ستائیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ

زیادہ سننے والے اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرما دے اس

صَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيرِي وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ

میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ

وَالْوِزْرَ يَا رَؤُوفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ۔ اٹھائیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي

دور کر دے اے اپنے نیکو کار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے اے معبود! آج کے دن نفلی

فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَأَكْرِمْنِي فِيهِ بِإِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي

عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھے مسائل دین یاد کرنے کی عزت دے اور اس میں تمام وسیلوں میں سے

إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ۔ انتیسویں دن کی

میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا۔

دُعا: اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ

اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے

قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهَمَةِ يَا رَحِيمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ۔ تیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ

دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کر دے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان اے معبود!

اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً

میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسولؐ پسند فرماتا ہے کہ اس کے

فُرُوعُهُ بِالْأُصُولِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل کے اور حمد خدا کے لیے جو جہانوں کا

الْعَالَمِينَ

رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ان دُعاؤں کی تقدیم و تاخیر اور ان کی عبارتوں میں اختلاف ہے۔

لیکن جن روایتوں میں اختلاف کا تذکرہ ہوا ہے ہم ان کو معتبر نہیں سمجھتے، لہٰذا ہم نے

ان کا ذکر نہیں کیا۔ کفعمی نے ستائیسویں دن کی دُعاؤں کو انتیسویں دن کی دُعا قرار دیا ہے تاہم مذہب شیعہ کے موافق اس کا تیسویں دن پڑھنا بھی بعید نہیں ہے۔

چوتھی فصل

ماہِ شوال کے اعمال

یکم شوال کی رات بابرکت راتوں میں سے ہے، اس کی فضیلت، بیداری عبادت اور ثواب سے متعلق بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ یہ رات مرتبے میں شب قدر سے کچھ کم نہیں اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

① غروب آفتاب کے وقت غسل کرے۔

② شب بیداری یعنی نماز۔ دُعا۔ استغفار اور خدا سے طلب حاجات کرتے ہوئے مسجد میں جاگ کر رات گزارے۔

③ نمازِ مغرب۔ عشاء۔ فجر اور نمازِ عید کے بعد یہ تکبیریں پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کے لیے ہے حمد کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَاۤ اَوْلَانَا

حمد ہے خدا کے لیے اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا

④ نمازِ مغرب کے فرائض و نافلہ کے بعد ہاتھوں کو بلند کرکے کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُوْدِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے فضل واحسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهٗ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہیں کہ وہ اس کتاب واضح میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے، اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ - پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے

توبہ کرتا ہوں پیش خدا

انشاء اللہ وہ پوری ہو گی۔

شیخ نے روایت کی ہے کہ نماز مغرب سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

یَا ذَا الْحَوْلِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُصْطَفِیًا مُحَمَّدًا وَ نَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اے حرکت دینے والے اے سخاوت والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ وَ نَسِیْتُہٗ اَنَا وَ ھُوَ عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ

محمدؐ پر اور میرے وہ سبھی گناہ بخش دے جو میں نے کیے اور انہیں بھول گیا ہوں کہ میں اور وہ گناہ تیری روشن کتاب میں درج

مُّبِیْنٍ۔ اس کے بعد سو مرتبہ کہے، اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ -

شدہ ہیں توبہ کرتا ہوں پیش خدا

۵ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔ کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور آج کی رات امام حسینؑ کی مخصوص زیارت انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گی۔

۶ شب جمعہ کے اعمال میں مذکور دعا یا دائم الفضل ...... دس مرتبہ پڑھے۔

۷ دس رکعت نماز پڑھے جس کا ذکر ماہ رمضان کی آخری شب کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

۸ دو رکعت نماز ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے، اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ توحید کی قرائت کرے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے:

اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ - پھر کہے، یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ یَا مُصْطَفِیَ

توبہ کرتا ہوں پیش خدا اے احسان و عطا والے اے احسان و بخشش والے اے حضرت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ افْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا

صلی اللہ علیہ وآلہ کو منتخب و برگزیدہ کرنے والے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے لیے یہ اور یہ کر دے

وَ افْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام یہ نماز اسی طریقے سے بجالاتے اور جب سر سجدے سے

اٹھاتے تو فرماتے کہ اس خدا کے حق کی قسم کہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، جو بھی شخص یہ نماز پڑھ کر خدا سے اپنی کوئی حاجت طلب کرے گا تو وہ یقیناً پوری ہوگی اور اس کے گناہ اگر ریت کے ذرات کے برابر ہوں تو بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

ایک اور روایت میں اس نماز کی پہلی رکعت میں ایک ہزار کی بجائے ایک سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کا ذکر آیا ہے لیکن اندریں صورت اس نماز کو نافلۂ مغرب کے بعد بجا لانا ہوگا۔ شیخ و سید نے اس نماز کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بڑے مہربان اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ

يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے کامل اے اللہ اے تصدیق والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے اے اللہ اے

مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا اَللّٰهُ

بڑائی والے اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے جاننے والے اے اللہ

يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ

اے بزرگی والے اے اللہ اے دانا اے اللہ اے کرم کرنے والے اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے حکمت والے

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ

اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے بہت عطا والے

يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا وَفِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مَوْلٰى يَا اَللّٰهُ يَا قَاضِيْ

اے اللہ اے شان والے اے اللہ اے دوست اے اللہ اے وفا والے اے اللہ اے حاکم اے اللہ اے فیصلہ کرنے والے اے

يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَدِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ

اللہ اے تیز تر اے اللہ اے سخت گیر اے اللہ اے مہربانی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ

يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَفِيْظُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحِيْطُ يَا اَللّٰهُ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اَللّٰهُ

اے نگہبان اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے گھیرنے والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ

يَا أَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا آخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاخِرُ يَا اَللّٰهُ

اے اوّل اے اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے باطن اے اللہ اے فخر والے اے اللہ

يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُودُ يَا اَللّٰهُ يَا نُورُ

اے غلبہ والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے دوستی والے اے اللہ اے روشن

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا دَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاتِحُ يَا اَللّٰهُ يَا نَفَّاعُ

اے اللہ اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے نفع پہنچانے والے

يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا جَمِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا شَاهِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُغِيثُ

اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے زیبا اے اللہ اے گواہ اے اللہ اے گواہی دینے والے اے اللہ اے فریادرس

يَا اَللّٰهُ يَا حَبِيبُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاطِرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُطَهِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے اللہ اے دوست اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے تقدیر بنانیوالے

يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِي يَا اَللّٰهُ يَا مُمِيتُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ

اے اللہ اے بند کرنیوالے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے زندہ کرنیوالے اے اللہ اے موت دینے والے اے اللہ اے کھڑا کرنیوالے

يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِي يَا اَللّٰهُ يَا مُفْضِلُ يَا اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ

اے اللہ اے ورثہ والے اے اللہ اے عطا کرنیوالے اے اللہ اے فضل کرنیوالے اے اللہ اے نعمت دینے والے اے اللہ اے راست

يَا اَللّٰهُ يَا مُبِينُ يَا اَللّٰهُ يَا طَيِّبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجْمِلُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے آشکار کرنیوالے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے احسان کرنیوالے اے اللہ اے نیکی کرنیوالے اے اللہ اے

مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيعُ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِي يَا اَللّٰهُ

آغاز کرنیوالے اے اللہ اے لوٹانے والے اے اللہ اے پیدا کرنیوالے اے اللہ اے نیا کام کرنیوالے اے اللہ اے رہنما اے اللہ

يَا كَافِي يَا اَللّٰهُ يَا شَافِي يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ

اے پورا کرنیوالے اے اللہ اے شفا دینے والے اے اللہ اے بلند مرتبہ اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے محبت والے اے اللہ

يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِي يَا اَللّٰهُ يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ

اے احسان والے اے اللہ اے نعمت والے اے اللہ اے بلندی والے اے اللہ اے عدل کرنیوالے اے اللہ اے بلندیوں والے

يَا اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ يَا صَدُوقُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاقِي يَا اَللّٰهُ يَا وَاقِي

اے اللہ اے راست گو اے اللہ اے بہت راست گو اے اللہ اے بدلہ دینے والے اے اللہ اے بقا والے اے اللہ اے نگہدار

يَا اَللّٰهُ يَا ذَاالْجَلَالِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَاالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا مَحْمُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعْبُوْدُ

اے اللہ اے جلالت والے اے اللہ اے عزت والے اے اللہ اے پسندیدہ اے اللہ اے بندگی کیے گئے

يَا اَللّٰهُ يَا صَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيْنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُكَوِّنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَعَّالُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ

اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ اے مدد کرنے والے اے اللہ اے وجود دینے والے اے اللہ اے کام کرنے والے اے اللہ اے باریک بین

يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا قَدِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ

اے اللہ اے بہت معاف کرنے والے اے اللہ اے قدردان اے اللہ اے روشن اے اللہ اے قدرت والے اے اللہ اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ

اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ وَتَعْفُوَ عَنِّيْ بِحِلْمِكَ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ

اور آل محمد پر اور اپنی رضا کے ذریعے مجھ پر احسان فرما اپنی بردباری کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال و پاکیزہ میں فراخی

الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَمِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ

کر دے جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع ہے اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے پس میں تیرا بندہ ہوں

لَيْسَ لِيْ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا اَحَدٌ اَسْئَلُهُ غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَا شَاءَ اللّٰهُ

اور تیرے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے جس سے مانگوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر سجدہ میں جائے اور کہے: يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

نہیں کوئی قوت لیکن وہی جو بزرگ و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے

رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ

پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے برکتوں کے نازل کرنے والے تجھی سے ہر حاجت بر آتی اور پوری ہوتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے

اسْمٍ فِيْ مَخْزُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْهُوْرَاتِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوْبَةِ

بواسطہ ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان معروف ناموں کے جو تیرے ہاں عرش کے

عَلٰى سُرَادِقِ عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّيْ

پردوں پر تحریر و نقش کیے ہوئے ہیں سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرمائے تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور یہ کہ قبول کرے میری طرف

شَهْرَ رَمَضَانَ وَتَكْتُبَنِيْ مِنَ الْوَافِدِيْنَ إِلَىٰ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِيْ عَنِ

سے ماہ رمضان کی عبادت اور لکھ دے تو مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج ادا کرنے والوں میں اور معاف کرے تو میرے بڑے بڑے

الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ لِيْ يَا رَبِّ كُنُوْزَكَ يَا رَحْمٰنُ

گناہوں کو اور کھولے تو میرے لیے اپنے ان گنت خزانے اے بہت مہربان

(۹) چودہ رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد و آیۃ الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے تاکہ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) مصباح میں شیخ کا فرمان ہے کہ آخر شب غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک صبح صادق ہو جائے۔

پہلی شوال کا دن

یہ عید الفطر کا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) نماز فجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیریں پڑھے جو شب عید کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہیں۔

(۲) وہ دعا پڑھے کہ سید نے روایت کی ہے کہ اسے نماز فجر کے بعد پڑھے اور شیخ کا فرمان ہے کہ اسے نماز عید کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ اَمَامِيْ الخ

اے معبود! میں اپنے رہبر حضرت محمدؐ کے وسیلے سے تیرے حضور آیا ہوں

(۳) نماز عید سے قبل گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع یعنی ۳/۴ ۲ سیر جنس یا اس کی قیمت بتائی گئی ہے، اس کی تفصیل کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

واضح رہے کہ زکات فطرہ واجب مؤکد ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ و امان کا سبب ہے۔ خدا نے سورۃ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى۔

کامیاب ہوا وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

اس سے ظاہر ہے کہ زکات فطرہ کا نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:

④ غسل کرے اور بہتر ہے کہ نہر میں غسل کیا جائے۔ اس کا وقت طلوع فجر سے نماز عید پڑھنے سے قبل تک ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ یہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے غسل کرتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی سنت و روش

عَلَيْهِ وَآلِهٖ۔ بسم اللہ پڑھ کر غسل شروع کرے اور غسل کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً

کا پیروکار ہوں۔ اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا

لِذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الدَّنَسَ

کفارہ بنا اور میرے دین کو پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے

⑤ عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے، مکہ مکرمہ کے سوا کسی اور مقام پر ہو تو نماز عید صحرا میں کھلے آسمان تلے ادا کرے۔

⑥ نماز عید سے پہلے دن کے آغاز میں افطار کرے اور بہتر ہے کہ کھجور یا مٹھائی سے ہو۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ افطار میں تھوڑی سی خاک شفا کھائے تو وہ کئی بیماریوں سے شفا کا موجب بنے گی۔

⑦ جب نماز عید کے لیے تیار ہو جائے تو طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور وہ دعائیں پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہیں۔

اس ذیل میں ابوحمزہ ثمالی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ عید فطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمربستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کو اس امید

رَجَاءَ رِفْدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ

سے کہ ان سے نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا میری تیاری

وَتَعْبِئَتِي وَاِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاۤءَ رِفْدِكَ وَجَوَاۤئِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَاۤئِلِكَ

میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف آنے میں ہے کہ میں اُمیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنایتوں تیرے احسانوں

وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح کی ہے میں نے ایک عید کے دن جو ان عیدوں سے ہے جو مقرر کیں تیرے نبی محمدؐ نے کہ خدا کی رحمتیں ہوں

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهِ قَدَّمْتُهُ وَلَا

اُن پر اور ان کی آل پر اور میں آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جس کو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی

تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهُ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَاِسَاۤءَتِيْ

مخلوق کی طرف توجہ اور اُمید رکھتا ہوں ہاں مگر تیری جناب میں عاجزی کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر

اِلٰى نَفْسِيْ فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ

آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عظمت والے بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ

فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیرے سوا کوئی نہیں جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشا ہو اے وہ کہ نہیں کوئی معبود تیرے سوا اے سب سے زیادہ رحم والے

(۸) نمازِ عید دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعد یہ قنوت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ

اے اللہ! تو ہے مالک بزرگیوں کا اور بڑائی کا تو ہے مالک بخشش کا اور دبدبے کا تو ہے مالک

الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ

درگذر اور مہربانی کا اور تو ہے مالک پناہ و پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ آج کے دن کے

الَّذِيْ جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ ذُخْرًا

جس کو تو نے مسلمانوں کے لیے عید قرار دیا اور بنایا ہے اسے سرمایہ اور اضافہ کا دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے

وَمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

کہ تو آج رحمت نازل کر سرکار محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں

اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْۤءٍ اَخْرَجْتَ

جس میں داخل کیا تو نے سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ کو اور یہ کہ دور کر دے مجھے ہر اس بدی سے جس سے دور

مِنْهُ مُحَمَّدٌ وَّآلُ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

رکھا تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو تیری رحمتیں ہوں آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر۔ اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر

مَا سَئَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

اس بھلائی کا جس کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے پناہ چاہی ہے تیرے نیکوکار بندوں نے

پھر چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے۔ دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ الشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے اور تشہد و سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے۔ نماز عید کے بعد پڑھنے کے لیے بہت سی دعائیں منقول ہیں اور ان میں سے سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیر آسمان ایسی زمین پر پڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے، جس سے نماز کے لیے گیا تھا۔ اس روز اپنے لیے اور اپنے دینی بھائیوں کے لیے جو دعا بھی مانگے گا قبول ہو گی۔

(۹) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

(۱۰) دعائے ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکر آگے آئے گا۔ سید ابن طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دعا پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھے اور کہے:

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَجَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَعَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى

تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ سے جس کی آگ نہیں بجھتی جس کی تیز تر آگ پرانی نہیں ہوتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

اب دایاں رخسار رکھے اور کہے: اِلٰهِيْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِي النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ وَتَعْفِيْرِيْ

اے معبود! میرے چہرے کو آگ میں نہ الٹ پلٹ جبکہ میں نے سجدے کیے اور تیرے لیے اسے

لَكَ بِغَيْرِ مَنٍّ مِّنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمَنُّ عَلَيَّ۔ پھر بایاں رخسار رکھے اور کہے: اِرْحَمْ

خاک پر رکھا ہے کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ مجھ پر تیرا احسان ہے رحم فرما

مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اور پھر سجدے میں جائے اور کہے: اِنْ كُنْتُ

اس پر جس نے بری و نافرمانی کی اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے اگر میں ایک

بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ

برا بندہ ہوں پس تو یقیناً اچھا پروردگار ہے تیرے بندے سے بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے پردہ پوشی کی

عِنْدَكَ يَا كَرِيمُ - پھر سو بار کہے: اَلْعَفْوَ الْعَفْوَ - اس کے بعد سید ابن طاؤس فرماتے ہیں:

ہونی چاہیے اے مہربان پردہ پوشی کر پردہ پوشی کر

وَلَا تَقْطَعْ يَوْمَكَ هٰذَا بِاللَّعِبِ وَالْاِهْمَالِ وَاَنْتَ لَا تَعْلَمُ اَمَرْدُودٌ اَمْ

اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار کی باتوں میں نہ گزار کہ تجھے نہیں معلوم آیا تیرے اعمال رد ہوئے یا

مَقْبُولُ الْاَعْمَالِ فَاِنْ رَجَوْتَ الْقَبُوْلَ فَقَابِلْ ذٰلِكَ بِالشُّكْرِ الْجَمِيْلِ

قبول ہوئے ہیں پس اگر تجھے ان کے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا چاہیے

وَاِنْ خِفْتَ الرَّدَّ فَكُنْ اَسِيْرَ الْحُزْنِ الطَّوِيْلِ.

اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو تجھے اس پر گہرے غم میں ڈوب جانا چاہیے۔

پچیسویں شوال کا دن

۲۵ شوال ۱۴۸ھ امام جعفر صادق علیہ السلام کی تاریخ وفات ہے بعض کا قول ہے کہ حضرت کی وفات ۱۵ شوال کو ہوئی۔ جب کہ آپ کو انگور میں زہر دیا گیا تھا۔

ایک روایت میں ہے کہ بوقت وفات آپ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا کہ میرے سب عزیزوں کو جمع کرو، جب سارے عزیز آ گئے تو آپ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا، میری شفاعت اس شخص کے لیے نہیں ہو گی جو نماز کو اہمیت نہ دے اور اس کی پروا نہ کرے۔

پانچویں فصل

ماہ ذیقعد کے اعمال

قرآن میں جن مہینوں کو حرام قرار دیا گیا ہے یہ ان میں سے پہلا مہینہ ہے، سید ابن طاؤس راوی ہیں کہ ماہ ذیقعد میں تنگی دور ہونے کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اس ماہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے کہ جو بڑی فضیلت رکھتی ہے، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں، قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیں

گے۔ اس کی موت ایمان پر ہوگی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع و روشن ہوگی، اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کی اولاد کو مغفرت حاصل ہوگی، اس کے رزق میں وسعت ہوگی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی موت بہ آرام ہوگی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے:

اتوار کے دن غسل اور وضو کرکے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورۂ فلق و سورۂ ناس کی قرائت کرے، ستر مرتبہ استغفار کرے آخر میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ کہے اور پھر یہ دعا پڑھے، دعا يَا عَزِيْزُ يَا

نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے زبردست اے

غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

بہت بخشنے والے بخش دے میرے گناہ اور بخش دے تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے گناہ کیونکہ تیرے سوا کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ استغفار اور دعا نماز کے بعد ہے۔ لہٰذا ان کو نماز کی قرائت میں نہ پڑھے

واضح رہے جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی ایک مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو یکے بعد دیگرے روزے رکھے تو اس کے لیے نو سو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔ شیخ اجل علی بن ابراہیم قمی نے فرمایا کہ ان تین حرمت والے مہینوں میں جیسے نیکی کئی گنا زیادہ شمار ہوتی ہے ویسے ہی گناہ بھی کئی گنا زیادہ کرکے لکھے جاتے ہیں۔

گیارہویں ذیقعد کا دن

۱۱ ذیقعد ۱۴۸ھ میں امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

تیئسویں ذیقعد کا دن

ایک قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔ اس دن

دُور و نزدیک سے حضرت کی زیارت کرنا سنت ہے۔ سید ابن طاؤس نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں اپنے بعض علماء کی کتب میں دیکھا ہے کہ ۳۰ ذیقعد کے دن دُور و نزدیک سے امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے۔

پچیسویں ذیقعد کی رات

یہ دحوالارض کی رات ہے کہ اس میں خانہ کعبہ کے نیچے زمین پانی پر بچھائی گئی تھی۔ یہ بڑی فضیلت والی رات ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ لہٰذا اس میں مصروف عبادت رہنا باعث اجر و ثواب ہے۔ حسن بن علی وشاء سے روایت ہے کہ میں چھوٹا ہی تھا کہ ایک مرتبہ ۲۵ ذیقعد کی رات کو اپنے والد کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام کے ہاں گیا اور رات کا کھانا حضرت کے ساتھ کھایا۔ تب آپ نے فرمایا کہ آج کی رات ہی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام متولد ہوئے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا۔ پس جو شخص اس دن روزہ رکھے تو وہ ایسا ہوگا کہ اس نے ساٹھ مہینوں کے روزے رکھے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے فرمایا کہ وہ یہی دن ہوگا، جب قائم آلِ محمدؑ علیہ السلام کا قیام شروع ہوگا۔

پچیسویں ذیقعد کا دن

یہ سال بھر کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کی مانند ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، جو شخص اس دن روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت کرے تو اس کیلیے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی، آج کے دن روزہ رکھنے والے کے لیے ہر وہ چیز استغفار کرے گی جو زمین و آسمان میں ہے۔ یہ وہ دن ہے جس میں خدا کی رحمت دُنیا میں عام ہوتی ہے، اس دن ذکر و عبادت کے جمع ہونے کا بہت بڑا اجر ہے۔ آج کے دن میں غسل، روزہ اور ذکر و عبادت کے علاوہ دو عمل ہیں۔ ان میں سے پہلا عمل وہ نماز ہے جو قمی علماء کی کُتب میں مروی ہے اور یہ دو رکعت نماز ہے جو

بوقت چاشت پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ شمس پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر دعا کرے اور یہ پڑھے: يَا مُقِيْلَ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے اے لغزشوں کے

الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ

معاف کرنے والے میری ہر لغزش معاف فرما اے دعاؤں کے قبول کرنے والے میری دعا قبول کر اے آوازوں کے سننے والے

اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

میری آواز سن لے مجھ پر رحم کر میرے گناہوں اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا اس سے درگزر فرما اے جلالت اور

الْاِكْرَامِ

بزرگی کے مالک

دوسرا عمل اس دعا کا پڑھنا ہے کہ بقول شیخ اس کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَكَاشِفَ كُلِّ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے بچھانے والے دانے کو شگافتہ کرنے والے سختی دور کرنے والے اور ہر تنگی سے نکالنے

كُرْبَةٍ اَسْئَلُكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَاَقْدَمْتَ

والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے تو نے جن کا حق عظیم قرار دیا ان کے شرف

سَبْقَهَا وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدِيْعَةً وَاِلَيْكَ ذَرِيْعَةً وَبِرَحْمَتِكَ

کو بڑھایا اور انہیں مومنوں کے پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب ذریعہ ٹھہرایا اور بواسطہ تیری وسیع

الْوَسِيْعَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْقَرِيْبِ

رحمت کے سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرما اپنے بندہ محمدؐ پر جو برگزیدہ ہیں اور میثاق میں تیرے نزدیک تر ہیں

يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ اِلٰى كُلِّ حَقٍّ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَطْهَارِ

قیامت میں ہر گرفتار کو چھڑانے والے اور ہر حق کی طرف بلانے والے ہیں نیز رحمت فرما ان کے پاکیزہ اہل بیت پر جو

الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاَعْطِنَا فِيْ يَوْمِنَا

چراغ ہدایت خدا کے بنائے ہوئے ستون اور جنت و جہنم کے حاکم ہیں اور یہ کہ آج ہماری عید کے روز

هٰذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ غَيْرَ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُوعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ

ہمیں اپنی عطاؤں کے خزانے سے وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اور نہ اس سے روکا جائے اس کے ساتھ ہمیں توبہ

وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَفِيُّ يَا وَفِيُّ يَا مَنْ لُطْفُهُ

اور اچھی بازگشت بھی دے اے بہترین پکارے گئے اور مہربان تر امید کیے گئے اے پورا کرنے والے وفا کرنے والے اے وہ جس کا کرم

خَفِيٌّ اُلْطُفْ لِي بِلُطْفِكَ وَأَسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِي

پنہاں ہے اپنی کرم سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک بختی دے اپنی نصرت سے مجھے قوی کر اور بواسطہ اپنے

كَرِيمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ أَمْرِكَ وَحَفَظَةِ سِرِّكَ وَاحْفَظْنِي مِنْ

والیان امر اور اپنے رازداروں کے مجھے اپنا ذکر پاک بھلا نہ دے حشر و نشر کے دن تک

شَوَائِبِ الدَّهْرِ إِلَىٰ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَأَشْهِدْنِي أَوْلِيَاءَكَ عِنْدَ

مجھے زمانے کی سختیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ زیارت کروا مجھے اپنے اولیاء کی اس وقت

خُرُوجِ نَفْسِي وَحُلُولِ رَمْسِي وَانْقِطَاعِ عَمَلِي وَانْقِضَاءِ أَجَلِي اللّٰهُمَّ وَ

جب میری جان نکلے جب مجھے قبر میں اتارا جائے جب میرا عمل بند ہو جائے اور میری عمر تمام ہو جائے اے معبود! مجھے

اذْكُرْنِي عَلَىٰ طُولِ الْبِلَىٰ إِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ أَطْبَاقِ الثَّرَىٰ وَنَسِيَنِي

یاد رکھنا جب مجھ پر لمبی مدت گزر جائے کہ میں زمین کی تہوں میں پڑا ہوں گا اور لوگوں میں

النَّاسُونَ مِنَ الْوَرَىٰ وَأَحْلِلْنِي دَارَ الْمُقَامَةِ وَبَوِّئْنِي مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ

سے بھولنے والے مجھے بھول جائیں تب مجھے رہنے کی جگہ دے اور باعزت ٹھکانہ عطا فرما

وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقِي أَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَاصْطِفَائِكَ وَبَارِكْ لِي

مجھے اپنے اولیاء کے رفیقوں میں رکھ اپنے منتخب افراد میں قرار دے اور اپنے پسندیدہ لوگوں میں داخل کر

فِي لِقَائِكَ وَارْزُقْنِي حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجَلِ بَرِيئًا مِنَ الزَّلَلِ

اپنی ملاقات میرے لیے مبارک کر موت سے پہلے اچھے اچھے اعمال بجالانے کی توفیق دے لغزشوں سے بچائے رکھ

وَسُوءِ الْخَطَلِ اللّٰهُمَّ وَأَوْرِدْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور برے کاموں سے دور کر اے معبود! مجھے وارد فرما اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حوض

وَآلِهِ وَاسْقِنِي مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ وَلَا أُحَلَّأُ

کوثر پر اور پلا اس میں سے سیری کے خوش مزہ پانی جو گوارا ہو کہ اس کے بعد نہ مجھے پیاس لگے اور نہ اس سے

وِرْدَهٗ وَلَاعَنْهُ اَذَادُ وَاجْعَلْهُ لِیْ خَیْرَ زَادٍ وَّاَوْفٰی مِیْعَادٍ یَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ

روکا جاؤں اس سے ہٹایا جاؤں اور اسے میرا بہتر توشہ قرار دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن آپہنچے گا

اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَبِحُقُوْقِ اَوْلِیَآئِكَ الْمُسْتَأْثِرِیْنَ

اے معبود! لعنت کر پہلے اور پچھلے ستمگار لوگوں پر اور ان پر جنہوں نے تیرے اولیاء کے حقوق غصب کیے

اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ دَعَآئِمَهُمْ وَاَهْلِكْ اَشْیَاعَهُمْ وَعَامِلَهُمْ وَعَجِّلْ

اے معبود! توڑ دے ان کے سہارے اور ہلاک کر دے ان کے پیروکاروں اور کارندوں کو اور جلدی کر

مَهَالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ مَمَالِكَهُمْ وَضَیِّقْ عَلَیْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعَنْ

ان کی تباہی میں ان کی حکومتیں چھیننے میں اور تنگ کر دے ان کے لیے راستے اور لعنت کر

مُسَاهِمَهُمْ وَمُشَارِكَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِیَآئِكَ وَارْدُدْ عَلَیْهِمْ

ان کے ہمکاروں اور حصہ داروں پر اے معبود! اپنے اولیاء کو جلد کشادگی دے ان کے چھنے ہوئے

مَظَالِمَهُمْ وَاَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَآئِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِیْنِكَ مُنْتَصِرًا وَّبِاَمْرِكَ

حقوق واپس دلا قائم آل محمد کا جلد ظہور فرما اور انہیں اپنے دین کا مددگار اور اپنے اذن

فِیْ اَعْدَآئِكَ مُؤْتَمِرًا اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ بِمَلٰٓئِكَةِ النَّصْرِ وَبِمَآ اَلْقَیْتَ

سے اپنے دشمنوں پر مسلط فرما اے معبود! ان کے اطراف میں نصر فرشتوں کو کھڑا کر دے اور شب قدر میں

اِلَیْهِ مِنَ الْاَمْرِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَّكَ حَتّٰی تَرْضٰی وَیَعُوْدَ دِیْنُكَ بِهٖ

جو حکم تو نے ان کو دیا اس کے مطابق انہیں اپنی طرف سے بدلہ لینے والا قرار دے یہاں تک کہ راضی ہو تیرا دین

وَعَلٰی یَدَیْهِ جَدِیْدًا غَضًّا وَّیَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا وَّیَرْفِضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا

ان کے ذریعے پلٹ آئے اور ان کے ہاتھوں نئی قوت و غلبہ پائے حق نکھر کر سامنے آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اٰبَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهٖ وَاُسْرَتِهٖ وَ

اے معبود! رحمت فرما امام العصرؑ پر اور ان کے تمام بزرگوں پر اور ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے

ابْعَثْنَا فِیْ كَرَّتِهٖ حَتّٰی نَكُوْنَ فِیْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ

ہمیں اٹھا کھڑا کر ان کی آمد ثانی پر یہاں تک کہ ہم ان کے عہد میں ان کے حامیوں میں ہوں اے معبود! ہمیں ان کے

بِنَا قِیَامَهٗ وَاَشْهِدْنَآ اَیَّامَهٗ وَصَلِّ عَلَیْهِ وَارْدُدْ اِلَیْنَا سَلَامَهٗ وَالسَّلَامُ

قیام تک پہنچا اور ان کی حکومت کے دن دکھا اور رحمت فرما ان پر اور ان کی دعا ہم تک پہنچا اور سلام ہو

عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ان پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

معلوم ہو کہ سید ابن طاؤس نے اپنے رسالہ اربعہ ایام میں دحوالارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب اعمال میں سے ہے اور مسنون آداب کے ساتھ مؤکد ہے۔

ذیقعد کا آخری دن

بنابر مشہور ۲۲۰ھ میں ذیقعد کے آخری دن امام محمد تقی علیہ السلام معتصم کے دیئے ہوئے زہر سے شہر بغداد میں شہید ہوئے، یہ واقعہ مامون کی موت سے قریباً اڑھائی سال بعد پیش آیا، جیسا کہ حضرت خود فرماتے تھے کہ تیس ماہ کے بعد کشائش ہوگی۔ آپ کے یہ کلمات آپ کے ساتھ مامون کے بُرے سلوک پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی طرف سے آپ کو حد درجہ کی اذیت اور صدمہ پہنچانے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ کیونکہ آپ اپنی موت کو کشائش سے تعبیر فرماتے ہیں۔ جیسا کہ آپ کے والد ماجد امام علی رضا علیہ السلام نے ولی عہدی کو ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا۔ چنانچہ ہر جمعہ کو جب آپ جامع مسجد سے واپس آتے تو اسی پسینے اور غبار آلود حال میں دُعا فرماتے - اے میرے مالک! اگر میری کشائش و راحت میری موت میں ہے تو اس گھڑی میری موت میں تعجیل فرما! پس اسی غم واندوہ میں آپ کا وقت گزرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اس دُنیا سے رحلت فرمائی۔

جب امام محمد تقی علیہ السلام کی شہادت ہوئی تو آپ کا سن مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپ کی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جدِ بزرگوار امام موسیٰ علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہے۔

چھٹی فصل

ماہِ ذی الحجہ کے اعمال

واضح ہو کہ ذوالحجہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے، جب اس مہینے کا چاند نظر آتا تو اکثر صحابہؓ و

تابعین عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے۔ قرآن میں اس کے پہلے دس دنوں کو ایام معلومات کہا گیا ہے اور یہ بڑی فضیلت اور برکت والے ایام ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں اس نیکی و عبادت سے محبوب تر نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔

ان دس دنوں کے لیے چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) پہلے نو دن کے روزے رکھے تو ایسا ہے گویا ساری زندگی روزے رکھے ہوں۔

(۲) ان دس دنوں میں مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید اور یہ آیت پڑھے تاکہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ

وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا

لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ

ہو گیا اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے میری امت میں میرا جانشین بن اور ان کی اصلاح کر اور فساد کرنے والوں کی

الْمُفْسِدِينَ

راہ پر نہ چلنا

(۳) پہلے دن سے عرفہ کے دن تک نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے جو شیخ و سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا قَدْ بَلَّغْتَنِيهَا بِمَنِّكَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم

وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيهَا مِنْ نَعْمَائِكَ اَللّٰهُمَّ

کو دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل کر اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود!

اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَهْدِيَنَا فِيهَا لِسَبِيلِ الْهُدٰى

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمد پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہماری رہنمائی کر راہ ہدایت،

وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا

پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف اور ان میں ہمیں اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے

مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ

ہر شکایت کی امید گاہ اے ہر سرگوشی کے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے

خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيْهَا الْبَلَاۤءَ وَ

جاننے والے سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ وآل محمدؐ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت دور کر

تَسْتَجِيْبَ لَنَا فِيْهَا الدُّعَاۤءَ وَتُقَوِّيَنَا فِيْهَا وَتُعِيْنَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ

ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو

رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ

راضی ہے اور اس میں بھی کہ جو بطور اپنی اطاعت اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی پیروی کے

وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ہم پر فرض کیا اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيْهَا الرِّضَاۤ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۤءِ وَلَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ

آل محمدؐ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں بخش اپنی خوشنودی بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی

مَا تُنْزِلُ فِيْهَا مِنَ السَّمَاۤءِ وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَاَوْجِبْ

سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی اور ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبوں کے جاننے والے اور ان دنوں

لَنَا فِيْهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَتْرُكْ لَنَا

ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کر دے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے مگر یہ

فِيْهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا غَاۤئِبًا

کہ تو اسے بخش دے نہ کوئی اندیشہ مگر یہ کہ تو اسے دور کر دے نہ کوئی قرض مگر یہ کہ تو اسے ادا کرا دے نہ کوئی گمشدہ

اِلَّاۤ اَدَّيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَاۤئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا

چیز مگر یہ کہ تو دلوا دے اور نہ دنیا اور آخرت کی کوئی حاجت باقی ہو مگر یہ کہ تو اسے پورا فرما دے اور آسان کر دے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے

يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ يَا مَنْ لَا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ

اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں

الْاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا فِيْهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ

ڈالی سکتیں رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد کیے اور رہا کیے

مِنَ النَّارِ وَالْفَائِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى

ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں شامل شدہ اور نجات یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

فرمائے ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر

④ وہ پانچ دعائیں پڑھے جو جبرائیل خدا کی طرف سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے لیے بطور ہدیہ لائے تاکہ حضرت ان ایام میں پڑھیں۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں۔

① اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کی ہے حکومت اور اسی کیلئے حمد ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ③ اَشْهَدُ اَنْ

کوئی اس کا ثانی نہیں وہ یکتا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ کوئی اس کا بیٹا ہے گواہی دیتا ہوں کہ

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ہے وہ یکتا و بے نیاز ہے نہ اس نے جنا نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر و ثانی ہو سکتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

نہیں اسی کا ہے ملک اور اسی کی ہے حمد وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑤ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے کافی ہے اللہ میرے لیے اور کافی ہے سنتا ہے اللہ جو اس

دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِيْءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّءَ وَ

کو پکارے نہیں ہے بجز خدا کے کوئی انتہا گواہ ہوں خدا کا جس کی اس نے دعوت دی کیونکہ دور ہوں اس سے جس سے وہ دوری کرے

أَنَّ لِلّٰهِ الْآخِرَةَ وَالْأُولٰى

اور یہ کہ اللہ کے لیے ہے اوّل و آخر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان دعاؤں میں سے ہر ایک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے پر بہت زیادہ ثواب کا ذکر کیا ہے۔ علامہ مجلسیؒ کے فرمان کے مطابق یہ بعید نہیں کہ اگر کوئی شخص ان پانچ دعاؤں کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو بھی روایت پر عمل ہو جائے گا۔ لیکن اگر ہر دعا کو سو مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

(۵) ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے۔ جو حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہیں اور ان پر ثواب کثیر کا ذکر ہوا ہے۔ اگر ان کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو خوب ہے۔ وہ تہلیلات یہ ہیں۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالدُّهُورِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ

نہیں معبود سوائے اللہ کے راتوں اور زمانوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے سمندروں کی لہروں کی تعداد میں

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ

نہیں معبود سوائے اللہ کے اور اسکی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں نہیں معبود سوائے اللہ کے درختوں اور کانٹوں کی

وَالشَّجَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے بالوں اور اون کے ریشوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد میں نہیں معبود

اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُونِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

سوائے اللہ کے پلکوں کے جھپکنے کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے رات میں جب تاریک ہو جائے اور صبح کو جب وہ روشن ہو نہیں معبود سوائے اللہ کے

عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِي وَالصُّخُورِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

ہواؤں اور بیابانوں اور چٹانوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے آج سے صور پھونکے جانے کے دن تک کے دنوں میں

ذی الحجہ کا پہلا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) روزہ رکھے اس کا ثواب اسّی مہینوں کے روزے رکھنے کے برابر ہے۔

(۲) نماز حضرت فاطمۃ الزہرا بجالائے شیخ فرماتے ہیں کہ روایت میں یہ نماز چار رکعت کی ہے کہ دو دو کرکے پڑھے۔ جیسا کہ امیرالمومنین علیہ السلام کی نماز پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید اور بعد از نماز تسبیح فاطمۃ الزہرا پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے،

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیمِ

پاک ہے وہ جو بلند و بالا عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ صاحب جلالت شان و عظمت والا

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیمِ سُبْحَانَ مَنْ یَرَی أَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا

پاک ہے وہ قدیمی قابل فخر حکومت کا مالک پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کے پاؤں کا نشان دیکھتا ہے

سُبْحَانَ مَنْ یَرَی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَیْرُهُ

پاک ہے وہ جو فضا میں پرندے کے اڑنے کا خط دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں

(۳) زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ توحید۔ آیۃ الکرسی اور سورۃ قدر پڑھے۔

(۴) جو شخص کسی ظالم سے خوف زدہ ہو وہ آج کے دن یہ کلمات کہے تاکہ حق تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے محفوظ فرمائے، وہ کلمات یہ ہیں:

حَسْبِی حَسْبِی مِنْ سُؤَالِی عِلْمُكَ بِحَالِی

مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے سوال کی نسبت میرے حال سے متعلق تیرا علم

واضح ہو کہ آج کے دن ہی حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کی ولادت ہوئی تھی اور شیخین کی روایت کے مطابق امیرالمومنین علیہ السلام کے ساتھ حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کی تزویج بھی اسی دن ہوئی۔

ساتویں ذی الحجہ کا دن

سات ذی الحجہ ۱۱۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ امام محمد باقر علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ پس یہ مسلمانوں کے لیے یوم غم ہے

آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے اور اس میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، ایک روایت ہے کہ اس دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفّارہ ہے اور شیخ شہید کا فرمان ہے کہ اس روز غسل کرنا مستحب ہے۔

نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے، یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دُعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے وہ ایسا ہے کہ گویا ایک سو ستّر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہو۔ اس رات کے چند اعمال ہیں:

① یہ دُعا پڑھے: روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دُعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَمَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَعَالِمَ کُلِّ خَفِیَّةٍ

اے اللہ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے

وَمُنْتَھٰی کُلِّ حَاجَةٍ یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ

اور ہر حاجت کی آخری جگہ اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین

التَّجَاوُزِ یَا جَوَادُ یَا مَنْ لَا یُوَارِیْ مِنْهُ لَیْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَاءٌ

درگذر کرنے والے اے عطا والے اے وہ جس سے پنہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کنار سمندر نہ برجوں والا

ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ یَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ ضِیَاءٌ اَسْئَلُكَ

آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں پنہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس کے لیے روشن ہیں سوال کرتا ہوں

بِنُوْرِ وَجْھِكَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَکًّا وَخَرَّ

بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جس کو تو نے پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰؑ

مُوْسٰی صَعِقًا وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ

بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے اور پھیلایا

بِهِ الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ مَآءٍ جَمَدٍ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ

زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر اور سوال ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ لکھے ہوئے پاک تر نام کے

الطَّاهِرِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَبِاسْمِكَ

کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے مانگا جائے تو دیتا ہے اور بواسطہ

السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِيْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِّنْ

تیرے پاک تر پاکیزہ روشن نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میں سے

نُوْرٍ يُضِيْءُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوَاتِ

اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو وہ کشادہ ہو

فُتِحَتْ وَاِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَائِصُ

گئے اور جب عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے

مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ

دل دہل جاتے ہیں اور سوالی ہوں حق جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَجَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے

وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى قُلَلِ الْمَآءِ كَمَا مَشٰى بِهٖ عَلٰى جَدَدِ

اور سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس سے زمین کی بلندیوں پر

الْاَرْضِ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ

چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے آپ نے موسیٰؑ کے لیے دریا کو چیرا فرعون کو اس کی

قَوْمَهٗ وَاَنْجَيْتَ بِهٖ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَّعَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ

قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰؑ بن عمران کو مع انکے ساتھیوں کے نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس

دَعَاكَ بِهٖ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ

سے موسیٰؑ بن عمران نے تجھے طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا

وَاَلْقَيْتَ عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ بِهٖ اَحْيٰى عِيْسَى بْنُ

اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن

مَرْيَمَ الْمَوْتٰى وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا فَاَبْرَءَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَ

مریم نے مردے زندہ کیے بچپنے میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی

بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ

اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرئیل میکائیل اور اسرافیل

وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَاؤُكَ

اور تیرے محبوب و حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے

الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِاسْمِكَ

انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے

الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ ذُو النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَنْ تَقْدِرَ عَلَيْهِ

اس نام کے جس سے پکارا تجھے مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا تو اسے نہ پکڑے گا

فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

پھر پکارا وہ پانی کی تاریکیوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہوں ظالموں میں سے

فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ تُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِاسْمِكَ

پس تو نے قبول کی اس کی دعا اور تو نے اسے نکالا رنج و غم میں سے اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں

الْعَظِيْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ

تیرے بزرگتر نام سے جس سے پکارا تجھے داؤدؑ نے گر گیا سجدے میں پس بخش دی تو نے ان کی بھول

وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَتْكَ بِهٖ اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ

اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے پکارا تجھے آسیہ زوجۂ فرعون نے جب کہنے لگی کہ میرے رب بنا

لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ

میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر اور نجات دے مجھے فرعون اور اس کے عمل سے اور نجات دے مجھے

الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ اِذْ حَلَّ

ظالموں کے گروہ سے پس تو نے اس کی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے ایوبؑ نے جب

بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهٗ وَاٰتَيْتَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ

ان پر سختی آ پڑی پس نجات دی تو نے ان کو اور دے دیے عیال اور اپنی رحمت سے انہیں ان جیسے اور بھی عطا کیے تاکہ

وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ يَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ

عبادت گزاروں کے لیے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے یعقوبؑ نے پس واپس دیں تُو نے انہیں

بَصَرَهٗ وَقُرَّةَ عَيْنِهٖ يُوْسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ

آنکھیں اور ان کا نورِ نظر یوسف بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے

بِهٖ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ

سلیمانؑ نے پس تُو نے بخشا انہیں ایسا ملک و حکومت جو ان کے بعد کسی کے لیے نہیں بے شک تُو بہت عطا

الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کرنیوالا ہے اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تُو نے مطیع کیا براق کو بخاطر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ

سے مسجد اقصیٰ تک اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی

وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ تَنَزَّلَ بِهٖ جَبْرَائِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیلؑ لے کے آئے حضرت محمد مصطفیٰ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهٗ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے آدمؑ نے پس معاف کی تُو نے ان

ذَنْبَهٗ وَاَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ

کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ وَبِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ

محمدؐ نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیمؑ کے واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے

وَبِحَقِّ الْمَوَازِيْنِ اِذَا نُصِبَتْ وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى

اور میزان عدل کے واسطے جب نصب کی جائے اور صحیفے کھولے جائیں اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے

وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰى وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ

اور لوح کے واسطے سے جب پر ہو جائے اور اس نام کے واسطے سے جس کو تُو نے لکھا عرش کے پردوں پر

قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِأَلْفَيْ عَامٍ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا

اس سے پہلے کہ تو نے بنایا مخلوق اور دنیا کو اور سورج و چاند کو دو ہزار سال میں اور گواہی دیتا ہوں کہ نہیں

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُكَ

معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ

بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ فِي خَزَائِنِكَ الَّذِي اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

سے بواسطہ اس نام کے جو محفوظ ہے تیرے خزانوں میں جس کو خاص کیا ہے تو نے علم غیب کے ساتھ اپنے حضور میں کہ

عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ

نہیں ہے آگاہ جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا

مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفًى وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ

نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تو نے دریاؤں کو چیرا

وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي

پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اسی سے دن رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل شدہ سات آیتوں

وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ

اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ دو عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طٰہٰ یٰس کہیعص

وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوسٰى وَإِنْجِيلِ عِيسٰى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَ

اور حمعسق اور بواسطہ موسیٰؑ کی توریت عیسیٰؑ کی انجیل داؤدؑ کی زبور اور

فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلٰى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبِاهِيًّا شَرَاهِيًّا

بواسطہ محمدؐ کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَى

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے جو ہوا تھا تیرے اور موسیٰ

بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ

بن عمران کے درمیان طور سینا کے بابرکت پہاڑ پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تو نے

مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ عَلٰى

روحیں قبض کرنے کے لیے فرشتۂ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو لکھا گیا

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَآ اَرْجُوْ وَخَيْرِ مَالَآ اَرْجُوْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

و آلِ محمد پر رحمت فرما۔ میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا اُمیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور

شَرِّ مَآ اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَالَآ اَحْذَرُ۔ اس کے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسی

تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اور آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیت سخرہ اور وہ سورۂ اعراف کی

تین آیات ہیں کہ ان میں پہلی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ ہے اور آخری مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ہے۔ اور

پھر تین مرتبہ کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو سبھی انبیاء پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے اے اللہ! رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور

مِنْ حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا ہے جو جبرائیل نے انہیں تعلیم کی جب وہ زندان میں تھے

اس کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر سات مرتبہ کہے

يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ

اے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے رب: محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آلِ محمدؐ کو جلد کشائش عطا

مُحَمَّدٍ۔ نیز اسی حال میں تین مرتبہ کہے، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَ

فرما اے عزت و جلال والے خدا! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ اس کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے:

آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا آپ بذریعہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے

مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ يَا رَازِقَ

ہر تنہا کے ساتھی اے ہر کمزور کی قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر محروم

كُلِّ مَحْرُومٍ يَا مُونِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا

کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم اے ہر مسافر کے ہمراہی اے

عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

ہر حاضر کے سہارے اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے فریاد رس

يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ

اے ہر پکارنے والے کی سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے

الْمَهْمُومِينَ يَا بَدِيعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ يَا مُنْتَهَىٰ غَايَةِ الطَّالِبِينَ

غم مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہا

يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا

اے پریشان لوگوں کی دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے

دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ

یوم جزا کو بدلہ دینے والے اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے

السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کردے جو نعمتوں

تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

سے محروم کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو

الَّتِي تُورِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

بیماریاں پیدا کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ

معاف کردے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَجْلِبُ

میرے وہ گناہ معاف کر دے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب بنتے

الشَّقَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی

تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللّٰهُ

کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کر دے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا اے اللہ! تیری

وَاحْمِلْ عَنِّي كُلَّ تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا

مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹا دے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور

وَمَخْرَجًا وَيُسْرًا وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي صَدْرِي وَرَجَاءَكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا

سہولت پیدا کر دے میرے سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے

أَرْجُو غَيْرَكَ اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي وَاصْحَبْنِي فِي لَيْلِي

غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ دن

وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ

میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے اور میرے اوپر

فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيلَ وَأَحْسِنْ لِيَ التَّيْسِيرَ وَلَا تَخْذُلْنِي

سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کر دے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کر دے اور مجھے تنگی میں

فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَلَقِّنِي

ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح

كُلَّ سُرُورٍ وَاقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَحْبُورًا فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ

کی خوشی عطا فرما اور مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی

رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَأَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاقْلِبْنِي

فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب مجھے

إِذَا تَوَفَّيْتَنِي إِلَىٰ جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے

وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُولِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَ

اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے پناہ چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ

تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بدبختی کے آنے سے بری تقدیر سے دشمنوں کے

الْأَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ

طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْأَشْرَارِ وَلَا مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَةَ

اے اللہ! مجھے نہ قرار دے برے لوگوں میں اور اہل جہنم میں سے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت

الْأَخْيَارِ وَأَحْيِنِي حَيَاةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنِي وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِي بِالْأَبْرَارِ

سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکو کاروں میں شامل کر دینا

وَارْزُقْنِي مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ

مجھے انبیاء کا ساتھ ملا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود!

لَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ

حمد ہے تیرے لیے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو نے اسلام کی پیروی

وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ

اور سنت پر عمل کی توفیق دی اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی

فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِي

پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد ہے تیرے لیے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے

خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي فَأَحْسَنْتَ خَلْقِي وَعَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي

مجھ پر کیا جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اچھی صورت دی مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی

وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ إِنْعَامِكَ عَلَيَّ

اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی پس حمد ہے تیرے لیے کہ تو نے مجھے پہلے وقت سے آج

قَدِيمًا وَحَدِيثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ

ہمکو مسلسل نعمتیں دیں تو اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کر دیے میرے آقا کتنے ہی غم تھے

يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ

جو تو نے شاد کیے اے میرے مالک کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے دور کیے اے میرے آقا کتنی ہی

يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کردیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد ہے تیرے لیے

عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمُقَامٍ وَعَلَى هٰذِهِ الْحَالِ

ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل میں اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں

وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ

اور ہر حالت میں اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس

تَقْسِمُهُ أَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ أَوْ سُوءٍ تَصْرِفُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرٍ تَسُوقُهُ أَوْ

بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو

رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا أَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ

رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے

خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ الْمُعْطِي الَّذِي لَا

خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا بزرگی والا عطا کرنے والا ہے کہ جو کسی سائل کو

يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ

ٹھکراتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا

بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيبًا وَعَطَاءً وَجُودًا وَارْزُقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي

بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور عنایت کر مجھے اپنے خزانوں سے جو ختم

لَا تَفْنَى وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُورًا وَأَنْتَ عَلَى

نہیں ہوتے اپنی وسیع رحمت میں سے کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۲) وہ دس تسبیحات جو سید نے ذکر کی ہیں ان کو ہزار مرتبہ پڑھے اور وہ روز عرفہ کے اعمال میں آئیں گے
(۳) دعا اَللّٰھُمَّ تَعَبَّاَ وَتَهَيَّاَ پڑھے کہ جو شب جمعہ کے اعمال میں مذکور ہے اور اسے روز عرفہ میں پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔
(۴) زمین کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تاکہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

نویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی طاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود و سخا کا دستر خوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں گے۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں،
(۱) غسل کرے۔
(۲) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کہ اس کا ثواب ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں، کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبۂ مقدسہ کے تحت رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارات میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارت کو نہ گیا ہو۔
(۳) نماز عصر کے بعد دعا عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔

اس کے بعد ائمہ طاہرین علیہم السلام کے حکم کے مطابق دعا عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دعا عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری آنے کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارت امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ کافرون پڑھے، بعدہٗ چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید کی قرائت کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی نماز ہے کہ جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُكْمُهٗ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں رواں ہے پاک ہے وہ

الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ

خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو

فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی

جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں

الْقِیٰمَةِ عَدْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ

جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ۔ پھر سو مرتبہ کہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے اللہ پاک ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ نیز سورۂ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو
اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اس کے ہاتھ میں بھلائی اور وہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی جو زندہ و پائندہ ہے اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ دس مرتبہ کہے: يَا اَللّٰهُ ۔ دس مرتبہ کہے: يَا رَحْمٰنُ ۔ دس مرتبہ کہے يَا رَحِيْمُ
میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ اے بڑے مہربان اے رحم والے

دس مرتبہ کہے: يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ دس
اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

مرتبہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۔ دس مرتبہ کہے: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ۔ دس مرتبہ کہے: يَا لَآ
اے زندہ اے پائندہ اے محبت والے اے احسان والے اے کہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔ دس مرتبہ کہے: اٰمِيْنَ ۔ پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ
کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو

اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى
شہ رگ سے زیادہ میرے قریب نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اے وہ جو بلند مقام

وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ لَيْسَ
اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ ۔ پس اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی۔
آل محمدؐ پر

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت علیہم السلام کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَیَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ! اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے سب سے بہتر سوال شدہ اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ

رحمت نازل حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر پہلوں کے ساتھ اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر پچھلوں کے ساتھ اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی

رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر عالم بالا میں اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر مرسلوں

الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَہُ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَ

کے ساتھ اے اللہ! عطا کر سرکار محمد و آل محمد کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی

الرِّفْعَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الْکَبِیْرَۃَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی الْقِیٰمَۃِ رُؤْیَتَہٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَہٗ وَتَوَفَّنِیْ

و آلہ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے

عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِغًا ھَنِیْئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَہٗ

دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا

اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ

نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَجْھَہٗ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا

علیہ و آلہ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنِّیْ تَحِیَّۃً کَثِیْرَۃً وَّسَلَامًا

صلی اللہ علیہ و آلہ کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام

اس کے بعد دعاء ام داؤد پڑھے کہ جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہو سکتا اور بوجہ اختصار ہم نے اس کو

بیان نہیں کیا، وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے وہ خدا کہ ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا کہ ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا کہ ہر

مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيْحًا

چیز کے ساتھ ہے پاک ہے خدا ہمارا رب کہ وہ باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گا پاک ہے خدا تسبیح کے ساتھ جو

يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر ایک چیز سے پہلے پاک ہے خدا تسبیح

تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ

کے ساتھ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر چیز کے بعد پاک ہے

اللّٰهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَ

خدا تسبیح کے ساتھ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر چیز کے ساتھ
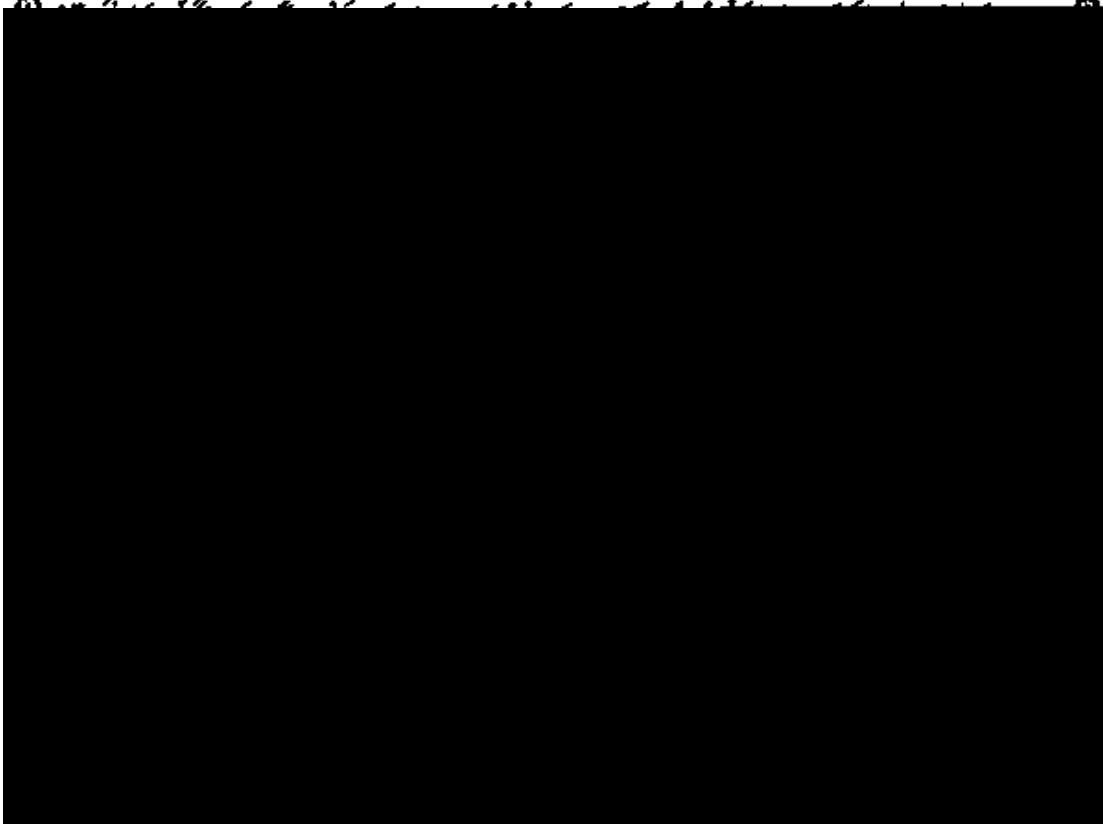
اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ - پھر کہے : وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ

وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔ حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے

لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ .... دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کی بجائے اَلْحَمْدُ

خدا کے لیے ہر چیز کے بعد پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے

لِلّٰهِ کہے۔ اور جب اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ تک پہنچے تو کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ

لیے ہے جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ہر چیز سے

اَحَدٍ .... دعا کے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اور اس کے بعد

پہلے ہے پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ

کہے : وَاللّٰهُ اَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ .... دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ

سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے خدا

کی بجائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔ پھر یہ دعا پڑھے، جو شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے :

خدا بزرگتر ہے

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَيَّاَ - بعد میں امام زین العابدین علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے جو شیخ طوسیؒ

اے اللہ! جو آمادہ ہوا اور تیار رہا

نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے : اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ -

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور بہت طویل بھی ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔

علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین علیہ السلام ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔ اس دعا کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔

اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے بشر و بشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر

اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی سمت رُخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے رکھ کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور مسکینی کی حالت میں یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَائِهٖ دَافِعٌ وَّلَا لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ وَّلَا كَصُنْعِهٖ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں کوئی اس جیسی صنعت

صُنْعُ صَانِعٍ وَّهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَآئِعِ وَاَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ

والا نہیں اور وہ کشادگی کے ساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت

الصَّنَآئِعَ لَا تَخْفٰی عَلَیْهِ الطَّلَآئِعُ وَلَا تَضِیْعُ عِنْدَهُ الْوَدَآئِعُ جَازِیْ كُلِّ

سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے

صَانِعٍ وَّرَائِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَّرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ

والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور

الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَّلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَّ

کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا

لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَّلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَآ اِلٰهَ غَیْرُهٗ وَلَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ وَ

درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے اس کے نہیں کوئی چیز برابر اس کے

لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ وَهُوَ عَلٰی

نہیں کوئی چیز اس کے مانند اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا باریک بین خبر رکھنے والا اور وہی ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَیْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِیَّةِ لَكَ مُقِرًّا

پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ: بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پالن ہار ہونے کی گواہی دیتا اور اقرار کرتا ہوں

بِاَنَّكَ رَبِّیْ وَاِلَیْكَ مَرَدِّیْ اِبْتَدَاْتَنِیْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَیْئًا

کہ تو میرا پالنہار ہے اور تیری طرف لوٹتا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا

مَذْكُوْرًا وَّخَلَقْتَنِیْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِی الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِّرَیْبِ

اور تو نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر جگہ دی بزرگوں کی پشتوں میں امن دیا مجھے موت سے

الْمَنُونِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ فَلَمْ أَزَلْ ظَاعِناً مِنْ صُلْبٍ إِلَى رَحِمٍ

اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے پس میں پے در پے ایک ایک پشت سے ایک ایک رحم میں آیا

فِي تَقَادُمٍ مِنَ الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُونِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَأْفَتِكَ

ان دنوں میں جو گزر سے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تو نے تو مجھے اپنی محبت و مہربانی کے

بِي وَلُطْفِكَ لِي وَإِحْسَانِكَ إِلَيَّ فِي دَوْلَةِ أَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِينَ نَقَضُوا

مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے

عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا رُسُلَكَ لَكِنَّكَ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى

فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا کہ تھوڑے عرصے کے بعد مجھے ہدایت

الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي وَفِيهِ أَنْشَأْتَنِي وَمِنْ قَبْلِ ذَلِكَ رَؤُفْتَ بِي بِجَمِيلِ

میسر آگئی کہ اسی میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت

صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِي مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى وَأَسْكَنْتَنِي فِي ظُلُمَاتٍ

ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکائی ہوئی منی سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں

ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي وَلَمْ تَجْعَلْ إِلَيَّ شَيْئاً

ٹھہرا دیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے

مِنْ أَمْرِي ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى إِلَى الدُّنْيَا تَامّاً سَوِيّاً

کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا

وَحَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِيّاً وَرَزَقْتَنِي مِنَ الْغِذَاءِ لَبَناً مَرِيّاً وَعَطَفْتَ

اور گہوارے میں میری نگہبانی کہ جب کہ میں چھوٹا سا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے

عَلَيَّ قُلُوبَ الْحَوَاضِنِ وَكَفَّلْتَنِي الْأُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَكَلَأْتَنِي مِنْ

والیوں کے دل میرے لیے نرم کر دیے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے

طَوَارِقِ الْجَانِّ وَسَلَّمْتَنِي مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيمُ يَا

میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی و بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان اے

يَا رَحْمَانُ حَتَّى إِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقاً بِالْكَلَامِ أَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ

عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں

وَرَبَّيْتَنِي زَايِداً فِي كُلِّ عَامٍ حَتّٰى إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِي

اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتیٰ کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہو گیا

أَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِأَنْ أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ

تو مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کیا

وَأَيْقَظْتَنِي لِمَا ذَرَأْتَ فِي سَمَائِكَ وَأَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ وَنَبَّهْتَنِي

اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اس طرح مجھے

لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَأَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِي مَا

اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز

جَاءَتْ بِهِ رُسُلُكَ وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ

سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور آسان کی میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے

ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرىٰ لَمْ تَرْضَ لِي

اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے

يَا إِلٰهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرىٰ وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَصُنُوفِ الرِّيَاشِ

اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے

بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ حَتّٰى إِذَا أَتْمَمْتَ

مجھ پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ

عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْأَتِي

تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں تیرے آگے میری جرأت اور میری نادانی

عَلَيْكَ أَنْ دَلَلْتَنِي إِلىٰ مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ وَوَفَّقْتَنِي لِمَا يُزْلِفُنِي لَدَيْكَ

اس میں روک نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ ہوں

فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي وَإِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي

پس میں نے جو دعا مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی

وَإِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي كُلُّ ذٰلِكَ إِكْمَالٌ لِأَنْعُمِكَ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ

اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم

إِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِئٍ مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ وَتَقَدَّسَتْ

ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا اور پلٹانے والا تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے

أَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَتْ آلاؤُكَ فَأَيَّ نِعَمِكَ يَا إِلٰهِي أُحْصِي عَدَداً وَذِكْراً

نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں

أَمْ أَيَّ عَطَايَاكَ أَقُومُ بِهَا شُكْراً وَهِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُحْصِيَهَا

یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے

الْعَادُّونَ أَوْ يَبْلُغَ عِلْماً بِهَا الْحَافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ عَنِّي

انہیں شمار نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے

اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّاءِ أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّاءِ وَ

مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور

أَنَا أَشْهَدُ يَا إِلٰهِي بِحَقِيقَةِ إِيمَانِي وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِينِي وَخَالِصِ صَرِيحِ

میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی اپنی واضح و آشکار

تَوْحِيدِي وَبَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي وَعَلائِقِ مَجَارِي نُورِ بَصَرِي وَ

توحید اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور کے پیوستہ راستوں

أَسَارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي وَخُرَقِ مَسَارِبِ نَفْسِي وَخَذَارِيفِ مَارِنِ عِرْنِينِي

اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں

وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِي وَمَا ضُمَّتْ وَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَايَ وَحَرَكَاتِ

اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے دونوں ہونٹوں اپنی زبان کی

لَفْظِ لِسَانِي وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِي وَفَكِّي وَمَنَابِتِ أَضْرَاسِي وَمَسَاغِ

حرکات سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ملنے اپنے دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے

مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي وَحِمَالَةِ أُمِّ رَأْسِي وَبُلُوعِ فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِي وَمَا

ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ اپنی گردن میں غذا کی نالیوں ان

اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُورُ صَدْرِي وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِينِي وَنِيَاطِ حِجَابِ

ہڈیوں جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں

قَلْبِي وَأَفْلاذِ حَوَاشِي كَبِدِي وَمَا حَوَتْهُ شَرَاسِيفُ أَضْلاعِي وَحِقَاقُ

پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں

مَفَاصِلِي وَقَبْضُ عَوَامِلِي وَأَطْرَافُ أَنَامِلِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي

کے حلقوں اپنے اعضاء کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد

وَعَصَبِي وَقَصَبِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعُرُوقِي وَجَمِيعُ جَوَارِحِي وَمَا انْتَسَجَ

اپنے پٹھوں اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی

عَلَى ذٰلِكَ أَيَّامَ رِضَاعِي وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي وَنَوْمِي وَيَقْظَتِي وَسُكُونِي وَ

جو میری شیرخوارگی میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نیند اپنی بیداری اپنے سکون اور

حَرَكَاتِ رُكُوعِي وَسُجُودِي أَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْأَعْصَارِ

اپنے رکوع و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں تمام زمانوں اور صدیوں

وَالْأَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا أَنْ أُؤَدِّيَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ أَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

میں کوشاں رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا

ذٰلِكَ إِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوجَبِ عَلَيَّ بِهِ شُكْرُكَ أَبَدًا جَدِيدًا وَثَنَاءً طَارِفًا

سوائے تیرے احسان کے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو

عَتِيدًا أَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ أَنَا وَالْعَادُّونَ مِنْ أَنَامِكَ أَنْ نُحْصِيَ مَدَى

جائے گی اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی کہ ہم تیری

إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَلَا أَحْصَيْنَاهُ أَمَدًا هَيْهَاتَ

گزشتہ و آیندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ ان کی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کر سکیں گے یہ ممکن ہی

أَنَّى ذٰلِكَ وَأَنْتَ الْمُخْبِرُ فِي كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَإِ الصَّادِقِ وَإِنْ تَعُدُّوا

نہیں کیونکہ تو نے اپنی اظہار کرنے والی کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا کہ اور اگر تم

نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اللّٰهُمَّ وَإِنْبَاؤُكَ وَبَلَّغَتْ.

خدا کی نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی جو تو نے

أَنْبِيَاؤُكَ وَرُسُلُكَ مَا أَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَ

اپنے نبیوں اور رسولوں کو دیں سچ ہے جو تو نے ان پر نازل کیا وحی میں سے اور جاری کیا ان کے اور

بِهِمْ مِنْ دِيْنِكَ غَيْرَ اَنِّيْ يَا اِلٰهِيْ اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ وَجِدِّيْ وَمَبْلَغِ طَاعَتِيْ

ان کے ذریعے اپنے دین کو بچایا ہے کہ اے میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری

وَوُسْعِيْ وَاَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُوْنَ

و ہمت کے ساتھ اور کہتا ہوں کہ میں ایمان و یقین سے کہ حمد ہے خدا کے لیے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا

مَوْرُوْثًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِيْ مُلْكِهِ فَيُضَادَّهُ فِيْمَا ابْتَدَعَ وَلَا

وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے کہ پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ

وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهُ فِيْمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيْهِمَا

کمزور ہے کہ کوئی چیزوں کے بنانے میں اس کی مدد کرے پس پاک ہے پاک ہے وہ اگر زمین و آسمان خدا کے

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَتَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ

سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُعَادِلُ

نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے

حَمْدَ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خِيَرَتِهِ

جو اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور خدا کی رحمت ہو اس کے پسندیدہ

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُخْلَصِيْنَ وَسَلَّمَ

ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر اور ان کی آل پر جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو

پھر آپ نے خدائے تعالےٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہِ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی

بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِيْ فِيْ قَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ

کے ساتھ بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک بنا دے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے

مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَالْيَقِيْنَ

اس میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کر دے میرے نفس میں سیری میرے دل

فِي قَلْبِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي وَمَتِّعْنِي

میرا یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں

بِجَوَارِحِي وَاجْعَلْ سَمْعِي وَبَصَرِي الْوَارِثَيْنِ مِنِّي وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَ

فائدہ پیدا کر دے اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنا دے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر

أَرِنِي فِيهِ ثَارِي وَمَآرِبِي وَأَقِرَّ بِذَلِكَ عَيْنِي اللَّهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي وَاسْتُرْ

مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کر دے میری پردہ پوشی

عَوْرَتِي وَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْ لِي يَا إِلَهِي

فرما میری خطائیں معاف کر دے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرا دے قرار دے میرے لیے اے میرے خدا

الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي

دنیا اور آخرت میں بلند سے بلند تر مرتبے اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو

سَمِيعاً بَصِيراً وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقاً سَوِيّاً رَحْمَةً بِي

سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین ترکیب عطا کی

وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِي غَنِيّاً رَبِّ بِمَا بَرَأْتَنِي فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ

حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا اے تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو درستی کے ساتھ پیدا کیا اے پروردگار

بِمَا أَنْشَأْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي رَبِّ بِمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ وَفِي نَفْسِي عَافَيْتَنِي

تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کی اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت و عافیت دی

رَبِّ بِمَا كَلَأْتَنِي وَوَفَّقْتَنِي رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي رَبِّ بِمَا

اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کی اے پروردگار تو نے

أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي رَبِّ

مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار

بِمَا أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي رَبِّ بِمَا أَعَنْتَنِي وَأَعْزَزْتَنِي رَبِّ بِمَا أَلْبَسْتَنِي

تو نے مجھے مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت

مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِي وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں رحمت فرما سرکار محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي عَلَىٰ بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ وَنَجِّنِي

و آلِ محمد پر اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے

مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَكُرُبَاتِ الْآخِرَةِ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے

فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ مَا أَخَافُ فَاكْفِنِي وَمَا أَحْذَرُ فَقِنِي وَفِي نَفْسِي وَدِينِي

محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ میری جان اور میرے ایمان کی

فَاحْرُسْنِي وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي وَفِي أَهْلِي وَمَالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيمَا رَزَقْتَنِي

نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے

فَبَارِكْ لِي وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ

مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرے آگے پست کر دے لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دار بنا دے مجھ کو جنوں اور

وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي وَبِذُنُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي وَبِسَرِيرَتِي فَلَا تُخْزِنِي وَ

اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے

بِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي وَنِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِي وَإِلَىٰ غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِي إِلٰهِي

عمل پر میری گرفت نہ کر نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے سوا کسی کے حوالے نہ کر میرے خدا

إِلَىٰ مَنْ تَكِلُنِي إِلَىٰ قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي أَمْ إِلَىٰ بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي أَمْ إِلَى

تو مجھے میرے قریبی کے حوالے کرے گا جو نظریں پھیرے یا مجھے بیگانے کے حوالے کرے گا جو مجھ سے نفرت کرے یا

الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكُ أَمْرِي أَشْكُو إِلَيْكَ غُرْبَتِي وَبُعْدَ

ان کے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور

دَارِي وَهَوَانِي عَلَىٰ مَنْ مَلَّكْتَهُ أَمْرِي إِلٰهِي فَلَا تُحْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ

جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے اس سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما

فَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي سِوَاكَ سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنَّ

پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پرواہ نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی

عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ

مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جس سے تو نے زمین اور

لَهُ الْأَرَضُونَ وَالسَّمٰوٰتُ وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ بِهِ أَمْرُ الْأَوَّلِينَ وَ

سارے آسمانوں کو روشن کیا تاریکیاں اس کے ذریعے سے دور کیں اور اس سے پہلے پچھلے لوگوں کے کام

الْآخِرِينَ أَنْ لَا تُمِيتَنِي عَلَى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلَ بِي سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبَى

سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی کا طالب ہوں

لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى قَبْلَ ذٰلِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ

معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تو حرمت والے شہر حرمت والے

الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِي أَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْنًا

مشعر اور قدیم گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کے لیے جائے امن قرار دیا

يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ أَسْبَغَ النَّعْمَاءَ بِفَضْلِهِ يَا

اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کریں اے

مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ بِكَرَمِهِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي يَا

وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے

غِيَاثِي فِي كُرْبَتِي يَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي يَا إِلٰهِي وَإِلٰهَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ

مشکل میں میرے فریاد رس اے مجھے نعمت دینے والے مالک اے میرے معبود اور میرے آباء و اجداد ابراہیمؑ اسمٰعیل

وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَرَبَّ

اسحاقؑ اور یعقوب کے معبود اور مقرب فرشتوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ

نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ اور ان کے گرامی قدر آل کے رب اے توراۃ ، انجیل ، زبور

وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ

اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے اور اے کہیعص ، طہٰ ،

وَيٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذَاهِبُ

یٰسٓ اور قرآن حکیم کے نازل کرنے والے تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر

فِي سَعَتِهَا وَتَضِيقُ بِيَ الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ

تنگ ہو جائیں اور زمین باوجود کشادگی میرے لیے تنگ ہو جائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی

مِنَ الْهَالِكِينَ وَاَنْتَ مُقِيلُ عَثْرَتِي وَلَوْلَا سَتْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ

تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہو کر رہ جاتا اور تو

وَاَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى اَعْدَائِي وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ

اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے

الْمَغْلُوبِينَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَاۤؤُهُ بِعِزِّهِ

والوں میں سے ہو جاتا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت

يَعْتَزُّونَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ

سے عزت دار ہیں اے وہ جس کے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے

سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَغَيْبَ مَا

دبدبے سے ڈرتے رہتے ہیں وہ آنکھوں کے اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی

تَاْتِي بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُورُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ زمانوں میں ظاہر ہوں گی اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ

لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهُ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى

جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ کوئی جس کا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر

الْمَاۤءِ وَسَدَّ الْهَوَاۤءَ بِالسَّمَاۤءِ يَا مَنْ لَهُ اَكْرَمُ الْاَسْمَاۤءِ يَا ذَا الْمَعْرُوفِ

رکھا اور ہوا کو فضائے آسمان میں باندھا اے وہ جس کے لیے سب سے بہترین نام ہے اے احسان کے مالک

الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ

جو کسی وقت میں قطع نہ ہوگا اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے انہیں کنوئیں سے

مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ

نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ

اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوَى

ان کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے

عَنْ اَيُّوبَ وَمُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ

نجات دینے والے اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے

وَفَنَاءِ عُمْرِهِ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَىٰ وَلَمْ يَدَعْهُ

اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس نے زکریاؑ کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ

فَرْدًا وَحِيدًا يَا مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ

چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے

لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ الْمُغْرَقِينَ يَا

دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا اے

مَنْ أَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَىٰ

وہ کہ باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ کہ اپنی مخلوق میں نافرمانی کرنے

مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ

والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی

وَقَدْ غَدَوْا فِي نِعْمَتِهِ يَأْكُلُونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حَادُّوهُ

جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اس کی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی

وَنَادُّوهُ وَكَذَّبُوا رُسُلَهُ يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا بَدِيءُ يَا بَدِيعُ لَا نِدَّ لَكَ يَا

کرتے شرک کی راہ چلتے اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ اے ابتدا کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے

دَائِمًا لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ يَا مَنْ هُوَ

ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے

قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي

اعمال پر نگہبان کہ جو اس نے انجام دیے اے وہ جس کا میں نے کم شکر ادا کیا تو اس نے مجھے محروم نہ کیا

وَعَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي وَرَآنِي عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي يَا

میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تو اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ

مَنْ حَفِظَنِي فِي صِغَرِي يَا مَنْ رَزَقَنِي فِي كِبَرِي يَا مَنْ أَيَادِيهِ عِنْدِي

جس نے میری طفلی میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار

لَا تُحْصَىٰ وَنِعَمُهُ لَا تُجَازَىٰ يَا مَنْ عَارَضَنِي بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ وَ

ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلا نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور

عَارَضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِي لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ

میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی　اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ دکھائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے

الْإِمْتِنَانِ يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضًا فَشَفَانِي وَعُرْيَانًا فَكَسَانِي وَجَائِعًا فَأَشْبَعَنِي

شکر ادا ہوتا　اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا

وَعَطْشَانًا فَأَرْوَانِي وَذَلِيلًا فَأَعَزَّنِي وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِي وَوَحِيدًا فَكَثَّرَنِي

پیاس میں پکارا تو سیراب کیا　پستی میں　عزت دی نادانی میں　معرفت بخشی　تنہائی میں کثرت دی

وَغَائِبًا فَرَدَّنِي وَمُقِلًّا فَأَغْنَانِي وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِي وَغَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي وَ

سفر سے وطن پہنچایا　تنگدستی میں مجھے مال دیا　مدد مانگی تو میری مدد فرمائی　تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور

أَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَأَنِي فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ أَقَالَ

میں نے ان چیزوں کا نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی　پس تیرے ہی لیے ہے ساری تعریف اور شکر　اے وہ جس نے

عَثْرَتِي وَنَفَّسَ كُرْبَتِي وَأَجَابَ دَعْوَتِي وَسَتَرَ عَوْرَتِي وَغَفَرَ ذُنُوبِي وَبَلَّغَنِي

میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے　میری حاجت

طَلِبَتِي وَنَصَرَنِي عَلَىٰ عَدُوِّي وَإِنْ أَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرَائِمَ مِنَحِكَ

پوری　اور دشمن کے خلاف میری مدد کی　اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں　اور عطاؤں کو شمار کروں

لَا أُحْصِيهَا يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ أَنْتَ

تو شمار نہیں کر سکتا　اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی　تو وہ ہے

الَّذِي أَحْسَنْتَ أَنْتَ الَّذِي أَجْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِي

جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا　تو وہ ہے جس نے بڑائی دی　تو وہ ہے جس نے

أَكْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذِي وَفَّقْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ أَنْتَ

کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا فرمائی　تو وہ ہے

الَّذِي أَغْنَيْتَ أَنْتَ الَّذِي أَقْنَيْتَ أَنْتَ الَّذِي آوَيْتَ أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ

جس نے مال دیا　تو وہ ہے جس نے نگہداری کی　تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا

أَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتَ أَنْتَ الَّذِي سَتَرْتَ أَنْتَ الَّذِي

تو وہ ہے جس نے ہدایت عطا کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پردہ پوشی کی　تو وہ ہے جس نے

غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ مَكَّنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ اَنْتَ

معاف کیا تُو وہ ہے جس نے بخش دیا تُو وہ ہے جس نے مرتبہ دیا تُو وہ ہے جس نے عزت بخشی تُو وہ ہے

الَّذِیْ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ

جس نے آرام دیا تُو وہ ہے جس نے سہارا دیا تُو وہ ہے جس نے حمایت کی تُو وہ ہے جس نے مدد کی

اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَكْرَمْتَ تَبَارَكْتَ وَ

تُو وہ ہے جس نے شفا دی تُو وہ ہے جس نے آرام دیا تُو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور

تَعَالَیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا وَّلَكَ الشُّكْرُ وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَآ

برتر ہے پس تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ اور تیرے ہی لیے ہے شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ پھر میں ہوں اے

اِلٰهِیَ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ اَنَا الَّذِیْٓ اَسَاْتُ اَنَا الَّذِیْٓ اَخْطَاْتُ

میرے معبود اپنے گناہوں کا اقراری پس مجھے ان سے معافی دے میں ہوں جس نے برائی کی میں وہ ہوں جس نے خطا کی

اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِیْ سَهَوْتُ اَنَا

میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا میں نے

الَّذِی اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُ وَاَنَا الَّذِیْٓ اَخْلَفْتُ

خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا میں ہوں جس نے وعدہ کیا میں ہوں جس نے وعدہ خلافی کی

اَنَا الَّذِیْ نَكَثْتُ اَنَا الَّذِیْٓ اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِی اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَعِنْدِیْ

میں نے عہد توڑا میں ہوں جو اقرار کرتا اور اعتراف کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھے ملی ہیں اور میرے

وَاَبُوْٓءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ یَا مَنْ لَّا تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ

پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کر دے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی بندگی

طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ فَلَكَ

سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد ہے

الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْٓ اِلٰهِیْٓ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُكَ وَنَهَیْتَنِیْ فَارْتَكَبْتُ

تیرے لیے اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تُو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس کام سے تُو نے مجھے روکا میں وہ کام

نَهْیَكَ فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَآءَةٍ لِّیْ فَاَعْتَذِرُ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ

کر گزرا پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں پس کیا چیز

شَيْءٍ أَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ أَبِسَمْعِي أَمْ بِبَصَرِي أَمْ بِلِسَانِي أَمْ بِيَدِي أَمْ بِرِجْلِي

لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں

أَلَيْسَ كُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِي وَبِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ

کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں ؟ اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور

وَالسَّبِيلُ عَلَيَّ يَا مَنْ سَتَرَنِي مِنَ الْآبَاءِ وَالْأُمَّهَاتِ أَنْ يَزْجُرُونِي وَمِنَ الْعَشَائِرِ

اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی ہے کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں

وَالْإِخْوَانِ أَنْ يُعَيِّرُونِي وَمِنَ السَّلَاطِينِ أَنْ يُعَاقِبُونِي وَلَوِ اطَّلَعُوا يَا مَوْلَايَ

سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا!

عَلَى مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي إِذاً مَا أَنْظَرُونِي وَلَرَفَضُونِي وَقَطَعُونِي فَهَا أَنَا ذَا يَا

اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو تو جانتا ہے تو وہ مجھے کچھ بھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر لیتے پس اب میں اے

إِلٰهِي بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيرٌ حَقِيرٌ لَا ذُو بَرَاءَةٍ

معبود تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں عاجز پست قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ

فَأَعْتَذِرَ وَلَا ذُو قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرَ وَلَا حُجَّةٍ فَأَحْتَجَّ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لَمْ أَجْتَرِحْ

عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا

وَلَمْ أَعْمَلْ سُوءاً وَمَا عَسَى الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي كَيْفَ

نہ یہ کہ برائی نہیں کی تاکہ اس سے انکار کر سکوں اور اگر انکار کر دوں تو اے میرے مولا اس کا کچھ فائدہ نہیں

وَأَنَّى ذٰلِكَ وَجَوَارِحِي كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ وَعَلِمْتُ يَقِيناً

اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ

غَيْرَ ذِي شَكٍّ أَنَّكَ سَائِلِي مِنْ عَظَائِمِ الْأُمُورِ وَأَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ

جس میں شک نہیں ضرور تو مجھ سے معاملوں میں میری باز پرس کرے گا بلاشبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے

الَّذِي لَا تَجُورُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِي فَإِنْ تُعَذِّبْنِي

کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کر دے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے

يَا إِلٰهِي فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي فَبِحِلْمِكَ وَجُودِكَ

اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں سے مجھ پر تیری حجت کے سبب ہوگا اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری مہربانی تیری بخشش

وَكَرَمِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اور تیرے کرم کا نتیجہ ہوگا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں توحید

مِنَ الْمُوَحِّدِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْخَائِفِينَ لَا إِلٰهَ

کے ماننے والوں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں

مِنَ الرَّاجِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

امیدواروں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ

پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے

مِنَ السَّائِلِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَا

والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے

رَبِّي وَرَبُّ آبَائِيَ الْأَوَّلِينَ اللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَائِي عَلَيْكَ مُمَجِّداً وَإِخْلَاصِي

کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے معبود! یہ ہے میری طرف سے تیری ثنا تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ ہے تیرے

لِذِكْرِكَ مُوَحِّداً وَإِقْرَارِي بِآلَائِكَ مُعَدِّداً وَإِنْ كُنْتُ مُقِرّاً أَنِّي

ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے ہوئے اور یہ ہے میری طرف سے تیری مہربانیوں کا اقرار ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ مانتا ہوں کہ

لَمْ أُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَسُبُوغِهَا وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَا إِلَىٰ حَادِثٍ مَا لَمْ

میں انہیں شمار نہیں کرسکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں وہ بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو

تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِي بِهِ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِي وَبَرَأْتَنِي مِنْ أَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ

یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تونگری کا

الْإِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشْفِ الضُّرِّ وَتَسْبِيبِ الْيُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ

جو عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی

وَتَفْرِيجِ الْكَرْبِ وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَلَوْ

مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر

رَفَدَنِي عَلَىٰ قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيعُ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

میرے ساتھ ہو جائیں تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کے بعد دنیا جہان کے لوگ پہلوں اور پچھلوں میں سے

مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلَىٰ ذٰلِكَ تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيمٍ

تو نہ میں اندازہ کر سکوں گا نہ وہ اندازہ کر سکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا

عَظِيمٍ رَحِيمٍ لَا تُحْصَىٰ آلَاؤُكَ وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافَىٰ نَعْمَاؤُكَ

بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں اور تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ وَأَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اور اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے

سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ

پاک تر ہے تو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے اللہ! بے شک تو بے چارے کی دعا قبول کرتا ہے برائی دور کرتا

السُّوءَ وَتُغِيثُ الْمَكْرُوبَ وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتُغْنِي الْفَقِيرَ وَ

ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے

تَجْبُرُ الْكَسِيرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيرَ وَتُعِينُ الْكَبِيرَ وَلَيْسَ دُونَكَ

ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور نہیں ہے تیرے سوا کوئی

ظَهِيرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيرٌ وَأَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ

سہارا دینے والا اور نہیں تجھ پر کوئی بالادست تو ہے برتر بزرگی والا اے قیدی کو پھندے سے

الْأَسِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ

چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے والے

يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِنِي

اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی ہے اور نہ وزیر رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور آج کی

فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ أَفْضَلَ مَا أَعْطَيْتَ وَأَنَلْتَ أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُولِيهَا

شب بھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی

وَآلَاءٍ تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ

اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو

حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا إِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ وَعَلَى

نیکی تو نے قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک تو لطف کرتا ہے جس سے چاہے اور خبر رکھتا ہے اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ وَأَسْرَعُ مَنْ أَجَابَ وَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے

أَكْرَمُ مَنْ عَفَا وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطَى وَأَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ

معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے

الْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُولٌ وَلَا سِوَاكَ مَأْمُولٌ

والے اور دونوں جگہ مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور کوئی نہیں سوائے تیرے جس سے امید

دَعَوْتُكَ فَأَجَبْتَنِي وَسَأَلْتُكَ فَأَعْطَيْتَنِي وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِي

رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی

وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِي وَفَزِعْتُ إِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِي اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى

تیرا سہارا لیا پس مجھے بچا لیا میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ! رحمت فرما حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

محمد پر جو تیرے بندے تیرے رسول اور تیرے نبی ہیں اور ان کی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر

أَجْمَعِينَ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَاءَكَ وَهَنِّئْنَا عَطَاءَكَ وَاكْتُبْنَا لَكَ

ہیں اور پوری کر ہم پر اپنی نعمتیں اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں

شَاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ ذَاكِرِينَ آمِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ

میں لکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں لکھ ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار! اے اللہ!

يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِيَ فَسَتَرَ وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا غَايَةَ

اے وہ مالک ہے جو باقدرت ہے اے باقدرت جو غالب ہے اے کہ نافرمانی کو ڈھانپتا ہے بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے طلبگاروں

الطَّالِبِينَ الرَّاغِبِينَ وَمُنْتَهَى أَمَلِ الرَّاجِينَ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

توجہ کرنیوالوں کی اُمید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے

عِلْماً وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيلِينَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْماً اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

ہے اور جس کا دامن وسیع ہے توبہ کرنیوالوں کے لیے محبت مہربانی اور ملائمت سے اے اللہ! ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَ

آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمد کے ذریعے جو تیرے نبی تیرے رسول اور

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ

مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانت دار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن

الْمُنِيرِ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں کے لیے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لیے رحمت قرار دیا

اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ أَهْلٌ لِذَلِكَ مِنْكَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر جیسا کہ حضرت محمدؐ تیری طرف سے اس کے لائق ہیں

يَا عَظِيمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اے بزرگتر رحمت نازل کر ان پر اور ان کی آلؑ پر جو بلند تر نیک نہاد اور پاک ہیں سب کے

أَجْمَعِينَ وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَإِلَيْكَ عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ

سب اور ہمیں معافی دے کر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر

بِصُنُوفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيباً

ولیس کی زبان میں پس قرار دے ہمارے لیے اے اللہ! آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُورٍ تَهْدِي بِهِ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا

جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی

وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

برکت میں جو تو نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اللَّهُمَّ أَقْلِبْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ غَانِمِينَ

اے اللہ! اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے فلاح پانے والے پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

اور قرار نہ دے ہمیں مایوس ہونے والوں میں دور نہ کر ہمیں اپنی رحمت سے محروم نہ کر ہمیں اس سے جس کی تیرے فضل میں سے

فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

اُمید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے تیری عطا میں سے جس عنایت کی اُمید کریں

عَطَايَاكَ قَانِطِينَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور نہ اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار دے اے بہت عطا والوں میں زیادہ عطا والے

وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا مُوقِنِينَ وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّينَ

اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے

قَاصِدِينَ فَأَعِنَّا عَلَى مَنَاسِكِنَا وَأَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ

آئے ہیں پس اعمال میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرا دے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے

مَدَدْنَا إِلَيْكَ أَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الِاعْتِرَافِ مَوْسُومَةٌ اللَّهُمَّ فَأَعْطِنَا

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ! پس عطا فرما

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَأَلْنَاكَ وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ فَلَا كَافِيَ لَنَا

ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے

سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِينَا حُكْمُكَ مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ

والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے

عَدْلٌ فِينَا قَضَاؤُكَ اقْضِ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ اللَّهُمَّ

ہمارے لیے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لیے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قرار دے اے اللہ

أَوْجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمَ الْأَجْرِ وَكَرِيمَ الذُّخْرِ وَدَوَامَ الْيُسْرِ

واجب کر دے ہمارے لیے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش

وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِينَ وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا

ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور

رَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ

رحمت ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے

مِمَّنْ سَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهُ وَتَابَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَتَنَصَّلَ

جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں

إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللّٰهُمَّ وَنَقِّنَا

کے ساتھ تیری طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت اور عزت کے مالک اے اللہ! ہمیں پاک

وَسَدِّدْنَا وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ

کر رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس

لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ إِغْمَاضُ الْجُفُونِ وَلَا لَحْظُ الْعُيُونِ وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ

پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو

وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ أَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عِلْمُكَ

اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے

وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا

اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلند تر بزرگتر ہے

تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرَضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ

تیری پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز

إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

مگر یہ کہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد ہے تیرے لیے اور بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت

الْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْأَيَادِي الْجِسَامِ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ

کے مالک فضل کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والے اور بخشش کرنے والا کرم کرنے والا

الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ اللّٰهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَعَافِنِي فِي

نرمی کرنے والا مہربان ہے اے اللہ! میرے لیے اپنا رزق حلال وسیع فرما دے میرے بدن اور میرے

بَدَنِي وَدِينِي وَآمِنْ خَوْفِي وَأَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِي

دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے

وَلَا تَسْتَدْرِجْنِي وَلَا تَخْدَعْنِي وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار جنوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے

پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کے آنسو رواں تھے۔ پس آپ یہ آواز بلند فرمارہے تھے۔

يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِينِ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ حَاجَتِيَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر جو برکت والے سردار ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اپنی اس حاجت کا

الَّتِي إِنْ أَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي وَإِنْ مَنَعْتَنِيهَا لَمْ يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي

کہ اگر تو وہ عطا کر دے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع

أَسْأَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ

نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کر دے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں تیرے لیے

الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

حکومت اور تیرے لیے ہے حمد اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب میرے رب

امام حسین علیہ السلام بار بار یارب یارب کہتے تھے، جبکہ آپ کے چوگرد کھڑے لوگ آپ کی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کے ساتھ ساتھ ان سب کے رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی، پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلد الامین میں کفعمی نے امام حسین علیہ السلام کی دعا عرفہ اسی قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا یہیں تک ذکر کی ہے، لیکن ابن طاؤس نے یا رب یا رب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

إِلٰهِي أَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ فَكَيْفَ لَا أَكُونُ فَقِيرًا فِي فَقْرِي إِلٰهِي أَنَا الْجَاهِلُ

میرے اللہ! میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے

فِي عِلْمِي فَكَيْفَ لَا أَكُونُ جَهُولًا فِي جَهْلِي إِلٰهِي إِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيرِكَ

بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اللہ! بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل

وَسُرْعَةُ طَوَاءِ مَقَادِيرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ السُّكُونِ إِلَى عَطَاءٍ

اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو روکا ہوا ہے تیری عطا کی اُمید نہ رکھنے

وَالْيَأْسِ مِنْكَ فِي بَلَاءٍ إِلٰهِي مِنِّي مَا يَلِيقُ بِلُؤْمِي وَمِنْكَ مَا يَلِيقُ بِكَرَمِكَ

اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے میرے اللہ! میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضا ہے اور تو وہ کریگا جو تیری بزرگی کے لائق ہے

إِلٰهِي وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ لِي قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِي أَفَتَمْنَعُنِي

میرے اللہ! میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد تو

مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِي إِلٰهِي إِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّي فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ

مجھ سے یہ مہربانیاں روک دے گا میرے اللہ! اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ

الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَإِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِئُ مِنِّي فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ إِلٰهِي

تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ!

كَيْفَ تَكِلُنِي وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِي وَكَيْفَ أُضَامُ وَأَنْتَ النَّاصِرُ لِي أَمْ كَيْفَ

کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جبکہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روندا جاؤں گا جب تو میرا مددگار ہے یا کیسے

أَخِيبُ وَأَنْتَ الْحَفِيُّ بِي هَا أَنَا أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَقْرِي إِلَيْكَ وَكَيْفَ أَتَوَسَّلُ

بے آس ہو جاؤں کہ تو مجھ پر مہربان ہے جناب میں تیری درگاہ میں آیا ہوں محتاج ہونے کے ذریعے اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ

إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أَشْكُو إِلَيْكَ حَالِي وَهُوَ

بناؤں کہ ناممکن ہے یہ کہ کوئی تجھ تک۔ تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں کہ وہ تجھ سے

لَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أُتَرْجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ

پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری

تُخَيِّبُ آمَالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ أَحْوَالِي وَبِكَ

آرزوئیں ناکام رہیں گی جبکہ یہ تیری جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکہ میرے حالات بہتر نہ ہوں گے جب میں تیری وجہ

قَامَتْ إِلٰهِي مَا أَلْطَفَكَ بِي مَعَ عَظِيمِ جَهْلِي وَمَا أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ

سے قائم ہوں میرے اللہ! تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار

فِعْلِي إِلٰهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَأَبْعَدَنِي عَنْكَ وَمَا أَرْأَفَكَ بِي فَمَا الَّذِي يَحْجُبُنِي

ہوں میرے اللہ! تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوا ہوا اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا

عَنْكَ اِلٰهِىْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّىْ

دیا ہے میرے اللہ! دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو

اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَىَّ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ حَتّٰى لَا اَجْهَلَكَ فِىْ شَىْءٍ اِلٰهِىْ كُلَّمَا اَخْرَسَنِىْ

ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ ہوں میرے اللہ! جب میری پستی مجھے گنگ

لُؤْمِىْ اَنْطَقَنِىْ كَرَمُكَ وَكُلَّمَا اٰيَسَتْنِىْ اَوْصَافِىْ اَطْمَعَتْنِىْ مِنَنُكَ اِلٰهِىْ مَنْ

کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے بُرے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ!

كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِىَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِيْهِ مَسَاوِىَ وَمَنْ

جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص

كَانَتْ حَقَائِقُهٗ دَعَاوِىَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ دَعَاوِيْهِ دَعَاوِىَ اِلٰهِىْ حُكْمُكَ

کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ! تیرا حکم

النَّافِذُ وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا لِذِىْ مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لِذِىْ حَالٍ

جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال

حَالًا اِلٰهِىْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا وَحَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِىْ عَلَيْهَا

کچھ کر سکتا ہے میرے اللہ! کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر

عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِىْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِىْ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّىْ وَاِنْ لَمْ تَدُمِ

میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ! بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً

الطَّاعَةُ مِنِّىْ فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا اِلٰهِىْ كَيْفَ اَعْزِمُ

مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ! کس طرح بندگی کا

وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِىْ تَرَدُّدِىْ فِى الْاٰثَارِ

ارادہ کروں جب تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب تو حکم دیتا ہے میرے اللہ! تیری قدرت کے آثار میں

يُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِىْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِىْ اِلَيْكَ كَيْفَ

غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ کہ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر وہ

يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِىْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ

چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کے لیے ایسا

مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتَى غِبْتَ حَتَّى

ظہور ہے جو تیرے لیے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی

تَحْتَاجَ إِلَى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتَى بَعُدْتَ حَتَّى تَكُونَ الْآثَارُ

ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا

هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا وَخَسِرَتْ

ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھے اپنا نگہبان نہیں پاتی اس بندے کا سودا

صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا إِلٰهِي أَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ إِلَى

خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ! تو اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا

الْآثَارِ فَارْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتَّى أَرْجِعَ

حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے

إِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا وَ

ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور

مَرْفُوعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلٰهِي

ان کے سہارے سے اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تو ہر چیز پہ قدرت رکھتا ہے میرے اللہ!

هٰذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَهٰذَا حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْكَ

یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں

أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَيْكَ وَبِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِي بِنُورِكَ

میں تیری بارگاہ پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پہ تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری اپنی طرف

إِلَيْكَ وَأَقِمْنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلٰهِي عَلِّمْنِي

سے راہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پہ برقرار کر دے میرے اللہ! سکھا مجھے اپنے

مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَصُنِّي بِسِتْرِكَ الْمَصُونِ إِلٰهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ

پوشیدہ علوم میں سے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ! مجھے اپنے اہل قرب کے

أَهْلِ الْقُرْبِ وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ أَهْلِ الْجَذْبِ إِلٰهِي أَغْنِنِي

حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ! اپنی تدبیر

بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي وَبِاخْتِيَارِكَ عَنِ اخْتِيَارِي وَأَوْقِفْنِي

اور اپنی پسند کے ذریعے مجھے میری تدبیر اور پسند سے بے نیاز کر دے اور پریشانی کے

عَلَىٰ مَرَاكِزِ اضْطِرَارِي إِلٰهِي أَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي وَطَهِّرْنِي مِنْ

عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود! مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور شرک

شَكِّي وَشِرْكِي قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي بِكَ أَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِي وَعَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ

سے پاک کر دے قبل اس کے کہ میں قبر میں جاؤں تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

فَلَا تَكِلْنِي وَإِيَّاكَ أَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي وَفِي فَضْلِكَ أَرْغَبُ فَلَا

پس مجھے چھوڑ نہ دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ فرما تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے

تَحْرِمْنِي وَبِجَنَابِكَ أَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي وَبِبَابِكَ أَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِي إِلٰهِي

محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھ کو دور نہ فرما اور تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ!

تَقَدَّسَ رِضَاكَ أَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّي

تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کروں

إِلٰهِي أَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ

میرے اللہ! تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے کیوں نہ تو مجھ سے بے نیاز

غَنِيّاً عَنِّي إِلٰهِي إِنَّ الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّينِي وَإِنَّ الْهَوَىٰ بِوَثَائِقِ الشَّهْوَةِ أَسَرَنِي

ہوگا میرے اللہ! قضا و قدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی بنا لیتی ہے

فَكُنْ أَنْتَ النَّصِيرَ لِي حَتَّىٰ تَنْصُرَنِي وَتُبَصِّرَنِي وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتَّىٰ أَسْتَغْنِيَ

پس تو میرا مددگار بن جا تاکہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے تاکہ تیرے

بِكَ عَنْ طَلَبِي أَنْتَ الَّذِي أَشْرَقْتَ الْأَنْوَارَ فِي قُلُوبِ أَوْلِيَائِكَ حَتَّىٰ

ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاعوں سے روشن کر دیا تو انہوں نے

عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ وَأَنْتَ الَّذِي أَزَلْتَ الْأَغْيَارَ عَنْ قُلُوبِ أَحِبَّائِكَ

تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا

حَتَّىٰ لَمْ يُحِبُّوا سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَئُوا إِلَىٰ غَيْرِكَ أَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ

تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت

اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ

تو ہی ان کا ہمدم ہے اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی جب وہ تیرے نشان و برہاں سے

الْمَعَالِمُ مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِیْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ

دور ہوئے اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کیا کھویا جس نے تجھ کو پایا وہ یقیناً ناکام ہوا

مَنْ رَضِیَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰی عَنْكَ مُتَحَوِّلًا كَیْفَ

جو تیرے بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کے ساتھ تجھ سے پھر گیا کس طرح

یُرْجٰی سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ وَكَیْفَ یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِكَ وَ

تیرے غیر امید رکھتے ہیں جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے مانگتے ہیں جبکہ

اَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ وَیَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآئَهٗ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ

تیری فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اے وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے

فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُتَمَلِّقِیْنَ وَیَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِیَآئَهٗ مَلَابِسَ هَیْبَتِهٖ

پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے

فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُسْتَغْفِرِیْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِیْنَ وَ

تو وہ اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے ان کو یاد رکھنے والا ہے تو

اَنْتَ الْبَادِیْ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِیْنَ وَاَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَآءِ

احسان میں ابتدا کرنے والا ہے عبادت گزاروں کے توجہ کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے

قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ وَاَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِیْنَ

مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے

اِلٰهِیْ اُطْلُبْنِیْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰی اَصِلَ اِلَیْكَ وَاجْذِبْنِیْ بِمَنِّكَ حَتّٰی اُقْبِلَ

میرے اللہ! اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے تاکہ تیری بارگاہ میں

عَلَیْكَ اِلٰهِیْ اِنَّ رَجَآئِیْ لَا یَنْقَطِعُ عَنْكَ وَاِنْ عَصَیْتُكَ كَمَا اَنَّ خَوْفِیْ

آسکوں میرے اللہ! بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا

لَا یُزَایِلُنِیْ وَاِنْ اَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِی الْعَوَالِمُ اِلَیْكَ وَقَدْ اَوْقَعَنِیْ

اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے

عَلَيَّ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ اَمَلِيْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ

مل کے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا ہے میرے اللہ! کیونکر نا امید ہو جاؤں کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا

وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ لَا

جب میرا بھروسہ تجھ پر ہے میرے اللہ! کیسے عزت کا دعویٰ کروں کہ اس خواری میں تو نے یاد کیا ہے یا کیسے عزت کا دعویٰ

اَسْتَعِزُّ وَاِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ فِي الْفُقَرَاءِ

کروں کہ میری نسبت تیری طرف ہے میرے اللہ! کیونکر فقیر نہ ہوں جبکہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں

اَقَمْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِيْ وَاَنْتَ الَّذِيْ

رکھا ہے یا کیسے میں فقیر ہوں کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ

لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعَرَّفْتَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز کے

اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ

ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے

يَا مَنِ اسْتَوٰى بِرَحْمَانِيَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِيْ ذَاتِهٖ مَحَقْتَ الْاٰثَارَ

اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کے ساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے

بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ يَا مَنِ احْتَجَبَ

دیگر نشانیوں کو مٹا دیا اور تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کر دیا اے وہ جو اپنے عرش کی

فِيْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلّٰى بِكَمَالِ

چلمنوں میں پنہاں ہو گیا کہ دیکھنے والی آنکھیں اسے دیکھنے نہ پائیں اے وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ

بَهَائِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَاءَ كَيْفَ تَخْفٰى وَاَنْتَ الظَّاهِرُ

دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکارا ہے

اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَاَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

اور حمد ہے اللہ کے لیے اس کی یکتائی پر

بہرحال جس کو خدا توفیق دے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود رہے تو اس کے لیے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دُعائیں بھی ہیں۔ لیکن آج کے دن کی اہم ترین دُعا۔ دعا عرفہ ہے۔ دُعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ پس اس روز اپنے زندہ و مُردہ مومن بھائیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دُعا کرنا چاہیئے۔

اس بارے میں روایت ہوئی ہے کہ عبداللہ بن جندب عرفات میں کیسے کھڑے ہوتے۔ ان کی حالت کیا ہوتی اور وہ اپنے مومن بھائیوں کے لیے کس طرح دُعا کرتے تھے۔ نیز زید نرسی کی روایت میں ہے کہ ثقۂ جلیل معاویہ ابن وہب عرفات میں کس طرح کھڑے ہوتے اور کیونکر اپنے ایک ایک مومن بھائی کے لیے دُعا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں آج کے دن کی عظمت کے بارے میں انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی ہے کہ اس روز دُعا کرنا ایک بہترین اور پسندیدہ عمل ہے۔ پس امید واثق ہے کہ برادران دینی ان بزرگواروں کی پیروی کرتے ہُوئے اس روز اپنے مومن بھائیوں کے لیے دُعا کریں گے اور مجھ گناہ گار کو میری زندگی و موت ہر حال میں اپنی روز عرفہ کی دُعا میں فراموش نہیں کریں گے۔

آج کے دن تیسری زیارت جامع پڑھے، جو گیارہویں فصل میں ہے اور اس دن کے آخری حصے میں یہ دُعا پڑھے:

یَارَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَا تَضُرُّکَ وَاِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِیْ لَا تَنْقُصُکَ فَاَعْطِنِیْ مَالَا

اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقیناً مجھے بخش دینے سے ہرگز کوئی کمی نہیں پڑتی پس مجھے عطا کر اس سے

یَنْقُصُکَ وَاغْفِرْلِیْ مَالَا یَضُرُّکَ۔ پھر یہ بھی پڑھے: اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ خَیْرَمَا

تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں۔ اے اللہ! مجھے اپنی طرف کی بھلائی سے محروم نہ کر

عِنْدَکَ لِشَرِّ مَا عِنْدِیْ فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِیْ بِتَعَبِیْ وَنَصَبِیْ فَلَا

بوجہ اس برائی کے جو میں نے کی۔ پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں تو مجھے اس شخص

تَحْرِمْنِیْ اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِیْبَتِہٖ

جیسے اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ روز عرفہ کی دُعاؤں کے سلسلے میں سید ابن طاؤس نے غروب آفتاب کے وقت پڑھنے کے لیے اس دُعا کا ذکر فرمایا: بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ یہ وہی دُعا

دعاء عشرات ہے جو قبل ازیں چھٹی فصل میں ذکر ہو چکی ہے پس یہ دعا کہ جو ہر صبح و شام پڑھی جاتی ہے اس کو آخر روز عرفہ میں پڑھنا ترک نہ کرے۔ یہ عشراتی اذکار کہ جن کو شیخ کفعمی نے نقل کیا ہے۔ یہ وہی اذکار ہیں جو سید نے بھی تحریر فرماتے ہیں۔

دسویں ذالحجہ کی رات

یہ بڑی عظمت و برکت والی رات ہے اور یہ ان چار راتوں میں سے ہے جن میں شب بیداری مستحب ہے۔ آج کی رات آسمان کے دروازے کھلے ہوتے ہیں، اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور دعا "یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِیَّةِ ...." کا پڑھنا بھی بہتر ہے۔ جس کا ذکر شب جمعہ کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

دسویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عید قربان اور بڑی عظمت و بزرگی والا دن ہے۔ اس میں کئی ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل، آج کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے اور بعض علما تو اس کے واجب ہونے کے قائل بھی ہیں۔

(۲) نماز عید، اس کا طریقہ بھی وہی ہے جو نماز عید الفطر کے لیے تفصیلی طور پر ذکر ہو چکا ہے اور بہتر ہے آج کے دن بھی نماز عید کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے۔

(۳) نماز عید سے قبل و بعد منقولہ دعائیں پڑھے، تاہم آج کے دن صحیفہ کاملہ کی اڑتالیسویں دعا پڑھنا بہت بہتر ہے جو اَللّٰھُمَّ ھٰذَا یَوْمٌ مُّبَارَکٌ سے شروع ہوتی ہے۔ نیز صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا بھی پڑھے جس کا آغاز یَا مَنْ یَّرْحَمُ مَنْ لَّا یَرْحَمُہُ الْعِبَادُ سے ہوتا ہے۔

(۴) دعا ندبہ پڑھے جو بعد میں دسویں فصل میں ذکر ہوگی۔

(۵) قربانی، قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ قربانی کی کھالیں دینی مدارس کو دیں اور ان میں سے جامع المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور کو ترجیح دیں۔

(۴) تکبیرات: جو شخص منیٰ میں ہو وہ روزِ عید کی نمازِ ظہر سے تیرھویں ذی الحجہ کی نمازِ فجر تک پندرہ نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھے اور دیگر شہروں کے لوگ روزِ عید کی نمازِ ظہر سے بارہویں ذی الحجہ کی نمازِ فجر تک دس نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھیں۔

کافی کی صحیح روایت کے مطابق وہ تکبیریں یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ ہی کے لیے حمد

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ

اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے اور حمد ہے

لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا

اللہ کے لیے کہ اس نے ہماری آزمائش کی

یہ تکبیریں مذکورہ نمازوں کے بعد حتی الامکان باربار پڑھنا مستحب ہے۔ بلکہ نوافل کے بعد بھی پڑھے۔

پندرھویں ذی الحجہ کا دن

یہ امام علی نقی علیہ السلام کا یوم ولادت ہے جو پندرہ ذی الحجہ ۲۱۲ھ میں ہوئی تھی۔

اٹھارہویں ذی الحجہ کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے، سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی۔ اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

اٹھارہویں ذی الحجہ کا دن

یہ عیدِ غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آلِ محمد علیہم السلام کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید

کا نام "روزِ عہدِ معہود" ہے اور زمین میں اس کا نام ۔ یثاق ماخوذ و جمع مشہود ہے ۔

ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جمعہ ۔ عید الفطر اور عیدِ قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کے لیے کوئی عید ہے ؟ حضرت نے فرمایا : ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے ۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے ؟ آپ نے فرمایا وہ دن کہ جس میں رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا ، آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارہویں ذی الحجہ کا دن اور روزِ عید غدیر ہے ۔ راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں ؟ حضرت نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو ، خدا کی عبادت کرو ، محمد و آلِ محمد کا ذکر کرو اور ان پر صلوات بھیجو ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المومنین علیہ السلام کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے ؛

ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا : اے ابن ابی نصر ! تم جہاں کہیں بھی ہو روزِ غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرو ۔ کہ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں مزید یہ کہ پورے ماہِ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں ۔ اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے ۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے ۔ پس عیدِ غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرے ۔ اور اپنے مومن بھائی و مومنہ بہن کو شاد کرے ، خدا کی قسم ! اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں :

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے ، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دُنیا کے روزوں ، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے ۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے ۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضۂ امیر المومنین علیہ السلام پر پہنچائے اور آپ کی زیارت

کرے۔ آج کے دن کے لیے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دُور و نزدیک سے پڑھی جاسکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں تحریر کیا جائے گا۔

④ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ و آلہ سے منقول تعویذ پڑھے کہ سیدنے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

⑤ دو رکعت نماز بجالائے اور سجدۂ شکر میں سو مرتبہ شُکرًا شُکرًا کہے۔ پھر سر سجدے سے اُٹھائے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الۡحَمۡدَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ وَاَنَّكَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لیے کہ تیرے ہی لیے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور یہ کہ

وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمۡ تَلِدۡ وَلَمۡ تُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ

یگانہ یکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا نہ ہی تو جنا گیا اور نہیں ہے تیرا کوئی ہمسر

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ يَا مَنۡ هُوَ كُلَّ

اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اے وہ جو ہر روز

يَوۡمٍ فِيۡ شَاۡنٍ كَمَا كَانَ مِنۡ شَاۡنِكَ اَنۡ تَفَضَّلۡتَ عَلَيَّ بِاَنۡ جَعَلۡتَنِيۡ مِنۡ

کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تُو نے مجھ پر فضل و کرم کیا اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو ان

اَهۡلِ اِجَابَتِكَ وَاَهۡلِ دِيۡنِكَ وَاَهۡلِ دَعۡوَتِكَ وَوَفَّقۡتَنِيۡ لِذٰلِكَ فِيۡ

میں جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں جو تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں

مُبۡتَدَءِ خَلۡقِيۡ تَفَضُّلًا مِّنۡكَ وَكَرَمًا وَّجُوۡدًا ثُمَّ اَرۡدَفۡتَ الۡفَضۡلَ

اس کی توفیق دی اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے پھر تُو نے متواتر مہربانی پر

فَضۡلًا وَّالۡجُوۡدَ جُوۡدًا وَّالۡكَرَمَ كَرَمًا رَاۡفَةً مِّنۡكَ وَرَحۡمَةً اِلٰۤى اَنۡ

مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی اپنی محبت اور رحمت سے اس وقت تک کہ

جَدَّدۡتَ ذٰلِكَ الۡعَهۡدَ لِيۡ تَجۡدِيۡدًا بَعۡدَ تَجۡدِيۡدِكَ خَلۡقِيۡ وَكُنۡتُ

تازہ کیا میرے لیے بندگی کا یہ عہد پھر سے جب میری نئی پیدائش ہوئی تب میں

نَسِیًّا مَنْسِیًّا نَاسِیًا سَاهِیًا غَافِلًا فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِیْ ذٰلِكَ

بھولا بسرا بھولنے والا بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلا دیا

وَمَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَهَدَیْتَنِیْ لَهٗ فَلْیَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَ

اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس یہ تیری ہی شان کریمی ہے اے میرے معبود میرے سردار اور

مَوْلَایَ اَنْ تُتِمَّ لِیْ ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِیْهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِیْ عَلٰى ذٰلِكَ وَ

میرے مالک کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ

اَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِیْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ

تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود!

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِیَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے داعی کا فرمان قبول کیا تیرے احسان سے ہو کر پس حمد ہے تیرے لیے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب

وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور واپسی تیری طرف ہی ہے ایمان رکھتے ہیں ہم اللہ پر جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد پر کہ خدا کی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَصَدَّقْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِیْ مُوَالَاةِ

رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر ہم نے مان لیا اور قبول کیا اللہ کے اس داعی کو اور ہم نے پیروی کی رسول کی اپنے اور

مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَخِیْ رَسُوْلِهٖ

مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی ابن ابیطالب ہیں جو اللہ کے بندے اس کے رسول کے بھائی

وَالصِّدِّیْقِ الْاَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِیَّتِهٖ الْمُؤَیِّدِ بِهٖ نَبِیَّهٗ وَدِیْنَهُ

سب سے بڑے تصدیق کنندہ اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان سے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو

الْحَقَّ الْمُبِیْنَ عَلَمًا لِدِیْنِ اللّٰهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَعَیْبَةَ غَیْبِ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ

قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اس کے

سِرِّ اللّٰهِ وَاَمِیْنَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَشَاهِدَهٗ فِیْ بَرِیَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا

رازدار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اس کے امانتدار اور کائنات میں اس کے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقیناً

سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ہم ایمان لائے اپنے رب پر اب بخش دے

ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ

ہمارے گناہوں کو مٹا دے ہماری برائیوں کو اور ہمیں نیکوکاروں جیسی موت دے اے ہمارے رب عطا کر ہمیں جس کا وعدہ تو نے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ فَإِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ

اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کیجیو بے شک وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے

وَلُطْفِكَ أَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَّقْنَاهُ وَصَدَّقْنَا مَوْلَى

تیرے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی

الْمُؤْمِنِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا

تصدیق کی اور ہم نے بت اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی بنا اسے جو حقیقی والی ہے اور ہمیں

مَعَ أَئِمَّتِنَا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ آمَنَّا

ہمارے اماموں کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور ان کے فرمانبردار ہیں ایمان لائے ہیں

بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ

ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ و متوفی پر

وَرَضِينَا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً وَحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ

اور ہم راضی ہیں اس پر کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور کافی ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان اس کی

دُونَ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيجَةً وَ

مخلوق میں سے نہیں چاہتے ہم ان کی جگہ کسی اور کو اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور

بَرِئْنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ

خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی ظاہر کرتے ہیں جو ائمہ طاہرینؑ کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ پہلوں پچھلوں جنوں

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالْأَوْثَانِ

انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہم دور ہیں شیطان سے، چاروں بتوں اور

الْأَرْبَعَةِ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ

ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور

وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَىٰ آخِرِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نُشْهِدُكَ أَنَّا

انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے گواہ رکھتے کہ ہم اس

تَدِينُ بِمَا دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَقَوْلُنَا

دین پر ہیں جس پر تھے محمدؐ و آل محمدؐ کہ خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل پر ہمارا قول وہ ہے

مَا قَالُوا وَدِينُنَا مَا دَانُوا بِهِ مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا وَمَا دَانُوا بِهِ دِنَّا وَمَا أَنْكَرُوا

جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو ان کا دین تھا ان کا قول ہی ہمارا قول اور ان کا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے انکو نفرت

أَنْكَرْنَا وَمَنْ وَالَوْا وَالَيْنَا وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا وَمَنْ

اس سے ہمیں نفرت جس سے انکی محبت اس سے ہماری محبت جس سے انکی دشمنی اس سے ہماری دشمنی جس پر ان کی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے

تَبَرَّءُوا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ آمَنَّا وَ

وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جس کے لیے وہ طالب رحمت اس کے لیے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے

سَلَّمْنَا وَرَضِينَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ

تسلیم کیا اور راضی ہوئے اور اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ

لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْهُ

کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روشن بنا اور اس کو عارضی قرار

مُسْتَعَارًا وَأَحْيِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَأَمِتْنَا إِذَا أَمَتَّنَا عَلَيْهِ آلُ

نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پہ زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل

مُحَمَّدٍ أَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَإِيَّاهُمْ نُوَالِي وَعَدُوُّهُمْ عَدُوُّ اللّٰهِ

محمدؐ ہمارے امام و پیشوا ہیں ہم ان کی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہیں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اس کے

نُعَادِي فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَإِنَّا

دشمن ہیں پس قرار دے ہمیں ان کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم

بِذٰلِكَ رَاضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اب پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - اور سو مرتبہ کہے:

حمد ہے خدا کے لیے

شُكْرًا لِلّٰهِ

شکر ہے خدا کے لیے

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے کہ جو عید غدیر کے دن حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جناب امیرؑ کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجا لائے۔ کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ نے امیرالمومنین علیہ السلام کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لیے منصوب فرمایا۔ پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید کی قرات کرے

(۶) غسل کرے اور زوال سے آدھ گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔

مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز کے ذیل میں دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنا آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کے سورۂ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت سی روایتوں میں آیا ہے۔ ظاہراً کتاب اقبال میں سہواً قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۂ الحمد کی تعداد اور سورۂ قدر کے آیت الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم۔ بہتر ہوگا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا پڑھے یہ ایک طویل دُعا ہے۔

(۷) آج کے دن دُعاء ندبہ پڑھے، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہوگا۔

(۸) شیخ مفیدؒ اور شیخ ابن طاؤس سے منقول یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَعَلِیٍّ وَلِیِّكَ وَالشَّاْنِ وَالْقَدْرِ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد مصطفیٰؐ اور تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے

الَّذِیْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّاَنْ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ رحمت فرما محمدؐ اور علیؑ پر اور یہ کہ

تَبْدَاَ بِهِمَا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

بِالْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَسَاسَةِ

جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے

الْعِبَادِ وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي

پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقۂ صالح کی مانند اور کشتی نوح کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں

اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَاَرْكَانِ

چل رہی تھی اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ اور آل محمدؑ پر جو تیرے علم کے خزانے تیری

تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمِ دِينِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصِفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ

توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِيَاءِ الْاَنْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ

تیری آفرینش میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جس کے ذریعے لوگ

النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجٰى وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ

آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جس نے انکار کیا تباہ ہوا اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر جو ایسے

الذِّكْرِ الَّذِينَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبٰى الَّذِينَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ

اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقربائے پیغمبرؐ ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا حکم تو نے دیا

وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ آثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان کا حق واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرُوا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ

وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِّ

سب سے بڑے تصدیق کرنیوالے حق و باطل میں فرق کرنے والے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی

عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ لَمْ تَأْخُذْهُ فِيكَ لَوْمَةُ

کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنیوالے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ

لَائِمٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي

پرواہ نہیں تھی یہ کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور قرار دے مجھ کو آج کے دن جس میں تو نے

عَقَدْتَ فِيهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِي أَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ

اپنے ولی کے عہدۂ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لیے دین کو مکمل کیا جو

الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّينَ بِفَضْلِهِ مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے

وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النِّعَمِ اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ عِيدَكَ الْأَكْبَرَ وَ

نیز نعمتوں پر حسد کرنیوالے کو میرا برے میں خوش نہ کر اے معبود جیسے تو نے اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا

سَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَفِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَأْخُوذِ

آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے وعدہ وعہد کا دن بنایا جس کے

وَالْجَمْعِ الْمَسْؤُولِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرِرْ بِهِ عُيُونَنَا

بارے میں بازپرس ہوگی اسی طرح رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی

وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِأَنْعُمِكَ مِنَ

کر اس سے ہمیں متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے

الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَرَّفَنَا فَضْلَ هَذَا

والے بنا دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ

الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَهَدَانَا

کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اپنے نور سے

بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْكُمَا وَعَلَى عِتْرَتِكُمَا وَعَلَى

ہدایت دی اے اللہ کے رسول اے مومنوں کے امیر آپ دونوں پر آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے

مُحَيِّيكُمَا مِنِّي أَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا أَتَوَجَّهُ إِلَى

تم دونوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے

اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا فِي نَجَاحِ طَلِبَتِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي

میں متوجہ ہوا آپ کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی برآری اور کاموں میں آسانی کے لیے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ

محمدؐ پر اور لعنت کر اس پر جو آج کے دن کے حق سے انکار کرے اور اس کے احترام سے منہ پھیرے پس وہ

عَنْ سَبِيلِكَ لِإِطْفَاءِ نُورِكَ فَأَبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ

تیرے نور کو بجھانے کے لیے تیرے راستے سے روکتا ہے پر خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کریگا اے معبود! اپنے نبی محمدؐ مصطفےٰ

أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

کے اہل بیت کے لیے کشادگی فرما ان کی مشکل دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف

الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ امْلَأِ الْأَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا

کر دے اے اللہ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم اور ستم سے بھری ہوئی ہے

وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔ اگر ممکن ہو تو سید کی

اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا

کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے:

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں امیرالمومنینؑ کی اور ان کے بعد ائمہؑ کی ولایت و امامت کو ماننے والوں میں

الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ نیز یہ بھی پڑھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهٰذَا

سے قرار دیا ہے حمد ہے اللہ کے لیے جس نے آج کے دن کے ذریعے

الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوفِينَ بِعَهْدِهِ إِلَيْنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاثَقَنَا بِهِ

ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والے بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمومنینؑ

مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ أَمْرِهِ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِينَ

اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں

وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ

اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا

⑩ سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیرالمومنین

بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش وخرم ہو۔ مومنین کو راضی وخوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے، رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل وعیال کے لیے عمدہ کھانے کا انتظام کرے۔ مومنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مومنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے۔ آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیرالمومنینؑ پر خدا کا شکر بجالائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے خطبہ غدیر میں ہے۔ جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے۔ ایک شخص نے اُٹھ کر عرض کی، مولا! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں، ہاں تو کتنی فضیلت ہو گی اس شخص کی جو چند مومنین ومومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہِ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔

خلاصہ یہ کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے، یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ گلزار بنی حضرت

عیسیٰ علیہ السلام کی طرف حضرت شمعون کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان علیہ السلام نے آصف بن برخیا کی وزارت ونیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے پر رکھے اور کہے:

وَاٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَصَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَصَافَحْتُكَ فِي اللّٰهِ وَعَاهَدْتُ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں

اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَكُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَاَنْبِيَائَهُ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُومِيْنَ

خدا سے اس کے فرشتوں سے اس کی کتابوں اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلٰى اَنِّي اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ

اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت

لِيْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِيْ۔ دوسرا مومن بھائی اس

میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لیے بغیر

کے جواب میں کہے، قَبِلْتُ - اور پھر یہ کہے، اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ

میں نے قبول کیا ساقط کر دیے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق

الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَالدُّعَاءَ وَالزِّيَارَةَ

سوائے شفاعت کرنے دعا وخیر کرنے اور ملاقات کرنے کے

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الاذکار میں صیغہ اخوت کا قریباً یہی طریقہ لکھا فرمایا کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ان دونوں کے درمیان تمام حقوق اخوت قائم ہو جائیں گے۔ جب وہ ایک دوسرے سے ملاقات رکھنے، ایک دوسرے کے لیے دعائے خیر کرنے اور ایک دوسرے کی شفاعت کرنے کو خود پر لازم کر لیں۔

چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

مشہور روایت کے مطابق ۲۴ ذی الحجہ عید مباہلہ کا دن ہے کہ اس روز حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے نصاریٰ نجران سے مباہلہ کیا تھا۔ واقعہ یُوں ہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی عبا اوڑھی، پھر حضرت امیر المومنین علیہ السلام، جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا اور حضرات حسن وحسین علیہما السلام کو اپنی عبا میں لے لیا۔ تب فرمایا کہ یا اللہ! ہر نبی کے اہل بیت ہوتے ہیں اور میرے اہل بیت یہ ہیں۔ پس ان سے ہر قسم کی ظاہری و باطنی برائی کو دُور رکھ اور ان کو اس طرح پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے، اس وقت جبرائیل امین آیت تطہیر لے کر نازل ہُوئے۔ اس کے بعد حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے ان چار ہستیوں کو اپنے ساتھ لیا اور مباہلہ کے لیے نکلے، نصاریٰ نجران نے آپ کو اس شان سے آتے دیکھا، اور علامات عذاب کا مشاہدہ کیا تو مباہلہ سے دست کش ہو کر مصالحت کر لی اور جزیہ دینے پر آمادہ ہو گئے۔

آج ہی کے دن حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے حالت نماز میں سائل کو انگوٹھی عطا فرمائی۔ اور آپ کی شان میں آیۂ مبارکہ "اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ ..... نازل فرمائی۔

خلاصہ کلام یہ کہ یوم مباہلہ بڑی عظمت اور اہمیت کا حامل ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

① غسل ② روزہ

③ دو رکعت نماز کہ جس کا وقت، ترتیب اور ثواب عید غدیر کی نماز کے مثل ہے۔ البتہ اس میں آیۃ الکرسی کو ھُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ تک پڑھے۔

④ دُعا مباہلہ۔ یہ ماہ رمضان کی دُعا سحر کے مشابہ ہے اور اس کو شیخ وسید دونوں ہی نے نقل فرمایا ہے۔ چونکہ ان دونوں بزرگوں کے نقل کردہ کلمات دُعا میں کچھ اختلاف ہے۔ لہٰذا یہاں ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح کی روایت کے مطابق تحریر کر رہے ہیں شیخ کا کہنا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام دعاء مباہلہ کی بہت زیادہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور وہ دُعا یہ ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نوروں سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! سوال

أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلاَلِكَ بِأَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلاَلِكَ

کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی نور کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت بڑا

جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَلاَلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

جلوہ ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی جلوے کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین جمال

بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ

میں سے اور تیرا ہر جمال پسندیدہ و بہترین ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی جمال کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ

اے معبود: میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ

بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ

سے بواسطہ تیری تمامی بزرگی کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن تر نور میں سے اور تیرا ہر نور روشن

نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ

ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی نور کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت

بِأَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا

میں سے اور تیری ہر رحمت وسیع ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی رحمت کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جب کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ

طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی کامل ہے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کمال کے اے معبود: طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے سالم ترین کلمات میں

بِأَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ

سے اور تیرے سب کلمات ہی سالم تر ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کلمات

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ

کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے ناموں میں سے اور تیرے سارے ہی نام بڑے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ناموں کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بہت بڑی عزت میں سے

وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور تیری ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر عزت کے اے معبود! طلب کرتا

اَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہوں تجھ سے تیرے ارادے میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ نافذ ہونے والا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں

اَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ

تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ارادے کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے جس سے تو ہر چیز پر

بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ

قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قابض اور غالب ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر قدرت

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت جاری ہونے والے علم میں سے اور تیرا ہر علم جاری ہے اے معبود! سوال کرتا

اَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام تر علم کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے خوش آیند قول میں سے اور تیرا ہر

قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

قول خوش آیند ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام قول کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ

مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ

سے تیرے محبوب ترین سوالوں میں سے اور وہ سبھی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے سبھی

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَدْعُوْكَ كَمَاۤ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ

سوالوں کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ

طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ

بواسطہ تیری تمامی بزرگی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دوامی سلطانی میں سے اور تیری ہر سلطانی ہی دوامی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر سلطانی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور

كُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَدْعُوْكَ كَمَاۤ اَمَرْتَنِيْ

تیری تمام تر حکومت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی حکومت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَآئِكَ بِاَعْلَاهُ

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے اور ہر

وَكُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ

تیری ہر بلندی بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر بلندی کے اے معبود! میں طلب کرتا

اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ

ہوں تجھ سے تیری سب سے عجیب تر آیت میں سے اور تیری سبھی آیات عجیب ہیں اے اللہ! سوال کرتا ہوں

بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ

تجھ سے بواسطہ تیری تمامی آیتوں کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے سب سے قدیم احسان میں سے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! سوال کرتا

اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَدْعُوْكَ كَمَاۤ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی احسان کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا

وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِمَاۤ اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشُّؤُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ

ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس کے جس میں تیری شان اور تیرا غلبہ ظاہر و عیاں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَكُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہر شان اور تیرے ہر غلبہ کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ

بواسطہ اس نام کے جس سے تو قبول کرتا ہے جب تجھ سے مانگا جائے اے اللہ اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوال ہوں تیرا بواسطہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا

لا الہ الا انت کے نور کے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوال ہوں تیرا بواسطہ لا الہ الا انت کے جلال کے اے وہ کہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي

کوئی معبود سوائے تیرے سوال ہوں تیرا بواسطہ لا الہ الا انت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهِ وَ

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے وسیع تر رزق میں سے اور

كُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

تیرا ہر رزق وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی رزق کے اے معبود! طلب کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِاَهْنَاهِ وَكُلُّ عَطَائِكَ هَنِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

تجھ سے تیری خوشگوار عطا میں سے اور تیری ہر عطا خوشگوار ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ

بواسطہ تیری تمامی عطا کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد ملنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد

عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ

ملنے والی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی بھلائی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل

فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ

میں سے بہت بڑا فضل اور تیرا ہر فضل بہت بڑا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

فضل کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْاِيمَانِ بِكَ وَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر میرا ایمان ہو تیرے

التَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ

رسول کی تصدیق کروں سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور تصدیق کروں علی ابن ابی طالب کی ولایت کی

وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَالْإِئْتِمَامِ بِالْأَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دوری ہو ان کے دشمن سے اور ان ائمہ کی پیروکاری کہ جو آلِ محمدؐ میں سے ہیں سلام ہو ان سب پر

فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

پس میں راضی ہوں اس بات پر اے پروردگار اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور

رَسُولِكَ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

تیرے رسول ہیں پہلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پچھلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمدؐ پر

فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا

افلاک اور عرش بریں میں اور رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پیغمبروں میں اے معبود! عطا فرما حضرت محمدؐ کو

الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

ذریعہ بلندی بڑائی اور بلند سے بلند تر مقام اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَنِي وَاحْفَظْنِي

و آلِ محمدؐ پر اور قانع کر اس رزق پر جو تو نے دیا برکت دے اس میں جو تو نے مجھے دیا میری حفاظت کر

فِي غَيْبَتِي وَفِي كُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور

وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسول کی تصدیق کروں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

و آلِ محمدؐ پر اور طلب کرتا ہوں تجھ سے بہتر سے بہتر تیری خوشنودی اور جنت اور پناہ لیتا ہوں تیری

شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي

تیرے سخت سے سخت غضب اور جہنم سے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری حفاظت

مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عُقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ

کر ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے ہر ایک سزا سے ہر ایک الجھن سے

وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ

ہر ایک تنگی سے ہر ایک برائی سے ہر ایک ناپسند امر سے ہر ایک کٹھنائی سے اور

مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ

ہر ایک آفت سے جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں

فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ السَّنَةِ اللّٰهُمَّ

آج کی رات میں آج کے دن میں اور اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي مِنْ كُلِّ سُرُورٍ وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ

رحمت نازل کر سرکار محمدؐ وآل محمدؐ پر اور نصیب کر مجھے ہر ایک راحت ہر ایک مسرت

وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ

ہر طرح کی ثابت قدمی ہر ایک کشادگی ہر ایک آرام ہر طرح کی سلامتی

وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ

ہر طرح کی عزت اور ہر قسم کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح کی نعمت

وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ

اور ہر ایک وسعت جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں

وَفِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ السَّنَةِ اللّٰهُمَّ

آج کی رات میں آج کے دن اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود!

إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي قَدْ أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَ

اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے میرا چہرہ پژمردہ کر دیا وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے اور

غَيَّرَتْ حَالِي عِنْدَكَ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي لَا يُطْفَأُ وَبِوَجْهِ

تیرے سامنے میرا حال خراب کر دیا ہے تو بھی میں سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جو بجھتا نہیں اور بواسطہ

مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰى وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ

محمدؐ کی عزت کے جو تیرے چنے ہوئے دوست ہیں اور بواسطہ تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کی عزت کے اور بوسیلہ

أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ انْتَجَبْتَهُمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

تیرے دوستوں کے جن کو تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِي مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوبِي وَأَنْ تَعْصِمَنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ

میں جو گناہ پہلے کر چکا ہوں وہ معاف کر دے اور باقی زندگی میں مجھے گناہوں سے محفوظ رکھ اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ مِنْ مَعَاصِیْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ

اے اللہ اس سے کہ تیری نافرمانی کے کسی کام کی طرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ مجھے موت دے

وَاَنَا لَكَ مُطِیْعٌ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ وَاَنْ تَخْتِمَ لِیْ عَمَلِیْ بِاَحْسَنِهٖ وَ

تو میں تیرا اطاعت گزار اور تو مجھ سے راضی ہو اور یہ کہ تو میرے اعمال نامے کو نیکی پر ختم کرے اور

تَجْعَلَ لِیْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی

اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا کرے نیز میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے بچانے والے

وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

اور اے پردہ پوشی کرنے والے رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر رحم فرما اپنی رحمت سے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑤ دو رکعت نماز اور ستر مرتبہ استغفار کے بعد شیخ وسید کی نقل کردہ وہ دعا پڑھے، جس کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سے ہوتا ہے۔ ہر مومن اور مومنہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی پیروی کرتے ہوئے صدقہ و خیرات کرے نیز حضرت کی زیارت پڑھے اور اس روز زیارت جامعہ کا پڑھنا زیادہ مناسب ہے۔

پچیسویں ذی الحجہ کا دن

۲۵ ذی الحجہ ایک عظیم الشان دن ہے کہ اسی روز اہل بیت علیہم السلام کے حق میں سورۂ دہر نازل ہوا تھا۔ اس کی شانِ نزول یہ ہے کہ ان مقدس ہستیوں نے تین دن کے روزے رکھے، اپنی افطاری مسکین، یتیم اور اسیر کو عطا کرتے ہوئے خود پانی سے افطار فرماتے رہے۔ پس بہتر ہے۔ اہل بیت اطہارؑ کے پیروکار مسلمان ان بزرگواری کی اتباع میں ۲۵ ذی الحجہ کی شب میں یتیموں اور مسکینوں کو صدقہ دیں اور ان کی تواضع کریں۔ نیز اس دن کا روزہ بھی رکھیں۔ بعض علماء آج کے دن کو روز مباہلہ بھی قرار دیتے ہیں لہذا زیارت جامعہ کے ساتھ ساتھ دعاء مباہلہ کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

ذالحجہ کا آخری دن

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ اس دن دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے ؛

اَللّٰھُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَھَیْتَنِیْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ

اے معبود! اس سال میں جو ایسا عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے روکا ہے کہ وہ تجھے پسند نہیں۔ میں اُسے

وَنَسِیْتُهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَدَعَوْتَنِیْ اِلَی التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَائِیْ عَلَیْكَ اَللّٰھُمَّ

بھول گیا ہوں لیکن تو اسے نہیں بھولا اور تو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کی طرف بلایا ہے اے معبود!

فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْ لِیْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ

میں تجھ سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں پس مجھے بخش دے اور میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے

فَاقْبَلْهُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِیْ مِنْكَ یَا کَرِیْمُ

پس اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو آس رکھتا ہوں اسے نہ توڑ اے مہربان

جب مومن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے ادا کرنے سے اکارت ہو گئی اور اس نے اپنا یہ سال بخیر و خوبی پورا کر لیا ہے۔

ساتویں فصل

ماہ محرم کے اعمال

واضح ہو کہ محرم کا مہینہ اہل بیت علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں کے لیے رنج و غم کا مہینہ

ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ماہ محرم آتا تھا تو ہر کوئی شخص والدِ بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ہنستے ہوئے نہ پاتا تھا۔ آپ پر حزن وملال طاری رہا کرتا اور جب دسویں محرم کا دن آ وہ زاری کرتے اور فرماتے کہ آج وہ دن ہے جس میں امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تھا۔

پہلی محرم کی رات

سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں:

(۱) سو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ توحید پڑھے،

(۲) دو رکعت نماز کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یاسین پڑھے،

(۳) دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے،

روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح کو جو سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کے مانند ہوگا جو سال بھر تک اعمالِ خیر بجالاتا رہا۔ وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل ہو جائے گا۔ نیز سید نے محرم کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک طویل دعا بھی نقل فرمائی ہے

پہلی محرم کا دن

یہ سال کا پہلا دن ہے اور اس کے لیے دو عمل بیان ہوئے ہیں۔

(۱) روزہ رکھے، اس ضمن میں ریان بن شبیب نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص پہلی محرم کا روزہ رکھے اور خدا سے کچھ طلب کرے تو وہ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ جیسے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی تھی۔

(۲) امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کرکے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهِ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ

اے اللہ! تو قدیمی معبود ہے اور یہ نیا سال ہے جو آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان

مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا

سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اس نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں

يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ

لگا جو مجھے تیرے نزدیک کریں اے مہربان اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے بے سہاروں کے سہارے

يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ

اے تہی دست لوگوں کے خزانے اے بے کس لوگوں کے نگہبان اے بے بس لوگوں کے فریادرس

لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا عَظِيْمَ

اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے اے بہتر آزمائش کرنے والے اے سب سے

الرَّجَآءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ

بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے مرتوں کو بچانے والے اے نعمت والے اے جمال والے

يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ

اے فضل والے اے احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں رات کے اندھیرے دن کے اجالے چاند کی

الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ

چاندنیاں سورج کی کرنیں پانی کی روانیاں اور درختوں کی سرسراہٹیں اے اللہ تیرا کوئی ساجھی

لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا

نہیں اے اللہ! ہمیں بنا جیسا لوگ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہمارے وہ گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے اور جو کچھ

تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

وہ ہمارے بارے میں کہتے ہیں اس پر ہماری گرفت نہ کر اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا

عرش عظیم کا پروردگار ہے ہمارا ایمان ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی

اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

نصیحت نہیں پکڑتا اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

رحمت عطا کر بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے

شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے مگر یوم عاشورہ کو عصر تک کچھ نہ کھائے پیئے اور بعد عصر تھوڑی سی خاک شفا کھالے۔ سید نے پورے ماہ محرم کے روزے رکھنے کی فضیلت لکھی اور فرمایا ہے کہ اس مہینے کا روزہ انسان کو ہر گناہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ سوائے یوم عاشور کے کیونکہ اس دن کا روزہ مکروہ ہے اور بعض کے نزدیک حرام ہے۔

تیسری محرم کا دن

یہ وہ دن ہے کہ جس میں حضرت یوسف علیہ السلام قیدخانے سے آزاد ہوئے تھے، جو شخص اس دن کا روزہ رکھے حق تعالےٰ اس کی مشکلات آسان فرماتا اور اس کے غم دور کر دیتا ہے۔ نیز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ اس دن کا روزہ رکھنے والے کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

نویں محرم کا دن

یہ روز تاسوعا ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ۹ محرم کے دن فوج یزید نے امام حسین علیہ السلام اور ان کے انصار کا گھیراؤ کر کے لوگوں کو ان کے قتل پر آمادہ کیا ابن مرجانہ اور عمر سعد اپنے لشکر کی کثرت پر خوش تھے اور امام حسین علیہ السلام کو ان کی فوج کی قلت کے باعث کمزور و ضعیف سمجھ رہے تھے۔ انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب امام حسین علیہ السلام کا کوئی یار و مددگار نہیں آسکتا اور عراق والے ان کی کچھ بھی مدد نہیں کریں گے امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ اس غریب و ضعیف یعنی امام حسین پر میرے والد بزرگوار فدا و قربان ہوں۔

دسویں محرم کی رات

یہ شب عاشور ہے، سید نے اس رات کی بہت سی با فضیلت نمازیں اور دعائیں نقل فرمائی ہیں، ان

سے ایک سو رکعت نماز ہے۔ جو اس رات پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اور نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہی

بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

بعض روایات میں ہے کہ "اَلْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ" کے بعد استغفار بھی پڑھے۔

اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔ دس مرتبہ سورہ توحید دس مرتبہ سورۃ فلق اور دس مرتبہ سورۃ ناس کی قرات کرے اور بعد از سلام سو مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔

آج کی رات چار رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے، یہ وہی نماز امیر المومنین ہے کہ جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اس نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرے حضرت رسولؐ پر صلوات بھیجے اور ان کے دشمنوں پر بہت لعنت کرے۔

اس رات میں بیداری کی فضیلت میں روایت ہوئی ہے کہ اس رات کا جاگنے والا مثل اس کے ہے کہ جس نے تمام ملائکہ جتنی عبادت کی ہو۔ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔ اگر کسی شخص کے لیے یہ ممکن ہو تو آج رات اسے زمین کربلا میں رہنا چاہیئے۔ جہاں وہ امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اقدس کی زیارت کرے اور حضرت کے قرب میں شب بیداری کرے تاکہ حق تعالیٰ اس کو امام حسین علیہ السلام کے ان ساتھیوں میں شمار کرے جو اپنے خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔

دسویں محرم کا دن

یہ یوم عاشور ہے جو امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔ یہ ائمہ طاہرین علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں کے لیے مصیبت کا دن ہے اور حزن و ملال میں رہنے کا دن ہے۔ بہتر یہی ہے کہ امام علی علیہ السلام کے چاہنے اور ان کی اتباع کرنے والے مومن مسلمان آج کے دن دنیاوی کاموں میں مصروف نہ ہوں اور گھر کے لیے کچھ نہ کمائیں بلکہ نوحہ و ماتم اور نالہ و بکا میں لگے رہیں۔ امام حسین علیہ السلام کے لیے

مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم وسینہ زنی کریں، جس طرح اپنے کسی عزیز کی موت پر ماتم کیا کرتے ہوں آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت عاشورہ پڑھیں جو تیسرے باب میں آئے گی، حضرت کے قاتلوں پر بہت بہت لعنت کریں اور ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر ان الفاظ میں پرسہ دیں:

أَعْظَمَ اللّٰهُ أُجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَإِيَّاكُمْ مِنَ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر وثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین علیہ السلام کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں تمہیں امام حسینؑ کے خون کا

الطَّالِبِينَ بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

بدلہ لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدیؑ کے ہمرکاب ہو کر کہ جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں

ضروری ہے کہ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی مجلس اور واقعات شہادت کو پڑھیں۔ خود روئیں اور دوسروں کو رلائیں، روایت میں ہے۔ جب حضرت موسٰی علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرنے اور ان سے تعلیم لینے کا حکم ہوا تو سب سے پہلی بات کہ جس پر ان کے درمیان مذاکرہ ومکالمہ ہوا وہ یہ ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسٰی علیہ السلام کے سامنے ان مصائب کا ذکر کیا جو آل محمد علیہم السلام پر آنا تھے، پھر ان دونوں بزرگواروں نے ان مصائب پر بہت گریہ وبکا کیا۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں مقام ذی قار میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے حضور گیا تو آپ نے ایک کتابچہ نکالا جو آپ کا لکھا ہوا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا لکھوایا ہوا تھا، آپ نے اس کا کچھ حصہ میرے سامنے پڑھا۔ اس میں امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ذکر اس طرح یہ تھا کہ شہادت کس طرح ہوگی اور کون آپ کو شہید کرے گا، کون کون آپ کی مدد ونصرت کرے گا اور کون کون آپ کے ہمرکاب رہ کر شہید ہوگا یہ ذکر پڑھ کر امیر المومنین نے خود بھی گریہ کیا اور مجھ کو بھی خوب رلایا۔

مؤلف کہتے ہیں اگر اس کتاب میں اتنی گنجائش ہوتی تو میں یہاں امام حسین علیہ السلام کے کچھ مصائب کرتا لیکن موضوع کے لحاظ سے اس میں ان واقعات کا ذکر نہیں کیا جاسکتا۔ لہٰذا قارئین میری کتب مقاتل کی طرف رجوع کریں۔

خلاصہ یہ کہ اگر کوئی شخص آج کے دن امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اقدس کے نزدیک رہ کر لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے حضرت کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے

ہر کا ب کربلا میں موجود رہا ہو۔ آج کے دن ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ جیسا کہ روایت میں ہے کہ خدائے تعالٰی ایسے شخص پر نظر رحمت فرماتا ہے۔ سید نے آج کے دن ایک دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ جو دعاء عشرات کی مثل ہے۔ بلکہ بعض روایات کے مطابق وہ دعاء عشرات ہی ہے۔

شیخ نے عبداللہ بن سنان سے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ یوم عاشور کو چاشت کے وقت چار رکعت نماز اور دعا پڑھنا چاہیے کہ جسے ہم نے اختصار کے پیش نظر ترک کر دیا ہے۔ پس جو شخص اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ زاد المعاد میں ملاحظہ کرے۔ یہ بھی ضروری اور مناسب ہے کہ شیعہ مسلمان آج کے دن امساک کریں۔ یعنی کچھ کھائیں پئیں نہیں۔ مگر روزے کا قصد بھی نہ کریں اور عصر کے بعد ایسی چیز سے افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں مثلاً دودھ یا دہی وغیرہ نیز آج کے دن قمیضوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں جیسی شکل و صورت بنائے رہیں۔

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ بہتر یہی ہے کہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ نہ رکھے کہ بنی امیہ اور ان کے پیروکار ان دو دنوں کو بڑے بابرکت تصور کرتے ہیں۔ شہادت حسین پر طعن کرتے اور ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔ انہوں نے بہت سی وضعی حدیثیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب کر کے یہ ظاہر کیا کہ ان دونوں کا روزہ رکھنے میں بڑا اجر و ثواب ہے۔ حالانکہ اہل بیت علیہم السلام سے مروی کثیر حدیثوں میں ان دو دنوں اور خاص کر یوم عاشور کا روزہ رکھنے کی مذمت آئی ہے۔ بنی امیہ اور ان کی پیروی کرنے والے لوگ برکت کے خیال سے عاشورہ کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یوم عاشورا اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالٰی اس کے دنیا و آخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دے گا، جو شخص یوم عاشور کو گریہ وزاری اور رنج و غم میں گزارے تو خدا تعالٰی قیامت کے دن کو اس کے لیے خوشی و مسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں ہم اہل بیت کے دیدار سے روشن ہوں گی۔ مگر جو لوگ یوم عاشور کو برکت والا دن تصور کریں اور اس دن اپنے گھر میں سال بھر کا خرچ لا کر رکھیں تو حق تعالٰی ان کی فراہم کی ہوئی اس جنس و مال کو ان کے لیے بابرکت نہ کرے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن، یزید بن معاویہ عبید اللہ

ابن زیاد اور عمرو بن سعد ایسے ملعون عذابوں کے ساتھ محشور ہوں گے۔ اس لیے یوم عاشور میں کسی انسان کو دُنیا کے دھندے میں نہ پڑنا چاہیئے اور اس کی بجائے گریہ وزاری، نوحہ و ماتم اور رنج وغم میں مشغول رہنا چاہیئے۔ نیز اپنے اہل وعیال کو بھی آمادہ کرے کہ وہ سینہ زنی و ماتم میں اس طرح مشغول ہوں جیسے اپنے کسی رشتہ دار کی موت پر ہوا کرتے ہیں۔

آج کے دن روزے کی نیت کے بغیر کھانا پینا ترک کیے رہیں اور عصر کے بعد تھوڑے سے پانی دمیوے سے فاقہ شکنی کریں۔ اور دن کے تمام ہونے تک فاقہ سے نہ رہیں۔ آج کے دن گھر میں سال بھر کے لیے غلہ وجنس جمع نہ کرے، آج کے دن ہنسنے سے پرہیز کرے۔ اور کھیل کود میں ہرگز مشغول نہ ہو اور امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر ان الفاظ میں لعنت کرے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ! امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کر

مؤلف کہتے ہیں: اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کے بارے میں جو حدیثیں آئی وہ سب جعلی اور بناوٹی ہیں اور ان کو جھوٹوں نے جھوٹ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ

اے اللہ! یہ وہ دن ہے جس کو بنی اُمیہ نے بابرکت قرار دیا

صاحب شفاء الصدور نے زیارت کے مندرجہ بالا جملے کے ذیل میں ایک طویل حدیث سے اس کی تشریح فرمائی ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنی امیہ آج کے منحوس دن کو چند وجوہات کی بنا پر بابرکت تصور کرتے تھے۔

① بنی امیہ نے آج کے دن آیندہ سال کے لیے غلہ وجنس جمع کر رکھنے کو مستحب جانا اور اس کو وسعت رزق اور خوش حالی کا سبب قرار دیا۔ چنانچہ اہل بیت علیہم السلام کی طرف سے ان کے اس زعم باطل کی بار بار تردید اور مذمت کی گئی ہے۔

② بنی امیہ نے آج کے دن کو روز عید قرار دیا اور اس میں عید کے رسوم جاری کیے۔ جیسے اہل وعیال کے

کے لیے عمدہ لباس و خوراک فراہم کرنا، ایک دوسرے سے گلے ملنا اور حجامت بنوانا وغیرہ لہٰذا یہ اُمور ان کے پیروکاروں میں عام طور پر رائج ہو گئے۔

(۳) انہوں نے آج دن کا روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وضع کیں اور اس دن روزہ رکھنے پر عمل پیرا ہوئے۔

(۴) انہوں نے عاشورہ کے دن دُعا کرنے اور اپنی حاجات طلب کرنے کو مستحب ٹھہرایا اس لیے اس سے متعلق بہت سے فضائل اور مناقب گھڑ لیے۔ نیز آج کے دن پڑھنے کے لیے بہت سی دعائیں بنائیں اور انہیں عام کیا تاکہ لوگوں کو حقیقت واقعہ کی سمجھ نہ آئے۔ چنانچہ وہ آج کے دن اپنے شہروں میں منبروں پر جو خطبے دیتے۔ ان میں یہ بیان ہوا کرتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لیے شرف اور وسیلے میں اضافہ ہوا ہے۔ مثلاً نمرود کی آگ بجھ گئی، حضرت نوحؑ کی کشتی کنارے لگی، فرعون کا لشکر غرق ہوا اور حضرت عیسیٰ کو یہودیوں کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی۔ یعنی یہ سب اُمور آج کے دن وقوع میں آئے۔ تاہم ان کا یہ کہنا سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اس بارے میں شیخ صدوقؒ جبلہ مکیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمار سے سُنا کہ وہ کہتے تھے، خدا کی قسم! یہ اُمت اپنے نبی کے فرزند کو دسویں محرم کے دن شہید کرے گی اور خدا کے دُشمن اس دن کو بابرکت دن تصور کریں گے، یہ سب کام ہو کر رہیں گے اور یہ باتیں اللہ کے علم میں آچکی ہیں۔ یہ بات مجھے اس عہد کے ذریعے سے معلوم ہے، جو مجھ کو امیرالمومنین علیہ السلام کی طرف سے ملا ہے۔ جبلہ کہتے ہیں کہ میں نے میثم سے عرض کی کہ وہ لوگ امام حسین علیہ السلام کے روزِ شہادت کو کس طرح بابرکت قرار دیں گے؟ تب میثم رو پڑے اور کہا کہ لوگ ایک ایسی حدیث وضع کریں گے، جس میں کہیں گے کہ آج کا دن ہی وہ دن ہے۔ کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ حالانکہ خدائے تعالیٰ نے ان کی توبہ ذی الحجہ میں قبول کی تھی۔ وہ کہیں گے آج کے دن ہی خداوندِ کریم نے حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ذی القعدہ میں شکمِ ماہی سے نکالا تھا، وہ تصور کریں گے کہ آج کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پر رُکی، جب کہ کشتی ۱۸ ذی الحجہ کو رُکی تھی، وہ کہیں گے کہ آج کے دن ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا کو چیرا، حالانکہ یہ واقعہ ربیع الاوّل میں ہوا تھا۔

خلاصہ یہ کہ میثم تمار کی اس روایت میں مذکور یہ تصریحات جو کہ اصل میں نبوت و امامت کی علامات ہیں اور شیعہ مسلمانوں کے برسرِ حق ہونے کی روشن دلیل ہیں۔ کیونکہ اس میں ان باتوں کا ذکر ہے۔ جو ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں۔ پس یہ تعجب کی بات ہے کہ اس واضح خبر کے باوجود ان لوگوں نے اپنے وہم و گمان کی بنا پر قرار دی ہوئی جھوٹی باتوں کے مطابق دعائیں بنالی ہیں۔ جو بعض بے خبر اشخاص کی کتابوں میں درج ہیں کہ جن کو ان کی اصلیت کا کچھ بھی علم نہ تھا۔ ان کتابوں کے ذریعے سے یہ دعائیں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ گئی ہیں، لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت ہونے کے علاوہ حرام بھی ہے۔ ان بدعت و حرام دعاؤں میں سے ایک یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ

خدا کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے پاک ہے اللہ ترازو کے پورا ہونے علم کی آخری حدوں

وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

خوشنودی کی رسائی اور وزن عرش کے برابر

دو تین سطروں کے بعد یہ ہے کہ دس مرتبہ صلوات پڑھے پھر یہ کہے:

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

اے روز عاشور آدمؑ کی توبہ قبول کرنے والے اے عاشور کے دن ادریسؑ کو آسمان پہ لے جانے والے اے روز عاشور

يَا مُسَكِّنَ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ عَلَى الْجُوْدِيِّ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا غِيَاثَ اِبْرَاهِيْمَ

نوحؑ کی کشتی کو جودی پہاڑ پر ٹھیرانے والے اے یوم عاشور ابراہیم کو

مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

آگ سے نجات دینے والے

اس میں شک نہیں کہ یہ دعا مدینے کے کسی ناصبی یا مسقط کے کسی خارجی نے یا ان کے کسی ہم عقیدہ نے گھڑی ہے، اس طرح اس نے وہ ظلم کیا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے یہ بیان کتاب شفاء الصدور کے مندرجات کا خلاصہ ہے، جو یہاں ختم ہو گیا ہے۔

بہرحال یوم عاشور کے آخری وقت میں امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم ان کی دختران اور اطفال کے حالات و واقعات کو نظر میں لانا چاہیئے کہ اس وقت میدان کربلا میں ان پر کیا بیت رہی ہے جب کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں قید میں ہیں اور اپنی مصیبتوں میں آہ و زاری کر رہے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اہل بیت اطہار پر وہ دکھ اور مصیبتیں آئی ہیں، جو کسی انسان کے تصور میں نہیں آسکتیں اور قلم ان کو لکھنے کا یارا نہیں، کسی شاعر نے اس سانحہ کو کیا خوب بیان کیا ہے:

فَاجِعَةٌ اِنْ اَرَدْتُ اَكْتُبُهَا	مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِمُدَّكِرٍ
یہ وہ مصیبت ہے اگر اسے لکھوں	مختصراً اسے دوسروں سے بیان کروں
جَرَتْ دُمُوعِيْ فَحَالَ حَائِلُهَا	مَا بَيْنَ لَحْظِ الْجُفُوْنِ وَالزُّبُرِ
تو میرے آنسو نکل پڑیں اور حائل ہوں	میری آنکھوں اور اوراق کے درمیان
وَقَالَ قَلْبِيْ بُقْيَا عَلَيَّ فَلَا	وَاللهِ مَا قَدْ طُبِعْتُ مِنْ حَجَرٍ
میرا دل کہے گا رحم کر مجھ پر نہیں میں	بخدا کوئی پتھر کہ میری تو جان چلی
بَكَتْ لَهَا الْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَمَا	بَيْنَهُمَا فِيْ مَدَامِعٍ حُمُرٍ
اس پر روئے ہیں زمین و آسمان اور	جو کچھ ان کے درمیان ہے خون کے آنسو

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، امیر المومنین علی المرتضیٰ علیہ السلام، جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام، امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام اور باقی ائمہ علیہم السلام جو اولاد حسین علیہم السلام میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو اللہ کے نبی

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث

مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور

وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

دوست خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو شہید ہیں اللہ کے رسول کے نواسے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ

آپ پر اے خدا کے رسول کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند

الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ

اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندیدہ اور پسندیدہ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے شہید

اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ

راہ خدا اور شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے قاتل قتل ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ہدایت و

الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلَى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ

پاکیزگی والے امام اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستاں پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں اور

مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ

سلام ان پر جو آپ کے زائروں کے ہمراہ آئیں میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن کا سلسلہ قائم ہے یقیناً آپ پر

بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي اَهْلِ السَّمٰوَاتِ

بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سوگواری ہے مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری

اَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْاَرَضِينَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ

مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی خلقت میں پس اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جائیں گے خدا کی رحمتیں ہوں اس

وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ

کی برکتیں اور سلام آپ پر اور آپ کے آباء و اجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت و برگزیدہ ہیں

وَعَلَى ذَرَارِيهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ

اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان سب پر

وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ

سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر اے اللہ! ان سے پیش آ

رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

مہربانی خوشنودی مسرت اور فرش روئی کے ساتھ سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اے ابو عبداللہ

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَ الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاۤءِ اَللّٰهُمَّ

سلام ہو آپ پر اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر شہیداں اے اللہ!

بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ

پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہر ہر وقت میں

تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ سَيِّدِ

بہت بہت درود اور سلام اللہ کا سلام ہو آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات اے جہانوں کے

الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار سلام جب تک رات دن باہم ملتے رہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

سلام ہو حسینؑ ابن علیؑ شہید پر سلام ہو علیؑ ابن حسینؑ شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ

سلام ہو عباسؑ ابن امیرالمومنینؑ شہید پر سلام ہو ان شہیدوں پر جو

وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى

امیرالمومنینؑ کی اولاد سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو اولاد حسنؑ سے ہیں سلام ہو ان

الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاۤءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ

شہیدوں پر جو اولاد حسینؑ سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلام ہو مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر جو ان کے ساتھ شہید ہوئے اے اللہ! رحمت نازل کر محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلاماً اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا رَسُولَ

وآلِ محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت درود اور سلام، سلام ہو آپ پر اے خدا کے

اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلامُ عَلَيْكِ يا فاطِمَةُ

رسول خدا تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ!

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزاءَ فِي وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا اَمِيرَ

خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر اے امیر

الْمُؤْمِنِينَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

المومنینؑ! خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر

يا اَبا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزاءَ فِي اَخِيكَ الْحُسَيْنِ يا

اے ابو محمد حسن! اللہ تعالیٰ آپ کے بھائی حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے اے
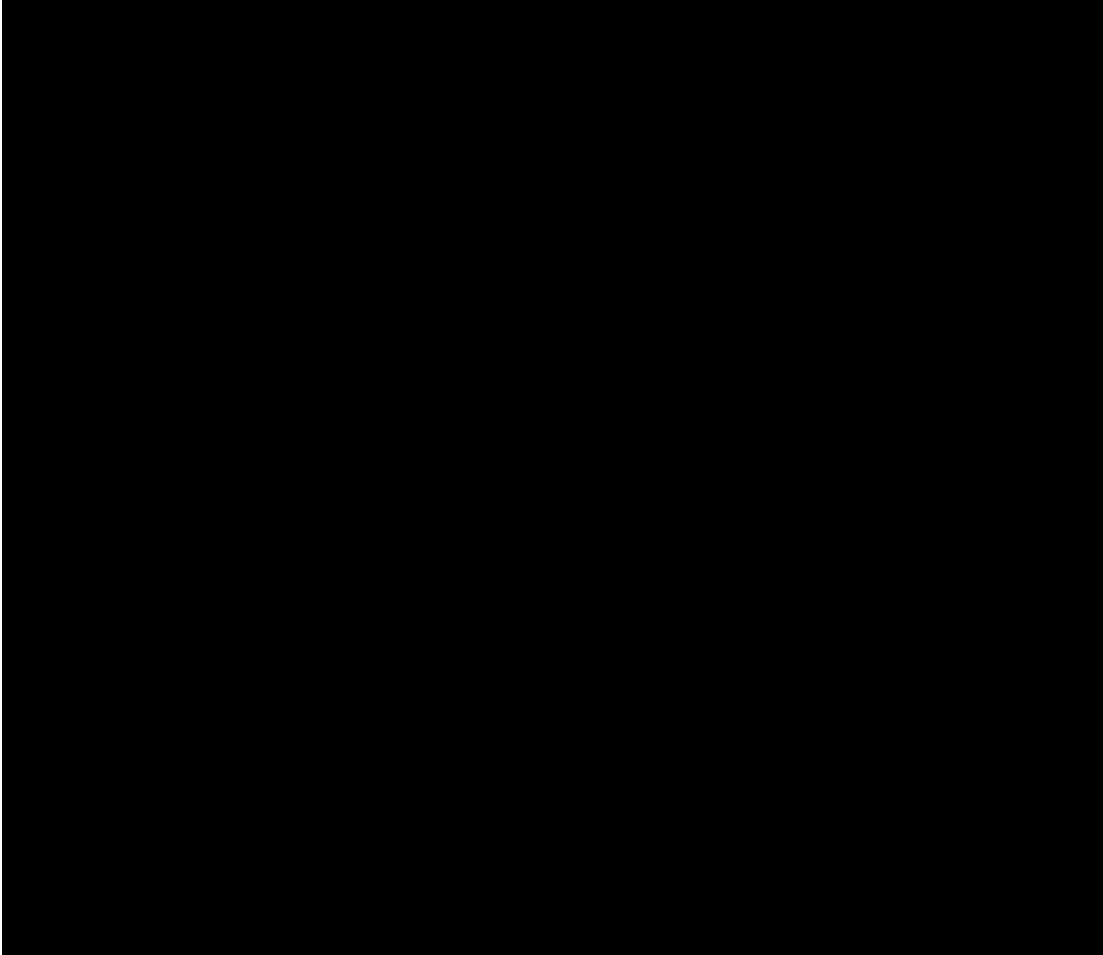
آٹھویں فصل

ماہ صفر کے اعمال

یہ مہینہ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور نحوست کو دور کرنے میں صدقہ دینے، دُعا کرنے اور خدا سے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز وارد نہیں ہوئی۔ اگر کوئی شخص اس مہینے میں وارد ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو جیسا کہ محدث فیض رح اور دیگر بزرگوں نے فرمایا ہے، وہ اس دعا کو ہر روز دس مرتبہ پڑھتا رہے:

يَا شَدِيدَ الْقُوَى وَيَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ذَلَّتْ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی

بِعَظَمَتِكَ جَمِيعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِي شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

کے آگے تیری ساری مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

اے نعمت والے اے فضل والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں

الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي

سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اسے غم سے نجات دے دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات

الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

دیتے ہیں اور خدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں

سید نے اس مہینے کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک دُعا بھی نقل کی ہے:

پہلی صفر کا دن

۳۷ھ میں اس دن امیرالمومنین علیہ السلام اور معاویہ کے درمیان جنگ صفین لڑی گئی، ایک

قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں۔ اس دن امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک دمشق پہنچایا گیا۔ جس سے بنی امیہ کو خوشی ہوئی اور انہوں نے عید منائی، یہی وجہ ہے کہ اس روز رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ اس دن عراق کے مؤمنین کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوئی ہو گی اور شام میں بنی امیہ اس کو عید قرار دیے رہے ہیں اس دن یا ایک قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں تیسری صفر کے دن امام زین العابدین کے فرزند زید کو شہید کیا گیا۔

تیسری صفر کا دن

سید ابن طاؤس ہمارے علماء کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ اس دن دو رکعت ادا کرنا مستحب ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے بسلام نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ

اے اللہ! آل ابو سفیان پر پھٹکار بھیج

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھے اور اپنی حاجات طلب کرے۔

ساتویں صفر کا دن

شہید اور کفعمی کے قول کے مطابق ۷ صفر ۱۲۸ھ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

بیسویں صفر کا دن

یہ امام حسین علیہ السلام کے چہلم کا دن ہے۔ بقول شیخین امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم نے اسی دن شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی۔ اسی دن جابر بن عبداللہ انصاری امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے کربلائے معلیٰ پہنچے اور یہ بزرگ امام حسین علیہ السلام کے اوّلین زائر ہیں۔ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے، امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے

کہ مؤمن کی علامتیں پانچ ہیں۔ یعنی دن رات میں اکاون رکعت نماز فریضہ ونافلہ ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا، دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بہ آواز بلند بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا، نیز شیخ نے تہذیب اور مصباح میں اس دن کی مخصوص زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے، جسے ہم انشاء اللہ باب زیارات میں صفحہ پر درج کریں گے۔

اٹھائیسویں صفر کا دن

۱۱ھ میں ۲۸ صفر کو سوموار کے دن حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات ہوئی جب کہ آپ کی عمر شریف تریسٹھ سال تھی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ تبلیغ رسالت کے مبعوث ہوئے۔ اس کے بعد تیرہ سال تک مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے۔ ترپن برس کی عمر میں آپ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور پھر دس سال بعد آپ نے اس دُنیائے فانی سے رحلت فرمائی۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے بنفس نفیس آپ کو غسل وکفن دیا حنوط کیا اور آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر دوسرے لوگوں نے بغیر کسی امام کے گروہ درگروہ آپ کا جنازہ پڑھا۔ یعنی دُعا مانگی۔ بعد میں امیرالمومنین علیہ السلام نے آنحضرتؐ کو اسی حجرے میں دفن کیا، جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی۔

انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسولؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کے دفن کے بعد جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میرے قریب آئیں اور فرمایا کہ اے انس! تمہارے دلوں نے یہ کس طرح گوارا کیا کہ آنحضرتؐ کے جسد مبارک پر مٹی ڈالی جائے۔ پھر آپ نے روتے ہوئے فرمایا:

یَآ اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ	یَآ اَبَتَاهُ مِنْ رَّبِّهٖ مَآ اَدْنَاهُ
بابا جان نے رب کی آواز پر لبیک کہا	بابا جان آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں

ایک معتبر روایت کے مطابق ان بی بی نے آنحضرتؐ کی قبر مبارک کی تھوڑی سی مٹی لے کر آنکھوں سے لگائی اور فرمایا:

مَاذَا عَلٰى الْمُشْتَمِّ تُرْبَةَ اَحْمَدٍ	اَنْ لَّا يَشَمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا
جو احمد مجتبیٰ کی تربت کی خوشبو سونگھے	وہ تا زندگی دوسری خوشبو نہ سونگھے گا

صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا

مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں اگر وہ دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے

شیخ یوسف شامی نے درالنظیم میں نقل کیا ہے کہ جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام نے اپنے والد بزرگوار پر یہ مرثیہ پڑھا:

قُلْ لِلْمُغَیَّبِ تَحْتَ اَثْوَابِ الثَّرٰی اِنْ کُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِیْ وَنِدَائِیَا صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا

خاک کے پردوں میں غائب ہونے والے سے کہو اگر تو میری فریاد اور پکار سن رہا ہے مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں کہ اگر وہ

صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ صِرْنَ لَیَالِیَا قَدْ کُنْتُ ذَاتَ حِمًی بِظِلِّ مُحَمَّدٍ لَا اَخْشَ مِنْ ضَیْمٍ وَکَانَ حِمَالِیَا

دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے میں محمدؐ کی حمایت کے سائے میں تھی مجھے کسی کے ظلم کا ڈر نہ تھا ان کی پناہ میں

فَالْیَوْمَ اَخْضَعُ لِلذَّلِیْلِ وَاَتَّقِیْ ضَیْمِیْ وَاَدْفَعُ ظَالِمِیْ بِرِدَائِیَا فَاِذَا بَکَتْ قُمْرِیَّةٌ فِیْ لَیْلِهَا

لیکن آج پست لوگوں کے سامنے عاجز ہوں ظلم کا خوف ہے اپنی چادر سے ظالم کو ہٹاتی ہوں رات کی تاریکی میں جب قمری شاخ پر روئے

شَجَنًا عَلٰی غُصْنٍ بَکَیْتُ صَبَاحِیَا فَلَاَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَکَ مُؤْنِسِیْ وَلَاَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِیْکَ وِشَاحِیَا

میں شاخ پر صبح کے وقت روتی ہوں بابا آپ کے بعد میں نے غم کو اپنا ہمدم بنالیا آپ کے غم میں اشکوں کے ہار پروتی ہوں

شہید اور کفعمی کے بقول ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو امام حسن علیہ السلام کی شہادت ہوئی جبکہ جعدہ بنت اشعث نے معاویہ کے اشارے پر آپ کو زہر دے دیا تھا۔

صفر کا آخری دن

شیخ طبرسیؒ نے و ابنِ اثیر کے بقول ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت اس زہر سے ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا۔ آپ کا روضہ مبارک سناباد نامی بستی میں حمید بن قحطبہ کے مکان میں ہے، جو طوس کا علاقہ ہے اور اب وہ مشہد مقدس کے نام سے مشہور ہے، جہاں لاکھوں افراد زیارت کو آتے ہیں، ہارون الرشید عباسی کی قبر بھی وہیں ہے۔

*

نویں فصل

ماہ ربیع الاوّل کے اعمال

پہلی ربیع الاوّل کی رات

بعثت کے تیرھویں سال اسی رات حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کا آغاز ہوا۔ اس رات آپ غارِ ثور میں پوشیدہ رہے اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام اپنی جان آپ پر فدا کرنے کے لیے مشرک قبائل کی تلواروں سے بے پرواہ ہو کر حضور اکرم کے بستر پر سو رہے تھے۔ اس طرح آپ نے اپنی فضیلت اور حضرت رسولؐ کے ساتھ اپنی اخوت اور ہمدردی کی عظمت کو سارے عالم پر آشکار کر دیا۔ پس اسی رات امیرالمومنین علیہ السلام کی شان میں یہ آیت اتری۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو رضاء الٰہی حاصل کرنے کے لیے جان دیتے ہیں

پہلی ربیع الاوّل کا دن

علماء کرام کا فرمان ہے کہ اس دن حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمومنین علیہ السلام کی جانیں بچ جانے پر شکرانے کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور آج کے دن ان دونوں ہستیوں کی زیارت پڑھنا بھی مناسب ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی دعا بھی نقل کی ہے شیخ کفعمی کے بقول آج ہی کے دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ لیکن قول مشہور یہ ہے کہ آپ کی وفات اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی۔ لہٰذا ممکن ہے کہ پہلی کو آپ کے مرض کی ابتدا ہوئی ہو۔

آٹھویں ربیع الاوّل کا دن

قول مشہور کے مطابق ۲۶۰ھ میں اسی دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی اور آپ

کے بعد امام العصر عجل اللہ فرجہ منصب امامت پر فائز ہوئے۔ اس لیے مناسب ہے کہ اس روز ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھی جائے۔

نویں ربیع الاوّل کا دن

آج کا دن بہت بڑی عید ہے۔ کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر بن سعد داخل جہنم ہوا۔ جو میدان کربلا میں امام حسین علیہ السّلام کے مقابلے میں یزیدی لشکر کا سپہ سالار تھا۔ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہِ خدا میں خرچ کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ نیز یہ کہ آج کے دن برادر مومن کو دعوتِ طعام دینا، اسے خوش و شادمان کرنا اپنے اہل و عیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجا لانا سبھی امور مستحب ہیں۔ آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج و غم دُور ہوتے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکری علیہ السّلام کی وفات ہوئی۔ لہٰذا آج امام العصر عجل اللہ فرجہ کی امامت کا پہلا دن ہے۔ لہٰذا اس کی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

بارھویں ربیع الاوّل کا دن

کلینی و مسعودی کے قول، نیز برادرانِ اہلِ سنّت کی مشہور روایت کے مطابق اس دن رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس میں پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سُورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔ یہی وہ دن ہے، جس میں بوقت ہجرت حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وارد مدینہ ہوئے اور سیّد شیخ نے فرمایا کہ ۱۳۰ھ میں اسی دن بنی مروان کی حکومت و سلطنت کا خاتمہ ہوا۔

چودھویں ربیع الاوّل کا دن

۶۴ھ میں اسی دن رسوائے عالم یزید بن معاویہ داخل جہنم ہوا۔ اخبار الاوّل میں لکھا ہے۔ یزید ملعون دل اور معدے کے درمیانی پردے کی سوجن (ذات الجنب) میں مبتلا تھا۔ جس سے وہ مقام حوران میں مرا۔ وہاں سے اس کی لاش دمشق لائی گئی اور باب صغیر میں دفن کر دی گئی۔ پھر لوگ اس جگہ کوڑا اور کرکٹ پھینکتے رہے۔ وہ جہنمی ۳۷ سال کی عمر میں موت کا شکار ہوا اور اس کی ظالم و باطل حکومت محض تین سال نو ماہ رہی۔

سترھویں ربیع الاوّل کی رات

یہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور بڑی ہی بابرکت رات ہے، سید نے روایت کی ہے کہ ہجرت سے ایک سال قبل اس رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو معراج ہوا۔

سترھویں ربیع الاوّل کا دن

علمائے شیعہ امامیہ میں یہ قول مشہور و معروف ہے کہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا یوم ولادت ہے اور ان کے درمیان یہ امر بھی مسلّمہ ہے کہ آپ کی ولادت باسعادت روز جمعہ طلوع فجر کے وقت اپنے گھر میں ہوئی۔ جب کہ عام الفیل کا پہلا سال اور نوشیرواں عادل کا عہد حکومت تھا۔ نیز ۸۳ھ میں اسی دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لہذا اس دن کی عظمت و بزرگی میں اور بھی اضافہ ہوا۔

خلاصہ یہ کہ اس دن کو بڑی عظمت، عزت، اور شرافت حاصل ہے۔ اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرنا۔

② آج کے دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ اس دن کا روزہ رکھنے والے کو ایک سال کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنا خاص فضیلت اور خصوصیت کا حامل ہے:

③ آج کے دن دور و نزدیک سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھے۔

④ اس دن حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی وہ زیارت پڑھے۔ جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے پڑھی اور محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی، انشاءاللہ وہ زیارت باب زیارات میں صفحہ پر آئے گی۔

⑤ جب سورج ذرا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر اور دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد مصلے پر بیٹھا رہے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ الخ

اے اللہ! تُو وہ زندہ ہے جسے موت نہیں

یہ دعا بہت طویل ہے اور اس کی سند بھی کسی امام معصوم تک پہنچتی دکھائی نہیں دیتی اس لیے یہاں ہم نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم جو شخص اس کو پڑھنا چاہے وہ زادالمعاد میں دیکھ لے۔

(۷) آج کے دن مسلمانوں کو خاص طور پر خوشی منانا چاہیئے، وہ اس دن کی بہت تعظیم کریں، صدقہ وخیرات دیں اور مومنین کو شادمان کریں۔ نیز ائمہ طاہرینؑ کے روضہ ہائے مقدسہ کی زیارت کریں سیدؒ نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی تعظیم وتکریم کا تفصیلی تذکرہ کیا اور فرمایا ہے، کہ نصرانی اور مسلمانوں کا ایک گروہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے دن کی بہت کرتے ہیں۔ لیکن مجھے ان پر تعجب ہوتا ہے کہ کیوں وہ آنحضرتؐ کے یوم ولادت کی تعظیم نہیں کرتے کہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت بلند مرتبہ ہیں اور ان سے بڑھ کر فضیلت رکھتے ہیں۔

دسویں فصل

ربیع الثانی جمادی الاول اور جمادی الثانی کے اعمال

سیدابن طاؤس نے ان تینوں مہینوں میں سے ایک کے پہلے دن کے لیے ایک دُعا نقل کی ہے شیخ مفیدؒ نے ۲۳۲ھ میں ۱۰ ربیع الثانی کو امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت ذکر کی ہے۔ لہٰذا یہ بہت بابرکت دن ہے اور اس نعمت کے شکرانے میں اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں جمادی الاوّل کے تین دنوں میں خاتونِ جنّت حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی زیارت کرنا اور ان روایتوں میں آیا ہے کہ آپؑ اپنے والدِ گرامی کے بعد پچھتر دن اس دُنیا میں زندہ رہیں اور پھر آپ شہادت پاگئیں۔ بنا برمشہور حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی وفات ۲۸ صفر کو ہوئی ہے، اندریں صورت ان مظلومہ ومحرومہ بی بی کی شہادت انہی تین دنوں میں سے کسی دن ہوئی ہوگی۔

۳۶ھ میں ۱۵ ر جمادی الاوّل کو امیرالمومنین علیہ السلام جنگ جمل میں غالب آئے اور بصرہ فتح ہوا، اسی سال اور اسی دن امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی پس اس دن ان ہر دو بزرگواروں کی زیارت پڑھنا مناسب ہے۔ جمادی الثانی کے اعمال کے ضمن میں سید ابن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ اس ماہ میں جس وقت بھی چاہے چار رکعت نماز دو دو کر کے بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ قدر، دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید، اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور پچیس مرتبہ سورۂ فلق، دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ستر مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

الْمُؤْمِنَاتِ۔ پھر سجدے میں جا کر تین مرتبہ یہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

بخش دے اے زندہ اے پائندہ اے جلالت اور بزرگی کے ملک

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے، کیونکہ جو شخص یہ عمل کرے، حق تعالیٰ آئندہ سال تک اس کو، اس کے مال، اس کے اہل خاندان اور اس کی اولاد کو اس کے دین اور دنیا کو محفوظ و مامون کر دے گا۔ اگر وہ شخص اس سال کے دوران مر جائے تو اس کو شہید کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

تیسری جمادی الثانی کا دن

ایک قول کی بنا پر ۱۱ھ میں اس دن حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کی شہادت ہوئی، لہٰذا شیعہ مسلمانوں کو اس دن ان بی بی کی صف ماتم بچھانا اور آپ کی زیارت پڑھنا چاہیئے۔ نیز آپ پر

ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق غصب کرنے والوں پر نفرین کرنا چاہیئے۔ سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں آج کے دن ان مخدومہ و مغمومہ بی بی کی زیارت یوں نقل فرمائی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ

سلام ہو آپ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَمْنُوعَةُ حَقُّهَا

خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی کی شریک حیات پر ایسی رحمت

تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِينَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِينَ

جو نزدیک کرے اس کو بڑھ کر تیرے عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں بسنے والے اور زمین میں بسنے والے ہیں

روایت میں آیا ہے کہ آج جو شخص جناب بتول سلام اللہ علیہا کی یہ زیارت پڑھے اور اپنے گناہوں پر معافی کا طالب ہو تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤس کے فرزند ارجمند نے بھی اس زیارت کو زوائد الفوائد میں درج کیا اور کہا ہے کہ یہ زیارت جناب زہرا علیہا السلام کے یوم وفات کے لیے خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو ہوئی تھی۔ انہوں نے آپ کی زیارت کی کیفیت اس طرح بیان کی ہے کہ دو رکعت نماز زیارت بجالائے یا نماز فاطمۃ الزہرا پڑھے جو دو رکعت ہے اور اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور سلام کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھے۔

بیسویں جمادی الثانی کا دن

پانچویں یا دوسرے سال بعثت میں اس دن جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت

باسعادت ہوئی اور اس کے چند عمل ہیں۔

① روزہ رکھنا ② محتاج مومنین کو صدقہ و خیرات دینا۔

③ جناب سیدہ فاطمہ زہرا طاہرہ کی زیارت پڑھنا۔ آپ کی زیارت کی کیفیت ص۔۔۔ پر آئے گی۔

گیارھویں فصل

ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال

جب بھی کوئی نیا چاند نظر آئے۔ تو یہ چند اعمال بجالائے:

① سب سے پہلے تو چاند دیکھنے کی دُعا پڑھے اور سب سے مناسب صحیفہ کاملہ کی تینتالیسویں دُعا ہے کہ جو پہلی رمضان کے اعمال میں بھی ذکر ہو چکی ہے۔

② آنکھوں کا درد ہٹانے کے لیے سات مرتبہ سورۃ الحمد پڑھے۔

③ پنیر کھائے، یہ چیز ایران و عراق میں ہوتی ہے اور اسے دودھ سے تیار کیا جاتا ہے، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر قمری مہینے کی پہلی شب میں پنیر کھاتا رہے تو اس مہینے میں اس کی کوئی دُعا رد نہیں ہوگی۔

④ چاند رات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انعام کی قرأت کرے نماز کے بعد حق تعالیٰ سے دُعا کرے کہ وہ اسے ہر درد و خوف سے بچائے اور اس مہینے میں اسے کوئی ایسا معاملہ درپیش نہ ہو جس کو وہ پسند نہ کرتا ہو۔

⑤ ہر قمری مہینے کی پہلی کے دن دو رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے۔ اگر ایسا کر لیا تو گویا اس نے حق تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی خرید لی ہے۔

بعض روایات میں منقول ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمہ ہے

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

وہ اس کی قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے جو رحمٰن و

الرَّحِيْمِ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ

رحیم ہے اور اگر خدا کسی وجہ سے تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ تیری بھلائی

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِ يُصِيْبُ بِهِ مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ بڑا معاف کرنے والا

الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا

مہربان خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے بہت جلد خدا سختی کے بعد آسانی عطا کرے گا

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَأُفَوِّضُ أَمْرِيْ

جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور میں اپنا ہر کام خدا کے

إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہی

الظَّالِمِيْنَ رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا

قصور وار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا میں اس کی حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ

وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

اور بہترین وارث تو ہی ہے

اعمال عید نوروز

معلی بن خنیس نے فرمایا ہے کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے

اور اس دن کا روزہ رکھے۔ جب نماز ظہر و عصر اور ان کے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ کافرون، پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ فلق اور دس مرتبہ سُورۂ ناس کی قراءت کرے۔ نماز تمام کرنے کے بعد سجدۂ شکر کرے اور اس میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَاۤئِكَ

اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پسندیدہ ہوئے اوصیا ہیں اور رحمت نازل کر اپنے تمام نبیوں

وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى

اور رسولوں پر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور رحمت فرما

اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر اے معبود! برکت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور برکت دے

لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ

ہمیں آج کے دن جس کو تُو نے بڑائی دی عزت دی بلندی دی اور اسے اونچی شان عطا کی

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَاۤ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَاۤ اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَوَسِّعْ

اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تُو نے مجھے عطا کی ہے اتنی کہ سوائے تیرے کسی کا شکرگزار نہ ہوں اور میرے

عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ

رزق میں فراخی فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے معبود! جو کچھ مجھ سے غائب ہو وہ ہو جائے لیکن تیری مدد

عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ

اور تیری حفاظت مجھ سے ہرگز غائب نہ ہو اور میری جو چیز گم ہو وہ ہو جائے لیکن تیری مدد و حمایت مجھ سے کبھی گم

عَلَيْهِ حَتّٰى لَاۤ اَتَكَلَّفَ مَا لَاۤ اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ[1]

نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لیے رنج نہ کروں اے جلالت اور بزرگی کے مالک

[1] کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میں لکھا ہے کہ وقت تحویل بہ کثرت اور بعض نے کہا ہے کہ اس دعا کو ۳۶۶ مرتبہ پڑھے؛ (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

جو شخص یہ عمل بجالائے گا تو اس کے پچاس برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے نیز یہ بکثرت کہا کرے۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک

رومی مہینوں کے اعمال

اس موضوع میں یہاں ہم وہی کچھ بیان کریں گے، جو زاد المعاد میں مذکور ہے۔ سید جلیل علی بن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کا ایک گروہ کسی جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ بھی وہاں تشریف لے آئے۔ آپ نے سلام کیا اور صحابہ نے سلام کا جواب دیا، تب آپ نے فرمایا کہ آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں وہ دوا بتاؤں جس سے جبرائیل علیہ السلام نے مجھے آگاہ کیا ہے اور اس کے بعد تم دوائیں طبیبوں کے محتاج نہ رہو گے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور سلمان فارسی وغیرہ ہم نے آپ سے پوچھا کہ حضور وہ کونسی دوا ہے؟ آنحضرتؐ نے حضرت امیر المومنین کو مخاطب کر کے فرمایا، کہ رومی مہینے نیسان میں ہونے والی بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ الحمد، ستر مرتبہ آیۃ الکرسی ستر مرتبہ سورۃ توحید، ستر مرتبہ سورۃ فلق، ستر مرتبہ سورۃ ناس اور ستر مرتبہ سورۃ کافرون پڑھیں۔ ایک اور روایت کے مطابق ستر مرتبہ سورۃ قدر، ستر مرتبہ اللہ اکبر، ستر مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستر مرتبہ محمد وآل محمد پہ صلوات بھی اس پر پڑھیں۔ پھر سات دن تک ہر روز صبح اور عصر کے وقت اس پانی میں سے پیتے رہیں، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے کہ جبرائیل نے مجھ سے کہا ہے کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا۔ حق تعالیٰ ہر وہ درد دور کر دے گا جو اس کے جسم میں ہو گا۔ خدائے تعالیٰ اس کو آرام و عافیت عطا کرے گا، اس کے بدن اور اس کی ہڈیوں سے درد کو نکال دے گا اور اگر

(بقیہ حاشیہ پچھلے سے) يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا إِلَىٰ أَحْسَنِ الْحَالِ

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے

ایک اور روایت ہے کہ اس طرح پڑھے، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الخ

اے دلوں اور آنکھوں کے پلٹانے والے اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے اے پلٹانے والے

لوح میں اس کے لیے درد لکھا ہوا بھی ہو تو اسے وہاں سے محو کر دے گا۔ مجھے اس خدا کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے، جس کے یہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور فرزند کی خواہش رکھتا ہو تو اس پانی کو اس نیت سے پئے پس حق تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرمائے گا۔ اگر بانجھ ہو گئی کہ اس کے بچہ نہ ہوتا ہو تو وہ اس نیت کے ساتھ اس پانی میں سے پئے تو اس کے بچہ ہوگا اور اگر شوہر و زوجہ بیٹا یا بیٹی چاہتے ہوں تو وہ بھی اس پانی میں سے پئیں، ان کا یہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ

وہ جسے چاہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی دیتا ہے

اِنَاثًا وَّيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا

اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جس کے سر میں درد ہو وہ اس پانی میں سے پیے تو خدا کی قدرت سے اس کا درد جاتا رہے گا، اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اس پانی کا ایک قطرہ آنکھ میں ڈالے۔ اس میں سے پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس پانی سے دھوئے تو بہ حکم خدا شفا مل جائے گی۔ یہ پانی پینے سے دانتوں کی جڑیں پختہ ہوتی ہیں۔ یہ دانتوں میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔ لعاب دہن کم ہوتا اور بلغم بھی گھٹ جاتا ہے۔ اس پانی کے پینے سے پیٹ میں کھانے پینے کا بوجھ نہیں ہوگا۔ درد قولنج سے بچا رہے گا۔ کمر اور پیٹ کا درد نہ ہوگا۔ زکام کی تکلیف نہ آئے گی۔ دانتوں میں درد نہیں ہوگا۔ معدے کا درد اور کیڑے ختم ہو جائیں گے۔ اس شخص کو خون نکلوانے کی ضرورت نہ رہے گی۔ بواسیر خارش دیوانگی برص جذام نکسیر اور قے سے بھی نجات ہوگی۔ اور وہ شخص اندھا گونگا لولا اور بہرا نہیں ہوگا۔ اس کی آنکھ میں سیاہ پانی نہیں اترے گا وہ درد لاحق نہیں ہوگا جو روزہ چھوڑ دینے اور نماز نا تمام پڑھنے کا موجب ہوتا ہے اور شیطان و جن کے وسوسوں سے بچا رہے گا۔

بعدہٗ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے تو اگر اس کے بدن میں سب لوگوں جتنے درد ہوں تو بھی شفا پالے گا، جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ جو شخص اس پانی پر پہلے ذکر کی گئی آیات کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے دل کو نور سے

بھر دے گا، اس کی زبان پر حکمت کو رواں کر دے گا اس کے قلب کو فہم و ذکاوت سے پُر کر دے گا اور اس پر اتنی مہربانیاں کرے گا جو دُنیا میں کسی پر بھی نہ کی ہوں، اس کو ہزار رحمت اور ہزار مغفرت سے نوازے گا۔ نیز فریب کاری، بددیانتی، غیبت، حسد، ظلم، تکبّر، بخل اور حرص وغیرہ کو اس کے قلب سے دُور کر دے گا۔ اس کو لوگوں کی طرف سے دُشمنی، ان کی بدگوئی سے بچائے رکھے گا اور یہ پانی اس کے لیے تمام بیماریوں سے شفایابی کا سبب ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت کا سلسلۂ سند عبداللہ بن عمر پر ختم ہوتا ہے۔ اس لیے یہ روایت بہ لحاظ سند ضعیف ہے لیکن میں نے اسے بقلم شہید دیکھا کہ انہوں نے اسے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے اور اس میں یہی خواص اور سورتیں ذکر کی ہیں۔ لیکن آیات اور اذکار کی روایت اس طرح کی ہے کہ اس آب نیساں پر سُورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سُورۂ کافرون، سُورۂ اعلیٰ، سُورۂ فلق، سُورۂ ناس اور سُورۂ توحید ستر ستر مرتبہ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ کہے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، ستر مرتبہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پھر ستر مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر پاک تر ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

علاوہ ازیں اس پانی کے خواص میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی قیدخانے میں بند ہو اور وہ اس پانی میں سے پیئے تو قید سے رہائی پائے گا سردی اس کی طبیعت پر غلبہ نہ کرے گی، اس کے دیگر خواص وہی بیان ہوئے ہیں جو سابقہ روایت میں مذکور ہیں۔ پھر بارش کا پانی تو مطلق طور پر بابرکت اور فائدہ بخش ہوتا ہے۔ چاہے وہ نیساں کے مہینے میں لیا گیا ہو۔ یا کسی اور مہینے میں لیا ہو۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ فرمایا آسمان کے پانی کو پیا کرو کہ وہ جسم کو پاک کرنے والا اور دردوں کو ہٹانے والا ہے۔ جیسا کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

اور اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں

رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ

کو تم سے دُور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے

یعنی خدائے تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں کو تم سے دُور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے۔

نیساں کا عمل کرنے میں بہتر یہ ہے کہ ایک گروہ مل کر ان اذکار کو ستر مرتبہ پڑھے کہ اس میں پڑھنے والے کے لیے بہت فائدہ اور اجر و ثواب ہے۔ موجودہ ماہ و سال میں نیساں کا مہینہ نوروز سے تیس دن گزر جانے کے بعد شروع ہوتا ہے اور یہ رُومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ماہ حزیراں کی سات کو پچھنے لگوایا کرو، اگر اس دن نہ ہو سکے تو پھر اس کی چودھویں تاریخ کو لگوایا کرو۔ ماہ حزیران کی پہلی قریبًا نوروز سے چراسی دن بعد ہوتی ہے اور یہ مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے۔ یہ نحوست کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے سامنے ماہ حزیران کا ذکر چلا۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت مُوسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل پر نفرین کی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ افراد مر گئے تھے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے نقل ہوا ہے کہ حق تعالیٰ اس مہینے میں قضاء و اجل کو نزدیک تر کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سُورج کی حرکت پر ہے۔ یہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔ تشرین اوّل۔ تشرین الآخر۔ کانون اوّل۔ کانون الآخر۔ شباط۔ آذر، نیساں۔ ایار۔ حزیران۔ تموز۔ اب اور ایلول، ان میں یہ چار مہینے تیس دن کے ہوتے ہیں یعنی تشرین الآخر۔ نیساں۔ حزیراں اور ایلول، باقی آٹھ مہینے ماسوائے شباط کے اکتیس دن کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال تک اٹھائیس دن کا اور ہر چوتھے سال (یعنی سال کبیسہ میں) انتیس دن کا قرار دیتے ہیں۔ رومی سال ¼ ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور اس کی ابتداء تشرین اوّل کے مہینے سے ہے اور اس دن سورج بُرج میزان کے انتیسویں درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل بحار الانوار میں مذکور ہے۔ چونکہ احادیث میں ان مہینوں کا ذکر آیا ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں مختصرًا ان کا تذکرہ بھی کر دیا ہے، یہ رُومی مہینے اس وقت عراق کے دفاتر میں رائج ہیں اور ان کا نظام حکومت انہی مہینوں کے مطابق چلتا ہے۔

تیسرا باب

باب زیارات

یہ باب ایک مقدمے چند فصلوں اور ایک خاتمے پر مشتمل ہے۔

مقدمہ

یہ سفر کرنے کے آداب سے متعلق ہے، جب سفر کا ارادہ کرے تو بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہفتہ۔ منگل یا جمعرات کو سفر پر نکلے سوموار اور بدھ کو سفر نہ کرے۔ نیز جمعہ کے دن بھی قبل از ظہر سفر پر نہ جائے۔ اس کے علاوہ ہر مہینے کی ان تاریخوں میں سفر نہ کرے جو درج ذیل اشعار میں ذکر ہوئی ہیں:

هفت روزی نحس باشد در مهی — زاں حذر کن تانیابی هیچ رنج!

سه و پنج و سیزده با شانزده — بست و یک بست و چهار بست و پنج

یعنی ہر مہینے کی سات تاریخیں نحس ہیں، ان میں سفر سے پرہیز کرے تاکہ اسے کوئی مصیبت نہ پڑے وہ تاریخیں ہیں تین۔ پانچ تیرہ۔ سولہ۔ اکیس چوبیس اور پچیس کہ یہ سفر کے لیے مناسب نہیں۔

ہر مہینے کے آخری دن کہ جن میں چاند ڈوبا رہتا ہے اور جب چاند برج عقرب میں (یعنی قمر در عقرب) ہوتا ہے ان دنوں میں بھی سفر نہ کرے۔ وہ دن جن میں سفر کرنا مناسب نہیں اور ان میں سفر کرنا منع ہے۔ اگر ان دنوں میں کسی اشد ضرورت کے تحت سفر کرنا پڑے تو سفر کی دعائیں پڑھے۔ صدقہ دے اور پھر سفر کرے تو انشاءاللہ اس کو کچھ بھی پریشانی نہیں ہوگی۔

روایت ہوئی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک شخص نے سفر کا قصد کیا اور آپ کے حضور آیا تاکہ حضرت کو الوداع کرتا جائے۔ تب آپ نے اس سے فرمایا کہ میرے والد ماجد امام زین العابدین علیہ السلام جب اپنی کسی املاک و جائیداد کی طرف جانے کی خاطر سفر کا قصد کرتے تو آسان تر خیر و نیکی کے بدلے میں خدا سے اپنی سلامتی خرید لیتے، یعنی جتنا ہو سکے صدقہ دے دیتے تھے۔ یہ صدقہ آپ

اس وقت دیتے جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھ لیتے اور جب سفر سے بہ سلامتی واپس آتے تو اللہ کا شکر ادا کرتے اور پھر جتنا ممکن ہو صدقہ بھی دیتے تھے، وہ شخص آپ کے ہاں سے چلا گیا، لیکن اس نے آپ کے فرمان پر عمل نہ کیا۔ پس وہ راستے میں ہلاک ہو گیا۔ جب یہ خبر امام محمد باقر علیہ السلام کو ملی تو فرمایا کہ اس شخص کو نصیحت کی گئی، اگر وہ اس نصیحت کو مان لیتا تو اس ہلاکت سے بچ جاتا۔

لہٰذا ضروری ہے کہ سفر کو جانے سے قبل غسل کرے۔ پھر اپنے عیال کو جمع کرکے دو رکعت نماز ادا کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی خیریت کی دعا مانگے، بعدہٗ آیۃ الکرسی و سورۃ الحمد پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی ثنا کرے۔ محمد و آل محمد پر درود بھیجے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ وَمَنْ كَانَ مِنِّیْ

اے معبود! آج کے دن میں تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان اپنا خاندان اپنا مال و متاع اپنی اولاد اور جو کوئی مجھ سے تعلق رکھتا

بِسَبِيْلٍ اَلشَّاهِدَ مِنْهُمْ وَالْغَآئِبَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاحْفَظْ

ہے ان میں سے ہر ایک حاضر اور غائب کو تیرے سپرد کرتا ہوں اے معبود! ہماری حفاظت فرما کر ہمارا ایمان اور ہماری جان محفوظ

عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ

رکھ اے معبود! ہمیں اپنے سایۂ رحمت میں رکھ اور اپنا فضل ہم سے دور نہ کر بے شک ہم تیرے ہی مشتاق ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ

اے معبود! ہم تیری پناہ لیتے ہیں سفر کی مشکلوں سے مایوس ہو کر واپس آنے سے اور اپنے خاندان

فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اپنے مال و متاع اور اپنی اولاد کے بارے میں دنیا و آخرت میں برے انجام سے اے معبود! میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں

هٰذَا التَّوَجُّهَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَيْكَ فَبَلِّغْنِیْ مَا اُؤَمِّلُهُ وَ

یہ توجہ تیری خوشنودی کی طلب اور تیرا تقرب حاصل کرنے کے لیے ہے پس مجھے عطا کر وہ جس کی تجھ سے اور

اَرْجُوْهُ فِيْكَ وَفِیْ اَوْلِيَآئِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیرے پیاروں سے آرزو اور امید رکھتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنے اہل و عیال کو وداع کرے اور اپنے مکان کے دروازے پر کھڑے ہو کر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے، پھر سامنے دائیں اور بائیں طرف کو منہ کرکے سورۃ الحمد پڑھے اور اسی طرح آیۃ الکرسی

بھی تینوں طرف منہ کرکے ایک ایک مرتبہ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ

اے معبود! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا ہے اور تجھ پر چھوڑے جاتا ہوں اپنا خاندان اپنا مال اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے

وَقَدْ وَثِقْتُ بِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ اَرَادَهٗ وَلَا يُضَيِّعُ

میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے ناامید نہ کر اے وہ جس کا قصد کرنے والا ناامید نہیں ہوتا اور جس کی وہ نگہبانی کرے

مَنْ حَفِظَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ

وہ برباد نہیں ہوتا اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر اور جن چیزوں کے پاس میں حاضر نہیں انکی نگہداری کر

وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور مجھے میری خواہش کے سپرد نہ کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، ایک مرتبہ سورۂ قدر، آیۃ الکرسی، سورۂ ناس اور سورۂ فلق پڑھ کر اپنے ہاتھوں کو بدن پر پھیرے اور جس قدر ہو سکے صدقہ دے اور یہ پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اشْتَرَيْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِيْ وَسَلَامَةَ سَفَرِيْ وَمَا مَعِيْ

اے معبود! میں اس صدقے کے بدلے حاصل کرنا چاہتا ہوں اپنی سلامتی سفر میں خیریت اور اپنی متاع کی حفاظت

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَا مَعِيْ وَسَلِّمْنِيْ وَسَلِّمْ مَا مَعِيْ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ

اے معبود! میری حفاظت فرما اور میرے مال کی نگہداری کر مجھ کو اور جو میرے پاس ہے اسے سالم رکھ اور مجھ کو اور جو میرے ساتھ

مَا مَعِيْ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ

ہے اس کو خیر و خوبی سے منزل پر پہنچا دے

دوران سفر تلخ بادام کا عصا بھی اپنے پاس رکھے۔ کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص سفر کو جائے اور تلخ بادام کا عصا اپنے پاس رکھے اور یہ پڑھے۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ ..... تا وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ۔

یہ سورۂ قصص کی آیت ہے اور اس کے پڑھنے سے خدا اس کو ہر درندے، ہر چور اور ہر زہریلے حیوان سے محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس پہنچ جائے گا۔ نیز ستتر فرشتے اس کے

ہمراہ رہیں گے اور جب تک وہ شخص واپس آکر اپنا عصا ہاتھ سے رکھ نہ دے گا وہ اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ سنت ہے کہ عمامہ باندھ کر روانہ ہو اور اس میں تحت الحنک بھی لگائے رکھے تاکہ اسے کوئی چور نہ لوٹے، دریا میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جل کے مرے۔ نیز کربلائے معلیٰ کی تھوڑی سی خاک شفا بھی اپنے پاس رکھے اور یہ خاک لیتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ طِیْنَةُ قَبْرِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلِیِّكَ وَابْنِ وَلِیِّكَ اِتَّخَذْتُھَا

اے معبود! یہ تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند حسین علیہ السلام کے مزار کی خاک ہے کہ جو میں نے اپنی پناہ کے لیے

حِرْزًا لِمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ

اٹھائی اس چیز سے جس سے ڈرتا ہوں اور جس سے نہیں ڈرتا

سفر میں عقیق و فیروزہ کی انگوٹھی پہنے اور خصوصاً عقیق زرد کی انگوٹھی کہ جس پر ایک طرف یہ نقش ہو۔

مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

وہی ہوگا جو خدا چاہے نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے، میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

اس انگوٹھی کی دوسری طرف محمد و علیؑ ہر دو اسمار مبارکہ نقش کیے گئے ہوں۔ سید بن طاؤس نے امان الاخطار میں ابو محمد قاسم بن علاء سے اور انہوں نے امام علی نقی علیہ السلام کے خادم صافی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے ان کے جد طاہر امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی اجازت مانگی۔ تو آپ نے فرمایا کہ اپنے پاس عقیق زرد کی انگوٹھی رکھو کہ جس کی ایک طرف مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور دوسری طرف محمد و علیؑ کے اسمار گرامی نقش ہوں۔ اگر تم یہ انگوٹھی اپنے ساتھ رکھو گے تو چوروں ڈاکوؤں سے محفوظ رہو گے اور یہ انگوٹھی تمہاری جان کی سلامتی اور تمہارے دین کی محافظ رہے گی، وہ خادم کہتا ہے کہ حضرت کے ہاں سے آکر جب میں نے ویسی ہی انگوٹھی مہیا کر لی تو پھر میں وداع کرنے کے لیے حضرت کی خدمت میں گیا۔ آپ سے وداع کر کے جب چل پڑا تو میرے بہت دور نکل جانے کے بعد حضرت نے مجھے واپس بلوایا۔ میں حاضر خدمت ہوا تو آپ نے فرمایا اے صافی! فیروزہ کی انگوٹھی بھی لے جاؤ کہ طوس اور نیشاپور کے درمیان تمہیں ایک شیر سے سابقہ پڑے گا جو تمہیں اور تمہارے قافلے کو آگے نہ جانے دے گا۔ تب آگے بڑھ کر تم اس شیر کو یہ انگوٹھی دکھاتے ہوئے کہنا کہ میرے مولا فرماتے ہیں کہ تو ہمارے راستے سے ہٹ جا۔ ہاں اس فیروزہ کی ایک

طرف اللہ الملک اور دوسری طرف الملک للہ الواحد القہار کندہ کرا لیا کہ اللہ الملک حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش تھا، جب آپ کو ظاہری خلافت ملی تو آپ نے اپنی انگوٹھی پر الملک للہ الواحد القہار کندہ کرا لیا۔ آپ کی انگوٹھی فیروزہ کی تھی۔ یہ نگینہ درندوں سے امان کا باعث ہوتا ہے اور جنگ میں دشمنوں پر فتح و کامرانی کا موجب بنتا ہے، صافی کہتا ہے کہ میں اس سفر پر چلا گیا اور قسم بخدا کہ جیسے میرے مولا نے فرمایا تھا وہ شیر اس مقام پر ہمارے آگے آیا۔ پس میں نے اپنے آقا کے فرمان پر عمل کیا تو وہ شیر پلٹ گیا۔ جب میں زیارت کر کے واپس آیا تو میں نے یہ واقعہ حضرت کی خدمت میں عرض کیا، آپ نے فرمایا کہ ایک بات رہ گئی جو تم نے نہیں بتائی۔ اگر تم چاہو تو وہ بات بتا دوں؟ میں نے عرض کی کہ شاید میں بھول گیا ہوں! آپ نے فرمایا کہ طوس کے قریب جب تم رات کو سو رہے تھے تو جنات کا ایک گروہ امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو وہاں آیا ہوا تھا، انہوں نے تمہارے ہاتھ میں اس انگوٹھی پر وہ نقش دیکھا تو انگوٹھی اتار لے گئے، اسے پانی میں ڈال کر وہ پانی اپنے ایک بیمار کو پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔ وہ انگوٹھی لا کر انہوں نے تمہارے بائیں ہاتھ میں پہنا دی جب کہ سوتے وقت وہ تمہارے دائیں ہاتھ پر تھی، اس سے تمہیں تعجب ہوا اور تمہاری سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ نیز تم نے اپنے سرہانے ایک یاقوت پڑا پایا اور اسے اٹھا لیا جو اب بھی تمہارے پاس ہے، یہ یاقوت وہ جنات تمہارے لیے بطور ہدیہ لائے تھے، تم اسے بازار لے جاؤ تو اس کو اسی اشرفی میں بیچ سکتے ہو۔ وہ خادم بیان کرتا ہے کہ میں نے وہ یاقوت بازار میں اسی اشرفی میں ہی فروخت کیا، جیسا کہ میرے مولا نے فرمایا تھا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص حالت سفر میں ہر رات آیۃ الکرسی پڑھے تو وہ خود اور اس کا مال و متاع محفوظ رہے گا۔ نیز یہ بھی پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَسِيرِي عِبَرًا وَصَمْتِي تَفَكُّرًا وَكَلَامِي ذِكْرًا

اے معبود! میرے سفر کو سبق آموز میری خاموشی کو غور و فکر اور میرے کلام کو ذکر و یاد قرار دے

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب میں ذیل کے کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر میں کچھ پرواہ نہیں کرتا خواہ مجھے ضرر پہنچانے کے لیے تمام جن و انس بھی جمع ہو جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کے اذن سے خدا کی طرف اور خدا کی راہ میں اے معبود! میں نے اپنی جان تجھے سونپ

نَفْسِي وَإِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي فَاحْفَظْنِي

دی اپنا رخ تیری جانب کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے پس میری نگہداری کر

بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ

ایمان کی حفاظت کر کے میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور

فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

میرے نیچے سے اور اپنی بخشش و قوت سے میرا دفاع کرتا رہ کیونکہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

وہ جو بلند تر بزرگتر خدا سے ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ سفر کے طور طریقوں کے ذیل میں بہت سی دعائیں وارد ہوئی ہیں مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔

(۱) ہر شخص کے لیے ضروری ہے کہ جب سوار ہونے لگے تو بسم اللہ کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

(۲) اپنے کھانے پینے کی چیزوں اور نقدی کی حفاظت کرے اور ان کو کسی محفوظ جگہ پر رکھے، اس بارے میں روایت ہوئی ہے کہ ایک مسافر کی سمجھ بوجھ کا معیار یہی ہے کہ وہ اپنی خوراک اور سفر خرچ کو سنبھال کر رکھے۔

(۳) سفر کے دوران اپنے ہمراہیوں کی مدد اور خدمت کرنے میں بے اعتنائی نہ کرے۔ تاکہ حق تعالیٰ اس کی بیشتر پریشانیاں دور کر دے، دنیا میں اس کو فکر و اندیشے سے بچائے رکھے اور قیامت میں فزع اکبر (بہت بڑی گھبراہٹ) سے محفوظ فرمائے۔ روایت میں آیا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ایسے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تھے جو آپ کو پہچانتے نہ ہوں تاکہ حضرت ان کی اعانت کر پائیں کیونکہ جب آپ جان پہچان کے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تو وہ آپ کو کام میں ہاتھ نہیں لگانے دیتے تھے۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا طریقہ یہ تھا کہ جب اپنے اصحاب کے ہمراہ سفر کرتے تو اگر آپ کوئی گوسفند ذبح کرنے لگتے تو ایک صحابی کہتا کہ اسے میں ذبح کروں گا دوسرا کہتا کہ اس کی کھال میں اتاروں گا اور تیسرا یہ کہتا کہ اس کا پکانا میرے ذمہ ہے۔ تب آنحضرتؐ فرماتے کہ اس کو پکانے کے لیے لکڑیاں لانا میرا کام ہے۔ اس پر اصحاب عرض کرتے کہ حضور یہ سارے کام ہم خود کریں گے۔ آپ یہ زحمت نہ فرمائیں، آنحضرت فرماتے کہ میں جانتا ہوں تم یہ کام انجام دے لو گے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ مجھ میں اور تم میں کوئی امتیاز نہ رہے۔ کیونکہ خدا اس

بات کو پسند نہیں فرماتا کہ اس کا کوئی بندہ خود کو دوسروں پر فضیلت دے رہا ہو۔ واضح رہے کہ سفر میں اپنے ساتھیوں کے لیے سب سے بڑا بوجھ وہ شخص ہے جو صحیح و سالم ہوتے ہوئے بھی اپنے حصے کا کام کرنے میں سستی برتے کہ اس انتظار میں رہے کہ اس کا کام دوسرے لوگ انجام دیں۔

(۴) ایسے لوگوں کے ساتھ سفر کرے جو خرچ کرنے میں اس کے برابر کے ہوں۔

(۵) کسی جگہ کا پانی نہ پیئے جب تک اس میں پچھلی منزل کا پانی نہ ملا لے، مسافر کے لیے ضروری ہے کہ جس جگہ وہ پلا بڑھا ہو وہاں کی مٹی اپنے پاس رکھے۔ پس جب کسی جگہ کا پانی پینے لگے تو وہ مٹی اس پانی میں ڈال کر خوب ہلائے اور اس کو رکھ دے۔ جب وہ مٹی بیٹھ جائے اور پانی نتھر آئے تو اس میں سے پیئے؛

(۶) اپنے اخلاق و عادات کو سنوارے اور نرمی و ملائمت سے کام لے۔ اس بارے میں کچھ اور باتوں کا ذکر انشا اللہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ذیل میں صفحہ ۷۹۹ پر آئے گا۔

(۷) سفر میں اپنا خرچ اپنے ہمراہ رکھے۔ کیونکہ انسان کے لیے یہ عزت و شرافت کی بات ہے کہ دوران سفر بہترین نان و نفقہ اپنے ساتھ رکھے اور خاص کر مکہ معظمہ کے سفر میں اس کا بہت دھیان رکھے البتہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سفر میں لذیذ غذائیں کھانا چنداں مناسب نہیں ہے۔ جیسا کہ باب زیارات میں اس کا ذکر آئے گا۔ ابن اعثم نے اسی مفہوم کو ان اشعار میں ادا کیا ہے؛

مِنْ شَرَفِ الْإِنْسَانِ فِي الْأَسْفَارِ تَطْيِيبُهُ الزَّادَ مَعَ الْإِكْثَارِ وَالْيُحْسِنِ الْإِنْسَانُ فِي حَالِ السَّفَرِ

سفر کے دوران انسان کی عزت اس میں ہے کہ اس کے پاس اچھا اور زیادہ سامان سفر ہو حالت سفر میں انسان کے لیے بہتر ہے کہ

أَخْلَاقَهُ زِيَادَةً عَلَى الْحَضَرِ وَلْيَدْعُ عِنْدَ الْوَضْعِ لِلْخِوَانِ مَنْ كَانَ حَاضِرًا مِنَ الْإِخْوَانِ

وہ حضر کی نسبت زیادہ بلند اخلاق والا ہو جب دسترخوان پر کھانا چنا جائے تو جو مرد و زن وہاں ہوں ان کو وہاں بلائے

وَلْيُكْثِرِ الْمَزْحَ مَعَ الصَّحْبِ إِذَا لَمْ يُسْخِطِ اللّٰهَ وَلَمْ يَجْلِبْ أَذًى مَنْ جَاءَ بَلْدَةً فَذَا ضَيْفٌ عَلَى

اپنے ہمراہیوں کے ساتھ مزاحیہ گفتگو کرے اس میں کسی کو ستانے اور خدا کی ناراضی کا پہلو نہ ہو جو کسی شہر میں آئے وہ مہمان ہوتا ہے

إِخْوَانِهِ فِيهَا إِلَى أَنْ يَرْحَلَا يُبَرُّ لَيْلَتَيْنِ ثُمَّ لِيَأْكُلِ مِنْ أَكْلِ أَهْلِ الْبَيْتِ فِي الْمُسْتَقْبَلِ

وہاں رہنے والے بھائیوں کا جب تک چلا نہ جائے دو راتوں کی خاطر تواضع مہمان کا حق ہے پھر گھر والوں کے ساتھ عام کھانا کھائے

⑧ یہ وہ عمل ہے کہ سفر کے دوران اس کی رعایت کرنا بہت ضروری ہے اور وہ ہے مسافر کا اپنی نماز فریضہ کو اس کی حدود و شرائط کے ساتھ اوّل وقت میں بجالانا۔ کیونکہ دیکھنے میں آیا ہے کہ حاجی و زائر حضرات راستے میں نماز نہیں پڑھتے یا شرائط کا دھیان نہیں رکھتے اور گاڑی و موٹر وغیرہ پر تیمم کر کے مشکوک کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انکو مسائل کا علم نہیں ہوتا۔ یا نماز ادا کرنے میں بے اعتنائی سے کام لیتے ہیں۔ حالانکہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ فریضہ نماز بیس حج سے بہتر ہے اور ایک حج سونے سے بھرے ہوئے مکان کو صدقے میں دے دینے سے بہتر ہے سفر میں نماز قصر پڑھنا چاہیے اور نماز قصر کے بعد ذیل کی تسبیح کا تیس مرتبہ پڑھنا ترک نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

پہلی فصل

زیارات آئمہ علیہم السلام کے آداب

آداب زیارت بہت زیادہ ہیں۔ مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا ذکر کریں گے:

① زیارت کے سفر پر روانگی سے پہلے غسل کرے۔
② راستے میں بے ہودہ باتوں لڑائی جھگڑے اور گالم گلوچ سے پرہیز کرے۔
③ ہر امام کی زیارت پڑھنے سے پیشتر غسل کرے اور اس کا ذکر زیارت وارث سے قبل آئے گا۔
④ حدث اکبر و اصغر سے پاک رہے۔ یعنی وضو و غسل کے ساتھ رہے۔
⑤ پاک و صاف نیا لباس پہنے۔
⑥ جب کسی روضہ مبارک پر جائے تو چھوٹے چھوٹے قدم رکھے، اطمینان کے ساتھ خضوع و خشوع کی حالت میں ادھر ادھر دیکھے بغیر آگے بڑھے۔

⑦ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے علاوہ دیگر زیارتوں کے لیے خوشبو لگا کر جائے۔

⑧ حرم مطہر کی طرف جاتے ہوئے ذکر الٰہی تکبیر و تحمید اور تسبیح و تہلیل اور محمد و آل محمد پر درود و صلوات پڑھتا ہوا جائے

⑨ حرم مبارک کے دروازے پر کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور کوشش کرے کہ اس پر رقت قلب اور خشوع و خضوع طاری ہو۔ خدا کے جلال و عظمت کا تصور کرے اور جس بزرگ ہستی کے در پر حاضر ہوا ہے اس کی بلند و بالا شان کو نظر میں لائے اور یہ باور کرے کہ وہ بزرگوار اس کو دیکھ رہے ہیں اس کے کلام کو سماعت فرما رہے ہیں اور اس کو جواب سلام دیتے ہیں۔ ان باتوں کی تائید اس اذن دخول سے ہوتی ہے۔ جو اس وقت زائر کو پڑھنا ہے۔ اور ان کی محبت و نوازش سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے جو وہ اپنے شیعوں سے کرتے ہیں۔ زائر کو اپنے حالات پر غور کرنا چاہیئے، اپنی خرابیوں اور نافرمانیوں کو یاد کرنا چاہیئے۔ جو ان مقدسین کے احکام کے بارے میں اس نے کی ہیں، ان اذیتوں کو نگاہ میں لائے جو اس نے ان ہستیوں اور ان کے شیعوں کو پہنچائی ہیں۔ کیونکہ ان کے محبوں کو تکلیف پہنچانا اصل میں خود ان کو تکلیف دینا ہے۔ اگر انسان ان چیزوں پر توجہ کرے تو اس کے قدم آگے بڑھنے کی بجائے رک رک جائیں گے۔ اس کا دل ترساں و آنکھیں گریاں ہوں گی اور یہ سارے آداب کی حقیقی روح ہے۔ زائر کو متوجہ رہنا چاہیئے کہ کسی امام کی زیارت کو جاتے ہوئے فعل حرام کا ارتکاب نہ کرے۔ جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ زائر حرم میں جانے سے قبل داڑھی منڈواتے ہیں۔ جب کہ یہ ایسا فعل ہے جس سے امامؑ کے قلب پر سخت چوٹ لگتی ہے جیسا کہ کسی شخص نے امام حسین علیہ السلام کو خواب میں دیکھا اور آپ نے اس سے فرمایا کہ اپنے وطن میں جب تم لوگ ڈاڑھی منڈواتے ہو تو ہمارے دلوں پر کاری ضرب پڑتی ہے۔ آیا تم میرے دل پر چوٹ لگانے اور گھاؤ کرنے کے لیے کربلا معلیٰ آتے ہو۔ پس انسان ڈاڑھی منڈوا کر امام علیہ السلام سے جواب سلام کی بجائے یہ سنے کہ ہمارے حضور سے نکل جا، تجھ پر لعنت ہو۔ سفر زیارت کے دوران زائر کو تاش کھیلنے، ریڈیو پر راگ سننے اور دیگر فضولیات کو ترک کر دینا چاہیئے۔ اس مقام پر سعادی کے یہ اشعار نقل کر دینا بہت مناسب ہوگا۔

هَا عَبْدُكَ وَاقِفٌ ذَلِيلٌ	بِالْبَابِ يَمُدُّ كَفَّ سَائِلٍ	قَدْ عَزَّ عَلَيَّ سُوءُ حَالِيْ
یہ ہے آپ کا پست تر غلام جو حاضر ہے	آپ کے در پر دست سوال دراز کیے ہوئے	مجھ پر بدحالی کا بہت زیادہ غلبہ ہے
مَا يَفْعَلُ مَا فَعَلْتُ عَاقِلٌ	يَا أَكْرَمَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ	عَنْ بَابِكَ لَمْ يُرَدَّ سَائِلٌ
جو کچھ میں نے کیا کوئی عقلمند وہ کام نہیں کرتا	اے وہ سخی جس سے امیدوار امید رکھتا ہے	آپ کے در سے سوالی کو ہٹایا نہیں جاتا

سخاوی آگے چل کر مزید کہتے ہیں۔

قَالُوا غَدًا نَأْتِيْ دِيَارَ الْحِمَى	وَيَنْزِلُ الرَّكْبُ بِمَغْنَاهُمْ	وَكُلُّ مَنْ كَانَ مُطِيعًا لَهُمْ
کہنے لگے کل ان کے حرم سرا میں پہنچیں گے	اور قافلہ خیریت سے اپنی منزل پر اترے گا	جو بھی ان کا مطیع و فرمانبردار ہو گا
أَصْبَحَ مَسْرُورًا بِلُقْيَاهُمْ	قُلْتُ فَلِيْ ذَنْبٌ فَمَا حِيلَتِيْ	بِأَيِّ وَجْهٍ أَتَلَقَّاهُمْ
ان کے حضور پہنچ کر راضی و خوش ہو گا	میں نے کہا میں گنہگار ہوں میرا کیا چارہ ہو گا	میں کس منہ سے ان کے حضور حاضر ہوں گا
قَالُوا أَلَيْسَ الْعَفْوُ مِنْ شَأْنِهِمْ	لَا سِيَّمَا عَمَّنْ تَرَجَّاهُمْ	فَجِئْتُهُمْ أَسْعَى إِلَى بَابِهِمْ
لوگوں نے کہا کیا معاف کر دینا ان کی شان نہیں	خاص کر ان کے لیے جو معافی کی امید رکھیں	پس میں ان کے دروازے کی طرف دوڑا آرہا تھا
	أَرْجُوهُمْ طَوْرًا وَأَخْشَاهُمْ	
	کبھی امید بندھ جاتی کبھی خوف آنے لگتا تھا	

علامہ مجلسیؒ نے بحارالانوار میں عیون المعجزات سے ایک روایت نقل کی ہے۔ ابراہیم جمال جو شیعان علی میں سے تھے انہوں نے ہارون الرشید عباسی کے وزیر علی بن یقطین سے ملاقات کرنا چاہی چونکہ ابراہیم ایک ساربان تھے اور ان کی ظاہری حالت ایسی نہ تھی کہ ایک وزیر کے دربار میں جائیں لہذا ملازمین نے ان کو علی بن یقطین کے پاس جانے نہ دیا۔ ادھر اسی سال علی بن یقطین حج کو گئے اور بعد میں مدینہ منورہ بھی آئے۔ وہاں انہوں نے اپنے آقا و مولا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دینا چاہی تو حضرتؑ نے ان کو اس کی اجازت نہ دی۔ دوسرے روز دروازے پر امامؑ سے ان کی ملاقات ہوگئی۔ تب علی بن یقطین نے عرض کی کہ مولا مجھ سے کیا خطا ہوئی کہ آپ نے مجھ کو اپنے حضور آنے کی اجازت نہیں دی؟ آپ نے فرمایا تمہیں ملاقات کی اجازت نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اپنے ایک مومن بھائی ابراہیم جمال کو اپنے پاس نہیں آنے دیا تھا۔ پس حق تعالیٰ تمہاری اس سعی

و کوشش کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔ جب تک کہ ابراہیم ساربان تمہیں معاف نہ کر دے۔ اس پر علی بن یقطین نے عرض کیا کہ مولا میں اس وقت مدینے میں ہوں اور ابراہیم جمال کوفہ میں ہے تو میں اس سے کیسے مل سکتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ آج رات تم اپنے غلام اور اپنے ساتھیوں کو بتائے بغیر تنہا بقیع میں چلے جانا وہاں تمہیں پالان کسا ہوا ایک اونٹ نظر آئے گا۔ بس تم اس اونٹ پر سوار ہو کر کوفہ چلے جانا۔ علی بن یقطین رات کو تن تنہا بقیع گئے۔ اور وہاں ویسا ہی اونٹ دیکھا تو وہ اس پر سوار ہو گئے اور تھوڑی ہی دیر میں کوفہ پہنچ گئے اور انہوں نے ابراہیم جمال کے دروازے پر اونٹ کو بٹھایا اور پھر دروازہ کھٹکھٹایا، ابراہیم نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے کہا میں علی بن یقطین ہوں۔ ابراہیم بولے کہ علی بن یقطین کا میرے دروازے پر کیا کام۔ انہوں نے کہا مجھے تم سے بڑا ہی اہم کام ہے۔ پھر اسے قسم دی کہ دروازہ کھولے اور مجھے اندر آنے دے جب اندر گئے تو کہنے لگے اے ابراہیم! میرے آقا و مولا نے مجھے بتایا ہے کہ میرا کوئی عمل قبول نہ ہوگا۔ جب تک ابراہیم جمال تجھ سے راضی نہ ہو جائے، ابراہیم نے کہا خدا آپ کو معاف کرے۔ یعنی میں نے آپکو معاف کر دیا لیکن علی بن یقطین نے اس پر بس نہ کی بلکہ اپنا چہرہ خاک پر رکھ دیا اور ابراہیم کو قسم دے کر کہا کہ تم اپنا پاؤں میرے چہرے پر رکھ کر خوب دبا دو اور رگڑ دو، ابراہیم نے بامر مجبوری ایسا ہی کیا۔ تب علی بن یقطین نے کہا اے خدا تو گواہ رہنا۔ پھر علی بن یقطین اسی اونٹ پر سوار ہوئے اور اسی رات مدینہ واپس آپہنچے اور اونٹ کو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے دروازے پر بٹھا دیا، اسی وقت آپ نے ان کو اندر آنے کی اجازت دی اور پھر حضرت نے وہ چیزیں قبول فرمائیں جو علی بن یقطین آپ کی نذر کرنا چاہتے تھے۔ اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن بھائیوں کے حقوق کی پاسداری کس قدر لازم اور اہم ہے۔

(۱۰) روضۂ مبارک کی چوکھٹ پر بوسہ دے اور شیخ شہیدؒ کا ارشاد ہے کہ زائر اگر چوکھٹ پر خدا کے حضور سجدہ شکر بجا لائے کہ اس نے اسے اس مقدس مقام تک پہنچنے کی توفیق دی ہے تو اس کا یہ عمل نامناسب نہ ہوگا۔

(۱۱) حرم میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور باہر آتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر نکالے۔ جیسا کہ مسجد کا حکم ہے۔

(۱۲) ضریح کے اتنا قریب ہو جائے کہ اس سے لپٹ سکے، یہ گمان کرنا باطل ہے کہ ضریح سے دور کھڑے ہونے میں پاس ادب ہے۔ کیونکہ اسے بوسہ دینے اور اس کا سہارا لینے کا تذکرہ آیا ہے۔

(۱۳) زیارت پڑھتے وقت پشت بہ قبلہ ہوکر اپنا منہ ضریح کی طرف کیے رہے، بظاہر یہ ادب صرف معصوم کے روضۂ مبارک کی زیارت کے لیے مخصوص ہے۔ جب زیارت پڑھ چکے تو اپنے بدن کے دائیں حصے کو ضریح مبارک کے ساتھ مس کرکے گریہ زاری کرتے ہوئے خدائے تعالیٰ سے دعا مانگے، پھر بائیں حصہ کو مس کرے اور صاحب مزار ہستی کا واسطہ دے کر دعا مانگے کہ حق تعالیٰ قیامت میں اس معصوم کو اس کا شفیع بنائے۔ دعا کرنے میں ہمت و حوصلے سے کام لے اور پوری توجہ کے ساتھ خاصی دیر تک مصروف دعا رہے اس کے بعد ضریح مبارک کے سرہانے قبلہ رُو ہوکر دعا کرے۔

(۱۴) اگر کھڑے ہوکر زیارت پڑھنے میں کوئی عذر ہو جیسے کمر درد، پاؤں کا درد یا کمزوری لاحق ہو تو بیٹھ کر پڑھے۔

(۱۵) جب روضۂ مقدس کو دیکھے تو زیارت پڑھنے سے پہلے تکبیر یعنی اللہ اکبر کہے۔ کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص امام کے حضور تکبیر کہے اور "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ" پڑھے۔ تو اس کے لیے خدا کی بڑی رضوان لکھی جاتی گی۔

(۱۶) وہ زیارتیں پڑھے جو ائمہ علیہم السلام سے مروی ہیں، اپنی یا کسی اور کی بنائی زیارتیں پڑھنے سے پرہیز کرے کہ جو بے خبر لوگوں نے اصل زیارتوں کی خوشہ چینی کرکے مرتب کیں اور بے خبر لوگوں کو انہی کے پڑھنے میں لگائے رکھتے ہیں شیخ کلینیؒ نے عبدالرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے آقا! میں نے اپنی طرف سے ایک دُعا ترتیب دی ہوئی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنی خود ساختہ دُعا سے معاف رکھو۔ یعنی یہ بے کار ہے۔ جب تمہیں کوئی حاجت پیش آئے تو حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے وسیلے سے خدا کی پناہ مانگو اور دو رکعت نماز پڑھ کے آنحضرت کے لیے ہدیہ کردو۔

(۱۷) زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت ادا کرے کہ جو کم سے کم دو رکعت ہوتی ہے۔ شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ اگر حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے تو پھر نماز زیارت آنحضرت کے روضہ مبارک میں بجا لائے اور اگر ائمہ طاہرین علیہم السلام میں سے کسی کی زیارت کرے تو پھر نماز زیارت ان کے سرہانے کی طرف ہوکر پڑھے۔ اس دو رکعت نماز کو مسجد میں ادا کرنا بھی جائز ہے۔ علامہ مجلسیؒ

نے فرمایا ہے کہ میرے خیال میں نماز زیارت اور دوسری نمازیں ضریحوں کے بالائے سر ادا کرنا بہتر ہے اور علامہ بحر العلوم نے بھی درّہ میں یہی تعلیم فرمایا ہے:

وَمِنْ حَدِيثِ كَرْبَلَا وَالْكَعْبَةِ	لِكَرْبَلَا بَانَ عُلُوُّ الرُّتْبَةِ	وَغَيْرُهَا مِنْ سَائِرِ الْمَشَاهِدِ
اور جب بات کربلا و کعبہ کی ہو	تو کربلا کا مرتبہ بلند معلوم ہوتا ہے	اور ان کے علاوہ دیگر مشاہد ایسے ہی ہیں
أَمْثَالُهَا بِالنَّقْلِ ذِي الشَّوَاهِدِ	وَرَاعِ فِيهِنَّ اقْتِرَابَ الرَّمْسِ	وَآثِرِ الصَّلَاةَ عِنْدَ الرَّأْسِ
ان کے بارے میں بہت دلائل نقل ہوئے ہیں	ان کے اندر جا کر تعویذ قبر کے قریب ہونا چاہیے	اور سرہانے کے نزدیک نماز ادا کریں
وَصَلِّ خَلْفَ الْقَبْرِ فَالصَّحِيحُ	كَغَيْرِهِ فِي نَدْبِهَا صَرِيحُ	وَالْفَرْقُ بَيْنَ هٰذِهِ الْقُبُورِ
اور قبر کی پچھلی طرف نماز پڑھے تو صحیح ہے	اس کے مستحب ہونے میں واضح نص ہوئی ہے	ان میں اور دوسری قبروں میں ایسا فرق ہے
وَغَيْرِهَا كَالنُّورِ فَوْقَ الطُّورِ	فَالسَّعْيُ لِلصَّلَاةِ عِنْدَهَا نُدِبْ	وَقُرْبُهَا بَلِ اللُّصُوقُ قَدْ طُلِبْ
جیسے کوہ طور اور نور میں فرق تھا	ان کے قریب نماز پڑھنے کی کوشش مستحب ہے	ان کے قریب ہونا بلکہ ان سے لپٹ جانا چاہیے

(۱۸) اگر کسی موقع پر نماز زیارت کی خاص کیفیت کا ذکر نہ ہو تو وہاں نماز زیارت کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یاسین اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ رحمٰن پڑھے اور پھر وہ دعا پڑھے کہ زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے یا اپنی دنیا و آخرت کے لیے جو کچھ بھی چاہتا ہو اس کا سوال کرے۔ بہتر یہ ہے کہ عام مومنین کے حق میں دعا کرے کہ اس کی قبولیت یقینی ہے۔

(۱۹) شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص حرم میں داخل ہو اور وہاں نماز با جماعت پڑھی جا رہی ہو تو پہلے اس میں شریک ہو کر فریضہ نماز بجا لائے اور بعد میں زیارت کرے۔ اسی طرح نماز جماعت میں شرکت کی خاطر زیارت پڑھنے کو بھی ترک کر دے اور نماز سے فراغت پا کر زیارت پڑھے۔ اگر وہ زیارت پڑھ رہا ہو اور نماز کا وقت داخل ہو جائے تو بھی اسے چھوڑ کر نماز جماعت میں شامل ہو کیونکہ نماز جماعت کے لیے زیارت کو ترک کر دینا مستحب ہے۔ حرم کے متولی پر لازم ہے کہ ایسے وقت میں لوگوں کو نماز جماعت میں شمولیت کا حکم دے۔

(۲۰) شیخ شہیدؒ نے ضریح مقدس کے نزدیک تلاوت قرآن کو بھی آداب زیارت میں ذکر فرمایا ہے اور یہ کہ اس تلاوت کو اس روح پاک کے لیے ہدیہ کرے کہ جس کی زیارت کر رہا ہے، اس عمل

میں زائر کا نفع اور صاحب مزار کی تعظیم مضمر ہے۔

(۲۱) زائر کو نازیبا باتوں اور بیہودہ گفتگو سے بچنا چاہیئے کہ یہ چیزیں عام حالات میں بھی ناپسندیدہ رزق میں مانع اور دل کی سختی کا سبب ہیں۔ خاص طور پر ان پاکیزہ روضوں میں کہ حق تعالیٰ نے ان بزرگواروں کی عظمت و بلندی سورۂ نور میں بیان فرمائی کہ "فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ..... الخ

(۲۲) زیارت پڑھتے ہوئے اپنی آواز بلند نہ کرے۔

(۲۳) جس مقام پر کسی امام علیہ السلام کی زیارت کو گیا ہو، وہاں سے کسی دوسرے شہر یا اپنے وطن کو جانا چاہے تو روضۂ امام پر جاکر ان کو وداع کرے اور زیارت وداع پڑھے کہ جو نقل ہوئی ہے۔

(۲۴) اپنے گناہوں پر استغفار کرے اور زیارت سے واپس آنے کے بعد اپنے اخلاق و اعمال کو سنوارے کہ زیارت سے قبل و بعد کا فرق نمایاں رہے۔

(۲۵) اپنی وسعت کے مطابق خدام حرم کی مالی خدمت کرے، لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ ان آستانوں کے خدام، شریف، نیک، دیندار اور خوش اخلاق ہوں۔ اگر زائروں کی طرف سے کوئی نامناسب بات ہو جائے تو وہ ان پر غصہ و ناراضی نہ کریں، بلکہ ان میں جو غریب ہوں ان کی رہنمائی سے پہلوتہی نہ کریں اور انہیں زیارت کے آداب اور اعمال سے آگاہ کریں۔

(۲۶) روضۂ مطہر کے قرب میں جو محتاج و مسکین افراد خصوصاً سادات، علماء اور طلباء کہ جن کے دم قدم سے یہ آستانے آباد ہیں، ان سب پردیسی لوگوں کو اپنی واجب شرعی رقوم میں سے مناسب حصہ دے۔

(۲۷) شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ زیارت کرنے کے بعد وہاں سے روانگی میں جلدی کرے اور دوبارہ یہاں آنے کا اشتیاق دل میں لے کر جائے، زیارت کرنے میں مرد اور عورتیں ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں، تاہم عورتیں اگر رات کو زیارت کریں تو یہ بہت بہتر ہے۔ نیز انہیں عمدہ لباس پہن کر حرم میں نہ جانا چاہیئے تاکہ وہاں موجود لوگ ان کو پہچان نہ سکیں، وہ پوشیدہ طور پر حرم سے باہر آئیں کہ کوئی ان پر نظر نہ ڈال سکے۔ اگرچہ عورتوں کا مردوں کے ساتھ زیارت کرنا ایک جائز امر ہے، لیکن یہ پسندیدہ طریقہ نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ زمانے میں یہ بدترطریقہ رواج پا گیا ہے کہ عورتیں بن سنور کر اور نفیس لباس پہن کر زیارت کے لیے گھروں سے نکلتی ہیں اور حرم ہائے مقدسہ میں مردوں کے ساتھ مخلوط ہو کر زیارت کرتی ہیں۔ کئی مواقع پر وہ مردوں کے آگے آ بیٹھتی ہیں اور ان کی عبادت میں خلل کا موجب بنتی ہیں، ان کے تضرع وزاری اور گریہ و نالہ میں مانع ہوتی ہیں۔ اس طرح وہ ان لوگوں میں داخل ہو جاتی ہیں جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ ان عورتوں کا یہ فعل بہت بُرا اور ناپسندیدہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کا اس ڈھب سے زیارت کرنا شرعی لحاظ سے چنداں مناسب نہیں اور نہ ہی یہ کارِ ثواب کے ذیل میں آتا ہے۔ لہٰذا عورتوں کو اس بارے میں خاص احتیاط کرنا چاہیئے کہ اجر کی بجائے زجر اور ثواب کی بجائے عذاب نہ لے کر بیٹھیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام عراق کے لوگوں سے فرماتے تھے: اے اہلِ عراق! مجھے بتایا گیا ہے کہ تمہاری عورتیں سرِ راہ مردوں سے ملتی اور گفتگو کرتی ہیں۔ آیا ان کی اس روش پر تمہیں شرم نہیں آتی؟ خدا اس شخص پر لعنت کرتا ہے، جس کو غیرت نہ آتی ہو من لا یحضرہ الفقیہ میں اصبغ بن نباتہ سے روایت کی گئی ہے کہ میں نے امیرالمومنین کو یہ فرماتے سنا کہ قربِ قیامت کا زمانہ جو سب زمانوں سے بدتر ہو گا، اس میں عورتیں بے پردہ دین سے ناواقف فتنہ انگیز خواہشوں کی دلدادہ لذتوں کی طرف مائل اور حرام چیزوں کو حلال سمجھنے والی ہوں گی۔ پس وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گی۔

(۶۳) جب زائرین کی تعداد زیادہ ہو تو جو لوگ ضریح کے پاس پہنچے ہُوئے ہوں انہیں جلد تر زیارت سے فارغ ہو جانا چاہیئے۔ تاکہ دوسرے لوگ ضریح مقدس کی زیارت کا ثواب حاصل کر سکیں۔

مؤلف کہتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ذیل میں کچھ اور آداب بھی بتائے جائیں گے کہ جو زائر کو بجالانا چاہئیں۔

دوسری فصل

تمام حرم ہائے مبارکہ کیلئے اذن دخول

یہاں دو اذنِ دخول تحریر کیے جا رہے ہیں جو حرم کے اندر جانے سے قبل پڑھنا چاہئیں۔

پہلا اذنِ دخول:

شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی مسجد یا ائمہ میں سے کسی امام کے حرم میں جانے کا قصد کرے تو دروازے پر کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّكَ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَ

اے معبود! میں حاضر ہوں ایک دروازے پر جو تیرے نبی کے گھروں کے دروازوں میں سے ہے تیری رحمت نازل ہو ان پر اور

اٰلِهٖ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَدْخُلُوْا اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا

ان کی آل پر اور تو نے منع کیا ہے لوگوں کو ان گھروں میں داخلے سے مگر آنحضرتؐ کی اجازت سے پس تو نے فرمایا اے ایمان والو داخل نہ ہوا

تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّا اَنْ یُؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ

کرو نبی کے گھروں میں مگر اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک میں اس حرم شریف میں مدفون ہستی کا

هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِیْفِ فِیْ غَیْبَتِهٖ كَمَا اَعْتَقِدُهَا فِیْ حَضْرَتِهٖ وَاَعْلَمُ اَنَّ

ان کی غیبت میں معتقد ہوں جیسے میں ان کے ظہور میں ان کا معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرا

رَسُوْلَكَ وَخُلَفَاۤءَكَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَحْیَاۤءٌ عِنْدَكَ یُرْزَقُوْنَ یَرَوْنَ مَقَامِیْ

رسول اور تیرے خلفاء کہ ان سب پر سلام ہو وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں

وَیَسْمَعُوْنَ كَلَامِیْ وَیَرُدُّوْنَ سَلَامِیْ وَاَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِیْ كَلَامَهُمْ

میری معروضات سن رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے

وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِیْ بِلَذِیْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَاِنِّیْ اَسْتَاْذِنُكَ یَا رَبِّ

اور ان سے راز و نیاز کرنے میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور اے میرے رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا

اَوْلاً وَاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ثَانِيًا وَاَسْتَاْذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ

ہوں پھر تیرے رسول آپ سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے

الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهٗ (فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ)

جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے (فلاں بن فلاں)

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام علیہ السلام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کے زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے مثلاً:

اَلْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اور عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ اور پھر یہ پڑھے:

حسین بن علی علیہ السلام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

وَالْمَلَائِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور وہ فرشتے جو اس بارگاہ کے نگہبان ہیں جو پُر برکت ہے بار سوم آیا میں اندر آجاؤں اے اللہ کے رسول

ءَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ

آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کی حجت آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے مقرب فرشتو کہ جو اس بارگاہ عالی میں

هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاْذَنْ لِيْ يَا مَوْلَايَ فِي الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ

رہنے والے ہو پس اے میرے مولا مجھے اندر آنے کی اجازت دیجیے اس سے بہترین کہ جیسی اجازت آپ نے اپنے

مِنْ اَوْلِيَائِكَ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلًا لِذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ۔ پھر اس

دوستوں میں کسی کو دی ہو پس اگر میں اس کے لائق نہیں ہوں تو بھی آپ ایسا کرنے کے اہل ہیں

برکت والی دہلیز کو بوسہ دے کر اندر جائے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ

رسول کی ملت پر کہ رحمت کرے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

دوسرا اذن دخول یہ ہے جو علامہ مجلسیؒ نے اپنے علمائے اعلام کی قدیم کتابوں سے نقل کیا ہے۔ اور اسے سرداب مقدس یا کسی امام علیہ السلام کے حرم مبارک کے اندر داخل ہونے سے پہلے

دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا وَعَقْوَةٌ شَرَّفْتَهَا وَمَعَالِمُ زَكَّيْتَهَا حَيْثُ اَظْهَرْتَ

اے معبود! یقیناً اس بارگاہ کو تو نے پاکیزہ کیا ہے اور اس آستاں کو عزت دی اور یہ مقام نصیحت ہے جسے تو نے چمکایا تاکہ تو اس

فِيهَا اَدِلَّةَ التَّوْحِيدِ وَاَشْبَاحَ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ الَّذِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ مُلُوكًا

میں توحید کی دلیلیں اور عزت والے عرش کے نمونے ظاہر فرمائے کہ جن کو تو نے نظم و نظام کی حفاظت کے

لِحِفْظِ النِّظَامِ وَاخْتَرْتَهُمْ رُؤَسَاءَ لِجَمِيعِ الْاَنَامِ وَبَعَثْتَهُمْ لِقِيَامِ الْقِسْطِ

لیے حاکم بنایا   انہیں ساری مخلوق کے لیے سردار مقرر کیا   اور انہیں عدل و قسط قائم رکھنے

فِي ابْتِدَاءِ الْوُجُودِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ بِاسْتِنَابَةِ اَنْبِيَائِكَ

کے لیے مامور فرمایا تاکہ آغاز کائنات سے قیامت تک یہ کام انجام دیں پھر تو نے ان پر یہ احسان کیا کہ انہیں اپنے نبیوں

لِحِفْظِ شَرَائِعِكَ وَاَحْكَامِكَ فَاَكْمَلْتَ بِاسْتِخْلَافِهِمْ رِسَالَةَ الْمُنْذِرِينَ

کا جانشین قرار دیا تاکہ تیری شریعتوں اور حکموں کی حفاظت ہو پس تو نے ان کو خلافت دے کر نبیوں کی رسالت کو کامل کر دیا

كَمَا اَوْجَبْتَ رِيَاسَتَهُمْ فِي فِطَرِ الْمُكَلَّفِينَ فَسُبْحَانَكَ مِنْ اِلٰهٍ مَا اَرْاَفَكَ

جیسا کہ تو نے اہل دین پر ان کی حکمرانی واجب و لازم کر دی ہے   پس پاک تر ہے تو اے معبود! کہ بڑی محبت کرتا ہے

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنْ مَلِكٍ مَا اَعْدَلَكَ حَيْثُ طَابَقَ صُنْعُكَ مَا فَطَرْتَ عَلَيْهِ

اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تو بڑا عدل کرنے والا بادشاہ ہے کیونکہ تیری بنائی ہوئی چیزیں عقل و خرد سے مطابقت رکھتی

الْعُقُولَ وَوَافَقَ حُكْمُكَ مَا قَرَّرْتَهُ فِي الْمَعْقُولِ وَالْمَنْقُولِ فَلَكَ الْحَمْدُ

ہیں   اور تیرا حکم ان اصولوں سے موافقت رکھتا ہے جو تو نے معقولات و منقولات میں مقرر فرمائے ہیں پس حمد ہے تیرے لیے

عَلٰى تَقْدِيرِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى قَضَائِكَ الْمُعَلَّلِ

کہ تو نے ہر چیز کا بہترین اندازہ ٹھہرایا   اور شکر ہے تیرے لیے کہ تو نے اپنے ہر فیصلے میں ایک قوی دلیل کو

بِاَكْمَلِ التَّعْلِيلِ فَسُبْحَانَ مَنْ لَا يُسْئَلُ عَنْ فِعْلِهِ وَلَا يُنَازَعُ فِي اَمْرِهِ

بنیاد بنایا ہے   پس پاک ہے وہ کہ جس کے فعل پر باز پرس نہیں اور جس کے حکم میں اختلاف نہیں ہوتا

وَسُبْحَانَ مَنْ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَبْلَ ابْتِدَاءِ خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ

اور پاک ہے وہ جس نے رحمت کرنا خود پر ضروری قرار دیا قبل اس کے کہ اپنی مخلوق کا آغاز کرتا   اور حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِحُکَّامٍ یَقُوْمُوْنَ مَقَامَهُ لَوْ کَانَ حَاضِراً فِی الْمَکَانِ وَلاَ

اس اللہ کی جس نے اپنے قائم مقام حکام (انبیاء) کے تقرر سے ہم پر احسان کیا اگرچہ وہ کسی جگہ محدود نہیں ہے نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الَّذِیْ شَرَّفَنَا بِاَوْصِیَاۤءَ یَحْفَظُوْنَ الشَّرَاۤئِعَ فِیْ کُلِّ الْاَزْمَانِ وَ

معبود سوائے اللہ کے جس نے انبیاء کے جانشینوں کے ذریعے ہمیں عزت دی جو ہر زمانے میں شریعتوں کی حفاظت کرتے ہیں اور

اللّٰهُ اَکْبَرُ الَّذِیْ اَظْهَرَهُمْ لَنَا بِمُعْجِزَاتٍ یَعْجِزُ عَنْهَا الثَّقَلاَنِ لاَ حَوْلَ

بزرگتر ہے وہ اللہ جس نے ان کو ہمارے لیے ظاہر کیا معجزے دے کر کہ جن کے مقابل جن وانس عاجز ہیں نہیں کوئی حرکت

وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ اَجْرَانَا عَلٰی عَوَاۤئِدِهِ الْجَمِیْلَةِ فِی

و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے جس نے ہمیں سابقہ امتوں سے خوب تر نعمتوں سے نوازا

الْاُمَمِ السَّالِفِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَلَکَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاۤءُ الْعَلِیُّ کَمَا وَجَبَ

اور سرفراز کیا ہے اے معبود! تیرے ہی لیے ہے حمد اور بہت تعریف اس پر کہ تو نے اپنی ذات میں ہمیشہ

لِوَجْهِکَ الْبَقَاۤءُ السَّرْمَدِیُّ وَکَمَا جَعَلْتَ نَبِیَّنَا خَیْرَ النَّبِیِّیْنَ وَمُلُوْکَنَا

ہمیشہ کا جلوہ رکھا اور تیری حمد اس پر کہ تو نے ہمارے نبی کو نبیوں میں افضل اور ہمارے ائمہ کو

اَفْضَلَ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَاخْتَرْتَهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَفِّقْنَا لِلسَّعْیِ

مخلوق میں بہتر بنایا نیز بوجہ علم کے ان کو کائنات میں سے منتخب کیا ہے ہمیں توفیق دے کہ ان کے آباد

اِلٰۤی اَبْوَابِهِمُ الْعَامِرَةِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَاجْعَلْ اَرْوَاحَنَا تَحِنُّ اِلٰی مَوْطِئِ

آستانوں پر حاضر ہونے کی توفیق دیے رکھ ہماری روحوں کو ان کے قدموں میں جانے کا شوق

اَقْدَامِهِمْ وَنُفُوْسَنَا تَهْوِی النَّظَرَ اِلٰی مَجَالِسِهِمْ وَعَرَصَاتِهِمْ حَتّٰی

دے ہماری جانوں کو ان کے درباروں اور صحنوں کے دیکھنے کی تمنا دے یہاں تک کہ

کَاَنَّنَا نُخَاطِبُهُمْ فِیْ حُضُوْرِ اَشْخَاصِهِمْ فَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنْ

ایسا ہو گویا ہم ان کے روبرو ہو کر عرض گزار ہیں پس رحمت خدا ان نظروں سے پنہاں

سَادَةٍ غَاۤئِبِیْنَ وَمِنْ سُلاَلَةٍ طَاهِرِیْنَ وَمِنْ اَئِمَّةٍ مَعْصُوْمِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَاْذَنْ

سرداروں پر جو پاکیزہ خاندان سے اور صاحب عصمت امام و پیشوا ہیں اے معبود! ہمیں ان

لَنَا بِدُخُوْلِ هٰذِهِ الْعَرَصَاتِ الَّتِی اسْتَعْبَدْتَ بِزِیَارَتِهَا اَهْلَ الْاَرَضِیْنَ

بارگاہوں کے احاطوں میں داخل ہونے کی اجازت دے کہ جن کی زیارت کے وسیلے سے تو نے زمینوں

وَالسَّمٰوَاتِ وَاَرْسِلْ دُمُوْعَنَا بِخُشُوْعِ الْمَهَابَةِ وَذَلِّلْ جَوَارِحَنَا بِذُلِّ الْعُبُوْدِيَّةِ

اور آسمانوں والوں کو عبادت کا موقع دیا ہے اپنی ہیبت سے ہمارے آنسو رواں کردے اور ہمارے اعضا کو بندگی اور اطاعت

وَفَرْضِ الطَّاعَةِ حَتّٰى نُقِرَّ بِمَا يَجِبُ لَهُمْ مِنَ الْاَوْصَافِ وَنَعْتَرِفَ بِاَنَّهُمْ

کے لیے آمادہ کر دے یہاں تک کہ ہم اقرار کریں ان ہستیوں کے اوصاف کا اور مانیں اس بات کو کہ اس وقت

شُفَعَاءُ الْخَلَائِقِ اِذَا نُصِبَتِ الْمَوَازِيْنُ فِيْ يَوْمِ الْاَعْرَافِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وہ لوگوں کے حامی ہوں گے جب روز قیامت اعمال کے وزن سامنے آئیں گے اور حمد ہے خدا کے لیے

وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔ پس چوکھٹ

اور سلام ہو اس کے برگزیدوں سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

پر بوسہ دے اور حالت گریہ میں اندر داخل ہو کہ یہی ان کی طرف سے اذن دخول ہے۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان تمام پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

تیسری فصل

مدینہ میں حضرت رسولؐ، فاطمہ زہراؑ اور ائمہ بقیع علیہم السلام کی زیارات

جاننا چاہیئے کہ سب مومنوں مسلمانوں کے لیے اور خصوصاً حاجیوں کے لیے سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمدؐ بن عبداللہ صلوات اللہ وسلامہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا مستحب مؤکدہ ہے آپ کی زیارت نہ کرنا قیامت کے روز ایک ظلم شمار ہوگا۔ جو آپ پر روا رکھا گیا ہو۔ شیخ شہیدؒ نے فرمایا

ہے کہ اگر لوگ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا چھوڑ دیں تو پھر آپ کے وارثِ حقیقی امام معصوم پر لازم ہوگا کہ وہ لوگوں کو آپ کی زیارت کے لیے جانے پر مجبور کریں۔ کیونکہ آپ کی زیارت کو نہ جانا آپ پر ایک جفا ہے جو حرام ہے شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ تم میں سے جو بھی شخص حج کرے تو اس کو اپنا حج حضرت رسولؐ کی زیارت پر تمام کرنا چاہیئے کہ حج اسی طرح تمام و کامل ہوتا ہے۔ نیز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: اپنے حجوں کو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کے ساتھ ختم کرو۔ کیونکہ حج کے بعد آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا ظلم و جور اور خلافِ ادب ہے۔ پھر تمہیں حکم دیا گیا ہے کہ ان چند مزاروں پر جاؤ کہ جن کا حق تم پر ہے۔ یعنی مزارات اہل بیت علیہم السلام ان کی مودت ساری امتِ محمدیہ پر واجب لازم ہے۔ پس ان مزارات پر جا کر حق تعالیٰ سے رزق مانگو۔

ابوصلت ہروی نے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ یہ حدیث جو نقل کی جاتی ہے کہ مومنین جنت میں اپنے ٹھکانوں پر ہی اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ سائل کا خیال یہ تھا کہ بظاہر یہ حدیث درست نہیں۔ کیونکہ اس سے خدا کا مجسم ہونا لازم آتا ہے۔ پس اگر اس کا کوئی ایسا مطلب ہے جو توحید کے منافی نہ ہو تو وہ بیان فرمائیں۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ابوصلت! حق تعالیٰ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو اپنی ساری مخلوق سبھی انبیاء اور تمام ملائکہ سے افضل ٹھہرایا ہے۔ اس نے ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت ان کی بیعت کو اپنی بیعت اور ان کی زیارت کو اپنی زیارت کہا ہے۔ نیز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جس نے میری زندگی یا میری موت کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے حق تعالیٰ کی زیارت کی ہے۔ لہٰذا یہاں بھی پروردگار کی زیارت سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت مراد ہے۔ اور اس حدیث میں خدا کے مجسم ہونے کا مفہوم نہیں پایا جاتا۔ حمیری نے قرب الاسناد میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ حضرت رسولؐ نے فرمایا کہ جس نے میری حیات میں یا اس کے بعد میری زیارت کی تو میں روزِ قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ عید کا دن تھا اور امام جعفر صادق علیہ السلام مدینہ منورہ میں موجود تھے، آپ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کو گئے اور آپ پر سلام بھیجا پھر فرمایا کہ ہم سبھی شہروں کے باشندوں حتیٰ کہ مکہ والوں پر بھی اس سبب سے فضیلت رکھتے ہیں کہ ہم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرتے اور قریب سے ان پر سلام بھیجتے ہیں۔ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں زید بن عبدالملک

سے اور اس نے اپنے باپ اور دادا سے روایت کی ہے کہ میں جناب فاطمۃ الزہراؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے سلام کرنے میں پہل فرمائی اور پوچھا کہ کس لیے آئے ہو؟ میں نے گزارش کی کہ ثواب اور برکت کے لیے حاضر ہوا ہوں! اس پر ان بی بی نے فرمایا کہ مجھے میرے پدر عالی قدر نے خبر دی ہے کہ جو باطنی طور پر اب بھی حاضر ہیں کہ جو شخص مجھ پر یا میرے والد بزرگوار پر تین روز سلام کرے تو حق تعالیٰ بہشت اس کے لیے واجب کر دیتا ہے۔ میں نے عرض کی کہ آپؑ کی اور آنحضرتؐ کی زندگی میں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں زندگی میں اور بعد میں بھی سلام کا یہی امر ہے۔

علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ معتبر سند کے ساتھ عبداللہ بن عباس سے نقل ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص بقیع میں امام حسن علیہ السلام کی زیارت کرے، اس کے قدم پل صراط پر جمے رہیں گے جب کہ لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے۔ مقنعہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص میری زیارت کرے گا اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اور اسے تنگ دستی اور پریشانی لاحق نہیں ہوگی۔ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص امام جعفر صادق علیہ السلام اور ان کے والد گرامی محمد باقر علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کو درد چشم نہ ہوگا اور کسی درد و بیماری میں مبتلا ہو کر نہ مرے گا۔ ابن قولویہ نے کامل میں بواسطہ ہشام بن سالم امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک طویل حدیث روایت کی ہے کہ جس کے مضمون میں یہ بھی آیا ہے کہ ایک شخص آنجناب کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ آیا آپ کے والد بزرگوار امام محمد باقر علیہ السلام کی زیارت ضرور ہی کی جائے؟ آپ نے فرمایا ہاں! اس نے کہا پس ان کے زائر کے لیے کیا کچھ ہوگا؟ آپ نے فرمایا اس کے لیے بہشت ہے اگر وہ ان کی امامت کا معتقد اور ان کی پیروی کرنے والا ہو۔ اس نے عرض کیا کہ جو شخص ان کی زیارت نہ کرے اس کا حال کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ قیامت میں اس کو ندامت اور حسرت ہوگی۔ اگرچہ اس بارے میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں تاہم ہمارے لیے یہی احادیث کافی ہیں، جو یہاں نقل کی گئی ہیں۔

کیفیت زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

زائر جب مدینہ منورہ پہنچے تو غسل زیارت کرے اور مسجد نبوی میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر

کھڑے ہو کر پہلا اذن دخول پڑھے جو قبل ازیں نقل کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد در جبرائیل سے داخل ہو، پہلے اپنا دایاں پاؤں اندر رکھے اور داخل ہونے کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ پھر دو رکعت نماز تحیت المسجد بجالائے۔ پھر حجرہ مبارک کی طرف جائے اور اپنا ہاتھ اس سے مس کرکے اس پر بوسہ دے اور یہ پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی سلام ہو آپ پر اے

مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ

محمدؐ بن عبداللہ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پیغام

الرِّسَالَۃَ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھَیْتَ

حق پہنچایا نماز کو قائم فرمایا زکات ادا کی نیک کاموں کا حکم دیا برائیوں سے

عَنِ الْمُنْکَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰہَ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ فَصَلَوَاتُ اللّٰہِ

روکتے رہے اور خدا کی کھری عبادت کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا پس خدا کا درود

عَلَیْکَ وَ رَحْمَتُہٗ وَ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّاھِرِیْنَ

اور اس کی رحمت ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر

پھر اس ستون کے قریب کھڑا ہو جو قبر مطہر کے دائیں طرف ہے، وہاں قبلہ رُخ ہو جائے جبکہ بایاں کندھا قبر شریف کی طرف اور دایاں کندھا منبر شریف کی طرف ہو کہ یہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے سرِ مبارک کا مقام ہے۔ پس اس طرح کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے

وَ رَسُوْلُہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَ اَنَّکَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ وَ اَشْھَدُ

و رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ محمدؐ بن عبداللہ ہیں گواہی دیتا ہوں

اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّکَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِکَ وَ جَاھَدْتَ فِیْ

کہ آپ نے اپنے رب کے احکام لوگوں تک پہنچائے اپنی اُمت کو نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں اچھی

سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِينُ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

طرح جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو اپنی پر حکمت تبلیغ اور بہترین پند و نصیحت پر اطمینان ہو گیا

وَاَدَّيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلُظْتَ

اور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری نبھائی بے شک آپ مومنوں کے ساتھ نرم خو اور کافروں کے

عَلَى الْكَافِرِينَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ اَلْحَمْدُ

لیے سخت و شدید رہے پس خدا نے آپ کو عزت تکریم کے بلند مقام پر پہنچا دیا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ

اس خدا کی جس نے ہم لوگوں کو آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے بچایا ہے اے معبود! قرار دے اپنی رحمتیں

وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اور اپنے تمام مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اپنے سارے نیک بندوں

وَاَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْاَوَّلِينَ

کہ جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور جو تیری تسبیح کرتے ہیں اے جہانوں کے رب پہلوں اور

وَالْاٰخِرِينَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِينِكَ وَنَجِيبِكَ

پچھلوں میں سب کی طرف سے درود قرار دے محمدؐ پر جو تیرے بندہ و رسول تیرے نبی تیرے امانتدار تیرے رازدار

وَحَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَاصَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تیرے دوست تیرے چنے ہوئے تیرے خاص کردہ تیرے منتخب اور تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ ہیں

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ

اے معبود! آنحضرتؐ کو اونچا درجہ عطا فرما ان کو جنت کی طرف وسیلہ بنا اور انہیں

مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ

مقام محمود پر فائز فرما کہ جس پر سبھی پہلے اور پچھلے رشک کریں اے معبود! یقیناً تو نے کہا ہے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ جَاۤءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

اور اگر وہ خود پر ستم کر بیٹھے تھے تو تیرے پاس آتے پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے اور رسول بھی

الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيمًا وَاِنِّي اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ ذُنُوبِي

ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے میں آپ کے حضور بخشش کا سوالی ہو کر آیا ہوں گناہوں سے توبہ کرتا

وَاِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكَ لِیَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ

ہوا بے شک میں آپ کے ذریعے اپنے اور آپکے پروردگار کے سامنے آیا ہوں تاکہ میرے گناہ بخش دے

پس قبلہ رُخ ہو جائے کہ قبر مبارک کندھے کے پیچھے ہوگی یوں اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاءاللہ پوری ہو جائے گی، ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ محمد بن مسعود سے روایت کی ہے کہ میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی قبر مبارک کے قریب آئے اور پھر اپنا ہاتھ اس پر رکھ کر یہ پڑھا:

اَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِی اجْتَبَاكَ وَاخْتَارَكَ وَهَدَاكَ وَهَدٰی بِكَ اَنْ

سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے آپ کو چنا آپ کو پسند کیا آپ کو ہادی بنایا اور آپ کے ذریعے ہدایت دی یہ کہ وہ

يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اس کے بعد فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَآ اَيُّهَا

آپ پر رحمت نازل کرے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی اکرمؐ پر اے وہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

لوگو! جو ایمان والے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام جو سلام کا حق ہے

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ جب آنحضرتؐ کی قبر مبارک کے قرب میں دعا وغیرہ کر چکے تو منبر کے نزدیک جائے اور اپنا ہاتھ اس سے مس کرے۔ نیز منبر کی نچلی طرف جو دو تختے مثل انار کے ہیں ان کو بھی اپنے چہرے اور آنکھوں سے مس کرے کہ اس سے آنکھوں کو شفا ملتی ہے۔ پھر منبر کے پاس کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور اپنی حاجات طلب کرے۔ کیونکہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کا ارشاد ہے کہ میری قبر اور میرے منبر کے مابین باغ ہائے جنت میں سے ایک باغ ہے، میرا منبر دروازہ ہائے بہشت میں سے ایک دروازہ ہے۔

پھر مقام رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے پاس جائے اور وہاں جتنی نمازیں پڑھ سکے پڑھے۔ مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کرے کہ وہاں پڑھی گئی ایک نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور جب بھی مسجد میں داخل ہو یا وہاں سے باہر نکلے تو صلوات پڑھے۔ بی بی فاطمۃ الزہراء کے مکان میں بھی نماز پڑھے، اور مقام جبرائیل پر بھی جائے جو پرنالے کے نیچے ہے کہ یہی جگہ ہے جہاں ٹھہر کر حضرت جبرائیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ سے حاضر خدمت ہونے کی اجازت لیا کرتے تھے۔ وہاں کھڑے ہو کر

یہ پڑھے :

أَسْأَلُكَ أَيْ جَوَادُ أَيْ كَرِيمُ أَيْ قَرِيبُ أَيْ بَعِيدُ أَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے داتا اے مہربان اے نزدیک اے دور یہ کہ مجھے پھر سے اپنی نعمت عطا فرما

کیفیت زیارت حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

اس کے بعد جناب حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے روضۂ مبارک کی زیارت کرے۔ لیکن آپ کے مدفن میں اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے کہ آپ کی قبر مبارک روضۂ رسولؐ اور ان کے منبر کے درمیان ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ بی بی کی قبر مبارک ان کے گھر میں ہی ہے۔ ایک تیسرے گروہ نے کہا ہے کہ آپ کی قبر مبارک جنت البقیع میں ہے اور ہمارے اکثر علماء فرماتے ہیں کہ آپ کی قبر روضۂ رسول کے قریب ہے۔ تاہم آپ کی زیارت ان تینوں جگہ پر پڑھنا افضل ہے۔ جب آپ کی زیارت کرے تو یہ پڑھے :

يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ

اے آزمائی گئیں تجھے آزمایا اس اللہ نے جس نے آپ کو پیدا کیا اس سے پہلے کہ آپ کو ظاہر کرتا پس اس نے آپ کو

لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً وَزَعَمْنَا أَنَّا لَكِ أَوْلِيَاءُ وَمُصَدِّقُونَ وَصَابِرُونَ

آزمائش میں صبر کرنے والی پایا اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کے محبت ماننے والے اور معتقد ہیں

لِكُلِّ مَا أَتَانَا بِهِ أَبُوكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَتَى بِهِ وَصِيُّهُ فَإِنَّا

ہر اس تعلیم میں جو آپ کے بابا جان اور ان کے وصی لائے خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر پس ہم سوال

نَسْأَلُكِ إِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ إِلَّا أَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِيقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ

کرتے ہیں آپ سے کہ اگر ہم آپ کے مخلص ہیں تو ہمارے اسی اعتقاد کے ساتھ ہمیں ان دونوں تک پہنچائیں تاکہ

أَنْفُسَنَا بِأَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوَلَايَتِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ

ہم خوش ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے ہم پاک ہوگئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی کی بیٹی سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے اللہ کی وحی کے امین کی دختر سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

آپ پر اے نبیوں رسولوں اور فرشتوں سے برتر ہستی کی دختر سلام ہو آپ پر اے

بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَ

خلق میں بہترین کی دختر سلام ہو آپ پر اے جہان میں پہلی پچھلی سبھی عورتوں کی سیدہ و

الْآخِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ

سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی کی زوجہ جو رسولؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی والدہ جو جنت کے جوانوں کے سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيقَةُ الشَّهِيدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ

آپ پر کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا سے راضی خدا آپ سے راضی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرَاءُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ فضیلت والی پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ نوع انسانی میں حور

الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُحَدَّثَةُ

صفت ہیں سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار پاکباز سلام ہو آپ پر اے وحی کی رازداں علم و

الْعَلِيمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَغْصُوبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

دانش والی سلام ہو آپ پر اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا سلام ہو آپ پر کہ آپ نے تنگی

الْمُضْطَهَدَةُ الْمَقْهُورَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ

پائی حاکموں کا قہر دیکھا سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کی دختر فاطمہ زہراؑ آپ پر اللہ کی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوحِكِ وَبَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ

رحمت و برکات ہوں خدا رحمت فرمائے آپ پر اور آپ کی روح اور آپ کے جسم پر گواہی دیتا ہوں کہ

مُصْطَبِرَةٌ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّکِ وَاَنَّ مَنْ سَرَّکِ فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

آپ خدا کی طرف روشن دلیل پر گزری ہیں گواہی دیتا ہوں جس نے آپ کو خوش کیا اس نے خوش کیا رسول اللہ کو خدا رحمت

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَنْ جَفَاکِ فَقَدْ جَفَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَنْ اٰذَاکِ

کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ پر ستم کیا اس نے ستم کیا رسول اللہ پر اور خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل پر اور جس نے آپ کو

فَقَدْ اٰذٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَنْ وَصَلَکِ فَقَدْ وَصَلَ رَسُوْلَ

ستایا اس نے رسول اللہ کو ستایا خدا کی رحمت ہو ان پر جو آپ کے ساتھ ہوا وہ رسول اللہ کے ساتھ ہوا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَمَنْ قَطَعَکِ فَقَدْ قَطَعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور جو آپ سے کترایا وہ رسول اللہ سے کترایا خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی

وَاٰلِہٖ لِاَنَّکِ بِضْعَةٌ مِّنْہُ وَرُوْحُہُ الَّذِیْ بَیْنَ جَنْبَیْہِ اُشْھِدُ اللّٰہَ وَ

آل پر اس لیے کہ آپ ان کی گوشۂ جگر اور ان کی روح ہیں جو ان کے بدن میں ہے گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے

رُسُلَہٗ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ اَنِّیْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِیْتِ عَنْہُ سَاخِطٌ عَلٰی مَنْ سَخِطْتِ

رسولوں اور فرشتوں کو کہ میں خوش ہوں اس سے جس سے آپ خوش ہیں اور خفا ہوں اس سے جس سے آپ خفا ہیں

عَلَیْہِ مُتَبَرِّئٌ مِّمَّنْ تَبَرَّأْتِ مِنْہُ مُوَالٍ لِّمَنْ وَالَیْتِ مُعَادٍ لِّمَنْ عَادَیْتِ

الگ ہوں اس سے جس سے آپ الگ ہیں ساتھی ہوں اس کا آپ جس کے ساتھ ہوں دشمن ہوں اس کا جو آپ کا دشمن ہے

مُبْغِضٌ لِّمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحْبَبْتِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا وَّحَسِیْبًا

نفرت کرتا ہوں اس سے جس سے آپ کو نفرت ہے چاہتا ہوں اسے جس کو آپ چاہتی ہیں اور کافی ہے اللہ گواہی میں جو حساب لینے والا

وَّجَازِیًا وَّمُثِیْبًا

اور سزا دینے والا اور جزا دینے والا ہے

اس کے بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ معصومین پر صلوات بھیجے۔

مؤلف کہتے ہیں۔ کہ ہم نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ایک تیسری زیارت بھی ۳ جمادی الثانی کے اعمال میں صفحہ پر نقل کی ہے۔ نیز علماء اعلام نے ان صدیقہ کی ایک اور طویل زیارت بھی تحریر فرمائی ہے۔ جو لفظ بہ لفظ وہی زیارت ہے جو ہم نے شیخ سے ابھی نقل کی ہے۔ جو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ سے شروع ہوتی ہے۔ لیکن اس فرق کے ساتھ کہ اس

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول کی دختر

میں أَشْهَدُ اللّٰهَ وَرُسُلَهُ وَمَلَائِكَتَهُ کے بعد یہ کلمات آتے ہیں:

گواہ بناتا ہوں اللہ کو اس کے رسولوں اور فرشتوں کو

أُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالاكِ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكِ

گواہ بناتا ہوں اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اس پر کہ آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكِ أَنَا يَا مَوْلَاتِي بِكِ وَبِأَبِيكِ وَبَعْلِكِ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ

اور لڑائی ہے اس سے جو آپ سے لڑے معتقد ہوں اے میری مالکہ آپ کا آپ کے بابا جان کا آپ کے شوہر کا اور آپ کی اولاد میں سے

وُلْدِكِ مُوقِنٌ وَبِوِلَايَتِهِمْ مُؤْمِنٌ وَلِطَاعَتِهِمْ مُلْتَزِمٌ أَشْهَدُ أَنَّ الدِّينَ دِينُهُمْ

اماموں کا معتقد ہوں ان کی ولایت پر ایمان اور ان کی فرمانبرداری کو لازم رکھتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ دین ان کا دین

وَالْحُكْمَ حُكْمُهُمْ وَهُمْ قَدْ بَلَّغُوا عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَوْا إِلَىٰ سَبِيلِ

اور حکم ان کا حکم ہے انہوں نے عزت و جلالت والے خدا کی طرف سے پیغام دیا اور انہوں نے دانائی اور

اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَا تَأْخُذُهُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

اچھی نصیحت کے ذریعے خدا کے راستے کی طرف بلایا کہ خدا کے بارے انہیں کسی ملامت کی پروا نہیں

وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكِ وَعَلَىٰ أَبِيكِ وَبَعْلِكِ وَذُرِّيَّتِكِ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ

اور خدا کی رحمت ہو آپ پر آپ کے بابا جان پر آپ کے شوہر پر اور آپ کی اولاد میں سے پاکیزہ اماموں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى الْبَتُولِ الطَّاهِرَةِ الصِّدِّيقَةِ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر اور رحمت فرما بی بی بتول پر جو پاکیزہ بہت سچی

الْمَعْصُومَةِ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ الرَّشِيدَةِ الْمَظْلُومَةِ

گناہ سے دور پرہیزگار پاکباز راضی شدہ پسندیدہ پاک باطن ہدایت یافتہ ظلم دیدہ

الْمَقْهُورَةِ الْمَغْصُوبَةِ حَقُّهَا الْمَمْنُوعَةِ إِرْثُهَا الْمَكْسُورَةِ ضِلْعُهَا الْمَظْلُومِ

قہر زدہ اپنے حق سے محروم شدہ اپنی وراثت سے روکی گئی پہلو پر چوٹ کھائی ہوئی جس کا شوہر مظلوم

بَعْلُهَا الْمَقْتُولِ وَلَدُهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِكَ وَبِضْعَةِ لَحْمِهِ وَصَمِيمِ

جس کا بیٹا مقتول ہے وہ تیرے رسولؐ کی دختر فاطمہؑ ہے جو ان کے جسم کا ٹکڑا ان کے دل کا

قَلْبِهِ وَفِلْذَةِ كَبِدِهِ وَالنُّخْبَةِ مِنْكَ لَهُ وَالتُّحْفَةِ خَصَصْتَ بِهَا

چین ان کی جگر گوشہ ان کے لیے تیری چنی ہوئی اور وہ سوغات جس سے تو نے ان کے وصی کو

وَصِيَّةِ وَحَبِيبَةِ الْمُصْطَفىٰ وَقَرِينَةِ الْمُرْتَضىٰ وَسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَمُبَشِّرَةِ

نوازا وہ محمد مصطفےٰ کی لاڈلی اور علی مرتضیٰ کی شریک حیات ہے عورتوں کی سردار اماموں کی

الْاَوْلِيَاءِ حَلِيفَةِ الْوَرَعِ وَالزُّهْدِ وَتُفَّاحَةِ الْفِرْدَوْسِ وَالْخُلْدِ الَّتِي شَرَّفْتَ

خوشخبری پانے والی تقویٰ و پرہیزگاری کی مالکہ اور وہ بہشت جاوداں کا سیب ہے کہ جس کی ولادت سے تو

مَوْلِدَهَا بِنِسَاءِ الْجَنَّةِ وَسَلَلْتَ مِنْهَا اَنْوَارَ الْاَئِمَّةِ وَاَرْخَيْتَ دُونَهَا حِجَابَ

نے جنت کی عورتوں کو عزت دی اور اس بی بی سے ائمہ کے سلسلہ کو آگے بڑھایا اور نبوت کو اس کے پیچھے سہارا

النُّبُوَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهَا صَلَاةً تَزِيدُ فِي مَحَلِّهَا عِنْدَكَ وَشَرَفِهَا لَدَيْكَ

قرار دیا اے معبود! رحمت فرما اس بی بی پر کہ جو تیرے حضور اس کے مرتبہ کو بڑھائے اس کے شرف کو زیادہ کرے

وَمَنْزِلَتِهَا مِنْ رِضَاكَ وَبَلِّغْهَا مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

اور تیری رضا میں اس کی شان بلند کرے اس بی بی کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اس کی محبت کے طفیل ہمیں

فِي حُبِّهَا فَضْلًا وَاِحْسَانًا وَرَحْمَةً وَغُفْرَانًا اِنَّكَ ذُو الْعَفْوِ الْكَرِيمِ

اپنی طرف سے فضل احسان رحمت اور بخشش عطا فرما کہ بے شک تو معاف کرنے والا مہربان ہے

شیخ نے تہذیب میں فرمایا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ذکر ہوئی ہے، مصباح الانوار میں علامہ مجلسیؒ نے نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے روایت ہوئی ہے کہ مجھ سے میرے والد گرامی نے فرمایا کہ جو شخص تجھ پر صلوات بھیجے تو حق تعالےٰ اسے بخشش دے گا۔ نیز بہشت میں وہ اس مقام پر میرے ساتھ ہوگا جہاں میں مقیم ہوں گا۔

حضرت رسولؐ کی دُور سے پڑھنے کی زیارت

۱۷ ربیع الاوّل عید میلاد کا دن ہے، علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں اس دن کے اعمال میں کہا کہ شیخ شہیدؒ اور سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ جب اس روز مدینہ منورہ کے علاوہ کسی اور مقام سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرنے کے بعد مٹی وغیرہ سے قبر جیسی شکل بنائے اور اس پر آنحضرتؐ کا اسم گرامی لکھے، پھر اپنے دل کو حضور اکرمؐ کی طرف متوجہ کرے اور یہ پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُولُهُ وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رسول ہیں کہ جو پہلوں پچھلوں کے سید و سردار ہیں اور یہ کہ وہ نبیوں اور رسولوں کے بھی سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَئِمَّةِ الطَّيِّبِينَ. اس کے بعد کہے:

اے معبود! رحمت فرما ان پر اور ان کے اہلبیت پر جو پاک پاکیزہ امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ

اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی رحمت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نَجِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے رسولوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے عدل قائم کرنے والے سلام ہو آپ پر اے

يَا فَاتِحَ الْخَيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ اَلسَّلَامُ

بھلائی کے وسیلے سلام ہو آپ پر اے وحی اور تنزیل کے خزانہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے خدا کا پیغام پہنچانے والے سلام ہو آپ پر اے روشن چراغ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے بشارت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ڈر سنانے والے سلام ہو آپ پر اے ڈرانے والے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِي يُسْتَضَاءُ بِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أَهْلِ

آپ پر اے خدا کے نور جس سے لوگ روشنی پاتے ہیں سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہل

بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْهَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی

بیت پر کہ جو نیک سیرت پاکیزہ ترہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ہیں سلام ہو آپ پر اور آپ کے

جَدِّکَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ وَعَلٰی اَبِیْکَ عَبْدِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمِّکَ اٰمِنَةَ

جدِّ اعلیٰ جناب عبدالمطلب پر اور آپ کے پدر بزرگوار عبداللہ پر سلام ہو آپ کی والدہ محترمہ آمنہ

بِنْتِ وَهْبٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَمِّکَ حَمْزَةَ سَیِّدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

بنت وہب پر سلام ہو آپ کے چچا حمزہ پر جو شہیدوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ کے

عَمِّکَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَمِّکَ وَکَفِیْلِکَ اَبِیْ طَالِبٍ

چچا عباس بن عبدالمطلب پر سلام ہو آپ کے چچا اور آپ کے مربی ابوطالب پر

اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ عَمِّکَ جَعْفَرٍ الطَّیَّارِ فِیْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ کے چچا زاد جعفر طیار پر جو باغ بہشت میں محو پرواز ہیں سلام ہو آپ پر یا

مُحَمَّدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَحْمَدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَی الْاَوَّلِیْنَ

محمدؐ سلام ہو آپ پر یا احمدؐ سلام ہو آپ پر اے سب پہلوں پچھلوں پر خدا کی

وَالْاٰخِرِیْنَ وَالسَّابِقَ اِلٰی طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْمُهَیْمِنَ عَلٰی رُسُلِهٖ وَ

حجت اور جہانوں کے پروردگار کی فرمانبرداری میں پہل کرنے والے اس کے رسولوں کے نگہدار اس

الْخَاتَمَ لِاَنْبِیَآئِهٖ وَالشَّاهِدَ عَلٰی خَلْقِهٖ وَالشَّفِیْعَ اِلَیْهِ وَالْمَکِیْنَ لَدَیْهِ

کے نبیوں کے خاتم اس کی خلقت کے گواہ اور شفاعت کرنے والے اس کے حضور بلند قدر والے

وَالْمُطَاعَ فِیْ مَلَکُوْتِهٖ الْاَحْمَدَ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ لِسَآئِرِ

اس کی حکومت میں لائق اطاعت پسندیدہ صفتوں والے ہر بزرگی و بڑائی کے ساتھ یاد

الْاَشْرَافِ الْکَرِیْمَ عِنْدَ الرَّبِّ وَالْمُکَلَّمَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُبِ الْفَآئِزَ

کیے گئے پروردگار کے نزدیک عزت والے خدا کے ساتھ پردوں کے پیچھے سے کلام کرنے والے نقرشنہ

بِالسِّبَاقِ وَالْفَآئِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِیْمَ عَارِفٍ بِحَقِّکَ مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِیْرِ

پیش رو اور کسی غیر کی پیروی کرنے سے منع کیے گئے آپ کے حق کو جانتا ہوں اسے قائم کرنے میں اپنی

فِیْ قِیَامِهٖ بِوَاجِبِکَ غَیْرِ مُنْکِرٍ مَّا انْتَهٰی اِلَیْهِ مِنْ فَضْلِکَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِیْدَاتِ

کوشش کی کمی کو مانتا ہوں آپ کی جو فضیلت اور بڑائی ہے اس کا منکر نہیں ہوں اس میں آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ رَبِّكَ مُؤْمِنٌ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٌ حَلَالَكَ مُحَرِّمٌ

اسا نے کا یقین کرتا ہوں آپ پر نازل کی گئی کتاب پر ایمان رکھتا ہوں آپ کے حلال کو حلال آپ کے حرام کو حرام

حَرَامَكَ أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَأَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ

سمجھتا ہوں گواہی دیتا ہوں اے خدا کے رسول ہر گواہ کے ہمراہ اور ہر انکار کرنے والے کی طرف سے بھی کہ

أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي

بے شک آپ نے اپنے رب کے احکام پہنچا دیے ہیں اپنی امت کو پند و نصیحت کی ہے اور آپ نے خدا کی راہ میں

سَبِيلِ رَبِّكَ وَصَدَعْتَ بِأَمْرِهِ وَاحْتَمَلْتَ الْأَذَى فِي جَنْبِهِ وَدَعَوْتَ

بہترین جہاد کیا اس کے دین کے لیے پریشانی اٹھائی اس کی خاطر تکلیفیں برداشت کیں اور اس کے

إِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ وَأَدَّيْتَ الْحَقَّ

صراط مستقیم کی طرف لوگوں کو دانشمندی اور بہترین پند و نصیحت کے ساتھ بلایا آپ نے وہ فرض ادا کیا جو آپ

الَّذِي كَانَ عَلَيْكَ وَأَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلُظْتَ عَلَى

کے ذمہ تھا اور بے شک آپ مومنوں پر مہربان اور کافروں کے ساتھ بڑے

الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصاً حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَبَلَغَ اللهُ بِكَ

سخت گیر رہے آپ خلوص سے خدا کی عبادت کرتے رہے حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا پس خدا نے آپ کو

أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ وَأَعْلَى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ

عزت داروں میں سے اعلیٰ تر مقام عطا فرمایا اپنے مقربوں میں بلند مرتبہ دیا اور نبیوں میں سب سے بڑا

الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُكَ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُكَ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُكَ

درجہ بخشا اس طرح کہ پیچھے والا آپ سے مل نہیں سکتا کوئی اونچا آپ سے اونچا نہیں کوئی اگلا آپ سے آگے

سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِكَ طَامِعٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ

نہیں نکل سکتا اور جہاں تک آپ کی رسائی ہے کوئی اس کی تمنا نہیں کر سکتا حمد ہے خدا کے لیے جس نے آپ کے ذریعے ہمیں

مِنَ الْهَلَكَةِ وَهَدَانَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَنَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَزَاكَ

تباہی سے بچایا گمراہی سے ہدایت کی طرف آنے کا راستہ بتایا اور آپ کے ذریعے تاریکی سے روشنی میں لایا پس خدا آپ کو

اللهُ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ مَبْعُوثٍ أَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيّاً عَنْ أُمَّتِهِ وَرَسُولاً

جزا دے اے خدا کے رسول اس سے بہتر کہ جو کسی بھی مامور نبی کو اس کی امت نے دی اور کسی رسول کو

عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زُرْتُكَ عَارِفاً بِحَقِّكَ مُقِرّاً

اس کی قوم سے ملی ہو میرے ماں باپ قربان آپ پر یا رسول اللہ میں نے آپ کی زیارت کی آپ کے حق کو جانتے آپ

بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِراً بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَخَالَفَ اَهْلَ بَيْتِكَ عَارِفاً

کی بزرگی کو مانتے ہوئے آپ کی اور آپ کے اہل بیت کی مخالفت کرنے والوں کی گمراہی کو پہچانتے ہوئے اس

بِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

ہدایت کو سمجھتے ہوئے جس پر آپ قائم ہیں قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان میرا کنبہ میرا مال اور میری اولاد

اَنَا اُصَلِّيْ عَلَيْكَ كَمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَصَلَّى عَلَيْكَ مَلَائِكَتُهُ وَاَنْبِيَاؤُهُ

میں آپ پر درود کا خواستگار رہوں جیسے درود بھیجتا ہے آپ پر اللہ اور درود بھیجتے ہیں آپ پر اس کے فرشتے اس کے انبیاء

وَرُسُلُهُ صَلَاةً مُتَتَابِعَةً وَافِرَةً مُتَوَاصِلَةً لَا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا اَمَدَ وَلَا

اور اس کے رسول ایسا درود جو لگاتار بہت زیادہ اور مسلسل ہے کہ اس میں وقفہ نہیں اور نہ اس کی حد و انتہا ہے

اَجَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ كَمَا اَنْتُمْ

رحمت فرمائے اللہ آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر جو نیک سیرت اور پاکیزہ تر ہیں جیسا کہ آپ سب اس کی رحمت

اَهْلُهُ ۔ پھر اپنے ہاتھ پھیلا کر کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

کے لائق ہیں اے معبود! قرار دے اپنی تمام تر رحمتیں اپنی بہت زیادہ برکتیں

بَرَكَاتِكَ وَفَوَاضِلَ خَيْرَاتِكَ وَشَرَائِفَ تَحِيَّاتِكَ وَتَسْلِيْمَاتِكَ وَ

اپنی کثیر تعداد بھلائیاں اپنے بہتر و برتر درود اپنے سلام و سلامتیاں اپنی بزرگیاں

كَرَامَاتِكَ وَرَحَمَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَائِكَ

اپنی رحمتیں اور اپنے مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَاَئِمَّتِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمَاوَاتِ

رسولوں اپنے برگزیدہ اماموں اور زمینوں و آسمانوں میں رہنے والے اپنے نیک بندوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اور اے جہانوں کے پروردگار پہلوں پچھلوں میں سے جو تیری تسبیح کرتے ہیں ان کا درود قرار

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِيِّكَ وَنَذِيْرِكَ وَاَمِيْنِكَ

دے حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندہ تیرے رسول تیرے گواہ تیرے نبی تجھ سے ڈرانے والے تیرے امانتدار

وَمَكِينِكَ وَنَجِيِّكَ وَنَجِيبِكَ وَحَبِيبِكَ وَخَلِيلِكَ وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ

تیرے قائم کردہ تیرے رازدار تیرے چنے ہوئے تیرے پیارے تیرے دوست تیرے پسندیدہ تیرے برگزیدہ

وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَخَيْرِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تیرے یگانہ تیرے مخلص تیری رحمت اور تیری مخلوق میں اچھوں سے اچھے رحمت

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَخَازِنِ الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَمُنْقِذِ الْعِبَادِ

والے نبی بخشش کے خزینہ دار خیر و برکت کے لانے والے تیرے اذن سے لوگوں

مِنَ الْهَلَكَةِ بِإِذْنِكَ وَدَاعِيهِمْ إِلَىٰ دِينِكَ الْقَيِّمِ بِأَمْرِكَ أَوَّلِ النَّبِيِّينَ

کو تباہی سے بچانے والے اور ان کو تیرے دین کی طرف بلانے والے تیرے حکم پر قائم رہنے والے میثاق

مِيثَاقاً وَآخِرِهِمْ مَبْعَثاً الَّذِي غَمَسْتَهُ فِي بَحْرِ الْفَضِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ

میں سب نبیوں سے اول اور بھیجے جانے میں نبی آخر کہ جن کو تُو نے بڑائی کے سمندر میں داخل کیا اور کئی شان عطا

الْجَلِيلَةِ وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَالْمَرْتَبَةِ الْخَطِيرَةِ وَأَوْدَعْتَهُ الْأَصْلَابَ

کی بلند مقام پر سرفراز فرمایا اور بڑے سے بڑا مرتبہ بخشا ہے تُو نے آنحضرتؐ کو پاک پشتوں

الطَّاهِرَةَ وَنَقَلْتَهُ مِنْهَا إِلَى الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لُطْفاً مِنْكَ لَهُ وَتَحَنُّناً مِنْكَ

میں رکھا اور وہاں سے پاکیزہ رحموں میں پہنچایا یہ ان پر تیری مہربانی اور ان کے ساتھ تیری

عَلَيْهِ إِذْ وَكَّلْتَ لِصَوْنِهِ وَحِرَاسَتِهِ وَحِفْظِهِ وَحِيَاطَتِهِ مِنْ قُدْرَتِكَ

محبت تھی جب تُو نے ان کی حفاظت ان کی نگہداری ان کی نگہبانی اور سنبھالنے کے لیے اپنی قدرت

عَيْناً عَاصِمَةً حَجَبْتَ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسَ الْعَهْرِ وَمَعَائِبَ السِّفَاحِ

سے بچاؤ کرنے والی آنکھ معین کی جس سے تُو نے انہیں بدنگاہوں اور بدکاروں کی آلائش سے بچایا

حَتَّىٰ رَفَعْتَ بِهِ نَوَاظِرَ الْعِبَادِ وَأَحْيَيْتَ بِهِ مَيْتَ الْبِلَادِ بِأَنْ كَشَفْتَ

یہاں تک کہ ان کے ذریعے تُو نے لوگوں کو بلند نگاہی دی اور شہروں کو رونق بخشی کیونکہ تُو نے ان کی

عَنْ نُورِ وِلَادَتِهِ ظُلَمَ الْأَسْتَارِ وَأَلْبَسْتَ حَرَمَكَ بِهِ حُلَلَ الْأَنْوَارِ اللَّهُمَّ

ولادت کے نور سے تاریکیوں کے پردے ہٹائے اور اپنے گھر کو نورانی لباس پہنائے اے معبود!

فَكَمَا خَصَصْتَهُ بِشَرَفِ هَٰذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيمَةِ وَذُخْرِ هَٰذِهِ

جس طرح تُو نے آنحضرتؐ کو اس بلند ترین مرتبہ میں اور اس بڑی خوبی میں خصوصیت

الْمُنْقَبَةِ الْعَظِيمَةِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفَى بِعَهْدِكَ وَبَلَّغَ رِسَالاتِكَ وَ

دی ہے ان پر رحمت فرما جیسے انہوں نے تیرا عہد پورا کیا تیرے احکام پہنچائے اور

قَاتَلَ أَهْلَ الْجُحُودِ عَلَى تَوْحِيدِكَ وَقَطَعَ رَحِمَ الْكُفْرِ فِي إِعْزَازِ دِينِكَ

تیری توحید کی خاطر منکروں کو قتل کیا تیرے دین کی قوت کے لیے کفر کی جڑیں کاٹ ڈالیں

وَلَبِسَ ثَوْبَ الْبَلْوَى فِي مُجَاهَدَةِ أَعْدَائِكَ وَأَوْجَبْتَ لَهُ بِكُلِّ

تیرے دشمنوں کے ساتھ جہاد میں سخت تکلیف اٹھائی ان پر جو سختی ہوئی یا جو مکر ان

أَذًى مَسَّهُ أَوْ كَيْدٍ أَحَسَّ بِهِ مِنَ الْفِئَةِ الَّتِي حَاوَلَتْ قَتْلَهُ فَضِيلَةً

سے کیا گیا اس گروہ کی طرف سے جو انہیں قتل کرنا چاہتا تھا تو نے ہر ایک سختی و مکر کے بدلے میں ان

تَفُوقُ الْفَضَائِلَ وَيَمْلِكُ بِهَا الْجَزِيلَ مِنْ نَوَالِكَ وَقَدْ أَسَرَّ الْحَسْرَةَ

کو فضیلت پر فضیلت عطا کی اور ان کو بڑے سے بڑا اجر عنایت فرمایا اور یقیناً انہوں نے حسرت کو چھپایا

وَأَخْفَى الزَّفْرَةَ وَتَجَرَّعَ الْغُصَّةَ وَلَمْ يَتَخَطَّ مَا مَثَّلَ لَهُ وَحْيُكَ

رنج کو پوشیدہ رکھا اور غم کو برداشت کیا مگر تیرے وحی کردہ احکام سے تجاوز نہیں کیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ صَلاةً تَرْضَاهَا لَهُمْ وَبَلِّغْهُمْ مِنَّا تَحِيَّةً

اے معبود! رحمت کر آنحضرتؐ پر اور ان کے اہلبیت پر ایسی رحمت جو تو ان کیلئے پسند کرتا ہے اور ہماری طرف سے انہیں

كَثِيرَةً وَسَلاماً وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالاتِهِمْ فَضْلاً وَإِحْسَاناً وَ

بہت بہت درود و سلام پہنچا دے اور ان کی محبت کے بدلے میں ہمیں فضل و احسان

رَحْمَةً وَمَغْفِرَةً إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

رحمت اور بخشش نصیب فرما بے شک تو بڑا ہی فضل و کرم کرنے والا ہے

پس اب چار رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجا لائے بعد میں تسبیح فاطمہؑ پڑھے اور پھر یہ کہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ

اے معبود! بے شک تو نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اور جب وہ اپنی

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللهَ

جانوں پر ستم کر بیٹھیں تو اگر وہ تمہارے پاس آئیں اور اللہ سے بخشش طلب کریں اور رسول بھی ان کیلئے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو پائیں گے

تَوَّاباً رَحِیْماً وَلَمْ اَحْضُرْ زَمَانَ رَسُوْلِكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ

تو توبہ قبول کرنے والا مہربان اور میں موجود نہ تھا تیرے رسولؐ کے عہد میں ان پر اور ان کی آل پر سلام اے معبود! میں نے

زُرْتُهٗ رَاغِباً تَائِباً مِنْ سَیِّئِ عَمَلِیْ وَمُسْتَغْفِراً لَكَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَمُقِرّاً لَكَ

ان کی زیارت کی چاہت سے اپنے بُرے عمل سے توبہ کرتے ہوئے تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اور تیرے سامنے ان

بِهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّیْ وَمُتَوَجِّهاً اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ

کا اقرار کرتے ہوئے اور تو ان کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تیرے نبیؐ کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوں جو رحمت والے نبی ہیں تیری رحمتیں ہوں

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَاجْعَلْنِی اللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ عِنْدَكَ وَجِیْهاً فِی

ان پر اور ان کی آل پر پس اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت کے واسطے مجھے دنیا و آخرت میں

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ

اپنے نزدیک باعزت اور مقرب قرار دے یا محمدؐ یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں

یَا نَبِیَّ اللّٰهِ یَا سَیِّدَ خَلْقِ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ لِیَغْفِرَ لِیْ

اے اللہ کے نبی اے مخلوق خدا کے سردار میں نے آپ کے وسیلے سے اللہ کی طرف توجہ کی جو آپکا اور میرا رب ہے تاکہ وہ میرے

ذُنُوْبِیْ وَیَتَقَبَّلَ مِنِّیْ عَمَلِیْ وَیَقْضِیَ لِیْ حَوَائِجِیْ فَكُنْ لِیْ شَفِیْعاً عِنْدَ رَبِّكَ

گناہ بخش دے اور میرے عمل کو قبول فرمائے اور میری حاجتیں بر لائے پس آپ اپنے اور میرے رب کے حضور میرے

وَرَبِّیْ فَنِعْمَ الْمَسْئُوْلُ الْمَوْلٰی رَبِّیْ وَنِعْمَ الشَّفِیْعُ اَنْتَ یَا مُحَمَّدُ عَلَیْكَ

حامی بنیں تو کتنا اچھا مالک ہے میرا رب جس سے سوال کیا جاتا ہے اور کتنے اچھے حامی ہیں آپ یا محمدؐ آپ پر

وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِكَ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَاَوْجِبْ لِیْ مِنْكَ الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ

اور آپ کے اہل بیت پر بہت بہت سلام ہو اے معبود! لازم فرما اپنی طرف سے میرے لیے بخشش رحمت

وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّیِّبَ النَّافِعَ كَمَا اَوْجَبْتَ لِمَنْ اَتٰی نَبِیَّكَ مُحَمَّداً

اور رزق جو کشادہ پاکیزہ اور نفع دینے والا ہو جیسے تو نے لازم کیا اس کے لیے جو آیا تیرے نبی محمدؐ کے حضور

صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَهُوَ حَیٌّ فَاَقَرَّ لَهٗ بِذُنُوْبِهٖ وَاسْتَغْفَرَ لَهٗ رَسُوْلُكَ

تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر وہ زندہ تھے تو اس نے گناہوں کا اقرار کیا اور تیرے رسولؐ نے اس کے لیے بخشش مانگی

عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ فَغَفَرْتَ لَهٗ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَ

ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو پس تو نے اسے بخش دیا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! میں

قَدْ اَمَّلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

تجھ سے آرزو رکھتا ہوں تجھ سے امید کرتا ہوں تیرے سامنے حاضر ہوں اور تیرا مشتاق ہوں نہ تیرے غیر کا

وَقَدْ اَمَّلْتُ جَزِيلَ ثَوَابِكَ وَاِنِّي لَمُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكِرٍ وَتَائِبٌ اِلَيْكَ مِمَّا

اور میں نے تجھ سے بہت زیادہ ثواب کی امید لگائی ہے میں وہ اقراری ہوں کہ انکار نہیں کرتا اپنے گناہوں سے تیرے حضور

اقْتَرَفْتُ وَعَائِذٌ بِكَ فِي هٰذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ مِنَ الْاَعْمَالِ الَّتِي تَقَدَّمْتَ

توبہ کر رہا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس مقام پر ان گناہوں سے جو میں نے کیے ہیں جن سے تو نے پہلے ہی

اِلَيَّ فِيهَا وَنَهَيْتَنِي عَنْهَا وَاَوْعَدْتَ عَلَيْهَا الْعِقَابَ وَاَعُوذُ بِكَرَمِ وَجْهِكَ

مجھے آگاہ کیا مجھے ان سے روکا اور ان پر عذاب کی دھمکی دی تھی پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کے کرم کی

اَنْ تُقِيمَنِي مَقَامَ الْخِزْيِ وَالذُّلِّ يَوْمَ تُهْتَكُ فِيهِ الْاَسْتَارُ وَتَبْدُو فِيهِ

کہ تو مجھ کو ذلت و رسوائی کے مقام پر کھڑا کرے جس دن پردے فاش ہوں گے اور چھپی برائیاں اور

الْاَسْرَارُ وَالْفَضَائِحُ وَتَرْعَدُ فِيهِ الْفَرَائِصُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ

رسوائیاں ظاہر ہوں گی اور لوگوں کے دل کانپتے ہوں گے وہ ہوگا افسوس اور پشیمانی کا دن تہمت پر

يَوْمَ الْاَفِكَةِ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ يَوْمَ التَّغَابُنِ يَوْمَ الْفَصْلِ يَوْمَ الْجَزَاءِ يَوْماً

پکڑ کا دن بدحالی کا دن خسارے کا دن فیصلے کا دن بدلہ پانے کا دن وہ دن

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ يَوْمَ النَّفْخَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ

جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی وہ ہے صور پھونکے جانے کا دن وہ دن جس کے پیچھے پیچھے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ يَوْمَ النَّشْرِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

آئے گا پیچھے آنے والا دن اعمالنامے کھلنے کا دن جس دن لوگ جہانوں کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيهِ وَاُمِّهِ وَاَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ يَوْمَ تَشَقَّقُ

وہ دن جب آدمی اپنے بھائی اپنی ماں اپنے باپ اپنی بیوی اور اپنے بچوں سے دور بھاگے گا وہ دن جب

الْاَرْضُ وَاَكْنَافُ السَّمَاءِ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا يَوْمَ

زمین پھٹ جائے گی اور آسمان شگافتہ ہو جائیں گے جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے بچاؤ کے لیے بولے گا جس دن

يُرَدُّونَ اِلَى اللّٰهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئاً

لوگ خدا کی طرف لوٹیں گے تو وہ ان کے اعمال ان کو دکھائے گا جس دن دوست دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ يَوْمَ يُرَدُّونَ إِلَىٰ

نہ ان کی مدد کی جائے گی مگر جس پر اللہ رحم کرے بے شک وہ قوی ہے مہربان جس دن پلٹیں گے لوگ اس کی

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَوْمَ يُرَدُّونَ إِلَى اللّٰهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ يَوْمَ يَخْرُجُونَ

طرف جو ظاہر و باطن کو جانتا ہے جس دن پلٹیں گے لوگ اللہ کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے جس دن لوگ اس تیزی

مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ وَكَأَنَّهُمْ جَرَادٌ

کے ساتھ قبروں سے نکلیں گے گویا بتوں کی قربانیوں کی طرف دوڑے جاتے ہیں اور جیسے وہ اڑتا ہوا ٹڈی

مُنْتَشِرٌ مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تُرَجُّ الْأَرْضُ رَجًّا يَوْمَ

دل ہوں کہ سر جھکائے خدا کے داعی کی طرف رواں ہیں وہ دن آنے والا ہے جس دن زمین کانپے گی جس دن

تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ

آسمان پگھل جائیں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی طرح اڑیں گے کوئی قریبی کسی قریبی کا حال نہ

حَمِيمًا يَوْمَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُودِ يَوْمَ تَكُونُ الْمَلَائِكَةُ صَفًّا صَفًّا اللّٰهُمَّ

پوچھے گا وہ گواہ اور گواہی کا دن ہے وہ دن جب فرشتے صفیں باندھے کھڑے ہوں گے اے معبود!

ارْحَمْ مَوْقِفِي فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ بِمَوْقِفِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا تُخْزِنِي فِي ذٰلِكَ

اس دن میری قرارگاہ پر رحم فرمائیو اس روز میری قرارگاہ پر رحم کیجیو اور رسوا نہ کیجیو مجھے اس قرارگاہ

الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلَىٰ نَفْسِي وَاجْعَلْ يَا رَبِّ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَعَ أَوْلِيَائِكَ

میں اس جرم پر جو میں نے خود پر کیا ہے اے پروردگار اس دن اپنے اولیاء کے ساتھ مجھے رہائی دے

مُنْطَلَقِي وَفِي زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَحْشَرِي

اور آزاد قرار دے اور مجھ کو حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کے گروہ میں اٹھانا

وَاجْعَلْ حَوْضَهُ مَوْرِدِي وَفِي الْغُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِي وَأَعْطِنِي

حوض کوثر کو میرے وارد ہونے کی جگہ بنا اور مسرور و معزز لوگوں میں شامل کر میرا نامۂ اعمال میرے

كِتَابِي بِيَمِينِي حَتَّىٰ أَفُوزَ بِحَسَنَاتِي وَتُبَيِّضَ بِهِ وَجْهِي وَتُيَسِّرَ بِهِ

داہنے ہاتھ میں دے تاکہ میں نیکیوں تک پہنچوں میرا چہرہ روشن ہو جائے میرے حساب میں

حِسَابِي وَتُرَجِّحَ بِهِ مِيزَانِي وَأَمْضِيَ مَعَ الْفَائِزِينَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

آسانی ہو میرے عمل کا پلڑا بھاری ہو جائے اور میں تیرے نیک بندوں میں سے کامیابی والوں کے ساتھ ہو کر

إِلَىٰ رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ إِلَٰهَ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَفْضَحَنِي

تیری خوشنودی اور تیری جنت میں پہنچوں اے جہانوں کے معبود! اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ اس روز تو مجھے

فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ بَيْنَ يَدَيِ الْخَلَائِقِ بِجَرِيرَتِي أَوْ أَنْ أَلْقَى الْخِزْيَ وَ

ساری مخلوق کے سامنے میرے گناہ کے بدلے رسوا کرے یا مجھ کو میری خطاؤں پر ذلت و

النَّدَامَةَ بِخَطِيئَتِي أَوْ أَنْ تُظْهِرَ فِيهِ سَيِّئَاتِي عَلَىٰ حَسَنَاتِي أَوْ أَنْ تُنَوِّهَ

پشیمانی سے دوچار کرے یا اس دن میری نیکیوں کی نسبت میری برائیاں عیاں کر دے یا خلائق کے روبرو

بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِي يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ الْعَفْوَ السَّتْرَ السَّتْرَ اَللّٰهُمَّ

میرے نام کی تشہیر کرے اے مہربان اے مہربان معاف کرنے والے معاف کرنے والے پردہ پوشی کرنے والے اے معبود!

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ فِي مَوَاقِفِ الْأَشْرَارِ

تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ اس دن میرا مقام برے لوگوں کے ساتھ ہو یا مجھ کو بدبخت لوگوں

مَوْقِفِي أَوْ فِي مَقَامِ الْأَشْقِيَاءِ مَقَامِي وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتَ

کے ساتھ جگہ دی جائے پس جب تو اپنی مخلوق کو جماعتوں میں تقسیم کرے پھر ان کے اعمال

كُلًّا بِأَعْمَالِهِمْ زُمَرًا إِلَىٰ مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

کے مطابق ان کو گروہ در گروہ ان کے ٹھکانوں پر بھیجے تو اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ

وَفِي زُمْرَةِ أَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ إِلَىٰ جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔ اب آنحضرتؐ

اور اپنے پاکباز دوستوں کے ہمراہ اپنی جنت کی طرف لے جانا اے جہانوں کے پروردگار

سے وداع کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول سلام ہو آپ پر اے خوشخبری

الْبَشِيرُ النَّذِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

دینے اور ڈرانے والے سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغ سلام ہو آپ پر کہ

اَلْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ يَا رَسُولَ

اور دگوں سے اور نہ جاہلیت نے آپ کو اپنا بے ترتیب لباس پہنایا گواہی دیتا ہوں اے خدا کے

اللّٰهِ اَنِّي مُؤْمِنٌ بِكَ وَبِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ مُوقِنٌ بِجَمِيعِ مَا اَتَيْتَ بِهِ

رسول یہ کہ میں آپ کا اور ان اماموں کا معتقد ہوں جو آپ کے اہل بیت سے ہیں جو احکام آپ لائے ان کا یقین کرتا ہوں

رَاضٍ مُؤْمِنٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ اَعْلَامُ الْهُدَىٰ وَالْعُرْوَةُ

ان سے راضی ہوں ان پر ایمان رکھتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے اہل بیت میں سے جو امام ہیں وہ ہدایت کے نشان مضبوط ترین

الْوُثْقَىٰ وَالْحُجَّةُ عَلَىٰ اَهْلِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

رسی اور دنیا جہان کے لوگوں پر دلیل اور حجت ہیں اے معبود! میں نے تیرے نبی کی جو زیارت کی ہے اس کو

زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَاِنْ تَوَفَّيْتَنِي فَاِنِّي اَشْهَدُ فِي مَمَاتِي

آخری زیارت قرار نہ دے ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو اگر تو مجھے موت دے تو میں یقیناً موت کے وقت وہی گواہی دوں گا

عَلَىٰ مَا اَشْهَدُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ

جو گواہی میں اپنی زندگی میں دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ اَهْلِ

تیرا کوئی ثانی ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں نیز یہ کہ ان کے اہل بیت میں سے

بَيْتِهِ اَوْلِيَاؤُكَ وَاَنْصَارُكَ وَحُجَجُكَ عَلَىٰ خَلْقِكَ وَخُلَفَاؤُكَ فِي

جو امام ہوئے وہ تیرے دوست تیرے حامی اور تیری مخلوق پر تیری حجتیں ہیں تیرے بندوں میں تیرے

عِبَادِكَ وَاَعْلَامُكَ فِي بِلَادِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَ

نائب ہیں تیرے شہروں میں تیرے نشان ہیں وہ تیرے علوم کے خزینہ دار تیرے راز کے محافظ اور

تَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّكَ

تیری وحی کے ترجمان ہیں اے معبود! درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کی روح اور ان کی آل کی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي سَاعَتِي هٰذِهِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ تَحِيَّةً مِنِّي وَسَلَامًا وَ

روحوں کو اس موجودہ گھڑی اور ہر ہر گھڑی میں میری طرف سے درود اور سلام اور

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول، اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں خدا اس سلام کو آپ پر میرا

تَسْلِیْمٌ عَلَیْکَ

آخری سلام قرار نہ دے

شیخ نے مصباح میں اور سید نے جمال الاسبوع میں اعمال جمعہ کے ضمن میں فرمایا ہے کہ روز جمعہ زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور زیارت ائمہ علیہم السلام کا پڑھنا مستحب ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ فرمایا: جو شخص اپنے شہر میں ہو اور وہ روضہ رسول جناب امیر المومنین، سیدہ فاطمہ زہرا، حضرت حسنین اور دیگر ائمہ علیہم السلام کے مزارات کی زیارت کرنا چاہتا ہو پس وہ روز جمعہ غسل کرے دو پاک کپڑے پہنے اور شہر کے باہر صحرا و میدان میں جائے اور ایک دوسری روایت کے مطابق اپنے مکان کی چھت پر جا کر چار رکعت نماز پڑھے۔ اس میں جو سورہ بھی یاد ہو اس کی قرات کرے اور تشہد و سلام کے بعد اٹھ کھڑا ہو اور قبلہ رو ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا

سلام ہو آپ پر اے پیغمبر رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خدا

النَّبِیُّ الْمُرْسَلُ وَ الْوَصِیُّ الْمُرْتَضٰی وَ السَّیِّدَةُ الْکُبْرٰی وَ السَّیِّدَةُ

کے بھیجے ہوئے پیغمبر اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجہ کبریٰ، اور بی بی فاطمہ زہراؑ

الزَّهْرَاءُ وَ السِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَ الْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ وَ الْاُمَنَاءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ

پر سلام ہو آپ کے نواسوں حسنؑ و حسینؑ پر اور ان کے فرزندوں پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں

جِئْتُ انْقِطَاعًا اِلَیْکُمْ وَ اِلٰی اٰبَائِکُمْ وَ وَلَدِکُمُ الْخَلَفِ عَلٰی بَرَکَةِ

میں حاضر ہوا ہوں آپ کے آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائمؑ کے حضور جو برکت پا رہے ہیں

الْحَقِّ فَقَلْبِیْ لَکُمْ مُسَلِّمٌ وَ نُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ

پس میرا دل آپ کے لیے جھکا ہوا اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہور قائمؑ کا

بِدِیْنِهٖ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ اِنِّیْ لَمِنَ الْقَائِلِیْنَ بِفَضْلِکُمْ

حکم فرمائے پس آپ کے ساتھ آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک آپ کی بزرگی کا قائل اور آپ کی

مُقِرٌّ بِرَجْعَتِکُمْ لَا اُنْکِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَ لَا اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ

رجعت کا اقرار کرتا ہوں خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ يُسَبِّحُ اللّٰهَ بِأَسْمَائِهِ جَمِيعُ خَلْقِهِ

پاک ہے اللہ کہ جو کائنات کا مالک اور حکمران ہے اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے

وَالسَّلَامُ عَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ

اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور اس کی برکتیں ہوں

مؤلف کہتے ہیں، بہت سی روایات میں وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس مقام سے بھی درود وسلام بھیجا جائے وہ ان تک پہنچ جاتا ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ ایک فرشتہ اس پر معین ہے کہ جو مومن یہ کہے کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اے معبود حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود وسلام بھیج

تو وہ فرشتہ جواب میں کہتا ہے: وَعَلَيْكَ۔ پھر وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

اور تم پر بھی

وسلم کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ یا رسول اللہ! فلاں شخص نے آپ پر سلام بھیجا ہے تب آنحضرتؐ یوں ارشاد فرماتے ہیں:

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

اور اس پر بھی سلام ہو

ایک معتبر روایت میں مذکور ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جس نے میرے وصال کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو میری حیاتِ ظاہری میں میرے پاس آیا ہو۔ پس جب تم لوگ میری قبر پہ حاضر نہ ہو سکو تو جہاں سے مجھ پر درود وسلام بھیجو گے وہ مجھ تک پہنچ جائے گا۔ اس مضمون کی بہت سی روایات ہیں جو ہم نے بابِ اوّل ایامِ ہفتہ میں ائمہ معصومینؑ کی زیارات اور اتوار کے دن حضرت رسولؐ کی دو زیارتوں کے ہمراہ نقل کی ہیں جو ان روایتوں کو دیکھنا چاہے صفحہ پر دیکھے اور ان سے فیض حاصل کرے۔ بہتر ہے کہ آنحضرتؐ پر وہ صلوات پڑھی جائے جو حضرت امیرالمومنینؑ نے جمعہ کے ایک خطبہ میں پڑھی اور وہ روضہ کافی میں اس طرح نقل ہوئی ہے:

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی آنحضرتؐ پر درود بھیجو

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور بہت سلام پہنچاؤ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل کر محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

و آل محمدؐ پر مہربانی فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر سلام بھیج محمدؐ و

آلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَ

آل محمدؐ پر جیسے تو نے بہترین درود بھیجا برکت عطا کی رحمت نازل کی مہربانی فرمائی اور

سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللّٰهُمَّ أَعْطِ

سلام بھیجا ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا بزرگوار ہے اے معبود! عطا کر

مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الْكَرِيمَةَ اللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ کو ذریعہ بزرگی بڑائی اور بلند تر مقام اے معبود!

اجْعَلْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ أَعْظَمَ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ شَرَفًا

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کو قیامت کے دن ساری مخلوق میں بہ لحاظ بلندیٔ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْكَ مَقْعَدًا وَأَوْجَهَهُمْ عِنْدَكَ يَوْمَ

مقام اعلیٰ تر بنا ان کو اپنی قریب تر جگہ پر ٹھہرا کر اور روز قیامت ان کو اپنے ہاں زیادہ

الْقِيَامَةِ جَاهًا وَأَفْضَلَهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَنَصِيبًا اللّٰهُمَّ أَعْطِ

عزت دار بنا اور مرتبہ و حصہ کے لحاظ سے افضل و برتر قرار دے اے معبود! حضرت

مُحَمَّدًا أَشْرَفَ الْمَقَامِ وَحِبَاءَ السَّلَامِ وَشَفَاعَةَ الْإِسْلَامِ اللّٰهُمَّ

محمدؐ کو بلند ترین مقام، صلح و نیکی کا اجر اور تبلیغ اسلام کا صلہ عطا فرما اے معبود!

وَأَلْحِقْنَا بِهِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَاكِثِينَ وَلَا نَادِمِينَ وَلَا مُبَدِّلِينَ إِلٰهَ

ہمیں آنحضرتؐ کے ساتھ کر دے کہ نہ ہم رسوا ہوں نہ عہد شکنی کریں نہ شرمندگی اٹھائیں اور نہ احکام کو

الْحَقِّ آمِينَ

بدلیں اے سچے خدا ایسا ہی کر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آلؑ پر پڑھی جانے والی ایک صلوات کا ذکر باب زیارات کے آخر میں صفحہ ۱۰۴۷ پر آئے گا۔

زیارات ائمہ علیہم السلام جو بقیع میں ہیں

یعنی امام حسن مجتبیٰ، امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کہ جب ان بزرگواروں کی زیارت کرنا چاہے تو آداب زیارت میں ذکر شدہ امور عمل میں لاتے۔ یعنی غسل کرنا، پاکیزہ لباس پہننا، خوشبو لگانا اور اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرنا وغیرہ۔

يَا مَوَالِيَّ يَا أَبْنَاءَ رَسُولِ اللهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ أَمَتِكُمُ الذَّلِيلُ بَيْنَ

اے میرے آقاؤ اے رسول خدا کے فرزندان! آپ کا غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کے حضور خوار ہے

أَيْدِيكُمْ وَالْمُضْعِفُ فِي عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ

آپ کی بلند شان کے سامنے ناتواں ہے اور آپ کے حق کا معترف ہے

جَاءَكُمْ مُسْتَجِيراً بِكُمْ قَاصِداً إِلَى حَرَمِكُمْ مُتَقَرِّباً إِلَى مَقَامِكُمْ

آپ کے ہاں پناہ کا طالب ہے آپ کے حرم کا قصد کر کے آیا آپ کے مقام کا قرب چاہتا ہے

مُتَوَسِّلاً إِلَى اللهِ تَعَالَى بِكُمْ ءَادْخُلُ يَا مَوَالِيَّ ءَادْخُلُ يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ

اور آپ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا متمنی ہے آیا اندر آجاؤں میرے سردارو آیا اندر آجاؤں اے اللہ کے

ءَادْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللهِ الْمُحْدِقِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ بِهَذَا

پیارو اے اللہ کے فرشتو جو اس حرم کو گھیرے ہو اور اس زیارت گاہ میں رہتے ہو آیا اجازت ہے میں اس کے

الْمَشْهَدِ اس کے بعد نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اندر جائے پہلے دایاں پاؤں رکھے اور

اندر آؤں

کہے: اللهُ أَكْبَرُ كَبِيراً وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَ

اللہ بزرگتر ہے ساری بزرگی کے ساتھ سب تعریف خدا کے لیے بہت زیادہ پاک تر ہے خدا صبح و شام کے

أَصِيلاً وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْأَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ

وقت اور حمد ہے خدا کے لیے جو یگانہ بے نیاز شان والا یکتا فضل و کرم والا مہربان بخشش

الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِي مَنَّ بِطَوْلِهِ وَسَهَّلَ زِيَارَةَ سَادَاتِي بِإِحْسَانِهِ وَلَمْ

کرنے والا محبت والا جس نے اپنی نعمت سے احسان کیا اور اپنے کرم سے میرے آقاؤں کی زیارت مجھ پر آسان

يَجْعَلْنِي عَنْ زِيَارَتِهِمْ مَمْنُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ - پس اب ان پاک مزاروں کے

کی میرے لیے اس زیارت میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دی بلکہ وسعت دی اور مہربانی کی

قریب جائے پشت بہ قبلہ ان کی طرف رُخ کرتے ہوئے یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةَ

سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے

الْهُدَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ التَّقْوَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْحُجَجُ عَلَىٰ

والے ائمہ سلام ہو آپ پر اے صاحبان تقویٰ سلام ہو آپ پر جو دنیا والوں کے لیے خدا کی حجتیں اور

أَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْقُوَّامُ فِي الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

دلیلیں ہو سلام ہو آپ پر جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو سلام ہو آپ پر

أَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ آلَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ النَّجْوَىٰ

اے صاحبان صفا سلام ہو آپ پر جو رسول اللہ کی آل پاک ہو سلام ہو آپ پر جو خدا کے رازداں ہو

أَشْهَدُ أَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ فِي ذَاتِ اللهِ وَكُذِّبْتُمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا جب آپ کو جھٹلایا گیا

وَأُسِيءَ إِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمُ الْأَئِمَّةُ الرَّاشِدُونَ الْمُهْتَدُونَ

اور آپ نے درگذر کی جب آپ کی توہین کی گئی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہیں

وَأَنَّ طَاعَتَكُمْ مَفْرُوضَةٌ وَأَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ وَأَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ

یقیناً آپ کی اطاعت واجب ہے اور آپ کا قول مبنی بر حق ہے بے شک آپ نے پکارا لوگوں نے اطاعت

تُجَابُوا وَأَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوا وَأَنَّكُمْ دَعَائِمُ الدِّينِ وَأَرْكَانُ الْأَرْضِ لَمْ

نہ کی اور آپ نے حکم دیا انہوں نے عمل نہ کیا بہ تحقیق آپ سب دین کے ستون اور زمین کے پائے ہیں خدا کی

تَزَالُوا بِعَيْنِ اللهِ يَنْسَخُكُمْ مِنْ أَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَيَنْقُلُكُمْ مِنْ

نگہداری میں آپ سب پاک و طاہر پشتوں سے پاک و پاکیزہ رحموں کے سوا کہیں منتقل نہیں

أَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَاءُ وَلَمْ تَشْرَكْ

ہوئے ہیں آپ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشوں کے فتنے

فِيكُمْ فِتَنُ الْأَهْوَاءِ طِبْتُمْ وَطَابَ مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّينِ

آپ پر اثر نہیں ڈال سکے آپ پاک آپ کی اصل پاک جزا دینے والے نے آپ کے ذریعے ہم پر احسان کیا

فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ

پس اس نے آپ کو ان گھروں میں بسایا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس کا ذکر ہوتا ہے اور ہمارا

صَلَوَاتِنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَكَفَّارَةً لِذُنُوبِنَا إِذِ اخْتَارَكُمُ اللّٰهُ لَنَا وَطَيَّبَ

درود آپ کے لیے قرار دیا جو ہمارے لیے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپ کو ہمارے لیے چنا آپ کی

خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَمِّينَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِينَ

ولایت سے ہماری پیدائش کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے آپ کے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں

بِتَصْدِيقِنَا إِيَّاكُمْ وَهٰذَا مَقَامُ مَنْ أَسْرَفَ وَأَخْطَأَ وَاسْتَكَانَ وَأَقَرَّ بِمَا

قابل ذکر ہوگئے ہیں اور اب اس حرم میں وہ شخص آیا کھڑا ہے جو گنہگار خطاکار اور مسکین ہے اپنے گناہوں

جَنَىٰ وَرَجَىٰ بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَأَنْ يَسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلْكَىٰ مِنَ

کا اقراری ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور چاہتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و بربادی

الرَّدَىٰ فَكُونُوا لِي شُفَعَاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ إِلَيْكُمْ إِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ أَهْلُ

سے بچالے پس آپ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپ کی بارگاہ میں اس وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپ سے منہ

الدُّنْيَا وَاتَّخَذُوا آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا

موڑ گئے انہوں نے آیات الٰہی کا مذاق اڑایا اور ان کے آگے اکڑ گئے اے وہ ذات جو قائم ہے جسے

يَسْهُو وَدَائِمٌ لَا يَلْهُو وَمُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِي وَ

بھول نہیں پڑتی اور وہ دائم جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے کہ تو نے مجھے توفیق

عَرَّفْتَنِي بِمَا أَقَمْتَنِي عَلَيْهِ إِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَجَهِلُوا مَعْرِفَتَهُ

دی زیارت کی معرفت بخشی کہ مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہوگئے اس کی پہچان نہ کر پائے

وَاسْتَخَفُّوا بِحَقِّهِ وَمَالُوا إِلَىٰ سِوَاهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ

اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف مائل ہوگئے پھر مجھ پر تیرا خاص کرم ہوا اور تو نے مجھ کو ان

أَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِي بِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ إِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ

گروہوں کے ساتھ ملا دیا جن کو تو نے اپنے خاص قرار دیا ہے پس حمد ہے تیرے لیے جب میں اس حرم میں ہوا

فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مَذْكُوْرًا مَكْتُوْبًا فَلَا تَحْرِمْنِیْ مَا رَجَوْتُ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ فِیْمَا

مجھے تیرے اس یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری آرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں امام

دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ذکر واسطہ ہے تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاک کا اور رحمت کرے اللہ سرکار محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

و آل محمدؐ پر

اس کے بعد جو دُعا چاہے مانگے، تہذیب میں شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ بعدہٗ آٹھ رکعت نماز زیارت پڑھے۔ یعنی ان چاروں ائمہ میں سے ہر امام کے لیے دو رکعت نماز پڑھے۔ شیخ طوسیؒ اور ابن طاؤس نے کہا ہے کہ جب ان سے وداع ہونا چاہے تو کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكُمُ

سلام ہو آپ سب پر اے ہدایت کے ائمہ اور اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں آپ کو وداع کہتا اور

اللّٰهَ وَاَقْرَاُ عَلَیْكُمُ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتُمْ بِهٖ

سپرد خدا کرتا ہوں اور آپ پر سلام بھیجتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اور جو آپ لائے

وَدَلَلْتُمْ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِیْنَ

اور جس کی طرف آپ نے رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

پس خدا سے بہت بہت دُعائیں کرے اور کہے کہ وہ اس زیارت کو اس کی آخری زیارت قرار نہ دے اور دوبارہ یہاں حاضر ہونے کا موقع عطا فرمائے۔ علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں کسی قدیم کتاب سے ایک طویل زیارت نقل فرمائی ہے۔ لیکن ان کی اور دیگر بزرگوں کی تصریح کے مطابق چونکہ ان ائمہ کی زیارات میں سے بہترین زیارت جامعہ ہے، جس کا کچھ حصہ ہم بعد میں نقل کریں گے لہٰذا ہم یہاں اسی پر اکتفا کر رہے ہیں۔ باب اوّل میں ائمہ معصومینؑ کے لیے ایام ہفتہ کی زیارت میں ہم نے ایک زیارت امام حسن علیہ السلام کی اور ایک زیارت دیگر تین ائمہ علیہم السلام کے لیے نقل کی ہے۔ پس اس کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ پھر ائمہ بقیع کے علاوہ ہر امام کی زیارت کے ساتھ صلوات بھی

ذکر ہوئی ہے، ائمہ بقیع کی صلوات باب زیارات کے آخر میں مذکور ہوگی وہاں ملاحظہ کرے اور ان بزرگواروں پر صلوات پڑھ کر اپنے نامۂ اعمال کا وزن بڑھائے۔

واضح ہو کہ ان مقدس زیارت گاہوں سے اپنی دوری اور شوق زیارت نے مجھ کو آمادہ کیا کہ شیخ ازری رضوان اللہ علیہ کے قصیدہ سے چند مناسب حال اشعار یہاں تحریر کروں۔ شیخ الفقہا شیخ محمد حسن صاحب جواہر الکلام سے نقل ہوا ہے کہ وہ آرزو کیا کرتے کہ شیخ ازری کا یہ قصیدہ میرے نامۂ عمل میں اور میری کتاب الجواہر ان کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جائے۔ اس قصیدے کا کچھ حصہ یہ ہے:

إِنَّ تِلْكَ الْقُلُوبَ أَقْلَقَهَا الْوَجْدُ	وَأَدْمَى تِلْكَ الْعُيُونَ بُكَاهَا	كَانَ أَنْكَى الْخُطُوبِ لَمْ يُلْقِ مِنِّي
بے شک یہ دل گرمی عشق میں پریشان ہیں	رو رو کے آنکھیں لہو رنگ ہو گئی ہیں	بڑی سے بڑی مصیبتیں تو مجھ کو رلا نہ سکیں
مُقْلَةً لَكِنِ الْهَوَى أَبْكَاهَا	كُلَّ يَوْمٍ لِلْحَادِثَاتِ عَوَادٍ	لَيْسَ يَقْوَى رَضْوَى عَلَى مُلْتَقَاهَا
لیکن عشق نے مجھ کو نالہ کناں کر دیا ہے	ہر دن غم انگیز حادثوں سے بھرا ہے	جن کو رضوی پہاڑ بھی سہہ نہیں سکتا
كَيْفَ يُرْجَى الْخَلَاصُ مِنْهُنَّ إِلَّا	بِذِمَامٍ مِنْ سَيِّدِ الرُّسْلِ طٰهٰ	مَعْقِلُ الْخَائِفِينَ مِنْ كُلِّ خَوْفٍ
ان حادثوں سے خلاصی کا کوئی ذریعہ نہیں	سوائے رسولوں کے سردار طٰہٰ کے سایہ کے	جو خوف زدہ لوگوں کو ہر خوف سے پناہ دیتے ہیں
أَوْفَرُ الْعُرْبِ ذِمَّةً أَوْفَاهَا	مَصْدَرُ الْعِلْمِ لَيْسَ إِلَّا لَدَيْهِ	خَبَرُ الْكَائِنَاتِ مِنْ مُبْتَدَاهَا
آنحضرتؐ عربوں میں زیادہ عہد پورا کرنے والے ہیں	علم کا خزانہ نہیں مگر انہی کے پاس ہے	کائنات کے آغاز سے انہی کو حال معلوم ہے
فَاضَ لِلْخَلْقِ مِنْهُ عِلْمٌ وَحِلْمٌ	أَخَذَتْ مِنْهُمَا الْعُقُولُ نُهَاهَا	نَوَّهَتْ بِاسْمِهِ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ
آپ ہی سے لوگوں کو علم اور ادب ملا ہے	اسی علم اور ادب سے عقلوں کو روشنی ملی	زمین اور آسمان انہی کے نام سے روشن ہیں
كَمَا نَوَّهَتْ بِصُبْحٍ ذُكَاهَا	وَغَدَتْ تَنْشُرُ الْفَضَائِلَ عَنْهُ	كُلُّ قَوْمٍ عَلَى اخْتِلَافِ لُغَاهَا
جیسا کہ آپ ہی کے نام سے صبح کو روشنی ملی	ہر قوم نے ان کی فضیلتیں بیان کی ہیں	اگرچہ ان کی زبانیں اور کتابیں الگ الگ ہیں
طَرِبَتْ لِاسْمِهِ الثَّرٰى فَاسْتَطَالَتْ	فَوْقَ عُلْوِيَّةِ السَّمَا سُفْلَاهَا	جَازَ مِنْ جَوْهَرِ التَّقَدُّسِ ذَاتًا
زمین کو ان کے نام سے اتنی خوشی ہوئی	کہ پستی میں خود کو آسمان سے بلند سمجھنے لگی	وہ اپنی ذات میں پاکیزگی کے جوہر سے گزرے
تَاهَتِ الْأَنْبِيَاءُ فِي مَعْنَاهَا	لَا تُجِلْ فِي صِفَاتِ أَحْمَدَ فِكْرًا	فَهِيَ الصُّورَةُ الَّتِي لَنْ تَرَاهَا
حتیٰ کہ انبیاء بھی ان کی حقیقت کو نہ پا سکے	محمدؐ کی صفات میں غور و فکر نہ کرو	کیونکہ یہ وہ صورت ہے جسے تم دیکھ نہیں سکتے
أَيُّ خَلْقٍ لِلّٰهِ أَعْظَمُ مِنْهُ	وَهُوَ الْغَايَةُ الَّتِي اسْتَقْصَاهَا	قَلَّبَ الْخَافِقَيْنِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ
کہو تو مخلوق میں کون ان سے بڑا ہے	وہ تو مخلوق کے پیدا ہونے کا سبب ہیں	خدا نے اپنی مخلوق کا ظاہر و باطن دیکھا

فَرَأى ذَاتَ أَحْمَدَ فَاجْتَبَاهَا	لَسْتُ أَنْسَى لَهُ مَنَازِلَ قُدْسٍ	قَدْ بَنَاهَا التُّقَى فَأَعْلَى بِنَاهَا
پھر مخلوق میں سے ذات احمد کو چن لیا	میں ان کے پاک مراتب کو کیسے فراموش کروں	ان کی اصل تقویٰ ہے جو عقل وخرد سے بلند ہے
وَرِجَالًا أَعِزَّةً فِي بُيُوتٍ	أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ يُعِزَّ حِمَاهَا	سَادَةً لَا تُرِيدُ إِلَّا رِضَى اللّٰهِ
باعزت مردان گھروں میں پیدا ہوئے	کہ خدا کے اذن سے جن کی عظمت بڑھی	وہ ذی مرتبہ کچھ نہیں چاہتے مگر رضائے الٰہی
كَمَا لَا يُرِيدُ إِلَّا رِضَاهَا	خَصَّهَا مِنْ كَمَالِهِ بِالْمَعَانِي	وَبِأَعْلَى أَسْمَائِهِ سَمَّاهَا
جیسا کہ خدا بھی کچھ نہیں چاہتا مگر ان کی خوشنودی	اس لئے انہیں باطنی کمالات میں خاص کیا	اور انہیں اپنے اعلیٰ ناموں سے موسوم فرمایا
لَمْ يَكُونُوا لِلْعَرْشِ إِلَّا كُنُوزًا	خَافِيَاتٍ سُبْحَانَ مَنْ أَبْدَاهَا	كَمْ لَهُمْ أَلْسُنٌ عَنِ اللّٰهِ تُنْبِي
وہ عرش کے پوشیدہ خزانے ہیں	پاک ہے وہ خدا جس نے ان کو ظاہر کر دیا	انہوں نے اپنی چند زبانوں سے خدا کی خبر دی
هِيَ أَقْلَامُ حِكْمَةٍ قَدْ بَرَاهَا	وَهُمُ الْأَعْيُنُ الصَّحِيحَاتُ تَهْدِي	كُلَّ عَيْنٍ مَكْفُوفَةٍ عَيْنَاهَا
یہ حکمت کے قلم ہیں جن کو قدرت نے بنایا	وہ راہ حق کو دیکھنے والی صحیح آنکھیں ہیں	ان کے سوا دوسروں کی آنکھیں اندھی ہیں
عُلَمَاءُ أَئِمَّةٌ حُكَمَاءُ	يَهْتَدِي النَّجْمُ بِاتِّبَاعِ هُدَاهَا	قَادَةٌ عِلْمُهُمْ وَرَأْيُ حِجَاهُمْ
وہ عالم ہیں امام ہیں اور دانا ہیں	ان کی پیروی سے ستاروں کو ہدایت ملی	وہ ہر علم میں پیشرو اور رائے میں پختہ ہیں
مُسْمِعَا كُلِّ حِكْمَةٍ مَنْظَرَاهَا	مَا أُبَالِي وَلَوْ أُهِيلَتْ عَلَى الْأَرْضِ	السَّمٰوَاتُ بَعْدَ نَيْلِ وِلَاهَا
وہ ہر حکمت و دانش کو سننے دیکھنے والے ہیں	مجھے کچھ پروا نہیں اگر آسمان زمین پر آگرے	جبکہ مجھ کو عشق محمدؐ میں سے حصہ نصیب ہو جائے

ذکر زیاراتِ مدینہ منقول از مصباح الزائر وغیرہ

زیارت ابراہیم بن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جناب ابراہیم کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ	اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ	اَلسَّلَامُ عَلٰى حَبِيبِ
اللہ کے رسول پر سلام	اللہ کے نبی پر سلام	اللہ کے حبیب پر سلام

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

اللہ کے بندۂ خاص پر سلام اللہ کے راز دار پر سلام حضرت محمد بن عبداللہ پر سلام

سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَخَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخِيَرَةِ اللهِ مِنْ خَلْقِهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَسَمَائِهٖ

جو نبیوں کے سردار رسولوں کے خاتم اور زمین و آسمان میں اللہ کی ساری مخلوق میں برگزیدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ وَالسُّعَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ

اللہ کے سارے نبیوں اور رسولوں پر سلام شہیدان راہ خدا، نیکوکار لوگوں اور صالح بندوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الرُّوْحُ الزَّاكِيَةُ

پر سلام ہم سب پر اور اللہ کے تمام نیکوکار بندوں پر سلام سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ روح

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الشَّرِيْفَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا السُّلَالَةُ الطَّاهِرَةُ

سلام ہو آپ پر اے باشرف جان سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ فرد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا النَّسَمَةُ الزَّاكِيَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَيْرِ الْوَرٰى

سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ جان سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ النَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْمَبْعُوْثِ اِلٰى

سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ نبی کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق کی طرف بھیجے

كَافَّةِ الْوَرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

گئے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

روشن چراغ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قرآن سے تائید شدہ نبی کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

الْمُرْسَلِ اِلَى الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ صَاحِبِ الرَّايَةِ وَالْعَلَامَةِ

انسانوں اور جنوں کی طرف بھیجے گئے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علم و نشان والے نبی کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ مَنْ حَبَاهُ اللهُ

سلام ہو آپ پر اے روز قیامت شفاعت کرنے والے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بزرگی میں خاصۂ خدا

بِالْكَرَامَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدِ اخْتَارَ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے

اللہُ لَکَ دارَ اِنْعامِہٖ قَبْلَ اَنْ یَکْتُبَ عَلَیْکَ اَحْکامَہٗ اَوْ یُکَلِّفَکَ حَلالَہٗ

آپ کو اپنے نعمتوں والے گھر کے لیے چنا اس سے پہلے کہ وہ آپ پر اپنے حلال و حرام کے احکام واجب و لازم

وَحَرامَہٗ فَنَقَلَکَ اِلَیْہِ طَیِّباً زاکِیاً مَرْضِیّاً طاہِراً مِنْ کُلِّ نَجَسٍ مُقَدَّساً

قرار دیتا پس اس نے آپ کو اپنی طرف بلا لیا جب آپ پاک صاف پسندیدہ ہر نجاست اور ہر آلودگی سے

مِنْ کُلِّ دَنَسٍ وَبَوَّاَکَ جَنَّۃَ الْمَاْویٰ وَرَفَعَکَ اِلَی الدَّرَجاتِ الْعُلیٰ وَصَلَّی اللہُ

پاکیزہ تھے پھر اس نے آپ کو آسائش بھری جنت میں جگہ دی اور آپ کو بلند درجے عنایت فرمائے خدا رحمت نازل کرے

عَلَیْکَ صَلٰوۃً تَقَرُّ بِہا عَیْنُ رَسُوْلِہٖ وَتُبَلِّغُہٗ اَکْبَرَ مَاْمُوْلِہٖ اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ

آپ پر ایسی رحمت جس سے اس کے رسولؐ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کی بڑی آرزو پوری ہو جائے اے معبود! قرار دے

اَفْضَلَ صَلَواتِکَ وَاَزْکاہا وَاَنْمیٰ بَرَکاتِکَ وَاَوْفاہا عَلیٰ رَسُوْلِکَ وَ

اپنی بہترین صلوات پاک و پاکیزہ تر اور اپنی بڑھنے والی برکتیں پوری کی پوری اپنے رسول اپنے

نَبِیِّکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلیٰ مَنْ نَسَلَ مِنْ

نبی اور مخلوق میں اپنے پسند کیے ہوئے حضرت محمدؐ پر جو نبیوں کے خاتم ہیں اور ان کی پاک نسل اور

اَوْلادِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَعَلیٰ مَنْ خَلَّفَ مِنْ عِتْرَتِہِ الطّاہِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمِیْنَ

ان کی نیک و پاک اولاد پر اور ان کی پاکیزہ اولاد میں سے ان کے خلفاء و جانشینوں پر بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَفِیِّکَ وَاِبْراہِیْمَ نَجْلِ نَبِیِّکَ اَنْ تَجْعَلَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے برگزیدہ حضرت محمدؐ اور ابراہیم کے جو تیرے نبی کا ثمر ہیں یہ کہ بواسطہ ان کے یہ

سَعْیِیْ بِہِمْ مَشْکُوْراً وَذَنْبِیْ بِہِمْ مَغْفُوْراً وَحَیٰوتِیْ بِہِمْ سَعِیْدَۃً وَعاقِبَتِیْ

زیارت قبول فرما بواسطہ ان کے میرے گناہ معاف کر دے بواسطہ ان کے میری زندگی بہتر بنا دے بواسطہ ان کے

بِہِمْ حَمِیْدَۃً وَحَوائِجِیْ بِہِمْ مَقْضِیَّۃً وَاَفْعالِیْ بِہِمْ مَرْضِیَّۃً وَاُمُوْرِیْ بِہِمْ

میری عاقبت اچھی کر دے بواسطہ ان کے میری حاجتیں پوری فرما دے بواسطہ ان کے میرے اعمال نیک بنا دے بواسطہ ان کے میرے

مَسْعُوْدَۃً وَشُؤُوْنِیْ بِہِمْ مَحْمُوْدَۃً اَللّٰہُمَّ وَاَحْسِنْ لِیَ التَّوْفِیْقَ وَنَفِّسْ عَنِّیْ

کام سنوار دے اور بواسطہ ان کے میرے اطوار بہتر بنا دے اے معبود! مجھے بہترین توفیق دے اور میرے سارے غم

کُلَّ ہَمٍّ وَضِیْقٍ اَللّٰہُمَّ جَنِّبْنِیْ عِقابَکَ وَامْنَحْنِیْ ثَوابَکَ وَاَسْکِنِّیْ جِنانَکَ

اندیشے اور تنگیاں دور فرما دے اے معبود! مجھے اپنے عذاب سے بچا اجر و ثواب عطا فرما مجھے اپنی جنت میں جگہ دے

وَارْزُقْنِي رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاَشْرِكْ لِي فِي صَالِحِ دُعَائِي وَالِدَيَّ وَوُلْدِي

مجھے اپنی خوشنودی اور پناہ نصیب فرما میری نیک دعاؤں میں میرے ماں باپ میرے بال بچوں

وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ وَلِيُّ

اور سب زندہ و مردہ مومنین و مومنات کو شریک و سہیم قرار دے بے شک تو باقیات

الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

صالحات کا نگہبان ہے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اپنی حاجتیں طلب کرے۔

زیارتِ جناب فاطمہ بنتِ اسد

آپ امیرالمومنین علیہ السلام کی والدہ ماجدہ ہیں، ان بی بی کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

سلام ہو اللہ کے نبی پر سلام ہو اللہ کے رسول پر سلام ہو رسولوں کے سردار حضرت محمدؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِينَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰخِرِينَ

سلام ہو پہلوں کے سردار حضرت محمدؐ پر سلام ہو پچھلوں کے سردار حضرت محمدؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ بَعَثَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو ان جناب پر جن کو اللہ نے رحمت للعالمین بنا کے بھیجا سلام ہو آپ پر اے

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ اَسَدٍ الْهَاشِمِيَّةِ

نبی اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں سلام ہو بی بی فاطمہ بنت اسد پر جو ہاشمیہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيقَةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ

سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ صدیقہ و خدا کی پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ پرہیزگار و پاکیزہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْكَرِيمَةُ الرَّضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا كَافِلَةَ مُحَمَّدٍ

سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ عزت و رضا کی مالک ہیں سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ نبیوں کے

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

خاتم محمدؐ کی سرپرست ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ بی بی کہ آپ اوصیاء کے سردار کی والدہ ہیں سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ ظَهَرَتْ شَفَقَتُهَا عَلَىٰ رَسُولِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ

اے وہ بی بی جس نے اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم پر شفقت و مہربانی کی سلام ہو آپ پر اے وہ

تَرْبِيَتُهَا لِوَلِيِّ اللّٰهِ الْاَمِينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلَىٰ رُوحِكِ وَبَدَنِكِ الطَّاهِرِ

بی بی جس نے اللہ کے امانتدار ولی کی پرورش کی سلام ہو اے بی بی آپ پر آپ کی روح پر اور آپ کے پاکیزہ بدن پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلَىٰ وَلَدِكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ

سلام ہو اے بی بی آپ پر اور آپ کی اولاد پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

الْكِفَالَةَ وَاَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ وَاجْتَهَدْتِ فِي مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَبَالَغْتِ فِي حِفْظِ

حضرت رسولؐ کی اچھی سرپرستی کی اس امانت کو سنبھالا اور خدا کی رضا میں کوشاں ہوئیں آپ خدا کے رسول کی حفاظت

رَسُولِ اللّٰهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِ مُعْتَرِفَةً بِنُبُوَّتِهِ مُسْتَبْصِرَةً

کرنے میں کامیاب رہیں جبکہ آپ ان کے حق سے واقف ان کی سچائی پر ایمان رکھنے والی ان کی نبوت کو ماننے والی ان کو ملی

بِنِعْمَتِهِ كَافِلَةً بِتَرْبِيَتِهِ مُشْفِقَةً عَلَىٰ نَفْسِهِ وَاقِفَةً عَلَىٰ خِدْمَتِهِ

ہوئی نعمت کو پہچاننے والی ان کی پرورش کی ذمہ دار ان کی ذات پر مہربان ان کی خدمت کے لیے ہر وقت حاضر اور ان کی

مُخْتَارَةً رِضَاهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلَى الْاِيمَانِ وَالتَّمَسُّكِ بِاَشْرَفِ

خوشی چاہتی رہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دنیا سے گئیں تو ایمان کے ساتھ اور بہترین دین سے وابستگی رکھتے ہوئے

الْاَدْيَانِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً طَاهِرَةً زَكِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً فَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْكِ

جبکہ آپ خدا سے راضی وہ آپ سے راضی آپ پاکیزہ نیک پرہیزگار پاک باز تھیں پس خدا آپ سے راضی ہوا

وَاَرْضَاكِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَاْوَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اس نے آپ کو خوش کیا اور اس نے آپ کو جنت میں مقام و منزل عطا کی اے معبود! رحمت فرما محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَانْفَعْنِي بِزِيَارَتِهَا وَثَبِّتْنِي عَلَىٰ مَحَبَّتِهَا وَلَا تَحْرِمْنِي شَفَاعَتَهَا

و آل محمد پر اور مجھے اس بی بی کی زیارت سے نفع عطا کر مجھے اس کی محبت پہ قائم رکھ اور مجھ کو اس کی شفاعت

وَشَفَاعَةَ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا وَارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِي مَعَهَا وَمَعَ

اور اس کی اولاد میں سے ائمہ کی شفاعت سے محروم نہ فرما مجھے اس بی بی کی ہمسائیگی نصیب کر اور مجھے اس بی بی کے ساتھ اور

اَوْلَادِهَا الطَّاهِرِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي اِيَّاهَا وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ

اس کی پاکیزہ اولاد کے ساتھ محشور فرما اے معبود! میں نے فاطمہ بنت اسد کی جو زیارت کی ہے اسے میرا آخری موقع قرار نہ دے اور مجھے بار بار

اِلَیْهَا اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَاِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ فَاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَتِهَا وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ

یہاں آنا نصیب فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اور جب مجھے موت دے تو مجھے اس بی بی کے گروہ میں اٹھا اور مجھے اس کی شفاعت میں

شَفَاعَتِهَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّهَا عِنْدَكَ وَمَنْزِلَتِهَا

داخل فرما بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے اے معبود! بواسطہ اس بی بی کے حق کے جو تیرے ہاں ہے اور اس کا

لَدَیْكَ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

جو مرتبہ تیرے نزدیک ہے مجھ کو میرے ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کو بخش دے ہمیں دنیا میں اور آخرت

حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

میں خوش وقتی اور خوشحالی عطا فرما اور بواسطہ اپنی رحمت کے ہمیں آتش جہنم سے بچائے رکھ

زیارت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اُحد میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سلام ہو آپ پر

یَا خَیْرَ الشُّهَدَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَسَدَ اللّٰهِ وَاَسَدَ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اے شہداء میں بہترین سلام ہو آپ پر اے اللہ کے شیر اور اس کے رسول کے شیر میں گواہی دیتا ہوں

قَدْ جَاهَدْتَ فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ وَنَصَحْتَ رَسُوْلَ

کہ آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا اپنی جان کی قربانی پیش کی خدا کے رسول کی خیر خواہی

اللّٰهِ وَكُنْتَ فِیْمَا عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ رَاغِبًا بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَتَیْتُكَ

فرمائی اور آپ نے خدا کے ہاں کی نعمات جنت کو پسند کر لیا میرے ماں باپ آپ پر قربان میں آپ کی بارگاہ

مُتَقَرِّبًا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِذٰلِكَ رَاغِبًا اِلَیْكَ فِی الشَّفَاعَةِ

میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت کے لیے آیا ہوں اس طرح میں متوجہ ہوا آپ کی طرف شفاعت کیلئے

اَبْتَغِیْ بِزِیَارَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِیْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنْ نَارٍ اسْتَحَقَّهَا مِثْلِیْ بِمَا

کہ آپ کی زیارت کے ذریعے اپنے بچاؤ کے واسطے آپ کی پناہ حاصل کروں اس آگ سے جو میرے لیے یقینی ہو چکی اس جرم

جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ هَارِبًا مِنْ ذُنُوْبِیَ الَّتِی احْتَطَبْتُهَا عَلٰی ظَهْرِیْ فَزِعًا اِلَیْكَ

کے بدلے جو میں نے خود پر کیا اپنے ان گناہوں سے بھاگا ہوں جو میں نے اپنی پشت پر لادے ہوئے ہیں اپنے رب کی رحمت کی

رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّي أَتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ طَالِباً فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَدْ

اُمید میں آپ کے پاس گھبرایا ہوا آیا ہوں اپنی گردن آگ سے چھڑانے کے لیے دور دراز کا سفر کرکے آپ کے پاس آیا کھڑا ہوں جبکہ

أَوْقَرَتْ ظَهْرِي ذُنُوبِي وَأَتَيْتُ مَا أَسْخَطَ رَبِّي وَلَمْ أَجِدْ أَحَداً أَفْزَعُ إِلَيْهِ

اپنے گناہوں کا بار میری پشت پر ہے اور میں وہ لایا ہوں جس سے میرا رب ناراض ہے میں کسی کو نہیں پاتا کہ اس سے فریاد کروں

خَيْراً لِي مِنْكُمْ أَهْلَ بَيْتِ الرَّحْمَةِ فَكُنْ لِي شَفِيعاً يَوْمَ فَقْرِي وَحَاجَتِي

جو میرے لیے آپ سے بہتر ہو اے نبی رحمت کے محترم چچا پس آپ فقر و حاجت کے دن میرے سفارشی بنیے

فَقَدْ سِرْتُ إِلَيْكَ مَحْزُوناً وَأَتَيْتُكَ مَكْرُوباً وَسَكَبْتُ عَبْرَتِي عِنْدَكَ

کہ میں دکھیا ہو کر آپ کے پاس آیا گرفتار بلا ہو کر آپ کے حضور آیا اور آپ کی خدمت میں آ کر بے بسی میں رو

بَاكِياً وَصِرْتُ إِلَيْكَ مُفْرَداً وَأَنْتَ مِمَّنْ أَمَرَنِيَ اللّٰهُ بِصِلَتِهِ وَحَثَّنِي عَلَى بِرِّهِ وَدَلَّنِي

پڑا ہوں میں سب چھوڑ کر آپ کی طرف چلا آیا ہوں اور آپ وہ ہیں جن سے وابستہ ہونے کا خدا نے مجھے حکم دیا جن سے بھلائی کی ترغیب دی

عَلَى فَضْلِهِ وَهَدَانِي لِحُبِّهِ وَرَغَّبَنِي فِي الْوِفَادَةِ إِلَيْهِ وَأَلْهَمَنِي طَلَبَ

جن کی فضیلت سے مجھے آگاہ کیا جن سے محبت رکھنے کی ہدایت کی اور جن کی طرف آنے کا شوق دلایا جن کی قربت میں طلب حاجات

الْحَوَائِجِ عِنْدَهُ أَنْتُمْ أَهْلُ بَيْتٍ لَا يَشْقَى مَنْ تَوَلَّاكُمْ وَلَا يَخِيبُ

کرنے کی تعلیم دی اے نبی کے اہل خاندان آپ لوگوں کا چاہنے والا بدبخت نہیں جو آپ کے پاس آئے

مَنْ أَتَاكُمْ وَلَا يَخْسَرُ مَنْ يَهْوَاكُمْ وَلَا يَسْعَدُ مَنْ عَادَاكُمْ

وہ ناکام نہیں جو آپ سے محبت رکھے اسے نقصان نہیں اور جو آپ کا دشمن ہو اسے کامیابی نہیں ملتی

اس کے بعد قبلہ رُو ہو کر دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ پھر عمِّ رسولؐ حضرت حمزہ کی قبر مبارک سے لپٹ جائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي تَعَرَّضْتُ لِرَحْمَتِكَ بِلُزُومِي

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اے معبود! میں تیری رحمت کی خواہش لے کر تیرے نبی

لِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لِيُجِيرَنِي مِنْ نِقْمَتِكَ فِي يَوْمٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے چچا کی قبر مبارک کے ساتھ لپٹا ہوا ہوں تاکہ مجھ کو اس روز تیرے عذاب

تَكْثُرُ فِيهِ الْأَصْوَاتُ وَتَشْغَلُ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَتُجَادِلُ عَنْ

سے پناہ ملے جس میں ہر طرف چیخ و پکار ہوگی اور ہر شخص اپنے کیے ہوئے اعمال میں گھبرایا ہوا اپنے آپ کو ملامت کر رہا

نَفْسِهَا فَإِنْ تَرْحَمْنِي الْيَوْمَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيَّ وَلَا حُزْنٌ وَإِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًى لَهُ

ہو گا پس اگر اس دن تو مجھ پر رحم فرمائے تو مجھے نہ خوف ہوگا اور نہ غم اور اگر سزا دے گا تو بھی مولا و مالک کو اپنے

الْقُدْرَةُ عَلَى عَبْدِهِ وَلَا تُخَيِّبْنِي بَعْدَ الْيَوْمِ وَلَا تَصْرِفْنِي بِغَيْرِ حَاجَتِي فَقَدْ

غلام پر اختیار حاصل ہے اور آج کے بعد مجھ کو ناامید نہ کر اور حاجت پوری کیے بغیر نہ پلٹا کیونکہ میں

لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ وَتَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَرَجَاءَ

تیرے نبی کے چچا کی قبر سے لپٹا ہوا ہوں ان کے ذریعے تیرے قریب ہوا ہوں تیری خوشنودی کا جویا اور تیری رحمت

رَحْمَتِكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّي وَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِرَأْفَتِكَ عَلَى جِنَايَةِ

کی امید کرتا ہوں پس میری زیارت قبول فرما میرے جہل پر نرمی اور میرے خود پر کیے ہوئے ستم پر مہربانی کا

نَفْسِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي وَمَا أَخَافُ أَنْ تَظْلِمَنِي وَلَكِنْ أَخَافُ سُوءَ الْحِسَابِ

لے کر میرا جرم بڑا ہے تو بھی مجھے یہ خوف نہیں کہ تو مجھ پر ظلم کرے گا لیکن حساب کی سختی سے ڈرتا ہوں

فَانْظُرِ الْيَوْمَ تَقَلُّبِي عَلَى قَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ فَبِهِمَا فُكَّنِي مِنَ النَّارِ وَلَا تُخَيِّبْ

پس یہ دیکھ کہ آج میں تیرے نبی کے چچا کی قبر پر تڑپ رہا ہوں تو بواسطہ ان دونوں کے مجھے آگ سے آزاد فرما اور میری یہ

سَعْيِي وَلَا يَهُونَنَّ عَلَيْكَ ابْتِهَالِي وَلَا تَحْجُبَنَّ عَنْكَ صَوْتِي وَلَا تَقْلِبْنِي بِغَيْرِ

کوشش ناکام نہ کر اپنے حضور میری زاری کو ناچیز نہ بنا میری پکار کو خود تک پہنچنے سے نہ روک اور مجھے بغیر حاجت پوری

حَوَائِجِي يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَحْزُونٍ وَيَا مُفَرِّجاً عَنِ الْمَلْهُوفِ

کیے نہ پلٹا اے ہر مصیبت زدہ اور غمگین کے فریاد رس اور اے ہر دکھ کے مارے پریشان حال

الْحَيْرَانِ الْغَرِيقِ الْمُشْرِفِ عَلَى الْهَلَكَةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ڈوبے ہوئے ہلاکت میں پڑے ہوئے کو ان سختیوں سے نکالنے والے پس رحمت فرما محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَانْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَداً وَارْحَمْ تَضَرُّعِي وَ

محمدؐ پر اور مجھ پر ایسی نظر فرما کہ اس کے بعد کبھی بدبختی میں نہ پڑوں میرے آہ و نالہ اور

عَبْرَتِي وَانْفِرَادِي فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ وَتَحَرَّيْتُ الْخَيْرَ الَّذِي

میری بے کسی پر رحم فرما کہ میں تیری رضا کی امید رکھتا ہوں اور اس بھلائی کا طالب ہوں جو سوائے

لَا يُعْطِيهِ أَحَدٌ سِوَاكَ فَلَا تَرُدَّ أَمَلِي اللَّهُمَّ إِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًى لَهُ

تیرے کوئی نہیں عطا کرتا پس میری آس نہ توڑ اے معبود! اگر تو سزا دے تو وہ بااختیار

الْقُدْرَةُ عَلٰى عَبْدِهٖ وَجَزَآئِهٖ بِسُوْٓءِ فِعْلِهٖ فَلَآ اُخَيَّبَنَّ الْيَوْمَ وَلَا تَصْرِفْنِيْ بِغَيْرِ

مالک کی طرف سے اپنے غلام کی برائی کا بدلہ ہوگا پس آج مجھے محروم و ناکام نہ فرما اور مجھ کو حاجت روائی

حَاجَتِيْ وَلَا تُخَيِّبَنَّ شُخُوْصِيْ وَوِفَادَتِيْ فَقَدْ اَنْفَدْتُ نَفَقَتِيْ وَاَتْعَبْتُ بَدَنِيْ

کے بغیر نہ پلٹا میرے یہاں آنے اور حاضر ہونے کو بیکار نہ بنا کیونکہ میں اپنا زاد راہ خرچ کرچکا تنگی و سختی اٹھائی

وَقَطَعْتُ الْمَفَازَاتِ وَخَلَّفْتُ الْاَهْلَ وَالْمَالَ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ وَاٰثَرْتُ مَا عِنْدَكَ

اور بیابانوں میں سے گزرا ہوں میں اپنے اہل و عیال اور ساماں اور جو تو نے دیا پیچھے چھوڑ آیا اور اپنے لیے وہ پسند

عَلٰى نَفْسِيْ وَلُذْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتَقَرَّبْتُ بِهٖ ابْتِغَآءَ

کیا جو تیرے قبضہ میں ہے اب تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کی قبر کی پناہ لیے ہوئے تیرا قرب چاہا اور اس کے

مَرْضَاتِكَ فَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِرَاْفَتِكَ عَلٰى ذَنْبِيْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ

ذریعے تیری رضائیں طلب کرتا ہوں پس اپنی نرمی سے میری نادانی سے اور اپنی مہربانی سے میرے گناہ سے درگذر کر کہ میرا جرم بہت بڑا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

واسطہ ہے تیری رحمت کا اے مہربان اے مہربان

مؤلف کہتے ہیں کہ جناب حمزہ سلام اللہ علیہ کے اوصاف اور ان کی زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے کہ جو بیان نہیں کی جا سکتی۔ فخر المحققینؒ نے رسالہ فخریہ میں فرمایا: حضرت حمزہ اور اُحد کے دیگر شہداء کی زیارت کرنا مستحب ہے۔ کیونکہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: جو شخص میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہؓ کی زیارت کو نہ جائے تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ نیز اس فقیر نے "بیت الاحزان فی مصائب سیدة النسوان" میں نقل کیا ہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کے وصال کے بعد حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہر ہفتے میں پیر اور جمعرات کو حضرت حمزہ اور دیگر شہدائے اُحد کی زیارت کو جاتیں وہاں نماز پڑھتیں اور دُعائیں مانگتی تھیں۔ حتیٰ کہ اپنی وفات تک ایسا ہی کرتی رہیں۔ محمود بن لبید نے بیان کیا کہ سیدہ جلیلہ حضرت حمزہ کی قبر کے سرہانے کھڑی ہو کر گریہ فرمایا کرتیں۔ ایک روز جو میں حضرت حمزہ کی زیارت کو گیا تو میں نے دیکھا کہ وہ مخدّرہ حضرت حمزہ کی قبر پر گریہ کر رہی ہیں۔ تب میں نے صبر سے کام لیا اور ان کا گریہ تھم گیا۔ میں ان کے قریب ہوا اور سلام عرض کرنے کے بعد کہا: اے سیدۂ نسواں! قسم بخدا آپ نے اپنے گریہ سے میرے دل کی رگیں کاٹ کر رکھ دیں! بی بی نے فرمایا: اے ابو عمرو! مجھے اسی طرح رونا چاہیے کہ مجھے سب پدران سے بہترین پدر حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات کا رنج

پہنچا ہے۔ پھر فرمایا: ہائے خدا کے رسولؐ سے ملنے کی آرزو! اور یہ کہا:

إِذَا مَاتَ يَوْمًا مَيِّتٌ قَلَّ ذِكْرُهُ   وَذِكْرُ أَبِي مُذْ مَاتَ وَاللّٰهِ أَكْثَرُ

جب کوئی مر جاتا ہے تو اس کی یاد کم ہو جاتی ہے   لیکن بخدا کہ وفات کے بعد میرے والد کا ذکر زیادہ ہے

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَمَرَ فِي حَيَاتِهِ بِزِيَارَةِ قَبْرِ حَمْزَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

شیخ مفید نے فرمایا: حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی حیات میں حضرت حمزہ کی قبر کی زیارت کا حکم دیا اور

كَانَ يُلِمُّ بِهِ وَبِالشُّهَدَاءِ ولم تزل فاطمه عليها السلام بعد وفاته صلى الله عليه

خود بھی آپ کی اور دیگر شہداء احد کی زیارت کرتے رہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات کے بعد سیدہ فاطمہ علیہا

وآله تغدو الى قبره وتروح وَالْمُسْلِمُونَ يَتَنَابُونَ على زيارته وملازمة قبره

السلام حضرت حمزہ کی قبر پر آیا کرتی تھیں اور دوسرے مسلمان بھی آپ کی زیارت کرتے اور قبر پر حاضر ہوتے تھے

شہداءِ اُحد رضوان اللہ علیہم کے قبور کی زیارت

شہداء اُحدؓ کی زیارت کے وقت کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو اللہ کے رسول پر   سلام ہو اللہ کے نبیؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سلام ہو حضرت محمد بن عبداللہ پر   سلام ہو ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ

سلام ہو آپ سب پر اے باایمان شہیدانِ راہ خدا   سلام ہو آپ پر   اے ایمان اور توحید

الْاِيْمَانِ وَالتَّوْحِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَاَنْصَارَ رَسُوْلِهِ

والے گھر کے افراد   سلام ہو آپ پر   اے دین خدا کے مددگارو   اور خدا کے رسول (سلام ہو ان پر اور

عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَشْهَدُ

ان کی آل پر) کی حمایت کرنے والو سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا ہے تو آخرت میں اچھا گھر پایا میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ اخْتَارَكُمْ لِدِيْنِهِ وَاصْطَفَاكُمْ لِرَسُوْلِهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ

کہ خدا نے آپ کو اپنے دین کے لیے چنا   اور اپنے رسول کے لیے پسند کیا   اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

جَاهَدْتُمْ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَذَبَبْتُمْ عَنْ دِينِ اللهِ وَعَنْ نَبِيِّهِ وَجُدْتُمْ

خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے آپ نے خدا کے دین اور خدا کے نبی کی حفاظت کی اور ان کے لیے

بِأَنْفُسِكُمْ دُونَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ قُتِلْتُمْ عَلَى مِنْهَاجِ رَسُولِ اللهِ فَجَزَاكُمُ

جانبازی کی ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بوقت شہادت آپ خدا کے رسول کی روش پر تھے پس خدا

اللهُ عَنْ نَبِيِّهِ وَعَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَعَرَّفَنَا وُجُوهَكُمْ

آپ کو اپنے نبی دین اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا دے اور اپنی خوشنودی اور مہربانی

فِي مَحَلِّ رِضْوَانِهِ وَمَوْضِعِ إِكْرَامِهِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

کے مقام میں آپ کا دیدار کرائے جو نبیوں ، صدیقوں ، شہیدوں اور صالحین کے

وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقاً أَشْهَدُ أَنَّكُمْ حِزْبُ اللهِ وَأَنَّ مَنْ

ہمراہ و قریب ہے ان کی یہ رفاقت بہت بہترین ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کا گروہ ہیں اور جو آپ

حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللهَ وَأَنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ الْفَائِزِينَ الَّذِينَ هُمْ

سے لڑے گویا وہ خدا سے لڑا یقیناً آپ خدا کے مقرب اس کے ہاں کامیاب ہیں جو زندہ ہیں

أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَعَلَى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ

اپنے رب کے ہاں سے رزق پاتے ہیں پس جس جس نے آپ کو قتل کیا اس پر لعنت خدا کی فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ أَتَيْتُكُمْ يَا أَهْلَ التَّوْحِيدِ زَائِراً وَبِحَقِّكُمْ عَارِفاً

اور سب انسانوں کی اے توحید کے پرستارو میں آپ کی زیارت کرنے آیا آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے

وَبِزِيَارَتِكُمْ إِلَى اللهِ مُتَقَرِّباً وَبِمَا سَبَقَ مِنْ شَرِيفِ الْأَعْمَالِ وَمَرْضِيِّ الْأَفْعَالِ

اور آپ کی زیارت کے ذریعے خدا کا تقرب چاہتا ہوں اور جو بہترین اعمال اور پسندیدہ افعال آپ

عَالِماً فَعَلَيْكُمْ سَلَامُ اللهِ وَرَحْمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللهِ

نے انجام دیئے میں ان کو جانتا ہوں پس سلام ہو آپ پر خدا کی آپ پر رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور جن لوگوں نے آپ کو قتل کیا

وَغَضَبُهُ وَسَخَطُهُ اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِزِيَارَتِهِمْ وَثَبِّتْنِي عَلَى قَصْدِهِمْ وَ

ان پر خدا کی لعنت اس کا غضب اور سختی پڑے اے معبود! مجھے ان شہداء کی زیارت سے نفع دے مجھے ان کے مقاصد پر ثابت قدم رکھ

تَوَفَّنِي عَلَى مَا تَوَفَّيْتَهُمْ عَلَيْهِ وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فِي مُسْتَقَرِّ دَارِ

مجھے اس طریق پر موت دے جس پر انہیں موت دی اور اپنی رحمت کے گھر میں مجھ کو ان کے ساتھ مقام و جگہ عطا

رَحْمَتَكَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہم سے آگے چلے گئے اور ہم آپکے ساتھ آملنے والے ہیں

پھر جتنی بار ممکن ہو سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے، بعض علماء کا کہنا ہے کہ ہر مزار کے پاس دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔

مدینہ منورہ کی باعظمت مساجد کا تذکرہ

مسجد قباء

روز اول ہی سے اس مسجد کی بنیاد تقویٰ و پرہیزگاری پر رکھی گئی، روایت میں ہے کہ اس مسجد میں دو رکعت نماز گزارنے پر عمرہ کا ثواب ہے۔ اس مسجد میں جاکر دو رکعت نماز تحیت مسجد پڑھے اور تسبیح فاطمہ سلام اللہ علیہا کے بعد زیارت جامعہ پڑھے جس کا آغاز اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ سے ہوتا ہے اس کو زیارت جامعہ اول کے عنوان سے اس باب کے آخر میں نقل کیا جائے گا۔ انشاء اللہ پھر یا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ تا آخر پڑھے کہ جو ایک طولانی دعا ہے اور اس کے لیے بحار الانوار کی طرف رجوع کرے:

حضرت ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مادر گرامی کے مکان یعنی مشربۂ اُمّ ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھے کہ یہ مقام حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا مسکن اور جائے عبادت رہا ہے۔

مسجد فضیخ

یہ مسجد قبا کے نزدیک ہے اس کو مسجد ردشمس بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں دو رکعت نماز پڑھے:

مسجد فتح

اس کو مسجد احزاب بھی کہا جاتا ہے، مسجد فتح میں دو رکعت نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا بھی پڑھے؛

يَا صَرِيْخَ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مُغِيْثَ الْمَهْمُوْمِيْنَ

اے دکھی لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اور اے غم کے ماروں کی مدد کرنے والے

اِكْشِفْ عَنِّي ضُرِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَغَمِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ

میری سختی، تنگی، پریشانی تکلیف اور رنج و غم دور کر دے جیسا کہ تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی

عَلَيْهِ وَآلِهِ هَمَّهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا

پریشانی دور فرمائی اور دشمن سے خوف میں ان کا مددگار ہوا دنیا و آخرت کی پریشانیوں میں میری کفایت

وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

فرما اور مدد کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

امام زین العابدین و امام جعفر صادق علیہما السلام کے مکانوں میں جہاں تک ہو سکے نماز پڑھے اور دُعائیں مانگے۔ مسجد سلیمان و مسجد امیر المومنینؑ جو قبر حضرت حمزہ کے مقابل ہے۔ نیز مسجد مباہلہ میں تا حدِ امکان نماز پڑھے اور دُعا و مناجات کرے۔

زیارت وداع

جب مدینہ سے روانگی کا ارادہ ہو تو غسل کر کے روضہ رسولؐ کے پاس جائے، وہاں نماز پڑھے اور دُعائیں مانگے۔ پھر آنحضرتؐ سے وداع ہوتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَأَسْتَرْعِيكَ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول آپ کو سپرد خدا کرتے ہوئے آپ سے وداع ہو رہا ہوں اور آپ پر

السَّلَامَ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ

سلام کرتا ہوں میں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر اور اس پر جو کچھ آپ لائے اور جس کی طرف راہنمائی فرمائی اے معبود! میری اس زیارت کو

الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي قَبْلَ ذٰلِكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ

اپنے نبی کے روضہ پر میری آخری حاضری قرار نہ دے پس اگر تو مجھے اس سے پہلے وفات دے تو میں اپنی موت میں بھی اس

فِي مَمَاتِي عَلَى مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

چیز کی گواہی دوں گا جس کی گواہی میں اپنی زندگی میں دیتا ہوں وہ یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اور یہ کہ حضرت محمدؐ

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آل پر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے الوداع کے سلسلے میں امام جعفر صادق علیہ السلام نے یونس بن یعقوب سے فرمایا کہ اس طرح کہو:

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ تَسْلِيمِي عَلَيْكَ

خدا رحمت فرمائے آپ پر سلام ہو آپ پر کہ خدا اس سلام کو آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے

مؤلف کہتے ہیں: زائرین مدینہ کے لیے احکام بیان کرتے ہوئے ہم نے ہدیۃ الزائرین میں بیان کیا ہے کہ جب تک وہ مدینہ میں رہیں ان کے لیے ضروری ہے کہ اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھیں کہ اس مسجد میں ایک نماز کسی اور جگہ پڑھی گئی نماز کے مقابل دس ہزار نماز کے برابر ہے۔ یہاں نماز پڑھنے کا بہترین مقام وہ روضہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی قبر اور منبر کے درمیان ہے۔ حضرمی سے حدیث حسن میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ مسجد نبوی میں جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کروں۔ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ تجھے اس مکان شریف میں آنے کا موقع ہمیشہ میسر نہیں ہو سکتا۔ شیخ طوسی نے تہذیب الاحکام میں بسند معتبر مرازم سے روایت نقل کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: مدینہ میں روزہ رکھنا اور ستون کے قریب نماز پڑھنا واجب نہیں، واجب تو صرف روزہ ہائے ماہ رمضان اور نماز ہائے پنجگانہ ہی ہیں، لیکن جو شخص چاہے روزہ رکھے کہ اس کے لیے بہتر ہے اور اس مسجد میں جتنی زیادہ نمازیں پڑھ سکو وہ پڑھو کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہیں۔ یاد رہے کہ جب کوئی آدمی دنیا کے کاموں میں تیز طرار ہو تو لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں تو پھر انسان کو آخرت کے امور میں کیوں نہ تیز طرار ہونا چاہیے۔ پس قیام مدینہ کے دوران روزانہ کئی کئی بار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ بقیع کی زیارت کرے اور جب حجرۂ رسولؐ پر نگاہ پڑے تو سلام عرض کرے۔ جب تک مدینہ میں رہے خود کو جرم و گناہ سے محفوظ رکھے، اس مقام کی بڑائی پر غور کرے کہ یہی وہ خطہ ہے جس کے کوچہ و بازار میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے قدم ہائے مبارک آتے۔ اسی مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نماز ادا فرماتے تھیں، وحی آتی قرآن نازل ہوتا اور جبرائیل و ملائکہ مقربین اسی جگہ اترا کرتے تھے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اَرْضٌ مَشٰی جِبْرِيْلُ فِیْ عَرَصَاتِهَا	وَاللّٰهُ شَرَّفَ اَرْضَهَا وَسَمَائَهَا
وہ زمین جس پر جبرائیل کی آمد و رفت رہی	خدا نے بھی اس زمین اور اسکے آسمان کو عزت دی

جہاں تک ممکن ہو مدینہ میں خدا کے نام پر خرچ کرے خصوصاً مسجد میں اور سادات عظام کا حق ادا کرنے کے لیے کیے گئے خرچ کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ مدینہ میں ایک روپیہ تصدق کیا جائے تو وہ کسی دوسری جگہ پر تصدق کیے ہوئے دس ہزار روپے کے برابر ہے۔ اگر حالات اجازت دیں تو مدینہ میں زیادہ سے زیادہ قیام کرے کہ اقامت مدینہ مستحب ہے اور اس بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

سَقَى اللّٰهُ قَبْرًا بِالْمَدِيْنَةِ غَيْثَهُ	فَقَدْ حَلَّ فِيْهِ الْاَمْنُ بِالْبَرَكَاتِ	نَبِيُّ الْهُدٰى صَلّٰى عَلَيْهِ مَلِيْكُهُ
خدا مدینہ میں قبر پیغمبر پر ابر رحمت فرمائے	اس میں امن اور برکتیں وارد ہو ئیں	وہ نبی برحق جن پر فرشتے درود بھیجتے ہیں
وَبَلَّغَ عَنَّا رُوْحَهُ التُّحَفَاتِ	وَصَلّٰى عَلَيْهِ اللّٰهُ مَاذَرَّ شَارِقٌ	وَلَاحَتْ نُجُوْمُ اللَّيْلِ مُبْتَدِرَاتِ
اس پاک روح کو ہمارا تحفہ درود پہنچے	خدا درود بھیجے ان پر جب تک سورج چمکے	یا رات کے وقت ستارے تاباں و روشن رہیں

چوتھی فصل

زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام
کی
فضیلت و کیفیت

اس میں چند مطالب ہیں۔

مطلب اوّل

فضیلت زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

شیخ طوسیؒ نے بسند صحیح محمد بن مسلم کے واسطے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا، خدا نے فرشتوں سے زیادہ کوئی مخلوق پیدا نہیں کی۔ چنانچہ ہر روز ستر ہزار فرشتے بیت

المعمور پر اترتے اور اس کا طواف کرتے ہیں۔ اس کے بعد کعبہ میں آتے اور اس کا طواف کرتے ہیں، پھر روضۂ رسولؐ پر حاضر ہوتے اور سلام عرض کرتے ہیں۔ بعد ازاں قبر امیرالمومنینؑ پر آکر سلام پیش کرتے ہیں۔ پھر قبر امام حسینؑ پر حاضر ہو کر سلام کرتے ہیں اور یہاں سے آسمان کو پرواز کر جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ تا قیامت فرشتوں کی آمد و رفت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ آپ نے مزید فرمایا: جو شخص امیرالمومنینؑ کی زیارت کرے جب کہ ان کے برحق ہونے کی معرفت رکھتا ہو۔ یعنی ان کے واجب الاطاعت امام اور خلیفۂ بلا فصل ہونے کا اعتقاد رکھتا ہو اور اس نے یہ زیارت مجبوراً یا بڑائی جتانے کے لیے نہ کی ہو پس خدا اس کے لیے ایک لاکھ شہیدوں کا ثواب لکھے گا، اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیگا، وہ قیامت کے خوف و خطرے سے امن میں ہوگا، خدا اس کا حساب آسان کر دے گا اور فرشتے اس کا استقبال کر رہے ہوں گے۔ جب وہ زیارت سے واپس جائے گا تو فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے جو اس کے گھر تک جائیں گے، وہ بیمار ہوگا تو فرشتے اس کی عیادت کریں گے۔ مرے گا تو وہ اس کے جنازے کے ہمراہ چلیں گے اور قبر تک اس کی مغفرت کے لیے دعا کرتے جائیں گے۔ سید عبدالکریم ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب فرحۃ الغریٰ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جو شخص حضرت امیرالمومنینؑ کی زیارت کو پا پیادہ جائے تو حق تعالیٰ ہر قدم کے عوض ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ اگر واپسی میں بھی پا پیادہ چلے تو حق سبحانہ اس کے ہر قدم کے بدلے میں اس کے لیے دو حج اور دو عمرے کا ثواب لکھے گا۔ انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ روایت بھی کی ہے کہ آپ نے ابن مارد سے فرمایا: اے ابن مارد! جو شخص میرے جد امیرالمومنین علیہ السلام کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کے قدم کے بدلے میں اس کے لیے حج مقبول اور عمرۂ پسندیدہ کا ثواب لکھے گا۔ اے ابن مارد! جو قدم حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت میں گرد آلود ہوگا اسے آتش جہنم نہ جلائے گی خواہ پیادہ جائے یا سوار ہو کر جائے اے ابن مارد! اس حدیث کو آب زر کے ساتھ لکھ لو۔ نیز آں جناب سے ہی یہ روایت کی ہے کہ فرمایا: ہم کہتے ہیں کہ شہر کوفہ کے عقب میں ایک قبر ہے کہ جو دکھی شخص اس کی پناہ لیتا ہے، حق تعالیٰ اس کا دکھ دور کر دیتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: معتبر روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے امیرالمومنین علیہ السلام اور ان کے پاکیزہ فرزندوں کے مزارات کو خوف زدہ اور ستم رسیدہ لوگوں کے لیے جائے پناہ اور اہل زمین کے

لیے وسیلۂ امان قرار دے رکھا ہے۔ جو غمزدہ

سید ابن طاؤس نے محمد بن علی شیبانی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں، میرا باپ اور میرا چچا حسین، ۲۶۰ھ خفیہ طور پر قبر امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کو گئے۔ جب کہ میں چھوٹا بچہ تھا جب ہم قبر مبارک پر پہنچے تو دیکھا کہ اس کے چاروں طرف سیاہ پتھر رکھے ہوئے تھے اور اس پر کوئی عمارت نہیں بنی تھی۔ ہم قبر مطہر کے نزدیک گئے اور تلاوت، نماز اور زیارت پڑھنے میں مشغول ہوتے، اچانک ہم نے کیا دیکھا کہ ایک شیر ہماری طرف آرہا ہے۔ تب ہم قبر شریف سے بقدر ایک نیزہ دور ہٹ گئے۔۔۔ وہ حیوان قبر مبارک کے نزدیک ہوا اور اپنی اگلی ٹانگیں اس سے مس کرنے لگا۔ ہم میں سے ایک شخص اس کے قریب گیا اور اسے دیکھا، مگر شیر نے اسے کچھ نہ کہا، وہ واپس ہوا اور ہمیں شیر کے حال سے باخبر کیا۔ تب ہمارا خوف دور ہو گیا اور ہم قبر شریف کے نزدیک چلے گئے، ہم نے دیکھا کہ شیر کے بازو زخمی تھے اور وہ ان کو قبر سے ملتا اور مس کرتا تھا۔ وہ کچھ دیر کے بعد وہاں سے چلا گیا تو ہم دوبارہ تلاوت و نماز اور زیارت میں مصروف ہو گئے۔

شیخ مفید نقل فرماتے ہیں کہ ایک دن ہارون الرشید شکار کے ارادے سے کوفہ سے باہر گیا۔ اور غریین و ثویہ (نجف اشرف) کی طرف جا نکلا۔ اس نے وہاں چند ہرن دیکھے تو شکاری باز اور سدھائے ہوئے کتے ان کے پیچھے لگا دیئے، یہ دیکھ کر ہرن وہاں سے بھاگے اور ایک ٹیلے پر جا بیٹھے۔ اس پر شکاری باز ایک طرف بیٹھ گئے اور کتے پلٹ آئے، ہارون یہ صورت حال دیکھ کر حیران رہ گیا۔ وہ ہرن ٹیلے سے نیچے اُترے تو بازوں اور کتوں نے دوبارہ ان کا پیچھا کیا۔ وہ پھر سے ٹیلے پر چڑھ گئے اور شکاری جانور پلٹ پڑے۔ یہاں تک کہ تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ ہارون سخت حیران ہوا، اس نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ جلدی سے کسی ایسے شخص کو لاؤ جو اس مقام کے حالات سے واقف ہو۔ غلام بھاگے ہوئے گئے اور قبیلہ بنی اسد میں سے ایک بوڑھے آدمی کو لے آئے، ہارون نے اس سے پوچھا کہ اس ٹیلے میں کیا ہے اور اس کی یہ کیا کیفیت ہے؟ اس بوڑھے نے کہا اگر آپ مجھے امان دیں تو عرض کروں! ہارون بولا: میں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ تجھے کوئی اذیت نہ دوں گا اور تو امان میں رہے گا۔ بس اب تو بات بتا دے جو اس مقام کے بارے میں تجھے معلوم ہے۔ بوڑھا کہنے لگا، میرے باپ نے اپنے بڑوں سے

سُنا اور اس نے مجھے بتایا کہ اس ٹیلے میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر ہے کہ خدا نے اس کو امن و امان کا حرم قرار دیا ہے، جو اس کی پناہ لے گا وہ امان میں رہے گا۔

فقیر کہتا ہے: عرب کی کہاوتوں میں کہا گیا ہے "اَحْمٰی مِنْ مُجِیْرِ الْجَرَادِ" یعنی فلاں شخص ٹڈیوں کو پناہ دینے والے سے زیادہ پناہ دینے والا ہے۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ قبیلہ بنی طے کا ایک شخص مدلج بن سوید اپنے خیمے میں بیٹھا تھا کہ قبیلے کے کچھ لوگ برتن لیے ہوئے وہاں آ گئے۔ اس نے پوچھا تو کہنے لگے کہ تمہارے خیمے کے پاس ٹڈی دل بیٹھا ہے اور ہم ٹڈیاں پکڑنے آئے ہیں، یہ سن کر مدلج گھوڑے پر سوار نیزہ لیے باہر نکل آیا اور کہنے لگا۔ قسم بخدا جو بھی ان ٹڈیوں کو پکڑنے کی کوشش کرے گا میں اسے قتل کر دوں گا، کیا یہ ٹڈی دل میرے پڑوس اور میری پناہ میں نہیں ہے اور تم انہیں پکڑنے آ گئے ہو۔ ایسا کبھی نہ ہوگا! وہ ان کی نگہبانی کرتا رہا، یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا اور وہ ٹڈی دل وہاں سے اُڑ گیا، تب اس نے لوگوں سے کہا کہ اب یہ میری پناہ میں نہیں ہیں۔ لہذا ان کے بارے میں تم جو چاہو کرتے رہو۔

صاحب قاموس کہتے ہیں کہ ذوالاعواد ایک معزز و محترم شخص کا لقب تھا، بعض کا خیال ہے کہ وہ اکثم بن صیفی کا دادا تھا۔ قبیلہ مضر کے لوگ ہمیشہ اسے خراج دیتے رہے، جب وہ بوڑھا ہو گیا تو وہ اسے ایک تخت پر بٹھاتے قبائل عرب میں اُٹھائے اُٹھائے پھرتے اور اس کے نام پر خراج وصول کرتے تھے، وہ اس قدر محترم شخص تھا کہ جو خوف زدہ خود کو اس کے تخت تک پہنچاتا وہ امن میں ہو جاتا جو لپست آدمی اس کے تخت کے قریب آتا وہ عزت دار بن جاتا اور جو بھوکا اس کے پاس چلا آتا وہ بھوک سے نجات پا جاتا تھا۔ جب ایک عرب کے تخت کی یہ عزت و رفعت ہے تو پھر اس میں کیا تعجب ہے کہ خدائے تعالیٰ نے اپنے ولی کہ جس کے تخت کو اُٹھانے والے جبرائیل و میکائیل اور امام حسن و امام حسین علیہما السلام رہے ہوں، ان کی قبر کو خوف زدہ لوگوں کی پناہ، بھاگنے والوں کی قرارگاہ اور بے کسوں کی جائے فریاد قرار دیا ہے۔ پس مومن جہاں کہیں بھی ہو وہ خود کو امیرالمومنینؑ کی قبر مطہر پر پہنچائے اور اس سے لپٹ کر آہ و زاری کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت کی ہلاکتوں سے نجات عطا کرے۔

ترجمہ اشعار

اس کے وجود کی پناہ لے اس سردار کے پاس آ جا　　　وہ قیامت میں گناہ سے معافی دلائے گا

وہ امیدواروں کی امید بر لانے والا ہے وہ راز و نیاز کا سننے والا ہے۔

دارالسلام میں شیخ دیلمی سے نقل ہوا ہے اور انہوں نے نجف اشرف کے صالح بزرگوں سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس بارگاہ کے اندر اور باہر جتنی قبریں ہیں ان میں ہر قبر سے ایک رسی قبۂ حضرت امیرالمومنینؑ تک تنی ہوئی ہے، یہ امید افزا منظر دیکھ کر اس شخص نے یہ اشعار کہے:

إِذَا مُتُّ فَادْفِنِّي إِلَىٰ جَنْبِ حَيْدَرٍ	أَبِي شُبَّرٍ أَكْرِمْ بِهِ وَشُبَيْرِ	فَلَسْتُ أَخَافُ النَّارَ عِنْدَ جِوَارِهِ
جب میں مروں تو مجھے پہلوئے حیدرؑ میں دفن کرو	کتنا بزرگوار ہے حسنؑ و حسینؑ کا باپ	ان کے زیر سایہ مجھے جہنم کا کچھ بھی خوف نہیں
وَلَا أَتَّقِي مِنْ مُنْكَرٍ وَنَكِيرِ	فَعَارٌ عَلَىٰ حَامِي الْحِمَىٰ وَهُوَ فِي الْحِمَىٰ	إِذَا ضَلَّ فِي الْبَيْدَاءِ عِقَالُ بَعِيرِ
اور نہ مجھ کو منکر و نکیر کا ڈر ہے	حمایت کرنے والے کے لیے عار ہے جبکہ اس کی حمایت میں	اونٹ کے پاؤں کی رسی بھی گم ہو جائے

مطلب دوم

کیفیتِ زیارتِ حضرت امیرالمومنینؑ

معلوم ہو کہ حضرت کی زیارات دو قسم کی ہیں:

(۱) مطلقہ — جو کسی خاص وقت کے ساتھ متعلق نہیں۔

(۲) مخصوصہ — جن کے پڑھنے کا وقت معین ہے۔

یہ زیارات دو مقاصد کے ذیل میں بیان کی جائیں گی۔

مقصد اوّل

یہ زیارات مطلقہ کے بارے میں ہے اور وہ کثیر تعداد میں ہیں لیکن یہاں ہم چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔ ان میں سے پہلی زیارت وہ ہے، جس کا ذکر شیخ مفید، شہید، سید ابن طاؤس وغیرہم نے کیا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ ہو جائے تو غسل کرے دو پاک کپڑے پہنے ہو سکے تو خوشبو بھی لگائے۔ جب گھر سے روانہ ہو تو کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِیْ اَبْغِیْ فَضْلَكَ وَاَزُوْرُ وَصِیَّ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ

اے اللہ! بے شک میں اپنے گھر سے نکلا ہوں تیرے فضل کا طالب ہوں اور تیرے نبی کے وصی کی زیارت کروں گا تیری رحمت

عَلَیْهِمَا اَللّٰهُمَّ فَیَسِّرْ ذٰلِكَ لِیْ وَسَبِّبِ الْمَزَارَ لَهٗ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ عَاقِبَتِیْ

ہو دونوں پر اے اللہ! تو اسے میرے لیے آسان بنا یہ زیارت نصیب فرما اور میرے بعد میرے کاموں اور میرے گھر

وَحُزَانَتِیْ بِاَحْسَنِ الْخِلَافَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر چل پڑے جبکہ زبان

والوں کا بہترین نگران رہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پر یہ ذکر ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور جب خندق کوفہ پر پہنچے تو کھڑے

حمد ہے خدا کے لیے پاک تر ہے خدا اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے

ہو کر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْلَ الْكِبْرِیَاۤءِ وَالْمَجْدِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے کہ وہ بہت بڑائی کا مالک بڑی شان اور بزرگی والا ہے اللہ بزرگتر ہے

اَهْلَ التَّكْبِیْرِ وَالتَّقْدِیْسِ وَالتَّسْبِیْحِ وَالْاٰلَاۤءِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّاۤ اَخَافُ

وہ بڑائی کیے جانے پاک بیان کیے جاتے اور یاد کیے جانے کے لائق اور نعمت والا ہے اللہ بزرگتر ہے ہر اس چیز سے جس

وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عِمَادِیْ وَعَلَیْهِ اَتَوَكَّلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَجَاۤئِیْ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ

سے میں خائف و ترساں ہوں اللہ بزرگتر ہے جو میرا سہارا ہے اور اس پر بھروسہ رکھتا ہوں اللہ بزرگتر ہے وہ میری امید ہے اسی کی طرف پلٹتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَمَا تُضْمِرُهٗ هَوَاجِسُ

اے اللہ! تو ہی مجھے نعمت دینے والا اور میری حاجت برآری پر قادر ہے تو میری حاجت کو جانتا اور سینوں میں چھپی تمناؤں اور دلوں

الصُّدُوْرِ وَخَوَاطِرُ النُّفُوْسِ فَاَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَی الَّذِیْ قَطَعْتَ

میں گزرنے والے خیالوں سے واقف ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمد مصطفےٰ کے جن کے ذریعے تو نے حجت لانے والوں

بِهٖ حُجَجَ الْمُحْتَجِّیْنَ وَعُذْرَ الْمُعْتَذِرِیْنَ وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

کی حجتیں اور عذر کرنے والوں کے عذر قطع کر دیے اور آنحضرتؐ کو جہانوں کے لیے رحمت قرار دیا

اَنْ لَا تَحْرِمَنِیْ ثَوَابَ زِیَارَةِ وَلِیِّكَ وَاَخِیْ نَبِیِّكَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَصْدَهٗ

یہ سوال کہ مجھے اپنے ولی اور اپنے نبی کے بھائی امیرالمومنین کی زیارت اور قصد زیارت کے ثواب سے محروم نہ فرما

وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ وَفْدِهِ الصَّالِحِیْنَ وَشِیْعَتِهِ الْمُتَّقِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ

مجھے ان کے بارگاہ میں آنے والے نیکوکاروں اور ان کے پرہیزگار پیروکاروں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ ۔ اور جب امیرالمومنینؑ کا قبہ شریفہ نظر آنے لگے تو یہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا

رحم کرنے والے ۔ حمد ہے خدا کے لیے اس پر کہ

اخْتَصَّنِي بِهِ مِنْ طِيبِ الْمَوْلِدِ وَاسْتَخْلَصَنِي اِكْرَامًا بِهِ مِنْ مُوَالاةِ الْأَبْرَارِ

اس نے مجھ کو پاکیزگی ولادت کا شرف عطا کیا اور وہ بزرگوار جو نشان فضیلت پاکیزہ تر پیغام رساں اور چنے ہوئے

السَّفَرَةِ الْأَطْهَارِ وَالْخِيَرَةِ الْأَعْلامِ اللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعْيِي إِلَيْكَ وَتَضَرُّعِي

نمایاں افراد ہیں مجھے ان سے محبت رکھنے کی عزت بخشی ہے اے اللہ: میں نے تیری طرف آنے میں جو کوشش کی اور تیرے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي لا تَخْفىٰ عَلَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ

حضور جو زاری کی اسے قبول فرما اور میرے گناہ معاف کر دے کہ جو تجھ سے مخفی و پوشیدہ نہیں ہیں بے شک تو وہ اللہ ہے

الْمَلِكُ الْغَفَّارُ

جو بہت بخشنے والا بادشاہ ہے

مؤلف کہتے ہیں: جب قبۂ امیرالمومنینؑ کی دید سے زائر پر شوق و شادمانی کی حالت طاری ہو جائے کہ وہ چاہتا ہے اپنی پوری توجہ آنجناب کی طرف کرے اور جس زبان و بیان میں ممکن ہو حضرت کی مدح و ثنا میں مصروف ہو اور خصوصاً زائر اگر اہل علم و کمال ہو تو وہ یہ چاہتا ہے کہ اگر اسے اس سلسلے میں کچھ بہترین اشعار یاد ہوں تو ان کے ذریعے سے اپنے جذبات کا اظہار کرے۔ اس بنا پر مجھے خیال آیا کہ شیخ ازری کے قصیدہ ازریہ میں سے چند مناسب حال اشعار یہاں نقل کروں۔ امید واثق ہے کہ زائر مجھ ایسے سیاہ کار کا سلام بھی اس بارگاہ عالی میں پہنچائے گا اور اس عاجز کو دعائے خیر میں فراموش نہ کرے گا۔ وہ اشعار یہ ہیں:

أَيُّهَا الرَّاكِبُ الْمُجِدُّ رُوَيْدًا ۔ بِقُلُوبٍ تَقَلَّبَتْ فِي جَوَاهَا ۔ إِنْ تَرَاءَتْ أَرْضُ الْغَرِيَّيْنِ فَاخْضَعْ

اے تیز رفتار سوار مہلت دے ۔ ان دلوں کو جو سوز میں تڑپتے ہیں ۔ جب تو زمین نجف کو دیکھے تو جھک جا

وَاخْلَعِ النَّعْلَ دُونَ وَادِي طُوَاهَا ۔ وَإِذَا شِمْتَ قُبَّةَ الْعَالَمِ ۔ الْأَعْلَىٰ وَأَنْوَارُ رَبِّهَا تَغْشَاهَا

اس وادی طویٰ میں آنے سے قبل جوتے اتار دے ۔ جب تو عالم بالا کے اس قبہ کو دیکھے گا ۔ تو اس کے رب کا نور تیری آنکھیں منور کرے گا

فَتَوَاضَعْ فَثَمَّ دَارَةُ قُدْسٍ ۔ تَتَمَنَّى الْأَفْلَاكُ لَثْمَ ثَرَاهَا ۔ قُلْ لَهُ وَالدُّمُوعُ سَفْحُ عَقِيقٍ

جھک جا کہ یہ پاکیزگی کا وہ میدان ہے ۔ کہ آسمان اس کی خاک کو چومنا چاہتا ہے ۔ ان سے کہہ کہ آنکھوں میں خون کے آنسو ہوں

وَالْحَشَا تَصْطَلِي بِنَارِ غَضَاهَا يَا ابْنَ عَمِّ النَّبِيِّ أَنْتَ يَدُ اللهِ الَّتِي عَمَّ كُلَّ شَيْءٍ نَدَاهَا

اور دل ان کے عشق میں سوزاں ہو اے نبیؐ کے ابن عم آپ اللہ کا وہ ہاتھ ہیں جس سے ہر چیز کو عطاو بخشش ملی ہے

أَنْتَ قُرْآنُهُ الْقَدِيمُ وَأَوْصَا فُكَ آيَاتُهُ الَّتِي أَوْحَاهَا خَصَّكَ اللهُ فِي مَآثِرَ شَتَّى

آپ وہ قرآن اول ہیں جس کے اوصاف ان آیتوں میں آئے جو آنحضرتؐ پر نازل ہوئیں خدا نے آپ کو بہت سی صفات میں خاص کیا

هِيَ مِثْلُ الْأَعْدَادِ لَا تَتَنَاهَى لَيْتَ عَيْنًا بِغَيْرِ رَوْضِكَ تَرْعَى قَذِيَتْ وَاسْتَمَرَّ فِيهَا قَذَاهَا

کہ جو اعداد کی طرح بے انتہا ہیں ہائے وہ آنکھ جو آپ کے روضے کے سوا کہیں پڑ رہی ہو کہ اس میں خاک پڑے اور ہمیشہ ہی پڑی رہے

أَنْتَ بَعْدَ النَّبِيِّ خَيْرُ الْبَرَايَا وَالسَّمَا خَيْرُ مَا بِهَا قَمَرَاهَا لَكَ ذَاتٌ كَذَاتِهِ حَيْثُ لَوْلَا

بعد نبیؐ آپ ساری مخلوق سے بہتر ہیں جیسے آسمان میں شمس و قمر سب سے بہتر ہیں آپ نبی اکرمؐ کی مانند ہیں کہ آپ نہ ہوتے

أَنَّهَا مِثْلُهَا لَمَا آخَاهَا قَدْ تَرَاضَعْتُمَا بِثَدْيِ وِصَالٍ كَانَ مِنْ جَوْهَرِ التَّجَلِّي غِذَاهَا

تو نہ کوئی ان کی مانند ہوتا نہ ان کا بھائی بنتا آپ دونوں نے ایک جگہ سے وصال دودھ پیا تجلیات کا جوہر ہی آپ دونوں کی غذا ہے

يَا أَخَا الْمُصْطَفَى لَدَيَّ ذُنُوبٌ هِيَ عَيْنُ الْقَذَا وَأَنْتَ جَلَاهَا لَكَ فِي مُرْتَقَى الْعُلَى وَالْمَعَالِي

اے مصطفٰیؐ کے بھائی میں گناہگار ہوں یہی آنکھ میں دھول ہے اور آپ کی روشنی ہیں آپ کے لیے درجات کی بہت بلندیاں ہیں

دَرَجَاتٌ لَا يُرْتَقَى أَدْنَاهَا لَكَ نَفْسٌ مِنْ مَعْدِنِ اللُّطْفِ صِيغَتْ جَعَلَ اللهُ كُلَّ نَفْسٍ فِدَاهَا

وہ درجات جن تک کوئی نہیں پہنچ پاتا آپ کا نفس لطافت کے خزانے سے بنایا گیا خدا ہر نفس کو آپ کا فدیہ قرار دے

جب نجف اشرف کے دروازے پر پہنچے تو کہے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللهُ اَلْحَمْدُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راستہ بتایا اور اگر وہ رہبری نہ فرماتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہو سکتے تھے حمد ہے خدا

لِلّٰهِ الَّذِي سَيَّرَنِي فِي بِلَادِهِ وَحَمَلَنِي عَلَى دَوَابِّهِ وَطَوَى لِيَ الْبَعِيدَ وَ

کے لیے جس نے مجھے شہروں سے گزارا اپنے چوپایوں پہ سواری کرائی دور کی مسافت طے کرنے کی توفیق دی

صَرَفَ عَنِّي الْمَحْذُورَ وَدَفَعَ عَنِّي الْمَكْرُوهَ حَتَّى أَقْدَمَنِي حَرَمَ أَخِي رَسُولِهِ

رکاوٹیں رفع فرمائیں اور برائی کو مجھ سے پرے رکھا یہاں تک کہ میں اس کے رسول صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ پس شہر نجف میں داخل ہو کر کہے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَدْخَلَنِي

علیہ وآلہ کے برادر کی بارگاہ میں پہنچ گیا ہوں حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے اس بابرکت

هٰذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا وَاخْتَارَهَا لِوَصِيِّ نَبِيِّهٖ اَللّٰهُمَّ

نوری حرم میں داخل کیا جسے اللہ نے مبارک بنایا اور اس کو اپنے نبی کے وصی کے لیے پسند کیا اے معبود!

فَاجْعَلْهَا شَاهِدَةً لِيْ جب پہلے دروازہ پر پہنچے اَللّٰهُمَّ لِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِفِنَائِكَ

اس روضہ کو میرا گواہ قرار دے اے معبود! تیرے آستاں پر آیا کھڑا ہوں تیرے در کے

نَزَلْتُ وَبِحَبْلِكَ اعْتَصَمْتُ وَلِرَحْمَتِكَ تَعَرَّضْتُ وَبِوَلِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

سامنے آیا ہوں تیری رسی پکڑے ہوں تیری رحمت کا امیدوار ہوں تیرے ولی کو وسیلہ بنایا ہے ان پر تیری

عَلَيْهِ تَوَسَّلْتُ فَاجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُوْلَةً وَدُعَاءً مُسْتَجَابًا جب صحن کے دروازہ

رحمت ہو پس میری اس زیارت کو قبول فرما اور دعائیں سن لے

پر آئے تو کہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْمَقَامَ مَقَامُكَ وَاَنَا اُدْخِلُ

اے معبود! بے شک یہ بارگاہ تیری بارگاہ ہے یہ مقام تیرا مقام ہے اور میں اس میں داخل ہوا

اِلَيْهِ اُنَاجِيْكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَمِنْ سِرِّيْ وَنَجْوَايَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہوں میں تجھ سے وہ راز کہتا ہوں کہ تو مجھ سے زیادہ میرے باطن و راز کو جانتا ہے حمد ہے خدا کے لیے

الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِيْ مِنْ تَطَوُّلِهٖ سَهَّلَ لِيْ زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِاِحْسَانِهٖ

محبت والا احسان والا عطا والا ہے وہ جس کی عطا یہ ہے کہ اپنے احسان سے میرے مولا کی زیارت مجھ پر آسان

وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ عَنْ زِيَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَلَا عَنْ وِلَايَتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ

کر دی اس نے مجھے ان کی زیارت سے باز نہیں رکھا اور نہ ان کی ولایت سے نکالا ہے بلکہ مجھ پر عطا و بخشش

وَمَنَحَ اَللّٰهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهٖ فَاجْعَلْنِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ وَاَدْخِلْنِيْ

کی ہے اے معبود! جیسے تو نے مجھ پر مولا کی معرفت کا احسان فرمایا ہے پس مجھے ان کے شیعوں میں قرار دے اور ان کی

الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ پھر داخل ہو جائے اور کہے: اَلْحَمْدُ

شفاعت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم والے حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِهٖ وَمَعْرِفَةِ رَسُوْلِهٖ وَمَنْ فَرَضَ عَلَيَّ طَاعَتَهٗ

خدا کے لیے جس نے اپنی معرفت اور اپنے رسولؐ کی معرفت سے مجھے عزت دی وہ جس نے مجھ پر رحمت فرماتے ہوئے اور

رَحْمَةً مِنْهُ لِيْ وَتَطَوُّلًا مِنْهُ عَلَيَّ وَمَنَّ عَلَيَّ بِالْاِيْمَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

مجھ پر احسان کرتے ہوئے اپنی اطاعت مجھ پر واجب ٹھیرائی اور ایمان دے کر مجھ پر مہربانی فرمائی حمد ہے اللہ کے لیے جس نے

اَدْخَلَنِیْ حَرَمَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ وَاَرَانِیْهِ فِیْ عَافِیَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ زُوَّارِ

مجھ کو اپنے نبی کے بھائی کے حرم میں داخل کیا اور اس کے ساتھ بخیریت دکھائی حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے اس کے رسول کے روضہ کے

قَبْرِ وَصِیِّ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

زائرین میں قرار دیا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِیًّا عَبْدُ اللّٰهِ

کہ حضرت محمدؐ اس کے بندہ و رسول ہیں وہ خدا کی طرف سے حق لے کر آئے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علیؑ خدا کے بندے

وَاَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اور رسول خدا کے بھائی ہیں اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ

اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی هِدَایَتِهٖ وَتَوْفِیْقِهٖ لِمَا دَعَاۤ اِلَیْهِ مِنْ سَبِیْلِهٖ اَللّٰهُمَّ

بزرگتر ہے حمد ہے خدا کے لیے کہ اس نے ہدایت اور توفیق دی اپنے دین کے لیے جس کی طرف اس نے بلایا اے معبود!

اِنَّكَ اَفْضَلُ مَقْصُوْدٍ وَّاَكْرَمُ مَاْتِیٍّ وَّقَدْ اَتَیْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ

بے شک تو سب سے بڑا مطلوب اور بہترین جائے حاضری ہے اور میں تیری جناب میں حاضر ہوا قرب کے لیے بوسیلہ تیرے نبی کے جو نبی

الرَّحْمَةِ وَبِاَخِیْهِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ فَصَلِّ

رحمت ہیں اور بواسطہ ان کے بھائی امیر المومنین علی بن ابی طالب کے سلام ہو ان دونوں پر پس رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تُخَیِّبْ سَعْیِیْ وَانْظُرْ اِلَیَّ نَظْرَةً رَحِیْمَةً

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ کوشش ناکام نہ بنا نظر فرما مجھ پہ مہربانی کی نظر کہ جس سے تو

تَنْعَشُنِیْ بِهَا وَاجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

مجھے سنبھالا دے اور مجھے دنیا و آخرت میں اپنے نزدیک عزت دار اور اپنے نزدیکی بندوں میں قرار دے

جب بڑا مدے کے دروازہ پر پہنچے تو کھڑا ہو جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو خدا کے رسول پر جو

اَمِیْنِ اللّٰهِ عَلٰی وَحْیِهٖ وَعَزَآئِمِ اَمْرِهٖ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا

وحی خدا کے امین اسرار الٰہی کے شناسا نبیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے اور حاوی و

اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَیْمِنِ عَلٰی ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی

روحانی علوم کے نگہبان ہیں آپ پر اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو

صَاحِبِ السَّكِينَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُونِ بِالْمَدِينَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ

سکون و تسلی کے مالک نبی پر سلام ہو حضرت پر جو مدینہ میں دفن ہیں سلام ہو نصرت دیے گئے تائید شدہ

الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلَى اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ

نبی پر سلام ہو ابوالقاسم حضرت محمد بن عبداللہ پر اور اللہ کی رحمت اور

بَرَكَاتُهُ۔ پھر برآمدے میں داخل ہو اور اس وقت دایاں پاؤں آگے رکھے اور دروازہ حرم پر کھڑے

اس کی برکتیں

ہو کر کہے: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهِ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس کے بندہ اور رسول ہیں جو اس کی طرف سے حق لے کر آئے اور رسولوں کی تصدیق فرمائی سلام ہو آپ پر

يَا رَسُولَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ وَخِيَرَتَهُ مِنْ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست اور اس کی مخلوق میں اس کے چنے ہوئے سلام ہو

عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِ اللهِ وَاَخِي رَسُولِ اللهِ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

امیرالمومنین پر جو خدا کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی ہیں اے میرے آقا اے مومنوں کے سردار

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ جَاءَكَ مُسْتَجِيرًا بِذِمَّتِكَ قَاصِدًا اِلَى

آپ کا غلام آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کی خدمت میں آیا آپ سے پناہ لینے آپ کے حرم میں حاضر ہوا ہے

حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا اِلَى مَقَامِكَ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللهِ تَعَالَى بِكَ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ

آپ کے مقام بلند کے ذریعے اللہ کے حضور آپ کو اپنا وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے آقا کیا میں اندر آجاؤں

ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ءَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِينَ اللهِ ءَ

اے مومنوں کے سردار کیا میں اندر آؤں اے حجت خدا کیا میں اندر آجاؤں اے امین خدا میں اندر آؤں اے

اَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللهِ الْمُقِيمِينَ فِي هٰذَا الْمَشْهَدِ يَا مَوْلَايَ اَتَاْذَنُ

خدا کے فرشتو جو اس بارگاہ میں رہتے ہو کیا میں اندر داخل ہو جاؤں اے میرے مولا کیا آپ مجھے اندر آنے

لِي بِالدُّخُولِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ لَهُ اَهْلًا

کی اجازت دیتے ہیں اس سے بہتر اجازت جو آپ نے اپنے کسی محب کو دی پس اگر میں ایسی اجازت ملنے کا اہل نہیں

فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ۔ پھر چوکھٹ پر بوسہ دے دایاں پاؤں اندر رکھے اور داخل ہوتے وقت

تو بھی آپ اجازت دینے کے اہل ہیں

کہے، بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور خدا کے رسول کے دین پر کہ خدا رحمت کرے ان پر اور

وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔

ان کی آل پر اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر لے بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

اب آگے بڑھے تاکہ قبر شریف کے سامنے پہنچے پھر کھڑا ہو جائے اور قبر کے نزدیک ہونے سے پہلے اپنا رُخ قبر کی طرف کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اَمِينِ اللّٰهِ عَلٰى وَحْيِهِ وَرِسَالَاتِهِ

خدا کی طرف سے سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمدؐ پر جو خدا کی وحی اور اس کے پیغاموں اور احکام دین

وَعَزَائِمِ اَمْرِهِ وَمَعْدِنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ

کے امین ہیں وحی و آیات کے خزینہ دار پہلے نبیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے

لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ

اور مادی و روحانی علوم کے محافظ ہیں مخلوق پر گواہ و شاہد روشنی پھیلانے والا چراغ ہیں

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ

سلام ہو آنحضرتؐ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اے معبود! رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کے

بَيْتِهِ الْمَظْلُومِينَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَرْفَعَ وَاَشْرَفَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

اہلبیتؑ پر کہ جو مظلوم ہیں ان پر بہترین کامل تر بلند تر اور بزرگتر رحمت فرما جو تو نے اپنے نبیوں اپنے

مِنْ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَصْفِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ

رسولوں اور اپنے پسند کیے ہوؤں میں سے کسی پر کی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما مومنوں کے سردار پر جو تیرے بندہ

وَخَيْرِ خَلْقِكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ وَاَخِي رَسُولِكَ وَوَصِيِّ حَبِيبِكَ الَّذِي

اور تیرے نبیؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین تیرے رسولؐ کے بھائی اور تیرے حبیب کے وصی ہیں کہ جن کو تو نے

انْتَجَبْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ

اپنی مخلوق میں سے چنا وہ رہنمائی کرتے ہیں اس ہستی کی طرف جسے تو نے اپنا پیغمبر بنایا وہ قیامت میں

الَّذِيْنَ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ

تیرے عدل سے جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں انصاف کا فیصلہ کرنے والے ہیں سلام ہو امیرالمومنینؑ پر خدا کی رحمت ہو

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ الْقَوَّامِيْنَ بِاَمْرِكَ مِنْ

اور اس کی برکتیں اے معبود! رحمت فرما ان ائمہ پر جو ان کی اولاد سے ہیں کہ ان کے بعد تیرے امر دین کو قائم

بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ الَّذِيْنَ ارْتَضَيْتَهُمْ اَنْصَارًا لِدِيْنِكَ وَحَفَظَةً لِسِرِّكَ

رکھنے والے ہیں وہ پاک و پاکیزہ ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی نصرت کے لیے پسند فرمایا وہ تیرے اسرار کے محافظ

وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَعْلَامًا لِعِبَادِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تیری مخلوق پر گواہ و شاہد اور تیرے بندوں کے لیے نشان ہدایت ہیں تیری رحمتیں ہوں ان سب پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللهِ وَخَلِيْفَتِهِ

سلام ہو امیرالمومنین علی ابن ابی طالب پر جو رسول خدا کے وصی ان کے جانشین اور ان کے

وَالْقَآئِمِ بِاَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ

بعد ان کی ذمہ داریاں نبھانے والے اور اوصیاء کے سردار ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں سلام ہو

عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

جناب فاطمہؑ پر جو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی دختر تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ

سلام ہو حضرت حسنؑ و حسینؑ پر کہ وہ دونوں ساری مخلوق میں سے جوانان جنت کے

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَ

سردار ہیں سلام ہو ہدایت دینے والے ائمہ پر سلام ہو تمام نبیوں اور رسولوں پر

الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَاصَّةِ اللهِ

سلام ہو ان ائمہ پر جن کو نبوت کی امانتیں دی گئیں سلام ہو ان پر جو مخلوق میں سے خاصان خدا

مِنْ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُتَوَسِّمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ قَامُوْا

ہیں سلام ہو صاحبان عقل و خرد پر سلام ہو ان مومنوں پر جو حکم خدا پر کاربند ہوئے خدا کے

بِاَمْرِهِ وَوَازَرُوْٓا اَوْلِيَآءَ اللهِ وَخَافُوْا بِخَوْفِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

دوستوں کے مددگار بنے اور ان کے خوف میں خائف ہیں سلام ہو مقرب بارگاہ فرشتوں

الْمُقَرَّبِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ ۔ اس کے بعد آگے بڑھے

پر سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیکوکار خوش کردار بندوں پر

یہاں تک کہ قبر کے نزدیک کھڑا ہو جائے ۔ پھر پشت بہ قبلہ قبر کی طرف رُخ کرتے ہوئے اور کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا صَفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

آپ پر اے ہدایت والے امام سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاری کے نشان سلام ہو آپ پر اے

الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

نیکوکار پرہیزگار پاکباز اور وفادار وصی سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کے والد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَاَمِينَ رَبِّ

سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار جہانوں کے رب کے

الْعَالَمِينَ وَدَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ وَخَيْرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الصِّدِّيقِينَ وَالصَّفْوَةَ

امانتدار روز قیامت میں بحکم خدا جزا دینے والے مومنوں میں بہترین صدیقوں کے سردار نبیوں کی

مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّينَ وَبَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَخَازِنَ وَحْيِهِ وَعَيْبَةَ

اولاد میں سے برگزیدہ و پسندیدہ جہانوں کے رب کی حکمت کے دروازہ وحی خدا کے خزینہ دار اور اس کے

عِلْمِهِ وَالنَّاصِحَ لِاُمَّةِ نَبِيِّهِ وَالتَّالِيَ لِرَسُولِهِ وَالْمُوَاسِيَ لَهُ بِنَفْسِهِ وَ

علم کے ذخیرہ نبی خدا کی امت کے خیر طلب اس کے رسولؐ کے پیروکار اور ان کے جانثار رفیق ان

النَّاطِقَ بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِيَ اِلَىٰ شَرِيعَتِهِ وَالْمَاضِيَ عَلَىٰ سُنَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

کی حجت کے بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے اور ان کی سنت پر چلنے والے اے معبود! میں گواہی

اَشْهَدُ اَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ عَنْ رَسُولِكَ مَا حُمِّلَ وَرَعَىٰ مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا

دیتا ہوں کہ امیرالمومنینؑ نے تیرے رسولؐ کے علوم بیان فرمائے اور جو علوم ان کے پاس تھے انکی نگہداری کی جو امر ان کے سپرد

بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرَ مَرْدُودٍ اِلَّا بِقَضَاۤءِ حَوَائِجِهٖ فَكُنْ لِيْ شَفِيعًا اِلَى اللّٰهِ

کرنیوالا با معرفت حاجات پوری کیے بغیر کبھی نہیں لوٹایا گیا پس آپ خدا کے حضور میرے سفارشی بن

رَبِّكَ وَرَبِّيْ فِيْ قَضَاۤءِ حَوَائِجِيْ وَتَيْسِيرِ اُمُورِيْ وَكَشْفِ شِدَّتِيْ وَغُفْرَانِ

جائیں جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ میری حاجتیں پوری ہوں میرے کام بن جائیں میری مشکل حل ہو جائے میرے گناہ بخشے

ذَنْبِيْ وَسَعَةِ رِزْقِيْ وَتَطْوِيلِ عُمْرِيْ وَاِعْطَاۤءِ سُؤْلِيْ فِيْ اٰخِرَتِيْ وَ

جائیں میرے رزق میں فراوانی ہو میری زندگی بڑھ جائے اور میری دنیا و آخرت کی تمام حاجات پوری ہو

دُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحَسَنِ وَ

جائیں اے معبود! امیرالمومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت فرما اے معبود! حسنؑ و حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت

الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْاَئِمَّةِ وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا لَا تُعَذِّبُهٗ

فرما اے معبود! تمام ائمہؑ کے قاتلوں پر لعنت کر اور ان کو ایسا دردناک عذاب دے جو تمام جہانوں

اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ عَذَابًا كَثِيرًا لَا انْقِطَاعَ لَهٗ وَلَا اَجَلَ وَلَا اَمَدَ بِمَا شَاقُّوا

میں کسی کو نہ دیا گیا ہو بہت زیادہ عذاب جو کبھی ختم نہ ہو نہ اس کی مدت مقرر ہو کوئی انتہا ہو جیسا کہ انہوں نے تیرے

وُلَاةَ اَمْرِكَ وَاَعِدَّ لَهُمْ عَذَابًا لَمْ تُحِلَّهٗ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَدْخِلْ

والیان امر کو ستایا ان کے لیے وہ عذاب مہیا کر جو مخلوق میں سے کسی پر نہ ہوا ہو اے معبود! یہ عذاب

عَلٰى قَتَلَةِ اَنْصَارِ رَسُولِكَ وَعَلٰى قَتَلَةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلٰى قَتَلَةِ الْحَسَنِ

قاتلان انصار رسولؐ کو بھی دے اور قاتلان امیرالمومنینؑ قاتلان حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ وَعَلٰى قَتَلَةِ اَنْصَارِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَقَتَلَةِ مَنْ قُتِلَ فِيْ

اور قاتلان انصار حسنؑ و حسینؑ اور ان سب کے قاتلوں کو یہ عذاب دے جو ولایت

وِلَايَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِينَ عَذَابًا اَلِيمًا مُضَاعَفًا فِيْ اَسْفَلِ دَرْكٍ مِنَ

آل محمد کو ماننے کی پاداش میں قتل ہوئے ان قاتلوں کو سخت عذاب دے جو بڑھتا رہے دوزخ کے سب

الْجَحِيمِ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ مَلْعُونُونَ

نچلے طبقے جحیم میں کہ ان کے عذاب میں کبھی کمی نہ آئے اور وہ اس میں مایوس و ملعون اپنے

نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوا النَّدَامَةَ وَالْخِزْيَ الطَّوِيلَ

رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے اپنی پشیمانی اور طویل ذلت کو دیکھتے ہوں

لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَتْبَاعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ

کیونکہ انہوں نے تیرے نبیوں اور رسولوں کی اولاد اور ان کے ساتھیوں کو قتل کیا جو تیرے نیک بندوں میں تھے اے اللہ!

الْعَنْهُمْ فِي مُسْتَسِرِّ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ اللَّهُمَّ

اپنی زمین اور آسمان میں ان پر پوشیدہ و ظاہراً طور پر لعنت کی بوچھاڑ کرتا رہ اے معبود!

اجْعَلْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ فِي أَوْلِيَائِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ وَمُسْتَقَرَّهُمْ

مجھے اپنے دوستوں کی راہ پر ثابت قدم فرما اور مجھے ان کے مزاروں اور بارگاہوں کی محبت سے معمور کر دے

حَتَّى تُلْحِقَنِي بِهِمْ وَتَجْعَلَنِي لَهُمْ تَبَعًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ

حتیٰ مجھے ان سے ملا دے اور مجھے دنیا و آخرت میں ان کا تابع قرار دے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم والے

اس کے بعد امیرالمومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک کو بوسہ دے اور پشت بہ قبر امام حسین علیہ السلام کی طرف کرے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو تمام

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ الْمَهْدِيِّينَ

جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے ان ائمہ کے باپ جو ہدایت یافتہ ہدایت دینے والے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيعَ الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے نام پر آنسو نکلتے ہیں سلام ہو آپ پر اے لگاتار

الْمُصِيبَةِ الرَّاتِبَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ وَأَبِيكَ السَّلَامُ

مصیبت والے مظلوم سلام ہو آپ پر اور آپ کے نانا اور بابا پر سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ وَأَخِيكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ

آپ پر اور آپ کی والدہ اور بھائی پر سلام ہو آپ پر اور ان ائمہ پر جو آپ کی ذریت

وَبَنِيكَ أَشْهَدُ لَقَدْ طَيَّبَ اللهُ بِكَ التُّرَابَ وَأَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ

و اولاد میں ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کے خون سے زمین کو پاکیزہ بنایا آپ کے وجود سے حقیقت کتاب واضح

وَجَعَلَكَ وَأَبَاكَ وَجَدَّكَ وَأَخَاكَ وَبَنِيكَ عِبْرَةً لِأُولِي الْأَلْبَابِ

فرمائی اور آپ کو آپ کے ناناجان کو آپ کے بھائی کو اور آپ کے فرزندوں کو صاحبان عقل کے لیے عبرت بنایا

يَا ابْنَ الْمَيَامِينِ الْأَطْيَابِ التَّالِينَ الْكِتَابَ وَجَّهْتُ سَلَامِي إِلَيْكَ صَلَوَاتُ

اے تلاوت قرآن کرنے والے پاکیزہ و مبارک بزرگوں کے فرزند میں آپ کو سلام پیش کرتا ہوں آپ پر خدا کی طرف سے

اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ وَجَعَلَ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْكَ مَا خَابَ

درود و سلام ہو اور وہ نیک لوگوں کے دلوں کو آپ کی طرف مائل کرے آپ سے تعلق رکھنے

مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ وَلَجَأَ إِلَيْكَ پھر ضریح مبارک کی پائنتی کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ

اور آپ کی پناہ لینے والا کبھی ناکام نہیں ہوگا سلام ہو

عَلَى أَبِي الْأَئِمَّةِ وَخَلِيلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصِ بِالْأُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَى يَعْسُوبِ

ائمہ کے پدر بزرگوار مقام نبوت کے خلیل اور پیغمبرؐ کے برادر خاص پر سلام ہو دین و ایمان

الدِّينِ وَالْإِيمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَى مِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَمُقَلِّبِ

کے سردار اور کلمۂ رحمان پر سلام ہو اعمال کے معیار اور میزان پر جو حالات کو بدل

الْأَحْوَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ وَسَاقِي السَّلْسَبِيلِ الزُّلَالِ اَلسَّلَامُ عَلَى

دینے والے صاحب جلال خدا کی تلوار اور آب گوارا سلسبیل کے ساقی ہیں سلام ہو سب سے بہترین

صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ

مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلَى شَجَرَةِ التَّقْوَى وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوَى اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ اللهِ

ان پر جو تقوی کی بنیاد ہیں اور دلوں کی آوازیں سننے والے ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس

الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ

کی نعمت واسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں سلام ہو ان پر جو خدا کا روشن راستہ

وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

چمکتا ہوا ستارہ شفقت کرنے والے امام اور شرارۂ نور ہیں ان پر خدا کی رحمت اور برکتیں

اس کے بعد کہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَخِیْ نَبِیِّکَ

اے معبود! رحمت فرما مومنوں کے سردار علی ابن ابی طالب پر جو تیرے نبی کے بھائی

وَوَلِیِّہٖ وَنَاصِرِہٖ وَوَصِیِّہٖ وَوَزِیْرِہٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِہٖ وَمَوْضِعِ سِرِّہٖ وَبَابِ

ان کے دوست ان کے مددگار ان کے وصی ان کے وزیر ان کے علم کے خزینہ دار ان کے رازداں ان کی حکمت کے

حِکْمَتِہٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِہٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ وَخَلِیْفَتِہٖ فِیْ اُمَّتِہٖ

دروازہ ان کی حجت بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے امت میں ان کے قائم مقام

وَمُفَرِّجِ الْکَرْبِ عَنْ وَجْھِہٖ قَاصِمِ الْکَفَرَۃِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَۃِ الَّذِیْ

ان سے سختی کے ہٹانے والے کافروں کی کمر توڑنے والے اور فاجروں کو پست کرنے والے کہ جن کو

جَعَلْتَہٗ مِنْ نَبِیِّکَ بِمَنْزِلَۃِ ھٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ وَ

تُو نے اپنے نبی کے ساتھ وہ مرتبہ دیا جو موسیٰ کے ساتھ ہارون کا تھا اے اللہ! ان کے دوست سے دوستی اور

عَادِ مَنْ عَادَاہُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَہٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَہٗ وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ

ان کے دشمن سے دشمنی رکھ مدد کر اس کی جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے اس کو جو ان کو چھوڑ دے اور لعنت کر اس پر

لَہٗ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِنْ

کہ پہلوں پچھلوں میں سے جو ان کے مقابل آیا اور رحمت فرما حضرت امیرؑ پر وہ بہترین رحمت جو تُو نے اپنے

اَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

نبیوں کے اوصیاء میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

پھر ضریح مبارک کے سرہانے کی طرف جائے تاکہ حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ کی زیارت کرے پس حضرت نوحؑ کی زیارت کے لیے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ فِیْ

اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے وحی الٰہی کے امین سلام ہو آپ پر اے زمین میں خدا کے

اَرْضِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی رُوْحِکَ وَبَدَنِکَ

خلیفہ سلام ہو آپ پر اے نوع بشر کے باپ سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر آپ کے جسم پر

وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلٰوةً لَا يُحْصِيهَا

اور سلام ان پاک بزرگواروں پر جو آپ کے فرزند اور آپ کی اولاد میں ہیں خدا رحمت کرے آپ پر وہ رحمت جس کا اندازہ اس کے

إِلَّا هُوَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ پھر حضرت نوح علیہ السلام کی زیارت کے لیے کہے،

سوا کوئی نہ کر سکے اور خدا کی رحمت ہو اور برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے

وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ الْمُرْسَلِينَ

خدا کے ولی سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے بزرگ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے زمین میں وحئ خدا کے امین خدا کا درود و سلام ہو آپ پر

عَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ کی روح پر آپ کے بدن پر اور سلام ہو ان پاک بزرگواروں پر جو آپ کی اولاد میں ہیں خدا کی رحمت ہو اور برکتیں

پھر اس کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے ، دو رکعت برائے امیرالمومنین علیہ السلام کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ رحمٰن پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یاسین کی تلاوت کرے ۔ نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے اور اپنے لیے بخشش طلب کرتے ہوئے دعا کرے اور کہے :

اَللّٰهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةً مِنِّي إِلَى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

اے معبود! یقیناً میں نے جو یہ دو رکعت نماز پڑھی میری طرف سے ہدیہ ہے میرے سردار اور میرے آقا کے لیے

وَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

جو تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی مومنوں کے امیر اور اوصیاء کے سردار ہیں علی ابن ابی

طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

طالب کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی اولاد پر پس اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر

وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي وَاجْزِنِي عَلَى ذٰلِكَ جَزَاءَ الْمُحْسِنِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَّيْتُ

قبول فرما میری یہ نماز اور اس پر مجھے وہ جزا دے جو نیکوکاروں کے لیے ہے اے معبود! میں نے تیرے لیے نماز پڑھی

وَلَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لِأَنَّهُ لَا تَكُونُ

تیرے لیے رکوع کیا اور تیرے لیے سجدہ کیا ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں لہٰذا تیرے سوا کسی کے لیے

الصَّلٰوةُ وَالرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِلَّا لَكَ لِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ

نماز رکوع اور سجدہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بے شک تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنِّي زِيَارَتِي وَأَعْطِنِي سُؤْلِي بِمُحَمَّدٍ

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر میری یہ زیارت قبول فرما اور میری حاجت بر لا بواسطہ حضرت محمدؐ

وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اور ان کی پاک آلؑ کے

بعدہٗ مزید چار رکعت نماز برائے ہدیہ حضرت آدم و نوح علیہما السلام پڑھے۔ پھر سجدہ شکر بجا لائے اور حالت سجدہ میں کہے:

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

اے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں، تجھ سے تعلق جوڑا ہے اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے اے معبود! تو ہی میرا

ثِقَتِي وَرَجَائِي فَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَمَا لَا يُهِمُّنِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي عَزَّ

سہارا اور میری امید ہے پس میرے سب چھوٹے بڑے کاموں میں میری مدد فرما اور ان امور میں جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تیری پناہ بڑی اور تیری ثنا بزرگ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں رحمت نازل کر محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر

وَقَرِّبْ فَرَجَهُمْ۔ اب اپنا دایاں رخسارہ زمین پر رکھے اور کہے: یَا رَاحِمَ ذُلِّي بَيْنَ

اور ان کی کشائش کو نزدیک لے آ اپنے حضور میری عاجزی

يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ وَأُنْسِي بِكَ يَا

اور میری آہ و زاری پر رحم فرما رحم کر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے قریب ہوا اے

كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ۔ پھر اپنا بایاں رخسارہ زمین پر رکھے اور کہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا

مہربان اے مہربان اے مہربان نہیں معبود برحق

أَنْتَ رَبِّي حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَمَلِي

سوائے تیرے تو میرا سچا رب ہے اے پروردگار میں نے تیرے لیے سجدہ کیا عبادت و بندگی کے لیے اے معبود بے شک میرا عمل

اس مقام پر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَریٰ مَکَانِیْ وَتَسْمَعُ کَلَامِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِنْ

اے معبود! بے شک تو دیکھتا ہے جہاں میں کھڑا ہوں اور میری بات سنتا ہے میرے امور میں سے کچھ بھی تجھ سے پوشیدہ

اَمْرِیْ وَکَیْفَ یَخْفٰی عَلَیْکَ مَا اَنْتَ مُکَوِّنُہٗ وَبَارِئُہٗ وَقَدْ جِئْتُکَ

نہیں ہے اور کیونکر تجھ سے پوشیدہ ہے جسے تو نے خود وجود دیا اور پیدا کیا یقیناً میں تیری جناب میں تیرے

مُسْتَشْفِعًا بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَمُتَوَسِّلًا بِوَصِیِّ رَسُوْلِکَ فَاَسْئَلُکَ بِھِمَا

رحمت والے نبی کی شفاعت لایا ہوں اور تیرے رسول کے وصی کو وسیلہ بنایا ہے پس بواسطہ ان دونوں کے تجھ

ثَبَاتَ الْقَدَمِ وَالْھُدٰی وَالْمَغْفِرَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

سے مانگتا ہوں ثابت قدمی ہدایت اور مغفرت اس دنیا میں اور آخرت میں

دوسری زیارت

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارات کی تمام کتابوں اور مصباحوں میں منقول ہے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ بلحاظ سند یہ بہترین زیارت ہے اور اسے تمام روضہ ہائے مقدسہ میں پڑھنا چاہیئے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقر علیہ السلام کے ذریعے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے قبر امیر المومنین علیہ السلام کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپ کی زیارت کی:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ وَحُجَّتَہٗ عَلٰی عِبَادِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے

اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْھَدُ اَنَّکَ جَاھَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ وَعَمِلْتَ بِکِتَابِہٖ

مومنوں کے سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا

وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَتّٰی دَعَاکَ اللّٰہُ اِلٰی جِوَارِہٖ

اور اس کے نبی کی سنتوں کی پیروی کی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا

فَقَبَضْتَهُ اِلَيْكَ بِاخْتِيَارِهِ وَاَلْزَمْتَ اَعْدَآئَهُ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَهُ مِنَ الْحُجَجِ

اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے دشمنوں پر حجت تمام کی جبکہ تمام مخلوق کے لیے آپ کے وجود

الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِيْ مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً

میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ! میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے پر راضی و

بِقَضَآئِكَ مُوْلَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَآئِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيَآئِكَ مَحْبُوْبَةً

خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا تیری زمین و

فِيْ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ صَابِرَةً عَلٰى نُزُوْلِ بَلَآئِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَآئِكَ

آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری

ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ اٰلَآئِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰى فَرْحَةِ لِقَآئِكَ مُتَزَوِّدَةً التَّقْوٰى

کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں یوم جزا کے لیے تقویٰ کو زاد راہ بنانے

لِيَوْمِ جَزَآئِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِيَآئِكَ مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ اَعْدَآئِكَ

والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے نفور و دور اور

مَشْغُوْلَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَآئِكَ۔ پھر آپ نے اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا

دنیا سے بچ بچا کر تیری حمد و ثنا میں مشغول رہنے والا ہو۔

اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ

اے معبود! بے شک ڈرنے والوں کے دل تیرے لیے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لیے راستے

شَارِعَةٌ وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَاَفْئِدَةَ الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةٌ

کھلے ہوئے ہیں تیری طرف بڑھنے والوں کے جھنڈے بہت اونچے ہیں معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں

وَاَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَاَبْوَابَ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَ

تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں بہت بلند ہیں اور ان کے لیے قبول دعا کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے

دَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ وَعَبْرَةَ

راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے جو تیری طرف پلٹ آئے اس کی توبہ مقبول و منظور ہے تیرے

مَنْ بَكٰى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ وَالْاِغَاثَةَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ

خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لیے دادرسی موجود ہے

وَالْإِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَلَ

جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے

مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَأَعْمَالَ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزَاقَكَ إِلَى

ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے والوں کے اعمال تیرے حضور محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے رزق و

الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبَ

روزیاں تیری جناب سے ہی آتی ہیں اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش کے گناہ

الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزَ السَّائِلِينَ

بخش دیئے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں

عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ

کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں ہوتی ہیں کھانے والوں کے لیے دسترخوان تیار ہے

وَمَنَاهِلَ الظِّمَاءِ مُتْرَعَةٌ اللَّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي وَاجْمَعْ

اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کر لے اس ثنا کو پسند فرما مجھے اپنے

بَيْنِي وَبَيْنَ أَوْلِيَائِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

دوستوں کے ساتھ کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین کا

إِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِي وَمُنْتَهَى مُنَايَ وَغَايَةُ رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ

بے شک تو ہے نعمتیں دینے والا میری آرزوؤں کی انتہا میری امیدوں کا مرکز ہے سفر اور حضر میں

کامل الزیارات میں اس زیارت کے بعد یہ فقرات بھی ہیں۔ أَنْتَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے

اغْفِرْ لِأَوْلِيَائِنَا وَكُفَّ عَنَّا أَعْدَائَنَا وَاشْغَلْهُمْ عَنْ أَذَانَا وَأَظْهِرْ كَلِمَةَ

ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ کلمہ حق کو ظہور

الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَأَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلَى

میں لا اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے اور اس کو پست قرار دے۔

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

بعدۂ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں میں سے جو فرد اس زیارت اور دعا کو ضریح امیر المومنین علیہ السلام کے نزدیک یا ان کے جانشین آئمہ علیہم السلام میں سے کسی کے مزار کے پاس پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کی پڑھی ہوئی اس زیارت و دعا کو ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا تک پہنچا کر اس پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مہر ثبت کرائے گا۔ وہ نوشتہ اسی صورت میں محفوظ رہے گا اور ظہور قائم آل محمد علیہ السلام کے وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ آنجناب جنت کی بشارت سلام خاص اور عزت کے ساتھ اس کا استقبال فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ باشرف زیارت زیارات مطلقہ میں محسوب ہوتی ہے اور روز غدیر کی زیارات مخصوصہ میں بھی شمار ہوتی ہے۔ نیز یہ ایک زیارت جامعہ کے طور پر بھی معروف ہے کہ جو سبھی ائمہ کے مزارات پر پڑھی جاتی ہے۔

تیسری زیارت

سید عبدالکریم بن طاؤس نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا، ہم امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ کوفہ میں وارد ہوئے۔ جب کہ آپ ابوجعفر دوانقی (منصور عباسی) کے پاس جا رہے تھے۔ تب آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے صفوان اونٹ کو بٹھا دو کہ میرے جدّ بزرگوار امیر المومنین علیہ السلام کا مزار یہاں سے نزدیک ہے۔ پس آپ اونٹ سے اتر پڑے، پھر غسل فرمایا، لباس تبدیل کیا، پابرہنہ ہو گئے اور فرمایا کہ تم بھی ایسا ہی کرو۔ بعدۂ آپ نجف اشرف کی سمت روانہ ہوئے اور فرمایا کہ قدم چھوٹا رکھو اور سر جھکا کے چلو کہ حق تعالیٰ اس راستے میں اٹھائے ہوئے تمہارے ہر قدم کے بدلے میں تمہارے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا۔ تمہارے ایک لاکھ گناہ معاف فرمائے گا۔ ایک لاکھ درجے بلند کرے گا۔ اور تمہاری ایک لاکھ حاجات بر لائے گا۔ نیز تمہارے اعمال میں ہر صدیق و شہید کا ثواب لکھے گا۔ جو زندہ ہے یا مارا جا چکا ہے۔ پس آں جناب چل پڑے اور میں بھی آپ کے ساتھ اطمینان اور سنجیدگی کے ساتھ ذکر الٰہی کرتا ہوا چلا جا رہا تھا۔ یہاں تک کہ ہم ٹیلوں کے قریب پہنچ گئے۔ وہاں آپ نے دائیں بائیں نگاہ فرمائی اور اپنے ہاتھ کی چھڑی سے ایک لکیر کھینچی اور مجھ سے فرمایا کہ اس جگہ کو دیکھو بھالو۔ پس میں نے جستجو کی تو مجھے نشان قبر نظر آ گیا یہ دیکھ

کہ آپ کے آنسو بہہ نکلے اور آپ یوں گویا ہوئے:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ پھر فرمایا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ

ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار

التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

سلام ہو آپ پر اے بہت بڑی خبر سلام ہو آپ پر اے صاحب صدق و

الرَّشِيدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُولِ رَبِّ

ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر اے نیکوکار پاکباز سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے رب کے

الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيبُ

رسول کے وصی و جانشین سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے با اختیار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَخَاصَّةُ اللّٰهِ وَخَالِصَتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهِ

دوست اس کے بندۂ خاص اور مخلص ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی اسرار الٰہی کے امین

وَعَيْبَةَ عِلْمِهِ وَخَازِنَ وَحْيِهِ۔ پھر آپ قبر اطہر سے لپٹ گئے اور فرمایا: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

اس کے علم گنجینہ اور اس کی وحی کے خزینہ دار قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا بَابَ

اے امیرالمومنین قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر حجت قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ

الْمَقَامِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نُورَ اللّٰهِ التَّامَّ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ

اے راہِ ہر مقصد قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے خدا کے کامل نور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے

وَعَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حُمِّلْتَ وَرَعَيْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو آپ نے حاصل کیے جو علوم لیے ان کی نگہبانی کی جو

وَحَفِظْتَ مَا اسْتُودِعْتَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ

امور آپ کے سپرد ہوئے انہیں فراموش نہیں کیا اور آپ نے حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام ٹھہرایا آپ

أَقَمْتَ أَحْكَامَ اللّٰهِ وَلَمْ تَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى

نے احکام الٰہی کو نافذ کیا خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک

أَتَاكَ الْيَقِينُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ

کہ آپ شہادت پا گئے خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کے جانشین ائمہ پر

اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام اُٹھے اور قبر کے سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر چند رکعت نماز پڑھی۔ اور پھر فرمایا! اے صفوان! جو شخص امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کرنے میں یہ زیارت پڑھے اس طرح نماز گزارے تو وہ اپنے اہل خانہ کے پاس اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گناہ بخشے جا چکے ہوں گے۔ اس کا یہ عمل زیارت مقبول ہوگا اور اس کے لیے وہ ثواب لکھا جائے گا جو فرشتوں میں سے حضرت کی زیارت کو آنے والے کسی فرشتے کو ملتا ہے۔ صفوان نے حیران ہو کر پوچھا آیا کوئی فرشتہ بھی امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتا ہے؟ حضرتؑ نے فرمایا: ہاں! ہر رات ملائکہ کے ستر قبیلے آپ کی زیارت کو آتے ہیں۔ اس نے پوچھا کہ ہر قبیلے میں کتنے فرشتے ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا؛ ہر قبیلے میں ایک لاکھ فرشتے ہوتے ہیں۔ پھر آنجناب الٹے پاؤں چلتے ہوئے قبر امیرالمومنین علیہ السلام سے واپس ہوئے۔ جب کہ آپ کہہ رہے تھے؛

يَا جَدَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا طَيِّبَاهُ يَا طَاهِرَاهُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ وَرَزَقَنِي

اے میرے دادا اے میرے سردار اے خوش کردار اے پاکیزہ تر خدا آپ کی اس زیارت کو میرے لیے آخری نہ بنائے اور مجھے دوبارہ

الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَالْمَقَامَ فِي حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ مَعَكَ وَمَعَ الْأَبْرَارِ مِنْ وُلْدِكَ

حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں ٹھہرنا نصیب کرے آپ کی خدمت میں آنے اور آپ کی پاک اولاد کے حضور حاضری کی توفیق دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِينَ بِكَ

خدا رحمت کرے آپ پر اور ان ملائکہ پر جو آپ کی قبر کا طواف کرتے ہیں

صفوان کہتا ہے کہ میں نے آں جناب کی خدمت میں عرض کی کہ آیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں کوفہ میں اپنے مومن بھائیوں کو اس واقعہ کی خبر دوں اور انہیں اس قبر کے نشان سے آگاہ کردوں؟ آپ نے فرمایا، ہاں! تمہیں اجازت ہے، پھر آپ نے مجھے کچھ درہم عنایت کیے۔ جن سے میں نے قبر امیرالمومنین علیہ السلام کی اصلاح و مرمت کرائی۔

چوتھی زیارت

مستدرک میں مزار سے نقل کیا گیا ہے کہ ہمارے مولا امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ فرمایا: میں اپنے والد بزرگوار کے ساتھ اپنے دادا امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت قبر کے لیے نجف اشرف گیا پس وہاں میرے والد قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر روئے اور یوں گویا ہوئے:

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ أَبِي الْأَئِمَّةِ وَخَلِيلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصِ بِالْأُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ

سلام ہو ائمہ کے پدر بزرگوار پر نبوت کے خلیل اور حضرت رسولؐ کے برادر خاص پر سلام ہو

يَعْسُوبِ الْإِيمَانِ وَمِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ

اسلام و ایمان کے سردار اعمال کے معیار و میزان اور صاحب جلال خدا کی تلوار پر سلام ہو سب سے

صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ الْحَاكِمِ فِي يَوْمِ الدِّينِ اَلسَّلَامُ

بہترین مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلَىٰ شَجَرَةِ التَّقْوَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَ

ان پر جو تقویٰ کی بنیاد ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت واسعہ اور

نِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْإِمَامِ

اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں سلام ہو ان پر جو خدا کا واضح راستہ چمکتا ہوا ستارہ اور شفقت کرنے والے

النَّاصِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اس کے بعد یہ فرمایا: أَنْتَ وَسِيلَتِي إِلَى اللّٰهِ

امام ہیں ان پر رحمت ہو خدا کی اور برکتیں آپ ہیں خدا کے حضور میرا وسیلہ

وَذَرِيعَتِي وَلِي حَقُّ مُوَالاتِي وَتَأْمِيلِي فَكُنْ لِي شَفِيعِي إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور میرا ذریعہ بوجہ دوستداری مجھے حق ہے کہ آپ سے امید کروں پس خدا ئے عزوجل کے ہاں میرے سفارشی

فِي الْوُقُوفِ عَلَىٰ قَضَاءِ حَاجَتِي وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَاصْرِفْنِي

بنئے میری حاجت برآری کے لیے اور وہ ہے میری گردن کی آگ سے خلاصی اس جگہ سے مجھے

فِي مَوْقِفِي هٰذَا بِالنُّجْحِ وَبِمَا سَأَلْتُهُ كُلِّهِ بِرَحْمَتِهِ وَقُدْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ

کامیاب کرا کے لوٹائیے اور وہ سب کچھ دلوا دیجئے جو بواسطہ اس کی رحمت و قدرت کے مانگا ہے اے معبود!

وَارْزُقْنِیْ عَقْلاً کَامِلاً وَلُبّاً رَاجِحاً وَقَلْباً زَکِیّاً وَعَمَلاً کَثِیْراً وَاَدَباً بَارِعاً

مجھے عطا فرما عقل کامل بہترین دماغ پاکیزہ قلب کثرت عمل، اور بلند تر اخلاق

وَاجْعَلْ ذٰلِکَ کُلَّهٗ لِیْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَیَّ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور یہ سب نعمتیں میرے لیے مفید قرار دے اور ان کو باعث ضرر نہ بنا بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں زیارت

شیخ کلینی نے حضرت ابوالحسن ثالث امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَنْتَ اَوَّلُ مَظْلُوْمٍ وَاَوَّلُ مَنْ غُصِبَ حَقُّهٗ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی کہ آپ پہلے مظلوم ہیں اور پہلے مومن ہیں جن کا حق چھینا گیا اس پر آپ نے

صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَاَشْهَدُ اَنَّکَ لَقِیْتَ اللّٰهَ وَ

صبر کیا اور حوصلے سے کام لیا یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہو گئی میں گواہ ہوں کہ آپ خدا سے جا ملے اور

اَنْتَ شَهِیْدٌ عَذَّبَ اللّٰهُ قَاتِلَکَ بِاَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَجَدَّدَ عَلَیْهِ الْعَذَابَ

آپ وہ شہید ہیں کہ آپ کے قاتل کو خدا نے طرح طرح کے عذاب دیئے اور وہ اسے ایک پر دوسرا عذاب دیتا ہے

جِئْتُکَ عَارِفاً بِحَقِّکَ مُسْتَبْصِراً بِشَاْنِکَ مُعَادِیاً لِاَعْدَائِکَ وَمَنْ

میں حاضر ہوں آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کے مرتبے کو جانتے ہوئے میں دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا اور جنہوں

ظَلَمَکَ اَلْقٰی عَلٰی ذٰلِکَ رَبِّیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ ذُنُوْباً کَثِیْرَةً

نے آپ پر ظلم کیا انشاءاللہ میں اسی عقیدے پر اپنے رب کے حضور جاؤں گا اے ولی خدا بے شک میرے گناہ بہت زیادہ ہیں

فَاشْفَعْ لِیْ اِلٰی رَبِّکَ فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَاماً مَعْلُوْماً وَاِنَّ لَکَ

پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں کہ بے شک آپ خدا کی جناب میں نمایاں مقام رکھتے ہیں خدا کے ہاں آپ کی

عِنْدَ اللّٰهِ جَاهاً وَشَفَاعَةً وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلَا یَشْفَعُوْنَ

بڑی عزت اور شفاعت کا حق ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور شفاعت نہیں کریں گے

اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی

مگر وہ جو خدا کے پسندیدہ ہیں

چھٹی زیارت

یہ وہ زیارت ہے جسے علماء کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے کہ ان میں ایک شیخ محمد بن مشہدی ہیں جنہوں نے فرمایا: محمد بن خالد طیالسی نے سیف بن عمیرہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان جمال اور دیگر مومن بھائیوں کے ساتھ نجف اشرف کی طرف گیا اور ہم سب نے قبر امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ جب زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے روضہ امام حسین علیہ السلام کی طرف رُخ موڑا اور کہا: زیارت کرتا ہوں امام حسین علیہ السلام کی اس مقام پر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف۔ پھر صفوان نے بیان کیا کہ ہم لوگ امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ یہاں آئے تو حضرتؑ نے اس طرح زیارت پڑھی نماز ادا کی اور دُعا مانگی جیسا کہ میں اس وقت عمل کر رہا ہوں۔ حضرتؑ نے فرمایا: اے صفوان! اس زیارت کو یاد کر لو۔ اور اس دُعا کو پڑھو۔ پس ہمیشہ اس طرح امیرالمومنین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرتے رہو۔ جو شخص ان دونوں بزرگواروں کی اس طرح زیارت کرے اور یہ دُعا پڑھے چاہے نزدیک ہو یا دُور تو میں خدا کی طرف ضامن ہوں کہ اس شخص کی زیارت قبول ہو گی اور اس عمل کی جزا ملے گی۔ اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور اس کی حاجات پوری ہوں گی۔ خواہ وہ بڑی ہوں یا چھوٹی ہوں۔

مؤلف کہتے ہیں: اس روایت کا تتمہ اس عمل کی فضیلت کے سلسلے میں دعاء صفوان (زیارت روز عاشورا کے بعد صفحہ ۷۸۸ پر آئے گا۔ ان شاء اللہ۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی وہ زیارت یہ ہے کہ قبر کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ وَاخْتَصَّهٗ وَاخْتَارَهٗ

آپ پر اے وحیٔ خدا کے امین سلام ہو اس پر جس کو خدا نے منتخب کیا اپنا خاص بنایا اور اپنی مخلوق

مِنْ بَرِيَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ مَا دَجَى اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَاَضَاءَ

میں سے پسند کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے خلیل جب تک رات کی تاریکی پھیلے اور دن روشن

النَّهَارُ وَاَشْرَقَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا صَمَتَ صَامِتٌ وَنَطَقَ نَاطِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ

اور چمکتا رہے سلام ہو آپ پر جب تک خاموشی والا خاموش اور بولنے والا بولتا ہے اور سورج چمکتا ہے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو ہمارے سردار مومنوں کے امیر جناب علی ابن ابی طالب پر

صَاحِبِ السَّوَابِقِ وَالْمَنَاقِبِ وَالنَّجْدَةِ وَمُبِيْدِ الْكَتَائِبِ الشَّدِيْدِ الْبَاْسِ

جو مالک ہیں فضیلتوں خوبیوں اور کارناموں کے اور بڑے بڑے لشکروں کو ہزیمت دینے والے سخت جنگ کرنے والے

الْعَظِيْمِ الْمِرَاسِ الْمَكِيْنِ الْاَسَاسِ سَاقِي الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْكَاْسِ مِنْ حَوْضِ

بڑی یورش کرنے والے ڈٹ کر لڑنے والے حوض رسولؐ سے مومنوں کو بھر بھر کے جام پلانے

الرَّسُوْلِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ النُّهٰى وَالْفَضْلِ وَالطَّوَائِلِ

والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں سلام ہو ان پر کہ وہ عقل و خرد والے فضیلت والے سخاوتیں کرنے والے

وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَائِلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَارِسِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَيْثِ الْمُوَحِّدِيْنَ

عزتوں والے اور عطاؤں والے ہیں سلام ہو مومنوں کے شہسوار توحید پرستوں کے شیر

وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

مشرکوں کو قتل کرنے والے اور رب العالمین کے رسولؐ کے وصی پر سلام ہو خدا کی رحمت اور برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَاَعَانَهُ بِمِيْكَائِيْلَ وَاَزْلَفَهُ فِي

سلام ہو اس پر جسے خدا نے جبرائیل کے ذریعے قوت دی میکائیل کے ذریعے مدد عطا کی دو جہان

الدَّارَيْنِ وَحَبَاهُ بِكُلِّ مَا تَقَرُّ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

میں اپنا مقرب بنایا اور ہر نعمت دی جس سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور خدا رحمت کرے ان پر ان کی پاک آل پر

وَعَلٰى اَوْلَادِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَمَرُوْا

ان کی پسندیدہ خدا اولاد امجاد پر اور سلام ان ہدایت یافتہ ائمہ پر جنہوں نے اچھے کاموں

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوْا عَلَيْنَا الصَّلَوَاتِ وَاَمَرُوْا

کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا اور انہوں نے ہم کو فرض نمازوں کی تعلیم دی

بِاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَعَرَّفُوْنَا صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ

زکوٰۃ دینے کا حکم فرمایا اور ہمیں ماہ رمضان کے روزوں اور تلاوت قرآن کی معرفت کرائی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبَ الدِّينِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر دین کے سردار اور چمکتے چہروں والوں کے پیشوا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ

سلام ہو آپ پر اے معرفت خدا کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی چشم بینا اس کے کھلے

الْبَاسِطَةَ وَاُذُنَهُ الْوَاعِيَةَ وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتَهُ السَّابِغَةَ وَنِقْمَتَهُ

ہوئے ہاتھ اس کے گوش شنوا اس کی کامل حکمت کے مظہر اس کی نعمت واسعہ اور اس کے عذاب

الدَّامِغَةَ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَى

شدید سلام ہو جنت و جہنم میں داخل کرنے والے پر سلام اس پر جو نیکوکاروں کے لیے خدا

الْاَبْرَارِ وَنِقْمَتِهِ عَلَى الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ

کی نعمت اور بدکاروں کے لیے اس کی سختی ہے سلام ہو نیکوکار پرہیزگار لوگوں کے سردار پر سلام ہو

عَلٰى اَخِي رَسُولِ اللّٰهِ وَابْنِ عَمِّهِ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ وَالْمَخْلُوقِ مِنْ طِينَتِهِ

رسول خدا کے بھائی اور ان کے چچا زاد پر جو ان کی بیٹی کے شوہر اور ان کے خمیر سے پیدا شدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَصْلِ الْقَدِيمِ وَالْفَرْعِ الْكَرِيمِ اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّمَرِ

سلام ہو اس اصل امامت اور نبوت کی سبز شاخ پر سلام ہو اس میوۂ کامل

الْجَنِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ طُوبٰى وَ

پر سلام ہو ابوالحسن علی مرتضیٰ پر سلام ہو اس درخت طوبیٰ اور

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ وَنُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيمَ

سدرۂ منتہیٰ پر سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام نوح نبی اللہ پر سلام ابراہیم

خَلِيلِ اللّٰهِ وَمُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ وَعِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ حَبِيبِ

خلیل خدا پر سلام موسیٰ کلیم خدا پر سلام عیسیٰ روح خدا پر سلام ہو محمد حبیب

اللّٰهِ وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

خدا پر اور ان کے درمیان ہونے والے نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیک لوگوں پر سلام

وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيقًا اَلسَّلَامُ عَلٰى نُورِ الْاَنْوَارِ وَسَلِيلِ الْاَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ

کہ یہ سب بہت اچھے رفیق ہیں سلام ہو روشنیوں کی روشنی پاک بزرگوں کے فرزند اور پاکیزہ

الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى حَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ

اولاد کے بزرگوار پر سلام ہو نیک نہاد ائمہ کے باپ پر سلام ہو خدا کی مضبوط تر رسی

وَجَنْبِهِ الْمَكِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْنِ اللّٰهِ فِيْ

اور اس کے توانا طرفدار پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو خدا کی زمین میں اس کے

اَرْضِهِ وَخَلِيْفَتِهِ وَالْحَاكِمِ بِاَمْرِهِ وَالْقَيِّمِ بِدِيْنِهِ وَالنَّاطِقِ

امانتدار اور خلیفہ و نائب پر جو اس کے حکم سے حکم کرنے والے اس کے دین کو محکم کرنے والے اس کی

بِحِكْمَتِهِ وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهِ اَخِ الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ وَسَيْفِ اللّٰهِ

حکمتوں کو بیان کرنے والے اس کی کتاب پر عمل کرنیوالے رسولؐ کے برادر بتولؑ کے شوہر اور خدا کی تیز تر

الْمَسْلُوْلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَ

تلوار ہیں سلام ہو مولا علی مرتضیٰؑ پر جو حق کے دلائل رکھنے والے روشن آیتوں کے جاننے والے

الْمُعْجِزَاتِ الْقَاهِرَاتِ وَالْمُنْجِيْ مِنَ الْهَلَكَاتِ الَّذِيْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ

غالب تر معجزوں کے حامل اور مصیبتوں سے چھڑانے والے ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی

فِيْ مُحْكَمِ الْاٰيَاتِ فَقَالَ تَعَالٰى وَاِنَّهُ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ

محکم آیتوں میں کیا ہے پس فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ بے شک وہ بزرگتر کتاب میں ہمارے نزدیک بلند تر اعلیٰ

حَكِيْمٌ اَلسَّلَامُ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيْءِ وَجَنْبِهِ

دانش ہے سلام ہو علیؑ پر جو خدا کا پسندیدہ نام ہے اس کا روشن نشان ہے اس کا برتر طرفدار

الْعَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَجِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَائِهِ وَ

ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو ان کے اوصیاء پر جو خدا کی حجتیں ہیں

خَاصَّةِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَائِهِ وَخَالِصَتِهِ وَاُمَنَائِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

خدا کے مقرب خاص ہیں اس کے چنے ہوئے اس کے خاص بندے اور امانتدار ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں

قَصَدْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَاۤ اَمِيْنَ اللّٰهِ وَحُجَّتَهُ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا

اے میرے مولا میں حاضر ہوا ہوں اے خدا کے امانتدار اور اس کی حجت آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو آیا

لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ فَاشْفَعْ لِيْ

آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں آپکی زیارت سے خدا کا تقرب چاہتا ہوں پس خدا کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكَ فِي خَلَاصِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَضَاءِ

میری سفارش کریں جو میرا آپ کا رب ہے یہ کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میری حاجتیں پوری

حَوَائِجِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ پھر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

ہوں جو بھی دنیا و آخرت کی حاجتیں ہیں

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُسَلِّمِينَ لَكَ بِقُلُوبِهِمْ

سلام ہو خدا کا سلام ہو مقرب فرشتوں کا اور سلام ہو اے مومنوں کے امیر ان کا جو آپ

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالنَّاطِقِينَ بِفَضْلِكَ وَالشَّاهِدِينَ عَلَى أَنَّكَ صَادِقٌ

کو دل و جان سے مانتے ہیں آپ کے فضائل بیان کرتے ہیں اور گواہ ہیں اس پر کہ بے شک آپ سچے

أَمِينٌ صِدِّيقٌ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ

امانتدار اور صدیق ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پاک پاکیزہ پاک شدہ ہیں

مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَوَلِيَّ رَسُولِهِ بِالْبَلَاغِ

پاک پاکیزہ پاک شدہ نسل سے ہیں اے خدا کے ولی اور اس کے رسولؐ کے ولی میں گواہ ہوں آپ نے تبلیغ کی

وَالْأَدَاءِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَبَابُهُ وَأَنَّكَ حَبِيبُ اللّٰهِ وَوَجْهُهُ

اور فرض ادا کیا اور میں گواہ ہوں کہ آپ قرب خدا و باب خدا ہیں بے شک آپ خدا کے دوست اور مظہر ہیں

الَّذِي يُؤْتَى مِنْهُ وَأَنَّكَ سَبِيلُ اللّٰهِ وَأَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَأَخُو رَسُولِهِ صَلَّى

جو اس کی طرف سے بھیجے گئے اور یہ کہ آپ خدا تک جانے کا راستہ ہیں نیز آپ خدا کے بندے اور اس کے رسولؐ کے بھائی ہیں خدا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ

رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر میں خدا کا تقرب حاصل کرنے کی خاطر آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ سے شفاعت کا

فِي الشَّفَاعَةِ أَبْتَغِي بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ

طلبگار ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے جہنم سے اپنی خلاصی چاہتا ہوں جہنم کی آگ سے آپ کی پناہ لیتا ہوں

هَارِبًا مِنْ ذُنُوبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي فَزِعًا إِلَيْكَ رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّي

میں اپنے گناہوں سے بھاگ کر آیا جو میری کمر توڑ رہے ہیں آپ کے حضور پہنچا اپنے رب کی رحمت کا امیدوار

أَتَيْتُكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ وَأَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِي

آپ کے پاس آیا ہوں میرے مولا آپ کی شفاعت اور تقرب چاہتا ہوں خدا کے حضور کہ وہ آپ کے ذریعے میری حاجتیں پوری کرے

فَاشْفَعْ لِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللّٰهِ فَإِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ

پس اے امیرالمومنین خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں کہ میں اللہ کا بندہ اور آپ کا غلام و زائر ہوں اور آپ کو

عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامُ الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ

خدا کے ہاں بلند تر مقام بہت بڑی عزت بہت اونچی شان اور قبول شفاعت کا درجہ حاصل

الْمَقْبُولَةُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

ہے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پہ اور رحمت فرما مومنوں کے امیر پہ

عَبْدِكَ الْمُرْتَضَى وَأَمِينِكَ الْأَوْفَى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقَى وَيَدِكَ الْعُلْيَا

جو تیرے پسندیدہ بندے تیرے سچے امانتدار تیری مضبوط تر رسی تیرا دست بلند

وَجَنْبِكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرَى وَصِدِّيقِكَ الْأَكْبَرِ

تیرے بہت بڑے طرفدار تیرے خوب تر کلمہ مخلوق پر تیری حجت تیرے صدیق اکبر

وَسَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْأَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْأَصْفِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

اوصیاء کے سید و سردار اولیاء کے ستون پاک باطنوں کے سہارے مومنوں کے امیر

يَعْسُوبِ الدِّينِ وَقُدْوَةِ الصَّالِحِينَ وَإِمَامِ الْمُخْلِصِينَ الْمَعْصُومِ مِنَ الْخَلَلِ

دین کے سردار نیکوکاروں کے پیشوا پاکبازوں کے امام خرابی سے بچے ہوئے

الْمُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ

لغزش سے پاک صاف ہر نقص سے پاک شک و شبہ سے دور تیرے نبی کے برادر

وَوَصِيِّ رَسُولِكَ الْبَائِتِ عَلَى فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ

تیرے رسولؐ کے وصی ان کے بستر پر سونے والے ان پر جان فدا کرنے والے اور ان کی ذات

الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهِ وَآيَةً لِرِسَالَتِهِ وَشَاهِداً

سے تکلیف دور کرنے والے کہ جن کو تو نے بنایا ان کی نبوت کی حامی تلوار ان کے پیغام کے لیے معجزہ ان کی

عَلَى أُمَّتِهِ وَدَلَالَةً عَلَى حُجَّتِهِ وَحَامِلاً لِرَايَتِهِ وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهِ وَهَادِياً

امت پر گواہ ان کی حجت پر واضح دلیل ان کے پرچم کے اٹھانے والے ان کی جان کے نگہبان ان کی امت کے

لِأُمَّتِهِ وَيَداً لِبَأْسِهِ وَتَاجاً لِرَأْسِهِ وَبَاباً لِسِرِّهِ وَمِفْتَاحاً لِظَفَرِهِ حَتَّى

رہنما ان کی طرف سے جنگ آزما ان کے سر کا تاج ان کے اسرار کا دروازہ ان کی کامرانی کی کلید حتیٰ کہ

هَزَمَ جُيُوشَ الشِّرْكِ بِإِذْنِكَ وَأَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ

انہوں نے مشرکین کے لشکر تیرے حکم سے پچھاڑ دیے کفار کی فوجوں کو تیرے حکم سے نابود کر دیا تیرے رسول

فِي مَرْضَاتِ رَسُولِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفاً عَلَى طَاعَتِهِ فَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ صَلاَةً

کی رضا پر جان کی بازی لگا دی اور اپنے آپ کو ان کی اطاعت کے لیے وقف کر دیا پس اے اللہ رحمت فرما ان پر وہ

دَائِمَةً بَاقِيَةً۔ پھر کہے: اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَالشِّهَابَ الثَّاقِبَ

رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہو سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی تیز چمک والے ستارے

وَالنُّورَ الْعَاقِبَ يَا سَلِيلَ الْأَطَائِبِ يَا سِرَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى

اے باقی رہنے والے نور اے پاکیزہ بزرگوں کے فرزند اے سرِ الٰہی بے شک میرے اور خدا کے درمیان گناہ

ذُنُوباً قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَلاَ يَأْتِي عَلَيْهَا إِلاَّ رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلَى

حائل ہو گئے جو میری کمر توڑ رہے ہیں اور اس کی رضا ہی انہیں ڈھانپ سکتی ہے پس بواسطہ اس کے جس نے آپ کو

سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ كُنْ لِي إِلَى اللَّهِ شَفِيعاً وَمِنَ النَّارِ مُجِيراً

اپنے اسرار کا امین بنایا اور آپ کو اپنی تمام مخلوق کا نگہبان بنایا خدا کی جناب میں میرے سفارشی بنیں جہنم کی آگ سے پناہ

وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيراً فَإِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَوَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

اور زمانے کی سختیوں میں مددگار بنیں کیونکہ میں خدا کا بندہ اور آپ کا محب و زائر ہوں خدا آپ پر رحمت فرماتا رہے

پھر دو رکعت نماز پڑھے اور جو دعا چاہے مانگے اور کہے: اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر

عَلَيْكَ مِنِّي سَلاَمُ اللَّهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ اب قبر امام حسین

آپ پر میری طرف سے اللہ کا سلام ہو ہمیشہ ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں۔

علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کر اشارہ کرتے ہوئے کہے: اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَلسَّلاَمُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِراً وَمُتَوَسِّلاً إِلَى اللَّهِ تَعَالَى رَبِّي وَرَبِّكُمَا

آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں نے آپ دونوں کی زیارت کی اور اسے اللہ کی طرف وسیلہ بنایا جو میرا اور آپ دونوں کا رب ہے

وَمُتَوَجِّهاً إِلَى اللَّهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعاً بِكُمَا إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَتِي هَذِهِ

آپ کے وسیلے خدا کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو اپنی حاجت کے لیے خدا کے ہاں اپنا وسیلہ بنایا ہے

اس کے بعد دُعا صفوان آخر تک پڑھے: (اِنَّهٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ) پس قبلہ رُخ ہو کر دُعا کا پہلا حصہ

پڑھنا شروع کرے، یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا کَاشِفَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے دکھ میں پڑے

کَرْبِ الْمَكْرُوْبِیْنَ سے ان جملوں تک وَاصْرِفْنِیْ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَكِفَایَةِ

ہوؤں کے دکھ دور کرنے والے مجھے یہاں سے لوٹا جبکہ میری حاجت پوری ہو اور میرے دنیا و

مَا اَهَمَّنِیْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر قبر امیرالمومنین

آخرت کے پریشان کن امور میں تو میرا حامی اور مددگار ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

علیہ السلام کی طرف رُخ کرے اور کہے، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر اور سلام ہو

اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

ابی عبداللہ حسینؑ پر جب تک میں زندہ ہوں اور دن رات کا سلسلہ قائم ہے میں نے آپ دونوں کی جو زیارت کی خدا

مِنِّیْ لِزِیَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمَا

اسے میری آخری زیارت قرار نہ دے اور مجھ میں اور آپ میں جدائی نہ ڈالے

مؤلف کہتے ہیں دُعا صفوان وہی دُعا علقمہ ہے جس کا ذکر زیارت روز عاشورا کے تحت صفحہ ۷۸۸ پر آئے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ساتویں زیارت

سیدابن طاؤس مصباح الزائرین میں اس زیارت کی کیفیت نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ باب السلام یعنی روضۂ امیرالمومنین علیہ السلام کی طرف جاتے ہوئے جب ضریح مقدس دکھائی دینے لگے تو چونتیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور پھر پڑھے،

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَائِهِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِهٖ

سلام ہو اللہ کا سلام ہو خدا کے مقرب فرشتگان کا خدا کے بھیجے ہوئے نبیوں کا خدا کے سبھی

الصَّالِحِينَ وَجَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

نیکوکار بندوں کا تمام شہیدان راہ خدا اور سلام ہو صدیقوں کا آپ پر اے مومنوں کے امیر سلام ہو

عَلَى آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ

آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى مُوسَى كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو موسیٰؑ پر جو کلیم خدا ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو

مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ

محمدؐ پر جو خدا کے حبیب ہیں خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو خدا کے پسندکردہ نام پر

وَوَجْهِهِ الْعَلِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُهَذَّبِ التَّقِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى

اس کے بالاتر مظہر اور اس کے صراط مستقیم پر سلام ہو خوش اطوار چنے ہوئے پر سلام ہو

أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى خَالِصِ

ابی الحسن علی ابن ابی طالب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے خالص

الْأَخِلَّاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوصِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَوْلُودِ

مخلص دوست پر سلام ہو اس پر جو خاص جناب سیدہ کی ہمسری کے لیے پیدا ہوا سلام ہو اس پر جو کعبہ

فِي الْكَعْبَةِ الْمُزَوَّجِ فِي السَّمَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى أَسَدِ اللّٰهِ فِي الْوَغَى اَلسَّلَامُ

مقدس میں پیدا ہوا جس کی تزویج آسمان میں ہوئی سلام ہو میدان جنگ میں خدا کے شیر پر سلام ہو

عَلَى مَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَمِنًى اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الْحَوْضِ وَحَامِلِ

اس پر جس سے مکہ و منیٰ کو عزت و شرف ملا سلام ہو ساقی حوض کوثر اور لواء الحمد اٹھانے والے

اللِّوَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى خَامِسِ أَهْلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَائِتِ عَلَى فِرَاشِ

پر سلام ہو اہل عبا میں پانچویں پر سلام ہو بستر رسولؐ پر بے خوف ہو کر سونے

النَّبِيِّ وَمُفْدِيهِ بِنَفْسِهِ مِنَ الْأَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى قَالِعِ بَابِ خَيْبَرَ

والے اور دشمنوں کے مقابل ان پہ جان قربان کرنے والے پر سلام ہو باب خیبر اکھاڑنے

وَالدَّاحِي بِهِ فِي الْفَضَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى مُكَلِّمِ الْفِتْيَةِ فِي كَهْفِهِمْ

اور اس کو اوپر پھینکنے والے پر سلام ہو کہف والے جوانوں سے ان کی غار میں زبان انبیاء

بِلِسَانِ الْأَنْبِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُنْبِعِ الْقَلِيبِ فِي الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَىٰ قَالِعِ الصَّخْرَةِ

میں بات کرنے والے پر سلام ہو بیابان میں ابلتا چشمہ نکالنے والے پر سلام ہو وہ پتھر اکھاڑنے والے پر

وَقَدْ عَجَزَ عَنْهَا الرِّجَالُ الْأَشِدَّاءُ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُخَاطِبِ الثُّعْبَانِ عَلَىٰ مِنْبَرِ

کہ جسے بڑے بڑے پہلوان نہ اکھاڑ سکتے تھے سلام ہو اس پر جس نے منبر کوفہ پر اژدھا کے ساتھ

الْكُوفَةِ بِلِسَانِ الْفُصَحَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُخَاطِبِ الذِّئْبِ وَمُكَلِّمِ

فصیح تر زبان میں کلام فرمایا سلام ہو بھیڑیے سے بات کرنے اور نہروان میں کھوپڑی سے کلام

الْجُمْجُمَةِ بِالنَّهْرَوَانِ وَقَدْ نَخِرَتِ الْعِظَامُ بِالْبِلَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ صَاحِبِ

کرنے والے پر جب کہ وہ ٹوٹی پھوٹی پرانی ہڈیاں ہی تھیں سلام ہو روز قیامت

الشَّفَاعَةِ فِي يَوْمِ الْوَرَىٰ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الزَّكِيِّ

میں شفاعت کرنے والے پر اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو اس پاکباز امام پر جو

حَلِيفِ الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ صَاحِبِ الْمُعْجِزِ الْبَاهِرِ وَالنَّاطِقِ

محراب عبادت کا شائق رہا سلام ہو اس پر جو واضح معجزے رکھنے والا اور علم و دانش کی

بِالْحِكْمَةِ وَالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ عِنْدَهُ تَأْوِيلُ الْمُحْكَمِ وَالْمُتَشَابِهِ

گفتگو کرنے والا ہے سلام ہو اس پر جسے واضح اور ذو معنی سبھی آیتوں کی تاویل معلوم

وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ رُدَّتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ حِينَ تَوَارَتْ

اور اصل کتاب کا علم ہے سلام ہو اس پر جس کے لیے سورج پلٹا جبکہ وہ پردۂ تاریکی میں ڈوب

بِالْحِجَابِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مُحْيِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ بِالتَّهَجُّدِ وَالْاِكْتِئَابِ اَلسَّلَامُ

چکا تھا سلام ہو اس پر جو رات کی تاریکی میں عبادت و گریہ میں جاگتا رہا سلام ہو

عَلَىٰ مَنْ خَاطَبَهُ جَبْرَئِيلُ بِإِمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ بِغَيْرِ ارْتِيَابٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

اس پر کہ جسے جبرائیل نے کسی شبہ کے بغیر امیرالمومنین کہہ کر مخاطب کیا خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ سَيِّدِ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

اس کی برکتیں سلام ہو سرداروں کے سردار پر سلام ہو معجزوں کے مالک پر

اَلسَّلَامُ عَلَىٰ مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْحُرُوبِ مَلَائِكَةُ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ

سلام ہو اس پر جس نے جنگوں میں اپنے پے در پے حملوں سے سات آسمان کے فرشتوں کو حیران کیا

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ نَاجَی الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَیْ نَجْوَاهُ صَدَقَةً اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جس نے رسولؐ کے ساتھ سرگوشی کی اور قبل اس کے صدقہ دیا سلام ہو

عَلٰی اَمِيْرِ الْجُيُوْشِ وَصَاحِبِ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُخَاطِبِ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ

لشکروں کے سالار اور کثیر جنگیں لڑنے والے پر سلام ہو اس پر جس نے جنگل میں بھیڑیے سے گفتگو کی

اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْرِ اللّٰهِ فِی الظُّلُمَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَقَضٰی

سلام اس پر جو تاریکیوں میں خدا کا نور ہے سلام ہو اس پر جس کے لیے سورج پلٹا تو اس نے

مَا فَاتَهٗ مِنَ الصَّلٰوةِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی چھوٹی ہوئی نماز وقت پر ادا کی خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو مومنوں کے امیر پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَارِثِ

سلام ہو اوصیاء کے سردار پر سلام ہو پرہیزگاروں کے امام پر سلام ہو نبیوں کے علوم کے

عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِصْمَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ

حامل و وارث پر سلام ہو دین کے سردار پر سلام ہو مومنوں کے نگہبان و نگہدار پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی قُدْوَةِ الصَّادِقِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو سچ بولنے والوں کے پیشوا پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو نیکوکار

حُجَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَخْصُوْصِ

لوگوں کی حجت پر سلام ہو پاکباز ائمہ کے پدر بزرگوار پر سلام ہو عطائے ذوالفقار کے لیے

بِذِی الْفَقَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاقِیْ اَوْلِيَآئِهٖ مِنْ حَوْضِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ

خاص کیے جانے والے پر سلام ہو اس پر جو رسول مختار کے حوض سے اپنے دوستوں کو سیراب کرنے والا ہے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا طَرَدَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبَاِ الْعَظِيْمِ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر جب تک رات دن آئیں جائیں سلام ہو اس پر جو خبر عظیم ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ وَاِنَّهٗ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِیٌّ

سلام ہو اس پر جس کے لیے خدا نے نازل کیا اور بے شک وہ اصل کتاب میں ہمارے ہاں بلند تر علم

حَكِيْمٌ اَلسَّلَامُ عَلٰی صِرَاطِ اللّٰهِ الْمُسْتَقِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَنْعُوْتِ فِی

والا ہے سلام ہو اس پر جو خدا کا سیدھا راستہ ہے سلام ہو اس پر جس کا

مبارک کو بوسہ دے اور قبلہ رُخ ہو کر کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ یَاۤ اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ

اے معبود! میں تیرا تقرب چاہتا ہوں اے سب سے زیادہ سننے والے

وَیَاۤ اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَیَاۤ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَاۤ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اور اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ

النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلِكَ اِلَی الْعَالَمِیْنَ وَبِاَخِیْهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْاَنْزَعِ الْبَطِیْنِ الْعَالِمِ

کے جو جہان والوں کی طرف تیرے رسول ہیں بواسطہ ان کے برادر و عم زاد کے جو گہرے باطن والے علم میں

الْمُبِیْنِ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ الْاِمَامَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ وَبِعَلِیِّ

آشکار امیرالمومنین علیؑ کے اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے جو دونوں امام اور شہید راہ خدا ہیں بواسطہ علیؑ

بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَبِجَعْفَرِ

بن حسینؑ زین العابدین کے اور بواسطہ محمدؐ بن علیؑ کے جو پہلوں کے علم کو ظاہر کرنے والے ہیں بواسطہ جعفرؑ

بْنِ مُحَمَّدٍ زَکِیِّ الصِّدِّیْقِیْنَ وَبِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ الْکَاظِمِ الْمُبِیْنِ وَحَبِیْسِ

بن محمدؐ کے جو صدیقوں میں پاکیزہ ہیں بواسطہ موسیٰؑ بن جعفرؑ کے جو ظاہر بظاہر غصے کو پینے والے اور ظالموں

الظَّالِمِیْنَ وَبِعَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا الْاَمِیْنِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْجَوَادِ عَلَمِ

کے اسیر ہیں بواسطہ علیؑ بن موسیٰؑ کے جو راضی برضا امین خدا ہیں بواسطہ محمدؐ بن علیؑ کے جو ہدایت یافتگان کے نشان

الْمُهْتَدِیْنَ وَبِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرِّ الصَّادِقِ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ وَبِالْحَسَنِ

جواد ہیں بواسطہ علیؑ بن محمدؐ کے جو سچے نیکوکار عبادت گزاروں کے سردار ہیں بواسطہ حسنؑ

بْنِ عَلِیٍّ الْعَسْکَرِیِّ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِالْخَلَفِ الْحُجَّةِ صَاحِبِ الْاَمْرِ

بن علی کے جو عسکری اور مومنوں کے سرپرست ہیں بواسطہ خلف حجت صاحب امر جو دلائل کے

مُظْهِرِ الْبَرَاهِیْنِ اَنْ تَکْشِفَ مَا بِیْ مِنَ الْهُمُوْمِ وَتَکْفِیَنِیْ شَرَّ الْبَلَاۤءِ

مظہر ہیں ان سب کے واسطے میرے سب اندیشے دور کر دے سر ٹلنے والی سختیوں میں میری مدد

الْمَحْتُوْمِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُوْمِ بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ

فرما اور مجھے جہنم کی زہریلی آگ سے پناہ میں رکھ اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ۔ اس کے بعد جس حاجت کے لیے چاہے دعا مانگے اور حضرتؑ کو الوداع کر کے واپس لوٹے۔

رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں کہ سید عبدالکریم بن طاؤس نے فرحۃ الغری میں روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کوفہ میں داخل ہوئے اور مسجد میں تشریف لائے، وہاں ابو حمزہ ثمالی موجود تھے جو کوفہ کے عبادت گزاروں اور بزرگ لوگوں میں سے تھے۔ تب حضرت نے وہاں دو رکعت نماز ادا کی، ابو حمزہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے زیادہ پاکیزہ لہجہ کبھی نہ سنا تھا۔ میں ان کے نزدیک گیا۔ تاکہ سنوں وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ میں نے سنا کہ وہ فرما رہے ہیں:

اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْيَاۤءِ اِلَيْكَ

میرے معبود! اگر تیری نافرمانی کی ہے تو بے شک میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے

..... اور یہ ایک مشہور و معروف دعا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا اعمال کوفہ میں ذکر کی جائے گی اور ابو حمزہ نے بیان کیا ہے کہ وہ بزرگوار ساتویں ستون کے قریب آئے، اپنے جوتے اتارے اور کھڑے ہوگئے۔ پھر اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ایک تکبیر کہی کہ جس کی دہشت سے میرے بدن کے تمام رونگٹے کھڑے ہوگئے پھر انہوں نے چار رکعت نماز ادا فرمائی جس میں رکوع و سجود بہت اچھے طریقے سے انجام دیئے، بعدۂ یہ دعا پڑھی: اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ .... تا آخر دعا، اور سابقہ روایت کے موافق وہ بزرگوار اٹھے اور چل دیئے۔ ابو حمزہ نے کہا ہے کہ میں ان کے پیچھے پیچھے چل پڑا اور اس طرح ہم کوفہ کے باہر اونٹ بٹھانے کے میدان میں آگئے۔ میں نے دیکھا کہ وہاں ایک حبشی غلام ہے جس کے پاس ایک زخمی اونٹ اور ایک اونٹنی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے؟ اس شخص نے کہا: اَوَ يَخْفٰى عَلَيْكَ شَمَاۤئِلُهٗ ...... آیا تم نے اسے شکل و صورت سے نہیں پہچانا؟ وہ علی ابن الحسینؑ ہیں! ابو حمزہ کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہی میں نے خود کو ان کے قدموں میں ڈال دیا تاکہ ان پر بوسہ دوں، مگر آنجناب نے مجھے ایسا نہ کرنے دیا، اپنے ہاتھ سے میرا سر اٹھایا اور فرمایا ایسا مت کرو۔ کیونکہ سوائے خدائے عزوجل کے کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔ میں نے عرض کی، اے فرزند رسولؐ! آپ یہاں کس لیے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا: وہی کام تھا جو تو نے دیکھا کہ میں نے مسجد کوفہ میں نماز ادا کی ہے، اگر لوگوں کو اس نماز کی فضیلت کا علم ہوتا تو وہ بچوں کی طرح گھٹنوں کے بل چل کر بھی یہاں آتے۔ یعنی ہر تکلیف

اٹھا کر یہاں پہنچے۔ پھر فرمایا کہ آیا تم چاہتے ہو کہ میرے ساتھ ہو کر میرے جدِ بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی زیارت کرو۔ میں نے عرض کی کہ ہاں میں آپ کے ہمراہ یہ زیارت کرنا چاہتا ہوں۔ پس آپ روانہ ہوئے اور میں آپ کے ناقہ کے سائے میں چلنے لگا۔ آپ مجھ سے گفتگو فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نجف اشرف پہنچ گئے۔ وہاں سفید براق روضہ تھا جو دمک رہا تھا۔ آپ ناقہ سے اتر کر پیادہ ہو گئے، اپنے دونوں رخسار سے اس زمین پر رکھے اور فرمایا، اے ابوحمزہ! یہ میرے جدِ بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی قبر ہے! پھر ایک زیارت پڑھی، جس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَنُورِ وَجْهِهِ الْمُضِيءِ

سلام ہو خدا کے اس نام پر جو اس کا پسندیدہ اور اس کا مظہر ہے

اس کے بعد آپ نے اس قبرِ اطہر کو الوداع کہا اور مدینے کی طرف روانہ ہو گئے۔ جب کہ میں کوفہ واپس آ گیا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ فرحۃ الزائرین میں سید ابن طاؤس کے اس زیارت کو نقل نہ کرنے پر مجھے افسوس ہوا۔ تب میں نے امیرالمومنین علیہ السلام کے لیے منقول ایک ایک زیارت تلاش کی اور اسے دیکھا، لیکن مجھے وہ زیارت نہ ملی جس کی ابتدا ان دو جملوں سے ہوتی ہو مگر یہ زیارت شریف کہ جس کا پہلا جملہ اس کے موافق اور دوسرا اس سے مختلف ہے۔ پس ممکن ہے کہ یہ وہی زیارت ہو اور اس کا یہ اختلاف چنداں اثر نہیں رکھتا۔ اگر کوئی کہے کہ اس زیارت کا آغاز وہی:

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ ہے نہ کہ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ تو میں کہوں گا اس کا

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے فرشتوں کا — سلام ہو خدا کے نام پر

آغاز اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ سے ہے اور دیگر سلام اجازت داخلہ اور طلب رحمت

سلام ہو خدا کے نام پر جو اس کا پسندیدہ ہے

کے لیے ہیں اور اس کی دلیل امیرالمومنین علیہ السلام کے روزِ ولادت کی زیارت ہے جو ہمارے زیرِ بحث زیارت سے بہت حد تک مشابہت رکھتی ہے جو اس کی طرف رجوع کرے اسے معلوم ہو جائے گا۔ نیز جاننا چاہیے کہ زیارت ششم و زیارت روزِ ولادت میں یہ دو جملے بجز لفظ نور کے شامل ہیں۔ لیکن وہ زیارت کے آغاز میں نہیں آئے ہیں۔ و اللہ اعلم۔ مختصر یہ کہ زیارات مطلقہ میں سے یہ سات زیارتیں ہی ہمارے لیے کافی ہیں جو ہم نے نقل کر دی ہیں۔ اور اگر کوئی اس سے زیادہ کا خواہشمند ہو تو وہ زیارت جامعہ پڑھے یا زیارت

مبسوطہ کہ جو اس کے بعد ہم روزِ غدیر کے لیے نقل کریں گے، کیونکہ اس زیارت کے ہر جگہ اور ہر وقت پڑھنے کی روایت ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ زیارت امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے حرم مطہر میں نماز کو غنیمت شمار کرے کہ ان بزرگوار کے قرب میں ایک نماز دو لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص واجب الاطاعت امام کی زیارت کرے اور وہاں چار رکعت نماز گزارے تو اس کے لیے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ نیز ہم نے ہدیۃ الزائرین میں قبر امیر المومنین علیہ السلام کی مجاورت و ہمسائیگی کی فضیلت نقل کی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے قرب کا حق ملحوظ رکھا جائے مگر یہ خاصی مشکل چیز ہے۔ اور ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہے اور نہ اس مقام پر اس کا ذکر کیا جانا ضروری ہے۔ پس خواہش مند مومن بھائی اس کے لیے کتاب کلمہ طیبہ کی طرف رجوع کریں۔

ذکر وداع امیر المومنین علیہ السلام

جب زیارت سے فراغت پا کر نجف اشرف سے واپسی چاہے تو امیر المومنین علیہ السلام کے لیے یہ وداع پڑھے جو علماء کی کتب میں مذکور ہے اور ہم نے اسے زیارت پنجم کے بعد نقل کیا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ اللهَ وَاَسْتَرْعِيكَ

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں میں آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا

وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللهِ وَبِالرُّسُلِ وَبِمَا جَاءَتْ بِهٖ وَدَعَتْ

ہوں اور آپ کو سلام عرض کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر، رسولوں پر اور جو پیغام وہ لائے جس کی طرف

اِلَيْهِ وَدَلَّتْ عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

دعوت دی اور جس کی طرف رہبری کی پس میرا نام یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے اللہ! اس زیارت کو میری

مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهُ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى

آخری زیارت قرار نہ دے پس اگر میں قبل اس کے مرجاؤں تو بے شک میری بعد از موت وہی گواہی ہوگی جو گواہی میں

مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِيْ حَيٰوتِيْ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَالْحَسَنَ

زندگی میں دے رہا ہوں میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ مومنوں کے امیر علیؑ، حسنؑ

وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى

حسینؑ، علیؑ بن الحسینؑ، محمدؑ بن علیؑ، جعفرؑ بن محمدؑ، موسیٰؑ

بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ

بن جعفرؑ، علیؑ بن موسیٰؑ، محمدؑ بن علیؑ، علیؑ بن محمدؑ، حسنؑ بن

عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ وَاَشْهَدُ اَنَّ مَنْ

علیؑ اور حجتؑ بن الحسنؑ کہ ان سب پر تیری رحمت ہو میرے امام ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ

قَتَلَهُمْ وَحَارَبَهُمْ مُشْرِكُوْنَ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فِيْ اَسْفَلِ دَرْكٍ مِّنَ الْجَحِيْمِ

ان سے جنگ کرنے اور انہیں قتل کرنے والے مشرک ہیں جنہوں نے ان کے حکم کو رد کیا وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے

وَاَشْهَدُ اَنَّ مَنْ حَارَبَهُمْ لَنَا اَعْدَاءٌ وَنَحْنُ مِنْهُمْ بُرَآءُ وَاَنَّهُمْ حِزْبُ

اور گواہی دیتا ہوں کہ جو ان سے لڑے وہ ہمارے دشمن ہیں اور ہم ان سے بیزار ہیں کہ وہ شیطان کا

الشَّيْطَانِ وَعَلٰى مَنْ قَتَلَهُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَمَنْ

گروہ ہیں اور جنہوں نے ائمہ کو قتل کیا ان پر لعنت ہو اللہ کی اور تمام فرشتوں اور انسانوں کی اور ان

شَرِكَ فِيْهِمْ وَمَنْ سَرَّهُ قَتْلُهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

پر بھی جو ان کے قتل میں شریک ہوئے اور اس پر خوش ہوئے اے اللہ! میں بعد از درود و سلام تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ

کہ رحمت نازل فرما محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ، علیؑ، محمدؑ

وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ وَلَا تَجْعَلْهُ

جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ، حسنؑ اور حجتؑ پر اور میری اس زیارت

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِ فَاِنْ جَعَلْتَهُ فَاحْشُرْنِيْ مَعَ هٰؤُلَاءِ الْمُسَمَّيْنَ

کو زیارت آخر قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے ان کے ساتھ اٹھانا جن ائمہ کے نام لیے گئے

الْاَئِمَّةِ اَللّٰهُمَّ وَذَلِّلْ قُلُوْبَنَا لَهُمْ بِالطَّاعَةِ وَالْمُنَاصَحَةِ وَالْمَحَبَّةِ

اے معبود! ہمارے دلوں کو ان کی اطاعت کے لیے جھکا دے نیز ان سے نصیحت حاصل کرنے محبت کرنے

وَحُسْنِ الْمُوَازَرَةِ وَالتَّسْلِيْمِ

ان کے ہاں حاضر ہونے اور حکم ماننے میں لگا دے

دوسرا مقصد

یہ امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارات مخصوصہ کے بارے میں ہے اور وہ کئی ایک زیارات ہیں کہ ان میں پہلی زیارت روز غدیر ہے۔ یہ زیارت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے۔ کہ آپ نے ابی نصر سے فرمایا، اے ابی نصر! تم جہاں کہیں ہو روز غدیر میں امیرالمومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضر ہو جاؤ کہ یقیناً حق تعالیٰ اس روز مومن مردوں اور عورتوں کے ساٹھ سال کے گناہ معاف کرتا ہے اور اس روز اس سے دُگنے مردوں عورتوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ جتنے کہ ماہ رمضان، شب قدر اور شب عید فطر میں آزاد کیے ہوتے ہیں (روایت) واضح رہے کہ اس پاک دن میں پڑھنے کی بہت سی زیارتیں نقل کی گئی ہیں، ان میں پہلی زیارت امین اللہ ہے کہ زیارت روم مطلقہ میں صفحہ نمبر ___ پر گزر چکی ہے۔ دوسری زیارت وہ ہے کہ جو معتبر اسناد کے امام علی نقی علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے جس کے ذریعے آپ نے روز غدیر امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت فرمائی۔ جب کہ معتصم باللہ عباسی نے آپ کو طلب کیا تھا۔ اسی کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ کرے تو امیرالمومنین علیہ السلام کے قبہ منورہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلے کی اجازت مانگے، لیکن شیخ شہید نے فرمایا ہے کہ غسل کرے، پاکیزہ تر لباس پہنے اور پھر داخلے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابِ

وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلَىٰ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آئندہ علوم کے دروازے کھولنے والے اور ان سب کے محافظ و نگہبان ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اس کی برکتیں

وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ

اس کے صلوٰۃ اور سلام ہوں سلام ہو خدا کے نبیوں اس کے رسولوں اس کے مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ

فرشتگان اور اس کے نیکوکار بندوں پر سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر اوصیاء کے سردار

وَوَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَوَلِيَّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَمَوْلَايَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ

نبیوں کے علم کے وارث جہانوں کے رب کے ولی اور میرے اور سب مومنوں کے مولا سلام ہو خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ

اور برکتیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے مومنوں کے امیر اے خدا کی زمین میں اس کے امین

وَسَفِيْرَهُ فِيْ خَلْقِهِ وَحُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ عَلَىٰ عِبَادِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِيْنَ اللّٰهِ الْقَوِيْمَ

اس کی مخلوق میں اس کے سفیر اور اس کے بندوں پر اس کی کامل حجت سلام ہو آپ پر اے خدا کے دین قائم

وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ

اور اس کے راہ راست سلام ہو آپ پر کہ آپ وہ بڑی خبر ہیں جس میں لوگوں نے اختلاف کیا

وَعَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ

اور اسکے لیے جواب دہ ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کہ آپ خدا پر ایمان لائے اور وہ مشرک ہو گئے

وَصَدَّقْتَ بِالْحَقِّ وَهُمْ مُكَذِّبُوْنَ وَجَاهَدْتَ وَهُمْ مُحْجِمُوْنَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ

آپ نے حق کی تصدیق فرمائی اور انہوں نے جھٹلایا آپ نے جہاد کیا اور وہ سر چھپاتے رہے اور آپ نے خدا کے

مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْنَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ

دین میں خالص ہو کر اس کی عبادت کی بغرض ثواب اور صابر رہ کر حتیٰ کہ آپ کی شہادت ہوگئی آگاہ رہو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ وَيَعْسُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ وَقَائِدَ

سلام ہو آپ پر اے مسلمانوں کے سردار مومنوں کے رہبر و پیشوا پرہیزگاروں کے امام چمکتے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَوَصِيُّهُ

چہروں والوں کے پیشرو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں میں گواہ ہوں بے شک آپ رسولؐ خدا کے برادر، وصی

وَوَارِثُ عِلْمِهٖ وَاَمِيْنُهٗ عَلٰى شَرْعِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

ان کے علوم کے وارث ان کی شریعت کے امانتدار ان کی امت میں ان کے جانشین اور وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے

وَصَدَّقَ بِمَآ اُنْزِلَ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنِ اللّٰهِ مَآ اَنْزَلَهٗ فِيْكَ

اور جو کچھ اس کے نبی پر نازل ہوا اسکی تصدیق کی میں گواہ ہوں کہ آنحضرتؐ نے پہنچایا جو کچھ آپ کے حق میں اترا پس حکم

فَصَدَعَ بِاَمْرِهٖ وَاَوْجَبَ عَلٰى اُمَّتِهٖ فَرْضَ طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِكَ وَعَقَدَ عَلَيْهِمُ

خدا میں سعی کی اور اپنی امت پر آپ کی اطاعت واجب کی آپکی ولایت فرض کردی آپ کے لیے ان لوگوں

الْبَيْعَةَ لَكَ وَجَعَلَكَ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ كَذٰلِكَ

سے بیعت لی اور آپ کو ان پر ان کے نفسوں سے زیادہ با اختیار بنایا جیسا کہ خدا نے آنحضرتؐ کو بااختیار بنایا

ثُمَّ اَشْهَدَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ فَقَالَ اَلَسْتُ قَدْ بَلَّغْتُ فَقَالُوْا اللّٰهُمَّ بَلٰى فَقَالَ

پھر خدا کو ان پر گواہ قرار دیا اور فرمایا آیا میں نے تبلیغ نہیں کی انہوں نے کہا بخدا کی ہے تب فرمایا

اللّٰهُمَّ اشْهَدْ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَحَاكِمًا بَيْنَ الْعِبَادِ فَلَعَنَ اللّٰهُ جَاحِدَ

اے اللہ! گواہ رہنا اور تو گواہی کے لیے کافی ہے اور بندوں میں حکم کرنے والا ہے پس خدا کی لعنت اس پر

وِلَايَتِكَ بَعْدَ الْاِقْرَارِ وَنَاكِثَ عَهْدِكَ بَعْدَ الْمِيْثَاقِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ

جو اقرار کے بعد تیری ولایت کا انکار کرے اور تجھ سے عہد باندھنے کے بعد توڑے اور میں گواہ ہوں بے شک آپ نے

بِعَهْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مُوْفٍ لَكَ بِعَهْدِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ

خدا سے کیا ہوا عہد پورا کیا اور یقیناً خدا بھی آپ سے کیا ہوا عہد پورا کرے گا اور جو خدا سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرے

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْحَقُّ الَّذِيْ

تو وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا میں گواہ ہوں کہ مومنوں کے حقیقی امیر ہیں جن کی

نَطَقَ بِوِلَايَتِكَ التَّنْزِيْلُ وَاَخَذَ لَكَ الْعَهْدَ عَلَى الْاُمَّةِ بِذٰلِكَ الرَّسُوْلُ

ولایت قرآن نے بتائی اور رسولؐ نے اس کا عہد لے کر حجت تمام کر دی ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَعَمَّكَ وَاَخَاكَ الَّذِيْنَ تَاجَرْتُمُ اللّٰهَ بِنُفُوْسِكُمْ فَاَنْزَلَ

میں گواہ ہوں کہ آپ کے چچا حمزہؓ اور آپ کے بھائی جعفرؓ نے خدا سے اپنی جانوں کا سودا کیا تو اس نے آپ کے

اللّٰهُ فِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ

لیے فرمایا بے شک خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ان کو

الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰيةِ

جنت دے کر کہ وہ خدا کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں یہ اس کے ذمے سچا وعدہ ہے جو اس نے توریت

وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي

انجیل اور قرآن میں فرمایا اور کون ہے جو خدا سے بڑھ کر وعدہ پورا کرنیوالا پس خوش ہو جو تمہارے سودے پر جو تم نے

بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ

خدا سے کیا ہے اور یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہے جو توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اس کی حمد کرنیوالے

السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْاٰمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ

روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کاموں کا حکم دینے والے برے کاموں سے

الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ اَشْهَدُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

روکنے والے اور خدا کی حدوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں ایسے مومنوں کو خوشخبری دو اے مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ الشَّاكَّ فِيكَ مَا اٰمَنَ بِالرَّسُولِ الْاَمِينِ وَاَنَّ الْعَادِلَ بِكَ غَيْرَكَ عَانِدٌ

کہ جو آپ کی امامت میں شک کرے وہ رسول امینؐ پر ایمان نہیں لایا اور جو آپ سے کٹ کر غیر کو مانے تو وہ

عَنِ الدِّينِ الْقَوِيمِ الَّذِي ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ الْعَالَمِينَ وَاَكْمَلَهُ بِوِلَايَتِكَ

اس زندہ دین کا دشمن ہے جسے جہانوں کے رب نے ہمارے لیے پسند فرمایا اور یوم غدیر آپ کی ولایت سے

يَوْمَ الْغَدِيرِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْمَعْنِيُّ بِقَوْلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِي

اس کو کامل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قوی و مہربان کے قول میں آپ ہی مراد ہیں کہ بے شک یہ میرا سیدھا

مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهٖ ضَلَّ وَاللهِ

راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور ٹیڑھے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے راستے سے بھٹکا دیں گے بخدا

وَاَضَلَّ مَنِ اتَّبَعَ سِوَاكَ وَعَنَدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا

آپ کے غیر کا پیرو گمراہ اور گمراہ کرنیوالا ہے اور آپ کا دشمن حق و حقیقت کا دشمن ہے اے معبود! ہم نے تیرا فرمان

لِاَمْرِكَ وَاَطَعْنَا وَاتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَلَا تُزِغْ

سنا اور اطاعت کی اور تیرے صراط مستقیم (علیؑ) کی پیروی کی پس قائم رکھ ہمیں اے ہمارے رب اور

قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا اِلٰى طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِينَ لِاَنْعُمِكَ

جب ہمیں اپنی اطاعت کی راہ دکھائی ہے تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا دے

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهَوَى مُخَالِفاً وَلِلتُّقَى مُحَالِفاً وَعَلَى كَظْمِ الْغَيْظِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خواہش نفس کے مخالف پرہیزگاری کے حامی غصے کو پینے پر قادر

قَادِراً وَعَنِ النَّاسِ عَافِياً غَافِراً وَإِذَا عُصِيَ اللَّهُ سَاخِطاً وَإِذَا أُطِيعَ اللَّهُ رَاضِياً

اور لوگوں کو معاف کرنے بخش دینے والے رہے آپ خدا کی نافرمانی پر ناراض اور اس کی اطاعت پر راضی ہوتے

وَبِمَا عَهِدَ إِلَيْكَ عَامِلاً رَاعِياً لِمَا اسْتُحْفِظْتَ حَافِظاً لِمَا اسْتُودِعْتَ مُبَلِّغاً

اپنی ذمہ داری پوری کرنے والے قابل حفاظت چیزوں کے نگہبان خدا و رسول کی امانتوں کے محافظ احکام الٰہی

مَا حُمِّلْتَ مُنْتَظِراً مَا وُعِدْتَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَا اتَّقَيْتَ ضَارِعاً وَلاَ أَمْسَكْتَ

کے مبلغ اور اس کے وعدوں کے منتظر رہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی رواداری بوجہ کمزوری کے نہ تھی آپ کی

عَنْ حَقِّكَ جَازِعاً وَلاَ أَحْجَمْتَ عَنْ مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيكَ نَاكِلاً وَلاَ

اپنے حق پر خاموشی خوف کے باعث نہ تھی غاصبوں سے جہاد نہ کرنے میں آپ کی سستی کا دخل نہ تھا آپ نے

أَظْهَرْتَ الرِّضَى بِخِلاَفِ مَا يُرْضِي اللَّهَ مُدَاهِناً وَلاَ وَهَنْتَ لِمَا أَصَابَكَ

رضائے الٰہی کے خلاف سہل پسندی سے اپنی رضامندی کا اظہار نہیں کیا اور خدا کی راہ میں مصیبتوں پر کبھی کم ہمتی

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلاَ ضَعُفْتَ وَلاَ اسْتَكَنْتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِباً مَعَاذَ

سے کام نہیں لیا آپ نے دیکھتے سنتے اپنا حق طلب کرنے میں کوئی کمزوری اور ناتوانی نہیں دکھائی اس سے

اللَّهِ أَنْ تَكُونَ كَذَلِكَ بَلْ إِذْ ظُلِمْتَ احْتَسَبْتَ رَبَّكَ وَفَوَّضْتَ إِلَيْهِ

خدا کی پناہ کہ آپ اس طرح کے ہوں بلکہ آپ پر ظلم کیا گیا جس پر آپ نے صبر کیا اور اپنا معاملہ خدا کے حوالے

أَمْرَكَ وَذَكَّرْتَهُمْ فَمَا ادَّكَرُوا وَوَعَظْتَهُمْ فَمَا اتَّعَظُوا وَخَوَّفْتَهُمُ اللَّهَ

کر دیا آپ نے انہیں نصیحت کی تو انہوں نے قبول نہ کی ان کو سمجھایا تو وہ سمجھے نہیں اور آپ نے خدا سے ڈرایا

فَمَا تَخَوَّفُوا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

تو وہ ڈرے نہیں اور اے مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کے لیے وہ جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جِوَارِهِ وَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ وَأَلْزَمَ أَعْدَاءَكَ

یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے دشمنوں پر

الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ إِيَّاكَ لِتَكُونَ الْحُجَّةُ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ مَا لَكَ مِنَ

الزام رکھا جب کہ انہوں نے آپ کو قتل کیا تاکہ آپ کی طرف سے ان پر حجت قائم ہو جائے علاوہ ان کامل

الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبَدْتَ

حجتوں کے جو آپ کی طرف سے ساری مخلوق پر قائم ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کہ آپ نے

اللّٰهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ صَابِرًا وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ مُحْتَسِبًا وَعَمِلْتَ

خدا کی خالص عبادت کی خدا کی راہ میں صبر و تحمل کے ساتھ جہاد کیا اور حسن نیت کے ساتھ اپنی جان قربان کر دی آپ نے

بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

کتاب خدا پر عمل کیا اس کے نبی کی سنت کی پیروی فرمائی آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ مَا اسْتَطَعْتَ مُبْتَغِيًا مَا عِنْدَ اللّٰهِ رَاغِبًا فِيمَا

نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا جہاں تک آپ کی وسعت تھی آپ کا مقصد رضائے الٰہی تھا خدا کے وعدوں پر

وَعَدَ اللّٰهُ لَا تَحْفِلُ بِالنَّوَائِبِ وَلَا تَهِنُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَلَا تُحْجِمُ عَنْ

توجہ رکھی آپ مصائب میں گھبرائے نہیں اور سختیوں میں کمزوری ظاہر نہیں کی نہ آپ نے کسی دشمن

مُحَارِبٍ اَفِكَ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ ذٰلِكَ اِلَيْكَ وَافْتَرٰى بَاطِلًا عَلَيْكَ وَ

کو پیٹھ دکھائی جس نے اس کے علاوہ کچھ کہا اس نے آپ پر بہتان لگایا اور آپ کے بارے میں جھوٹ گھڑا اور

اَوْلٰى لِمَنْ عَنَدَ عَنْكَ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَصَبَرْتَ عَلَى

یہ باتیں آپ کے دشمنوں میں موجود رہی ہیں جب کہ آپ نے خدا کی خاطر جہاد کا حق ادا کر دیا اور دکھوں پر خیر خواہی کے ساتھ

الْاَذٰى صَبْرَ احْتِسَابٍ وَاَنْتَ اَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَصَلّٰى لَهُ وَجَاهَدَ

صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا آپ ہی وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے اس کی نماز پڑھی اور جہاد کیا

وَاَبْدٰى صَفْحَتَهُ فِي دَارِ الشِّرْكِ وَالْاَرْضُ مَشْحُونَةٌ ضَلَالَةً وَالشَّيْطَانُ

آپ نے اس شرک کے مرکز اور گمراہی سے بھری زمین میں خود کو آشکار کیا جہاں کھلے عام شیطان

يُعْبَدُ جَهْرَةً وَاَنْتَ الْقَائِلُ لَا تَزِيدُنِي كَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِي عِزَّةً وَلَا

کی پوجا کی جا رہی تھی وہ آپ ہی ہیں جو کہہ رہے تھے کہ میرے گرد لوگوں کی کثرت سے میری عزت میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا اور ان

تَفَرُّقُهُمْ عَنِّي وَحْشَةً وَلَوْ اَسْلَمَنِي النَّاسُ جَمِيعًا لَمْ اَكُنْ مُتَضَرِّعًا

کے ہٹ جانے سے مجھے ڈر لگتا ہے اور اگر سب لوگ مجھے چھوڑ جائیں تو بھی میں باطل کے آگے نہیں جھکوں گا

اِعْتَصَمْتَ بِاللّٰهِ فَعَزَزْتَ وَآثَرْتَ الْآخِرَةَ عَلَى الْاُولٰى فَزَهِدْتَ وَاَيَّدَكَ

آپ نے خدا سے تعلق رکھا تو اس نے عزت عطا کی آپ نے دنیا کے مقابل آخرت کو ترجیح دی پس آپ نے زہد کو اپنایا پھر خدا نے

اللّٰهُ وَهَدَاكَ وَاَخْلَصَكَ وَاجْتَبَاكَ فَمَا تَنَاقَضَتْ اَفْعَالُكَ وَلَا اخْتَلَفَتْ

آپکی تائید فرمائی آپکو ہدایت دی آپکو خاص اپنا بنا لیا اور برگزیدہ کیا پس آپ کے افعال میں تفرقہ نہیں آپ کے اقوال میں مخالفت

اَقْوَالُكَ وَلَا تَقَلَّبَتْ اَحْوَالُكَ وَلَا ادَّعَيْتَ وَلَا افْتَرَيْتَ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَلَا

نہیں آپ کے احوال دگرگوں نہیں ہوئے آپ نے کوئی غلط دعویٰ نہیں کیا نہ آپ نے خدا کے بارے میں جھوٹ کہا آپنے

شَرِهْتَ اِلَى الْحُطَامِ وَلَا دَنَّسَكَ الْاَثَامُ وَلَمْ تَزَلْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ

دنیا کمانے کی خواہش نہیں رکھی نہ گناہوں نے آپ کو آلودہ کیا آپ ہمیشہ ہمیشہ خدا کی دلیل وحجت پر قائم

وَيَقِيْنٍ مِنْ اَمْرِكَ تَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ اَشْهَدُ شَهَادَةَ حَقٍّ

اور یقین کے ساتھ عمل کرتے رہے یعنی حق وحقیقت اور راہ راست کی طرف رہبری فرمایا کیے گواہی دیتا ہوں میں سچی گواہی

وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ قَسَمَ صِدْقٍ اَنَّ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ سَادَاتُ

اور قسم کھاتا ہوں اللہ کی سچی قسم کہ محمد و آل محمد ساری مخلوق کے سردار ہیں خدا کی رحمتیں ہوں

الْخَلْقِ وَاَنَّكَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّهٗ وَاَخُوْ

ان پر اور بے شک آپ میرے مولا اور مومنوں کے مولا ہیں یقیناً آپ خدا کے بندے اس کے ولی رسولؐ کے

الرَّسُوْلِ وَوَصِيُّهٗ وَوَارِثُهٗ وَاَنَّهُ الْقَائِلُ لَكَ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ مَا

بھائی ان کے وصی اور ان کے وارث ہیں اور انہوں نے آپ کے لیے فرمایا کہ قسم اس کی جس نے مجھے حق کے ساتھ

اٰمَنَ بِيْ مَنْ كَفَرَ بِكَ وَلَا اَقَرَّ بِاللّٰهِ مَنْ جَحَدَكَ وَقَدْ ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ

بھیجا کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے تمہارا انکار کیا اور جو تمہارا منکر ہوا اس نے خدا کو نہیں مانا وہ گمراہ ہوا جو تم سے پھر گیا

وَلَمْ يَهْتَدِ اِلَى اللّٰهِ وَلَا اِلَيَّ مَنْ لَا يَهْتَدِيْ بِكَ وَهُوَ قَوْلُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ وَاِنِّيْ

جو تمہاری ولایت کا قائل نہیں وہ اللہ کی طرف اور میری طرف راہ نہیں پائے گا یہی میرے عزت وجلال والے رب کا قول ہے کہ یقیناً

لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اِلٰى وِلَايَتِكَ مَوْلَايَ

میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر وہ آپ کی ولایت کے راستے پر آئے میرے سردار

فَضْلُكَ لَا يَخْفٰى وَنُوْرُكَ لَا يُطْفَاُ وَاَنَّ مَنْ جَحَدَكَ الظَّلُوْمُ الْاَشْقٰى

آپ کی بزرگی پوشیدہ نہیں اور آپ کا نور بجھتا نہیں بے شک آپ سے جنگ کرنے والا بڑا ظالم و بدبخت ہے میرے

مَوْلَايَ اَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ وَالْهَادِيْ اِلَى الرَّشَادِ وَالْعُدَّةُ لِلْمَعَادِ

آقا آپ بندوں پر خدا کی حجت ہیں راہ راست کی طرف لے جانے والے اور آخرت کے لیے سرمایہ ہیں

مَوْلَايَ لَقَدْ رَفَعَ اللّٰهُ فِي الْأُولىٰ مَنْزِلَتَكَ وَأَعْلىٰ فِي الْآخِرَةِ دَرَجَتَكَ وَ

میرے مولا! خدا نے دنیا میں آپ کا مرتبہ بلند کیا ہے اور آخرت میں آپ کو بلند تر قرار دیا ہے

بَصَّرَكَ مَا عَمِيَ عَلىٰ مَنْ خَالَفَكَ وَحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَوَاهِبِ اللّٰهِ

خدا نے آپ کو بصیرت دی جبکہ آپ کے مخالف نابینا ہیں اس لیے وہ آپ کے اور آپ کے لیے خدا کے عطیوں کے درمیان

لَكَ فَلَعَنَ اللّٰهُ مُسْتَحِلِّي الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَذَائِدِي الْحَقِّ عَنْكَ وَأَشْهَدُ

حائل ہو گئے پس خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ کی حرمت کا خیال نہ کیا اور آپ کے حق پر قبضہ کر بیٹھے میں گواہی دیتا ہوں

أَنَّهُمُ الْأَخْسَرُونَ الَّذِينَ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ

کہ وہ بہت گھاٹے میں ہیں کہ آگ ان کے چہروں کو جھلسائے گی اور وہ اس میں خوار ہوں گے

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَا أَقْدَمْتَ وَلَا أَحْجَمْتَ وَلَا نَطَقْتَ وَلَا أَمْسَكْتَ إِلَّا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا آگے بڑھنا پیچھے کو ہٹنا آپ کا کلام کرنا اور خاموش رہنا بس

بِأَمْرٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قُلْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ نَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ

اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم سے ہے آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ حضرت رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدُماً فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھ پر نظر فرمائی جب میں بڑھ بڑھ کے چلا رہا تھا پس فرمایا اے علیؑ! میرے ساتھ

بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسىٰ إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَأُعْلِمُكَ أَنَّ مَوْتَكَ وَ

تیری وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کی موسیٰؑ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں تجھے بتا دوں کہ بے شک تیری موت و

حَيَاتَكَ مَعِي وَعَلىٰ سُنَّتِي فَوَاللّٰهِ مَا كَذِبْتُ وَلَا كُذِبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا

حیات میرے ساتھ اور میری سنت پر ہے بخدا میں نے جھوٹ نہیں کہا نہ جھوٹ سنا نہ میں گمراہ ہوا نہ

ضُلَّ بِي وَلَا نَسِيتُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي وَإِنِّي لَعَلىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي بَيَّنَهَا لِنَبِيِّهِ وَ

گمراہ کیا اور میں اپنے رب کی فرمائش نہیں بھولا میں ضرور اس دلیل پر قائم ہوں جو میرے رب نے اپنے نبی کو بتائی اور

بَيَّنَهَا النَّبِيُّ لِي وَإِنِّي لَعَلَى الطَّرِيقِ الْوَاضِحِ أَلْفِظُهُ لَفْظاً صَدَقْتَ وَاللّٰهِ

نبیؐ نے مجھ کو سمجھائی میں لفظ بہ لفظ واضح راستے اور طریقے پر رواں ہوں بخدا آپ نے سچ فرمایا

وَقُلْتَ الْحَقَّ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَاوَاكَ وَاللّٰهُ جَلَّ اسْمُهُ

اور حق بات کہی پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو آپ کے مخالف کے برابر جانا جبکہ بلند نام والا

يَقُولُ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ عَدَلَ

خدا کہتا ہے کہ آیا برابر ہو سکتے ہیں جاننے والے اور وہ جو نہیں جانتے ہیں پس خدا لعنت کرے اس پر جو

بِكَ مَنْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وِلَايَتَكَ وَأَنْتَ وَلِيُّ اللّٰهِ وَأَخُو رَسُولِهِ وَالذَّابُّ

خدا کی طرف واجب شدہ آپ کی ولایت سے منہ موڑے رہا جبکہ آپ خدا کے دوست اس کے رسول کے برادر اور اس کے

عَنْ دِينِهِ وَالَّذِي نَطَقَ الْقُرْآنُ بِتَفْضِيلِهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِينَ

دین کو بچانے والے تھے آپ وہ ہیں جس کی فضیلت کو قرآن ظاہر کرتا ہے جیسے خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ خدا نے بڑائی دی ہے جہاد کرنے والوں کو

عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْراً عَظِيماً دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوراً

پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر ان کے لیے اس کی طرف سے بڑا اجر اور بلند درجے بخشش اور رحمت ہے اور خدا بہت بخشنے والا اور

رَحِيماً وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مہربان ہے اور خدا نے تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ آیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کو آباد کرنے والے کے

كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ

عمل کو ویسا قرار دیتے ہو کہ جو خدا و یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے راہ خدا میں جہاد کیا وہ خدا کے ہاں برابر

اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي

نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا وہ جو ایمان لائے ہجرت کی اور انہوں نے خدا کی راہ

سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَأُولٰئِكَ هُمُ

میں جہاد کیا اپنے مالوں اپنی جانوں سے خدا کے نزدیک ان کا بڑا درجہ ہے وہی تو بڑی کامیابی

الْفَائِزُونَ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ

والے ہیں ان کا پروردگار بشارت دیتا ہے ان کو اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ان کے لیے باغات ہیں نعمتوں بھرے

مُقِيمٌ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَداً إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْمَخْصُوصُ

جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے کیونکہ خدا وہ ہے جس کے ہاں بہت بڑا اجر ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی مدح کے

بِمِدْحَةِ اللّٰهِ الْمُخْلِصُ لِطَاعَةِ اللّٰهِ لَمْ تَبْغِ بِالْهُدَى بَدَلاً وَلَمْ تُشْرِكْ

خاص مصداق ہیں خدا کی اطاعت میں مخلص ہیں آپ نے ہدایت کے بدلے میں کچھ نہیں چاہا اور اپنے یگانہ خدا کی

بِعِبَادَةِ رَبِّكَ أَحَداً وَأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى اسْتَجَابَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

عبادت میں کسی کو شریک نہیں کیا بے شک خدائے تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی وہ دعا قبول فرمائی

فِيكَ دَعْوَتَهُ ثُمَّ أَمَرَهُ بِإِظْهَارِ مَا أَوْلاكَ لِأُمَّتِهِ إِعْلاءً لِشَأْنِكَ وَإِعْلانًا

جو آپ کے بارے میں تھی پھر ان کو حکم دیا کہ ان کی امت پر آپکی جو بڑائی ہے اس کا اظہار کریں تاکہ آپ کی شان عیاں ہو نیز آپکے

لِبُرْهَانِكَ وَدَحْضًا لِلْأَبَاطِيلِ وَقَطْعًا لِلْمَعَاذِيرِ فَلَمَّا أَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِينَ

بارے میں برہان و دلیل کا اعلان کریں کہ باطل ہٹ جائے اور بہانے کٹ جائیں پس وہ آپکے حق میں بدکرداروں اور منافقوں سے

وَاتَّقَى فِيكَ الْمُنَافِقِينَ أَوْحَى إِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ

خوف و خطر محسوس کرتے تھے تب جہانوں کے پروردگار نے ان کو یہ وحی بھیجی کہ اے رسولؐ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

نازل کیا گیا وہ پہنچا دو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور خدا تمہیں لوگوں سے محفوظ

النَّاسِ فَوَضَعَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْزَارَ الْمَسِيرِ وَنَهَضَ فِي رَمْضَاءِ الْهَجِيرِ فَخَطَبَ

رکھے گا پس حضرت نے سفر کی زحمت کا بوجھ اٹھا لیا غدیر کے تپتے ہوئے صحرا میں رک گئے پس خطبہ دیا

وَأَسْمَعَ وَنَادَى فَأَبْلَغَ ثُمَّ سَأَلَهُمْ أَجْمَعَ فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُ فَقَالُوا اللَّهُمَّ

اور بہ آواز بلند سب کو سنایا پھر اس اجتماع سے سوال کیا فرمایا آیا میں نے تبلیغ کر دی ؟ سب نے کہا ہاں تب فرمایا

بَلَى فَقَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

اے اللہ ! گواہ رہنا پھر فرمایا آیا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے بڑھ کر مختار نہیں ہوں ؟

فَقَالُوا بَلَى فَأَخَذَ بِيَدِكَ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَهَذَا عَلِيٌّ مَوْلاهُ اللَّهُمَّ

انہوں نے کہا ہاں پس حضرت نے آپ کا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ جس کا میں مولا ہوں پس یہ علیؑ اس کا مولا ہے اے اللہ!

وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ فَمَا

اس کے دوست سے دوستی اور اس کے دشمن سے دشمنی رکھ جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر اور جو اسے چھوڑ دے تو اسے چھوڑ دے پس وہ

آمَنَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ عَلَى نَبِيِّهِ إِلَّا قَلِيلٌ وَلَا زَادَ أَكْثَرَهُمْ غَيْرَ

ایمان نہ لائے اس پر جو خدا نے آپکے حق میں اپنے نبی پر نازل کیا لیکن تھوڑے لوگ اور ان میں زیادہ تر لوگوں نے

تَخْسِيرٍ وَلَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيكَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ كَارِهُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

گھاٹے کے سوا کچھ حاصل نہ کیا اور اس سے پہلے خدا نے آپکے بارے میں آیات نازل کیں تو انہوں نے ناپسندیدگی ظاہر کی اے ایمان لانے

آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَ

والو ! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو خدا آیندہ ایسا گروہ لے آئے گا جسے وہ چاہتا اور وہ اسے

يُحِبُّونَهُ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ

چاہتے ہیں وہ مومنوں کے ساتھ نرم اور کافروں پر سخت گیر ہیں وہ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں

اللّٰهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

اور ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہیں ڈرتے یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت

عَلِيمٌ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ

والا علم والا ہے تحقیق تمہارا ولی اللہ اور اس کا رسولؐ اور وہ ہیں جو ایمان لائے انہوں نے نماز قائم کی ہے اور حالت

الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا فَاِنَّ حِزْبَ

رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ، اس کے رسولؐ اور صاحبان ایمان کی ولایت قبول کریں تو وہ

اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

خدا کا گروہ ہیں غالب رہنے والے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسولؐ کی پیروی کرتے ہیں پس ہمیں گواہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

میں لکھ لے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنْ مَنْ عَارَضَهُ وَاسْتَكْبَرَ وَ

اے اللہ! ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ وہی حق ہے کہ جو تیری طرف سے ہے پس لعنت کر ان پر جو اس کے مخالفت تکبر کرنے والے

كَذَّبَ بِهِ وَكَفَرَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ اَلسَّلَامُ

اس کا انکار کرنے جھٹلانے والے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کہاں لوٹ کر جانا ہے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَاَوَّلَ الْعَابِدِينَ وَاَزْهَدَ الزَّاهِدِينَ

آپ پر اے مومنوں کے امیر اوصیاء کے سردار عبادت کرنے والوں میں پہلے سب سے بڑے زاہد

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ اَنْتَ مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلٰى

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور اس کا درود و سلام ہو آپ ہیں خدا کی محبت میں مسکین یتیم

حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَاَسِيرًا لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا تُرِيدُ مِنْهُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا

اور اسیر کو کھانا کھلانے والے ہیں محض خدا کی خاطر کہ آپ ان سے کسی بدلے اور شکریے کے

وَفِيكَ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيُؤْثِرُونَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

خواہاں نہ تھے اور آپ کے بارے میں خدا نے نازل کیا کہ وہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ ان کو شدید حاجت بھی ہو

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاَنْتَ الْكَاظِمُ لِلْغَيْظِ وَ

اور جو اپنے نفس کو بخل سے بچاتے ہیں تو وہی نجات پانے والے ہیں اور آپ ہیں غصے کو پینے والے لوگوں کو

الْعَافِي عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَاَنْتَ الصَّابِرُ فِي الْبَاْسَاۤءِ وَالضَّرَّاۤءِ

معاف کرنے والے اور خدا نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اور آپ ہیں تنگدستی اور سختیوں اور ہنگام

وَحِينَ الْبَاْسِ وَاَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسَّوِيَّةِ وَالْعَادِلُ فِي الرَّعِيَّةِ وَالْعَالِمُ بِحُدُودِ

جنگ میں صبر کرنے والے اور آپ برابر تقسیم کرنے والے رعیت میں عدل کرنے والے اور سب لوگوں سے بڑھ کر

اللّٰهِ مِنْ جَمِيعِ الْبَرِيَّةِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَخْبَرَ عَمَّا اَوْلَاكَ مِنْ فَضْلِهِ بِقَوْلِهِ اَفَمَنْ كَانَ

خدا کی حدوں کے جاننے والے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی فضیلت اور بڑائی کی خبر دی اپنے اس قول میں کہ آیا جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ اَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مومن ہے وہ فاسق کی مانند ہے وہ برابر نہیں ہیں مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے

فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَاَنْتَ الْمَخْصُوصُ بِعِلْمِ

تو ان کے لیے ہمیشگی والے باغات ہیں ان کے بدلے میں جو عمل انہوں نے کیے اور آپ کو خاص کیا گیا آیات کے علم میں

التَّنْزِيلِ وَحُكْمِ التَّاْوِيلِ وَنَصِّ الرَّسُولِ وَلَكَ الْمَوَاقِفُ الْمَشْهُودَةُ

آیتوں کے مطابق حکم لگانے میں اور رسولؐ کی طرف سے نامزدگی میں آپ کی ثابت قدمی عیاں آپکے

وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُورَةُ وَالْاَيَّامُ الْمَذْكُورَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْاَحْزَابِ

مرتبے آشکارا اور آپ کے خاص دن یادگار ہیں یعنی یوم بدر اور یوم خندق کہ

اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللّٰهِ الظُّنُونَا هُنَالِكَ

جب ڈر سے آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور دل گردنوں میں آ پھنسے اور خدا کے بارے میں بدگمانیاں ہونے لگیں وہاں مومنوں کی

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَاِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

آزمائش کی گئی اور ان پر سخت لرزہ طاری ہو گیا جب منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ

قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اِلَّا غُرُورًا وَاِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ

کہہ رہے تھے کہ خدا اور رسولؐ نے ہمیں جھوٹے وعدوں کے سوا کچھ نہیں دیا اور یاد کرو جب ان میں سے

يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ

ایک گروہ نے کہا اے یثرب والو یہاں تمہارے لیے کوئی ٹھکانا نہیں گھروں کو چلے جاؤ اور ان میں ایک گروہ پیغمبر سے

يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا وَقَالَ اللهُ تَعَالَىٰ

واپسی کی اجازت کے لیے کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے بلکہ وہ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے اور خدا

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ

نے فرمایا کہ جب مومنوں نے احزاب کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا

اللهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا فَقَتَلْتَ عَمْرَهُمْ وَهَزَمْتَ

خدا اور اس کا رسول سچے ہیں اور اس سے ان کے ایمان ویقین میں اضافہ ہوا تب آپ نے ابن عبدود کو قتل کیا اور ان کے لشکر

جَمْعَهُمْ وَرَدَّ اللهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللهُ

کو شکست دی خدا نے کافروں کو پلٹا دیا جب وہ کڑھ رہے تھے ان کے ہاتھ کچھ نہ آیا اور خدا نے جنگ میں

الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللهُ قَوِيًّا عَزِيزًا وَيَوْمَ أُحُدٍ إِذْ يُصْعِدُونَ وَلَا يَلْوُونَ

مومنوں کی کفایت فرمائی اور خدا قوت والا غالب تر ہے اور احد کے دن جب لوگ پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور پیچھے رہ

عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوهُمْ فِي أُخْرَاهُمْ وَأَنْتَ تَذُودُ بُهَمَ الْمُشْرِكِينَ

جانے والوں کو دیکھتے ہی نہ تھے اور رسولؐ ان کے پیچھے ان کو پکارتے تھے جبکہ آپ نبیؐ کے دائیں بائیں سے مشرکین کو دھتکار کر

عَنِ النَّبِيِّ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ حَتَّىٰ رَدَّهُمُ اللهُ تَعَالَىٰ عَنْكُمَا

پیچھے کو دھکیلتے جاتے تھے یہاں تک کہ خدا نے خائف دشمنوں کو آپ دونوں سے دور کر

خَائِفِينَ وَنَصَرَ بِكَ الْخَاذِلِينَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَىٰ مَا نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيلُ إِذْ

دیا اور آپ کے ذریعے بھاگے ہوؤں کو مدد دی اور حنین کا دن جس کے بارے میں قرآن کہتا ہے کہ جب

أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا

تمہاری کثرت نے تمہیں نازاں کر دیا پس وہ تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین تمہارے لیے تنگ ہو گئی جب وہ

رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ثُمَّ أَنْزَلَ اللهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى

وسیع تھی پھر تم پیٹھ پھرا کر بھاگ گئے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر سکون قلب نازل کیا اور

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْتَ وَمَنْ يَلِيكَ وَعَمُّكَ الْعَبَّاسُ يُنَادِي

مومنوں پر بھی ہاں آپ اور آپ کے پیروکار ہی تو مومن ہیں اس وقت آپ کے چچا عباس بھاگنے والوں کو

الْمُنْهَزِمِينَ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَا أَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ حَتَّىٰ

پکار رہے تھے اے سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنے والو اے بیعت شجرہ میں حصہ لینے والو یہاں تک

اسْتَجَابَ لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمَؤُونَةَ وَ تَكَفَّلْتَ دُونَهُمُ الْمَعُونَةَ

کہ ایک گروہ نے ان کی پکار سنی جبکہ آپ نے سختی میں ان کو سہارا دیا اور جنگ بغیر ان کی مدد کے لڑی

فَعَادُوا آيِسِينَ مِنَ الْمَثُوبَةِ رَاجِينَ وَعْدَ اللَّهِ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ وَ ذَلِكَ قَوْلُ

پس وہ ثواب جہاد سے ناامیدی میں خدا کے قبول توبہ کے وعدے کی آس میں پلٹ آئے اور یہ بلند ذکر والے

اللَّهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَ أَنْتَ حَائِزٌ

خدا کا فرمان ہے کہ پھر خدا جس کی چاہے توبہ قبول فرماتے اور آپ ہی ہیں جو صبر کے

دَرَجَةَ الصَّبْرِ فَائِزٌ بِعَظِيمِ الْأَجْرِ وَ يَوْمَ خَيْبَرَ إِذْ أَظْهَرَ اللَّهُ خَوَرَ الْمُنَافِقِينَ

اونچے درجے پر ہیں بہت بڑا اجر پانے والے ہیں اور خیبر کا دن جب خدا نے منافقوں کی سستی ظاہر کی

وَ قَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ لَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا

اور آپ کے ذریعے کافروں کی کمر توڑی حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اور فرمان الٰہی ہے کہ اس سے پہلے

اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَ كَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ

انہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ دشمن سے پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا سے کیے ہوئے عہد پر باز پرس ہوگی اے میرے مولا! آپ ہی کامل تر

الْبَالِغَةُ وَ الْمَحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ وَ النِّعْمَةُ السَّابِغَةُ وَ الْبُرْهَانُ الْمُنِيرُ فَهَنِيئًا

حجت حق کا واضح تر طریق خدا کی نعمت عامہ اور روشن تر دلیل ہیں پس آپ پر

لَكَ بِمَا آتَاكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ وَ تَبّاً لِشَانِئِكَ ذِي الْجَهْلِ شَهِدْتَ مَعَ النَّبِيِّ

اللہ کا یہ فضل مبارک بہت مبارک ہو آپ کے جاہل دشمن پر ہلاکت پڑے آپ حضرت رسول صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَ مَغَازِيهِ تَحْمِلُ الرَّايَةَ أَمَامَهُ وَ

علیہ وآلہ کے ہمراہ سبھی جنگوں میں حاضر اور شامل ہوئے ان کے حضور علمبردار رہے اور

تَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُورِ وَ بَصِيرَتِكَ فِي الْأُمُورِ

ان پر حملہ کرنے والوں پر تلوار چلاتے رہے پھر آپ کی انتہائی احتیاط اور آپ کی معاملہ فہمی کے پیش نظر

أَمَّرَكَ فِي الْمَوَاطِنِ وَ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ أَمِيرٌ وَ كَمْ مِنْ أَمْرٍ صَدَّكَ

وہ آپ کو امیر بناتے تھے کسی کو آپ پر امیر نہیں بنایا کتنے ہی ایسے امور ہیں جن میں تقویٰ آپ کے

عَنْ إِمْضَاءِ عَزْمِكَ فِيهِ التُّقَى وَ اتَّبَعَ غَيْرُكَ فِي مِثْلِهِ الْهَوَى فَظَنَّ الْجَاهِلُونَ

سلسلے میں رکاوٹ بن گیا جب کہ آپ کے غیر نے ان میں خواہش کی پیروی کی پس جاہلوں نے خیال کیا

أَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّا إِلَيْهِ انْتَهَى ضَلَّ وَاللهِ الظَّانُّ لِذَلِكَ وَمَا اهْتَدَى وَلَقَدْ

آپ ان امور میں عاجز و قاصر ہیں قسم بخدا یہ خیال کرنے والا گمراہ ہوا اور راہ نہ پا سکا اور آپ

أَوْضَحْتَ مَا أَشْكَلَ مِنْ ذَلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَ وَامْتَرَى بِقَوْلِكَ صَلَّى اللهُ

نے ایسا وہم کرنے والے کی مشکل آسان کر دی جو آپ کے قول پر شک کرتا تھا خدا کی رحمت ہو

عَلَيْكَ قَدْ يَرَى الْحُوَّلُ الْقُلَّبُ وَجْهَ الْحِيلَةِ وَدُونَهَا حَاجِزٌ مِنْ تَقْوَى

آپ پر کبھی امور کو انجام دینے والا ان کے لیے عجیب سا طریقہ دیکھتا ہے جس میں تقویٰ رکاوٹ

اللهِ فَيَدَعُهَا رَأْيَ الْعَيْنِ وَيَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مَنْ لَا حَرِيجَةَ لَهُ فِي الدِّينِ صَدَقْتَ

بن جاتا ہے لیکن اس کی پرواہ نہیں کرتا جو چاہے کر گزرتا ہے اور اپنے دین کی کچھ فکر نہیں کرتا آپ سچے

وَخَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَإِذْ مَاكَرَكَ النَّاكِثَانِ فَقَالَا نُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَقُلْتَ لَهُمَا

اور اہل باطل گھاٹے میں ہیں جب بیعت توڑنے والے دو شخصوں نے مکر کیا اور آپ سے کہا کہ ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ نے ان سے کہا

لَعَمْرُكُمَا مَا تُرِيدَانِ الْعُمْرَةَ لَكِنْ تُرِيدَانِ الْغَدْرَةَ فَأَخَذْتَ الْبَيْعَةَ

تمہاری زندگی کی قسم کہ تم عمرہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے لیکن یہ کہ تم دھوکہ دینا چاہتے ہو پس آپ نے بار دیگر ان سے بیعت

عَلَيْهِمَا وَجَدَّدْتَ الْمِيثَاقَ فَجَدَّا فِي النِّفَاقِ فَلَمَّا نَبَّهْتَهُمَا عَلَى فِعْلِهِمَا أَغْفَلَا

لے لی اور پھر سے عہد و پیمان باندھا مگر وہ دونوں نفاق کرتے رہے تھے جب آپ نے ان کو اس فعل سے خبردار کیا تو بے پروا

وَعَادَا وَمَا انْتَفَعَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِمَا خُسْرًا ثُمَّ تَلَاهُمَا أَهْلُ الشَّامِ

ہو کر چلے گئے اور کچھ فائدہ نہ پا سکے اور انجام کار وہ خسارے سے دوچار ہوئے پھر شام والوں نے بھی انہی کی پیروی کی

فَسِرْتَ إِلَيْهِمْ بَعْدَ الْإِعْذَارِ وَهُمْ لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ وَلَا يَتَدَبَّرُونَ

تو ان کا عذر بیہودہ سن کر آپ ان کی طرف روانہ ہوئے کیونکہ ان کا دین حق سے کوئی تعلق نہ تھا اور نہ وہ قرآن کی تعلیم

الْقُرْآنَ هَمَجٌ رَعَاعٌ ضَالُّونَ وَبِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ فِيكَ كَافِرُونَ وَ

پر توجہ دیتے تھے وہ ہر آواز کے پیچھے چلنے والے گمراہ تھے آپ کے بارے میں پیغمبر اکرمؐ پر جو آیات آئیں ان کا انکار کرتے تھے اور

لِأَهْلِ الْخِلَافِ عَلَيْكَ نَاصِرُونَ وَقَدْ أَمَرَ اللهُ تَعَالَى بِاتِّبَاعِكَ وَنَدَبَ الْمُؤْمِنِينَ

آپ کے دشمنوں کی مدد و نصرت کرنے والے تھے جبکہ خدا نے آپ کی پیروی کا حکم دیا اور مومنوں کو آپ کی نصرت

إِلَى نَصْرِكَ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

کی دعوت دی تھی اور خدائے عزوجل نے فرمایا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو اور سچ والوں کے ساتھ ہو جاؤ

مَوْلَايَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ وَقَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ وَأَوْضَحْتَ السُّنَنَ بَعْدَ الدُّرُوسِ

میرے مولا آپ کے ذریعے حق آشکار ہوا جب لوگ اسے چھوڑ چکے تھے آپ نے پیمبرؐ کی سنتوں کو ظاہر کیا جب وہ بھلائی جا چکی

وَالطَّمْسِ فَلَكَ سَابِقَةُ الْجِهَادِ عَلَىٰ تَصْدِيقِ التَّنْزِيلِ وَلَكَ فَضِيلَةُ الْجِهَادِ

جا چکی تھیں پس تبلیغ قرآن کے لیے جہاد میں آپ کو سبقت حاصل ہے اور قرآن کی تاویل وتعین مفہوم کے لیے جہاد

عَلَىٰ تَحْقِيقِ التَّأْوِيلِ وَعَدُوُّكَ عَدُوُّ اللّٰهِ جَاحِدٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ يَدْعُو بَاطِلاً

کی فضیلت بھی آپ ہی کے لیے ہے آپ کا دشمن خدا کا دشمن خدا کے رسولؐ کا انکار کرنے والا باطل کی طرف

وَيَحْكُمُ جَائِراً وَيَتَأَمَّرُ غَاصِباً وَيَدْعُو حِزْبَهُ إِلَى النَّارِ وَعَمَّارٌ يُجَاهِدُ وَ

بلانے والا ظالمانہ فیصلہ کرنے والا زبردستی حکومت لینے والا اور اپنے گروہ کو جہنم کی طرف بلانے والا ہے لیکن عمار جہاد کرتے تھے اور

يُنَادِي بَيْنَ الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحَ الرَّوَاحَ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَمَّا اسْتَسْقَىٰ فَسُقِيَ اللَّبَنَ

آواز دے رہے تھے دو لشکروں کے درمیان کہ چلو چلو جنت کی طرف چلو اور جب انہوں نے پانی مانگا تو انہیں دودھ پلایا گیا

كَبَّرَ وَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ آخِرُ شَرَابِكَ

تب تکبیر بلند کی اور کہا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ دنیا میں تمہاری آخری

مِنَ الدُّنْيَا ضَيَاحٌ مِنْ لَبَنٍ وَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ فَاعْتَرَضَهُ أَبُو الْعَادِيَةِ

خوراک دودھ کا ایک پیالہ ہے اور تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا پس ابوالعادیہ فزاری آپ کے مقابل

الْفَزَارِيُّ فَقَتَلَهُ فَعَلَىٰ أَبِي الْعَادِيَةِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَلَعْنَةُ مَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ

آیا اور اس نے آپ کو قتل کر دیا پس ابوالعادیہ پر خدا کی اس کے فرشتوں کی اور اس کے رسولوں کی لعنت

أَجْمَعِينَ وَعَلَىٰ مَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَيْكَ وَسَلَلْتَ سَيْفَكَ عَلَيْهِ يَا أَمِيرَ

برستی رہے اور اس پر جس نے آپ پر تلوار اٹھائی اور اس پر کہ جس پر آپ نے تلوار کھینچی اے مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ وَعَلَىٰ مَنْ رَضِيَ

کے امیر جو مشرکوں میں سے اور منافقوں میں سے ہیں روز قیامت تک لعنت ہو اور اس پر لعنت ہو

بِمَا سَاءَكَ وَلَمْ يَكْرَهْهُ وَأَغْمَضَ عَيْنَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ أَوْ أَعَانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ أَوْ لِسَانٍ أَوْ قَعَدَ عَنْ نَصْرِكَ

آپ کی تکلیف پر راضی ہوا اور ناخوش نہ ہوا آنکھیں بند کر لیں اور نفرت نہیں کی یا آپ کے خلاف ہاتھ یا زبان سے مددگار بنا یا آپکی نصرت سے

أَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ أَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَجَحَدَ حَقَّكَ أَوْ عَدَلَ بِكَ

دستکش ہوا جہاد میں آپ کو چھوڑ کر چلا گیا یا آپ کی فضیلت کو چھپایا اور آپ کے حق کا منکر ہوا یا اسے آپ کے برابر لایا

مَنْ جَعَلَكَ اللّٰهُ اَوْلٰى بِهٖ مِنْ نَفْسِهٖ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

کہ جس پر خدا نے آپ کو اس کے نفس سے زیادہ اختیار دیا اور درود ہو خدا کا آپ پر خدا کی رحمت ہو

بَرَكَاتُهٗ وَسَلَامُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِكَ الطَّاهِرِيْنَ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

اس کی برکتیں اس کا سلام اور اس کی عنایت اور آپ کی پاکیزہ اولاد میں سے ہونے والے ائمہ پر بھی بے شک وہ حمد والا

مَّجِيْدٌ وَّالْاَمْرُ الْاَعْجَبُ وَالْخَطْبُ الْاَفْظَعُ بَعْدَ جَحْدِكَ حَقَّكَ

شان والا ہے اور آپ کے حق کا انکار کیے جانے کے بعد سب سے عجیب اور بڑی مصیبت یہ ہے کہ صدیقہ

غَصْبُ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَدَكًا وَرَدُّ شَهَادَتِكَ

طاہرہ زہرا کا حق غصب کیا گیا اور فدک چھین لیا گیا اور آپ کی اور آپ کی اولاد

وَشَهَادَةِ السَّيِّدَيْنِ سُلَالَتِكَ وَعِتْرَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَقَدْ

میں سے دو سرداروں کی شہادتیں رد کی گئیں جو حضرت پیغمبرؐ میں سے ہیں خدا کی رحمت آپ سب پر کیونکہ

اَعْلَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ وَرَفَعَ مَنْزِلَتَكُمْ وَاَبَانَ فَضْلَكُمْ

خدا نے آپ کو امت پر بلندئ درجات دی آپ کی شان بلند کی آپ کی فضیلت ظاہر فرمائی

وَشَرَّفَكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

اور آپ کو سب جہانوں پر بڑائی دی پس آپ سب سے برائی کو دور رکھا اور آپ کو پاک کیا جو پاک کرنے کا حق ہے

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وَّ

خدا نے عزوجل نے فرمایا کہ انسان کو بے صبر پیدا کیا گیا کہ جب اسے تکلیف پہنچے تو گھبرا جاتا ہے اور

اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ فَاسْتَثْنَى اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهُ الْمُصْطَفٰى

جب بھلائی ملے تو روک لیتا ہے سوائے نمازگزاروں کے پس خدا نے اپنے نبی محمد مصطفیٰؐ کو

وَاَنْتَ يَا سَيِّدَ الْاَوْصِيَاءِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ فَمَا اَعْمَهَ مَنْ ظَلَمَكَ عَنِ الْحَقِّ

اور اے اوصیاء کے سردار آپ کو ساری مخلوق سے الگ قرار دیا ہے پس کس قدر اندھا ہے وہ جو آپ کے حق کو نہیں پہچانتا

ثُمَّ اَفْرَضُوْكَ سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبٰى مَكْرًا وَّاَحَادُوْهُ عَنْ اَهْلِهٖ جَوْرًا

پھر یہ کہ ان لوگوں نے مکر کے ساتھ قربی کے قرابتداروں کا حق تسلیم کیا اور ظلم کے ساتھ ان حقداروں کو محروم کیا

فَلَمَّا اٰلَ الْاَمْرُ اِلَيْكَ اَجْرَيْتَهُمْ عَلٰى مَا اَجْرَيَا رَغْبَةً عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَ

پھر جب معاملہ آپ کے ہاتھ میں آیا تو آپ نے ان امور کو جوں کا توں رہنے دیا اس ثواب کی خاطر جو خدا کے ہاں

اللّٰهِ لَكَ فَاَشْبَهْتَ مِحْنَتَكَ بِهِمَا مِحَنَ الْاَنْبِيَاۗءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَ

آپکے لیے ہے پس ان دو باتوں میں آپ کی مظلومی انبیاء علیہم السلام کی مظلومی جیسی ہے یعنی آپ کی

الْوَحْدَةِ وَعَدَمِ الْاَنْصَارِ وَاَشْبَهْتَ فِي الْبَيَاتِ عَلَى الْفِرَاشِ الذَّبِيحَ عَلَيْهِ

تنہائی اور مددگاروں سے محرومی اور آپ کا شب ہجرت بستر رسولؐ پر سونا شابہ ہے ذبیح علیہ السلام

السَّلَامُ اِذْ اَجَبْتَ كَمَا اَجَابَ وَاَطَعْتَ كَمَا اَطَاعَ اِسْمَاعِيلُ صَابِرًا

کی قربانی کے جب آپ نے سونا قبول کیا اور حکم کی اطاعت کی جیسا کہ اسماعیلؑ نے بصبر اور خوشدلی

مُحْتَسِبًا اِذْ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ اِنِّي اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّي اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ

سے اطاعت کی جب باپ نے ان سے کہا اے بیٹا بے شک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس دیکھو

مَاذَا تَرٰى قَالَ يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

تمہاری کیا رائے ہے انہوں نے کہا اے بابا جو حکم ملا اس کی تعمیل کریں خدا نے چاہا تو آپ مجھے اس میں صابر ہی پائیں گے

وَكَذٰلِكَ اَنْتَ لَمَّا اَبَاتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاَمَرَكَ اَنْ

اور اسی طرح جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے آپ کو اپنے بستر پر سلایا اور حکم دیا کہ آپ ان

تَضْطَجِعَ فِي مَرْقَدِهِ وَاقِيًا لَهُ بِنَفْسِكَ اَسْرَعْتَ اِلٰى اِجَابَتِهِ مُطِيعًا وَلِنَفْسِكَ

کے بستر پر سو جائیں اور اپنی جان کی قربانی سے آنحضرتؐ کی جان بچائیں تو آپ فوراً اطاعت کرتے ہوئے اس پر آمادہ ہو گئے اور اپنے

عَلَى الْقَتْلِ مُوَطِّنًا فَشَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى طَاعَتَكَ وَاَبَانَ عَنْ جَمِيلِ فِعْلِكَ

آپ کو قتل ہونے کے لیے پیش کر دیا پس خدا نے آپ کی اس فرمانبرداری کی قدر فرمائی اور آپکے کارنامے کو ظاہر کیا اپنے اس

بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ

واضح قول کے ذریعہ کہ لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنی جانیں بیچ دیتے

اللّٰهِ ثُمَّ مِحْنَتَكَ يَوْمَ صِفِّينَ وَقَدْ رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ حِيلَةً وَمَكْرًا

ہیں پھر جنگ صفین میں آپ کی سخت مصیبت کہ جب انہوں فریب کاری کے ساتھ قرآن نیزوں پر بلند کر دیے

فَاَعْرَضَ الشَّكُّ وَعُزِفَ الْحَقُّ وَاتُّبِعَ الظَّنُّ اَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هٰرُونَ

تو لوگ شک و شبہ میں پڑ گئے حق کو چھوڑ دیا گیا اور شک پر عمل ہونے لگا آپ کی یہ مصیبت ہارونؑ کی مشکل جیسی تھی

اِذْ اَمَّرَهُ مُوسٰى عَلٰى قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَهٰرُونُ يُنَادِي بِهِمْ وَيَقُولُ

جبکہ موسیٰؑ نے ان کو اپنی قوم پر امیر مقرر کیا تو لوگ انہیں چھوڑ گئے تب ہارونؑ انہیں آوازیں دیتے اور کہتے تھے کہ

يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا

اے قوم یقیناً تم بچھڑے کے ذریعے آزمائے گئے ہو بے شک رحمان ہی تمہارا رب ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو

أَمْرِي قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسٰى وَكَذٰلِكَ أَنْتَ

انہوں نے کہا ہم تو اس کے ارد گرد عبادت کرتے رہیں گے جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آتے اسی طرح جب قرآن

لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَخُدِعْتُمْ فَعَصَوْكَ وَخَالَفُوا

نیزوں پر بلند کیے گئے تو آپ بھی ان لوگوں سے فرما رہے تھے کہ اے لوگو یقیناً اس میں تم آزمائے گئے اور فریب دیئے گئے ہو پس انہوں نے نافرمانی کی اور

عَلَيْكَ وَاسْتَدْعَوْا نَصْبَ الْحَكَمَيْنِ فَأَبَيْتَ عَلَيْهِمْ وَتَبَرَّأْتَ إِلَى اللّٰهِ مِنْ

آپکے خلاف ہو گئے اور آپ کو حکمین کے تقرر پر مجبور کرنے لگ گئے تو آپ نے اس سے انکار کیا ان کے اس فعل سے خدا کے ہاں اپنی بریت

فِعْلِهِمْ وَفَوَّضْتَهُ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَسْفَرَ الْحَقُّ وَسَفِهَ الْمُنْكَرُ وَاعْتَرَفُوا بِالزَّلَلِ

ظاہر کی اور معاملہ ان پر چھوڑ دیا پھر جب حق ظاہر ہوا منکروں کی بے وقوفی عیاں اور انہوں نے اعتراف کیا کہ ہم بہکے

وَالْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِهِ وَأَلْزَمُوكَ عَلٰى سَفَهٍ التَّحْكِيمَ الَّذِي

اور نافرمانی کی بعد میں پھر اس بات سے پھر گئے اور اس پنچایت سازی کی غلطی آپ کے ذمے لگانے لگے کہ جس کا آپ نے

أَبَيْتَهُ وَأَحَبُّوهُ وَحَظَرْتَهُ وَأَبَاحُوا ذَنْبَهُمُ الَّذِي اقْتَرَفُوهُ وَأَنْتَ عَلٰى

انکار کیا اور انہوں نے رغبت کی آپ نے منع کیا اور وہ گناہ میں اور کھلے جس میں خود جا پڑے تھے آپ عقل و ہدایت کی

نَهْجِ بَصِيرَةٍ وَهُدًى وَهُمْ عَلٰى سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَعَمًى فَمَا زَالُوا عَلَى النِّفَاقِ

راہ پر تھے اور وہ لوگ گمراہی اور اندھے پن کے طریقے اختیار کیے ہوئے تھے پس انہوں نے نفاق کا دامن پکڑا

مُصِرِّينَ وَفِي الْغَيِّ مُتَرَدِّدِينَ حَتّٰى أَذَاقَهُمُ اللّٰهُ وَبَالَ أَمْرِهِمْ فَأَمَاتَ بِسَيْفِكَ

اپنی گمراہی پر اصرار کرتے رہے جب کہ حیرت میں گرفتار تھے یہاں تک کہ خدا نے انہیں ان کے کیے کا مزہ چکھایا پس آپکی مخالفت کرنیوالوں

مَنْ عَانَدَكَ فَشَقِيَ وَهَوٰى وَأَحْيٰى بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعِدَ فَهُدِيَ صَلَوَاتُ

کو آپ کی تلوار سے قتل کرایا پس وہ بدبختی کے ساتھ تباہ ہوئے اور جنہوں نے آپ کو حجت مانا وہ خوش بخت زندہ رہے جو ہدایت پا گئے خدا کی

اللّٰهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَرَائِحَةً وَعَاكِفَةً وَذَاهِبَةً فَمَا يُحِيطُ الْمَادِحُ

رحمت ہو آپ پر ہر صبح و شام کے وقت اور جب آپ ٹھہرے ہوں اور چل رہے ہوں کیونکہ مدح کرنے والا آپ کے

وَصْفَكَ وَلَا يُحْبِطُ الطَّاعِنُ فَضْلَكَ أَنْتَ أَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَأَخْلَصُهُمْ

اوصاف گن نہیں سکتا اور طعن کرنے والا آپ کی بڑائی کو چھپا نہیں سکتا آپ عبادت میں ساری مخلوق سے بہتر زہد میں سب سے خالص تر

زَهَادَةً وَأَذَبُّهُمْ عَنِ الدِّينِ أَقَمْتَ حُدُودَ اللّٰهِ بِجُهْدِكَ وَفَلَلْتَ عَسَاكِرَ

ہیں اور دین کی حفاظت میں بڑھے ہوئے ہیں آپ نے حدود الٰہی کے قیام میں بڑی کوشش کی آپ نے اپنی تلوار سے

الْمَارِقِينَ بِسَيْفِكَ تُخْمِدُ لَهَبَ الْحُرُوبِ بِبَنَانِكَ وَتَهْتِكُ سُتُورَ الشُّبَهِ

بے دین ہونے والوں کے لشکر ناکارہ بنا دیے آپ نے انگلی کے اشارے سے جنگوں کی آگ ٹھنڈی کر دی اپنے بیان سے شک کے پردوں

بِبَيَانِكَ وَتَكْشِفُ لَبْسَ الْبَاطِلِ عَنْ صَرِيحِ الْحَقِّ لَا تَأْخُذُكَ فِي اللّٰهِ

کو چاک کر ڈالا اور آپ نے حق کے چہرے سے باطل کے حجاب نوچ پھینکے کیونکہ خدا کے معاملے میں آپ کو ملامت کرنے والے کی

لَوْمَةُ لَائِمٍ وَفِي مَدْحِ اللّٰهِ تَعَالَى لَكَ غِنًى عَنْ مَدْحِ الْمَادِحِينَ وَتَقْرِيظِ

ملامت کی پروا نہیں اور جب خدا ہی آپ کی تعریف کر رہا ہے تو مدح کرنے والوں کی مدح اور تعریف کرنے والوں کی تعریف

الْوَاصِفِينَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ

کا کیا ہے خدائے تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مومنوں میں ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے خدا سے کیا ہوا عہد سچ کر دکھایا

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا وَلَمَّا رَأَيْتَ

پس ان میں سے کچھ چلے گئے اور ان میں سے بعض انتظار میں ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور جب آپ نے

أَنْ قَتَلْتَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَصَدَقَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

دیکھا کہ عہد توڑ دینے والے تفرقہ ڈالنے والے اور بے دین آپ سے لڑتے ہیں اور حضرت رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعْدَهُ فَأَوْفَيْتَ بِعَهْدِهِ قُلْتَ أَمَا آنَ أَنْ تُخْضَبَ هٰذِهِ

اللہ علیہ وآلہ کا آپ کو دیا ہوا وعدہ سچ نکلا تو آپ نے وہ عہد پورا کر دیا تب آپ نے کہا یہ وہ وقت ہے کہ پیشانی کے خون

مِنْ هٰذِهِ أَمْ مَتَى يُبْعَثُ أَشْقَاهَا وَاثِقًا بِأَنَّكَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ

سے داڑھی پر خضاب ہو تو وہ بدبخت کب اٹھے گا یہ اس لیے کہ اپنے رب کی واضح دلیل کا یقین

وَبَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ قَادِمٌ عَلَى اللّٰهِ مُسْتَبْشِرٌ بِبَيْعِكَ الَّذِي بَايَعْتَهُ

اور اپنے معاملے میں بصیرت حاصل تھی آپ بارگاہ الٰہی میں جان کے سودے پر خوش ہو گئے جو اس سے کیا ہوا تھا

بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ اللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَنْبِيَائِكَ وَأَوْصِيَاءِ

اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے اے اللہ لعنت کر اپنی تمام لعنتوں کے ساتھ اپنے نبیوں کے

أَنْبِيَائِكَ بِجَمِيعِ لَعَنَاتِكَ وَأَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَالْعَنْ مَنْ غَصَبَ وَلِيَّكَ

قاتلوں اور ان کے اوصیاء کے قاتلوں پر اور ان کو آتش جہنم میں جھونک دے اور لعنت کر ان پر جنہوں نے تیرے ولی کا

حَقَّهُ وَاَنْكَرَ عَهْدَهُ وَجَحَدَهُ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَالْاِقْرَارِ بِالْوِلَايَةِ لَهُ يَوْمَ اَكْمَلْتَ

حق چھینا ان کی بیعت کا انکار کیا اور دین کے کامل ہونے کے دن ان کی ولایت کا یقینی اقرار کرنے کے بعد ان کے مخالف

لَهُ الدِّيْنَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ ظَلَمَهُ وَاَشْيَاعَهُمْ وَ

ہو گئے اے اللہ! لعنت کر امیر المومنینؑ کو قتل کرنے والوں پر ان پر ظلم کرنے والوں پر ان ظالموں کے پیروکاروں اور

اَنْصَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي الْحُسَيْنِ وَقَاتِلِيْهِ وَالْمُتَابِعِيْنَ عَدُوَّهُ وَ

مددگاروں پر اے اللہ! لعنت کر امام حسینؑ کے ساتھ ظلم کرنے والوں پر آپکے قاتلوں پر آپکے دشمنوں کے پیروکاروں

نَاصِرِيْهِ وَالرَّاضِيْنَ بِقَتْلِهِ وَخَاذِلِيْهِ لَعْنًا وَبِيْلًا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ

اور مددگاروں پر آپ کے قتل پر خوش ہونے والوں اور آپکو چھوڑ جانے والوں پر لعنت اور عذاب کر اے اللہ! لعنت اس پہلے ظالم پر جس نے

ظَلَمَ آلَ مُحَمَّدٍ وَمَانِعِيْهِمْ حُقُوْقَهُمْ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَوَّلَ ظَالِمٍ وَغَاصِبٍ

آل محمدؐ پر ظلم کیا اور ان کے حقوق دبا بیٹھا اے اللہ! آل محمدؐ پر ظلم کرنے والے ان کا حق غصب کرنے والے

لِآلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ وَكُلَّ مُسْتَنٍّ بِمَا سَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پہلے ظالم سے خصوصاً اظہار بیزاری کر اور اس کے طریقے پر چلنے والوں سے تا قیامت اظہار بیزاری کرتا رہ اے معبود! رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى عَلِيٍّ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ پر اور رحمت کر اوصیاء کے سردار علیؑ پر اور ان کی پاک تر آل پر

وَاجْعَلْنَا بِهِمْ مُتَمَسِّكِيْنَ وَبِوِلَايَتِهِمْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ الْآمِنِيْنَ الَّذِيْنَ لَا

اور قرار دے ہمیں ان سے تعلق رکھنے والوں ان کی ولایت کو جاننے ماننے والوں میں کہ جن کو نہ کوئی

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

خوف ہے نہ ان کو کچھ غم و اندیشہ ہے

مؤلف کہتے ہیں، ہم نے کتاب ہدیۃ الزائرین میں اس زیارت کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ اس زیارت کو ہر روز نزدیک یا دور سے پڑھا جا سکتا ہے۔ یہ بہت بہترین روایت ہے کہ عبادت کا شغف رکھنے والوں اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کے شائقین کو اسے غنیمت شمار کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

تیسری زیارت روز غدیر وہ ہے، جسے سیدؒ نے اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل

کیا اور فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص غدیر کے دن امیرالمومنین کی قبر پر موجود ہو تو نماز اور دعا کے بعد قبر شریف کے نزدیک جا کر یہ زیارت پڑھے نجف اشرف میں ہو تو نماز کے بعد امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر شریف کے نزدیک جا کر یہ زیارت پڑھے۔ اگر کسی دوسرے شہر میں ہو تو اس دن امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے پڑھے اور وہ زیارت یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّکَ وَاَخِیْ نَبِیِّکَ وَوَزِیْرِہٖ وَحَبِیْبِہٖ وَخَلِیْلِہٖ وَمَوْضِعِ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنے ولی پر جو تیرے نبیؐ کے برادر ان کے وزیر ان کے دوست ان کے خلیل اور ان کے

سِرِّہٖ وَخِیَرَتِہٖ مِنْ اُسْرَتِہٖ وَوَصِیِّہٖ وَصَفْوَتِہٖ وَخَالِصَتِہٖ وَاَمِیْنِہٖ وَوَلِیِّہٖ

رازدار ہیں وہ ان کے خاندان میں سے ان کے پسندیدہ ان کے وصی ان کے چنے ہوئے ان کے خاص و خالص ان کے امانتدار ان کے ولی

وَاَشْرَفِ عِتْرَتِہِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَاَبِیْ ذُرِّیَّتِہٖ وَبَابِ حِکْمَتِہٖ وَالنَّاطِقِ

اور ان کی عترت میں بلند تر ہیں کہ وہ نبی اکرمؐ پر ایمان لائے اور ان کی اولاد کے باپ ہیں وہ ان کی حکمت کے دروازہ ان کی حجت

بِحُجَّتِہٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ وَالْمَاضِیْ عَلٰی سُنَّتِہٖ وَخَلِیْفَتِہٖ عَلٰٓی اُمَّتِہٖ

کے بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ان کی سنت واضح پر عمل کرنے والے ان کی امت میں ان کے جانشین

سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا

مسلمانوں کے سردار اور مومنوں کے امیر ہیں وہ چمکتے چہروں والوں کے پیشرو ہیں ان پر وہ بہترین

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاَصْفِیَآئِکَ وَاَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِکَ اَللّٰھُمَّ

رحمت فرما کہ جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر اور اپنے برگزیدوں میں سے اور اپنے نبیوں کے اوصیاء میں کسی پر کی ہو اے اللہ

اِنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّہٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَّبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰی مَا

میں گواہ ہوں کہ انہوں نے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سے حاصل کیے وہ یاد رکھا جو یاد رکھنا

اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ حَلَالَکَ وَحَرَّمَ حَرَامَکَ وَاَقَامَ

چاہیے تھا جو کچھ ان کے سپرد ہوا اس کی نگہداری کی تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار دیا اور تیرے

اَحْکَامَکَ وَدَعَآ اِلٰی سَبِیْلِکَ وَوَالٰی اَوْلِیَآئَکَ وَعَادٰی اَعْدَآئَکَ وَ

احکام جاری کیے تیری راہ کی طرف بلاتے رہے تیرے دوستوں سے محبت رکھی اور تیرے دشمنوں کے دشمن رہے

جَاھَدَ النَّاکِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِکَ

انہوں نے تیری راہ چھوڑ جانے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور تیرے حکم کو نہ سمجھنے والوں کے ساتھ

صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلاً غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰى بَلَغَ

صبر اور خیر خواہی سے جہاد کیا کہ بڑھتے تو پیچھے نہ ہٹتے تھے خدا کے معاملے میں وہ کسی کی ملامت کی پروا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ اسی

فِي ذٰلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا

عمل میں تیری رضا تک پہنچے اور تیرے فیصلے کو قبول کر لیا انہوں نے تیری خالص عبادت کی اور تیری خاطر نصیحت کرتے رہے

حَتّٰى أَتَاهُ الْيَقِينُ فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًا

حتیٰ کہ ان کی شہادت واقع ہوئی تو نے ان کی جان قبض کر لی جب وہ شہید نیک بخت ولی پرہیزگار پسندیدہ پاکباز رہبر و رہنما اور

مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ

ہدایت یافتہ تھے اے اللہ رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان (علیؑ) پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اور اپنے برگزیدوں

وَأَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار

مؤلف کہتے ہیں: سید نے اس باشرف دن میں پڑھنے کے لیے ایک اور زیارت نقل کی ہے مگر اس دن کے ساتھ اس زیارت کی خصوصیت کا علم نہیں ہو سکا، مذکورہ زیارت ان دو زیارتوں پر مشتمل ہے جن کو علامہ مجلسی نے تحفہ کی دوسری اور تیسری زیارت قرار دیا ہے:

دوسری مخصوص زیارت

یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے روزِ ولادت کی زیارت ہے شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ۱۷ ربیع الاوّل کو امیر المومنین کی زیارت میں یہی زیارت پڑھی اور با وثوق صحابی محمد بن مسلم ثقفی رضی اللہ عنہ کو بھی تعلیم فرمائی۔ آپ نے ان سے فرمایا: کہ جب امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ پاک پر آؤ تو زیارت کے لیے غسل کرو، پاک ترین لباس پہنو اور خود کو خوشبو سے معطر کرو، پھر آرام و سکون کے ساتھ چلتے ہوئے جب باب السلام یعنی حرم مطہر کے دروازے پر پہنچو تو قبلہ رُخ ہو کر تیس مرتبہ اللہ اکبر کہو اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خِيَرَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ

سلام ہو خدا کے رسولؐ پر سلام ہو خدا کے چنے ہوئے پر سلام ہو خوشخبری دینے ڈرانے والے پر جو نورانی

الْمُنِيرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الطُّهْرِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ

چراغ ہے خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں سلام ہو پاک و پاکیزہ پر سلام ہو چمکتے ہوئے

الزَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ

پرچم پر سلام ہو مدد دیئے گئے تائید شدہ پر سلام ہو ابو القاسم حضرت محمدؐ پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِ اللّٰهِ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو خدا کے بھیجے ہوئے سبھی نبیوں پر اور اس کے نیک

الصَّالِحِينَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَلَائِكَةِ اللّٰهِ الْحَافِّينَ بِهٰذَا الْحَرَمِ وَبِهٰذَا

بندوں پر سلام ہو خدا کے ان فرشتوں پر جو اس حرم کے گرد گھرے ہیں اور انہوں نے

الضَّرِيحِ اللَّائِذِينَ بِهِ. پس قبر کے نزدیک جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس ضریح کی پناہ لے رکھی ہے۔ سلام ہو آپ پر

يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْاَتْقِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

اے سب اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے ستون سلام ہو آپ پر اے اولیاء کے

الْاَوْلِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آيَةَ اللّٰهِ

سرپرست سلام ہو آپ پر اے شہیدوں کے سالار سلام ہو آپ پر اے خدا کی عظیم

الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ

نشانی سلام ہو آپ پر اے اہل عبا میں پانچویں فرد سلام ہو آپ پر اے چمکتے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْاَتْقِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْاَوْلِيَاءِ اَلسَّلَامُ

چہروں والے نیکوکاروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے اولیاء کی ڈھال سلام ہو

عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِينَ النُّجَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْاَخِلَّاءِ

آپ پر اے صاحب شرف توحید پرستوں کی زینت سلام ہو آپ پر اے دوستانِ خدا میں خالص

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

سلام ہو آپ پر اے امانتدار اماموں کے باپ سلام ہو آپ پر اے ساقی حوض

الْحَوْضِ وَحَامِلَ اللِّوَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَلَظٰى

کوثر اور لواء الحمد کے اٹھانے والے سلام ہو آپ پر اے جنت و جہنم میں بھیجنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَمِنىً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس سے مکہ و منیٰ نے عزت پائی سلام ہو آپ پر اے علوم کے

الْعُلُومِ وَكَنَفَ الْفُقَرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَزُوِّجَ

سمندر اور محتاجوں کی امید گاہ سلام ہو آپ پر اے وہ جو کعبے میں پیدا ہوا جس کا آسمان

فِي السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَكَانَ شُهُودُهَا الْمَلَائِكَةَ الْأَصْفِيَاءَ

میں سیدہ زہراؑ سے نکاح ہوا اور منتخب فرشتے اس میں گواہ بنے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الضِّيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ

سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغ سلام ہو آپ پر اے وہ جسے پیغمبر نے بڑی

بِجَزِيلِ الْحِبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَىٰ فِرَاشِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ

عطا کے لیے مخصوص فرمایا سلام ہو آپ پر اے وہ جو نبیوں میں آخری کے بستر پر سویا

وَوَقَاهُ بِنَفْسِهِ شَرَّ الْأَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامَىٰ

اور اپنی جان کے عوض انہیں دشمنوں سے بچایا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے سورج پلٹ آیا تو وہ

شَمْعُونَ الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْجَى اللّٰهُ سَفِينَةَ نُوحٍ بِاسْمِهِ وَاسْمِ

شمعون ثانی قرار پایا سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے کشتی نوح کو اس کے نام اور اس کے

أَخِيهِ حَيْثُ الْتَطَمَ الْمَاءُ حَوْلَهَا وَطَمَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ بِهِ

بھائی کے نام پر بچایا جب وہ گرداب میں گھری ڈول رہی تھی سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے اس کے

وَبِأَخِيهِ عَلَىٰ آدَمَ إِذْ غَوَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ الَّذِي مَنْ

اور اس کے بھائی کے نام پر آدمؑ کی توبہ قبول کی جب وہ بہک گئے سلام ہو آپ پر اے وہ کشتی نجات کہ جو اس پر سوار ہوا

رَكِبَهُ نَجَىٰ وَمَنْ تَأَخَّرَ عَنْهُ هَوَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ

بچ گیا اور جو ہٹا رہا وہ ہلاک ہو گیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے اژدہا اور بیابانی

الثُّعْبَانَ وَذِئْبَ الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

بھیڑیے سے خطاب کیا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَىٰ مَنْ كَفَرَ وَأَنَابَ

اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس پر جس نے کفر کیا اور پلٹ آیا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ ذَوِي الْأَلْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ

سلام ہو آپ پر اے صاحبان عقل کے امام سلام ہو آپ پر اے علم و حکمت اور فیصلہ دینے

وَفَصْلَ الْخِطَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ اَلسَّلَامُ

کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے پاس علم کتاب ہے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مِيزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ

آپ پر اے یوم حساب میں میزان عمل سلام ہو آپ پر اے واضح تر اور بہترین فیصلہ

النَّاطِقَ بِالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِي الْمِحْرَابِ

دینے والے سلام ہو آپ پر کہ آپ نے محراب عبادت میں انگشتری صدقہ کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے ذریعے خدا نے مومنوں کو احزاب کے دن مدد دی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَأَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے خلوص سے خدا کو ایک مانا اور متوجہ رہے سلام ہو آپ پر

يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَقَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْأَنَامِ

اے اہل خیبر کو قتل کرنے اور دروازہ اکھاڑنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ جسے بہترین خلائق نے اپنے بستر

لِلْمَبِيتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَأَسْلَمَ نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ وَأَجَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر سونے کے لیے بلایا تو اس نے حکم مانا اور خود کو موت کے منہ میں دے دیا سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ لَهُ طُوبَى وَحُسْنُ مَآبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے وہ جس کے لیے خوشخبری اور بہترین مقام ہے خدا کی رحمت ہے اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے

وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّينِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ

دین کی حفاظت کے ذمہ دار اور سرداروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے معجزوں کے مالک

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی فضیلت میں سورۂ عادیات نازل ہوا سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي السَّمَاءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے وہ جس کا نام آسمانوں میں واقع خیام پر لکھا ہوا ہے سلام ہو آپ پر اے

مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَالْآيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

عجیب امور اور نشانیاں ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے جنگوں کے سپہ سالار سلام ہو آپ پر

يَا مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَبِمَا هُوَ آتٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطِبَ ذِئْبِ

اے خبر دینے والے اس کی جو ہو چکا اور جو ہوگا سلام ہو آپ پر اے بیابانی بھیڑیے سے خطاب

الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الْحَصٰى وَمُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ

کرنے والے سلام ہو آپ پر اے پتھروں پر نقش کرنے والے اور مشکلیں حل کر دینے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْوَغَا مَلَائِكَةُ

سلام ہو آپ پر اے وہ کہ جنگ میں جس کے حملوں سے آسمانوں کے فرشتے حیران

السَّمٰوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ

ہو گئے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حضرت رسولؐ سے سرگوشی کی اور سرگوشی کے

نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ السَّادَاتِ

وقت صدقات پیش کیے سلام ہو آپ پر اے ان اماموں کے باپ جو نیکو کار سردار ہیں

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے رسولؐ کے قائمقام سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوْثٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے علم کے ورثہ دار جو بہترین ورثہ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ

اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے دکھی لوگوں

الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ

کے فریادرس سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے نگہدار سلام ہو آپ پر اے دلیل و براہین

الْبَرَاهِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ وَيٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللهِ الْمَتِيْنَ

ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے طٰہٰ اور یاسین سلام ہو آپ پر اے اللہ کی مضبوط رسی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِيْ صَلٰوتِهِ بِخَاتَمِهِ عَلَى الْمِسْكِيْنِ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حالت نماز میں اپنی انگشتری ایک مسکین کو صدقہ میں دی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ الْقَلِيبِ وَمُظْهِرَ الْمَاۤءِ الْمَعِينِ

سلام ہو آپ پر اے کنوئیں پر سے پتھر کی سل ہٹا کر ٹھنڈا میٹھا پانی کھولنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَلِسَانَهُ الْمُعَبِّرَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی دیکھنے والی آنکھ اس کا کھلا ہوا ہاتھ اور اس کی ساری مخلوق کو اس کی خبر

عَنْهُ فِي بَرِيَّتِهِ اَجْمَعِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَ

دینے والی زبان سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے ورثہ دار

مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَصَاحِبَ لِوَاۤءِ الْحَمْدِ وَسَاقِيَ

پہلوں پچھلوں کے علم کے امانتدار لواء حمد کے اٹھانے والے اور آخری پیغمبر

اَوْلِيَاۤئِهِ مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوبَ

کے حوض کوثر سے ان کے دوستوں کو سیراب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے دین کے سردار

الدِّينِ وَقَاۤئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَوَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّينَ وَرَحْمَةُ

چمکتے چہروں والوں کے پیشوا اور پسندیدہ ہوئے اماموں کے باپ خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيْۤءِ وَ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے پسندیدہ نام پر اس کے تابندہ جلوے

جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ

اس کے توانا طرفدار اور اس کے راہ راست پر سلام سلام ہو اس امام پر جو پرہیزگار اخلاص کار

الصَّفِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ اَبِي

پسندیدہ ہے سلام ہو چمکتے ہوئے ستارے پر سلام ہو ابوالحسن امام علی مرتضیٰ

الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ

پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو ہدایت یافتہ اماموں پر جو

مَصَابِيحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ التُّقٰى وَمَنَارِ الْهُدٰى وَذَوِي النُّهٰى وَكَهْفِ

تاریکی کے چراغ پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے مینار صاحبان عقل و خرد مخلوق کی جائے پناہ

الْوَرٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

مضبوط تر رسی اور دنیا والوں پر خدا کی حجتوں پر سلام خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ

اس کی برکات سلام ہو انوار کے نور پر جو خدائے جبار کی حجت پاک اماموں کا باپ

وَقَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ مُسْتَنْقِذِ

جنت و جہنم میں بھیجنے والا قدیم خبریں دینے والا کافروں کو ہلاک کرنے والا اور خالص مخلص

الشِّيْعَةِ الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ الْاَوْزَارِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ

شیعوں کو گناہوں کے بوجھ تلے سے نکالنے والا ہے سلام ہو اس پر جو خاص کیا گیا

بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمَوْلُوْدِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ

پاکیزہ با تقویٰ دختر نبیؐ کے لیے جو پیدا ہوا پردوں والے گھر (کعبہ) میں جس کا نکاح ہوا

فِي السَّمَاۤءِ بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ

آسمان میں نیکوکار پاکیزہ بی بی سے جو راضی شدہ راضی کی گئی پاک اماموں کی ماں ہے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو اس بڑی خبر پر کہ جس میں وہ لوگ اختلاف

مُخْتَلِفُوْنَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ وَعَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ

کرتے اس پر معترض ہوتے اور اس کے متعلق پوچھتے ہیں سلام ہو خدا کے روشن تر

الْاَنْوَرِ وَضِيَاۤئِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

نور اور اس کی چمک دمک پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے دوست

اللّٰهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللّٰهِ وَخَاصَّتَهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ لَقَدْ

خدا اور اس کی حجت، خدا کے مخلص اور اس کے خاص گروہ میں گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے جہاد

جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کیا خدا کی راہ میں جو جہاد کرنے کا حق ہے اور آپ نے حضرت رسولؐ کے راستے کی پیروی کی خدا رحمت

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَشَرَعْتَ

کرے ان پر اور ان کی آل پر، آپ نے حلال رکھا خدا کے حلال کو حرام خدا کو حرام قرار دیا اس کے

اَحْكَامَهُ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

احکام جاری کیے آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا

اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا جم کر خیر خواہی میں کوشاں رہے

مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمَ الْأَجْرِ حَتَّىٰ أَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

اور اس پر خدا کے ہاں سے اجر کی امید رکھی یہاں تک کہ آپ شہید ہوگئے پس خدا لعنت کرے اسے

دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَأَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ

جس نے آپ کو حق سے محروم کیا اور آپ کے مقام سے ہٹایا اور خدا لعنت کرے اسے جو یہ اطلاع پاکر

فَرَضِيَ بِهِ أُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيَاءَهُ وَرُسُلَهُ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ

خوش ہوا گواہ بناتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپکے دوست

وَالَاكَ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: أَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي

میں گواہ ہوں کہ میرا کلام سنتے

وَتَشْهَدُ مَقَامِي وَأَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَاءِ يَا مَوْلَايَ

اور میرے کھڑے ہونے کی جگہ دیکھتے ہیں اور آپ کا گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپنے پیغام دیا اور فرض نبھایا اے میرے آقا

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا أَمِينَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اے حجت خدا اے خدا کے امین اے خدا کے دوست بے شک میرے اور خدا کے درمیان میرے گناہ حائل

ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَمَنَعَتْنِي مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقَلْقِلُ

ہیں جن کا بوجھ میری کمر پر ہے انہوں نے میری نیند اڑا دی ہے ان کی یاد سے میرا دل گھبراتا

أَحْشَائِي وَقَدْ هَرَبْتُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ

ہے اور میں بھاگ کے آیا ہوں خدائے عزوجل کی طرف اور آپ کی طرف پس بواسطہ اس کے جس نے آپ

عَلَىٰ سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ وَ

کو اپنا رازدار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا اس نے آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ اور آپ کی

مُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهِ كُنْ لِي إِلَى اللّٰهِ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا وَ

محبت اپنی محبت کے ساتھ رکھی آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں جہنم سے پناہ دیں اور

عَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا۔ پس بار دیگر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: يَا وَلِيَّ اللهِ

حالات میں میرے مددگار ہوں اے دوست خدا

يَا حُجَّةَ اللهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللهِ وَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ وَاللَّائِذُ بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ

اے حجت خدا اے خدا کے باب حطہ: آپ کا محب آپ کا زائر آپ کی قبر کی پناہ لینے والا آپ کی درگاہ پر

بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيخُ رَحْلَهُ فِي جِوَارِكَ يَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لَهُ إِلَى اللهِ فِي

آنے والا اور آپ کے جوار میں آ رہنے والا سوال کرتا ہے کہ آپ خدا کے ہاں اس کی سفارش کریں

قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَنُجْحِ طَلِبَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ

کہ اس کی حاجت پوری ہو اور مقصد حاصل ہو دنیا اور آخرت میں کیونکہ خدا کے حضور آپ کی بڑی

الْجَاهَ الْعَظِيمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُولَةَ فَاجْعَلْنِي يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ

عزت ہے اور آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے پس قرار دیں اے میرے آقا مجھے اپنے زیر نگاہ

وَأَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى ضَجِيعَيْكَ آدَمَ وَنُوحٍ

اور داخل کریں اپنے گروہ میں سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو ساتھیوں آدمؑ و نوحؑ پر

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو فرزندوں حسنؑ و حسینؑ پر اور سلام آپ کی اولاد میں

الطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سے پاک اماموں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت پڑھے، جن میں سے دو رکعت امیر المومنین علیہ السلام کے لیے اور دو دو رکعت حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے لیے بجا لائے، بعدہٗ بہت زیادہ ذکر الٰہی کرے۔ انشاء اللہ اس کی زیارت و دعا قبول ہو گی۔

مؤلف کہتے ہیں، صاحب مزار کبیر نے ارشاد کیا ہے کہ یہی زیارت ۱۷ ربیع الاول کو طلوع شمس کے قریب پڑھی جائے اور علامہ مجلسیؒ کا فرمان ہے کہ یہ بہترین زیارتوں میں سے ہے کہ اس کا ذکر صحیح اسناد معتبر کتابوں میں ہے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت اس دن سے مخصوص نہیں۔ بلکہ جس وقت بھی یہ زیارت پڑھی جائے خوب ہے مؤلف کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اس کی

کیا وجہ ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے یوم ولادت یا یوم بعثت میں امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنے کو کہا گیا ہے۔ حالانکہ مناسب یہ ہے کہ اس دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھنے کا حکم ہوتا؛ اس کے جواب میں ہم کہیں گے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس دن دو بزرگوں کا آپس میں کمال اتحاد و اتصال ہے۔ گویا جس نے امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کی اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اس امر کی دلیل قرآن کریم کی آیۂ انفسنا ہے۔ کیونکہ مباہلہ میں خدائے تعالیٰ نے امیرالمومنین علیہ السلام کو نفس پیغمبرؐ قرار دیا اور کسی دوسرے کو یہ مقام نہیں ملا بہت سی روایتوں میں آیا ہے اور ان میں سے ایک شیخ محمد بن مشہدی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک اعرابی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے حضور حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! میرا گھر یہاں سے بہت دور ہے اور آپ کی زیارت کا اشتیاق کبھی کبھی مجھے یہاں لے آتا ہے لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ کبھی آپ سے شرفِ ملاقات حاصل نہیں ہو پاتا تو میں علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ملاقات کر لیتا ہوں اور وہ مجھ کو وعظ و نصیحت کرتے اور حدیث تعلیم فرما کر مانوس و مطمئن کر دیتے ہیں۔ تاہم آپ کی ملاقات نہ ہونے پر افسوس کے ساتھ واپس ہو جاتا ہوں۔ اس پر آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص علی مرتضیٰ علیہ السلام کی زیارت کرے گویا اس نے میری زیارت کی۔ جو اسے دوست رکھتا ہے وہ مجھے دوست رکھتا ہے اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے وہ مجھ سے دشمنی کرتا ہے۔ پس تم یہ بات میری طرف سے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو بتا دینا کہ جو شخص علی علیہ السلام کی زیارت کے لیے جائے تو گویا وہ میری زیارت کو آیا ہے۔ پس میں، جبرائیل اور ایک مومن اس شخص کو قیامت میں اس عمل کی جزا دیں گے۔ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جب تم نجف اشرف کی زیارت کرو تو آدم علیہ السلام کی ہڈیوں، نوح علیہ السلام کے بدن اور علی علیہ السلام کے جسم کی زیارت کرتے ہو، اس میں شک نہیں کہ گویا تم نے ان کے آباء و اجداد، نبیوں کے خاتم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت علی علیہ السلام کی زیارت کی ہو گی کہ جو اوصیاء میں بہترین ہیں، قبل ازیں چھٹی زیارت میں ذکر ہو چکا ہے۔ کہ حسب فرمان امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر مبارک کی طرف رُخ کر کے کھڑا ہو اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللهِ ..... الخ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ

شیخ جابر نے قصیدۂ ازریہ میں کیا خوب اشعار کہے ہیں :

مُشِيْرًا اِلَى الْقُبَّةِ الْعَلَوِيَّةِ	فَاَحْتِمْ لِلنَّبِيِّ اَعْظَمَ رَمْسٍ	فِيْهِ لِلطُّهْرِ اَحْمَدٍ اَيُّ نَفْسٍ
اشارہ کرتے ہوئے گنبد علیؑ کی طرف	کہ دیکھو یہ خاطر پیغمبرؐ اس قبر شریف کو	اس میں احمدؐ کا نفس پاکیزہ ہے
اَوْتَرَى الْعَرْشَ فِيْهِ نُوْرُ شَمْسٍ	فَتَوَاضَعْ فَثَمَّ دَارَةُ قُدْسٍ	تَتَمَنَّى الْاَفْلَاكُ لَثْمَ ثَرَاهَا
یا اس عرش کو دیکھو اس میں چمکتا سورج ہے	پس جھک جا کہ یہ پاکیزہ مقام ہے	تمنا کرتے ہیں آسمان کہ چومیں اسکی خاک

حکیم سنائی نے یہ فارسی اشعار کہے :

① مرتضائی کہ کرد یزدانش   ہمرہ جان مصطفیٰ جانش

② ہر دو یکقصد و خردشان دو   ہر دو یک روح کالبدشان دو

③ دو رونده چو اختر گردوں   دو برادر چوں موسیٰ و ہارون

④ ہر دو یکدر ز یکصدف بودند   ہر دو پیرایۂ شرف بودند

⑤ تا نہ بگشاد علم حیدر در   ندہد سنت پیغمبر در

① علی مرتضیٰ وہ ہیں کہ خدا نے ان کو جان مصطفیٰ قرار دیا۔

② ان دونوں کا مقصد ایک اور عقلیں دو ہیں۔ ان کی روح ایک اور جسم دو ہیں۔

③ وہ دونوں آسمان پر چلتے ہوئے ستارے ہیں، وہ موسیٰ و ہارون کی طرح دو بھائی ہیں۔

④ وہ دونوں ایک صدف کے دو موتی ہیں، وہ دونوں شرف کے ایک ہی مقام پر ہیں۔

⑤ جب تک حیدر کرارؑ کا علم اپنا دروازہ نہ کھولے پیغمبرؐ کی سنت کا میٹھا پھل حاصل نہیں ہوتا۔

تیسری مخصوص زیارت

یہ بعثت کی رات اور دن کے لیے ہے۔

روز مبعث یعنی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی بعثت کا دن ۲۷ رجب ہے، اس رات اور دن میں تین زیارتیں ہیں اور وہ یہ ہیں۔

پہلی زیارت رجبیہ

اس زیارت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِیَآئِهٖ سے ہوتا ہے جو ماہ رجب کے اعمال مشترکہ میں زیارت رجبیہ کے عنوان سے ذکر ہو چکی ہے۔ یہ زیارت ماہ رجب میں ہر امام کے روضہ مبارک پر پڑھی جا سکتی ہے، لیکن صاحب مزار قدیم اور شیخ محمد بن مشہدی نے اسے شب مبعث کی مخصوص زیارات میں قرار دیا ہے۔ جب کوئی شخص اس رات یہ زیارت پڑھے تو بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اور پھر جو دعا چاہے مانگے۔

دوسری زیارت

اس کی ابتدا اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّةِ وَمَعْدِنِ النُّبُوَّةِ سے ہوتی ہے اور علامہ مجلسیؒ نے تحفۃ الزائرین میں اسے ساتویں زیارت قرار دیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے بھی ہدیۃ الزائرین میں اس کا ذکر کیا ہے۔

تیسری زیارت

یہ وہی زیارت ہے، جسے شیخ مفیدؒ، سیدؒ اور شہیدؒ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ مبعث کی رات یا دن میں جب کوئی شخص امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے قبہ شریفہ کے دروازے پر آنجناب کی قبر کے مقابل کھڑے ہو کر یہ کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ

اور رسولؐ ہیں اور یہ کہ علیؑ بن ابی طالب مومنوں کے امیر خدا کے بندے اور رسول کے بھائی

رَسُوْلِهٖ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ الطَّاهِرِیْنَ مِنْ وُلْدِهٖ حُجَجُ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

ہیں اور وہ پاک و پاکیزہ امام جو ان کی اولاد سے ہیں وہ مخلوق خدا پر اس کی حجتیں ہیں

پھر اندر داخل ہو کر پشت بہ قبلہ حضرت کی قبر مبارک کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھے،

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ خَلِیْفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے وارث آدمؑ جو خلیفۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث

نُوحٍ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ

نوح جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث ابراہیم جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى

آپ پر اے وارث موسیٰ جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث عیسیٰ جو

رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللهِ اَلسَّلَامُ

روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث محمدؐ جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے پروردگار کے رسولؐ کے وصی سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ

آپ پر اے پہلوں پچھلوں کے علم کے ورثہ دار سلام ہو آپ پر کہ آپ بہت بڑی خبر ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی راہ راست ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سنوارے ہوئے

الْكَرِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ

صاحب مرتبہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پرہیزگار وصی ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ راضی شدہ

الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيْءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

پاک شدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ چودھویں کے چمکتے چاند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سب سے بڑے تصدیق

الْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سب سے بڑھ کر حق و باطل میں فرق کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ

درخشاں و تاباں چراغ ہیں سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امام سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے

التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاصَّةَ

نشان سلام ہو آپ پر اے خدا کی بہت بڑی حجت سلام ہو آپ پر اے خدا کے

اللّٰہِ وَخَالِصَتَہُ وَاَمِیْنَ اللّٰہِ وَصَفْوَتَہُ وَبَابَ اللّٰہِ وَحُجَّتَہُ وَمَعْدِنَ حُکْمِ

مقرب اور اس کے خاص کردہ خدا کے امانتدار اور اس کے چنے ہوئے خدا کا راستہ اور اس کی حجت خدا کے حکم اور اس کے راز

اللّٰہِ وَسِرِّہٖ وَعَیْبَۃَ عِلْمِ اللّٰہِ وَخَازِنَہُ وَسَفِیْرَ اللّٰہِ فِیْ خَلْقِہٖ اَشْھَدُ اَنَّکَ

کے حامل خدا کے علم کے جامع اور خزینہ دار اور خلق خدا میں اس کے نمایندہ میں گواہ ہوں کہ آپ نے

اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ

نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے روکا

وَاتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ وَتَلَوْتَ الْکِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ وَبَلَّغْتَ عَنِ اللّٰہِ

آپ نے رسولؐ کی پیروی کی اور قرآن کی تلاوت کی جو تلاوت کرنے کا حق ہے آپ نے خدا کا پیغام دیا

وَوَفَیْتَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَتَمَّتْ بِکَ کَلِمَاتُ اللّٰہِ وَجَاھَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ

خدا کا عہد پورا کیا اور آپ کے ذریعے خدا کی باتیں مکمل ہوئیں آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد

جِھَادِہٖ وَنَصَحْتَ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَجُدْتَ بِنَفْسِکَ

کا حق ہے آپ نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر نصیحت و خیر خواہی کی آپ نے جان کی بازی لگائی

صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُجَاھِدًا عَنْ دِیْنِ اللّٰہِ مُوَقِّیًا لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

صبر و احتیاط کے ساتھ جہاد کیا خدا کے دین کے لیے اور خدا کے رسولؐ کی آبرو کے لیے (خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ) طَالِبًا مَا عِنْدَ اللّٰہِ رَاغِبًا فِیْمَا وَعَدَ اللّٰہُ وَمَضَیْتَ لِلَّذِیْ

آل پر) خدا کے ہاں اجر چاہتے ہوئے خدا کے وعدے پر توجہ رکھے ہوئے اور آپ گزر گئے اس عقیدہ پر

کُنْتَ عَلَیْہِ شَھِیْدًا وَشَاھِدًا وَمَشْھُوْدًا فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنْ رَسُوْلِہٖ

کہ جس کے لیے آپ شہید ہوئے آپ اس پر گواہ اور گواہی والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے

وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَاَھْلِہٖ مِنْ صِدِّیْقٍ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ اَشْھَدُ اَنَّکَ

اور اسلام و صاحب صدق مسلمانوں کی طرف سے بہتر و برتر جزا میں گواہ ہوں کہ آپ

کُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَخْلَصَھُمْ اِیْمَانًا وَاَشَدَّھُمْ یَقِیْنًا

سب لوگوں میں اوّل ہیں اسلام لانے میں ان میں سے مخلص ہیں ایمان میں ان سے بڑھے ہوئے ہیں یقین میں

وَاَخْوَفَھُمْ لِلّٰہِ وَاَعْظَمَھُمْ عَنَآءً وَاَحْوَطَھُمْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

ان سے زیادہ خوف خدا والے ہیں ان سے آگے ہیں سختی سہنے میں اور زیادہ محافظ ہیں رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ وَأَكْثَرَهُمْ سَوَابِقَ وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً

علیہ وآلہ کے بارے میں ان سے بلند ہیں خوبیوں میں ان سے آگے ہیں فضیلتوں میں ان سے بلند تر ہیں درجے میں

وَأَشْرَفَهُمْ مَنْزِلَةً وَأَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ فَقَوِيتَ حِينَ وَهَنُوا وَلَزِمْتَ

ان سے برتر ہیں درجے میں اور ان میں عزیز تر ہیں آنحضرتؐ کے نزدیک پس آپ قوی تھے جب وہ لوگ کمزور پڑے اور آپ

مِنْهَاجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ خَلِيفَتَهُ

قائم رہے طریقہ رسولؐ پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور میں گواہ ہوں کہ آپ ہوئے ان کے خلیفہ برحق

حَقّاً لَمْ تُنَازَعْ بِرَغْمِ الْمُنَافِقِينَ وَغَيْظِ الْكَافِرِينَ وَضِغْنِ الْفَاسِقِينَ وَ

بلا تنازعہ باوجود منافقوں کی مخالفت کافروں کے غصے اور بدکاروں کی جلن کے آپ دین کے لیے

قُمْتَ بِالْأَمْرِ حِينَ فَشِلُوا وَنَطَقْتَ حِينَ تَتَعْتَعُوا وَمَضَيْتَ بِنُورِ اللّٰهِ إِذْ

اٹھے جب وہ پراگندہ تھے آپ نے حق بیان کیا جب وہ چپ تھے اور آپ راہ ہدایت پہ چلے جب وہ رکے

وَقَفُوا فَمَنِ اتَّبَعَكَ فَقَدِ اهْتَدَى كُنْتَ أَوَّلَهُمْ كَلَاماً وَأَشَدَّهُمْ

ہوئے تھے پس جس نے آپ کی پیروی کی وہ ہدایت پا گیا کیونکہ آپ کلام میں ان سے بہتر مقابلے میں ان سے

خِصَاماً وَأَصْوَبَهُمْ مَنْطِقاً وَأَسَدَّهُمْ رَأْياً وَأَشْجَعَهُمْ قَلْباً وَ

سخت تر گفتار میں ان سے درست تر رائے میں ان سے محکم دلاوری میں ان سے برتر

أَكْثَرَهُمْ يَقِيناً وَأَحْسَنَهُمْ عَمَلاً وَأَعْرَفَهُمْ بِالْأُمُورِ كُنْتَ

یقین میں ان سے بڑھ کر عمل میں ان سے نیک تر اور معاملات کو زیادہ جاننے والے ہیں آپ

لِلْمُؤْمِنِينَ أَباً رَحِيماً إِذْ صَارُوا عَلَيْكَ عِيَالاً فَحَمَلْتَ أَثْقَالَ مَا عَنْهُ

مومنوں کے لیے مہربان باپ ہو گئے جب آپ کے اردگرد جمع ہو گئے آپ نے وہ بوجھ اٹھائے جن کے مقابل

ضَعُفُوا وَحَفِظْتَ مَا أَضَاعُوا وَرَعَيْتَ مَا أَهْمَلُوا وَشَمَّرْتَ إِذْ جَبُنُوا

وہ ناتواں تھے آپ نے بچا لیا جو انہوں نے گنوایا آپ نے یاد رکھا جو انہوں نے بھلایا آپ نے جرأت کی جب وہ

وَعَلَوْتَ إِذْ هَلِعُوا وَصَبَرْتَ إِذْ جَزِعُوا كُنْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ عَذَاباً

ڈر گئے آپ غالب آئے جب وہ نالے کرتے تھے اور آپ جمے رہے جب وہ گھبرا گئے آپ کافروں کے لیے برسنے والا عذاب

صَبّاً وَغِلْظَةً وَغَيْظاً وَلِلْمُؤْمِنِينَ غَيْثاً وَخِصْباً وَعِلْماً لَمْ تُفْلَلْ

ان کے لیے سختی اور قہر و غضب تھے اور مومنوں کے لیے ابر رحمت اور علم و نعمت کی فراوانی تھے کہ آپ کی دلیل کمزور

حُجَّتُكَ وَلَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَلَمْ تَضْعُفْ بَصِيرَتُكَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسُكَ

نہ تھی آپ کا دل ٹیڑھا نہ ہوا آپ کی سمجھ میں کمی نہ ہوئی اور آپ کا دل خوفزدہ نہ ہوا کہ آپ

كُنْتَ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ وَلَا تُزِيلُهُ الْقَوَاصِفُ كُنْتَ

پہاڑ کی طرح تھے کہ جسے آندھیاں ہلا نہیں سکتیں بجلی کے کڑکے اسے گرا نہیں سکتے آپ ایسے ہی

كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ قَوِيًّا فِي بَدَنِكَ مُتَوَاضِعًا

تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا تھا کہ آپ قوی بدن والے اپنے آپ میں فروتنی

فِي نَفْسِكَ عَظِيمًا عِنْدَ اللّٰهِ كَبِيرًا فِي الْأَرْضِ جَلِيلًا فِي السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ

کرنے والے خدا کے ہاں بلند مرتبے والے زمین میں بڑائی والے آسمان میں عزت والے کوئی آپ کے متعلق

لِأَحَدٍ فِيكَ مَهْمَزٌ وَلَا لِقَائِلٍ فِيكَ مَغْمَزٌ وَلَا لِخَلْقٍ فِيكَ مَطْمَعٌ

ہرگوئی نہیں کرسکتا کوئی کہنے والا آپ کی برائی نہیں کر سکتا لوگوں کو آپ کی طرف داری میں کوئی لالچ نہیں

وَلَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ يُوجَدُ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ عِنْدَكَ قَوِيًّا عَزِيزًا

نہ آپ کے ہاں کسی کے لیے کچھ رعایت ہے ہر کمزور آپ کے نزدیک طاقتور ہے جب تک آپ اس کا حق

حَتَّى تَأْخُذَ لَهُ بِحَقِّهِ وَالْقَوِيُّ الْعَزِيزُ عِنْدَكَ ضَعِيفًا حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ

اسے دلا نہ دیں اور ہر طاقتور شخص آپ کے نزدیک کمزور ہے جب تک اس سے حق وصول

الْحَقَّ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ عِنْدَكَ فِي ذٰلِكَ سَوَاءٌ شَأْنُكَ الْحَقُّ

نہ کر لیں اس معاملے میں اپنا بیگانہ آپ کے نزدیک برابر ہے آپ کی روش حق

وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكَ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَأَمْرُكَ حِلْمٌ وَعَزْمٌ وَرَأْيُكَ عِلْمٌ

سچائی اور ملائمت ہے آپ کے قول میں مضبوطی واستواری آپ کے حکم میں نرمی و ثبات آپ کی رائے میں

وَحَزْمٌ اِعْتَدَلَ بِكَ الدِّينُ وَسَهُلَ بِكَ الْعَسِيرُ وَأُطْفِئَتْ بِكَ النِّيرَانُ

علم و پختگی ہے کہ دین اسلام آپ کے ذریعے سنبھلا آپ کے ذریعے مشکل کام آسان ہوا آپ کے ذریعے فتنے کی آگ

وَقَوِيَ بِكَ الْإِيمَانُ وَثَبَتَ بِكَ الْإِسْلَامُ وَهَدَّتْ مُصِيبَتُكَ الْأَنَامَ

ٹھنڈی ہوئی آپ کے ذریعے ایمان کو قوت ملی آپ کے ذریعے اسلام کا نقش گہرا ہوا اور آپ کی مصیبت نے لوگوں کو متاثر کیا

فَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ خَالَفَكَ

پس ہم خدا ہی کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹیں گے خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کے مخالف پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰى عَلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَغَصَبَكَ حَقَّكَ

خدا لعنت کرے آپ پر جھوٹ باندھنے والے پر خدا لعنت کرے آپ سے ناانصافی کرنے والے اور آپ کا حق دبا لینے والے پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهِ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بُرَاۤءُ لَعَنَ اللّٰهُ

اور خدا لعنت کرے اس معاملے پر خوش ہونے والے پر یقیناً ہم خدا کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں خدا لعنت کرے

اُمَّةً خَالَفَتْكَ وَجَحَدَتْ وِلَايَتَكَ وَتَظَاهَرَتْ عَلَيْكَ وَقَتَلَتْكَ وَ

اس گروہ پر جس نے آپ کی مخالفت کی آپ کی ولایت سے انکار کیا آپ کے دشمن کا ساتھ دیا آپ سے جنگ کی آپ کی

حَادَتْ عَنْكَ وَخَذَلَتْكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النَّارَ مَثْوٰيهُمْ وَ

حمایت سے نکل گیا اور آپ کو چھوڑ دیا حمد ہے خدا کے لیے جس نے جہنم کو ان لوگوں کا ٹھکانا بنایا اور وہ بڑا

بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَوَلِيَّ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہی برا ٹھکانا ہے میں گواہ ہوں آپ کا اے خدا کے دوست اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے معاون

وَاٰلِهِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَاۤءِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَبَابُهُ وَاَنَّكَ جَنْبُ

و مددگار کار تبلیغ اور ادائے فرض میں اور میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے پیارے اور اس کا راستہ ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَوَجْهُهُ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى وَاَنَّكَ سَبِيْلُ اللّٰهِ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ

طرفدار اور مظہر ہیں جس کے ذریعے اس تک پہنچتے ہیں بے شک آپ خدا کا راستہ ہیں نیز آپ خدا کے بندے اور

اَخُوْ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَتَيْتُكَ زَائِرًا لِعَظِيْمِ حَالِكَ وَمَنْزِلَتِكَ

اس کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے بھائی ہیں آپ کی زیارت کو آیا ہوں کہ خدا اور اس کے رسولؐ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهِ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ فِي

آپ کا مقام و مرتبہ بلند ہے میں آپ کی زیارت سے خدا کا قرب چاہتا ہوں شفاعت کے لیے آپ کی طرف مائل

الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِيْ بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِيْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ

ہوا ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے اپنی نجات چاہتا ہوں خوف جہنم سے آپ کی پناہ لیتا ہوں

هَارِبًا مِنْ ذُنُوْبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ فَزِعًا اِلَيْكَ رَجَاۤءَ

اپنے گناہوں سے دور بھاگا ہوں جن کا بار میرے کندھوں پر ہے اپنے رب کی رحمت کی امید میں آپ

رَحْمَةِ رَبِّيْ اَتَيْتُكَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ اِلَى اللّٰهِ وَاَتَقَرَّبُ بِكَ

کے آگے روتا ہوں اے میرے آقا میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ خدا کے حضور میری شفاعت کریں اور آپ کے وسیلے سے اس کا

إِلَيْهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِي فَاشْفَعْ لِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللّٰهِ فَإِنِّي عَبْدُ

قرب چاہتا ہوں کہ آپ کے ذریعے وہ میری حاجات بر لائے پس اے مومنوں کے امیر خدا کے سامنے میری شفاعت کریں کہ میں خدا کا بندہ

اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامُ الْمَعْلُومُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ

ہوں آپ کا محب اور زائر ہوں جبکہ آپ خدا کے ہاں نمایاں مرتبہ رکھتے ہیں اس کے حضور بڑی عزت

وَالشَّأْنُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور اونچی شان کے باعث آپ کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَىٰ عَبْدِكَ وَأَمِينِكَ الْأَوْفَىٰ وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقَىٰ وَيَدِكَ

محمدؐ پر اور رحمت نازل کر اپنے بندے پر جو تیرے اسرار کا بہترین امین تیری مضبوط ترین رسی تیرا دینے والا ہاتھ تیرا

الْعُلْيَا وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَىٰ وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرَىٰ وَصِدِّيقِكَ الْأَكْبَرِ

زیبا ترکلمہ مخلوقات پر تیری دلیل و حجت تیرا بنایا ہوا صدیق اکبر

سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْأَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْأَصْفِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

اوصیاء کا سردار اولیاء کا مرکز پاکبازوں کا سہارا مومنوں کا امیر

يَعْسُوبِ الْمُتَّقِينَ وَقُدْوَةِ الصِّدِّيقِينَ وَإِمَامِ الصَّالِحِينَ الْمَعْصُومِ

نیکوکاروں کا سالار صدیقوں کا پیشوا خوش کرداروں کا امام لغزش سے

مِنَ الزَّلَلِ وَالْمَفْطُومِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ وَالْمُطَهَّرِ

محفوظ شدہ خطا سے دور شدہ عیب سے پاک شک سے دور

مِنَ الرَّيْبِ أَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُولِكَ وَالْبَائِتِ عَلَىٰ فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي

تیرے نبیؐ کا بھائی تیرے رسولؐ کا وصی شب ہجرت ان کے بستر پر سونے والا ان پر جان قربان

لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهِ

کرنے والا اور ان کے غم و پریشانی کو دور کرنے والا کہ جسے تو نے ان کی نبوت کی تلوار بنایا

وَمُعْجِزاً لِرِسَالَتِهِ وَدَلَالَةً وَاضِحَةً لِحُجَّتِهِ وَحَامِلاً لِرَايَتِهِ وَوِقَايَةً

ان کی رسالت کا معجزہ اور ان کی حجت کے لیے روشن دلیل جسے تو نے ان کے علم کو اٹھانے والا ان کی

لِمُهْجَتِهِ وَهَادِياً لِأُمَّتِهِ وَيَداً لِبَأْسِهِ وَتَاجاً لِرَأْسِهِ وَبَاباً لِنَصْرِهِ وَ

جان کا محافظ ان کی امت کا رہبر ان کا بازوئے شمشیر زن ان کے سر کا تاج ان کی نصرت کا ذریعہ اور

مِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ حَتّٰی هَزَمَ جُنُوْدَ الشِّرْكِ بِاَیْدِكَ وَاَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ

ان کی کامیابی کی کلید قرار دیا۔ یہاں تک کہ تیری مدد سے شرک کے لشکر مات ہو گئے اور کفر کی فوجیں تیرے حکم سے نابود

بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهٗ فِیْ مَرْضَاتِكَ وَمَرْضَاةِ رَسُوْلِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا

ہو گئیں تیرے بندے (علیؑ) نے اپنی جان تیری اور تیرے رسولؐ کی رضاؤں پر نثار کی اس نے خود کو ان کی فرمانبرداری

عَلٰی طَاعَتِهٖ وَمِجَنًّا دُوْنَ نَكْبَتِهٖ حَتّٰی فَاضَتْ نَفْسُهٗ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ

میں لگایا اور تکلیف میں ان کی ڈھال بنا رہا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ کی روح پرواز کر گئی

وَاٰلِهٖ فِیْ كَفِّهٖ وَاسْتَلَبَ بَرْدَهَا وَمَسَحَهٗ عَلٰی وَجْهِهٖ وَاَعَانَتْهُ مَلَائِكَتُكَ

جب آپ اس کی آغوش میں تھے اس نے جسد رسولؐ کی ٹھنڈک محسوس کی اور آپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا اور ان کے

عَلٰی غُسْلِهٖ وَتَجْهِیْزِهٖ وَصَلّٰی عَلَیْهِ وَوَارٰی شَخْصَهٗ وَقَضٰی دَیْنَهٗ

غسل وکفن میں تیرے فرشتوں نے اس کی اعانت کی اس نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور انہیں دفنایا اس نے ان کا قرضہ

وَاَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَلَزِمَ عَهْدَهٗ وَاحْتَذٰی مِثَالَهٗ وَحَفِظَ وَصِیَّتَهٗ وَ

ادا کیے ان کے وعدے نبھائے ان کے عہد پہ قائم رہا ان کے نقش قدم پر چلا ان کی وصیت کا پابند رہا اور

حِیْنَ وَجَدَ اَنْصَارًا نَهَضَ مُسْتَقِلًّا بِاَعْبَاءِ الْخِلَافَةِ مُضْطَلِعًا بِاَثْقَالِ

جب مددگار مل گئے تو بڑی مستقل مزاجی کے ساتھ خلافت کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور امامت کے بھاری فرائض قبول کیے

الْاِمَامَةِ فَنَصَبَ رَایَةَ الْهُدٰی فِیْ عِبَادِكَ وَنَشَرَ ثَوْبَ الْاَمْنِ فِیْ

پھر علیؑ نے تیرے بندوں کے درمیان علم ہدایت بلند کیا تیرے شہر و دیہات میں امن و امان قائم

بِلَادِكَ وَبَسَطَ الْعَدْلَ فِیْ بَرِیَّتِكَ وَحَكَمَ بِكِتَابِكَ فِیْ خَلِیْقَتِكَ

کیا تیری مخلوق میں عدل و انصاف رائج کیا اور تیری خلقت میں تیری کتاب کے مطابق فیصلے کیے

وَاَقَامَ الْحُدُوْدَ وَقَمَعَ الْجُحُوْدَ وَقَوَّمَ الزَّیْغَ وَسَكَّنَ الْغَمْرَةَ وَاَبَادَ

دین کی حدود قائم کیں اور کفر و انکار کی جڑ کاٹی ٹیڑھوں کو سیدھا کیا بے راہ روی کو ختم کیا بے خبری

الْفَتْرَةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَقَتَلَ النَّاكِثَةَ وَالْقَاسِطَةَ وَالْمَارِقَةَ وَلَمْ یَزَلْ

کو دور کیا دشمنوں کے رخنوں کو بند کیا عہد توڑنے والوں پھوٹ ڈالنے والوں اور پھر جانے والوں کو قتل کیا اور ہمیشہ

عَلٰی مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَوَتِیْرَتِهٖ وَلُطْفِ شَاكِلَتِهٖ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے طور طریقے پر قائم رہے ان کے چلن ان کے نیک اعمال

وَجَمالِ سيرَتِهِ مُقْتَدِياً بِسُنَّتِهِ مُتَعَلِّقاً بِهِمَّتِهِ مُباشِراً لِطَريقَتِهِ وَأَمْثِلَتُهُ

اور ان کی سیرت کی خوبی کو اختیار کیا ان کی سنت پر چلے ان کے مقاصد کو نظر میں رکھا ان کے طریقے اپنائے ان کے نمونے عمل

نَصْبُ عَيْنَيْهِ يَحْمِلُ عِبادَكَ عَلَيْها وَيَدْعُوهُمْ إِلَيْها إِلى أَنْ خُضِبَتْ

پر نگاہ رکھے ہوئے تیرے بندوں کو ان پر چلایا اور انہیں اسی طرف بلاتے رہے یہاں تک کہ ان کی

شَيْبَتُهُ مِنْ دَمِ رَأْسِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَما لَمْ يُؤْثِرْ فِي طاعَتِكَ شَكّاً عَلى

داڑھی ان کی پیشانی کے خون سے رنگین ہوگئی خدایا جیسا کہ اس ذات (علیؑ) نے تیری اطاعت میں شک کو یقین پر غلبہ

يَقينٍ وَلَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً زاكِيَةً

نہ پانے دیا اور ایک لمحے کے لیے تجھ سے شرک نہیں کیا تو بھی ان پر رحمت فرما پاکیزہ رحمت جو بڑھتی جائے

نامِيَةً يَلْحَقُ بِها دَرَجَةَ النُّبُوَّةِ فِي جَنَّتِكَ وَبَلِّغْهُ مِنّا تَحِيَّةً وَ

اس کے ذریعے انہیں اپنی جنت میں نبی اکرمؐ کے ساتھ ملا دے ہماری طرف انہیں رحمت و سلام

سَلاماً وَآتِنا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوالاتِهِ فَضْلاً وَإِحْساناً وَمَغْفِرَةً وَ

پہنچا اور ہمیں ان کی محبت کے باعث اپنی طرف سے فضیلت نیکی بخشش اور خوشنودی نصیب

رِضْواناً إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْجَسيمِ بِرَحْمَتِكَ يا أَرْحَمَ الرّاحِمينَ

فرما دے بے شک تو بڑا فضل کرنے والا ہے بوجہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد ضریح مبارک پر بوسہ دے پہلے اپنا دایاں رخسار اس پر رکھے اور پھر بایاں رخسار رکھے، اس کے ساتھ ہی قبلہ رُخ ہو کر نماز زیارت بجالائے بعد از نماز جو چاہے دُعا مانگے، پھر تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ بَشَّرْتَني عَلى لِسانِ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَواتُكَ

اے معبود! بے شک تُو نے اپنے نبی و رسول محمدؐ کی زبانی ہمیں خوشخبری دی تیری رحمتیں ہوں اُن پر

عَلَيْهِ وَآلِهِ فَقُلْتَ وَبَشِّرِ الَّذينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

اور اُن کی آل پر پس تُو نے فرمایا مژدہ دے دو ایمان والوں کو کہ ان کے لیے پروردگار کے ہاں

رَبِّهِمْ اَللّٰهُمَّ وَإِنّي مُؤْمِنٌ بِجَميعِ أَنْبِيائِكَ وَرُسُلِكَ صَلَواتُكَ

کامرانی ہے اے معبود! میں بھی تیرے سبھی نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں تیری رحمتیں ہوں

عَلَيْهِمْ فَلَا تَقِفْنِي بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفًا تَفْضَحُنِي فِيهِ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ

ان پر ہاں جب میں ان کی معرفت رکھتا ہوں تو مجھے اس جگہ کھڑا نہ رکھنا جہاں لوگوں کے سامنے تو مجھے رسوا کرے بلکہ مجھے

بَلْ قِفْنِي مَعَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى التَّصْدِيقِ بِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَأَنْتَ خَصَصْتَهُمْ

ان نبیوں کے ساتھ کھڑا کرنا اور مجھے ان کو ماننے کی حالت میں موت دینا اے معبود! تو نے ان کو اپنی طرف سے بزرگی دے کر

بِكَرَامَتِكَ وَأَمَرْتَنِي بِاتِّبَاعِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَإِنِّي عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ مُتَقَرِّبًا

خصوصیت عطا فرمائی اور ان کی پیروی کا حکم فرمایا اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں اور وہ زائر ہوں جو تیرا قرب

إِلَيْكَ بِزِيَارَةِ أَخِي رَسُولِكَ وَعَلَى كُلِّ مَأْتِيٍّ وَمَزُورٍ

حاصل کرتا ہے تیرے نبی کے بھائی کی زیارت سے اور ہر آنے والے اور زائر کا حق

حَقٌّ لِمَنْ أَتَاهُ وَزَارَهُ وَأَنْتَ خَيْرُ مَأْتِيٍّ وَأَكْرَمُ مَزُورٍ فَأَسْأَلُكَ

ہے اس پر جس کی زیارت اس نے کی اور آپ بہترین میزبان اور خوشترین زیارت شدہ ہیں پس میں سوالی ہوں

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنے والے اے عطا کرنے والے اے بزرگی والے اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَنْ

اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے نہ اس نے کوئی بیوی رکھی نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا سوال ہے

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ إِيَّايَ مِنْ زِيَارَتِي أَخَا رَسُولِكَ

کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میں نے جو تیرے رسولؐ کے بھائی کی زیارت کی ہے اس پر مجھے تحفہ

فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ وَ

دے جو میری گردن کا آگ سے آزاد کرنا ہو نیز مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور

يَدْعُوكَ رَغَبًا وَرَهَبًا وَتَجْعَلَنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ

تجھے محبت اور خوف سے یاد کرتے ہیں اور مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! بے شک تو نے

مَنَنْتَ عَلَيَّ بِزِيَارَةِ مَوْلَايَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَوِلَايَتِهِ وَمَعْرِفَتِهِ

مجھ پر احسان فرمایا کہ مجھ کو میرے آقا علیؑ ابن ابی طالب کی زیارت کرائی اور ان کی ولایت و معرفت بخشی ہے

فَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْصُرُهُ وَيَنْتَصِرُ بِهِ وَمُنَّ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ لِدِينِكَ اَللّٰهُمَّ

پس مجھے ان میں قرار دے جو ان کی مدد کرتے اور ان کی مدد پاتے ہیں نیز مجھ پر اپنے دین میں مدد کرنے کا احسان فرما اے معبود!

وَاجْعَلْنِی مِنْ شِیعَتِهِ وَتَوَفَّنِی عَلَیٰ دِینِهِ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لِی مِنَ

مجھے ان کے پیروکاروں میں شامل فرما اور ان کے دین پر موت دے اے معبود! واجب کر میرے لیے اپنی

الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْاِحْسَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ

رحمت خوشنودی بخشش احسان اور حلال و پاک فراواں روزی

الطَّیِّبِ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

عطا کر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں

الْعَالَمِینَ

کا رب ہے

مؤلف کہتے ہیں، معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام کی شہادت کے دن حضرت خضر علیہ السلام اِنَّا لِلّٰهِ پڑھتے اور روتے ہوئے آئے اور آں جناب کے مکان کے دروازے پر آکر یہ کلمات کہے:

رَحِمَكَ اللّٰهُ یَا اَبَا الْحَسَنِ كُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَخْلَصَهُمْ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسن آپ امت میں سب سے پہلے اسلام لائے ایمان میں ان سب سے زیادہ

اِیمَانًا وَاَشَدَّهُمْ یَقِینًا وَاَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ

مخلص یقین میں سب سے بڑھے ہوئے اور سب سے زیادہ خوف خدا والے تھے

انہوں نے امیرالمومنین علیہ السلام کے وہ بہت سے فضائل گنوائے جو اس زیارت میں مذکور ہیں۔ پس اگر روز مبعث یہ زیارت بھی پڑھی جاتے تو بہت مناسب ہے۔ وہ اصل کلمات کہ جو بطور یوم شہادت کی زیارت کے ہیں وہ ہم نے ہدیۃ الزائرین میں ذکر کیے ہیں۔ لہذا خواہشمند مومنین اس کی طرف رجوع کریں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اعمال شب مبعث میں ہم نے ابن بطوطہ کا کلام نقل کیا ہے جو اس روضہ مشرفہ سے متعلق ہیں اور بہتر ہوگا کہ اس مقام پر انہیں بھی دیکھ لیا جائے۔

پانچویں فصل

شہر کوفہ اور مسجد کوفہ کی فضیلت

اور

حضرت مسلم بن عقیل اور ہانی بن عروہ کی زیارتیں

جاننا چاہیے کہ کوفہ ان چار شہروں میں سے ایک ہے، جن کو حق تعالیٰ نے پسند فرمایا اور طور سینین سے تعبیر کیا ہے، روایت میں آیا ہے کہ وہ چار مقامات حرم خدا، حرم رسول اور حرم امیر المومنینؑ کہ ان جگہوں میں ایک درہم صدقہ کرنا کسی اور مقام پر سو درہم صدقہ کرنے کے برابر ہے اور ان شہروں میں دو رکعت نماز سو رکعت کے مساوی شمار ہوتی ہے۔

مسجد کوفہ کی فضیلت

مسجد کوفہ کی فضیلتیں بہت زیادہ ہیں تاہم اس کی فضیلت میں یہی کافی ہے کہ مسجد کوفہ ان چار مسجدوں میں سے ایک ہے کہ جہاں فیض و برکت حاصل کرنے کے لیے جانا مناسب ہے۔ نیز یہ ان چار مقامات میں سے ایک ہے کہ جہاں مسافر کو قصر اور سالم نماز پڑھنے میں اختیار ہے اور وہاں ایک فریضہ نماز ایک حج مقبول اور ایک ہزار نماز کے ہم پلہ ہے اور روایتوں میں آیا ہے کہ مسجد کوفہ انبیاء کرامؑ اور حضرت قائم آل محمدؑ کا مقام نماز ہے، ایک روایت میں آیا ہے کہ یہاں ایک ہزار پیغمبروں اور پیغمبروں کے ایک ہزار اوصیاء نے نماز پڑھی۔ بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کوفہ بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ سے افضل ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر لوگوں کو مسجد کوفہ کی فضیلت معلوم ہو جائے تو پھر وہ دور دور کے مقامات سے سفر کر کے اس مسجد میں آئیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس مسجد میں ادا کردہ فریضہ و نافلہ نماز اس حج اور عمرہ کے برابر ہے، جو حضرت رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ کی معیت میں بجالائے جائیں۔ شیخ کلینیؒ نے اپنے اساتذہ کرام کے واسطے سے ہارون بن خارجہ سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، اے ہارون! تمہارے گھر اور مسجد کوفہ کے مابین کتنا فاصلہ ہے، آیا ایک میل ہوگا؟ میں نے عرض کی حضور اتنا نہیں ہے۔ تب آپ نے فرمایا کہ کیا تم ساری نمازیں وہاں پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کی نہیں حضور! آپ نے فرمایا کہ اگر میں مسجد کوفہ کے نزدیک رہتا ہوتا تو میں توقع کرتا ہوں کہ وہاں نماز پڑھنے میں میری ایک بھی نماز فوت نہ ہوتی۔ کیا تم جانتے ہو کہ اس مسجد کی فضیلت کیا ہے؟ کوئی عبد صالح اور پیغمبر ایسا نہیں گزرا مگر یہ کہ اس نے یہاں نماز ادا کی ہے۔ یہاں تک کہ جب شب معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو لے جا رہے تھے تو جبرائیل نے آپ سے عرض کی کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس وقت آپ کس جگہ پر ہیں؟ اس وقت آپ مسجد کوفہ کے سامنے سے گزر رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ خدائے تعالٰی سے اجازت مانگو تاکہ میں وہاں جا کر دو رکعت نماز ادا کروں، تب جبرائیل نے حق تعالٰی سے اجازت طلب کی اور اس نے اجازت عطا فرمائی۔ پس آنحضرت وہاں اترے اور دو رکعت نماز ادا کی۔ بے شک اس مسجد کے دائیں طرف باغہائے جنت میں سے ایک باغ ہے۔ اس کے درمیان میں اور اس کے عقب میں بھی باغہائے جنت میں سے ایک ایک باغ ہے۔ بیشک اس میں ایک واجب نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور اس میں محض بیٹھنا بھی عبادت ہے۔ اگر لوگوں کو اس کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ دنیا کے گوشے گوشے سے چل کر وہاں آئیں۔ اگرچہ بچوں کی طرح گھٹنوں کے بل ہی کیوں نہ چلنا پڑے۔ ایک اور روایت میں وارد ہے کہ مسجد کوفہ میں ادا کردہ واجب نماز حج کے مساوی اور ایک نافلہ نماز عمرہ کے مثل ہے، بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کا داہنا حصہ اس کے بائیں حصے سے افضل واعلٰی ہے۔

اعمال مسجد کوفہ

مصباح الزائر وغیرہ میں ہے کہ جب شہر کوفہ میں داخل ہو تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ

طریق پر اے معبود! مجھے بہترین جگہ پر اتار کر تو سب سے بہتر میزبان ہے

پھر مسجد کوفہ کی طرف چلے اور چلتے ہوئے یہ کہتا جائے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ جب مسجد کے دروازے پر آئے تو اس کے نزدیک کھڑے ہو

حمد خدا ہی کے لیے ہے کہ خدا پاک تر ہے۔

کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سلام ہو ہمارے سردار خدا کے رسول حضرت محمدؐ بن عبداللہ پر اور ان کی آل پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو مومنوں کے امیر حضرت امام علیؑ بن ابی طالب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَعَلٰى مَجَالِسِهِ وَمَشَاهِدِهِ وَمَقَامِ حِكْمَتِهِ وَآثَارِ آبَائِهِ آدَمَ وَنُوْحٍ

سلام ان کی مجالس ان کے مظاہر اور ان کی حکمت کے مقام پر سلام ہو ان کے بزرگوں آدمؑ و نوحؑ

وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَتِبْيَانِ بَيِّنَاتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ الْحَكِيْمِ

اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر اور سلام ان کے واضح دلائل پر سلام ہو ان امام پر جو حکیم

الْعَدْلِ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ الْفَارُوْقِ بِالْقِسْطِ الَّذِيْ فَرَّقَ اللّٰهُ بِهِ

عادل صدیق اکبر اور با انصاف فاروق ہیں کہ جن کے ذریعے خدائے تعالیٰ نے

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيْدِ

حق و باطل کفر و ایمان اور شرک و توحید کا فرق واضح کیا

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ

تاکہ جو ہلاک ہو اس کی ہلاکت پر حجت قائم ہو اور جو زندہ رہے وہ حجت پر زندہ ہے میں گواہی

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَاصَّةُ نَفْسِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَزَيْنُ الصِّدِّيْقِيْنَ وَصَابِرُ

کہ آپ مومنوں کے امیر پاک اصل لوگوں کی روحانی خاصیت صاحبان صدق کی زینت اور آزمائش شدگان

الْمُمْتَحَنِيْنَ وَاَنَّكَ حَكَمُ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ وَقَاضِيْ اَمْرِهِ وَبَابُ

میں زیادہ صابر ہیں نیز آپ خدا کی زمین میں اس کے منصف اس کے حکم کو جاری کرنے والے اس کی حکمت کا

حِكْمَتِهِ وَعَاقِدُ عَهْدِهِ وَالنَّاطِقُ بِوَعْدِهِ وَالْحَبْلُ الْمَوْصُوْلُ بَيْنَهُ

دروازہ اس کا پیمان باندھنے والے اس کا وعدہ بتانے والے اس کو اور اس کے بندوں کو باہم

وَبَيْنَ عِبَادِهِ وَكَهْفُ النَّجَاةِ وَمِنْهَاجُ التُّقَى وَالدَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَمُهَيْمِنُ الْقَاضِي

ملانے والی رسی نجات کا مرکز تقوے کا راستہ بلند تر درجہ اور تسلط رکھنے والے والا ترشخص

الْأَعْلَى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ زُلْفَى أَنْتَ وَلِيِّي وَسَيِّدِي وَ

ہیں اے مومنوں کے امیر میں آپ کے ذریعے بلند تر خدا کا قرب چاہتا ہوں کہ آپ میرے نگہبان میرے سردار اور

وَسِيلَتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میرا وسیلہ ہیں دنیا اور آخرت میں

اس کے بعد مسجد میں داخل ہو جائے، مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ مسجد کے عقب میں واقع دروازے سے داخل ہو جو باب الفیل کہلاتا ہے اور داخل ہو کر یہ کہے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِاللَّهِ وَبِمُحَمَّدٍ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے یہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو خدا کی اور خدا کے پیارے

حَبِيبِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی پناہ لیتا ہے نیز پناہ لیتا ہے مومنوں کے امیر کی ولایت کی اور ان ائمہ کی ولایت

الْمَهْدِيِّينَ الصَّادِقِينَ النَّاطِقِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَنْهُمُ

کی جو رہبر ہیں سچ بولنے والے حق کہنے والے سیدھے راستے والے ہیں جن سے خدا نے ہر ناپاکی دور کر

الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً وَهُدَاةً وَمَوَالِيَّ سَلَّمْتُ

دی اور ان کو پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے میں خوش ہوں کہ وہ میرے امام رہبر اور سردار ہیں میں حکم خدا

لِأَمْرِ اللَّهِ لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً وَلَا أَتَّخِذُ مَعَ اللَّهِ وَلِيّاً كَذَبَ الْعَادِلُونَ

کو مانتا ہوں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور بجز خدا کے کسی کو اپنا ولی نہیں بناتا وہ لوگ جھوٹے ہیں

بِاللَّهِ وَضَلُّوا ضَلَالاً بَعِيداً حَسْبِيَ اللَّهُ وَأَوْلِيَاءُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

جو خدا سے پھر گئے اور گمراہی میں بہت دور جا پڑے میرے لیے کافی ہے خدا اور خدا کے دوست میں گواہ ہوں کہ نہیں

إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَنَّ عَلِيّاً وَالْأَئِمَّةَ الْمَهْدِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ عَلَيْهِمُ

اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول نیز یہ کہ امام علیؑ اور ان کی اولاد میں سے ہدایت یافتہ ائمہ ان پر

اَلسَّلَامُ اَوْلِيَائِىْ وَحُجَّةُ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

سلام ہو وہ میرے نگہبان اور خدا کی مخلوق پر اس کی حجت ہیں

چوتھے ستون کے اعمال

اس کے بعد چوتھے ستون کی طرف جائے جو باب انماط کے قریب اور پانچویں ستون کے سامنے ہے اور وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ستون ہے۔ پس وہاں چار رکعت نماز پڑھے کہ دو رکعت سورۂ حمد اور سورۂ اخلاص کے ساتھ اور دو رکعت سورۂ حمد و سورۂ قدر کے ساتھ بجا لائے اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمُ

سلام ہو خدا کے نیکوکار بندوں پر جو ہدایت والے ہیں جن سے خدا نے ہر ناپاکی دور

الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا وَجَعَلَهُمْ اَنْبِيَاءَ مُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةً عَلَى

کی اور انہیں پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے اس نے ان کو بھیجے ہوئے نبی قرار دیا اور ان کو ساری

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

مخلوق پر حجت بنایا سلام ہو اس کے بھی بھیجے ہوؤں پر اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ پھر سات مرتبہ کہے: سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى

یہ ہے اندازہ اس کا جو غالب ہے علم والا سلام ہو نوح پر سب

الْعَالَمِيْنَ اس کے بعد کہے: نَحْنُ عَلٰى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّتِىْ اَوْ

جہانوں میں ہم اس وصیت پر قائم ہیں اے مومنوں کے نگہبان جو وصیت آپ

صَيْتَ بِهَا ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَنَحْنُ مِنْ شِيْعَتِكَ

نے اپنی اولاد میں سے خدا کے مامور کیے ہوئے حق گوؤں سے کی ہم آپ کے پیروکاروں

وَشِيْعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور خدا کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پیروکاروں میں ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں آپ پر تمام رسولوں

وَالْاَنْبِيَاءِ وَالصَّادِقِيْنَ وَنَحْنُ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ

اور پیغمبروں پر جو سچے ہیں ہم ملت ابراہیم میں ہیں اور نبی امی حضرت محمد کے

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَالْاَئِمَّةِ الْمَهْدِیِّیْنَ وَوِلَایَةِ مَوْلَانَا عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ

دین پر اور ہدایت یافتہ ائمہ کے دین اور مومنوں کے امیر علیؑ کی ولایت پر جو ہمارے آقا ہیں سلام ہو

عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَرَحْمَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ وَبَرَکَاتُهٗ وَ

بشارت دینے والے ڈرانے والے پر خدا کے سلام ہوں ان پر اس کی رحمت اس کی خوشنودی اور برکات اور

عَلٰی وَصِیِّهٖ وَخَلِیْفَتِهٖ الشَّاهِدِ لِلّٰهِ مِنْ بَعْدِهٖ عَلٰی خَلْقِهٖ عَلِیٍّ اَمِیْرِ

ان کے وصی و خلیفہ پر بھی جو ان کے بعد خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں وہ مومنوں کے امیر علیؑ ہیں کہ

الْمُؤْمِنِیْنَ الصِّدِّیْقِ الْاَکْبَرِ وَالْفَارُوْقِ الْمُبِیْنِ الَّذِیْ اَخَذْتَ بَیْعَتَهٗ

جو صدیق اکبر ہیں اور فاروق ہیں. ظاہر بظاہر کہ جن کی بیعت تو نے اہل جہان

عَلَی الْعَالَمِیْنَ رَضِیْتُ بِهِمْ اَوْلِیَآءَ وَمَوَالِیَ وَحُکَّامًا فِیْ نَفْسِیْ وَ

پر واجب کی میں راضی ہوں وہ سرپرست آقا اور حاکم ہیں میرے، میری

وَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَقِسْمِیْ وَحِلِّیْ وَاِحْرَامِیْ وَاِسْلَامِیْ وَدِیْنِیْ وَ

اولاد کے میرے خاندان اور میرے مال و متاع کے نیز میرے حل و احرام، اسلام و دین میری

دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ اَنْتُمُ الْاَئِمَّةُ فِی الْکِتَابِ وَفَصْلُ

دنیا و آخرت اور میری زندگی و موت میں میرے حاکم آپ ہیں امام قرآن میں فصل مقام میں اور فصل

الْمَقَامِ وَفَصْلُ الْخِطَابِ وَاَعْیُنُ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَاَنْتُمْ حُکَمَآءُ اللّٰهِ

خطاب میں آپ وہ کھلی آنکھیں ہیں جو سوتی نہیں ہیں آپ ہی حکماء الہٰی ہیں

وَبِکُمْ حَکَمَ اللّٰهُ وَبِکُمْ عُرِفَ حَقُّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

کہ خدا آپ کے ذریعے فیصلے کرتا ہے اور آپ کے ذریعے خدا کا حق معلوم ہوتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ حضرت محمدؐ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَنْتُمْ نُوْرُ اللّٰهِ مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا اَنْتُمْ سُنَّةُ اللّٰهِ

خدا کے رسول ہیں آپ نور خدا ہیں جو ہمارے آگے پیچھے روشن رہتا ہے آپ خدا کا وہ طریقہ ہیں جس سے قضاء

الَّتِیْ بِهَا سَبَقَ الْقَضَآءُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنَا لَکُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِیْمًا لَا

آگے چلتی ہے اے مومنوں کے امیر میں آپ کا ماننے والا ہوں جو ماننے کا حق ہے میں کسی

اُشْرِکُ بِاللّٰهِ شَیْئًا وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیًّا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

کو خدا کا ساجھی نہیں سمجھتا اور نہ اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے حمد ہے خدا کی جس نے مجھے آپ کے ذریعے

هَدَانِي بِكُمْ وَمَا كُنْتُ لِاَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانِي اللهُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ

ہدایت دی اور میں ہدایت نہ پاتا اگر خدا مجھے ہدایت نہ کرتا خدا بزرگتر ہے خدا

اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا

بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے حمد ہے خدا کی کہ اس نے ہمیں ہدایت دی

اعمال دکتہ القضاء وبیت الطشت

دکتہ القضاء اس چبوترے کا نام ہے جس پر بیٹھ کر امیرالمومنین علیہ السلام قضاوت و فیصلے فرمایا کرتے تھے، اس کے قریب ایک چھوٹا سا ستون بھی تھا جس پر یہ لکھا ہوا تھا۔

اِنَّ اللهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

بے شک خدا حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی کرنے کا

بیت الطشت وہ جگہ ہے جہاں امیرالمومنین علیہ السلام سے معجزہ ظاہر ہوا تھا ایک کنواری لڑکی کے بارے میں تھا، ہوا یہ کہ وہ لڑکی پانی میں اُتری اور ایک جونک اس کے پیٹ میں چلی گئی۔ پھر وہ خون چُوس چُوس کر بڑی ہو گئی جس سے اس لڑکی کا پیٹ بڑھ گیا۔

اس لڑکی کے بھائی یہ گمان کرتے تھے کہ یہ کنواری ہوتے ہُوئے حاملہ ہو گئی ہے۔ اس لیے وہ اسے قتل کر دینا چاہتے تھے، وہ اس امر کا فیصلہ کرانے کے لیے اس لڑکی کو امیرالمومنین علیہ السلام کی خدمت میں لے آئے۔ حضرت نے حکم دیا کہ مسجد میں پردہ بنایا جائے، پھر اس لڑکی کو پردے میں بٹھایا اور ایک دایہ کو بلوا کر اسے لڑکی کے حال کی تفتیش پر مامور کیا۔ دایہ نے اچھی طرح دیکھ بھال کر عرض کی یا امیرالمومنین یہ لڑکی حاملہ ہے اور اس کے شکم میں بچہ ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ ایک طشت (تھال) کیچڑ سے بھر کر لایا جائے اور اس لڑکی کو اس میں بٹھایا جائے، جب یہ عمل کیا گیا تو جونک کیچڑ کی بُو پا کر اس کے پیٹ سے باہر نکل آئی۔ ایک اور روایت کے مطابق حضرت نے ہاتھ بڑھا کر شام کے ایک پہاڑ سے برف کا ٹکڑا اٹھا کر تھال میں رکھا تو وہ جونک اس لڑکی کے پیٹ سے باہر نکل پڑی اور اس لڑکی کا پاک دامن ہونا ثابت ہو گیا۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ مسجد کوفہ کی ترتیب یہ ہے کہ چوتھے ستون کا عمل بجا لانے کے بعد وسط

مسجد میں جاکر اس کے اعمال بجالائیں، پھر دکۃ امام جعفر صادقؑ کے اعمال اور سب سے آخر میں دکۃ القضاء و بیت الطشت کے اعمال بجالائیں۔ لیکن ان اعمال کے بارے میں ہم نے وہ طریقہ اختیار کیا ہے جو سید ابن طاؤس نے مصباح الزائر میں، علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں اور شیخ خضرؒ نے مزار میں ذکر کیا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص طریقہ مشہورہ کے مطابق اعمال کرنا چاہے تو وہ ستون چہارم کے بعد دکۃ امام جعفر صادقؑ کے اعمال اور پھر دکۃ القضاء و بیت الطشت کے اعمال بجالائے۔

دکۃ القضاء کے اعمال

پس ہم کہتے ہیں کہ چوتھے ستون کے بعد دکۃ القضاء کے قریب جائے وہاں دو رکعت نماز جس سورہ سے چاہے ادا کرے اور تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھے:

يَا مَالِكِي وَمُمَلِّكِي وَمُتَغَمِّدِي بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ

اے میرے مالک مجھے مالکیت دینے والے میرے حقدار ہونے کے بغیر مجھے بڑی بڑی نعمتوں سے بھرپور کرنے والے

وَجْهِي خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوهُ الْأَقْدَامُ لِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ لَا تَجْعَلْ

میرا چہرہ جھکا ہوا ہے اس لیے کہ تیرے عزت والے برکت والے جلوے نے اسے زیر کیا ہے اس سختی اور

هٰذِهِ الشِّدَّةَ وَلَا هٰذِهِ الْمِحْنَةَ مُتَّصِلَةً بِاسْتِيصَالِ الشَّافَةِ وَامْنَحْنِي

مصیبت کو لگاتار جاری نہ رکھ کر وہ مجھے بالکل ہی تباہ و برباد کردے اور مجھے اپنے

مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ تَمْنَحْ بِهِ أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَنْتَ الْقَدِيمُ الْأَوَّلُ

فضل سے وہ چیز دے جو تو نے کسی شخص کو اس کی طلب کے بغیر عطا فرمائی ہو تو سب سے پہلا اور

الَّذِي لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَزَكِّ

سابق ہے کہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے ہے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری پردہ پوشی کر مجھ پر رحم فرما میرا عمل

عَمَلِي وَبَارِكْ لِي فِي أَجَلِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ

پاکیزہ بنا میری عمر میں برکت دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے جہنم سے آزاد و خلاص کیا ہے

النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بیت الطشت کے اعمال

بیت الطشت جو کہ دکۃ القضا کے نزدیک ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ذَخَرْتُ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاكَ وَمَعْرِفَتِیْ بِكَ وَاِخْلَاصِیْ

اے معبود! میں نے تیرے ایک ہونے کا عقیدہ اختیار کیا تیری ذات کی پہچان تجھ پر اپنا خالص

لَكَ وَاِقْرَارِیْ بِرُبُوْبِیَّتِكَ وَذَخَرْتُ وِلَایَةَ مَنْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ

ایمان اور تیری پروردگاری کا اعتقاد رکھا میں نے اس ولایت کو تسلیم کیا جو تو نے مجھے عطا کی بوجہ

مِنْ بَرِیَّتِكَ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِمْ لِیَوْمِ فَزَعِیْ اِلَیْكَ عَاجِلًا

ان کی شناخت کے جو تیری مخلوق میں سے ہیں محمدؐ اور ان کی عترت خدا رحمت کرے ان پر جس دن تیرے سامنے خوفزدہ

وَّاٰجِلًا وَقَدْ فَزِعْتُ اِلَیْكَ وَاِلَیْهِمْ یَا مَوْلَایَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ

ہوں گا دنیا و آخرت میں پس میں فریاد کرتا ہوں تیرے اور ان کے آگے اے میرے آقا آج کے دن اور اسی جگہ جہاں کھڑا

مَوْقِفِیْ هٰذَا وَسَاَلْتُكَ مَادَّتِیْ مِنْ نِعْمَتِكَ وَاِزَاحَةَ مَا اَخْشَاهُ مِنْ

ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے اپنی نعمت میں سے حصہ دے اور تیری جس سزا سے ڈرتا ہوں وہ مجھ سے

نِقْمَتِكَ وَالْبَرَكَةَ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْهِ وَتَحْصِیْنَ صَدْرِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ

دور کر دے جو روزی مجھے دی اس میں برکت دے اور محفوظ رکھ میرے دل کو ہر اندیشے سے ہر

وَّجَائِحَةٍ وَّمَعْصِیَةٍ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ناگواری اور نافرمانی سے جو میرے دین میری دنیا اور آخرت میں ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

روایت کی گئی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے بیت الطشت کے مقام پر دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

وسط مسجد کے اعمال

مسجد کے وسط میں دو رکعت نماز بجا لائے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون کی تلاوت کرے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا اور پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ وَدَارُكَ دَارُ السَّلَامِ

اے معبود! تو سلامتی والا ہے سلامتی تجھی سے ملتی ہے اور سلامتی تیری طرف پلٹتی ہے تیری بارگاہ سلامتی کا مرکز ہے

حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ ھٰذِهِ الصَّلٰوةَ ابْتِغَاءَ رَحْمَتِكَ

ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اے معبود بے شک میں نے ادا کی یہ نماز کہ میں چاہتا ہوں تیری رحمت

وَرِضْوَانِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَتَعْظِيْمًا لِمَسْجِدِكَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

تیری خوشنودی اور تجھ سے معافی نیز تیری مسجد کی تعظیم کے لیے نماز پڑھی ہے اے معبود! تو رحمت فرما محمد و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْفَعْهَا فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

آل محمد پر ان کو مقام علیین پر بلند کر اور میری نماز قبول فرما اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں: اس مقام کو دکۃ المعراج بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہو کہ جب شب معراج حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے اجازت لی تھی تو یہیں اترے ہوں اور نماز بجا لائے ہوں۔ اس ضمن میں قبل ازیں ایک روایت ذکر ہو چکی ہے۔

ساتویں ستون کے اعمال

یہ وہی جگہ ہے۔ جہاں خدائے تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو توبہ کی توفیق عنایت فرمائی تھی: اس مقام پر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا اِلٰهَ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور حضرت رسولؐ خدا کی روش پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّاءَ اَلسَّلَامُ

سوائے اللہ کے محمدؐ خدا کے رسول ہیں سلام ہو ہمارے باپ آدم پر اور ہماری ماں حوا پر سلام ہو

عَلٰى هَابِيْلَ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا وَّعُدْوَانًا عَلٰى مَوَاهِبِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهٖ اَلسَّلَامُ

ہابیل پر جو ظلم و عداوت کے ساتھ قتل کیے گئے جب وہ خدا کی بخششوں اور رضاؤں والے تھے سلام ہو

عَلٰى شِيْثٍ صَفْوَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ الْاَمِيْنِ وَعَلَى الصَّفْوَةِ الصَّادِقِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ

شیثؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے پسندکردہ امین تھے اور سلام ہو صاحبان صدق میں برگزیدہ افراد پر جو ان کی

الطَّيِّبِيْنَ اَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

اولاد میں پاکیزہ ہیں سلام ان کے پہلے پچھلے پر سلام ہو ابراہیم و اسماعیل پر اور اسحاقؑ

وَيَعْقُوْبَ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِمُ الْمُخْتَارِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

ویعقوب پر اور ان کی اولاد میں جو پسندیدہ ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو

عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

عیسیٰؑ پر جو خدا کی روح ہیں سلام ہو محمدؐ بن عبداللہ پر جو نبیوں میں آخر و خاتم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو مومنوں کے امیر اور ان کے پاک فرزندوں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو آپ پر پہلے والوں میں سلام ہو آپ پر پیچھے والوں میں سلام ہو

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ شُهَدَاءِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ

فاطمہ زہراؑ پر سلام ہو ہدایت دینے والے آئمہ پر جو خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّقِيْبِ الشَّاهِدِ عَلَى الْاُمَمِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو اس پر جو خدا کی خاطر قوموں پر نگہبان اور گواہ ہے

پھر اس ستون کے پاس چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجا لائے کہ پہلی دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔ اور دوسری دو رکعت بھی اسی طرح بجا لائے۔ اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کا ورد کرے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِي الْاِيْمَانِ مِنِّيْ

اے معبود! اگر میں تیری نافرمانی کرتا رہا ہوں تو بھی میں نے تجھ پر ایمان رکھنے میں تیری اطاعت کی ہے

بِكَ مَنًّا مِنْكَ عَلَيَّ لَا مَنًّا مِنِّي عَلَيْكَ وَ اَطَعْتُكَ فِي اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ لَكَ لَمْ

یہ بھی مجھ پر تیرا احسان ہے نہ تجھ پر میرا احسان میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت کی کہ

اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي اَشْيَاءَ كَثِيْرَةٍ

تیرے لیے کوئی بیٹا قرار نہیں دیا نہ کسی کو تیرا شریک ٹھیرایا میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی کی تو

عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ

اس میں تیرے سامنے بڑائی نہیں کی نہ میں تیری بندگی سے باہر ہوا اور نہ میں نے تیرے

لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَاَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ

رب ہونے سے انکار کیا لیکن یہ کہ میں اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور مجھے شیطان نے پھسلایا جب کہ مجھ پر

وَالْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوْبِي غَيْرَ ظَالِمٍ لِي وَاِنْ تَعْفُ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي

حجت ظاہر تھی پس اگر تو مجھے عذاب کرے تو وہ ظلم نہیں میرے گناہوں کا بدلہ ہے اور اگر مجھے معاف کرے اور رحم

فَبِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِي لَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ

فرمائے تو وہ تیرا لطف اور کرم ہوگا اے مہربان اے معبود! بے شک میرے گناہوں کا کوئی علاج نہیں سوائے

عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ

تیری پردہ پوشی کے جبکہ میں نے محرومی کا سامان کیا ہے تو بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود! اس چیز کا جس کا حقدار

وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوْبِي وَلَمْ

نہیں ہوں اور خواہش کرتا ہوں اس کی جس چیز کا اہل نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے عذاب دے تو وہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے وہ ظلم

تَظْلِمْنِي شَيْئًا وَاِنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ

نہیں ہوگا اور اگر مجھے بخش دے تو بھی تو بہترین رحم کرنے والا ہے اے میرے مالک اے معبود! تو تو ہی ہے

وَاَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ وَاَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ

اور میں میں ہوں تو بار بار بخشنے والا اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو ملامت میں احسان کرنے

بِالْحِلْمِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّي اَسْئَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعَفَاءِ يَا عَظِيْمَ

والا اور میں نادانی میں خطا کرنے والا ہوں اے معبود: میں تیرا سوالی ہوں اے کمزوروں کے خزانہ اے بڑی

الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ يَا مُحْيِيَ

اُمید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی سے نجات دینے والے اے زندوں کو مارنے والے اے مردوں کو

الْمَوْتٰى اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ

زندہ کرنےوالے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو وہ ذات ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں سورج کی کرن

دَوِیُّ الْمَآءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ

پانی کی آواز پتوں کی کھڑکھڑاہٹ چاند کی چاندنی رات کی تاریکیاں دن کی روشنی

وَخَفَقَانُ الطَّیْرِ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ یَا عَظِیْمُ بِحَقِّكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ

اور پرندوں کی پھڑپھڑاہٹ پس سوال کرتا ہوں اے معبود! اے عظمت والے بواسطہ تیرے حق کے جو محمدؐ اور ان کی

الصَّادِقِیْنَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الصَّادِقِیْنَ عَلَیْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰی

راستگو آل پر ہے اور بواسطہ محمدؐ اور ان کی راستگو آل کے حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ تیرے

عَلِیٍّ وَّبِحَقِّ عَلِیٍّ عَلَیْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰی فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَیْكَ

حق کے جو علیؑ پر ہے اور علیؑ کا حق جو تجھ پر ہے بواسطہ تیرے حق کے جو فاطمہؑ پر ہے اور فاطمہؑ کا جو حق تجھ پر ہے

وَبِحَقِّكَ عَلَی الْحَسَنِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَیْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَی الْحُسَیْنِ وَبِحَقِّ

بواسطہ تیرے حق کے جو حسنؑ پر اور حسنؑ کا جو حق تجھ پر ہے بواسطہ تیرے حق کے جو حسینؑ پر اور حسینؑ

الْحُسَیْنِ عَلَیْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ عَلَیْكَ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَیْهِمْ

کا جو حق تجھ پر ہے تو یقیناً ان کے جو حقوق تجھ پر ہیں وہ ان پر تیرے بہترین انعامات ہیں

وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَهُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ عَلَیْهِمْ یَا رَبِّ

واسطہ تیری شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور واسطہ ان کی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے رحمت فرما ان پر اے پروردگار

صَلٰوةً دَآئِمَةً مُنْتَهٰی رِضَاكَ وَاغْفِرْ لِیْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَاَرْضِ

ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری خوشنودی اور ان کی خاطر میرے گناہ بخش دے جو میرے اور تیرے بیچ حائل ہیں مجھ پر اپنی مخلوق

عَنِّیْ خَلْقَكَ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ كَمَاۤ اَتْمَمْتَهَا عَلٰۤی اٰبَآئِیْ مِنْ قَبْلُ وَلَا تَجْعَلْ لِاَحَدٍ مِّنَ

کو راضی کر دے مجھ پر اپنی نعمت تمام فرما جیسے تو نے میرے بزرگوں پر اس سے پہلے نعمت تمام کی اور اس بارے میں مجھ کو مخلوق میں سے

الْمَخْلُوْقِیْنَ عَلَیَّ فِیْهَا امْتِنَانًا وَّامْنُنْ عَلَیَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰۤی اٰبَآئِیْ مِنْ قَبْلُ یَا كٓهٰیٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ

کسی کا احسان مند نہ بنا بلکہ خود تو مجھ پر احسان فرما جیسے قبل ازیں تو نے میرے بزرگوں پر احسان کیا اے کہٰیٰعص اے معبود!

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ فَاسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ فِیْمَا سَئَلْتُ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ

جیسے تو نے رحمت کی ہے محمدؐ و آل محمدؐ پر اب میری دعا بھی قبول کر کہ جو کچھ مانگا ہے عطا کر دے اے کریم اے کریم اے کریم

پھر سجدے میں جائے اور اسی حالت میں کہے، يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ وَيَعْلَمُ مَا

اے وہ جو مانگنے والوں کی حاجتوں پر قادر ہے اور خاموش رہنے

فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ

والوں کے مدعا کو جانتا ہے اے وہ جسے تفصیل کی کچھ حاجت نہیں اے وہ جو آنکھوں کی خیانت کو اور

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ يَا مَنْ اَنْزَلَ الْعَذَابَ عَلٰى قَوْمِ يُوْنُسَ وَهُوَ يُرِيْدُ اَنْ

دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس نے قوم یونس کے لیے عذاب آمادہ کیا کہ وہ ان پر عذاب

يُعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَتَضَرَّعُوْا اِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَمَتَّعَهُمْ اِلٰى

کی دعا کر چکے تھے پس انہوں نے اسے پکارا اور زاری کی تو اس نے ان پر سے عذاب ٹال دیا اور انہیں کچھ

حِيْنٍ قَدْ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ دُعَائِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَحَالِيْ صَلِّ

مدت تک زندگی دی تو مجھے کھڑے دیکھ رہا ہے میری پکار سن رہا ہے میرے اندر باہر کو اور میرے حال کو جانتا ہے رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور میری مدد کر ان مشکلوں میں جو مجھے دین و دنیا اور آخرت میں درپیش ہیں۔

پھر ستر مرتبہ کہے، يَا سَيِّدِيْ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھائے اور کہے، يَا رَبِّ

اے میرے مولا اے پروردگار

اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَبَرَكَةَ اَهْلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ مِنْ

تجھ سے مانگتا ہوں اس جگہ کی برکت اور یہاں کے رہنے والوں کی برکت اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنے

رِزْقِكَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوْقُهٗ اِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَاَنَا خَائِضٌ

ہاں سے حلال و پاک روزی عطا فرما اپنی قدرت سے اس کو میری طرف راہ دے تاکہ میں عافیت

فِيْ عَافِيَةٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

میں رہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں، صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس موقع پر يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

اے کریم اے کریم اے کریم

کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ

اے معبود! اے وہ جس سے مکروہات کی گرہیں کھل

الْمَکَارِمِ ..... یہ صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں میں سے ایک ہے جو باب اوّل میں ذکر ہو چکی ہے ،

جاتی ہیں -

صاحب مزار قدیم مزید فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد کہے : اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَ

اے معبود! بے شک تو جانتا ہے اور

لَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ صَلِّ اللّٰھُمَّ عَلٰی

میں نہیں جانتا تو قوت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اور تو تمام چھپی باتوں کو جانتا ہے رحمت فرما اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِمَا

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر مجھے معافی عطا فرما اور مجھے اتنا دے جو تیرے شایان شان

اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ - اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے : یَا مَنْ

ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ

یَقْدِرُ عَلٰی حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ کہ جو اوپر نقل ہو چکی ہے :

جو مانگنے والوں کی حاجت پر قادر ہے

جاننا چاہیے کہ اس مقام کی فضیلت میں بہت سی احادیث روایت ہوئی ہیں شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام اسی ستون کے قریب نماز پڑھتے تھے - جبکہ اس ستون کے اور آپ کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہوتا کہ جس میں سے بمشکل ایک بکری گزر سکتی ہو دوسری معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ ہر رات ساٹھ ہزار فرشتے آسمان سے آتے اور ساتویں ستون کے نزدیک نماز ادا کرتے ہیں اور اس سے اگلی رات اتنی ہی تعداد میں اور فرشتے آتے ہیں اس طرح کہ جو فرشتے یہاں ایک بار آ چکے ہوں وہ قیامت تک دوبارہ اس جگہ نہیں آئیں گے - ایک معتبر روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ساتواں ستون حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام ہے - نیز شیخ کلینیؒ نے کافی میں صحیح سند کے ساتھ اسماعیل سراج سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میرا ہاتھ معاویہ بن وہب نے پکڑا اس نے کہا میرا ہاتھ ابوحمزہ ثمالی نے پکڑا اور اس نے کہا کہ میرا ہاتھ اصبغ بن نباتہ نے پکڑا اور مجھے ساتواں ستون دکھلایا اور کہا کہ یہ ستون امیرالمومنین علیہ السلام کا مقام ہے کہ اس کے قریب آپ نماز پڑھا کرتے تھے - نیز امام حسن علیہ السلام پانچویں ستون کے نزدیک

نماز پڑھتے تھے، اس جگہ کا نام باب کندہ ہے مختصر یہ کہ اس کی فضیلت میں بہت سی روایات ہیں اور ہم نے ان میں سے چند ایک کے ذکر پر ہی اکتفا کیا ہے۔

پانچویں ستون کے اعمال

پانچواں ستون مسجد کوفہ کے ممتاز مقاموں میں سے ہے۔ لہٰذا وہاں نماز و دعا پڑھنا اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرنا چاہییں۔ کیونکہ معتبر روایتوں میں مذکور ہے کہ یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا مقام نماز ہے۔ تاہم دیگر روایات کے ہوتے ہوئے اس بات کی نفی نہیں ہوتی کیونکہ یہ ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سبھی مقامات پر نماز پڑھی ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ پانچواں ستون حضرت جبرائیل علیہ السلام کا مقام نماز ہے۔ جب کہ سابقہ روایت بتاتی ہے کہ یہ امام حسن علیہ السلام کا مقام ہے، مختصر یہ کہ ان روایتوں سے جو کچھ ظاہر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ساتویں اور پانچویں ستون کی جگہ اس مسجد کے دوسرے مقامات سے افضل و اعلیٰ ہے۔ سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پانچویں ستون کے قریب دو رکعت نماز جس سورۃ کے ساتھ چاہے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد جب تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِیْعِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَا نَعْلَمُ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ناموں کے جن کا ہمیں علم ہے اور جن کا ہمیں علم نہیں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِیْرِ الْاَكْبَرِ الَّذِیْ مَنْ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے جو بزرگ سے بزرگتر ہے بڑا بہت بڑا کہ جو تجھے اس کے

دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ وَمَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَیْتَهٗ وَمَنِ اسْتَنْصَرَكَ

ذریعے پکارے اس کی دعا تو قبول کرتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے سوال کرے اسے تو عطا کرتا ہے جو اس کے ذریعے

بِهٖ نَصَرْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغْفَرَكَ بِهٖ غَفَرْتَ لَهٗ وَمَنِ اسْتَعَانَكَ بِهٖ اَعَنْتَهٗ

مدد مانگے اسے تو مدد دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے بخشش چاہے اسے تو بخش دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے کمک چاہے اسے تو

وَمَنِ اسْتَرْزَقَكَ بِهٖ رَزَقْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغَاثَكَ بِهٖ اَغَثْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْحَمَكَ

کمک پہنچاتا ہے جو اس کے ذریعے رزق مانگے اسے تو رزق دیتا ہے جو اس کے ذریعے فریاد کرے اس کی تو فریاد رسی کرتا ہے جو اس کے ذریعے رحمت

بِهٖ رَحِمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَجَارَكَ بِهٖ اَجَرْتَهٗ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ بِهٖ كَفَيْتَهٗ وَ

مانگے اس پر تو رحمت کرتا ہے جو اس کے ذریعے پناہ چاہے اسے تو پناہ دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ پر بھروسہ کرے اس کی تو مدد فرماتا ہے جو

مَنِ اسْتَعْصَمَكَ بِهٖ عَصَمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَعَاذَكَ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَنْقَذْتَهٗ

اس کے ذریعے نگہداری چاہے اس کی تو نگہداری کرتا ہے جو اس کے ذریعے جہنم سے نجات چاہے اسے تو نجات عطا فرماتا ہے

وَمَنِ اسْتَعْطَفَكَ بِهٖ تَعَطَّفْتَ لَهٗ وَمَنْ اَمَّلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ الَّذِى اتَّخَذْتَ

جو اس کے ذریعے تیری توجہ کا طالب ہو اس پر تو توجہ کرتا ہے اور جو اس کے ذریعے تجھ سے امید کرے تو اس کی امید بر لاتا ہے وہی نام

بِهٖ اٰدَمَ صَفِيًّا وَنُوْحًا نَجِيًّا وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَمُوْسٰى كَلِيْمًا وَعِيْسٰى رُوْحًا

جس کے ذریعے تو نے آدمؑ کو برگزیدہ کیا نوحؑ کو ہمراز بنایا ابراہیمؑ کو خلیل بنایا موسٰیؑ کو کلیم بنایا عیسٰیؑ کو اپنی روح بنایا

وَمُحَمَّدًا حَبِيْبًا وَعَلِيًّا وَصِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تَقْضِىَ لِىْ

محمد مصطفٰیؐ کو اپنا حبیب قرار دیا اور علیؑ کو وصی بنایا خدا رحمت نازل کرے ان سب پر کہ تو میری حاجات

حَوَائِجِىْ وَتَعْفُوَ عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِىْ وَتَتَفَضَّلَ عَلَىَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ

بھی پوری کرے میرے تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرمائے اور مجھ پر ایسی بخشش کرے کہ جو تیری شان کے لائق ہو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ

تو تمام مومنین و مومنات پر بھی دنیا و آخرت میں فضل و کرم کرے اے گرفتاروں کی مشکلیں حل کرنے والے

وَيَا غِيَاثَ الْمَلْهُوْفِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور اے گرے پڑوں کی دادرسی کرنے والے جس کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے اے جہانوں کے پروردگار۔

مؤلف کہتے ہیں، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے اپنے چند اصحاب سے فرمایا کہ پانچویں ستون کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھو کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام نماز ہے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھو،

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّاءَ ۔۔۔۔۔ الخ

سلام ہو ہمارے باپ آدم پر اور ہماری ماں حوا پر ۔۔۔ ۔۔۔ آخر تک

یہ تقریباً وہی دعا ہے جو ساتویں ستون کے قریب پڑھی جاتی ہے ؛

تیسرے ستون کے اعمال

پانچویں ستون سے فارغ ہوکر تیسرے ستون کے نزدیک جائے جو باب کندہ کے قریب ہے اور مشہور ہے کہ یہ امام زین العابدین علیہ السلام کا مقام نماز ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، یہ مقام قبلہ رُخ کی طرف سے دکۃ باب امیرالمومنینؑ کے مقابل اور مغرب کی طرف سے باب کندہ کے مقابل ہے جواب بند کردیا گیا ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس ستون سے پانچ ذراع دور ہٹ کر نماز ادا کرنا مناسب ہے کیونکہ اصل دکۃ اتنے ہی فاصلہ پر واقع تھا۔ بہرحال اس مقام پر دو رکعت نماز جس سُورہ سے چاہے بجا لائے۔ سلام کے بعد تسبیح کرے اور اور پھر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ قَدْ كَثُرَتْ وَلَمْ يَبْقَ

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے اے معبود! بے شک میرے گناہ بہت بڑھ چکے ہیں اور تیری طرف سے

لَهَا اِلَّا رَجَاۤءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ اِلَيْكَ فَاَنَا اَسْئَلُكَ

بخشش کی اُمید کے سوا کوئی چارہ نہیں میں نے تیرے ہاں محروم رہنے کا سامان کیا پس میں سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ

اے معبود وہ کہ جس کا میں اہل نہیں اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ چیز جس کا حقدار نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے عذاب دے

فَبِذُنُوْبِيْ وَلَمْ تَظْلِمْنِيْ شَيْئًا وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ فَخَيْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ

تو یہ گناہوں کا بدلہ ہے اور یہ مجھ پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور اگر تو مجھے بخش دے تو بھی تو سب سے رحم کرنیوالا ہے اے میرے مالک

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ وَ

اے معبود! تو تو ہے اور میں میں ہی ہوں تو بار بار بخش دینے والا ہے اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو

اَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا

ملائمت سے فضل کرنے والا اور میں نادانی سے گناہ کرنے والا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے

كَنْزَ الضُّعَفَاۤءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاۤءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُمِيْتَ

کمزوروں کے خزینہ اے بہت اُمید دلانے والے اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی سے نجات دینے والے اے زندوں

الْأَحْيَاءِ يَا مُمِيتَ الْمَوْتَى أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ

کرانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو ہی وہ ہے جس کو سجدہ

لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُورُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَخَفَقَانُ

کرتے ہیں سورج کی کرن چاند کی چاندنی رات کی تاریکیاں دن کی روشنی اور پرندوں کی پھڑپھڑاہٹ

الطَّيْرِ فَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا عَظِيمُ بِحَقِّكَ يَا كَرِيمُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

پس سوال کرتا ہوں اے معبود! اے بزرگتر بواسطہ تیرے حق کے اے عطا کرنیوالے جو محمدؐ اور ان کی راستگو آل

الصَّادِقِينَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى عَلِيٍّ

پر ہے اور بواسطہ اس حق کے جو محمدؐ اور ان کی راستگو آل تجھ پر رکھتے ہیں نیز واسطہ تیرے حق کا جو علیؑ پر ہے

وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ

واسطہ علیؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے واسطہ تیرے حق کا جو فاطمہؑ پر ہے واسطہ فاطمہؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے واسطہ تیرے

عَلَى الْحَسَنِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ

حق کا جو حسنؑ پر ہے واسطہ حسنؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے اور واسطہ تیرے حق کا جو حسینؑ پر ہے اور واسطہ حسینؑ

الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ مِنْ أَفْضَلِ إِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَبِالشَّأْنِ

کے حق کا جو تجھ پر ہے بے شک ان کے حقوق ان پر تیرے بہترین انعامات میں سے ہیں واسطہ تیری اس

الَّذِي لَكَ عِنْدَهُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ

شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور واسطہ ان کی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے کہ اے پروردگار ان پر رحمت نازل فرما

صَلَاةً دَائِمَةً مُنْتَهَى رِضَاكَ وَاغْفِرْ لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَ

ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری کی پوری خوشنودی اور بواسطہ ان کے میرے وہ گناہ بخش دے جو میرے اور

بَيْنَكَ وَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ كَمَا أَتْمَمْتَهَا عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا

تیرے بیچ حائل ہیں اور مجھ پر اپنی نعمتیں تمام فرما جیسے تو نے قبل ازیں میرے بزرگوں پر نعمتیں تمام کیں اے

كٓهٰيٰعٓصٓ اللَّهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ

کہیعص اے معبود! جس طرح تو نے رحمت نازل کی حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح میری دعا

لِي دُعَائِي فِيمَا سَأَلْتُكَ پھر سجدے میں جا کر اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

قبول فرما اس بارے میں جو کچھ اس میں مانگا ہے۔

يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَاغْفِرْ لِي

اے میرے مالک اے میرے مالک اے میرے مالک رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھے بخش دے

ان کلمات کو عجز و گریہ کے ساتھ بار بار دہرائے اور پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور یہی کلمات کہے اور جو دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں بعض غیر معتبر کتب جو لوگوں کے درمیان معروف ہیں ان میں یہ کہا گیا ہے کہ اسی مقام پر وہ عمل بھی بجالائے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم کیا تھا۔ لیکن وہ عمل اس مقام سے خصوصیت نہیں رکھتا لہذا اسے جہاں چاہیں بجالائیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا: آیا صبح تم کام پر نہیں جاؤ گے تاکہ تمہارا گزر مسجد کوفہ سے ہو؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں مجھے جانا تو ہے: تب آپ نے فرمایا کہ تم مسجد کوفہ میں چار رکعت نماز بجالانا اور پھر یہ دعا پڑھنا:

إِلٰهِي إِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ أَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ

میرے معبود! اگر میں نے تیری نافرمانی کی ہے تو میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے کہ میں نے تیرا کوئی بیٹا

لَمْ أَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ أَدْعُ لَكَ شَرِيكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي أَشْيَاءَ

نہیں بنایا نہ تیرے ساتھ کسی کو پکارا ہے میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی

كَثِيرَةٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْاِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ

کی اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں نے تیرے سامنے بڑائی جتائی اور نہ یہ کہ میں نے تیری عبادت سے سرکشی کی

وَلَا الْجُحُودِ لِرُبُوبِيَّتِكَ وَلَا الْخُرُوجِ عَنِ الْعُبُودِيَّةِ لَكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ

نہ تیری پروردگاری کا انکار کیا اور نہ میں تیری بندگی سے باہر نکلا تاہم ہوا یہ کہ میں اپنی خواہش

هَوَايَ وَأَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَالْبَيَانِ فَإِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي

کے پیچھے چلا مجھے شیطان نے پھسلایا جب مجھ پر حجت ظاہر اور حقیقت عیاں تھی پس اگر تو مجھے عذاب کرے تو وہ

غَيْرَ ظَالِمٍ أَنْتَ لِي وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي فَبِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

میرے گناہوں کا بدلہ ہے مجھ پر ظلم نہیں اگر تو مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم کرے تو یہ تیرا لطف و کرم ہوگا

يَا كَرِيمُ غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهِ غَدَوْتُ بِغَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا

اے کرم کرنے والے صبح کی ہے میں نے خدا کی حرکت اور قوت سے صبح کی میں نے بغیر اپنی حرکت و قوت کے

قُوَّةَ وَلٰكِنْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْبَيْتِ وَبَرَكَةَ

یعنی خدا کی حرکت اور قوت سے اے پروردگار مانگتا ہوں تجھ سے اس گھر کی برکت اور یہاں رہنے والوں کی

اَهْلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوْقُهٗ اِلَیَّ بِحَوْلِكَ

برکت اور سوال کرتا ہوں کہ تو نصیب کرے مجھے رزق حلال پاکیزہ راستہ دے اسے میری طرف اپنی حرکت و

وَقُوَّتِكَ وَاَنَا خَائِضٌ فِیْ عَافِيَتِكَ

قوت سے تاکہ میں امن چین سے رہوں

شیخ شہیدؒ اور محمد بن مشہدی نے اس عمل کو ستون چہارم کے بعد ذکر کیا ہے اور وہ چار رکعت اس طرح بجالانے کو کہا ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص اور دوسری دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر کی تلاوت کرے اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے۔ ایک معتبر حدیث میں ابوحمزہ ثمالی سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا ایک روز میں مسجد کوفہ میں بیٹھا تھا کہ ایک صاحب جو تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے، ان کے جسم سے خوشبو آرہی تھی، بہترین لباس میں ملبوس، سر پر عمامہ جسم پر زرہ اور عربی جوتے پہنے ہوئے تھے وہ باب کندہ سے مسجد میں آئے، اپنے جوتے اتارے اور مجھے ستون کے قریب کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو کانوں تک لے جا کر تکبیر کہی۔ ان کی تکبیر سے میرے بدن کے رونگٹے مارے دہشت کے کھڑے ہوگئے۔ اس کے بعد انہوں نے چار رکعت نماز ادا کی اور بڑے بہترین طریقے سے رکوع و سجود کیا۔ بعد میں یہ دعا پڑھی اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ ...
... جب یا کریم تک پہنچے تو سجدے میں جا کر اسے اتنی بار پڑھتے رہتے، جب تک سانس ساتھ دیتا۔ سجدے ہی میں آپ نے یہ دعا پڑھی یَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ ......
اور یَا سَيِّدِیْ کو ستر بار دہرایا۔ یہ دعا ساتویں ستون کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔ جب آپ نے سر سجدے سے اٹھایا میں نے ان کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ آپ امام زین العابدین علیہ السلام ہیں ان کی خدمت میں حاضر ہوا دست بوسی کی اور عرض گزار ہوا کہ آپ یہاں کس کام کے لیے تشریف لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اسی کام کے لیے آیا ہوں جس میں تم نے مجھے ابھی مشغول پایا ہے۔
یہ روایت اس سے پہلے بھی ذکر ہوئی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے بعد ابوحمزہ ثمالی آں جناب کے ہمراہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کو گئے تھے۔

باب فرج یعنی مقام نوحؑ کے اعمال

جب تیسرے ستون کے اعمال کر چکے تو پھر رکنہ امیرالمومنینؑ کی طرف جائے، وہ ایک چبوترہ سا ہے اور اس دروازے کے قریب ہے جو مسجد میں سے امیرالمومنین علیہ السلام کے گھر کی طرف کھلتا تھا، وہاں چار رکعت نماز جس سورہ سے چاہے پڑھے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِ حَاجَتِيْ يَآ اَللهُ يَا مَنْ لَّا يَخِيْبُ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری حاجت بر لا اے اللہ اے وہ جس کا سوالی مایوس

سَآئِلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ نَآئِلُهٗ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا

نہیں ہوتا اور اس کی عطا بند نہیں ہوتی اے حاجات پوری کرنے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے

رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَاسِعَ الْعَطِيَّاتِ

زمینوں آسمان کے پروردگار اے مصائب دور کرنے والے اے بہت زیادہ عطائیں کرنے والے

يَا دَافِعَ النَّقِمَاتِ يَا مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ عُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَ

اے سزائیں ہٹانے والے اے برائیوں کو نیکیوں میں بدل دینے والے مجھ پر توجہ فرما اپنی بخشش اپنے

فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ وَطَلَبْتُ مِنْكَ

فضل اور اپنے احسان سے قبول کر میری دعا جو میں نے تجھ سے کی اور جو چیز تجھ سے مانگی ہے

بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَوَصِيِّكَ وَاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ

وہ عطا کر بواسطہ اپنے نبیؐ اور اپنے وصیؑ کے اور بواسطہ اپنے نیکوکار دوستوں کے

اس مقام کی ایک اور نماز

ایک اور نماز اسی جگہ پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت ہے کہ اسے جس سورہ کے ساتھ چاہے پڑھے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِيْ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَصَمَدَانِيَّتِكَ

اے معبود! میں تیرے آستانے پر آیا ہوں کہ وابستہ ہو جاؤں تیری یکتائی اور تیری بے نیازی کے ساتھ

وَاَنَّہٗ لَا قَادِرَ عَلٰی قَضَاۤءِ حَاجَتِیْ غَیْرُکَ وَقَدْ عَلِمْتُ یَارَبِّ اَنَّہٗ کُلَّمَا شَاھَدْتُّ

کیونکہ تیرے سوا کوئی میری حاجت پوری نہیں کر سکتا اور میں جانتا ہوں اے پروردگار کہ میں خود پر تیری جتنی

نِعْمَتَکَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ اِلَیْکَ وَقَدْ طَرَقَنِیْ یَارَبِّ مِنْ مُّھِمِّ اَمْرِیْ

نعمتیں دیکھوں گا تیری درگاہ میں میری نیازمندی بڑھے گی میرے سر پہ آگیا اے پروردگار ایک مشکل کام کہ جسے

مَا قَدْ عَرَفْتَہٗ لِاَنَّکَ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَّاَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ

تو خوب جانتا ہے کیونکہ تو وہ عالم ہے جس کو پڑھانے والا نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جسے

عَلَی السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَی الْاَرَضِیْنَ فَانْبَسَطَتْ وَعَلَی النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ

تو نے آسمانوں پر نازل کیا تو وہ پھٹ گئے زمینوں پر نازل کیا تو وہ بچھ گئیں ستاروں پر نازل کیا تو وہ بکھر گئے اور

وَعَلَی الْجِبَالِ فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ

پہاڑوں پر نازل کیا تو وہ اپنی جگہ جم گئے اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جو تو نے محمدؐ کی خاطر بنایا

وَعِنْدَ عَلِیٍّ وَعِنْدَ الْحَسَنِ وَعِنْدَ الْحُسَیْنِ وَعِنْدَ الْاَئِمَّۃِ کُلِّھِمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ

اور علیؑ کی خاطر حسنؑ کی خاطر حسینؑ کی خاطر اور تمام اماموں کی خاطر قرار دیا خدا کی رحمت ہو ان سبھوں

اَجْمَعِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ یَارَبِّ حَاجَتِیْ

پر یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ میری حاجت پوری فرما اے پروردگار سختی کو

وَتُیَسِّرَ عَسِیْرَھَا وَتَکْفِیَنِیْ مُھِمَّھَا وَتَفْتَحَ لِیْ قُفْلَھَا فَاِنْ فَعَلْتَ ذٰلِکَ

آسانی میں بدل دے دشواریوں میں میری مدد فرما اور بند تالے کھول دے پس اگر تو ایسا کرے تو

فَلَکَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَلَکَ الْحَمْدُ غَیْرَ جَآئِرٍ فِیْ حُکْمِکَ وَلَا حَآئِفٍ

تیرے لیے حمد ہے اور ایسا نہ کرے تو بھی تیرے لیے حمد ہے تو اپنے فیصلے میں ستم نہیں کرتا اور عدل میں

فِیْ عَدْلِکَ

خلاف ورزی کرتا ہے

پھر دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اَللّٰھُمَّ اِنَّ یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ

اے معبود! بے شک یونس بن متی تیرے بندہ خاص اور تیرے پیغمبر تھے

دَعَاکَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَاَنَا اَدْعُوْکَ فَاسْتَجِبْ لِیْ

انہوں نے تجھے مچھلی کے پیٹ میں پکارا پس تو نے ان کی دعا قبول کی میں بھی تجھے پکار رہا ہوں پس میری دعا قبول فرما

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

بواسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے بعدہٗ اپنا بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے :

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ وَاَنَا اَدْعُوْكَ كَمَآ

اے معبود! بے شک تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور قبول دعا کی ضمانت بھی دی ہے اب میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے حکم

اَمَرْتَنِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

فرمایا ہے پس رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور قبول فرما میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

يَا كَرِيْمُ اب پیشانی زمین پر رکھے اور کہے : يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَّيَا مُذِلَّ كُلِّ عَزِيْزٍ

اے داتا اے ہر پست کو بلند کرنے والے اور اے ہر بلند کو پست کرنے والے

تَعْلَمُ كُرْبَتِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ

تو میری مصیبت کو جانتا ہے پس رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میری مصیبت دور کر اے بزرگی والے

مقام نوح علیہ السلام پر نمازِ حاجت

اس مقام پر نمازِ حاجت کے طور پر چار رکعت نماز ادا کرے اور جب تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُحِيْطُ بِهِ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جسے آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں جسے خیالات پا نہیں سکتے تعریف کرنے

الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا تُفْنِيْهِ الدُّهُوْرُ تَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ

والے تعریف نہیں کر سکتے جس پر حادثے اثر انداز نہیں ہوتے اور زمانے اس کو فنا نہیں کرتے تو جانتا ہے پہاڑوں کے

الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَوَرَقَ الْاَشْجَارِ وَرَمْلَ الْقِفَارِ وَمَا

وزن سمندروں کے اندازے درختوں کے پتوں کی تعداد اور صحراؤں کی ریت کے ذروں کو تو اس چیز کو بھی

اَضَاءَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَاَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَوَضَحَ عَلَيْهِ

جانتا ہے جس سے سورج اور چاند چمکتے ہیں تو جانتا ہے جن چیزوں کو رات چھپاتی ہے اور دن عیاں کرتا ہے

النَّهَارُ وَلَا تُوَارِي مِنْكَ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا وَلَا جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَ

نہیں چھپاتا تجھ سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو نہ ایک زمین دوسری زمین کو نہ پہاڑ تجھ سے چھپاتا ہے جو اس کی تہہ میں

لَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

اور نہ سمندر جو کچھ اس کی گہرائی میں ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ رحمت بھیج محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور یہ کہ

تَجْعَلَ خَيْرَ أَمْرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَهَا وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ

قرار دے میرے انجام کار کو بہترین میرے اعمال کا اختتام بہترین اور خود سے میری ملاقات کے دن کو

أَلْقَاكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ

بہترین بنا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو میرے لیے برا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے

وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَمَنْ بَغَانِي بِهَلَكَةٍ فَأَهْلِكْهُ وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي

ایسا ہی کر جو مجھے دھوکہ دیتا ہے اسے دھوکہ دے اور جو مجھے ہلاک کرنا چاہتا ہے اسے ہلاک کر دے میری مدد کر اس میں جس

مِمَّنْ دَخَلَ هَمُّهُ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْنِي فِي دِرْعِكَ الْحَصِينَةِ وَاسْتُرْنِي

سے پریشان ہوں کہ اس پریشانی نے مجھے گھیرا ہے اے معبود! داخل کر مجھ کو اپنے مضبوط ترین قلعے میں اور مجھے اپنی چھپانے والی

بِسِتْرِكَ الْوَاقِي يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ

ڈھال میں پناہ دے اے وہ جو ہر چیز کی مدد و کفایت کرتا ہے اور کوئی چیز تیری مدد نہیں کرتی

اِكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصَدِّقْ قَوْلِي وَفِعْلِي يَا

میری مدد کر ہر مشکل میں جو دنیا اور آخرت کے بارے میں ہے اور میرے قول و فعل کی تصدیق فرما اے مہربان

شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فَرِّجْ عَنِّي الْمَضِيقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي مَا لَا أُطِيقُ اَللّٰهُمَّ

اے مددگار دور کر دے میری تنگی اور مجھ پر میری طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال اے معبود!

احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا

میری نگہداری کر اپنی آنکھوں سے جو سوتی نہیں ہیں اور مجھ پر رحم کر اپنی قدرت کے ساتھ اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ أَنْتَ عَالِمٌ بِحَاجَتِي وَعَلَى

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے بلند اے عظمت والے تو میری حاجت کو جانتا ہے اور اسے

قَضَائِهَا قَدِيرٌ وَهِيَ لَدَيْكَ يَسِيرٌ وَأَنَا إِلَيْكَ فَقِيرٌ فَمُنَّ بِهَا عَلَيَّ

بر لانے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لیے آسان ہے اور میں تیرا نیازمند ہوں حاجت برلا کے مجھ پر احسان کر

یَا کَرِیْمُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر سجدے میں جائے اور کہے: اِلٰهِیْ قَدْ

اے داتا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے معبود یقیناً

عَلِمْتَ حَوَائِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِهَا وَقَدْ

تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور حاجات بر لا نیز تو نے میرے

اَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا یَا کَرِیْمُ

گناہ گنے ہوئے ہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے گناہ بخش دے اے بخشنے والے

اس کے بعد اپنا دایاں رُخسار زمین پر رکھے اور کہے: اِنْ کُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ

اگر میں ایک برا بندہ ہوں تو بھی تو بہت اچھا

نِعْمَ الرَّبُّ اِفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ

رب ہے لہٰذا میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جو تیرے لائق ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر جس کا میں سزاوار ہوں اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ پھر اپنا بایاں رُخسار زمین پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ

رحم والے اے معبود! اگر تیرا یہ بندہ بڑے بڑے گناہ کر

عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا کَرِيْمُ اب اپنی پیشانی زمین پر

چکا ہے تو بھی تیری طرف سے اس کی پردہ پوشی کیا ہی خوب ہے اے بخشنے والے

رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَکَانَ وَاعْتَرَفَ

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور برائی کی اور اب بیچارگی میں اس کا اقرار کر رہا ہے

مؤلف کہتے ہیں: یہ دعا وَاغْفِرْهَا یَا کَرِیْمُ تک وہی دعا ہے جو مزار قدیم میں صحن مسجد سہلہ کے اعمال میں مقام امام زین العابدین علیہ السلام کے ضمن میں نقل ہوئی ہے۔

محراب امیرالمومنین کے اعمال

جس مقام پر امیرالمومنین علیہ السلام کو ضربت لگائی گئی تھی وہاں دو رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہے ادا کرے، بعدہٗ تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور پھر کہے:

یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر کرتا اور برائی کو ڈھانپتا ہے اے وہ جو جرم پر گرفت نہیں کرتا اور نہ

يَهْتِكُ السِّتْرَ وَالسَّرِيرَةِ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

پردہ فاش کرتا ہے نہ چھپی باتیں عیاں کرتا ہے اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگذر کرنے والے اے بہت زیادہ بخشنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى

اے رحمت کے لیے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے۔ اے ہر راز کے رازدار اے ہر شکایت کے لیے آخری قرارگاہ

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے بزرگ معاف کرنے والے اے بڑی امیدگاہ اے میرے آقا رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے مہربان

مناجات حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللهَ بِقَلْبٍ

خدایا! میں اس دن تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس میں مال و فرزند کام نہ آئیں گے سوائے اس کے جو خدا کے حضور پاک

سَلِيمٍ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي

دل لے کر آئے۔ میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب ظالم اپنے ہاتھوں کو چباتے ہوئے کہے گا ہائے افسوس

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ

کہ میں نے رسول کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب گناہگار اپنے چہروں سے

بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَجْزِي

پہچانے جائیں گے اور ان کو بالوں اور پیروں کی طرف سے پکڑا جائے گا، میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ

باپ بیٹے کی جگہ اور بیٹا باپ کی جگہ کسی جرم کی سزا نہ پائے گا کیونکہ خدا کا وعدہ حق ہے،

وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں ظالموں کا عذر ان کے کام نہ آئے گا اور ان کے لیے لعنت

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ وَأَسْأَلُكَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا

اور برا ٹھکانا ہوگا، میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهِ

اور اس دن سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہوگا ، میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب آدمی اپنے بھائی اپنی ماں

وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُغْنِيْهِ وَاَسْئَلُكَ

اور باپ اور اپنی بیوی اور بیٹے سے دور بھاگے گا کیونکہ اس دن ہر آدمی کو اپنی ہی فکر پڑی ہوگی ، میں اس روز

الْاَمَانَ يَوْمَ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ وَصَاحِبَتِهِ

تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے بچنے کے لیے وہ آگے کر دے اپنے بیٹے کو اپنی بیوی کو

وَاَخِيْهِ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُؤْوِيْهِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ

اپنے بھائی کو اور اپنے عزیزوں کو جو اس کی پناہ تھے اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب ڈالے اور نجات حاصل کرے

كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِلشَّوٰى مَوْلَاىَ يَا مَوْلَاىَ اَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ

ہرگز نہ ہوگا وہ شعلہ ہے جو کھال کو اتار دینے والا میرے والی اے میرے والی تو والی ہے اور میں بندہ ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الْمَوْلٰى مَوْلَاىَ يَا مَوْلَاىَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا

تو بندے پر سوائے والی کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو میرا مالک ہے اور میں تیرا

الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَاىَ يَا مَوْلَاىَ اَنْتَ

غلام ہوں تو غلام پر سوائے اس کے مالک کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار تو صاحب

الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ مَوْلَاىَ يَا مَوْلَاىَ

عزت ہے اور میں پست ہوں تو پست پر سوائے صاحب عزت کے کون رحم کرے گا میرے حاکم اے میرے حاکم

اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا الْخَالِقُ مَوْلَاىَ

تو میرا خالق ہے اور میں تیرا مخلوق ہوں تو مخلوق پر اس کے خالق کے سوا کون رحم کرے گا میرے مالک

يَا مَوْلَاىَ اَنْتَ الْعَظِيْمُ وَاَنَا الْحَقِيْرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيْرَ

اے میرے مالک تو عظمت والا ہے اور میں ناچیز ہوں تو ایک ناچیز پر سوائے عظمت والے کے کون

اِلَّا الْعَظِيْمُ مَوْلَاىَ يَا مَوْلَاىَ اَنْتَ الْقَوِىُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ

رحم کرے گا میرے مددگار اے میرے مددگار تو صاحب قوت ہے اور میں ناتوان ہوں تو ایک

يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِىُّ مَوْلَاىَ يَا مَوْلَاىَ اَنْتَ الْغَنِىُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ

ناتواں پر سوائے صاحب قوت کے کون رحم کرے گا میرے سرپرست اے میرے سرپرست تو بے نیاز ہے اور میں نیازمند ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ

تو ایک نیاز مند پر سوائے بے نیاز کے کون رحم کرے گا میرے دوست اے میرے دوست تو عطا کرنے والا اور میں سوالی ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ إِلَّا الْمُعْطِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ

تو ایک سوالی پر سوائے عطا و بخشش والے کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار تو زندہ رہنے والا اور میں مرنے والا

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلَّا الْحَيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي وَ

ہوں تو ایک مر جانے والے پر سوائے زندہ رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو باقی رہنے والا اور میں فنا ہو جانے والا

هَلْ يَرْحَمُ الْفَانِيَ إِلَّا الْبَاقِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ

تو فنا ہونے والے پر سوائے باقی رہنے والے کے کون رحم کریگا میرے مالک اے میرے مالک تو ہمیشہ رہنے والا اور میں مٹ جانے والا ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلَّا الدَّائِمُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا

تو مٹ جانے والے پر سوائے ہمیشہ رہنے والے کے کون رحم کریگا میرے مالک اے میرے مالک تو رزق دینے والا اور میں

الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ

رزق لینے والا ہوں تو رزق لینے والے پر سوائے رزق دینے والے کے کون رحم کریگا میرے حاکم اے میرے حاکم تو سخاوت کرنے

الْجَوَادُ وَأَنَا الْبَخِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيلَ إِلَّا الْجَوَادُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

والا اور میں تنگ دل ہوں تو تنگ دل پر سخاوت کرنے والے کے سوا کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار

أَنْتَ الْمُعَافِي وَأَنَا الْمُبْتَلَى وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُبْتَلَى إِلَّا الْمُعَافِي مَوْلَايَ يَا

تو بچانے والا اور میں گرفتار بلا ہوں تو ایک گرفتار بلا پر سوائے بچانے والے کے کون رحم کرے گا میرے سرپرست اے

مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا الصَّغِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلَّا الْكَبِيرُ

میرے سرپرست تو بزرگی کا مالک اور میں کمترین ہوں تو ایک کمترین پر سوائے بزرگی کے مالک کے کون رحم کرے گا

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْهَادِي وَأَنَا الضَّالُّ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّالَّ إِلَّا

میرے مددگار اے میرے مددگار تو رہنما ہے اور میں گمراہ ہوں تو ایک گمراہ پر سوائے رہنما کے کون رحم کرے

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ إِلَّا السُّلْطَانُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّلِيلُ

تو ایک مصیبت زدہ پر سوائے با اقتدار کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو رہنما ہے اور میں سرگرداں ہوں

وَأَنَا الْمُتَحَيِّرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُتَحَيِّرَ إِلَّا الدَّلِيلُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

تو ایک سرگرداں پر سوائے رہنما کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار

أَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُذْنِبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ إِلَّا الْغَفُورُ مَوْلَايَ يَا

تو بہت بخشنے والا اور میں گناہگار ہوں تو ایک گناہگار پر سوائے بہت بخشنے والے کے کون رحم کرے گا میرے مالک اے

مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَالِبُ وَأَنَا الْمَغْلُوبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَغْلُوبَ إِلَّا الْغَالِبُ

میرے مالک تو بالادست اور میں زیردست ہوں تو ایک زیردست پر سوائے بالادست کے کون رحم کرے گا

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْبُوبَ

میرے حاکم اے میرے حاکم تو پروردگار اور میں پروردہ ہوں تو ایک پروردہ پر سوائے پروردگار کے کون رحم

إِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَأَنَا الْخَاشِعُ وَهَلْ يَرْحَمُ

کرے گا میرے والی اے میرے والی تو بڑائی چاہنے والا اور میں عاجزی کرنے والا ہوں تو عاجزی کرنے والے

الْخَاشِعَ إِلَّا الْمُتَكَبِّرُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ ارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ وَارْضَ

پر سوائے بڑائی والے کے کون رحم کرے گا میرے مولا اے میرے مولا مجھ پر رحم کر بواسطہ اپنی رحمت کے اور مجھ سے

عَنِّي بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَ

راضی ہو بواسطہ اپنی عطا اپنی سخاوت اور اپنے فضل کے اے صاحب عطا صاحب مروت صاحب سخاوت اور صاحب

الْإِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

احسان بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں، سید ابن طاوسؒ نے اس مناجات کے بعد ایک طویل دُعا نقل کی ہے جو دُعائے امان کے نام سے موسوم ہے، جسے ہم نے طوالت کے باعث نقل نہیں کیا۔ نیز اس مقام پر وہ دُعا بھی پڑھے جو ہم مسجد زید کے اعمال میں نقل کریں گے۔ یہ بھی واضح رہے کہ ہدیۃ الزائرین میں ہم نے محراب امیرالمومنین کے بارے میں جو اختلاف ذکر کیا ہے کہ آیا آنجناب کی محراب وہی ہے جو اب معروف ہے کہ جس پر ضریح نما جالی لگا کر ان دنوں خدام بیٹھے ہیں یا حضرت کی محراب

وہ ہے جو آج کل ترک شدہ ہے اور جو حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ کی سمت مسجد میں واقع ہے کہ جس کی محرابی شکل اب بھی باقی رکھی گئی ہے۔ لہٰذا بطور احتیاط زائر کو ان دونوں جگہوں پر اعمال کر لینا چاہئیں۔

دکۂ امام جعفر صادقؑ کے اعمال

محراب کے اعمال کے بعد مقام امام جعفر صادقؑ کی طرف جائے کہ جو حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ کی دیوار سے متصل ہے وہاں دو رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہے ادا کرے اور تسبیح فاطمۃ الزہراؑ کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَإٍ وَيَا شَاهِدَ

اے ہر بنائی گئی چیز کے بنانے والے اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے اے ہر گروہ میں حاضر رہنے والے اے ہر راز کو

كُلِّ نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِباً

دیکھنے والے اے ہر چھپی چیز کو جاننے والے اور اے وہ حاضر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ بالادست

غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَيَا قَرِيباً غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا حَيّاً حِينَ

جو زیر دست نہیں ہوتا اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے ہر تنہا کے ہمدم اے زندہ رہنے والے

لَا حَيَّ غَيْرُهُ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ

جب کوئی زندہ نہ ہوگا اے مردوں کو زندہ کرنے والے زندوں کو موت دینے والے ہر نفس کو اس کے کردار

بِمَا كَسَبَتْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کے ساتھ باقی رکھنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے رحمت نازل فرما محمد و آل محمدؐ پر

اس کے جو دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں ہم نے اس مسجد کے اعمال کی ترتیب میں اختلاف کا پہلے بھی ذکر کیا اور یہاں بھی اس کو بیان کر رہے ہیں کہ لوگوں میں مشہور ترتیب جو مزارِ قدیم میں بھی مذکور ہے، وہ یہ ہے کہ مقام امام جعفر صادقؑ کے اعمال بجالانے کے بعد دکۃ القضا اور بیت الطشت کے اعمال بجالانا چاہئیں۔ پس اگر زائر اس طریقے پر عمل کرنا چاہے تو مقام امام جعفر صادق علیہ السلام کے

اعمال کے بعد بار دیگر دکۃ القضا و بیت الطشت کے اعمال بجالائے۔

مسجدِ کوفہ میں نمازِ حاجت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو آدمی مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ اخلاص، سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ قدر اور سورۂ اعلیٰ پڑھے۔ سلام کے بعد تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھے اور پھر جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے تو حق تعالیٰ اس کی دُعا قبول اور حاجت پوری کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں: مذکورہ بالا دو رکعت نماز میں سورتوں کی جو ترتیب ہم نے لکھی ہے وہ سید بن طاؤس کی کتاب مصباح میں مندرج ترتیب کے مطابق ہے۔ لیکن شیخ طوسیؒ نے امالی میں سورۂ قدر کو سورۂ اعلیٰ کے بعد لکھا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان سورتوں کی قرائت میں کوئی خاص ترتیب رکھنا ضروری نہ ہو اور سورۂ حمد کے بعد ان سات سورتوں کو کسی بھی ترتیب سے پڑھنا ہی کافی ہو۔ واللہ اعلم۔

زیارتِ حضرت مسلم بن عقیل

مسجد کوفہ کے اعمال سے فارغ ہو کر حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ مبارک کی طرف جائے اور دروازے پر کھڑے ہو کر یہ اذنِ دخول پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الْمُتَصَاغِرِ لِعَظَمَتِهٖ جَبَابِرَةُ الطَّاغِيْنَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بادشاہ حق ہے آشکار کر کے جھکتے ہیں اس کی عظمت کے سامنے مغرور سرکش ، ستے ہیں

الْمُعْتَرِفِ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ جَمِيْعُ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ الْمُقِرِّ بِتَوْحِيْدِهٖ

اس کی پروردگاری کو آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والے اقرار کرتی ہے اس کی توحید کا

سَائِرُ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ

ساری کی ساری مخلوق اور خدا رحمت کرے جن وانس کے سردار اور ان کے بلند مرتبہ اہل بیت پر

صَلٰوۃً تَقَرُّ بِهَا اَعْيُنُهُمْ وَيَرْغَمُ بِهَا اَنْفُ شَانِئِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

ایسی رحمت جس سے اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کے دشمنوں کی ناک رگڑی جائے جو جنوں اور انسانوں سے

اَجْمَعِيْنَ سَلَامُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَسَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ

ہیں سلام ہو خدا ئے بلند و بزرگ کا سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے

الْمُرْسَلِيْنَ وَاَئِمَّتِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ وَجَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ

نبیوں کا اس کے چنے ہوئے اماموں کا اس کے نیکوکار بندوں کا اور سلام ہو سب شہیدوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيْمَا تَغْتَدِيْ وَتَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا

اور صدیقوں کا اور پاکیزہ و خوش کن رحمتیں ہوں آپ پر جب سورج چڑھے اور ڈھلے اے

مُسْلِمَ بْنَ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ

مسلم بن عقیل بن ابی طالب آپ پر خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہ ہوں کہ آپ

اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے

الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَقُتِلْتَ عَلٰى مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِيْنَ

روکا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں مجاہدوں کی روش

فِيْ سَبِيْلِهِ حَتّٰى لَقِيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ

پر جنگ کی یہاں تک کہ آپ خدائے عزوجل سے جا ملے جبکہ وہ آپ سے راضی تھا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ نُصْرَةِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَابْنِ حُجَّتِهِ حَتّٰى

پورا کیا اور آپ نے اپنی جان قربان کر دی حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند کی نصرت میں حتیٰ کہ آپ

اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ وَالْوَفَآءِ وَالنَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ

شہید ہو گئے میں گواہ ہوں آپ کی فرمانبرداری وفاداری اور خیر خواہی کا جو آپ نے نبی و رسول کے

النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ

فرزند سے کی جو باشرف نواسہ صاحب علم رہنما آگاہ کرنے والا

الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُوْمِ الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهِ وَعَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وصی اور پامال شدہ مظلوم تھا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسول کی طرف سے امیر المومنین کی طرف سے

وَعَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ وَأَعَنْتَ

اور حسنؑ و حسینؑ کی طرف سے بہترین جزا اس لیے کہ آپ نے صبر کیا امید ثواب رکھی اور ساتھ دیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ أَمَرَ بِقَتْلِكَ وَلَعَنَ

پس کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکے

اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنِ افْتَرَى عَلَيْكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ جَهِلَ

قتل کا حکم دیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر بہتان لگایا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکا حق

حَقَّكَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ بَايَعَكَ وَغَشَّكَ وَخَذَلَكَ

نہ پہچانا اور آپ کی حرمت کو کمتر سمجھا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکے بیعت کی اور آپ کو دھوکہ دیا آپ کو تنہا چھوڑا

وَأَسْلَمَكَ وَمَنْ أَلَّبَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُعِنْكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ

اور دشمن کے حوالے کیا اور لعنت اس پر جو لوگوں کو آپ پر چڑھا لایا اور آپ کی مدد نہ کی حمد ہے خدا کی جس نے جہنم کو ان کا ٹھکانہ

النَّارَ مَثْوَاهُمْ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوماً وَأَنَّ

بنایا اور وہ کیسے برے ٹھکانے میں پہنچے میں گواہ ہوں کہ آپ حالت مظلومی میں قتل ہوئے اور یہ کہ

اللهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكُمْ مُسَلِّماً لَكُمْ

اللہ آپ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا میں آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کو مانتا ہوں

تَابِعاً لِسُنَّتِكُمْ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ وَهُوَ خَيْرُ

آپ کی روش پر چلتا ہوں میری مدد و نصرت آپ کے لیے مخصوص ہے یہاں تک کہ خدا اس کا حکم دے اور وہ بہترین

الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ

حکم دینے والا ہے وہ آپ کے ساتھ آپکے ساتھ ہے نہ آپکے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ لوگوں پر

وَعَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَالسَّلَامُ

آپ کی روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر اور غائب پر رحمتیں ہوں اور سلام ہو

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ قَتَلَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْأَيْدِي

آپ سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا تباہ کرے اس گروہ کو جنہوں نے آپ سے جنگ کی ہاتھوں

وَالْأَلْسُنِ

اور زبانوں سے

مزار قدیم میں ان کلمات کو بطور اذن دخول کے درج کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ اس اذن دخول کے بعد اندر جائے۔ خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور سابقہ روایت کے مطابق قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ نیکوکار کہ آپ اطاعت گزار ہیں اللہ اور اس کے رسولؐ کے اور تابع ہیں امیرالمومنینؑ کے

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِينَ

اور حسنؑ و حسینؑ کے ان سب پر سلام ہو حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو چنے ہوئے

اصْطَفٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ

ہیں اور وہ ہیں محمدؐ اور ان کی آلؑ سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اس کی برکات اور اس کی طرف سے بخشش

وَعَلٰى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ

سلام ہو آپ کی روح اور آپ کے بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ اس عقیدے پر گذرے جس پر اصحاب بدر و نیا

الْبَدْرِيُّونَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الْمُبَالِغُونَ فِي جِهَادِ اَعْدَائِهِ

سے گذرے کہ جو خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے اس کے دشمنوں سے لڑنے والے اور اس

وَنُصْرَةِ اَوْلِيَائِهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَاَكْثَرَ الْجَزَاءِ وَاَوْفَرَ

کے دوستوں کی مدد کرنے والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو بہترین جزا بہت زیادہ جزا اور وہ بے حساب

جَزَاءِ اَحَدٍ مِمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهِ وَاسْتَجَابَ لَهُ دَعْوَتَهُ وَاَطَاعَ

جزا جو اس کو دی کہ جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کی پکار پر حاضر ہوا اور اس کے مقرر کردہ

وُلَاةَ اَمْرِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَاَعْطَيْتَ غَايَةَ

حاکموں کی اطاعت کی میں گواہ ہوں کہ آپ نے ان کی بیعت خیر خواہی کی اور ان کے حق میں جان کی بازی

الْمَجْهُودِ حَتّٰى بَعَثَكَ اللّٰهُ فِي الشُّهَدَاءِ وَجَعَلَ رُوحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَاءِ

لگائی حتیٰ کہ خدا نے آپ کو شہیدوں میں شامل کر دیا اور آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں میں جگہ دی

وَاَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهِ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَاَفْضَلَهَا غُرَفًا وَرَفَعَ ذِكْرَكَ

اس نے آپ کو اپنی جنت میں کشادہ محل اور بڑا اونچا بالاخانہ عطا فرمایا مقام علیین میں آپ کا

فِي الْعِلِّيِّينَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

پہنچا دیا آپ کا حشر کیا ہے نبیوں کے ساتھ اور صدیقوں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ

وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقاً أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَأَنَّكَ قَدْ

اور یہ لوگ کتنے اچھے ہمدم ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ سستی دکھائی نہ منہ موڑا بے شک آپ دنیا

مَضَيْتَ عَلىٰ بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِياً بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعاً لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ

سے گذرے تو اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کرتے تھے پس

اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ وَأَوْلِيَائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ

خدا یکجا کرے ہمیں اور آپ کو اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے ساتھ خدا سے محبت رکھنے والوں کے مقامات پر کیونکہ وہ سب سے

الرَّاحِمِينَ

زیادہ رحم والا ہے

اس کے بعد سرہانے کی طرف جا کر دو رکعت نماز بجا لائے اور وہ حضرت مسلمؑ کو ہدیہ کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدَعْ لِي ذَنْباً .....

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر کوئی گناہ نہ رہنے دے

یہ وہی دُعا ہے جو حرم حضرت عباسؑ میں پڑھی جاتی ہے تاہم یہاں نماز کے بعد ہی دُعا پڑھے اور بعد میں حضرت مسلمؑ بن عقیل کا وداع بھی اسی وداع کے ساتھ کرے جو حضرت عباسؑ کی زیارت میں آئے گا۔

زیارت حضرت ہانی بن عروہؓ

حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت کے بعد حضرت ہانی بن عروہؓ کی قبر مبارک کے سامنے کھڑا ہو جائے اور ان کی یہ زیارت پڑھے:

سَلَامُ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِيَ بْنَ عُرْوَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو عظمت والے خدا کا اور اس کی رحمتیں ہوں آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو آپ پر

اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنِ وَ

اے بندۂ نیکوکار خدا اور اس کے رسولؐ کے لیے خیر خواہ اور خیر خواہ امیرالمومنینؑ کے لیے اور حسنؑ و حسینؑ

الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

کے لیے سلام ہو ان سب پر میں گواہ ہوں کہ آپ کو ظلم کے ساتھ قتل کیا گیا پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے

قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ وَحَشٰی قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِیْتَ اللّٰهَ

آپ کو قتل کیا اور آپ کے خون کو مباح جانا، خدا ظالموں کی قبروں کو آگ سے بھرے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا سے ملاقات

وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَنَصَحْتَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ

کی تو وہ آپ سے راضی تھا کیونکہ آپ نے اچھا عمل اور خیر خواہی کی میں گواہ ہوں کہ آپ شہیدوں کے زمرے میں داخل

الشُّهَدَآءِ وَجُعِلَ رُوْحُكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ بِمَا نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ

ہوئے اور آپ کی روح خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھی گئی کیونکہ آپ خدا و رسولؐ کی خیر خواہی میں پوری

مُجْتَهِدًا وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِیْ ذَاتِ اللّٰهِ وَمَرْضَاتِهِ فَرَحِمَكَ اللّٰهُ

طرح کوشاں ہوئے اور آپ نے جان قربان کر دی ذات خدا اور اس کی رضاؤں میں خدا آپ پر رحمت کرے

وَرَضِیَ عَنْكَ حَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَجَمَعَنَا وَ

آپ سے راضی رہے اور آپ کو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ کے ساتھ اٹھائے وہ اکٹھا کرے ہمیں اور

اِیَّاكُمْ مَعَهُمْ فِیْ دَارِ النَّعِیْمِ وَسَلَامٌ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ کو ان کے ساتھ نعمت بھرے گھر میں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

چھٹی فصل

فضیلت و اعمال مسجد سہلہ، مسجد زید اور مسجد صعصعہ

مسجد کوفہ کے بعد وہاں کوئی مسجد فضیلت میں مسجد سہلہ سے بڑھ کر نہیں ہے مسجد سہلہ اب کوفہ سے کچھ فاصلے پر موجود ہے۔ دراصل یہ حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا گھر اور حضرت خضر علیہ السلام کی آمد کا مقام اور ان کی جائے

سکونت ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے ابو بصیر سے فرمایا :
اے ابو محمد! گویا میں یہ دیکھتا ہوں کہ امام صاحب زمانؑ اپنے اہل وعیال سمیت مسجد سہلہ میں اُتر پڑتے ہیں اور یہ ان کا مسکن ہے۔ خدا نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس نے مسجد سہلہ میں نماز پڑھی، جو شخص اس مسجد میں ٹھہرے وہ ایسا ہی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کے خیمے میں فروکش ہے کوئی مؤمن مرد اور مومنہ عورت مگر یہ کہ اس کا دل اس مسجد کی طرف مائل ہے، اس مسجد میں ایک پتھر ہے کہ جس پر ہر پیغمبر کی صُورت نقش ہے۔ پس جو بھی شخص خالص نیت سے اس مسجد میں نماز ادا کرے اور دُعا مانگے تو وہ اس سے باہر نہیں آتا مگر یہ کہ اس کی حاجت پُوری ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس مسجد میں امان طلب کرے تو وہ جس سے خوف رکھتا ہو اس سے امان میں رہتا ہے۔ ابُو بصیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کی خدمت میں عرض کی کہ آیا اس مسجد کی فضیلت یہی ہے ؟ آپ نے فرمایا کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اس سے جو میں نے تمہیں بتائی ہے، ہاں تو یہ وہ گنبد ہے، جسے خدا تعالیٰ پسند فرماتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اسے اس مسجد میں یاد کیا جائے اور اس سے سوال کیا جائے۔ چنانچہ کوئی رات دن نہیں گزرتا سوائے اس کے کہ ملائکہ اس مسجد کی زیارت کو آتے ہیں۔ اور یہاں خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اے ابو محمد! اگر تمہاری طرح میں بھی اس مسجد کے نزدیک کا رہنے والا ہوتا تو یہیں نماز پڑھا کرتا۔ پھر فرمایا کہ اے ابو محمد! میں نے اس مسجد کے جو خصائص نہیں بتائے وہ ان سے زیادہ ہیں جو تمہیں بتائے ہیں۔ میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! آیا حضرت قائم آل محمد ہمیشہ اس مسجد میں ہوتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا۔ ہاں!

مسجد سہلہ کے اعمال

مغرب وعشا کے درمیان دو رکعت نماز مسجد سہلہ میں بجالائے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہُوئی ہے کہ جو شخص یہ نماز پڑھے اور پھر دعا کرے تو حق تعالیٰ اس کا غم دُور کر دیگا۔ بعض کتب زیارات سے معلوم ہوتا ہے کہ جب مسجد سہلہ میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر کھڑے ہو کر کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ وَخَيْرُ الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا سے خدا کی طرف اور جو کچھ خدا چاہے اور خدا کے بہترین نام سے میں بھروسہ کرتا ہوں

عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عُمَّارِ

خدا پر کہ نہیں کوئی حرکت و قوت سوائے اس کے جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! قرار دے مجھ کو ان میں سے

مَسَاجِدِكَ وَبُيُوْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جو تیری مسجدوں اور تیرے گھروں کو آباد کرتے ہیں اے معبود! میں آیا ہوں تیری طرف بواسطہ سرکار محمدؐ و آل محمد کے

وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ فَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا

اور انہیں وسیلہ بناتا ہوں اپنی حاجات میں پس قرار دے اے معبود! مجھے اپنے حضور باعزت

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِيْ بِهِمْ

دنیا اور آخرت میں اور اپنے نزدیکوں میں رکھ اے معبود! قرار دے میری نماز قبول شدہ بواسطہ

مَقْبُوْلَةً وَّذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَّرِزْقِيْ بِهِمْ مَبْسُوْطًا وَّدُعَآئِيْ بِهِمْ

ان کے میرے گناہ بخش دے بواسطہ ان کے میرا رزق کشادہ فرما بواسطہ ان کے میری دعا قبول کر بواسطہ

مُسْتَجَابًا وَّحَوَآئِجِيْ بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَّانْظُرْ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ان کے میری حاجات پوری کر دے بواسطہ ان کے اور نظر فرما مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم کے

نَظْرَةً رَّحِيْمَةً اَسْتَوْجِبُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهُ عَنِّيْ

وہ نظر جو مہربان ہو لازم فرما اس کے ذریعے اپنے حضور میرے لیے عزت اور پھر یہ نظر رحمت مجھ سے نہ ہٹا

اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

ہمیشہ تک بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے

ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

جما کے رکھ میرے دل کو اپنے دین پر اپنے نبی کے دین پر اور اپنے ولی کے دین پر اور ٹیڑھا نہ کر میرے دل کو

اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ

جبکہ مجھے ہدایت دی ہے رحمت فرما مجھ پر اپنے حضور سے کہ بیشک تو بہت بخشش کرنے والا ہے اے معبود!

اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَبِكَ

تیری طرف مائل ہوا ہوں تیری رضاؤں کا طالب ہوں اور تجھ سے ثواب چاہتا ہوں تجھ پر

آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ فَاَقْبِلْ بِوَجْهِكَ اِلَيَّ وَاَقْبِلْ بِوَجْهِيْ

ایمان رکھتا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! پس اپنا رخ میری طرف کر اور میرا رخ اپنی طرف

اِلَيْكَ

موڑ دے

اس کے بعد آیۃ الکرسی، سورۂ فلق اور سورۂ ناس کی قرائت کرے اور پھر سات مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر کہے:

پاک تر ہے اللہ حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا هَدَيْتَنِيْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا فَضَّلْتَنِيْ وَلَكَ

اے معبود! تیرے لیے حمد ہے کہ تُو نے مجھ کو ہدایت دی تیرے لیے حمد ہے کہ تُو نے مجھ کو برتری بخشی تیرے لیے

الْحَمْدُ عَلٰى مَا شَرَّفْتَنِيْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ بَلَاءٍ حَسَنٍ

حمد ہے کہ تُو نے مجھ کو بڑائی عطا کی اور تیرے لیے حمد ہے کہ تُو نے مجھ کو ہر اچھی آزمائش میں ڈالا

اِبْتَلَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَدُعَائِيْ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ

اے معبود! قبول فرما میری نماز اور میری دُعا پاک کر میرے دل کو کھول دے میرے سینے کو

وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان

سید ابن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ جب مسجد سہلہ جانے کا ارادہ ہو تو بدھ کی رات مغرب و عشاء کے مابین اس مسجد میں آئے کہ یہ وقت دیگر اوقات سے افضل ہے۔ جب مسجد میں آئے تو پہلے نماز مغرب اور نافلۂ مغرب ادا کرے اور پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز تحیت مسجد بجا لائے۔ بعدہٗ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دُعا پڑھے:

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَمُعِيْدُهُمْ وَاَنْتَ اللّٰهُ

تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو خلق کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے والا ہے تو وہ اللہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَالِقُ الْخَلْقِ وَرَازِقُهُمْ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو خلق کو پیدا کرنے اور رزق دینے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ وَبَاعِثُ مَنْ

جو بند کرنے والا کھولنے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو معاملات کو چلانے والا اور قبروں میں

فِی الْقُبُوْرِ اَنْتَ وَارِثُ الْاَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

سے زندہ اٹھانے والا ہے تو وارث ہے زمین کا اور جو کچھ اس پر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے جو مخزون

الْمَكْنُوْنِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَاَخْفٰى

پوشیدہ زندہ و پائندہ ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو پوشیدہ اور مخفی چیزوں کو

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْۤ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖۤ اَعْطَيْتَ

جاننے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام سے کہ جب تجھے اس سے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو عطا

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبِحَقِّهِمُ الَّذِیْۤ اَوْجَبْتَهٗ

کرتا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے حق کے جو محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر ہے اور بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے اپنی ذات پر

عَلٰى نَفْسِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ

لازم کیا ہے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر نیز یہ کہ تو میری حاجت پوری فرما

السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ اَسْئَلُكَ

ابھی اسی وقت اسی گھڑی اے دعا کے سننے والے اے میرے سردار اے میرے مالک اے فریاد رس سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ

تیرے تمام ناموں کے ذریعے جن سے تو نے خود کو موسوم کیا یا اسے اپنے لیے خاص کیا علم غیب میں جو تیرے پاس ہے

عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا

سوال ہوں کہ تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور یہ کہ جلدی فرما ہماری کشائش

السَّاعَةَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ

میں اسی وقت اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے اے دعا کے سننے والے

اس کے بعد سجدے میں جائے اور بہت زیادہ عاجزی و فروتنی کرے، پھر جو چیز بھی چاہے خدا سے مانگے۔ بعدہٗ اس کونے میں چلا جائے جو شمال و مغرب کی طرف ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کا گھر اسی گوشے میں تھا اور یہیں سے آپ عمالقہ سے جنگ کرنے گئے تھے۔ اس مقام پہ دو رکعت نماز بجا لائے۔ بعد میں تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيْفَةِ وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْھَا قَدْ عَلِمْتَ

اے معبود! بواسطہ اس شرف و برکت والے مکان کے اور بواسطہ اس کے جو اس میں تیری عبادت کرتا ہے تو میری حاجتوں

حَوَآئِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِھَا وَقَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ

کو جانتا ہے پس رحمت کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور حاجات پوری فرما تو نے میرے گناہ گنے ہوئے ہیں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْھَا اَللّٰھُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ

پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے گناہ بخش دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی

الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَاَمِتْنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ

میرے لیے بہتر ہے اور موت دے مجھے کہ جب موت میرے لیے بہتر ہو کہ وہ تیرے دوستوں کی محبت

وَمُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَھْلُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں آئے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے لائق ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد مغرب و قبلہ والے گوشے میں دو رکعت نماز بجا لائے اور پھر ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوةَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَطَلَبَ نَآئِلِكَ

اے معبود! میں نے پڑھی ہے یہ نماز تیری رضاؤں کے حصول کی خاطر تیری عطا کی طلب

وَرَجَآءَ رِفْدِكَ وَجَوَآئِزِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْھَا

تیری طرف سے امید قبولیت اور تیرے انعامات کے لیے پس رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور قبول کر

مِنِّيْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلٍ وَّبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ الْمَاْمُوْلَ وَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ

وہ مجھ سے بہترین قبولیت سے اور مجھے پہنچا اپنی رحمت تک جو میں نے چاہی ہے مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان

اَھْلُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر سجدے میں جائے اور دونوں رخساروں کو زمین پر لگائے۔ پھر اس گوشے میں جائے جو مشرق کی طرف ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَتِ الذُّنُوْبُ وَالْخَطَايَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْھِيْ عِنْدَكَ

اے معبود! اگر میرے گناہوں اور لغزشوں کے باعث میرا چہرہ تیرے سامنے آلودہ ہے

فَلَمْ تَرْفَعْ لِيْ إِلَيْكَ صَوْتاً وَلَمْ تَسْتَجِبْ لِيْ دَعْوَةً فَإِنِّيْ أَسْأَلُكَ

میری آواز تجھ تک نہیں پہنچ رہی ہے اور تو میری دعا قبول نہیں کر رہا ہے تو بھی میں سوال کرتا تیرا واسطہ

بِكَ يَا اللهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلَكَ أَحَدٌ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

دے کر اے اللہ کہ نہیں ہے تیرے جیسا کوئی اور نیز میں وسیلہ پکڑتا ہوں تیرے حضور محمدؐ اور ان کی آل کا اور

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقْبِلَ إِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ توجہ فرما مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم کے

وَتُقْبِلَ بِوَجْهِيْ إِلَيْكَ وَلَا تُخَيِّبَنِيْ حِيْنَ أَدْعُوْكَ وَلَا تَحْرِمَنِيْ حِيْنَ أَرْجُوْكَ

اور موڑ دے میرا رخ اپنی طرف مجھے مایوس نہ کر جب کہ تجھے پکارتا ہوں اور مجھے ناکام نہ کر جبکہ تجھ سے امید رکھتا ہوں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معروف کتب زیارات سے نقل ہوا ہے کہ اس کے بعد مشرق کی طرف واقع دوسرے گوشے میں جائے، وہاں دو رکعت ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَللهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے اے اللہ یہ کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَأَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ عُمُرِيْ آخِرَهُ وَخَيْرَ أَعْمَالِيْ خَوَاتِيْمَهَا وَخَيْرَ أَيَّامِيْ

اور یہ کہ قرار دے میری آخر عمر کو بہتر میرے اعمال کا انجام بخیر فرما میرے دنوں میں وہ دن بہتر بنا جس

يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيْهِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِيْ

میں تجھ سے ملوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! میری دعا قبول کر

وَاسْمَعْ نَجْوَايَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا حَيّاً لَا يَمُوْتُ

اور میری سرگوشی سن لے اے بلند اے بزرگ اے قدرت والے اے دبدبے والے اے زندہ جسے موت نہیں

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے گناہ معاف کر دے جو میرے اور تیرے درمیان ہیں

وَلَا تَفْضَحْنِيْ عَلَىٰ رُؤُوْسِ الْأَشْهَادِ وَاحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَ

مجھے لوگوں کے سامنے شرمسار نہ کر میری نگہداری کر ان آنکھوں سے جو سوتی نہیں اور

ارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحم کر اپنی قدرت سے جو تو مجھ پر رکھتا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت فرمائے ہمارے سردار محمدؐ پر

وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اوران کی پاکیزہ آل پر اے جہانوں کے پروردگار

اس کے بعد اس مقام پر دو رکعت نماز بجا لائے جو مسجد کے وسط میں ہے اور پھر یہ دُعا پڑھے:

یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَّحُوْلُ

اے وہ کہ جو میری شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے جو چاہے کر دینے والے اے وہ جو انسان کے اور

بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَنْ یُّؤْذِیْنَا

اس کے دل کے درمیان حائل ہے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہمارے اور ہمیں ایذا دینے والوں کے درمیان

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ یَا كَافِیْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَكْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ

حائل ہو جا اپنی حرکت و قوت کے ساتھ اے ہر چیز سے بے نیاز کر دینے والے جس سے کوئی چیز بے نیاز نہیں کر سکتی

اِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دنیا و آخرت میں پیش آنے والی مشکلوں میں ہماری مدد فرما اے سب سے زیادہ رحم والے

پھر اپنے دونوں رخسارے زمین پر لگائے:

مؤلف کہتے ہیں: وسط مسجد کے جس مقام کا ذکر ہوا ہے وہ آج کل مقام امام زین العابدینؑ کے نام سے معروف ہے، مزار قدیم میں اس مقام پر دو رکعت نماز ادا کرنے اور یہ دُعا پڑھنے کو کہا گیا ہے، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ الخ کہ جو کتاب امیرالمومنینؑ کے اعمال میں گزر چکی ہے۔ اس مقام کے قریب ایک حجرہ ہے جس پر گنبد بنا ہوا ہے اور یہ مقام صاحب زماں کے نام سے مشہور ہے۔ لہٰذا یہاں حضرت صاحب الزمان عجل اللہ فرجہ کی زیارت پڑھنا مناسب ہے، بعض کتب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر کھڑے ہو کر حضرت کی زیارت یوں پڑھے: سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الخ یہ وہی استغاثہ ہے جو باب اول کی ساتویں فصل میں گزر چکا ہے سید ابن طاؤس نے دو رکعت نماز کے بعد سرداب میں پڑھی جانے والی زیارتوں میں شمار کیا ہے

مسجد زیدؒ میں نماز و دعا

مسجد سہلہ کے نزدیک ایک اور مسجد ہے جو مسجد زیدؒ کے نام سے موسوم ہے۔ وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد میں ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ قَدْ مَدَّ اِلَیْکَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ یَدَیْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ بِکَ اِلٰهِیْ

میرے معبود! خطاکار گناہگار تیرے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے کہ وہ تجھ سے حسن ظن رکھتا ہے میرے معبود!

قَدْ جَلَسَ الْمُسِیْٓئُ بَیْنَ یَدَیْکَ مُقِرًّا لَکَ بِسُوْٓءِ عَمَلِهٖ وَرَاجِیًا

یہ بدکردار تیرے حضور آ بیٹھا ہے جو اپنی بدعملی کا اقرار کرتے ہوئے تجھ سے اپنی لغزشوں پر

مِنْکَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهٖ اِلٰهِیْ قَدْ رَفَعَ اِلَیْکَ الظَّالِمُ کَفَّیْهِ رَاجِیًا

چشم پوشی کی امید رکھتا ہے میرے معبود! یہ ناروا کام کرنے والا تیرے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے

لِمَا لَدَیْکَ فَلَا تُخَیِّبْهُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ فَضْلِکَ اِلٰهِیْ قَدْ جَثَا الْعَآئِدُ

اس چیز کا امیدوار ہے جو تیرے پاس ہے اسے اپنے فضل سے ناامید نہ کر بواسطہ اپنی رحمت کے میرے معبود بار بار گناہ کرنے والا

اِلَی الْمَعَاصِیْ بَیْنَ یَدَیْکَ خَآئِفًا مِّنْ یَّوْمٍ تَجْثُوْ فِیْهِ الْخَلَآئِقُ

تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے ڈر رہا ہے اس دن سے جب لوگ تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے

بَیْنَ یَدَیْکَ اِلٰهِیْ جَآءَکَ الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فَزِعًا مُّشْفِقًا وَّرَفَعَ اِلَیْکَ

ہوں گے میرے معبود خطاکار بندہ تیرے پاس آیا ہے گھبرایا ڈرا ہوا تیری طرف نیچی نظروں سے

طَرْفَهٗ حَذِرًا رَّاجِیًا وَّفَاضَتْ عَبْرَتُهٗ مُسْتَغْفِرًا نَّادِمًا وَّعِزَّتِکَ وَ

دیکھتا ہے امید کے ساتھ بخشش کی طلب میں شرمندگی سے اس کے آنسو نکل رہے ہیں قسم ہے تیری بڑائی اور

جَلَالِکَ مَآ اَرَدْتُّ بِمَعْصِیَتِیْ مُخَالَفَتَکَ وَمَا عَصَیْتُکَ اِذْ عَصَیْتُکَ

مرتبے کی کہ نافرمانی کرتے وقت میں تیری مخالفت کا ارادہ نہ رکھتا تھا جب میں نے نافرمانی کی تو وہ نافرمانی اس

وَاَنَا بِکَ جَاهِلٌ وَّلَا لِعُقُوْبَتِکَ مُتَعَرِّضٌ وَّلَا لِنَظَرِکَ مُسْتَخِفٌّ

لیے نہ تھی کہ میں تجھے جانتا نہیں نہ اس لیے کہ میں تیری سزا کو روک لوں گا اور نہ یہ کہ میں تیری نظر کی پرواہ نہیں کرتا

وَلٰکِنْ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ وَاَعَانَتْنِیْ عَلٰی ذٰلِکَ شِقْوَتِیْ وَغَرَّنِیْ سِتْرُکَ

بلکہ میرے نفس نے مجھے دھوکہ دیا میری بدبختی نے اس میں مجھے مدد دی اور میرے لیے تیری پردہ پوشی نے

اَلْمُرْخِيْ عَلَيَّ فَمَنِ الْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَّسْتَنْقِذُنِيْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَعْتَصِمُ

مجھے دلیر کردیا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون چھڑائے گا جس رسی کو میں پکڑے ہوئے ہوں اگر تو اپنی رسی میری

اِنْ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّيْ فَيَا سَوْاَتَاهُ غَدًا مِنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِذَا

سمت سے کاٹ دے تو ہائے افسوس کل تیرے سامنے پیش ہونے کے وقت میرا کیا حال ہوگا جب

قِيْلَ لِلْمُخِفِّيْنَ جُوْزُوْا وَلِلْمُثْقِلِيْنَ حُطُّوْا اَفَمَعَ الْمُخِفِّيْنَ اَجُوْزُ اَمْ مَعَ

نیکوکاروں سے کہا جائے گا گزر جاؤ اور گنہگاروں سے کہا جائے گا گر جاؤ آیا میں نیکوکاروں کے ہمراہ گزروں گا یا گنہگاروں کے

الْمُثْقِلِيْنَ اَحُطُّ وَيْلِيْ كُلَّمَا كَبُرَ سِنِّيْ كَثُرَتْ ذُنُوْبِيْ وَيْلِيْ كُلَّمَا طَالَ

ساتھ گر جاؤں گا ہائے میری ہلاکت کہ جوں جوں میری عمر بڑھتی ہے میرے گناہ بڑھ رہے ہیں ہائے میری مصیبت کہ میری

عُمُرِيْ كَثُرَتْ مَعَاصِيَّ فَكَمْ اَتُوْبُ وَكَمْ اَعُوْدُ اَمَا اٰنَ لِيْ اَنْ اَسْتَحْيِيَ

عمر جتنی لمبی ہو رہی ہے میرے گناہ بڑھتے جاتے ہیں کہاں تک توبہ کروں اور کتنی بار باز رہوں کیا وہ وقت نہیں آیا کہ اپنے

مِنْ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ يَا اَرْحَمَ

رب سے حیا کروں اے معبود! پس بواسطہ محمدؐ و آل محمدؑ کے مجھے بخش دے اور مجھ پہ رحم فرما اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ معاف کرنیوالے

پھر گریہ کرے چہرہ خاک پر رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَ

رحم کر اس گنہگار پر جس نے بدی کی جو بے چارہ ہے اور گناہ کا اقرار

اعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ

کرتا ہے۔ اگر میں برا بندہ ہوں تو بھی تو اچھا

نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ

پروردگار ہے تیرے بندے نے بڑے بڑے گناہ کیے ہیں

فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ اب حالت سجدہ میں ہو کر سو بار یہ کہے:

تو بھی تیرا معاف کرنا بہت اچھی بات ہے اے بخشنے والے

اَلْعَفْوَ الْعَفْوَ

بخش دے بخش دے

مؤلف کہتے ہیں، یہ کوفہ کی مساجد میں سے ایک ہے اور زید بن صوحان کی طرف منسوب ہے۔ زید بن صوحان امیرالمومنین علیہ السلام کے بزرگ اصحاب میں سے تھے اور ان کو ابدال تصور کیا جاتا ہے۔ وہ جنگ جمل میں امیرالمومنین علیہ السلام کی نصرت کرتے ہوئے مقام شہادت پر سرفراز ہوئے۔ جو دُعا اوپر ذکر ہوئی ہے وہ انہی کی دُعا ہے، جسے وہ نماز تہجد میں پڑھتے تھے۔ حضرت زید کی مسجد کے قریب ان کے بھائی صعصعہ بن صوحان کی مسجد بھی ہے اور وہ بھی امیرالمومنین علیہ السلام کے اصحاب میں سے تھے کہ مومنین میں بزرگ اور حق امیرالمومنینؑ کے عارف سمجھے جاتے تھے وہ اس قدر فصیح و بلیغ تھے کہ امیرالمومنین علیہ السلام انہیں خطیب شحشح (وسعت بیان والا مقرر) کہا کرتے اور ان کی خطابت و فصاحت کو بہت سراہا کرتے تھے۔ آپ ان افراد میں سے تھے جو بعد از شہادت امیرالمومنین علیہ السلام کو دفن کرنے کے لیے نجف اشرف لے گئے تھے جب آں جناب کو دفن کیا جا چکا تو صعصعہ نے حضرت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر ایک مٹھی خاک لی اور اسے اپنے سر میں ڈالتے ہوئے کہا کہ اے امیرالمومنینؑ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! خدا کی دی ہوئی بڑائیاں آپ کو مبارک ہوں۔ بے شک آپ کی پیدائش پاکیزہ اور آپ کا صبر عظیم تھا۔ آپ کا جہاد شاندار تھا اور آپ جس چیز کی آرزو فرماتے تھے۔ وہ اب آپ نے پالی ہے، آپ نے بہت نفع آور تجارت کی اور اپنے رب کے حضور پہنچ گئے۔ آپ ایسے ہی کلمات کہتے اور گریہ کرتے رہے اور وہاں موجود افراد کو رُلاتے رہے، حقیقت یہ ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر پر پہلی مجلس رات کے اندھیرے میں برپا ہوئی، جس میں صعصعہ بن صوحان ذاکر تھے اور سامعین میں امام حسنؑ، امام حسینؑ، حضرت محمد بن حنفیہ، حضرت عباس اور مولا علیؑ کے دیگر فرزندان اور آپ کے اصحاب خاص تھے، بعد میں آپ امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو والدِ گرامی کا پُرسہ دیا۔ ان کی دلجوئی کی اور پھر کوفہ لوٹ آئے مختصر یہ کہ مسجد صعصعہ بن صوحان کوفہ کی محترم مسجدوں میں سے ہے اور ایک گروہ نے ماہ رجب میں اسی مسجد میں امام العصر علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ وہاں دو رکعت نماز ادا کر رہے تھے۔ جس کے بعد آپ یہ دُعا پڑھنے میں مشغول ہو گئے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْآلَاءِ الْوَازِعَةِ .... الخ

اے معبود: اے بڑے بڑے احسان کرنے اور گراں نعمتیں دینے والے

امام العصر علیہ السلام کے اس عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دُعا اس بابرکت مسجد سے مخصوص اور اس میں انجام دیئے جانے والے اعمال میں شامل ہے۔ جیسا کہ مسجد سہلہ و مسجد زید کی مخصوص دُعائیں نقل ہوئی ہیں۔ لیکن یہ احتمال بھی ہوسکتا ہے کہ جب حضرت کو رجب کے مہینے میں وہاں دیکھا گیا ہے تو ممکن ہے کہ یہ ماہ رجب کی دعاؤں میں سے ہو۔ چنانچہ بہت سے علماء نے اس دعا کو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ہم نے بھی اسے رجب کے اعمال میں نقل کیا ہے۔ پس خواہشمند مومنین اسے ماہ رجب کی دُعاؤں میں ہی ملاحظہ فرمائیں۔

ساتویں فصل

ابو عبداللہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت

اس کے آداب اور اس کی کیفیت

اس فصل میں تین مقصد ہیں۔

پہلا مقصد

امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت

معلوم ہو کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت احاطۂ بیان سے باہر ہے اور بہت سی احادیث میں وارد ہے کہ شہید نینوا کی زیارت حج، عمرہ اور جہاد کے برابر بلکہ اس سے بھی کئی درجے افضل، مغفرت کا سبب، حساب و کتاب میں آسانی، درجات کی بلندی، قبولیتِ دُعا، طولِ عمر، حفظ بدن و مال، روزی میں فراوانی، حاجات کے پورا ہونے اور غم و اندیشہ کے دور ہونے کا موجب ہے۔ اسی طرح آپ کی زیارت کا ترک کرنا دین و ایمان میں نقص اور ایک بہت اہم حق کے چھوڑ دینے کا سبب ہے۔ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے حقوق

ہیں سے ہے۔ وہ کم سے کم ثواب جو امام حسین علیہ السلام کے زائر کو ملتا ہے۔ وہ یہ ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس کی جان و مال کی حفاظت اس وقت تک فرماتا ہے جب تک وہ اپنے اہل خانہ میں واپس نہ آ جائے اور قیامت میں تو خدائے تعالیٰ دُنیا کی نسبت اس کی زیادہ حفاظت فرمائے گا۔ بہت سی روایتوں میں مذکور ہے کہ آپ کی زیارت غموں کو دُور کرتی ہے۔ جان کنی کی سختی اور قبر کی ہولناکی سے بچاتی ہے، زائر جو مال زیارت کرنے میں خرچ کرتا ہے اس کے لیے ہر درہم کے بدلے میں ایک ہزار بلکہ دس ہزار درہم لکھے جاتے ہیں۔ جب زائر آپ کے روضہ مبارک کی طرف روانہ ہوتا ہے تو چار ہزار فرشتے اس کے استقبال کو بڑھتے ہیں اور جب وہ واپس جاتا ہے تو اتنے ہی فرشتے اسے رخصت کرنے آتے ہیں۔ تمام پیغمبرؑ، اوصیاء، ائمہ طاہرینؑ اور ملائکہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے آتے اور آپ کے زائروں کے لیے دُعائے خیر کرتے ہیں اور انہیں بشارت دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر نظر رحمت کرنے میں ان کو عرفات والوں پر اولیت دیتا ہے۔ قیامت کے دن ان کے اعزاز و اکرام کو دیکھ کر ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ اے کاش میں بھی زائرین حسینؑ میں سے ہوتا۔ اس بارے میں بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں جن کی طرف ہم آپ کی مخصوص زیارات کی فضیلت کے بیان میں اشارہ کریں گے فی الوقت ہم ایک روایت نقل کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ابن قولویہ، شیخ کلینیؒ اور سید ابن طاؤس وغیرہم نے ثقہ جلیل معاویہ بن وہب سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا ایک موقع پر میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو مصلے پر مشغول عبادت دیکھا۔ میں وہاں بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے تب میں نے سنا کہ آپ اپنے پروردگار سے راز و نیاز فرما رہے تھے کہ اے پروردگار! تو نے ہمیں اپنی طرف سے خاص بزرگیاں عطا فرمائی ہیں اور ہمیں یہ وعدہ دیا ہے کہ ہم شفاعت کریں گے ہمیں علوم نبوت دیئے اور پیغمبروں کا وارث بنایا ہے۔ اور ہماری آمد پر سابقہ اُمت کا دور ختم کر دیا ہے تو نے ہمیں پیغمبر اکرمؐ کا وصی بنایا اور گزشتہ و آئندہ کا علم ہمیں بخشا ہے اور لوگوں کے دل ہماری طرف مائل کر دیئے ہیں۔ مجھے میرے بھائیوں اور امام حسین علیہ السلام کے زائروں کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی بخش دے جو اپنا مال صرف کر کے اور اپنے شہروں کو چھوڑ کر آپ کی زیارت کو آئے ہیں وہ ہم سے نیکی طلب کرنے تجھ سے ثواب حاصل کرنے ہم سے متصل ہونے تیرے پیغمبرؐ کو

خوشنود کرنے اور ہمارے حکم کی اطاعت کرنے آتے ہیں، جس کے باعث ہمارے دشمن ان کے دشمن ہو گئے۔ حالانکہ وہ اپنے اس عمل میں تیرے پیغمبر کو راضی و خوش کرنا چاہتے تھے۔ اے اللہ! تو ہی اس کے بدلے میں ہماری خوشنودی عطا فرما، دن اور رات میں ان کی حفاظت کر، ان کے خاندان اور اولاد کا نگہبان رہنا کہ جن کو وہ اپنے وطنوں میں چھوڑ کر آئے ہیں، ان کی اعانت کرنا کہ ہر جابر و دشمن کے شر اور ہر ناتواں و توانا کے شر اور جن و انس کے شر کو ان سے دُور رکھنا۔ ان کو اس سے کہیں زیادہ عطا فرمانا جس کی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں، جب وہ اپنے وطن، اپنے خاندان اور اپنی اولاد کو ہماری خاطر چھوڑ کر آ رہے تھے تو ہمارے دشمن ان کو طعن و ملامت کر رہے تھے۔ خدایا جب وہ ہماری طرف آ رہے تھے تو ان کی ملامت پر وہ ہماری طرف آنے سے رُکے نہیں ہیں، خدایا! ان چہروں پر رحم فرما جن کو سفر میں سورج کی گرمی نے متغیر کر دیا۔ ان رخساروں پر رحم فرما جو قبرِ حسینؑ پر ملے جا رہے تھے، ان آنکھوں پر رحم فرما جو ہمارے مصائب پر رو رہی ہیں، ان دلوں پر رحم فرما جو ہماری ابتلاؤں پر رنج و غم ظاہر کر رہے ہیں اور ہمارے درد میں جل رہے ہیں اور ان آہوں اور چیخوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر بلند ہوتی ہیں۔ خدایا! میں ان کے جسموں اور جانوں کو تیرے حوالے کر رہا ہوں کہ تو انہیں حوضِ کوثر سے سیراب کرنے جب لوگ پیاسے ہوں گے۔ آپ یہ متصل و مسلسل دُعا سجدے کی حالت میں کرتے رہے۔ جب آپ فارغ ہُوئے تو میں نے عرض کی کہ جو دُعا آپ فرما رہے تھے اگر یہ اس شخص کے لیے بھی کی جاتی جو اللہ تعالیٰ کو نہ جانتا ہو تو بھی میرا گمان ہے کہ جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی۔ قسم بخدا اس وقت میں نے آرزو کی کہ میں بھی امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہوتی اور حج کو نہ گیا ہوتا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ تم تو حضرت کے روضۂ اطہر کے نزدیک ہی رہتے ہو۔ پس تمہیں ان کی زیارت کرنے میں کیا رکاوٹ ہے، اے معاویہ! تم آنجناب کی زیارت ترک نہ کیا کرو۔ تب میں نے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں یہ نہ جانتا تھا کہ آپ حضرت کی زیارت کی فضیلت اس قدر ہے، آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ! جو لوگ امام حسین علیہ السلام کے زائرین کے لیے زمین میں دُعا کرتے ہیں ان سے کہیں زیادہ مخلوق ہے جو آسمان میں ان کے لیے دُعا کرتی ہے اے معاویہ! زیارتِ حسینؑ کو کسی خوف کی وجہ سے ترک نہ کیا کرو۔ کیونکہ جو شخص کسی کے خوف کی وجہ سے آپ کی زیارت ترک کرے گا اسے اس قدر حسرت اور شرمندگی ہو گی کہ وہ تمنا کرے گا کہ میں ہمیشہ آپ

کے روضہ پر رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ حق تعالیٰ تجھ کو ان لوگوں کے درمیان دیکھے جن کے لیے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ، مولا امیرالمؤمنین علیہ السلام، سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور ائمہ طاہرین علیہم السلام دعا کر رہے ہوں۔ آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے قیامت میں فرشتے مصافحہ کریں، آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ، جو قیامت میں آئیں تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو۔ آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ قیامت کے دن مصافحہ کریں گے۔

دوسرا مقصد

زیارت امام حسینؑ کے آداب

اس میں زیارت کے ان آداب کا ذکر ہے کہ زائرین کو دوران سفر اور حرم مطہر میں جن کا لحاظ رکھنا چاہیئے اور وہ چند امور ہیں۔

① زیارت کے لیے جانے سے قبل تین دن روزہ رکھے اور تیسرے دن غسل کرے، جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس کا حکم دیا ہے، جس کا ذکر ساتویں زیارت کے تحت آئے گا۔ شیخ محمد بن مشہدی نے عیدین کی زیارت کے مقدمہ میں کہا ہے کہ جب زیارت کو جانے کا قصد کرے تو پہلے تین دن کے روزے رکھے اور تیسرے دن غسل کرے اور اپنے اہل وعیال کو اپنے پاس جمع کرکے یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْیَوْمَ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَكُلَّ مَنْ

اے معبود میں آج تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان اپنا خاندان اپنا مال اور اولاد اور وہ سب کچھ جو

كَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ اَلشَّاھِدَ مِنْھُمْ وَالْغَائِبَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِكَ

میرے ساتھ متعلق ہے وہ اس وقت حاضر ہے یا غائب اے معبود! ہماری حفاظت کر اپنی نگہبانی سے

بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ وَاحْفَظْ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ حِرْزِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا

ہمارے ایمان کی اور ہماری حفاظت فرما اے معبود ہمیں اپنی پناہ میں رکھ ہم سے اپنی نعمت واپس

نِعْمَتَكَ وَلَا تُغَيِّرْ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَزِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ إِنَّا إِلَيْكَ رَاغِبُونَ

نہ سے اور تبدیلی نہ کر اس میں جو نعمت اور سکھ ہمیں دیا ہے اور ہم پر زیادہ فضل فرما کہ ہم نے تیری طرف رغبت کی ہے

اس کے بعد نہایت عاجزی اور فروتنی کے ساتھ گھر سے نکلے اور یہ کلمات بکثرت دہراتا جائے،

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے

پھر خدائے تعالیٰ کی ثنا حضرت رسولؐ اور ان کی آل پر درود پڑھتے ہوئے بڑے وقار اور آہستگی سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے چلے۔ ایک روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ امام حسین علیہ السلام کے زائر کے پسینے کے ہر قطرے سے ایک ہزار فرشتے پیدا فرماتا ہے۔ جو خدا کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور خود اس شخص کے لیے اور ہر زائر کے لیے قیامت تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائے تو آپ کی زیارت اس حال میں کرے کہ سر کے بال اُلجھے ہوئے اور گرد آلود ہوں اور زائر بھوکا پیاسا ہو کہ آں جناب اسی حالت میں شہید کیے گئے تھے۔ پس وہاں اپنی حاجات طلب کرے پھر اپنے گھر لوٹ آئے اور کربلا کو اپنا وطن نہ بنائے۔

(۳) زیارت پر جاتے ہوئے لذیذ غذائیں جیسے حلوہ بریانی اور مرغ کو اپنا زادِ راہ نہ بنائے بلکہ روٹی دودھ اور دہی وغیرہ کو اپنی غذا قرار دے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: میں سن رہا ہوں کہ بعض لوگ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاتے ہیں جو اپنے ساتھ ایسی غذا رکھتے ہیں جس میں بکرے کی بھنی ہوئی ران اور حلوہ ہوتا ہے۔ جب کہ یہی لوگ باپ یا رشتے داروں کی قبروں پر جاتے ہیں تو ان چیزوں کا اہتمام نہیں کرتے ایک اور معتبر روایت میں ہے کہ آں جناب نے مفضل بن عمر سے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے سے بہتر ہے کہ تم ان کی زیارت نہ کرو اور یہ بھی فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہ کرنے سے بہتر یہ ہے کہ تم ان کی زیارت کرو! مفضل کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ سرکار آپ نے تو میری کمر توڑ دی ہے! آپ نے فرمایا کہ قسم بخدا اگر تم اپنے باپ دادا کی قبروں پر جاؤ تو حالت رنج و غم میں جاتے ہو

اور امام مظلوم کے مزار پر جاتے وقت اپنے ہمراہ بہترین غذائیں لے کے جاتے ہو۔ حالانکہ تمہیں وہاں پریشان حال اور خاک آلودہ حالت میں جانا چاہیئے۔

مؤلف کہتے ہیں: مالدار آدمی کے لیے کس قدر ضروری ہے کہ وہ اس حدیث کا مطالعہ کرے اور کربلا جاتے وقت راستے میں جب اس کے احباب اس کی ضیافت کریں اور عمدہ غذائیں اس کے سامنے رکھیں تو اسے قبول نہیں کرنا چاہیئں اور کہنا چاہیئے کہ ہم تو کربلا کے مسافر ہیں اس طرح کی غذائیں ہمارے لیے مناسب نہیں ہیں۔

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد آپ کی زوجہ محترمہ کلبیہ نے آپ کا ماتم بپا کیا، وہ خود بھی روئیں اور دیگر عورتوں اور باندیوں کو بھی رُلایا یہاں تک کہ ان کے آنسو خشک ہو گئے۔ ایک دفعہ کسی نے ان بی بی کے لیے جونی نام کا ایک حلال پرندہ بھیجا، تاکہ وہ اسے کھائیں تو ان کے جسم میں اتنی طاقت آجائے کہ وہ امام حسین علیہ السلام کو روسکیں جب انہوں نے اس پرندے کو دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہیں بتایا گیا کہ یہ ہدیہ ہے جو فلاں شخص نے آپ کے لیے بھیجا ہے کہ آپ اسے کھائیں اور اس سے آپ کے بدن میں امام حسین علیہ السلام کو رونے کی طاقت آجائے، تب ان بی بی نے فرمایا کہ ہم کسی شادی میں مشغول نہیں کہ اس طرح کے کھانے کھائیں۔ پھر بی بی نے حکم دیا کہ اس پرندے کو یہاں سے لے جائیں۔

۴ سفر زیارت میں یہ امر مستحب ہے کہ انسان عاجزی فروتنی اور کم تری کی حالت میں راستہ طے کرے۔ پس آج کل جو لوگ جدید ذرائع جیسے ریل گاڑی اور ہوائی جہاز میں سوار ہو کر جاتے ہیں انہیں بطور خاص یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ دوسرے زائرین پر اپنی بڑائی نہ جتائیں جو بڑی مشقتوں کے ساتھ کربلا معلیٰ پہنچتے ہیں۔ علماء کرام نے اصحاب کہف کے حالات میں نقل کیا ہے کہ وہ دقیانوس کے ہم نشیں اور وزیر تھے۔ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کے شامل حال ہوئی تو وہ عبادت الٰہی اور اصلاح نفس کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی بہتری اسی میں دیکھی کہ لوگوں سے کنارہ کش کرکے ایک غار میں جا رہیں اور وہاں خدا کی عبادت کیا کریں۔ پس وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر شہر سے نکل پڑے اور جب تین میل کا فاصلہ طے کر چکے تو ان میں سے ایک جس کا نام تملیخا تھا اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اے میرے بھائیو! دُنیا کی بادشاہی چلی گئی اور آخرت کی منزل آپہنچی ہے، اب اپنے

گھوڑوں سے اُترو اور پا پیادہ اللہ کے حضور چلو، شاید کہ وہ تم پر رحم فرمائے اور تمہاری کشائش کی راہ نکالے۔ تب وہ گھوڑوں سے اُتر گئے اور اس دن انہوں نے سات فرسخ (۲۱ میل) پیدل سفر کیا۔ جس سے ان کے پاؤں زخمی ہو گئے اور ان سے خون بہنے لگا، اسی طرح امام حسین علیہ السلام کے زائرین کو بھی اس امر کی طرف متوجہ رہنا چاہیئے۔ وہ اس بات کو سمجھیں کہ وہ اس راستے میں جس قدر تواضع اور فروتنی اختیار کریں گے وہ ان کی بلندی کا موجب ہو گی۔ چنانچہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے آداب کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: جو شخص امام مظلوم کی زیارت کے آداب کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: جو شخص امام مظلوم کی زیارت کرنے پا پیادہ جائے۔ تو خدا تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ایک ہزار نیکیاں لکھے گا اسکے ایک ہزار گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے ایک ہزار درجے بلند فرمائے گا جب زائر نہر فرات پر پہنچے تو وہاں غسل کرے اور جوتے اُٹھائے ننگے پاؤں ایک پست غلام کی طرح حرم مطہر کی طرف روانہ ہو۔

⑤ اگر راستے میں دیکھے کہ امام حسین علیہ السلام کے زائر تھکے ہوئے ہیں اور دوسروں سے پیچھے رہ گئے ہیں تو جہاں تک ہو سکے ان کی مدد و خدمت کرے اور ان کو کسی منزل پر پہنچانے کی کوشش کرے، یاد رہے کہ نہ ان کو کمتر سمجھے اور نہ ہی ان کو نظر انداز کرے۔ شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ ہارون سے روایت کی ہے اور اس نے کہا ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے وہاں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہمارا استخفاف یعنی ہم سے بے پروائی کرتے ہو؟ ان میں سے ایک آدمی جو خراسان کا رہنے والا تھا وہ کھڑا ہو گیا اور عرض کی ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ آپ کا یا آپ کے حکم کا استخفاف و بے توجہی کریں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں تم بھی انہی لوگوں میں سے ہو جنہوں نے میری پرواہ نہیں کی اور بے توجہی برتی، اس نے کہا میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ آپ کو کمتر گردانا ہو۔ آپ نے فرمایا تمہارا برا ہو کیا وہ تمہی نہیں تھے کہ جب ہم جحفہ کے قریب پہنچے تو ایک شخص نے تم سے کہا کہ مجھے کچھ دور تک اپنی سواری پر لیے چلو کہ میں تھک گیا ہوں۔ لیکن تم نے اس کی طرف نظر اُٹھا کر نہ دیکھا، اس کی کچھ پرواہ نہ کی اور آگے نکل آئے۔ پس جو آدمی کسی مومن کو پست شمار کرے وہ ہمیں ذلیل و خوار کرتا

ہے اور خدائے تعالیٰ کے احترام کو ضائع و برباد کرتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، ہم نے تیسرے باب کی پہلی فصل میں آداب زیارت میں سے نویں ادب میں علی بن یقطین کی ایک روایت تحریر کی ہے جو اس مقام سے مناسبت رکھتی ہے۔ پس زائر اسے پڑھے کہ اس میں بہترین نصیحت ہے۔ یہ پانچواں ادب جو ہم نے ابھی ذکر کیا ہے۔ اگرچہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے خاص نہیں ہے، لیکن اس زیارت کے سفر سے بھی اس کا بہت زیادہ تعلق ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں اس کا ذکر کیا ہے۔

(۶) ثقۂ جلیل محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ جب ہم آپ کے جدِ بزرگوار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائیں تو کیا یہ ایسا نہیں جیسے ہم حج پر جا رہے ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے! میں نے عرض کی تو پھر ہمارے لیے وہی امور ضروری ہیں جو حج کے سفر میں ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تم پر لازم ہے کہ اپنے رفیق سفر کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، اچھی بات اور ذکرِ الٰہی کے سوا کوئی بات نہ کرو، تمہارا لباس پاک و پاکیزہ ہونا چاہیے۔ زائر حرم میں جانے سے پہلے غسل کرے اور عاجزی و فروتنی کے ساتھ چلے بہت زیادہ نماز پڑھے اور محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر کثرت سے درود و سلام بھیجے۔ اپنے آپ کو نامناسب، ناروا باتوں اور کاموں سے روکے، آنکھوں کو حرام اور شبہ والی چیزوں کی طرف سے بند رکھے، پریشان حال برادرِ مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرے اور اگر کسی کے مصارف کم پڑ گئے ہوں تو اس کی مالی مدد کرے اور اپنے مصارف کی رقم خود اور اس پر تقسیم کر دے، تقیہ کرتا رہے کہ دین کی حفاظت تقیہ میں ہے جن چیزوں سے خدائے تعالیٰ نے روکا ہے ان سے بچتا رہے۔ قسم نہ کھائے اور کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے کہ جس میں اسے قسم اٹھانا پڑے۔ پس اگر تم ان باتوں پر عمل کرو تو زیارت حسینؑ میں تمہیں حج و عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا اور تم کو اس ذات سے بھی ثواب ملے گا، جس کے لیے تم نے اپنا مال خرچ کیا اور اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر آئے ہو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں اپنی رحمت و خوشنودی سے ہم کنار کر دے گا۔

(۷) ابوحمزہ ثمالی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے زیارتِ حسینؑ کے بارے میں نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: زائر جب کربلائے معلیٰ پہنچے تو اپنا سامان اتار دے، تیل اور سرمہ نہ لگائے

جب تک وہاں رہے۔

⑧ فرات کے پانی سے غسل کرے کہ اس کی فضیلت میں بہت سی روایات آئی ہیں اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک حدیث وارد ہے کہ جو شخص آب فرات سے غسل کرکے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا۔ جیسے اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا۔ اگرچہ اس نے کبیرہ گناہ بھی کیے ہوں۔ روایت میں ہے کہ آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اکثر اوقات ہم امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں۔ لیکن سردی وغیرہ کے باعث غسل نہیں کر پاتے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ جو شخص آب فرات سے غسل کرکے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے اتنا ثواب لکھا جائے گا جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ بشیر دہان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص امام حسینؑ کی زیارت کو جائے اور آب فرات سے غسل و وضو کرے تو جتنے قدم اٹھا کر وہاں سے روضۂ مبارک پر جائے اور آئے گا خدائے تعالیٰ ہر قدم پر اس کے لیے ایک حج و عمرہ کا ثواب لکھے گا۔ بعض روایتوں میں ہے فرات کے اس حصے میں غسل کرے جو روضۂ امام حسینؑ کے مقابل ہے اور بہتر یہ ہے۔ جیسا کہ بعض روایتوں سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ جب فرات پر پہنچے تو سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے۔

⑨ جب زائر یعنی روضۂ اقدس کے اندر داخل ہونا چاہے تو مشرق والے دروازے سے داخل ہو جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یوسف کناسی کو اس کا حکم دیا تھا۔

⑩ ابن قولویہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مفضل بن عمر کو سمجھایا کہ اے مفضل! جب تم امام حسین علیہ السلام کے روضۂ مبارک کے دروازہ پر پہنچو تو یہ کلمات پڑھنا کہ ہر کلمہ کے بدلے تجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوگی۔ اور وہ کلمات یہ ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے

نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے

مُوسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر

یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ وَصِیِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو رسول کے وصی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ فَاطِمَۃَ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو پسندیدۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کے وارث

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الشَّھِیْدُ الصِّدِّیْقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا

جو رسول خدا کی دختر ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جو صدیق ہے سلام ہو آپ پر اے وہ

الْوَصِیُّ الْبَارُّ التَّقِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَاَنَاخَتْ

وصی جو نیک ہے پرہیزگار سلام ہو ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر اتریں اور اپنی سواریاں

بِرَحْلِکَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَلَائِکَۃِ اللّٰہِ الْمُحْدِقِیْنَ بِکَ اَشْھَدُ اَنَّکَ

یہاں لا ندھیں سلام ہو خدا کے فرشتوں پر جو آپ کے گرد رہتے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَیْتَ عَنِ

نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں

الْمُنْکَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰہَ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سے روکا آپ نے خدا کی خالص بندگی کی حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قبر شریف کی طرف چلے تاکہ اسے اس شخص کا سا ثواب ملے جو خدا کی راہ میں اپنے خون میں لتھڑا ہو۔ جب قبر مبارک کے قریب پہنچے تو اپنے ہاتھوں کو اس سے مس کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ وَسَمَآئِہٖ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس کی زمین و آسمان میں

اب دو رکعت نماز پڑھنے میں لگ جائے کہ ہر رکعت جو وہ ان حضرت کے قرب میں پڑھے گا اس پر اسے ہزار حج وغیرہ کرنے ہزار غلاموں کو آزادی دینے اور ہزار مرتبہ پیغمبر اکرمؐ کے ساتھ رہ کر جہاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(۱۱) ابو سعید مدائنی سے نقل ہوا ہے کہ انہوں نے کہا ! میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ آیا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جاؤں ؟ آپ نے فرمایا، ہاں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ کے فرزند کی زیارت کو جاؤ اور جب تم زیارت کرو تو آپ کے سر مبارک کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح امیر المومنینؑ اور پاؤں کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھنا میں نے عرض کی آپ پر فدا ہو جاؤں مجھے امیر المومنین علیہ السلام اور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی تسبیح تعلیم کیجیے کہ وہ کس طرح ہے ؟ آپ نے فرمایا، ہاں اے ابو سعید! حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی تسبیح یہ ہے :

سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ

پاک ہے وہ جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے پاک ہے وہ جس کی نشانیاں مٹتی نہیں

سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَفْنىٰ مَا عِنْدَهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يُشْرِكُ اَحَدًا

پاک ہے وہ کہ جو کچھ اس کے پاس ہے فنا نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کے حکم میں کوئی اس کا

فِي حُكْمِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ الَّذِي

ساجھی نہیں پاک ہے وہ جس کا افتخار کم نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کی

لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ ۔ اور حضرت فاطمہ زہرا

زندگی کا سلسلہ نہیں ٹوٹتا پاک ہے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

سلام اللہ علیہا کی تسبیح یہ ہے، سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو بڑے جلال و بزرگی کا مالک ہے پاک ہے

ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيفِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيمِ

وہ جو بڑی بلند عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ جو قدیمی ملک و افتخار والا ہے

سُبْحَانَ ذِي الْبَهْجَةِ وَالْجَمَالِ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰى بِالنُّورِ وَالْوَقَارِ

پاک ہے وہ جو حسن و جمال والا ہے پاک ہے وہ جو پہنے ہے نور اور وقار کا لباس

سُبْحَانَ مَنْ يَرٰى اَثَرَ النَّمْلِ فِى الصَّفَا وَوَقْعَ الطَّيْرِ فِى الْهَوَآءِ

پاک ہے وہ جو پتھر پر چلتی چیونٹی کا نقش پا اور ہوا میں اڑتے پرندے کو دیکھتا ہے

(۱۷) اپنی فریضہ و نافلہ نمازیں امام حسین علیہ السلام کے تعویذ قبر کے قریب ادا کرے کہ وہاں نماز قبول ہوتی ہے، سید بن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ زائر کوشش کرے کہ اس کی ہر نماز حرم امام حسین علیہ السلام میں ادا ہو اور اس میں کوتاہی نہ ہونے پائے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ حرم امام حسین علیہ السلام میں فریضہ نماز کا ثواب حج کے برابر اور نافلہ کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، مفضل بن عمر کی روایت میں وہاں نماز کا زیادہ ثواب ذکر ہو چکا ہے معتبر روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور ان کے قرب میں دو یا چار رکعت نماز بجا لائے تو اس کے نامۂ اعمال میں حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ جو بات روایتوں سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ نماز زیارت یا کوئی اور نماز آپ کی قبر مبارک کے پیچھے یا سرہانے کی طرف جہاں بھی ادا کرے بہت بہتر ہے، اگر سرہانے کی طرف نماز پڑھنا چاہے تو ذرا پیچھے ہٹ کر پڑھے کہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ٹھیک قبر کے سامنے نہ ہو کہ اس صورت میں نماز باطل ہوتی ہے۔ تاہم ہمارے بہت سے زائرین کو اس مسئلے کی خبر نہیں ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ابو حمزہ ثمالی کی روایت میں ہے کہ حضرت کے سرہانے کی طرف دو رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یاسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن کی قرائت کرے، اگر چاہے تو حضرت کی قبر کے پیچھے بھی نماز پڑھ لے لیکن بالائے سر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو پھر جو نماز چاہے، وہاں بجا لائے لیکن یہ دو رکعت نماز زیارت ان امام کی قبر مبارک کے نزدیک بجا لانا ضروری ہے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا: اے فلاں جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو تو امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کے نزدیک جا کر چار رکعت نماز بجا لاؤ اور پھر اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہاں فریضہ نماز کا پڑھنا حج کے برابر اور نافلہ نماز کا پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

حرم امام حسینؑ کے اعمال

① جاننا چاہیئے کہ حرم امام حسین علیہ السلام میں سب سے بہتر عمل دُعا مانگنا ہے کہ آپ کے قبر مبارک کے نیچے دُعا کا قبول ہونا ان خصائص میں سے ہے جو خداوند کریم نے امام حسین علیہ السلام کو شہادت کے عوض میں عطا فرمائے ہیں۔ لہذا ہر زائر کو چاہیئے کہ اس رعایت کو غنیمت شمار کرے۔ اور وہاں بہت زیادہ توبہ واستغفار اور گریہ وزاری کرے اور اپنی حاجات خدائے تعالیٰ کے سامنے پیش کرے۔ اس مقصد کے لیے بہت سی دُعائیں وارد ہوئی ہیں، اگر اختصار کا معاملہ دامن گیر نہ ہوتا تو ہم یہاں ان میں سے چند ایک دُعائیں نقل کرتے، بہرحال ان میں سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی دُعاؤں کا پڑھنا ہے۔ اس باب کے آخر میں زیارت جامعہ کے بعد ایک دُعا نقل کریں گے جس کو ہر امام علیہ السلام کے حرم مبارک میں پڑھا جا سکتا ہے، فی الوقت اس لیے کہ یہ نہ کہا جائے کہ ہم نے یہاں دُعا نہیں لکھی۔ ہم ایک مختصر دُعا جو بعض زیارتوں کے ذیل میں نقل ہو چکی ہے وہ یہاں درج کرتے ہیں اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ تَرٰى مَكَانِىْ وَتَسْمَعُ كَلَامِىْ وَتَرٰى مَقَامِىْ وَتَضَرُّعِىْ وَ

اے معبود! تو میری جگہ دیکھ رہا ہے میری بات سن رہا ہے مجھے کھڑے دیکھ رہا ہے میری زاری اور

مَلَاذِىْ بِقَبْرِ حُجَّتِكَ وَابْنِ نَبِيِّكَ وَقَدْ عَلِمْتَ يَا سَيِّدِىْ حَوَائِجِىْ

پناہ طلبی کو بھی جو تیری حجت اور تیرے نبی کے فرزند کی قبر کے ذریعے کرتا ہوں تو جانتا ہے اے میرے سردار میری حاجات

وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ حَالِىْ وَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِابْنِ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ

کو اور میری حالت تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری طرف آیا ہوں تیرے رسولؐ کے فرزند تیری حجت

وَاَمِيْنِكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِهِ اِلَيْكَ وَاِلٰى رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْنِىْ

اور تیرے امانتدار کے وسیلے سے ان کے ذریعے سے تیرا اور تیرے رسولؐ کا قرب چاہتا ہوں پس ان کے

بِهِ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَعْطِنِىْ

واسطے سے مجھے اپنے حضور عزت دار بنا دنیا و آخرت میں اور مقربوں میں رکھ اس زیارت کے

بِزِيَارَتِىْ اَمَلِىْ وَهَبْ لِىْ مُنَاىَ وَتَفَضَّلْ عَلَىَّ بِشَهْوَتِىْ وَرَغْبَتِىْ وَاقْضِ

وسیلے میری آرزو برلا میری تمنا پوری فرما میری خواہش اور شوق کے مطابق مجھ پر احسان فرما میری

لِي حَوَائِجِي وَلَا تَرُدَّنِي خَائِباً وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي وَعَرِّفْنِي

حاجات پوری کر مجھے ناامید کر کے نہ پلٹا میری امید نہ توڑ میری دعا کو ناکام نہ کر میری تمام دعاؤں

الْإِجَابَةَ فِي جَمِيعِ مَا دَعَوْتُكَ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

کو قبول فرما جو میں نے دین و دنیا کے بارے میں اور آخرت سے متعلق تجھ سے مانگی ہیں مجھے

اجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الَّذِينَ صَرَفْتَ عَنْهُمُ الْبَلَايَا وَالْأَمْرَاضَ وَالْفِتَنَ وَ

اپنے ان بندوں میں قرار دے جن سے تو نے بلائیں بیماریاں آزمائشیں اور

الْأَعْرَاضَ مِنَ الَّذِينَ تُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ وَتُمِيتُهُمْ فِي عَافِيَةٍ وَ

تکلیفیں دور کیں ان میں سے جن کو امن کی زندگی دی ہے موت میں ان کو آرام میں موت دے گا

تُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ وَتُجِيرُهُمْ مِنَ النَّارِ فِي عَافِيَةٍ وَ

ان کو جنت میں آسائش دے گا اور ان کو جہنم سے اچھی طرح پناہ دے گا

وَفِّقْ لِي بِمَنٍّ مِنْكَ صَلَاحَ مَا أُؤَمِّلُ فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوَلَدِي وَ

مجھے بھی اپنی طرف سے بہتری عطا فرما جس کی امید کرتا ہوں اپنے لیے اپنے کنبہ کے لیے اپنی اولاد کے لیے

إِخْوَانِي وَمَالِي وَجَمِيعِ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور اپنے بھائیوں کے لیے اور اپنے مال کے لیے اور ان نعمتوں میں اضافہ کر جو مجھے دی ہیں اے سب سے زیادہ رحم والے

(۲) حرم امام حسین علیہ السلام کا ایک اور عمل وہاں درود و صلوات کا پڑھنا ہے، روایت میں ہے کہ پشت سر کندھے کے برابر کھڑے ہو کر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امام حسین علیہ السلام پر درود و صلوات پڑھے سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائرین میں ایک زیارت کے ذیل میں آپ کے لیے جو صلوات ذکر کی ہے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما حسینؑ پر جو مظلوم شہید

الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ وَأَسِيرِ الْكُرُبَاتِ صَلَاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً

ہیں جن پر لوگ روتے ہیں کہ ان پر بڑی سختیاں ہوئیں ان پر رحمت کر بڑھنے والی پاک بابرکت

مُبَارَكَةً يَصْعَدُ أَوَّلُهَا وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهَا أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

جو شروع ہی سے بلند ہونے لگے اور کبھی ختم نہ ہونے پائے وہ بہترین رحمت کہ جو تو نے نبیوں اور

مِنْ اَوْلَادِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاِمَامِ

رسولوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! رحمت فرما ان امام پر جو

الشَّهِيْدِ الْمَقْتُوْلِ الْمَظْلُوْمِ الْمَخْذُوْلِ وَالسَّيِّدِ الْقَآئِدِ وَالْعَابِدِ الزَّاهِدِ

شہید ہیں ان کو قتل کیا گیا ان پر ظلم ہوا ان کا ساتھ چھوڑا گیا وہ سردار سالار عبادت گزار قناعت

الْوَصِيِّ الْخَلِيْفَةِ الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ وَ

کرنے والے وصی و جانشین خلیفہ امام صدیق پاک پاکیزہ نیک بابرکت

الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَالتَّقِيِّ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ الزَّاهِدِ الذَّآئِدِ الْمُجَاهِدِ

پسندیدہ پسندکردہ پرہیزگار رہبر راہ یافتہ قناعت والے مدافعت کرنے والے جہاد

الْعَالِمِ اِمَامِ الْهُدٰى سِبْطِ الرَّسُوْلِ وَقُرَّةِ عَيْنِ الْبَتُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کرنے والے صاحب علم ہدایت کے امام رسولؐ کے نواسے اور بتولؑ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں خدا درود و سلام بھیجے

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ كَمَا عَمِلَ بِطَاعَتِكَ

ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! رحمت نازل فرما میرے سردار اور میرے مولا پر جیسا کہ انہوں نے تیری اطاعت کی

وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبَالَغَ فِيْ رِضْوَانِكَ وَاَقْبَلَ عَلٰى اِيْمَانِكَ غَيْرَ

تیری نافرمانی کرنے سے منع کیا تیری رضامندی میں کوشاں رہے وہ تجھ پر ایمان کی طرف بڑھے انہوں نے

قَابِلٍ فِيْكَ عُذْرًا سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَدْعُوا الْعِبَادَ اِلَيْكَ وَيَدُلُّهُمْ

نہاں وعیاں طور پر تیرے بارے میں عذر نہ مانا لوگوں کو تیری طرف بلاتے اور تیری طرف ان کی

عَلَيْكَ وَقَامَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَهْدِمُ الْجَوْرَ بِالصَّوَابِ وَيُحْيِي السُّنَّةَ

رہنمائی کرتے رہے وہ تیرے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ظلم کو اچھی طرح مٹایا سنّت کو قرآن کے ساتھ ساتھ

بِالْكِتَابِ فَعَاشَ فِيْ رِضْوَانِكَ مَكْدُوْدًا وَمَضٰى عَلٰى طَاعَتِكَ وَ

زندہ کیا پس تیری رضا میں تنگی کے ساتھ زندگی گزاری اور تیری فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھے اور

فِيْ اَوْلِيَاۤئِكَ مَكْدُوْحًا وَقَضٰى اِلَيْكَ مَفْقُوْدًا لَمْ يَعْصِكَ فِيْ لَيْلٍ

تیرے دوستوں کے ساتھ سختی جھیلی جان سے گزر کر تیرے پاس آئے انہوں نے شب و روز میں تیری

وَلَا نَهَارٍ بَلْ جَاهَدَ فِيْكَ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكُفَّارَ اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهٖ خَيْرَ

نافرمانی نہیں کی بلکہ تیری خاطر منافقوں اور کافروں سے لڑتے رہے اے معبود! ان امام کو جزا دے

جَزَآءِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَلِقَاتِلِيهِ الْعِقَابَ

بہترین جزا جو نیکوکار سچے لوگوں کے لیے ہے اور ان کے قاتلوں پر عذاب و سزا میں اضافہ کرتا رہ کہ امام اچھے

فَقَدْ قَاتَلَ كَرِيماً وَقُتِلَ مَظْلُوماً وَمَضَى مَرْحُوماً يَقُولُ أَنَا ابْنُ رَسُولِ اللهِ

انداز سے لڑے اور ظلم سے قتل کیے گئے وہ رحمت پا کر دنیا سے گزرے جب کہہ رہے تھے میں خدا کے رسول

مُحَمَّدٍ وَابْنُ مَنْ زَكَّى وَعَبَدَ فَقَتَلُوهُ بِالْعَمْدِ الْمُعْتَمَدِ قَتَلُوهُ عَلَى الْإِيمَانِ

محمدؐ کا بیٹا ہوں زکوٰۃ دینے والے کا بیٹا ہوں آپ نماز میں تھے انہوں نے آپ کو جان بوجھ کر قتل کیا انہوں نے قتل کیا آپ

وَأَطَاعُوا فِي قَتْلِهِ الشَّيْطَانَ وَلَمْ يُرَاقِبُوا فِيهِ الرَّحْمٰنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

ایمان پر تھے انہوں نے آپ کے قتل میں شیطان کی اطاعت کی اور خدائے رحمٰن کا لحاظ نہ کیا اے معبود! رحمت فرما میرے

عَلَى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ صَلَاةً تَرْفَعُ بِهَا ذِكْرَهُ وَتُظْهِرُ بِهَا أَمْرَهُ وَتُعَجِّلُ بِهَا

آقا اور میرے مولا حسینؑ پر وہ رحمت جس سے انکا ذکر بلند ہو ان کا مقصد عیاں ہو ان کی کامیابی میں جلدی

نَصْرَهُ وَاخْصُصْهُ بِأَفْضَلِ قِسَمِ الْفَضَائِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزِدْهُ شَرَفاً فِي

ہو اور ان کو قیامت کے دن بہترین فضیلتیں دے کر ممتاز فرما مقام اعلیٰ علیین میں ان کا

أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَبَلِّغْهُ أَعْلَى شَرَفِ الْمُكَرَّمِينَ وَارْفَعْهُ مِنْ شَرَفِ رَحْمَتِكَ

مرتبہ بڑھا ان کو عزت داروں میں بڑی عزت دے ان کو اپنی رحمت سے بزرگی دے

فِي شَرَفِ الْمُقَرَّبِينَ فِي الرَّفِيعِ الْأَعْلَى وَبَلِّغْهُ الْوَسِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ

کہ مقرب لوگوں میں بڑائی عطا کر اور بلند سے بلند مقام پر پہنچا ان کو وسیلے سے ہمکنار کر اور بلند تر

الْجَلِيلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْكَرَامَةَ الْجَزِيلَةَ اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهِ

مقام سے سرفراز فرما اور ان کو بلندی بڑائی اور ہمیشہ رہنے والی پائیدار بزرگی دے اے معبود! ہماری طرف سے

عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ إِمَاماً عَنْ رَعِيَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ كُلَّمَا

ان کو وہ بہترین جزا دے جو تو نے کسی امام کو پیروکاروں کی طرف سے دی اور رحمت فرما میرے آقا و مولا پر اس وقت جب

ذُكِرَ وَكُلَّمَا لَمْ يُذْكَرْ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَ

انہیں یاد کیا جائے اور جب یاد نہ کیا جائے اے میرے سردار میرے مولا مجھے اپنے گروہ اور اپنی جماعت میں داخل

زُمْرَتِكَ وَاسْتَوْهِبْنِي مِنْ رَبِّكَ وَرَبِّي فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ جَاهاً وَ

فرمائیں اور میرے لیے اپنے اور میرے رب سے بخشش طلب کریں کہ خدا کے ہاں آپ کا مرتبہ بلند ہے

قَدْرًا وَمَنْزِلَةً رَفِيعَةً إِنْ سَئَلْتَ أُعْطِيتَ وَإِنْ شَفَعْتَ شُفِّعْتَ اللهَ اللهَ فِي

قدر و شرف ہیں اور اونچا مقام ہے اگر آپ طلب کریں تو عطا کیا جائے گا اور شفاعت کریں تو وہ قبول ہوگی خدا کے لیے

عَبْدِكَ وَمَوْلَاكَ لَا تُخَلِّنِي عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْأَهْوَالِ لِسُوءِ عَمَلِي وَ

اپنے اس غلام و چاکر کو نظر انداز نہ کریں یعنی مجھے ان مشکلوں اور اندیشوں میں اس لیے نہ چھوڑیں کہ میرا عمل برا

قَبِيحِ فِعْلِي وَعَظِيمِ جُرْمِي فَإِنَّكَ أَمَلِي وَرَجَائِي وَثِقَتِي وَمُعْتَمَدِي وَ

کام ناروا اور میرا جرم بڑا ہے کیونکہ آپ میری امید میری آرزو میرا سہارا میری ٹیک اور میرا وسیلہ

وَسِيلَتِي إِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لَمْ يَتَوَسَّلِ الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى اللهِ بِوَسِيلَةٍ هِيَ

ہیں خدا کے حضور جو میرا اور آپ کا رب ہے وسیلہ نہیں پاتے وسیلہ بنانے والے خدا کے ہاں ایسا وسیلہ جو

أَعْظَمُ حَقًّا وَلَا أَوْجَبُ حُرْمَةً وَلَا أَجَلُّ قَدْرًا عِنْدَهُ مِنْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

بہ لحاظ حق بڑا ہو جس کی حرمت واجب ہو اور جس کی شان بلند ہو نزد خدا سوائے آپ کے اے اہل بیت

لَا خَلَّفَنِيَ اللهُ عَنْكُمْ بِذُنُوبِي وَجَمَعَنِي وَإِيَّاكُمْ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ الَّتِي

خدا مجھے بوجہ میرے گناہوں کے آپ سے جدا نہ کرے اور آپ کے ساتھ رکھے جنت کے باغوں میں جو اس نے آپ کے لیے

أَعَدَّهَا لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ إِنَّهُ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ

تیار کیے اور آپ کے دوستوں کے لیے بے شک وہ بہترین بخشنے والا اور سب سے زیادہ رحم والا ہے اے معبود

أَبْلِغْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ

میرے سردار اور میرے مولا کو بہت بہت درود و سلام پہنچا اور ان کی طرف سے ہم پر سلام وارد فرما

إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ وَصَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَكُلَّمَا لَمْ

بے شک تو دینے والا ہے بڑا سخی اور رحمت فرما ان پر جب ان کا ذکر ہو اور جب ان کا ذکر

يُذْكَرْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

نہ ہو اے جہانوں کے پروردگار

مؤلف کہتے ہیں ہم نے اس زیارت کو یوم عاشورا کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ائمہ علیہم السلام کے لیے صلوات جو اس باب کے آخر میں نقل کریں گے ان میں سے ایک صلوات امام حسین علیہ السلام کے لیے بھی درج کی جائے گی۔ حرم مبارک میں اس کا پڑھنا بھی ترک نہ کرے۔

(۳) اس روضۂ مقدس کے اعمال میں سے ایک دعا مظلوم ہے جو ظالم کے ظلم کو دور کرنے کے لیے اس روضۂ شریف میں پڑھی جاتی ہے شیخ الطائفہؒ نے مصباح المتہجد میں روز جمعہ کے اعمال میں فرمایا ہے کہ اس دعا کا قبر امام حسینؑ کے پاس پڑھنا مستحب ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَزُّ بِدِيْنِكَ وَاَكْرُمُ بِهِدَايَتِكَ وَفُلَانٌ يُذِلُّنِيْ بِبَغْيِهٖ وَ

اے معبود! مجھے تیرے دین کے ذریعے عزت ملی اور اس روضہ سے شرف ملا لیکن فلاں نے اپنی بدی سے مجھے خوار کیا

يُهِيْنُنِيْ بِاَذِيَّتِهٖ وَيُعِيْبُنِيْ بِوِلَاۤءِ اَوْلِيَاۤئِكَ وَيَبْهَتُنِيْ بِدَعْوَاهُ وَقَدْ

اپنی اذیت سے مجھے رسوا کر دیا تیرے دوستوں سے محبت کے باعث مجھ پر عیب لگایا اور ناروا باتوں سے مجھے حیران کر دیا ہے

جِئْتُ اِلٰى مَوْضِعِ الدُّعَاۤءِ وَضَمَانِكَ الْاِجَابَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اب میں دعا مانگنے اس جگہ آیا ہوں جہاں اسے قبول کرنے کی تو نے ضمانت دی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْدِنِيْ عَلَيْهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔ پھر خود کو قبر شریف پر گرا دے اور

وآل محمدؐ پر اور مجھے اس ظالم پر غلبہ دے ابھی اسی وقت

کہے: مَوْلَايَ اِمَامِيْ مَظْلُوْمٌ اِسْتَعْدٰى عَلٰى ظَالِمِهٖ اَلنَّصْرَ اَلنَّصْرَ اور کلمہ

میرا مولا وہ امام ہے جس پر ظلم ہوا میں ان پر ظلم کرنے والے کی شکایت کرتا ہوں مدد فرما مدد فرما

اَلنَّصْرَ کو اس وقت تک دوہرائے جب تک سانس نہ ٹوٹے۔

(۴) روضۂ امام حسینؑ کے اعمال میں ایک وہ دعا ہے جسے ابن فہدؒ نے عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص خدا وند عالم سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ روضۂ امام حسینؑ پر سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر یہ کہے:

يَاۤ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَاَنَّكَ حَيٌّ

اے ابو عبد اللہ میں گواہ ہوں کہ آپ میرے کھڑے ہونے کی جگہ کو دیکھ رہے ہیں اور میری بات سن رہے ہیں آپ اپنے رب

عِنْدَ رَبِّكَ تُرْزَقُ فَاسْئَلْ رَبَّكَ وَرَبِّيْ فِيْ قَضَاۤءِ حَوَاۤئِجِيْ پس اس

کے ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں پس اپنے اور میرے رب سے میری حاجات پوری ہونے کی دعا کریں

کی حاجت ضرور پوری ہو جائے گی۔

۵ اس حرم محترم کے اعمال میں دو رکعت نماز ہے جو سر اقدس کے پاس پڑھی جاتی ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمان اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک کی قرات کرے سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے خدائے تعالیٰ اس کے لیے پچیس حج مقبول لکھے گا جو اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کیے ہوں۔

۶ اس حرم مبارک کے اعمال میں استخارہ بھی ہے اور اس کی کیفیت جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے نقل فرمائی اور اصل روایت قرب الاسناد میں ہے کہ بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قبر امام حسینؑ کے سرہانے کھڑے ہو کر اپنے کسی مشکل کام میں سو مرتبہ طلب خیر کرے اور کہے:

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ

اور حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک و پاکیزہ ہے

اس کے بعد خدائے تعالیٰ کی بڑائی اور ثنا کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور سو مرتبہ طلب خیر یعنی اپنی بہتری کی دعا کرے تو خدائے برحق ضرور وہ امر انجام دے گا جو اس شخص کے لیے مفید و بہتر ہو گا، ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا سے طلب خیر اس طرح کرے۔

اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ

خدا سے بہتری کا طالب ہوں اس کی رحمت سے وہ بہتری جس میں آسائش ہو

۷ شیخ اجل ابو القاسم جعفر بن قولویہ قمیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا، جب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاتے تو خیر اور بھلائی کے بغیر کوئی کلام نہ کرے کیونکہ رات دن ملائکہ حفظہ ان فرشتوں کے پاس آتے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اقدس پر مقیم ہیں۔ وہ یہاں آ کر ان مقیم رہنے والے فرشتوں سے مصافحہ کرتے ہیں لیکن یہ ان کو جواب نہیں دیتے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ سوائے زوال و طلوع کے ہر وقت گریہ کرتے رہتے ہیں پس وہ آنے والے ملائکہ انتظار کرتے ہیں کہ یہ رونے سے رکیں اور وہ ان سے آسمانی معاملوں کے بارے میں گفتگو کریں۔ نیز آں جناب ہی سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ چار ہزار فرشتے روضۂ امام حسینؑ پر معین کرتا ہے کہ وہ صبح سے ظہر تک بال بکھرائے گریہ

کرتے رہتے ہیں اور ظہر کے وقت دوسرے چار ہزار بھیجے جاتے ہیں جو اگلی صبح تک حضرت پر روتے ہیں اور فرشتوں کے اس طرح ادل بدل کر آنے جانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس مضمون کی احادیث بہت زیادہ ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کے حرم پاک میں آپ پر رونا بڑا پسندیدہ فعل ہے بلکہ اسے اس حرم کے اعمال میں شمار کیا جانا چاہیئے کیونکہ یہ محبان اہل بیتؑ کے لیے رنج وغم کی جگہ اور مرثیہ پڑھنے کا مقام ہے۔ ایک حدیث میں صفوان نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملائکہ کا خدا کی بارگاہ میں اس طرح گریہ کرنا دراصل امیرالمومنین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کرنے کے مترادف ہے، اسی طرح جنات کا نوحہ اور ضریح امام حسینؑ پر فرشتوں کا رونا بھی آپ کے قاتلوں پر لعنت کرنے کا مفہوم رکھتا ہے، وہ یہاں اس قدر غم زدہ حالت میں ہوتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو اس حال میں دیکھ پائے تو وہ کھانا پینا اور سونا چھوڑ دے۔ عبداللہ بن حماد نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: میں نے سنا ہے کہ بعض اہل کوفہ اور دیگر مقامات کے لوگوں میں مرد و زن کی ایک تعداد ۱۵ شعبان کو قبر امام حسینؑ پر آکر بعض قرآن خوانی کرتے ہیں بعض امام حسین علیہ السلام کی مصیبتوں کا ذکر کرتے ہیں اور ان پر نوحہ و مرثیہ پڑھتے ہیں۔ کیا واقعی ایسا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں واقعتاً ایسا ہی ہوتا ہے اور خود میں نے بھی ان چیزوں کو دیکھا ہے۔ تب آپ نے فرمایا: حمد ہے ذات کردگار کے لیے کہ جس نے لوگوں میں ایسے افراد رکھے ہیں جو ہمارے پاس آتے ہیں۔ ہماری مدح کرتے ہیں اور ہم پر نوحہ کرتے ہیں تاہم جو ہمارے دشمن ہیں وہ ان لوگوں پر طعن کرتے ہیں ان کے اس فعل کو برا سمجھتے ہیں اور اس پر انہیں ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ اسی حدیث کے آغاز میں فرمایا گیا ہے کہ ایسے افراد بھی ہیں جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں اور ان پر روتے ہیں، ان میں سے جو حضرت کی زیارت کو نہیں جاتا وہ بھی ان کی مصیبتوں پر رنجیدہ ہوتا ہے اور جب آپ کو یاد کرتا ہے تو مارے غم کے اس کا دل جلتا ہے۔ زیارت کو گیا ہوا شخص جب آپ کے فرزند کی قبر کو دیکھتا ہے جو آپ کی پائنتی میں واقع ہے تو وہ یاد کرتا ہے کہ آپ کا یہ فرزند صحرا میں پڑا ہے۔ لوگوں نے ان کا حق غصب کیا اور چند کافر و مرتد افراد نے باہم مل کر ان کو شہید کر دیا اور انہیں دفن تک نہیں کیا۔ فرات کا پانی ان پر بند کیا جب کہ جنگلی جانور اس سے سیراب ہو رہے تھے۔ اس طرح انہوں نے ان کے حق کو پامال کیا اور حضرت رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق اور وصیت کو ضائع کیا جو آنحضرتؐ نے اپنے اہل بیت علیہم السلام کے لیے کی تھی (مدعا یہ ہے کہ ایسے لوگ موجود ہیں جو اہل بیت کے حقوق کو پہچانتے ہیں جب نہ پہچاننے والے بھی موجود ہیں) نیز ابن قولویہؒ نے حارث اعور سے روایت کی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں امام حسین علیہ السلام پر کہ جو پشت کوفہ میں شہید ہوں گے، قسم بخدا گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ بیابانی حیوان شام سے صبح تک ان کی قبر کے ارد گرد جمع ہو کر ان پر گریہ کر رہے ہیں،

فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ فَاِيَّاكُمْ وَالْجَفَاءَ

پس جب یہ صورت ہے تو تمہیں ان پر جفا نہ کرنا چاہیے

(۸) سید ابن طاؤسؒ نے فرمایا مستحب ہے کہ جب زائر آنجناب کی زیارت سے فارغ ہو کر باہر آنا چاہے تو خود کو ضریح مبارک سے لپٹاتے اس پر بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو آپ پر اے

صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلَ الظَّمَاءِ

خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے مقرب خاص سلام ہو آپ پر اے تشنہ لب مقتول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ مُوَدِّعٍ لَا سَئِمٍ

سلام ہو آپ پر اے تنہاؤں سے تنہا سلام ہو آپ پر اس وداع کرنے والے کا جو نہ تھکا ہے

وَلَا قَالٍ فَاِنْ اَمْضِ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَاِنْ اُقِمْ فَلَا عَنْ سُوْءِ ظَنٍّ بِمَا

نہ اکتایا ہے پس اگر میں جاؤں تو اس کی وجہ کوئی رنج نہیں اور اگر ٹھہروں تو مجھے کوئی بدگمانی نہیں اس

وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِيْنَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِيَ اللّٰهُ

وعدے پر جو خدا نے صابروں سے کر رکھا ہے خدا اس زیارت کو میرے لیے آپ کی آخری زیارت قرار نہ دے اور خدا مجھے نصیب

الْعَوْدَ اِلٰى مَشْهَدِكَ وَالْمَقَامَ بِفِنَائِكَ وَالْقِيَامَ فِيْ حَرَمِكَ وَاِيَّاهُ اَسْئَلُ

کرے آپ کی زیارت گاہ پر دوبارہ آنا آپ کے آستان پر حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں قیام کرنا اور اسی سے سوال کرتا ہوں

اَنْ يُسْعِدَنِيْ بِكُمْ وَيَجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کہ مجھے آپ کے وسیلے سے خوش بخت بنائے اور مجھ کو آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں

تیسرا مقصد

کیفیت زیارت امام حسینؑ و حضرت عباسؑ

واضح رہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی جو زیارات نقل ہوئی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں، ان میں پہلی قسم کی زیارات وہ ہیں جن کے پڑھنے کا کوئی خاص موقع قرار نہیں دیا گیا اور انسان انہیں جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے ان کو زیارات مطلقہ کہا جاتا ہے، دوسری قسم کی زیارات وہ ہیں، جن کے پڑھنے کا کوئی خاص دن اور وقت مقرر ہے ان کو زیارات مخصوصہ کا نام دیا گیا ہے:

پہلا مطلب

امام حسینؑ کی زیارات مطلقہ

پہلی زیارت

شیخ کلینیؒ نے کافی میں حسین بن ثویر سے روایت کی ہے کہ وہ کہہ رہے تھے: میں، یونس بن ظبیان، مفضل بن عمر اور ابو سلمہ سراج امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، میرے اور یونس بن ظبیان کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی جو عمر میں ہم سے بڑے تھے، انہوں نے امام کی خدمت میں گزارش کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! کبھی کبھار میں بنی عباس کی مجلس میں جا بیٹھتا ہوں، پس اس وقت مجھ کو کیا پڑھنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم ان کے ہاں جاؤ اور وہاں ہمیں یاد کرو تو یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الرَّخَاءَ وَالسُّرُوْرَ

اے معبود! ہمیں آسائش و مسرت کا وقت دکھا۔

تاکہ جو ثواب تم چاہتے ہو وہ ہماری رجعت میں حاصل کر لو، اس نے کہا میں آپ پر فدا ہو جاؤں! میں امام حسین علیہ السلام کو بہت یاد کرتا ہوں، اس وقت مجھے کیا پڑھنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ اس وقت یہ پڑھا کرو:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ

کہ اس سے آپ پر دور و نزدیک سے سلام پہنچ جاتا ہے۔ پھر ارشاد فرمایا کہ جس زمانے میں امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تو آپ پر سات آسمانوں، سات زمینوں اور ہر اس شے نے گریہ کیا جو ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے۔ نیز جو چیزیں جنت میں اور جو جہنم میں خلق کی گئی ہیں سب نے آپ پر گریہ و بکا کی سوائے تین چیزوں کے جنہوں نے آپ پر گریہ نہیں کیا۔ میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں! وہ کونسی تین چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بصرہ، دمشق اور آل عثمان ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے عرض کیا: میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانا چاہتا ہوں تو وہاں جا کر کیا کروں اور کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب آنجناب کی زیارت کو جاؤ تو پہلے دریائے فرات پر غسل کرو، پاکیزہ لباس پہنو اور حرم پاک کی طرف ننگے پاؤں چلو کہ تم خدا اور اس کے رسولؐ کے حرموں میں سے ایک حرم کی طرف جا رہے ہو، حرم کی جانب جاتے ہوئے بار بار یہ پڑھتے ہوئے چلو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک تر ہے

اس کے علاوہ ہر وہ ذکر دہراؤ جس میں خدائے تعالیٰ کی بزرگی اور بڑائی کا بیان ہو۔ نیز محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجتے جاؤ یہاں تک کہ حرم حسینیؑ کے دروازے پر پہنچ جاؤ۔ پس اس وقت یہ کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلٰٓئِكَةَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو تم پر اے خدا کے فرشتو

اللّٰهِ وَزُوَّارَ قَبْرِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ اس کے بعد دس قدم چل کر رک جاؤ اور تیس بار یہ کہو:

اور نبی خدا کے فرزند کی قبر پر حاضری دینے والو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر قبر مبارک کی طرف جاؤ اور امام حسین علیہ السلام کے چہرہ مبارک کے مقابل پشت

خدا بزرگتر ہے

پھر قبلہ نزدیک تر کھڑے ہو کر کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلَ اللّٰهِ وَابْنَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے کشتۂ راہ خدا اور کشتۂ

قَتِيلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وِتْرَ اللّٰهِ

راہ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر جن کے خون کا بدلہ خدا لے گا اور ایسے خون والے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے مقتول راہ خدا کہ

الْمَوْتُورَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِي الْخُلْدِ وَ

آپ کا خون آسمانوں اور زمین پر برسا میں گواہ ہوں کہ آپ کا خون بہشت میں ٹھیرا جس سے

اقْشَعَرَّتْ لَهُ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ وَبَكٰى لَهُ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ وَبَكَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

عرش کے پردے لرزنے لگے اس خون پر کائنات روئی اور اس پر ساتوں آسمان

السَّبْعُ وَالْاَرَضُونَ السَّبْعُ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَ

ساتوں زمینیں روئیں اور رویا جو کچھ ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور جو کچھ جنت و جہنم میں

النَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا وَمَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَابْنُ حُجَّتِهِ

حرکت کرتا ہے ہمارے رب کی مخلوق سے وہ نظر آتا ہے یا نظر نہیں آتا میں گواہ ہوں کہ آپ حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَتِيلُ اللّٰهِ وَابْنُ قَتِيلِهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ وَابْنُ ثَارِهِ وَ

میں گواہ ہوں کہ آپ کشتۂ راہ خدا و کشتۂ راہ خدا کے فرزند ہیں میں گواہ ہوں خدا آپ کے اور آپ کے والد کے خون کا بدلہ لے گا

اَشْهَدُ اَنَّكَ وِتْرُ اللّٰهِ الْمَوْتُورُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ

میں گواہ ہوں آپ وہ مقتول راہ خدا ہیں جس کا خون آسمانوں اور زمین میں برسا میں گواہ ہوں کہ آپ نے تبلیغ فرمائی

وَنَصَحْتَ وَوَفَيْتَ وَاَوْفَيْتَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَضَيْتَ لِلَّذِي

خیر اندیشی کی آپ نے وفا نبھائی حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں پوری طرح جہاد کیا آپ اس عقیدے پر گزرے کہ

كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيدًا وَمُسْتَشْهِدًا وَشَاهِدًا وَمَشْهُودًا وَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ

جس کے آپ گواہ ہیں اس پر گواہی لیتے رہے اس کے گواہ ہیں اور گواہ بھی رکھتے ہیں میں خدا کا بندہ ہوں آپ کا دوستدار ہوں

وَفِي طَاعَتِكَ وَالْوَافِدُ اِلَيْكَ اَلْتَمِسُ كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللّٰهِ وَثَبَاتَ

آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ میں خدا کے ہاں بلند مرتبے کی خواہش رکھتا ہوں آپ کی طرف

الْقَدَمِ فِي الْهِجْرَةِ اِلَيْكَ وَالسَّبِيلَ الَّذِي لَا يَخْتَلِجُ دُونَكَ مِنَ الدُّخُولِ فِي

سفر کرنے میں ثابت قدمی چاہتا ہوں اور وہ واسطہ پانا چاہتا ہوں جس میں آپ کی قربت اور کفالت کے حصول میں

كِفَالَتِكَ الَّتِي اُمِرْتَ بِهَا مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ بِكُمْ يُبَيِّنُ اللّٰهُ الْكَذِبَ

رکاوٹ نہ ہو جس کا آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ خدا اپنا ارادہ آپ کے ذریعے ظاہر کرتا ہے آپ کے ذریعے دروغ کو آشکار کرتا ہے

وَبِكُمْ يُبَاعِدُ اللّٰهُ الزَّمَانَ الْكَلِبَ وَبِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ

آپ کے وسیلے سے خدا نے برے وقت سے نجات دی خدا نے آپ کے ذریعے ہدایت شروع کی اور آپ ہی پر اسے تمام

اللّٰهُ وَبِكُمْ يَمْحُوا مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَبِكُمْ يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَبِكُمْ

کیا آپ کے ذریعے جو چاہے گھٹاتا اور بڑھاتا ہے اور آپ کے ذریعے ہمیں ذلت سے نکالتا ہے اور آپ کے

يُدْرِكُ اللّٰهُ تِرَةَ كُلِّ مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِهَا وَبِكُمْ تُنْبِتُ الْاَرْضُ اَشْجَارَهَا

ذریعے ہی خدا ہر مومن کے خون ناحق کا بدلہ لیتا ہے اور آپ کے ذریعے زمین درختوں کو اگاتی ہے

وَبِكُمْ تُخْرِجُ الْاَرْضُ ثِمَارَهَا وَبِكُمْ تُنْزِلُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا وَرِزْقَهَا وَبِكُمْ

آپ ہی کے ذریعے زمین اپنے خزانے ظاہر کرتی ہے آپ کے وسیلے آسمان سے بارش اور رزق نازل ہوتا ہے آپ کے

يَكْشِفُ اللّٰهُ الْكَرْبَ وَبِكُمْ يُنَزِّلُ اللّٰهُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ تُسَبِّحُ الْاَرْضُ

ذریعے خدا مصیبت دور کرتا ہے آپ کے ذریعے خدا مینہ برساتا ہے اور آپ کے ذریعے وہ زمین تسبیح کرتی ہے

الَّتِي تَحْمِلُ اَبْدَانَكُمْ وَتَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَرَاسِيهَا اِرَادَةُ الرَّبِّ فِي

جس نے آپ کے بدن اٹھا رکھے ہیں آپ کے ذریعے پہاڑ خدا کے ارادے سے اپنے لنگروں پر قائم ہیں اس کی تقدیریں

مَقَادِيرِ اُمُورِهِ تَهْبِطُ اِلَيْكُمْ وَتَصْدُرُ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَالصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ مِنْ

آپ کے دلوں میں ڈالی جاتی ہیں وہ آپ کے گھروں سے جاری ہوتی ہیں اور وہ فیصلے نافذ ہوتے ہیں جو خدا بندوں

اَحْكَامِ الْعِبَادِ لُعِنَتْ اُمَّةٌ قَتَلَتْكُمْ وَاُمَّةٌ خَالَفَتْكُمْ وَاُمَّةٌ جَحَدَتْ

کے بارے میں کرتا ہے لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا لعنت اس گروہ پر جو آپ کا مخالف ہوا لعنت اس

وِلَايَتَكُمْ وَاُمَّةٌ ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَاُمَّةٌ شَهِدَتْ وَلَمْ تُسْتَشْهَدْ اَلْحَمْدُ

گروہ پر جس نے آپ کی ولایت کو نہ مانا لعنت اس گروہ پر جو آپ کے دشمن کا مددگار بنا لعنت اس گروہ پر جو وہاں موجود تھا اور آپکے ساتھ شہید نہ ہوا

لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَاْوٰيهُمْ وَبِئْسَ وِرْدُ الْوَارِدِينَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ

ہے خدا کے لیے جس نے جہنم میں ان کا ٹھکانا بنایا اور وہ آنے والوں کے لیے کتنی بری جگہ ہے اور وہاں آنا کتنا برا آنا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے: وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ۔

پس حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ

تین مرتبہ یہ کہے: اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بَرِيْءٌ

میں خدا کے سامنے الگ ہوں آپ کے مخالف سے

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے فرزند جناب علی اکبر کی قبر شریف کی طرف جائے جو آپ کے پاؤں کی جانب ہے، وہاں کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ وَفَاطِمَةَ

آپ پر اے حضرت حسنؑ و حسینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰؑ و فاطمہ زہراؑ کے فرزند

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ

خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر

اس فقرے کو بھی تین مرتبہ دہرائے اور پھر تین مرتبہ کہے: اِنَّا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيْءٌ

میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں

اس کے بعد گنج شہیداں میں شہدا کی طرف اشارہ کر کے ان کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فُزْتُمْ

سلام ہو تم پر سلام ہو تم سب پر سلام ہو تم پر کہ تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے

وَاللّٰهِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَلَيْتَ اِنِّيْ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا

بخدا تم کامیاب ہو بخدا کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی لے کر کامیاب ہوتا

پھر امام حسین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر آئے اور اس کی پشت کی طرف کھڑے ہو کر چھ رکعت نماز زیارت ادا کرے یعنی دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام، دو رکعت نماز زیارت جناب علی اکبر اور دو رکعت نماز زیارت شہداء رضوان اللہ علیہم کے لیے ادا کرے۔ پس یہ نماز ادا کرنے

سے زیارت کے اعمال مکمل ہو جائیں گے، اس کے بعد چاہے واپس چلا جائے اور چاہے تو وہاں چند یوم مزید قیام کرے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں اور شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں یہی زیارت نقل کی ہے شیخ صدوقؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں نے مقتل اور زیارات کی کتب میں کئی ایک زیارتیں نقل کی ہیں لیکن یہاں یہ زیارت اس لیے درج کی ہے کہ یہ سند کے اعتبار سے دیگر زیارتوں کی نسبت زیادہ معتبر ہے اور میں اسے کافی سمجھتا ہوں۔

دوسری زیارت

شیخ کلینیؒ نے امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کے پاس یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِي اَرْضِهٖ وَشَاهِدَهٗ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت اور اس کی

عَلٰى خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ

مخلوق پر اس کے گواہ سلام ہو آپ پر رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ

رہے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ خدا کی راہ میں مصروف جہاد

اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَّمَيِّتًا پھر قبر مبارک پر اپنا دایاں

رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا رحمت کرے آپ پر دوران زندگی اور بعد شہادت

رخسار رکھے اور کہے: اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ جِئْتُ مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ

میں گواہ ہوں کہ آپ اپنی روش میں اپنے رب کی روشن دلیل پر ہیں میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے

لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اب تمام ائمہ علیہم السلام میں سے ہر ایک کا نام

حاضر ہوں کہ آپ اپنے رب کے حضور میری سفارش کریں اے رسول خدا کے فرزند

لے اور پھر کہے: اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حُجَجُ اللّٰهِ اس کے بعد کہے اُكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ

میں گواہ ہوں کہ آپ سب حجت ہائے خدا ہیں — آپ میرے لیے اپنے ہاں

مِيْثَاقًا وَّعَهْدًا اِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُجَدِّدًا لِّلْمِيْثَاقِ فَاشْهَدْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ اِنَّكَ

اقرار و پیمان لکھیں کہ میں حاضر ہوا ہوں پیمان تازہ کرنے کے لیے پس آپ اپنے رب کے حضور میرے گواہ بنیں کیونکہ

اَنْتَ الشَّاهِدُ

آپ ہی میرے گواہ ہیں

تیسری زیارت

یہ ایک مختصر زیارت ہے جسے سید ابن طاؤس نے مزار میں نقل کیا اور فرمایا ہے کہ اس زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے، جابر جعفی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا! اے جابر! تمہارے اور امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ میں نے عرض کی کہ ایک دن کی مسافت سے کچھ زیادہ ہے! آپ نے فرمایا کہ آیا تم آنجناب کی زیارت کرنے جایا کرتے ہو؟ میں نے عرض کی کہ ہاں جاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے اس کے ثواب کی خوشخبری نہ دوں؟ میں نے عرض کی کہ ہاں میں آپ پر فدا ہو جاؤں بشارت دیجیے! آپ نے فرمایا کہ بے شک جب تم میں سے کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانے پر تیار ہوتا ہے تو آسمان میں فرشتے ایک دوسرے کو خوشخبری دیتے ہیں۔ جب وہ سوار یا پیادہ اپنے گھر سے روانہ ہوتا ہے تو حق تعالیٰ ایک ہزار فرشتے اس پر مقرر کرتا ہے جو روضۂ امام حسینؑ پر پہنچنے تک اس کے لیے طلب رحمت کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ جب وہ شخص روضۂ امام حسین علیہ السلام کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر یہ کلمات زبان سے ادا کرے تاکہ خدائے تعالیٰ ہر کلمے کے بدلے میں اس پر رحمت بھیجے، میں نے عرض کی کہ وہ کلمات کونسے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث

نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ مُوسَىٰ كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَىٰ رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ کے وارث جو خدا کی پاک روح ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر

وَخَيْرِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِي

اور اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو پسندیدہ پاک راضی شدہ و پسندیدہ

الْمَرْضِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ

ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی صدیق اکبر ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی جو نیک کردار

الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ

پرہیز گار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان جانوں پر جو آپ کے آستان پر حاضر ہوتی ہیں اور یہاں اپنی

بِرَحْلِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّينَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سواریاں کھڑی کرتی ہیں سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں پر جو آپ کے گرد رہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے نیک کاموں کا حکم فرمایا اور بُرے کاموں سے

الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ الْمُلْحِدِينَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ

منع کیا آپ نے بے دینوں سے جہاد کیا اور خدا کی بندگی میں رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر ضریح مبارک کی طرف چلے کہ اس کے اُٹھاتے جانے اور رکھے جانے والے ہر قدم کے کے بدلے میں اس کو ایسے شہید راہ خدا کا ثواب ملے گا جو اپنے خون میں لوٹ پوٹ ہو رہا ہو جب ضریح پاک کے قریب پہنچے تو رک جائے اور اپنا ہاتھ قبر شریف سے مس کرتے ہوئے یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت

اس کے بعد نماز پڑھے کہ وہاں بجالائی گئی ہر رکعت کے عوض اسے اس شخص جتنا ثواب ملے گا جو ہزار حج و عمرہ بجالا چکا ہو، ہزار غلام آزاد کیا ہو اور کسی پیغمبر مرسل کے ہمراہ رہ کر ہزار مرتبہ جہاد کیا ہو۔ تھوڑے سے فرق کے ساتھ اس روایت کا مضمون مفضل بن عمر کی روایت میں مذکور ہو چکا ہے۔

چوتھی زیارت

معاویہ بن عمار سے نقل ہوا ہے کہ انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ جب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جاؤں تو وہاں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم حضرت کی قبر مبارک پر جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَكَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ خدا درود بھیجے آپ پر اے ابو عبداللہ خدا رحمت فرمائے آپ پر

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِكَ

اے ابو عبداللہ خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کا خون بہانے میں شریک ہوا

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهِ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ بَرِيْءٌ

خدا لعنت کرے اس پر جسے یہ خبر پہنچی تو وہ اس پر خوش ہوا میں خدا کے سامنے اس جرم سے برائت کرتا ہوں

پانچویں زیارت

معتبر سند سے نقل ہوا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ابراہیم بن ابی البلاد سے فرمایا کہ جب تم امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہو تو وہاں کیا پڑھتے ہو؟ اس نے کہا کہ میں یہ کہا کرتا ہوں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند میں گواہ ہوں

اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ

کہ آپ نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں

عَنِ الْمُنْکَرِ وَدَعَوْتَ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو اپنے رب کے راستے کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ

وَاَشْهَدُ اَنَّ الَّذِیْنَ سَفَکُوْا دَمَکَ وَاسْتَحَلُّوْا حُرْمَتَکَ مَلْعُوْنُوْنَ مُعَذَّبُوْنَ

میں گواہ ہوں یقیناً ان لوگوں نے آپ کا خون بہایا اور آپ کی بے احترامی کی وہ لعنتی اور عذاب شدہ ہیں

عَلٰی لِسَانِ دَاوُدَ وَعِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ ذٰلِکَ بِمَا عَصَوْا وَکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ

جیسے داؤد اور عیسیٰ بن مریم نے یہ خبر دی اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے بے حکمی کی اور حد سے بڑھ گئے

اس پر حضرت نے فرمایا یہ صحیح ہے

چھٹی زیارت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے عمار ساباطی سے ارشاد فرمایا کہ جب تم امام حسین علیہ السلام کی ضریح مبارک کے پاس پہنچو تو یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَرَحْمَةُ

آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے جنت کے جوانوں کے سردار خدا کی رحمت ہو

اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ یَا مَنْ رِضَاهُ مِنْ رِضَی الرَّحْمٰنِ وَسَخَطُهٗ مِنْ سَخَطِ

اور اس کی برکات اے وہ جو خدا کی رضا سے راضی اور خدا کی ناراضی میں ناراض ہوتا

الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللهِ وَحُجَّةَ اللهِ وَبَابَ اللهِ وَالدَّلِیْلَ

ہے سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار خدا کی حجت دروازۂ خدا خدا کی طرف لے جانے

عَلَی اللهِ وَالدَّاعِیَ اِلَی اللهِ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ حَلَّلْتَ حَلَالَ اللهِ وَحَرَّمْتَ

والے اور خدا کی طرف بلانے والے میں گواہ ہوں کہ آپ نے حلال خدا کو حلال بتایا اور حرام خدا

حَرَامَ اللهِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ

کو حرام قرار دیا آپ نے نماز قائم رکھی آپ زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ

سے منع فرمایا آپ نے اپنے رب کے راستے کی طرف دانش مندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ دعوت دی میں

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَمَنْ قُتِلَ مَعَكَ شُهَدَاءُ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ وَاَشْهَدُ

گواہ ہوں کہ جو افراد آپ کے ساتھ ہو کر قتل ہوئے وہ شہید ہیں آپ کے رب کے ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں میں گواہ ہوں

اَنَّ قَاتِلَكَ فِي النَّارِ اَدِيْنُ اللّٰهَ بِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَتَلَكَ وَمِمَّنْ قَاتَلَكَ وَشَايَعَ

کہ آپ کے قاتل جہنم میں ہیں میں خدا کے دین پر ہوں اس سے بیزار ہوں جس نے آپ کو قتل کیا جو آپ سے لڑا جو آپ کے دشمنوں

عَلَيْكَ وَمِمَّنْ جَمَعَ عَلَيْكَ وَمِمَّنْ سَمِعَ صَوْتَكَ وَلَمْ يُجِبْكَ يَالَيْتَنِيْ كُنْتُ

کے ساتھ رہا جس نے آپ پر چڑھائی کی اور وہ بھی جس نے آپ کی پکار سنی اور آپ کی مدد نہ کی اے کاش کہ میں آپ کے

مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا

ساتھ ہوتا اور عظیم کامیابی حاصل کرتا

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت مزار ابن قولویہ سے نقل کی گئی ہے۔

ساتویں زیارت

شیخ نے مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی اجازت مانگی اور یہ خواہش بھی کی آپ مجھے زیارت کے آداب اور طریقہ تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ اے صفوان! زیارت کو جانے سے تین دن پہلے روزے رکھو اور جب تیسرا روزہ رکھو تو اس دن غسل کرو اور اپنے اہل و عیال کو اکٹھے کر کے یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ .... تا آخر اور جب دریائے فرات کے کنارے پہنچو تو وہاں

اے معبود! بے شک میں نے تیرے سپرد کیا ہے

غسل کرو۔ کیونکہ میرے پدر گرامی نے اپنے والد ماجد سے اور انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے خبر دی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: میرا بیٹا حسینؑ میرے بعد فرات کے کنارے شہید کیا جائے گا پس جو شخص ان کی زیارت کو جائے اور فرات میں غسل کرے تو اس کے گناہ اس طرح دھل جائیں گے جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا جب وہ دریائے فرات پر غسل کرے تو

اس دوران یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَطَهُوْرًا وَحِرْزًا اَوْشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے اے معبود! قرار دے اس غسل کو روشن پاکیزہ بچاؤ کرنے اور شفا دینے والا ہر مرض ہر بیماری

وَسُقْمٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَسَهِّلْ

ہر آفت اور ہر برائی سے بچانے والا اے معبود! پاک کر دے اس سے میرے دل کو کھول دے اس سے میرے سینے کو اور آسان

لِیْ بِهٖ اَمْرِیْ

کر اس کے ذریعے میرا کام

جب غسل کر چکے تو پاکیزہ لباس پہنے اور اس گھاٹ کے قریب دو رکعت نماز بجالائے کہ یہ وہی زمین ہے جس کے بارے میں خدائے تعالیٰ نے فرمایا: اور خود زمین کے کئی حصے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں، انگور کے باغ کھیتی اور کھجور کے درخت کہ بعض کی ایک جڑ دو شاخیں اور بعض کی ایک شاخ جبکہ وہ سب ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں اور میووں میں سے بعض کو بعض پر ہم فوقیت دیتے ہیں جب نماز پڑھ لے تو امام حسین علیہ السلام کے حرم مبارک کی طرف آہستہ آہستہ چل کر جائے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ ایک ایک قدم کے بدلے میں حج و عمرہ کا ثواب عطا کرے گا، چلتے ہوئے نہایت عاجزی و فروتنی کے ساتھ ذکر خدا اور گریہ زاری کرتا جائے اور بہ کثرت یہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

نیز خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا جائے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر درود و سلام پڑھتا ہوا چلے، امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت بھیجے اور ان پر بیزاری ظاہر کرے جنہوں نے محمد و آل محمد پر ظلم کی ابتدا کی جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

خدا بزرگتر ہے بہت بزرگ حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت اور پاک ہے خدا کی ہر صبح اور شام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَاۤ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر خدا ہمیں راستہ نہ دکھاتا

لَقَدْ جَاۤءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ پھر کہے، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بے شک خدا کے رسول حق کے ساتھ آئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؐ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم سلام ہو

عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ پر اے رسولوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اے مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سرگروہ سلام ہو آپ پر اے

قَاۤئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَاۤءِ

چمکتے ہوئے چہرے والوں کے پیشوا سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو تمام عورتوں کی

الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سردار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان اماموں پر جو آپ کی اولاد سے ہیں سلام ہو آپ پر

یَا وَصِیَّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ الشَّهِیْدُ اَلسَّلَامُ

اے امیرالمومنینؑ کے جانشین سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیق و شہید ہیں سلام ہو

عَلَیْكُمْ یَا مَلَاۤئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِیْمِیْنَ فِیْ هٰذَا الْمَقَامِ الشَّرِیْفِ

آپ پر اے خدا کے فرشتو جو اس بابرکت مقام پر رہتے ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا مَلَاۤئِكَةَ رَبِّیَ الْمُحْدِقِیْنَ بِقَبْرِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ فرشتو جو قبر حسینؑ کے چوگرد کھڑے ہو

السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ مِنِّیْ اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ

سلام ہو ان امام پر سلام ہو تم پر میری طرف سے جب تک زندہ ہوں اور جب تک دن رات باقی ہیں

پھر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین کے فرزند آپ کا غلام آپ کے غلام کا بیٹا اور آپ کی باندی کا

الْمُقِرُّ بِالرِّقِّ وَالتَّارِكُ لِلْخِلَافِ عَلَيْكُمْ وَالْمُوَالِي لِوَلِيِّكُمْ وَالْمُعَادِي

بیٹا غلامی کا اقرار کرتا اور آپ کی مخالفت ترک کر رہا ہے یہ آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا

لِعَدُوِّكُمْ قَصَدَ حَرَمَكَ وَاسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ اِلَيْكَ بِقَصْدِكَ

دشمن ہے آپ کے آستان پر آیا اور آپ کے روضہ کی پناہ لیے ہوئے ہے آپ سے قریب ہوا آپ کی تمنا کرتے

ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَاَدْخُلُ

ہوئے کیا اندر آجاؤں اے خدا کے رسول کیا میں اندر آجاؤں اے نبی خدا کیا اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیر کیا اندر آجاؤں

يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ

اے اوصیاء کے سردار کیا اندر آجاؤں اے فاطمہ جہانوں کی عورتوں کی سردار کیا اندر آجاؤں اے میرے آقا

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے ابوعبداللہ کیا اندر آجاؤں اے میرے مولا اے رسول خدا کے فرزند

اس مرحلے پر اگر زائر کے دل میں سوز اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو وہ اسی کو داخل ہونے کی اجازت تصور کرے اور حرم شریف کے اندر داخل ہو جائے، داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ هَدَانِيْ لِوِلَايَتِكَ وَخَصَّنِيْ

حمد ہے خدا کی جو یکتا ہے یگانہ ہے اکیلا ہے بے نیاز جس نے مجھے آپ کی ولایت کا راستہ بتایا مجھ کو آپ کی

بِزِيَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِيْ قَصْدَكَ پھر قبر پاک کے قریب جائے اور سرہانے کھڑے ہو کر بعد

زیارت میں خاص کیا اور آپ کی طرف آنے میں سہولت دی

از نیت کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث

نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی ایک روح ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے پیارے ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین علیہ السلام کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

وارث و جانشین سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ

خدیجۃ الکبریٰ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدا کے نام پر قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند اے ناحق بہائے گئے

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ

خون میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قائم فرمائی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور

نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ

بُرے کاموں سے منع فرمایا آپ خدا و رسولؐ کی اطاعت میں رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا کی لعنت

اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو وہ

فَرَضِيَتْ بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْاَصْلَابِ

اس پر خوشنود ہوا اے میرے آقا اے ابو عبداللہ میں گواہ ہوں بے شک آپ وہ نور ہیں جو بلند مرتبہ پشتوں

الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ

اور پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل ہوتا آیا آپ زمانۂ جاہلیت کی ناپاکیوں سے آلودہ نہ ہوئے اور اس

تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَاَرْكَانِ

زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے پایوں اور مومنوں کے سہاروں میں

الْمُؤْمِنِينَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ

سے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ وہ امام ہیں جو نیک کردار پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ ہدایت دینے والے اور ہدایت پائے

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

ہوئے ہیں میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے مظہر ہدایت کے نشان مضبوط و محکم

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْۢبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ

رسی اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل وحجت ہیں میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اور اس کے نبیوں اور رسولوں

اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ

کو کہ میں آپ پر اور آپ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپ کے

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ

دل کے ساتھ ہے اور میرا کام آپ کے کام کی پیروی ہے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر

وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَ

آپ کے پاک وجودوں پر اور رحمت ہو آپ میں سے حاضر پر اور غائب پر

عَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

رحمت ہو آپ کے ظاہر وعیاں اور آپ کے باطن پر

اس کے بعد اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے :

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان اے رسول خدا کے فرزند میرے ماں باپ آپ پر قربان اے ابوعبداللہ بے شک ہمارے لیے

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

آپ کا سوگ بہت زیادہ اور آپ کی مصیبت ہمارے لیے بہت بڑی ہے اور بھاری ہے سب آسمانوں میں رہنے والوں

وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ يَا

اور زمین والوں پر پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے زین کسی لگام چڑھائی اور آپ سے لڑنے کو تیار ہوئے اے

مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَاَتَيْتُ اِلٰى مَشْهَدِكَ

میرے مولا اے ابوعبداللہ میں آپ کی بارگاہ میں چل کر آیا ہوں اور آپ کے روضے کے قریب پہنچا ہوں

اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكَ عِنْدَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِيْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ

سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کی شان کے جو اس کے ہاں ہے اور بواسطہ آپ کے مقام کے جو اس کے حضور میں ہے کہ

يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وہ رحمت کرے سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر نیز یہ کہ وہ مجھ کو دنیا اور آخرت میں آپ کے ساتھ رکھے

اب دو رکعت نماز زیارت قبر مبارک کے سرہانے کی طرف ہو کر ادا کرے کہ اس میں حمد کے ساتھ جو سورہ چاہے تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں

لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ

یہی وجہ ہے کہ نماز رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے ہی لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے

اَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ

بہترین سلام اور دعا اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا و سلامتی اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ

الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰى مَوْلَایَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ

ہے میری طرف سے میرے مولا حسینؑ ابن علی علیہ السلام کی خدمت میں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ عَلٰى ذٰلِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِیْ

رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور حسینؑ پر اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھ کو اس پر وہ بہترین اجر دے جس کی میں تجھ

وَرَجَائِیْ فِيْكَ وَفِیْ وَلِيِّكَ يَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

سے امید و تمنا کرتا ہوں جب تیرے اس ولی اور مومنوں کے مولا کے دربار میں ہوں

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی پائنتی کی طرف جائے اور جناب علی اکبرؑ کی زیارت ان کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نبیؐ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حسین شہیدؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنُ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ

آپ پر کہ آپ شہید ہیں شہید کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم اور مظلوم کے فرزند

الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

ہیں خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ پھر اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے بوسہ دے اور کہے :

یہ واقعہ سنا تو اس پر خوشنود ہوئے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوست کے فرزند یقیناً آپ کے دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے

بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ناقابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنے والوں پر اور میں آپکے اور خدا

وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ

کے سامنے ان سے بیزار ہوں

اب حضرت علی اکبر کے قریب گنج شہیداں کی طرف توجہ کرے کہ جہاں کربلا کے دیگر شہداء دفن ہیں پس ان سب کی زیارت اس طرح پڑھے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَ

سلام ہو تم پر اے دوستان خدا اور اس کے پیارو سلام ہو تم پر خدا کے پسندیدگان اور

اَوِدَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ

اس کے دوستدارو سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو سلام ہو تم پر اے رسولؐ خدا

رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

کی نصرت کرنے والا سلام ہو تم پر اے امیرالمومنینؑ کی امداد کرنے والو سلام ہو تم پر

يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِي مُحَمَّدِ

اے فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو تم پر اے ابو محمد حسنؑ کے مددگارو

نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ

کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے علیؑ کے فرزند ہیں سلام ہو تم پر اے ابو عبداللہ حسینؑ کے ناصران

بِاَبِي اَنْتُمْ وَاُمِّي طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا

میرے ماں باپ تم پر قربان تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک جس میں تم مدفون ہو تم نے بہت بڑی کامیابی

عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ

حاصل کی اے کاش کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل کرتا

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آجاتے اور وہاں اپنے لیے اپنے فرزندوں کے لیے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کیلئے بہت زیادہ دعائیں مانگے کیونکہ امام حسین علیہ السلام کے روضہ مبارک پر کسی دعا کرنے والے کی دعا اور کسی سوال کرنے والے کے سوال رد نہیں کیے جاتے۔

زیارتِ وارث میں زائد جملے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت۔ زیارتِ وارث کے نام سے معروف ہے اور اس کا ماخذ شیخ طوسیؒ کی کتاب مصباح المتہجد ہے جو علماء کے نزدیک بڑی معتبر کتاب ہے، یہاں ہم نے اسے براہ راست مصباح ہی سے نقل کیا ہے اور وہاں اس کے آخری جملے یہی تھے جو ہم نے ذکر کیے ہیں۔ یعنی فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ پس وہ زائد جملے جو بعض لوگوں نے ان کے ساتھ تحریر کیے ہیں۔ مثلاً فِی الْجِنَانِ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ فِی الْحَآئِرِ مِنْکُمْ وَعَلٰی مَنْ لَمْ یَکُنْ فِی الْحَآئِرِ مَعَکُمْ الخ یہ سب زائد اور بے جوڑ جملے ہیں جن کا اس زیارت سے کوئی ربط نہیں ہے۔ چنانچہ ہمارے استاد معظم نے اپنی کتاب لؤلؤ والمرجان میں فرمایا کہ یہ کلمات جو واضح جھوٹ پر مشتمل ہیں ان میں ارتکاب بدعت کے علاوہ فرمان امام پر اضافہ کی جسارت بھی کی گئی ہے یہ اس طرح معروف ہو گئے ہیں کہ ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کے نورانی مرقد فرشتوں کے اترنے کی جگہ اور انبیاء و مرسلین علیہم السلام کی اس جائے طواف کے سامنے ہزار ہا مرتبہ دوہرائے جا رہے ہیں، لیکن کوئی بھی اس پر اعتراض نہیں کرتا اس جھوٹ کو دوہرانے اور گناہ کا ارتکاب کرنے سے مانع نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ کلمات عوام میں سے بے خبر افراد کے مرتب کردہ دعاء و زیارت کے مجموعوں میں جگہ پا گئے جو کسی نہ کسی نام سے چھپ کر عوام کے ہاتھوں تک پہنچ گئے ہیں اور پھر ایک بے خبر کی کتاب سے دوسرے بے خبر کی کتاب میں نقل ہوتے رہے ہیں یہاں تک کہ ان ادعیہ و زیارات کی حیثیت طلباء دینی پر بھی مشتبہ ہو گئی اور وہ درست و نادرست میں امتیاز نہیں کر پاتے

مثلاً ایک دن میں نے یہ دیکھا کہ ایک طالب علم ان جھوٹے کلمات کو شہدائے کربلا کے حضور پڑھ رہا تھا، میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ میری طرف متوجہ ہوا، میں نے کہا کہ آیا اہل علم کی نسبت یہ قبیح بات نہیں کہ وہ ان مقدسین کے سامنے ایسے جھوٹے کلمات دوہرائے؟ اس نے کہا کیا یہ چیزیں روایت شدہ نہیں؟ میں نے تعجب کے عالم میں کہا کہ نہیں یہ روایت شدہ نہیں ہیں۔ اس نے کہا کہ میں نے یہ چیز کتاب میں دیکھی ہے! میں نے کہا کونسی کتاب میں دیکھی ہے؟ وہ بولا کہ مفتاح الجنان میں، اس پر میں خاموش ہو گیا، کیونکہ جو شخص اس قدر بے اطلاع و بے خبر ہو کہ ایک عام آدمی کے تالیف کردہ مجموعے کو کتاب کہے اور اسے مستند سمجھے تو وہ اس قابل نہیں کہ اس سے بات کی جائے۔ اس مقام پر استاد مرحوم نے اور بھی بہت کچھ فرمایا ہے، یعنی عوام کو ان جزئی اُمور اور چھوٹی چھوٹی بدعتوں جیسے غسل اویس قرنی یا ابو درداء کی دال جو معاویہ کا مخلص تابع اور ساتھی تھا، یا چپ کا روزہ کہ جس میں دن بھر بات نہ کی جائے اور دیگر ایسی چیزیں کہ جن سے کوئی عوام کو منع نہ کرے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر مہینے اور ہر سال کوئی نہ کوئی نیا پیغمبر یا امام پیدا ہوگا اور لوگ گروہ گروہ ہو کر دینِ خدا سے نکل جائیں گے۔" یہاں استادِ مرحوم کا کلام اختتام کو پہنچا۔

اب یہ فقیر عرض کرتا ہے کہ ان عالم جلیل کے کلام پر بہت زیادہ غور و فکر کریں کہ جو شرع مقدس کی روش سے واقف ہیں، ان کے دل میں یہ غم انگیز بات اس لیے آئی کہ وہ اس سے پیدا ہونے والی خرابیوں کو ان لوگوں کی نسبت بہتر طور پر جانتے تھے جو علوم اہل بیت سے بے بہرہ اور بے اطلاع ہیں جنہوں نے چند اصطلاحوں اور چند الفاظ کے جاننے کو کافی سمجھ رکھا ہے، وہ اس طرح کی باتوں کی خرابی کا احساس نہیں کرتے بلکہ ان کو درست قرار دیتے اور بہتر تصور کرتے ہوئے انہی کے موافق عمل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہوئی کہ مصباح المتہجد، الاقبال، مہج الدعوات، جمال الاسبوع، مصباح الزائر، بلد الامین، جنۃ الواقیہ، مفتاح الفلاح، مقیاس، ربیع الاسابیع، تحفہ اور زاد المعاد جیسی بلند پایہ کتابیں نظر انداز اور فراموش ہو گئیں اور ان کی بجائے یہ احمقانہ و جاہلانہ مجموعے مروج ہو گئے ہیں کہ جن میں دعائے مجیر کہ جو ایک مستند دعا ہے اس میں اسّی جگہوں پر لفظ "لعفوک" بڑھایا گیا ہے اور اس پر کسی نے انگلی نہیں اٹھائی۔ اسی طرح دعائے جوشن جو سو فصلوں پر مشتمل ہے اس کی ہر فصل کے لیے الگ الگ خاصیت گھڑی گئی ہے اور منقولہ زیارات کے ہوتے ہوئے زیارت مفجعہ بنائی گئی ہے دعاء حُبّی جعلی ہے۔ معتبر دعائیں جو روایت شدہ ہیں ان کے مضامین بلند اور کلمات شفاف و پُر معنی ہیں۔ ان کی

موجودگی میں ایک بے ربط اور بے سوز دعا وضع کی گئی اور اس کا نام دُعا جبی رکھا گیا ہے۔ اسے عرش سے نازل شدہ بتایا گیا ہے اور اس کے اتنے فضائل گنائے گئے ہیں کہ انسان حیرت میں گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ مثلاً اس کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ معاذ اللہ جبریلؑ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو حق تعالیٰ کا یہ پیغام دیا کہ جو شخص اس دُعا جبی کو اپنے پاس رکھے گا میں اسے عذاب نہ کروں گا۔ اگرچہ وہ جہنم کا مستحق ہو، اس نے اپنی زندگی گناہوں میں بسر کی ہو اور کبھی بھی مجھے سجدہ نہ کیا ہو۔ میں اس شخص کو ستر ہزار نبیوں کا ثواب عطا کروں گا۔ اس کو ستر ہزار بے لباس افراد کو لباس پہنانے کا ثواب دوں گا، ستر ہزار بھوکے افراد کو کھانا کھلانے کا ثواب عنایت کروں گا اور اسے صحراؤں کی ریت کے ذروں کی تعداد جتنا ثواب بخشوں گا نیز اس کو زمین کی ستر ہزار بار گاہوں کا ثواب، نبی اکرمؐ کی مُہر نبوت کا ثواب، عیسیٰ روح اللہ، ابراہیم خلیل اللہ، اسماعیلؑ ذبیح اللہ، موسیٰؑ کلیم اللہ، یعقوبؑ نبی اللہ و آدمؑ صفی اللہ اور جبرائیل میکائیل اسرافیل اور عزرائیل اور تمام فرشتوں کا ثواب دوں گا ـــــ اے محمدؐ! جو بھی شخص اس عالی شان دُعاء کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے گا تو میں اسے بخش دوں گا اور مجھے شرم آتی ہے کہ میں اس کو عذاب کروں ـــــ تا آخر اور مناسب تو یہ ہے کہ انسان ان مضامین کو سُن کر ہنسنے کی بجائے رو دئے۔

کتب اخبار وحدیث میں تصرف

دعاؤں اور زیارتوں کی شیعہ کتب جو اس قدر یقینی اور محفوظ تھیں کہ ان کے اکثر مؤلفین اہل علم وفضل تھے وہ ان کی تطبیق ایسے نسخے سے کیا کرتے تھے جو اہل علم کا جمع کردہ اور علماء کا تصحیح شدہ ہوتا تھا، اگر کہیں تفاوت ہوتا تو حاشیے میں اس کی طرف اشارہ کر دیتے۔ جیسا کہ دُعاء مکارم الاخلاق میں حاشیے پر وضاحت کر دیتے ہیں کہ جملہ وَبَلِّغْ بِاِیْمَانِیْ ابن اشناس کے نسخے میں وَ اَبْلُغْ بِاِیْمَانِیْ کی صورت میں ہے اور ابن شاذان کی روایت میں اس کی بجائے اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ اِیْمَانِیْ آیا ہے۔ یا فلاں لفظ ابن سکون کے قلم سے یوں لکھا گیا ہے اور شہیدؒ نے اسے یوں تحریر کیا ہے اور اسی طرح دیگر مقامات پر بھی وضاحت کی گئی ہے۔ لیکن اب حال یہ ہو گیا ہے کہ سب معتبر کتابیں ترک کر کے محض مفتاح الجنان پر انحصار کر لیا گیا ہے جس کا مختصر ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اب یہ کتاب خواص وعوام اور عرب وعجم کی نگاہوں کا مرکز بن چکی ہے۔ اس کا سبب کتب اخبار وحدیث کی طرف سے علماء کی بے توجہی، تعلیمات اہل بیت اطہارؑ

کے حامل علماء و فقہاء کی کتب سے عدم التفات اور ایسی بدعتوں اور اضافوں کی راہ نہ روکنے، دُعائیں گھڑنے والوں کی آمیزش اور جاہل افراد کی تحریف کو عیاں نہ کرنے نااہل اور بے عقل لوگوں کو تصرفات کرنے سے باز نہ رکھنے سے معاملہ یہاں تک آپہنچا ہے کہ دعائیں اپنے رجحان کے موافق جمع کی گئی ہیں نیز زیارات مناجات اور صلوات اختراع کی گئی ہیں۔ چنانچہ ایسی دعائیں جن میں اضافے کیے گئے ان پر مشتمل بہت سے مجموعے طبع ہو گئے ہیں جو گویا کتاب مفتاح الجنان کے نیچے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ وضع و تحریف کی یہ روش دیگر عناوین کی کتب میں بھی سرایت کر چکی ہے اور اب اس کا رواج عام ہو گیا ہے جیسا کہ احقر مؤلف کی کتاب منتہی الآمال کی اشاعت جدید میں بعض کاتب حضرات نے اپنے سلیقہ و مذاق کے مطابق اس میں تصرفات کیے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ مالک ابن یسر ملعون کے حالات میں لکھا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی دُعا سے اس کے دونوں ہاتھ شل ہو گئے تھے الحمد للہ، جو گرمیوں میں دو سوکھی لکڑیوں کی مانند ہو جاتے تھے۔ الحمد للہ، سردی کے دنوں میں ان سے خون ٹپکتا رہتا تھا الحمد للہ اور وہ اسی بدترین حال میں رہا الحمد للہ۔ پس ان دو سطروں میں کاتب نے اپنی پسند کے مطابق عبارت میں چار جگہوں پر جملہ الحمد للہ کا اضافہ کیا ہے۔ نیز بعض مقامات پر جناب زینب یا امّ کلثوم کے ناموں کے آگے اپنی چاہت کے موافق لفظ خانم لکھ دیا ہے تاکہ زینب خانم اور امّ کلثوم خانم کہا جائے کہ جس سے ان مخدرات کا احترام ظاہر ہو، پھر حمید ابن قحطبہ کو چونکہ وہ دشمن تصور کرتا تھا، لہٰذا اس کی بُرائی کے پیش نظر اسے حمید ابن قحبہ لکھا لیکن احتیاط کرتے ہوئے قحطبہ کو بھی نسخہ بدل کے طور پر لکھ دیا ہے۔ عبد ربّہ کا نام دیکھ کر کاتب کو خیال ہوا کہ یہاں عبداللہ لکھا جانا چاہیئے اور زحر ابن قیس کا نام جو حاء حُطّی سے ہے اس کو ہر جگہ جیم کے ساتھ زجر ابن قیس لکھ دیا ہے، اسی طرح امّ سلمہ کی ترکیب کو غلط تصور کرتے ہوئے جہاں تک ہو سکا اس کا نام اُمّ السلمہ کی صورت میں لکھا ہے۔ اور اسی طرح کئی مقامات پر تصرف کیا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنے میں میری غرض دو چیزوں سے تھی، ایک یہ کہ اس شخص نے یہ جو تصرفات کیے ہیں، اپنی طبع و فہم کے مطابق تو اس نے اسے کمال سمجھا اور دوسری صورت کو نقص تصور کیا۔ جب کہ جس چیز کو اس نے کمال جانا وہی باعث نقص ہو گئی ہے۔ پس اسی پر قیاس کریں کہ ہم جہالت کے باعث دعاؤں میں جن چیزوں کا اضافہ کرتے ہیں یا اپنے ناقص خیال سے ان میں بعض تصرفات کرتے ہیں اور اسے کمال تصور کرتے ہیں تو ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ یہی چیزیں اہل علم و فن کے نزدیک وجہ

نقص اور اس دُعا یا زیارت کی بے اعتباری کا سبب بن جاتی ہیں۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ ہم اس معاملے میں دخل نہ دیں اور جو دستور العمل ہمیں دیا گیا ہے اس پر عمل کریں اور اس سے آگے قدم نہ بڑھائیں۔ دوسری غرض یہ تھی کہ یہ بات معلوم ہونی چاہیئے کہ وہ کتاب جس کا مؤلف زندہ و موجود اور اس کا نگہبان ہے جب اس کی یہ حالت بنائی گئی ہے تو پھر ان کتابوں کی کیا حالت ہوئی ہوگی جن کے مؤلف گزر چکے ہیں نیز جو کتابیں چھپ چکی ہیں ان پر کیونکر اعتبار کیا جا سکتا ہے سوائے اس کتاب کے جو معروف عُلماء کے مصنفات میں سے ہو اور اس فن کے عُلماء میں سے کسی ثقہ عالم کی نظر سے گزر چکی ہو اور انہوں نے اس کی توثیق فرمائی ہو۔ ایک قدیم عالم ثقہ جلیل یُونس بن عبدالرحمان کے حالات میں روایت ہوئی ہے کہ انہوں نے شب و روز کے اعمال میں ایک کتاب مرتب کی تو جناب ابو ہاشم جعفری نے یہ کتاب امام حسن عسکری علیہ السلام کے ملاحظہ میں پیش کی پس حضرت نے پوری کتاب کا بہ غور مطالعہ کیا اور فرمایا: هٰذَا دِيْنِيْ وَدِيْنُ اٰبَائِيْ كُلُّهٗ وَهُوَ الْحَقُّ كُلُّهٗ یعنی یہ سب میرا دین، میرے آباء کا دین اور سب کا سب درست ہے۔ آپ دیکھیں کہ اگرچہ ابُو ہاشم جعفری جناب یونس بن عبدالرحمٰن کے وسیع علم و فقاہت اور ان کی دیانت و منزلت سے آگاہ تھے پھر بھی ان کی کتاب کے تحت عمل کرنا شروع نہیں کیا جب تک وہ کتاب امام علیہ السلام کے حضور پیش کر کے اس کی توثیق نہ کرا چکے۔ نیز روایت کی گئی ہے کہ بورق شنجانی ہراتی جو سچائی، نیکی اور پرہیزگاری میں معروف تھے وہ سامرہ میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں آئے۔ اور فضل ابن شاذان نیشاپوری کی کتاب "یوم و لیلہ" حضرت کے سامنے پیش کرتے ہُوئے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کتاب کو ملاحظہ فرمائیں، تب آپ نے فرمایا هٰذَا صَحِيْحٌ يَنْبَغِيْ اَنْ تَعْمَلَ بِهٖ یعنی یہ کتاب صحیح و درست ہے اور اس پر عمل کیا جانا چاہیئے اگرچہ یہ احقر آج کے دور کے لوگوں کے مذاق سے آشنا تھا کہ یہ ان امور میں کسی تحقیق و توثیق کا اہتمام نہیں کرتے لیکن اپنی طرف سے حجت تمام کرنے کی خاطر میں نے انتہائی کوشش کی ہے کہ جو زیارتیں اور دُعائیں اس کتاب میں شامل ہوں وہ تا حدِ امکان اصل کتابوں سے نقل کی جائیں دیگر نسخوں سے ان کا تقابل کیا جائے اور جہاں تک ہو سکے ان کی صحت و درستی کروں تا کہ میری ذمہ داری پوری ہو جائے اور اس کے مطابق عمل بجا لانے والے اطمینان کے ساتھ عمل کر سکیں۔ بشرطیکہ کاتب حضرات اس میں تصرف نہ کریں اور پڑھنے والے بھی اپنی خواہش پر اس میں اختراع کرنے سے پرہیز کریں۔ شیخ

کلینیؒ نے عبدالرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں میں نے ایک دُعا وضع کی ہے! حضرت نے فرمایا: مجھے اپنی اختراعوں سے معاف رکھو اور وہ دُعا مجھے نہ سناؤ۔ پس حضرت نے اسے یہ اجازت بھی نہ دی کہ وہ اپنی بنائی ہوئی دُعا سُنائے بلکہ آپ نے اس کو اپنی طرف سے دستورِ عمل تعلیم فرمایا۔ شیخ صدوق نے عبداللہ ابن سنان سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا، امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ وقت قریب ہے جب تم شبہے کا شکار ہو جاؤ گے اور رہبر و پیشوا کے بغیر سرگرداں ہو گے، اس شبہ کے دور میں کوئی شخص نجات نہ پائے گا مگر وہ شخص جو دعائے غریق پڑھے میں نے عرض کی دعاء غریق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تم یہ کہو:

یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ - تب

اے معبود! اے بہت رحم والے اے مہربان اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

میں نے کہا، یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

حضرت نے فرمایا یہ درست ہے کہ خدائے تعالیٰ دلوں اور آنکھوں کو پلٹا دینے والا ہے لیکن تم اسی طرح کہو، جیسے میں نے کہا ہے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

ان دونوں حدیثوں پر غور و فکر ان افراد کو خبردار کرنے کے لیے کافی ہے جو اپنی پسند کے مطابق دعاؤں اور زیارتوں میں بعض الفاظ کا اضافہ کر کے تصرف کے مرتکب ہوتے ہیں:

وَاللّٰهُ الْعَاصِمُ

اور خدا ہی بچانے والا ہے

دوسرا مطلب

زیارت حضرت عباس بن امیرالمومنین علی علیہ السلام

شیخ اجل جعفر ابن قولویہ قمی نے معتبر سند کے ساتھ ابو حمزہ ثمالی سے روایت کی ہے کہ امام

جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا، جب تم عباسؑ بن امیر المومنین علی علیہ السلام کی قبر مبارک کی زیارت کا ارادہ کرو کہ جو دریائے فرات کے کنارے حائر حسینی کے مقابل واقع ہے تو آپ کے روضۂ پاک کے دروازے پر کھڑے ہو کر یوں کہو:

سَلَامُ اللّٰہِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِهِ

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے نیکوکار

الصَّالِحِينَ وَجَمِيعِ الشُّهَدَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَالزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيمَا

بندوں کا اور تمام شہیدوں اور صدیقوں کا سلام ہو اور بہترین رحمتیں ہوں ہر صبح اور ہر

يَغْتَدِي وَتَرُوحُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيمِ

شام آپ پر اے امیر المومنینؑ کے نور چشم میں گواہ ہوں آپ کا اس اطاعت

وَالتَّصْدِيقِ وَالْوَفَاءِ وَالنَّصِيحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْمُرْسَلِ

تائید وفاداری اور خیر خواہی پر جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ کے جانشین سے کی کہ

وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُومِ

جو نیک اصل نواسے صاحب علم رہبر تبلیغ کرنے والے قائمقام اور وہ ستم دیدہ ہیں

الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنِ الْحَسَنِ

جن کو تنگ کیا گیا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے امیر المومنینؑ کی طرف سے اور حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ

کی طرف سے خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر آپ کو بہترین جزا دے کہ آپ نے صبر کیا خیر خواہی کی

وَأَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ

اور مدد و نصرت کی تو کیا ہی اچھا ہے آپ کا انجام خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق نہ پہچانا

وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَاءِ الْفُرَاتِ

اور آپ کی بے احترامی کی خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان رکاوٹ بنا

أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوماً وَأَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ

میں گواہ ہوں کہ آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور خدا آپ کو وہ جزا دے گا جس کا آپ لوگوں سے وعدہ ہے آپ کے ہاں آیا ہوں

يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَافِداً إِلَيْكُمْ وَقَلْبِي مُسَلِّمٌ لَكُمْ وَتَابِعٌ وَأَنَا لَكُمْ

اے امیرالمومنینؑ کے فرزند آپ کا مہمان ہوں میرا دل آپ کے حوالے اور تابع ہے اور میں آپ کا پیرو

تَابِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ

ہوں میں آپ کی نصرت پر آمادہ ہوں یہاں تک کہ خدا حکم کرے اور وہ بہترین حکم کرنے والا ہے آپکے ساتھ

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ إِنِّي بِكُمْ وَبِإِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَنْ خَالَفَكُمْ

ہوں آپکے ساتھ نہ کہ آپکے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپکا اور آپ کی بازگشت کا ماننے والا ہوں اور آپکے مخالف اور آپ

وَقَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ قَتَلَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْأَيْدِي وَالْأَلْسُنِ

کے قاتل سے میرا کوئی تعلق نہیں خدا قتل کرے اس گروہ کو جس نے ہاتھوں اور زبانوں سے آپکے ساتھ جنگ کی

پھر روضۂ مبارک کے اندر داخل ہو جائے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر

أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَ

کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں آپ اطاعت گزار ہیں خدا کے اسکے رسولؐ کے امیرالمومنینؑ کے اور حسنؑ و

الْحُسَيْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

حسینؑ کے خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں

وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ أَشْهَدُ وَأُشْهِدُ اللهَ

اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل ہو آپ کی روح اور بدن پر رحمت ہو میں گواہ ہوں اور خدا کو گواہ کرتا ہوں

أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى بِهِ الْبَدْرِيُّونَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ

کہ آپ نے اس مقصد کے لیے جان دی جس کے لیے شہدائے بدر اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہدوں

الْمُنَاصِحُونَ لَهُ فِي جِهَادِ أَعْدَائِهِ الْمُبَالِغُونَ فِي نُصْرَةِ أَوْلِيَائِهِ

نے جانیں دیں وہ اس کے دشمنوں سے لڑنے میں مخلص اس کے حامیوں کی مدد کرنے میں آگے اور اس کے دوستوں کا

الذَّابُّونَ عَنْ أَحِبَّائِهِ فَجَزَاكَ اللهُ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَأَكْثَرَ الْجَزَاءِ

دفاع کرتے تھے پس خدا آپ کو جزا دے بہترین جزا بہت زیادہ جزا

وَأَوْفَرَ الْجَزَاءِ وَأَوْفَى جَزَاءِ أَحَدٍ مِمَّنْ وَفَى بِبَيْعَتِهِ وَاسْتَجَابَ لَهُ

فراواں تر جزا اور کامل تر جزا دے جو اس شخص کو دی جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کے بلاوے پر

دَعْوَتَهُ وَاَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَاَعْطَيْتَ

حاضر ہوا اور اس کے والیان امر کی اطاعت کی میں گواہی ہوں کہ آپ نے دلی طور پر پوری طرح خیر خواہی کی اور اس میں

غَايَةَ الْمَجْهُودِ فَبَعَثَكَ اللّٰهُ فِي الشُّهَدَاءِ وَجَعَلَ رُوحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَاءِ

اپنی انتہائی کوشش سے کام لیا لہذا خدا نے آپ کو شہیدوں میں جگہ دی آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا

وَاَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهِ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَاَفْضَلَهَا غُرَفًا وَرَفَعَ ذِكْرَكَ فِي

اور عطا کیا آپ کو اپنی جنت میں سب سے بڑا محل اور بلند تر بالا خانہ نیز اس نے مقام علیین میں آپ کو

عِلِّيِّينَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

شہرت بخشی اور میدان حشر میں آپ کو نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ رکھے گا

وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيقًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَاَنَّكَ

اور وہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ ہمت ہاری نہ پیٹھ دکھائی اور بے شک

مَضَيْتَ عَلٰى بَصِيرَةٍ مِنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّينَ

آپ اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے گامزن رہے اس میں آپ نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے۔

فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ وَاَوْلِيَائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ

پس خدا ہمیں آپ کے ساتھ اور اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے ساتھ جمع کرے اہل حق کی منزلوں میں

فَاِنَّهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

کہ وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے

مؤلف کہتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ اس زیارت کو پشت قبر کی طرف قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھے۔ جیسے شیخؒ نے تہذیب میں تحریر فرمایا ہے کہ حرم مبارک میں داخل ہو کر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور قبلے کی طرف منہ کر کے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ ... الخ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں

نیز یہ بھی یاد رہے کہ اس سے پہلے ذکر شدہ روایت کے مطابق حضرت عباسؑ کی زیارت یہی ہے جو ہم نے ابھی لکھی ہے۔ لیکن سید ابن طاؤسؒ شیخ مفیدؒ اور دیگر بزرگ علماء کا ارشاد ہے

کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد ضریح مقدس کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز بجا لائے اور بعدہٗ وہاں مزید جس قدر چاہے نماز ادا کرے اور دعائیں مانگے اور بعد از نماز یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَدَعْ لِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ الْمُكَرَّمِ وَالْمَشْهَدِ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس عزوشرف والے مقام اور محترم زیارت گاہ میں اب میرا کوئی

الْمُعَظَّمِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا

گناہ نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بخش دے کوئی اندیشہ نہ ہو مگر یہ کہ اسے دور کر دے کوئی بیماری نہ ہو مگر یہ کہ اسے صحت

عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا شَمْلًا اِلَّا

دے کوئی عیب نہ ہو مگر یہ کہ اسے ڈھانپ دے کوئی رزق نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے بڑھا دے کوئی خوف نہ ہو مگر یہ کہ تو اس سے امن دے کوئی

جَمَعْتَهٗ وَلَا غَائِبًا اِلَّا حَفِظْتَهٗ وَاَدْنَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

پریشانی نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے مٹا دے کوئی غائب نہ ہو مگر یہ کہ تو اس پر نظر رکھے اور قریب لائے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں میں کوئی حاجت

وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَّلِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نہ ہو کہ جس میں تیری خوشنودی اور میرے لیے مفید ہو مگر یہ کہ تو اسے بر لائے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

پھر ضریح پاک کی پائنتی میں جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ

سلام ہو آپ پر اے ابا الفضل

الْعَبَّاسَ بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

عباسؑ فرزند امیرالمومنینؑ سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَّاَقْدَمِهِمْ اِيْمَانًا وَّاَقْوَمِهِمْ

سلام ہو آپ پر اے اس کے فرزند جو اسلام لانے میں امت سے اوّل ایمان میں سے ان سے مقدم دین خدا میں

بِدِيْنِ اللّٰهِ وَاَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ

ان سے بڑھ کر ثابت قدم اور اسلام کی ان سے زیادہ حفاظت کرنے والا تھا میں گواہ کہ آپ نے خیر خواہی کی خدا کی اور اسکے رسولؐ

وَلِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِيْ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

کی اور اپنے برادر حسینؑ کی پس آپ بڑے ہی ہمدرد بھائی تھے خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر

ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ

جس نے آپ پر ستم ڈھایا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کی بے احترامی کو جائز رکھا اور اسلام کی حرمت کو بھی پامال

الْإِسْلَامِ فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَالْأَخُ الدَّافِعُ عَنْ أَخِيهِ الْمُجِيبُ

کر دیا پس وہ کیسے با مرد جہاد کرنے والے حمایت کرنے والے نصرت کرنے والے اور اپنے بھائی کی طرف سے لڑنے والے بھائی

إِلَىٰ طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِيمَا زَهِدَ فِيهِ غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَالثَّنَاءِ

تھے وہ اپنے پروردگار کی فرمانبرداری پر آمادہ اس عمل کے خواہاں جس کے بڑے اجر و ثواب اور تعریف و توصیف سے دوسرے لوگ منہ موڑے اور محروم ہے

الْجَمِيلِ وَأَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ اللّٰهُمَّ إِنِّي

خدا آپ کو اپنے بزرگوں کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں اے معبود! بے شک

تَعَرَّضْتُ لِزِيَارَةِ أَوْلِيَائِكَ رَغْبَةً فِي ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيلِ

میں تیرے دوستوں کی زیارت کو آیا تیرے ہاں سے ملنے والے ثواب کے شوق تیری طرف سے بخشش کی امید اور تیرے عظیم

إِحْسَانِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَأَنْ تَجْعَلَ

احسان کی خواہش سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر نیز یہ کر بواسطہ ان کے میرا

رِزْقِي بِهِمْ دَارّاً وَعَيْشِي بِهِمْ قَارّاً وَزِيَارَتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً وَحَيٰوتِي بِهِمْ

رزق بڑھا دے بواسطہ ان کے میری زندگی برقرار رکھ میری یہ زیارت قبول شدہ شمار کر میری حیات میں پاکیزگی

طَيِّبَةً وَأَدْرِجْنِي إِدْرَاجَ الْمُكْرَمِينَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْقَلِبُ مِنْ زِيَارَةِ

پیدا فرما اور مجھ کو عزت والوں کے مقام پر پہنچا دے مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے دوستوں کے مقابر کی زیارت سے

مَشَاهِدِ أَحِبَّائِكَ مُفْلِحاً مُنْجِحاً قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ الذُّنُوبِ وَسَتْرَ

فلاح و کامرانی کے ساتھ واپس ہوئے ہیں جب ان کے گناہوں کی بخشش واجب ان کے عیب

الْعُيُوبِ وَكَشْفَ الْكُرُوبِ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

پوشیدہ اور مصیبتیں دور کر دی جاتی ہیں بے شک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے

جب حضرت عباسؑ سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وہ دعا پڑھے جو ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہوئی اور علماء نے بھی اس کو ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے :

أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَأَسْتَرْعِيكَ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَ

آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کا التفات چاہتا ہوں اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہمارا ایمان ہے

بِرَسُولِهِ وَبِكِتَابِهِ وَبِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ

خدا پر اس کے رسولؐ پر اس کی کتاب پر اور جو کچھ خدا کی طرف سے ان پر نازل ہوا پس اے معبود! ہمیں گواہی دینے والوں

الشَّاهِدِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي قَبْرَ ابْنِ أَخِي رَسُولِكَ

میں لکھ دے۔ اے معبود! میری اس زیارت کو آخری زیارت قرار نہ دے جو میں نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي زِيَارَتَهُ أَبَداً مَا أَبْقَيْتَنِي وَاحْشُرْنِي مَعَهُ

کے بھائی کے فرزند کی قبر پر کی ہے جب تک تو مجھے زندہ رکھے اس قبر کی زیارت نصیب کرتے رہنا اور مجھے ان کے

وَمَعَ آبَائِهِ فِي الْجِنَانِ وَعَرِّفْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِكَ وَأَوْلِيَائِكَ

اور ان کے بزرگوں کے ساتھ جنت میں رکھنا میرے لیے ان کے درمیان اور اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے درمیان جان پہچان کرا دینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَوَفَّنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيقِ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے موت دینا جب کہ تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسولؐ پر

بِرَسُولِكَ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عقیدہ ہو اور میرا یقین ہو علیؑ ابن ابی طالب کی ولایت اور ان کی اولاد میں سے اماموں کی ولایت پر ان سب پر سلام ہو

وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ يَا رَبِّي بِذٰلِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى

اور ان کے دشمنوں سے میرا کوئی واسطہ نہ ہو پس میں یقیناً راضی ہوں اے میرے رب اس صورت میں اور خدا رحمت فرمائے

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر

اس کے بعد اپنے لیے اور مومنین و مسلمین کے لیے دعائیں مانگے اور پھر منقولہ دعاؤں میں سے جو دعا چاہے پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں امام علی بن الحسین علیہما السلام سے ایک روایت ہوئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا، خدائے تعالیٰ حضرت عباسؑ پر رحمت کرے کہ جنہوں نے اپنی کچھ پرواہ نہ کی اور اپنی جان اپنے بھائی حسینؑ پر قربان کر دی۔ یہاں تک کہ بھائی کی نصرت کرتے ہوئے ان کے دونوں بازو قلم ہو گئے۔ تاہم حق تعالیٰ نے ان کو کٹے ہوئے بازوؤں کے بدلے میں دو پر عطا کر دیئے ہیں کہ جن سے وہ جنت میں جعفر طیارؓ کی طرح فرشتوں کے ساتھ پرواز کرتے ہیں۔ نیز خداوند عالم کے ہاں حضرت عباسؑ کی اتنی قدر و عزت ہے کہ جسے دیکھ کر دیگر شہداء قیامت میں ان پر رشک کریں گے اور ان کے مقام و مرتبہ کی خواہش کریں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ وقت شہادت حضرت عباسؑ کی عمر چونتیس

برس بھی اور جناب اُمّ البنین جوان کی والدہ تھیں وہ مدینہ کے باہر قبرستان بقیع میں آکر حضرت عباسؑ اور ان کے دیگر تین بھائیوں کا ماتم کرتے ہوئے اس طرح روتیں اور بین کرتی تھیں کہ جو بھی وہاں سے گزرتا وہ آنسو بہانے لگتا تھا۔ دوستوں اور چاہنے والوں کا رونا تو کوئی بڑی بات نہیں ان بی بی کا نوحہ و ماتم سن کر تو مروان بن الحکم بھی رو دیتا تھا جو خاندانِ رسولؐ کا سخت ترین دشمن تھا، حضرت عباسؑ اور ان کے بھائیوں کے مرثیہ میں یہ اشعار بی بی اُمّ البنین سے نقل ہوتے ہیں :

يَا مَنْ رَأَى الْعَبَّاسَ كَرَّ عَلَى جَمَاهِيرِ النَّقَدِ ۔ وَوَرَاهُ مِنْ أَبْنَاءِ حَيْدَرَ كُلُّ لَيْثٍ ذِي لَبَدِ

اے وہ جس نے عباس کو دیکھا جب بزدلوں پر حملہ کرتا تھا ۔ ان کے پیچھے حیدر کرار کے بیٹے تھے جو ببر شیروں کی طرح تھے

أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنِي أُصِيبَ بِرَأْسِهِ مَقْطُوعَ يَدِ ۔ وَيْلِي عَلَى شِبْلِي أَمَالَ بِرَأْسِهِ ضَرْبُ الْعَمَدِ

مجھے خبر ملی کہ میرا بیٹا سر کے بل گرا جب اس کے بازو کٹے ہوئے تھے ۔ ہائے میری مصیبت کہ گرز کی ضرب سے میرے بیٹے کا سر جھک گیا

لَوْ كَانَ سَيْفُكَ فِي يَدَيْكَ لَمَا دَنَى مِنْهُ أَحَدٌ

بیٹے اگر تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوتی تو کوئی قریب نہ آ سکتا

نیز یہ اشعار بھی جناب اُمّ البنین کی طرف منسوب ہیں۔

لَا تَدْعُوِنِّي وَيْكِ أُمَّ الْبَنِينَ ۔ تُذَكِّرِينِي بِلُيُوثِ الْعَرِينِ

اب مجھے بیٹوں کی ماں نہ کہا کرو ۔ کہ تم مجھے شیر دل بہادروں کی یاد دلاتے ہو

كَانَتْ بَنُونَ لِي أُدْعَى بِهِمْ ۔ وَالْيَوْمَ أَصْبَحْتُ وَلَا مِنْ بَنِينَ

میرے بیٹے تھے تو مجھے بیٹوں والی کہا جاتا تھا ۔ اب جو صبح ہوتی ہے تو میرے بیٹے کہیں نظر نہیں آتے

أَرْبَعَةٌ مِثْلُ نُسُورِ الرُّبَى ۔ قَدْ وَاصَلُوا الْمَوْتَ بِقَطْعِ الْوَتِينِ

میرے چاروں بیٹے پہاڑوں کے شہباز تھے ۔ وہ باری باری شہید ہوئے ان کی گردنیں کٹ گئیں

تَنَازَعَ الْخِرْصَانُ أَشْلَاءَهُمْ ۔ فَكُلُّهُمْ أَمْسَى صَرِيعًا طَعِينَ

ان پر نیزہ برداروں نے ہر طرف سے ہجوم کیا ۔ تو وہ زخموں سے چور ہو کر زمین پر گر گئے

يَا لَيْتَ شِعْرِي أَكَمَا أَخْبَرُوا ۔ بِأَنَّ عَبَّاسًا قَطِيعُ الْيَمِينِ

ہائے افسوس میں سمجھ پاتی جیسے لوگوں نے کہا ۔ کہ عباسؑ کا دایاں بازو پہلے کٹا تھا

تیسرا مطلب

حضرت ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت

آپ کی زیاراتِ مخصوصہ کئی ایک ہیں

پہلی زیارت

یہ یکم رجب، پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کی زیارت ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جو بھی شخص یکم رجب کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے گا تو خدائے تعالیٰ ضرور اس کے گناہ معاف کرے گا، ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کس وقت کروں تو زیادہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو زیارت کرو تو بہتر ہے شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے ارشاد کیا ہے کہ یہ زیارت جس کا ذکر ہو رہا ہے یہ یکم رجب کے دن اور پندرہ شعبان کی رات کے لیے ہے۔ لیکن شہیدؒ نے اس پر اضافہ فرمایا ہے کہ یہی زیارت رجب کی پہلی رات، پندرہ رجب کی رات اور دن اور پندرہ شعبان کے دن کے لیے ہے، گویا ان کے فرمان کے مطابق یہ زیارت چھ وقتوں کے لیے ہے، یعنی رجب کی پہلی رات اور یکم رجب کا دن، پندرہ رجب کی رات اور دن، پندرہ شعبان کی رات اور دن

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص ان اوقات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے، تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے اور حضرت کے قبہ مبارکہ کے دروازے پر قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو جائے پس سلام بھیجے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر، امیرالمومنین علیہ السلام پر، بی بی فاطمہ زہرا علیہا السلام پر، امام حسن علیہ السلام پر اور امام حسین علیہ السلام پر اور باقی ائمہ علیہم السلام پر اور واضح رہے کہ ان بزرگوں پر سلام کرنے کا طریقہ آئندہ صفحات میں زیارت عرفہ کے اذنِ دخول کے ساتھ ذکر ہوگا۔ چنانچہ سلام کرنے کے بعد روضہ پاک کے اندر داخل ہو کر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر سو مرتبہ کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر یہ زیارت پڑھے، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے

حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ

حسینؑ ابن علیؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ

آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پسندیدہ خدا اور پسندیدہ خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے دوست

اللّٰهِ وَابْنَ حَبِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللّٰهِ وَابْنَ سَفِيرِهِ اَلسَّلَامُ

خدا اور دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نمائندۂ خدا اور نمائندۂ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُورِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ التَّوْرَاةِ

آپ پر اے کتاب مسطور کے حامل سلام ہو آپ پر اے توریت انجیل

وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور زبور کے وارث سلام ہو آپ پر اے رحمان کے امانتدار سلام ہو آپ پر

يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ

اے ہم مرتبہ قرآن سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے جہانوں

حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةٍ الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ

کے رب کی حکمت کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے باب حطہ کہ جو اس سے گزرے وہ امن

كَانَ مِنَ الْآمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

پانے والوں میں سے سلام ہو آپ پر اے علم الٰہی کے خزینہ سلام ہو آپ پر اے

مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ

رازِ الٰہی کے مقام سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان کی روحوں پر کہ جو آپ کے آستاں پر آتے اور آپ کے احاطے میں سواریاں بٹھاتے

بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي وَنَفْسِي يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ

میں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ کہ آپ کے مصائب بہت بڑے اور آپ کا سوگ

الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

بہت زیادہ ہے ہمارے ہاں اور تمام مسلمانوں کے ہاں پس خدا کی لعنت اس گروہ پر

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

جس نے آغاز کیا آپ پر ظلم و ستم کرنے کا اے اہل بیت نبوت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر

دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا

جس نے ہٹائے رکھا آپ کو اپنے مقام سے اور گرایا آپ کو ان مرتبوں سے کہ جو خدا نے آپ کے لیے مقرر کیے تھے

بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي وَنَفْسِي يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ لَقَدِ اقْشَعَرَّتْ لِدِمَائِكُمْ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ میں گواہ ہوں کہ آپ حضرات کے خون بہائے جانے پر لرز گئے

اَظِلَّةِ الْخَلَائِقِ وَبَكَتْكُمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ وَسُكَّانُ الْجِنَانِ وَالْبَرِّ

عرش کے سائے اور تھرا گئے موجودات کے سائے روئے ہیں آپ پر آسمان و زمین اہل جنت اور خشکیوں اور سمندروں

وَالْبَحْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ لَبَّيْكَ دَاعِيَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ

کے رہنے والے خدا رحمت کرے آپ پر جس کا شمار اس کے علم میں ہے حاضر ہوں اے خدا کی طرف بلانے والے اگر جواب نہیں

لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِي عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَلِسَانِي عِنْدَ اسْتِنْصَارِكَ فَقَدْ اَجَابَكَ

دیا آپ کو میرے بدن نے جس وقت آپ نے بلایا اور میری زبان نے جواب دیا جب آپ نے مدد مانگی تو بھی یقیناً جواب دیا

قَلْبِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا اَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ کو میرے دل میرے کان اور آنکھ نے پاک ہے ہمارا رب کیونکہ ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوگا میں گواہ ہوں کہ آپ

طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ طَهُرْتَ وَطَهُرَتْ بِكَ الْبِلَادُ

پاک پاکیزہ پاک شدہ ہیں پاک پاکیزہ پاک شدہ اصل سے آپ پاک ہیں آپ کے ذریعے پاک ہوئے ہیں شہر

وَطَهُرَتْ اَرْضٌ اَنْتَ بِهَا وَطَهُرَ حَرَمُكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَمَرْتَ بِالْقِسْطِ

اور پاک ہوئی زمین جس میں آپ ہیں اور پاک ہے آپ کا یہ حرم میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے حکم دیا ہے برابری

وَالْعَدْلِ وَدَعَوْتَ اِلَيْهِمَا وَاَنَّكَ صَادِقٌ صِدِّيقٌ صَدَقْتَ فِيمَا دَعَوْتَ اِلَيْهِ

اور انصاف کا اور لوگوں کو اسی طرف بلایا بے شک آپ سچے ہیں بہت ہی سچے جو دعوت آپ نے دی اس میں بھی آپ سچے

وَاَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ وَعَنْ جَدِّكَ رَسُولِ

ہیں اور بے شک زمین میں آپ ہی خونِ بے جرم کا بدلہ لینگے میں گواہی دوں کہ آپ نے تبلیغ کی خدا کی طرف سے اپنے نانا رسول خدا کی طرف

اللّٰهِ وَعَنْ اَبِيكَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ اَخِيكَ الْحَسَنِ وَنَصَحْتَ وَجَاهَدْتَ

سے اپنے والد امیرالمومنین کی طرف سے اور اپنے بھائی حسنؑ کی طرف سے تبلیغ کی خیر اندیشی فرمائی اور خدا کی راہ

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَهُ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرَ

میں جہاد کیا اور اس کی عبادت کی خالص ہو کر یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا آپ کو جزا دے اس سے

جَزَاءِ السَّابِقِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

بڑھ کر جو پہلے والوں کو دی خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام بھیجے جو سلام کا حق ہے اے معبود! رحمت نازل کر محمد و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ الرَّشِيدِ قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ

آل محمدؐ پر اور رحمت فرما حسینؑ پر جو ستم رسیدہ شہید دانشمند ہیں وہ مقتول جن پر آنسو بہائے گئے

وَاَسِيرِ الْكُرُبَاتِ صَلَاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ اَوَّلُهَا وَلَا

اور جو مشکلوں میں گھر گئے رحمت کر بڑھنے والی پاکیزہ برکت والی کہ آغاز ہی سے بڑھنے لگے اور وہ کبھی

يَنْفَدُ آخِرُهَا اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ اَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ

ختم نہ ہو ایسی برتر رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی فرد پر کی ہو

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ

اے جہانوں کے معبود

پس اب قبر شریف پر بوسہ دے اپنا دایاں رخسار اس پر رکھے پھر بایاں رخسار رکھے، اسکے بعد قبر کے گرد چکر لگائے اور چاروں گوشوں پر بوسہ دے شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد شہزادہ علی اکبر ابن الحسینؑ کی ضریح کی طرف جائے اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الطَّيِّبُ الزَّكِيُّ الْحَبِيبُ الْمُقَرَّبُ وَابْنَ رَيْحَانَةِ

سلام ہو آپ پر اے صدیق پاک تاباں دوست قریب شدہ اور حسینؑ کے فرزند

رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهِيْدٍ مُحْتَسِبٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ مَا

جو کہ رسولؐ ہیں سلام ہو آپ پر اے شہید خیر اندیش خدا کی رحمت ہو اس کی برکات کس

اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَشْرَفَ مُنْقَلَبَكَ اَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللهُ سَعْيَكَ وَاَجْزَلَ

قدر بلند ہے آپ کا مقام اور کتنا اعلیٰ ہے آپ کی بازگشت میں گواہ ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کی کوشش پسند فرمائی آپ کا

ثَوَابَكَ وَاَلْحَقَكَ بِالذِّرْوَةِ الْعَالِيَةِ حَيْثُ الشَّرَفُ كُلُّ الشَّرَفِ وَفِي الْغُرَفِ السَّامِيَةِ كَمَا

ثواب بڑھایا اور پہنچا دیا آپ کو بہت اونچے مقام پر کہ جہاں ہر شرف موجود و قائم ہے اور آپ کو شاندار بالاخانے عطا

مَنَّ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللهُ عَنْهُمُ

ہوئے ہیں جیسا کہ اس نے پہلے بھی آپ پر احسان کیا اور آپ کو اہل بیت میں سے قرار دیا کہ جن سے خدا نے ہر ناپاکی کو دور

الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

رکھا اور انہیں پاک کیا بہت ہی پاک خدا کا درود ہو آپ پر اس کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَرِضْوَانُهُ فَاشْفَعْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الطَّاهِرُ اِلٰى رَبِّكَ فِيْ حَطِّ الْاَثْقَالِ عَنْ

اور خوشنودی پس میری سفارش کریں اے سید پاک اپنے رب سے تاکہ وہ میری پشت سے گناہوں کا بوجھ

ظَهْرِيْ وَتَخْفِيْفِهَا عَنِّيْ وَارْحَمْ ذُلِّيْ وَخُضُوْعِيْ لَكَ وَلِلسَّيِّدِ اَبِيْكَ صَلَّى

اتارے اور میرا بوجھ ہلکا کر دے اور رحم کریں میری کمتری و عاجزی پر جو آپ کے اور آپ کے والد بزرگوار کے سامنے ہے خدا کی رحمت

اللهُ عَلَيْكُمَا پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: زَادَ اللهُ فِيْ شَرَفِكُمْ فِي

کرے آپ دونوں پر اضافہ کرے خدا آپ کے شرف میں یوم

الْاٰخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَاَسْعَدَكُمْ كَمَا اَسْعَدَ بِكُمْ وَاَشْهَدُ

آخرت جیسا کہ شرف بخشا اس نے آپ کو دنیا میں اور سعادت بخشے جیسے آپ کو یہاں سعادت بخشی میں گواہ ہوں

اَنَّكُمَا اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَنُجُوْمُ الْعَالَمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

کہ آپ دین کے جھنڈے اور جہانوں کے ستارے ہیں اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد دیگر شہداء کی طرف رخ کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اللهِ وَ

سلام ہو تم سب پر اے خدا کے حامیو اس

اَنْصَارَ رَسُوْلِهِ وَاَنْصَارَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَاَنْصَارَ فَاطِمَةَ وَاَنْصَارَ الْحَسَنِ

کے رسولؐ کے مددگارو علی ابن ابی طالب کے فرزندو سیدہ فاطمہؑ کے خادمو اور حسنؑ و حسینؑ کا ساتھ

وَالْحُسَيْنِ وَاَنْصَارَ الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَجَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِهِ

دینے والو اور اسلام کی حمایت کرنیوالو میں گواہ ہوں کہ تم نے خدا کی خاطر خیر خواہی کی اور اس کی راہ میں جہاد کیا

فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاۤءِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَوْزًا

پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا قسم بخدا کہ تم سب بڑی کامیابی حاصل

عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَاۤءٌ

کرگئے اے کاش کہ میں بھی تمہارے ہمراہ ہوتا تو بڑی کامیابی پا لیتا میں گواہ ہوں کہ تم سب اپنے رب

عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الشُّهَدَاۤءُ وَالسُّعَدَاۤءُ وَاَنَّكُمُ

کے ہاں زندہ ہو رزق پاتے ہو میں گواہ ہوں کہ تم شہید ہو اور خوش بخت ہو اور بے شک تم

الْفَاۤئِزُوْنَ فِيْ دَرَجَاتِ الْعُلٰى وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

لوگ بلند درجوں تک پہنچے ہوئے ہو اور سلام ہو تم سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف چلا جائے وہاں نماز زیارت بجا لائے اور پھر اپنے لیے اپنے والدین اور مومن بھائی بہنوں کے لیے دعائیں مانگے۔

یاد رہے کہ سید ابن طاؤس نے حضرت علی اکبر اور دیگر شہداء قدس اللہ ارواحہم کے لیے ایک اور زیارت نقل کی ہے جس میں ان کے نام ذکر ہوئے ہیں لیکن ہم نے بغرض اختصار اور مذکورہ زیارت کی شہرت عام کے پیش نظر اسے یہاں نقل نہیں کیا۔

دوسری زیارت ــ برائے پندرہ رجب

یہ اس زیارت کے علاوہ ہے جو ابھی نقل کی گئی ہے اور یہ وہ زیارت ہے جس کے بارے میں شیخ مفیدؒ نے مزار میں فرمایا ہے کہ یہ پندرہ رجب کی زیارات مخصوصہ میں سے ہے، پندرہ رجب کو غفلیہ کہتے ہیں کیونکہ عام لوگ اس کی فضیلت سے واقف نہیں ہیں پس جب اس تاریخ کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے اور صحن شریف کے دروازے پر پہنچے تو حرم مقدس میں داخل ہو کر تین مرتبہ کہے،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے

اٰلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ

خانوادۂ الٰہی سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خلق خدا میں اس کے

خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَةَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لُيُوثَ الْغَابَاتِ

چنے ہوؤ سلام ہو آپ پر اے سرداروں کے سردارو سلام ہو آپ پر میدان شجاعت کے شیرو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُفُنَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ

سلام ہو آپ پر نجات کی کشتیو سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَنْبِيَاۗءِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے علم انبیاء کے وارث خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے وارث آدمؑ جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ

اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو خدا کے ذبیح

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ

عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

کے وارث جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ

آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ام المومنین خدیجۃ کبریٰ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ بْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيْلُ ابْنَ الْقَتِيْلِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے شہید فرزند شہید سلام ہو آپ پر اے مقتول فرزند مقتول سلام ہو

[illegible]

عَلٰى خَلْقِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

کے فرزند میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَرَثَيْتَ بِوَالِدَيْكَ وَجَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

اور برے کاموں سے روکا آپ اپنے والدین کے سوگوار ہوئے اور اپنے دشمن سے جہاد و قتال کیا میں گواہ ہوں کہ آپ

تَسْمَعُ الْكَلَامَ وَتَرُدُّ الْجَوَابَ وَاَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَخَلِيْلُهٗ وَنَجِيْبُهٗ

بات سنتے اور جواب دیتے ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے حبیب اس کے دوست اس کے پاک اصل

وَصَفِيُّهٗ وَابْنُ صَفِيِّهٖ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ زُرْتُكَ مُشْتَاقًا فَكُنْ لِيْ شَفِيْعًا

اس کے برگزیدہ اور اس کے برگزیدہ کے فرزند ہیں اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند میں نے شوق سے آپ کی زیارت کی ہے پس خدا کے ہاں میرے

اِلَى اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَاَسْتَشْفِعُ اِلَى اللّٰهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَبِاَبِيْكَ

سفارشی بنیں اے میرے آقا شفاعت چاہتا ہوں خدا کے ہاں آپ کے نانا نبیوں کے سردار کے ذریعے آپ کے بابا

سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَبِاُمِّكَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلَا لَعَنَ اللّٰهُ

اوصیاء کے سردار کے ذریعے اور آپ کی والدہ فاطمہ سردار زنان عالمین کے ذریعے سے ہاں خدا لعنت کرے آپ کے

قَاتِلِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ ظَالِمِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ سَالِبِيْكَ وَمُبْغِضِيْكَ مِنَ

قاتلوں پر خدا لعنت کرے آپ پر ظلم کرنے والوں پر اور خدا لعنت کرے آپ کو لوٹنے والوں اور آپکے دشمنوں پر جو

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

پہلوں اور پچھلوں میں سے ہیں اور خدا رحمت کرے ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر اور ان کی پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ

آل پر

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور حضرت علی اکبر علیہ السلام کی قبر شریف کی طرف متوجہ ہو کر ان کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور میرے آقا کے فرزند خدا لعنت کرے آپکے قاتلوں پر اور خدا لعنت کرے آپ پر

ظَالِمِيْكَ اِنِّيْۤ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمْ وَبِمَحَبَّتِكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

ظلم کرنے والوں پر بے شک میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کی زیارت اور آپ کی محبت کے وسیلے سے اور خدا کے ہاں آپکے

مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر دیگر شہداءؑ کی قبور پر جائے اور کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُنِيخَةِ بِقَبْرِ

سلام ہو ان روحوں پر جو سو رہی ہیں

اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِيْنَ مِنَ

ابی عبداللہ حسین علیہ السلام کے روضہ پاک میں سلام ہو تم پر اے وہ افراد جو آلودگی سے

الدَّنَسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُّوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَبْرَارَ اللّٰهِ

پاک ہو سلام ہو تم پر اے وہ افراد جو راہ حق پا چکے ہو سلام ہو تم پر اے خدا کے نیک بندو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّيْنَ بِقُبُوْرِكُمْ اَجْمَعِيْنَ

سلام ہو تم پر اور ان سب فرشتوں پر جو تمہاری قبروں کے گرد اگرد رہتے ہیں خدا اکٹھا کرے

جَمَعَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهِ وَتَحْتَ عَرْشِهِ اِنَّهُ اَرْحَمُ

ہمیں اور تمہیں اپنی رحمت کے مقام میں اور اپنے عرش کے نیچے بے شک وہ سب سے

الرَّاحِمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زیادہ رحم والا ہے اور سلام ہو تم پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات

اس کے بعد حضرت عباسؑ فرزند امیرالمومنین علیہ السلام کے حرم مبارک کی طرف جائے اور وہاں حضرت کے قبہ کے دروازے پر رک جائے اور کہے: سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ..... تا آخر زیارت کہ جو مطلب دوم کے تحت زیارت حضرت عباسؑ کے عنوان سے نقل ہو چکی ہے۔

تیسری زیارت — برائے پندرہ شعبان —

جاننا چاہیے کہ پندرہ شعبان کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں، اس معاملے میں بس اتنا ہی کافی ہے کہ بہت سی قابل اعتبار اسناد کے ساتھ امام زین العابدین علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص یہ

چاہیے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو وہ پندرہ شعبان کو ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی زیارت کرے، کیونکہ اس تاریخ کو فرشتے اور ارواح انبیاء خدا سے اجازت لیتے اور حضرت کی زیارت کے لیے آتے ہیں۔ پس نیک بخت ہے وہ شخص جو ان سے مصافحہ کرے اور وہ اس سے مصافحہ کریں۔ جب کہ ان میں پانچ اولی العزم پیغمبر یعنی حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا کیوں ان کو اولی العزم کہا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مشرق و مغرب اور جن و انس کے لیے بھیجا گیا ہے۔ باقی رہے زیارت کے الفاظ تو وہ دو طریقوں سے نقل ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک متن وہ ہے جو یکم رجب کے لیے نقل ہو چکا ہے اور دوسرا متن وہ ہے جس کو شیخ کفعمیؒ نے کتاب بلدالامین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے، کہ امام حسین علیہ السلام کی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یوں کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّكِيُّ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند و بزرگ ہے اور سلام ہو آپ پر اے خدا کے بندۂ خوش کردار پاکیزہ

اُودِعُكَ شَهَادَةً مِنِّي لَكَ تُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ فِي يَوْمِ شَفَاعَتِكَ اَشْهَدُ

میں اپنی طرف سے ایک گواہی آپ کے سپرد کرتا ہوں تاکہ وہ مجھے آپ کے قریب کرے جس دن آپ شفاعت کریں گے میں گواہی

اَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ بَلْ بِرَجَاءِ حَيٰوتِكَ حَيِيَتْ قُلُوبُ شِيعَتِكَ

ہوں کہ آپ قتل ہوئے تو آپ مرے نہیں بلکہ آپکے زندہ ہونے کے تصور سے آپ کے پیروکاروں کے دل زندہ ہیں

وَبِضِيَاءِ نُورِكَ اهْتَدَى الطَّالِبُونَ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نُورُ اللّٰهِ الَّذِي

اور آپ کی روشنی کی کرنوں کے ذریعے چاہنے والے آپ تک پہنچتے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کا وہ نور ہیں جو

لَمْ يُطْفَأْ وَلَا يُطْفَأُ اَبَدًا وَاَنَّكَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِي لَمْ يَهْلِكْ وَلَا يُهْلَكُ

مٹا نہیں اور نہ ہی یہ کبھی مٹے گا اور بے شک آپ خدا کا وہ رخ ہیں جو ختم نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ کبھی

اَبَدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ هٰذِهِ التُّرْبَةَ تُرْبَتُكَ وَهٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَهٰذَا

ختم ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ قبر آپ کی قبر ہے یہ روضہ آپ کا روضہ ہے اور یہ

الْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لَا ذَلِيلَ وَاللّٰهِ مُعِزُّكَ وَلَا مَغْلُوبَ وَاللّٰهِ

قتل گاہ آپ کے بدن کی قتل گاہ ہے آپ پست نہیں کہ خدا نے آپ کو عزت دی اور آپ ہارے نہیں کہ خدا نے

نَاصِرُكَ هٰذِهٖ شَهَادَةٌ لِيْ عِنْدَكَ إِلٰى يَوْمِ قَبْضِ رُوْحِيْ بِحَضْرَتِكَ وَالسَّلَامُ

آپ کی مدد فرمائی یہ ہے آپ کے سامنے میری گواہی اس دن تک جب آپ کی موجودگی میں میری روح قبض ہوگی اور سلام ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

چوتھی زیارت

شب ہائے قدر میں امام حسینؑ کی زیارت

جاننا چاہیئے کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت ماہ رمضان میں کرنے اور خاص کر اس کی پہلی پندرھویں اور آخری رات میں اور شب ہائے قدر میں آپ کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں، امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کی تیئسویں رات وہ رات ہے، جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شب قدر ہے، اسی رات میں ہر امر محکم اور مقدر ہوتا ہے۔ پس جو شخص اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو چوبیس ہزار پیغمبر اور فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں، کیونکہ وہ اس رات حضرت کی زیارت کرنے کے لیے خدائے تعالیٰ سے اجازت لے کر آتے ہیں۔ ایک اور معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان پر عرش کے اندرونی حصے میں ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے بخش دیا ہر ایسے شخص کو جو حسینؑ ابن علیؑ کی زیارت کے لیے آیا ہے، ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں قبر حسینؑ پر ہو اور اس سے قریب تر یا اس کے آس پاس جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت نماز بجا لائے اور پھر حق تعالیٰ سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے پناہ طلب کرے تو وہ اس کا سوال جنت پورا کرے گا اور جہنم سے پناہ عطا فرمائے گا۔ ابن قولویہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ مبارک رمضان میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور راستہ راہ میں مر جائے تو اس کی پیشی اور حساب وغیرہ نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائے گا کہ بے خوف و خطر جنت میں داخل ہوجا، باقی رہا اس زیارت کا متن یعنی اس کے الفاظ و

کلمات کہ جو شب قدر میں امام حسین علیہ السلام کے لیے پڑھی جاتی ہے اور اس کا ذکر شیخ مفیدؒ شیخ محمد بن المشہدیؒ، سید ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے کتب مزار میں کیا ہے اور اس زیارت کو شب قدر اور عید الفطر و عید الاضحیٰ کے لیے مخصوص قرار دیا ہے۔ نیز شیخ محمد بن المشہدیؒ نے اپنی معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرو تو غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنو، پھر حضرت کی ضریح پاک کی طرف جاؤ اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر حضرت کی طرف رُخ کرو اس طرح کہ قبلہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان قرار دو اور یہ کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاۗءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے فاطمہؑ کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ

اے میرے مولا اے ابا عبداللہ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع کیا آپ

تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ

نے تلاوت قرآن کی کہ جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا کہ جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے

عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ

خدا کی خاطر دکھوں پر صبر کیا اُمید اجر میں حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہ ہوں کہ جنھوں نے آپ کی

خَالَفُوْكَ وَحَارَبُوْكَ وَالَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ وَالَّذِيْنَ قَتَلُوْكَ مَلْعُوْنُوْنَ

مخالفت کی اور آپ سے لڑے نیز جنھوں نے آپ کا ساتھ نہ دیا اور جنھوں نے آپ کو قتل کیا وہ سب لعنت

عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ

کیے گئے نبی امی کی زبان سے یقیناً وہ ناکام رہا جس نے جھوٹا دعویٰ کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنھوں نے آپ پر ظلم کیا ہے

مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ اَتَیْتُكَ یَا

پہلوں اور پچھلوں میں سے اور دگنا ہو ان پر دردناک عذاب میں آیا آپ کے ہاں اے

مَوْلَایَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِكَ مُعَادِیًا

میرے مولا اے رسول خدا کے فرزند زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتے ہوئے آپ کے دوستوں سے دوستی آپکے دشمنوں سے

لِاَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَی الَّذِیْ اَنْتَ عَلَیْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ

دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست جانتے ہوئے جس پر آپ چلے اسے گمراہ سمجھتے ہوئے جس نے آپ سے مخالفت

خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ - اس کے بعد زائر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور اپنا منہ

کی پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

اس پر رکھے پھر سرہانے کی طرف جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس کی زمین

وَسَمَائِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِكَ الطَّیِّبِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَعَلَیْكَ

اور اس کے آسمان میں خدا رحمت کرے آپ کی شفاف روح پر اور آپ کے جسم پاک پر اور آپ پر

اَلسَّلَامُ یَا مَوْلَایَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب پھر سے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور اپنا چہرہ اس پر رکھ دے، اس کے بعد سرہانے کی طرف چلا جائے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے۔ بعدہٗ وہاں مزید جتنی چاہے نماز پڑھے۔ پھر قبر مبارک کی پائنتی میں جائے اور حضرت علی اکبرؑ کی زیارت کرے۔ اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ لَعَنَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا لعنت کرے

مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ

اسے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا نیز ان پر دردناک عذاب میں دگنا اضافہ کرے

اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہداء کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پائنتی سے قبلہ کی طرف مائل ہو۔ پس یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيقُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُوْنَ

سلام ہو تم سب پر اے بہت سچے اقرار سلام ہو تم پر اے شہیدو جو بہت صبر کرنے والے ہو

اَشْهَدُ اَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ

میں گواہ ہوں کہ یقیناً تم نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا

وَنَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ حَتّٰى اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ

تم نے خدا و رسول سے خلوص برتا حتیٰ کہ تم دنیا سے گزر گئے میں گواہ ہوں کہ مزور تم اپنے رب کے ہاں

رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ

زندہ ہو رزق پاتے ہو پس خدا تمہیں جزا دے اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا جو نیکو کاروں

الْمُحْسِنِيْنَ وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِيْ مَحَلِّ النَّعِيْمِ

کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں تمہیں نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں

اب حضرت عباسؑ ابن امیرالمومنینؑ کی زیارت کے لیے جائے اور جب وہاں پہنچے تو حضرت کی ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بندۂ خوش کردار

الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ

خدا اور اس کے رسول کے اطاعت گذار میں گواہ ہوں کہ مزور آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا

حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

حتیٰ کہ آپ دنیا سے چل بسے خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا پہلوں اور پچھلوں میں سے

وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيْمِ

اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پھینکے

پھر حضرت کی مسجد میں جس قدر چاہے مستحبی نماز ادا کرے اور باہر آ جائے۔

پانچویں زیارت — عید الفطر و عید الاضحیٰ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت

یہ امام حسین علیہ السلام کی وہ زیارت ہے جو عید الفطر اور عید قربان میں پڑھی جاتی ہے،

معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات کو روضۂ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور وہ راتیں ہیں عید الفطر کی رات، عید قربان کی رات اور پندرہ شعبان کی رات۔ معتبر روایت میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے گزشتہ و آئندہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ راتیں ہیں پندرہ شعبان، تیئیس رمضان اور عید الفطر کی رات، امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص ایک ہی سال میں پندرہ شعبان، عید فطر اور شب عرفہ (نویں ذوالحجہ کی شب) میں امام حسین کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کے لیے ایک ہزار حج مبرور اور ایک ہزار عمرۂ مقبولہ کا ثواب لکھتا ہے۔ دُنیا و آخرت میں اس کی

اللہِ الْمُحْدِقِیْنَ بِھٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِیْمِیْنَ فِیْ ھٰذَا الْمَشْھَدِ

حرم کے چاروں طرف موجود ہو جو اس زیارت گاہ میں اقامت رکھتے ہو۔

پس اگر زائر کے دل میں خوف پیدا ہو جائے اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو سمجھے کہ اجازت مل گئی۔ پس اندر داخل ہو جائے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور پھر بایاں اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور رسول خدا کے دین و آئین پر لے سجود! مجھ کو اس

مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔ پھر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا وَسُبْحَانَ

بابرکت مکان میں اور تو سب سے بہتر میزبان خدا بزرگ تر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت پاک تر ہے

اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِیْلًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ

خدا ہر صبح اور ہر شام اور حمد ہے خدا کے لیے جو تنہا بے نیاز بزرگی والا یگانہ فضل کرنے والا

الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِیْ مِنْ تَطَوُّلِهٖ سَهَّلَ لِیْ زِیَارَةَ مَوْلَایَ بِاِحْسَانِهٖ

احسان کے ساتھ بہت عطا کرنے والا محبت کے ساتھ وہ جس کی عطا اور احسان سے میرے مولا کی زیارت میرے لیے آسان ہوئی

وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ عَنْ زِیَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَلَا عَنْ ذِمَّتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ

اس نے مجھے ان کی زیارت کرنے سے نہیں روکا اور ان کی پناہ سے محروم نہیں کیا بلکہ اس نے عطا و بخشش سے کام لیا

اب اندر جائے اور جب روضہ مبارک کے درمیان پہنچے تو قبر مطہر کے سامنے گریہ کرتے ہوئے عاجزی سے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ اَمِیْنِ

عَلٰى حُجَجِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ

وارث جو حجت خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا

وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ

اور قربانِ خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قائم فرمائی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع کیا اور راہ خدا میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا

جِهَادِهِ حَتّٰى اُسْتُبِيحَ حُرْمَتُكَ وَقُتِلْتَ مَظْلُومًا

حق ہے یہاں تک کہ آپ کی بے احترامی ہوئی اور آپ مظلومی میں قتل ہو گئے

پھر حضرت کے سرہانے دھڑکتے دل اور روتی آنکھوں کے ساتھ کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اے اوصیا کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر فاطمہ زہرا کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَطَلَ الْمُسْلِمِينَ يَا مَوْلَايَ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي

سلام ہو آپ پر اے مسلمانوں میں بڑے بہادر اے میرے مولا میں گواہ ہوں کہ آپ نور کی صورت میں رہے

الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

عزت والی پشتوں اور پاک تر رحموں میں جاہلیت نے آپ کو اپنی نجاستوں سے آلودہ نہیں

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ

کیا اور نہ اس نے آپ پر اپنے برے اثرات ڈالے میں گواہ ہوں کہ آپ دین کے ستونوں

الدِّينِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ

مسلمانوں کے سرداروں اور مومنوں کے قلعوں میں سے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ امام نیکوکار

التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ

پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ رہبر راہ یافتہ ہیں اور میں گواہ ہوں کہ جو ائمہ آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ

التَّقْوٰی وَاَعْلَامُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَالْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا۔

پرہیزگاری کے پیامی ہدایت کے نشان خدا کی مضبوط رسی اور اہل دنیا پر اس کی حجت ہیں

اب خود کو قبر شریف کے ساتھ لپٹائے اور کہے: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ یَا مَوْلَایَ

یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے میرے مولا

اَنَا مُوَالٍ لِوَلِیِّكُمْ وَمُعَادٍ لِعَدُوِّكُمْ وَاَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِیَابِكُمْ مُوْقِنٌ

میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں میں آپ کا اور آپ کی رجعت کا معتقد ہوں میں یقین رکھتا

بِشَرَائِعِ دِیْنِیْ وَخَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِیْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے بدلے پر میرا دل آپ کے دل سے پیوستہ اور میرا مقصد آپ کے مقصد کی پیروی ہے

یَا مَوْلَایَ اَتَیْتُكَ خَائِفًا فَاٰمِنِّیْ وَاَتَیْتُكَ مُسْتَجِیْرًا فَاَجِرْنِیْ وَاَتَیْتُكَ فَقِیْرًا

اے میرے مولا آپ کے پاس ڈرتا ہوا آیا ہوں مجھے تسلی دیں آپ کے پاس پناہ لینے آیا ہوں مجھے پناہ دیں اور آپکے پاس محتاج

فَاَغْنِنِیْ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اَنْتَ مَوْلَایَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ اٰمَنْتُ

ہو کر آیا ہوں مالامال کریں اے میرے آقا اے میرے مولا آپ میرے وہ مولا ہیں جو خدا کی ساری مخلوق پر اس کی حجت ہیں میں ایمان رکھتا ہوں

بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِیَتِكُمْ وَبِظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ

آپ کے نہاں و عیاں پر آپکے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر اور آپ کے اول پر اور آخر پر

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ التَّالِیْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَمِیْنُ اللّٰهِ الدَّاعِیْ اِلَی اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ

میں گواہ ہوں کہ آپ کتاب خدا کی تلاوت کرنے والے خدا کے امانتدار خدا کی طرف بلانے والے دانشمندی

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَاُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

اور بہترین نصیحت کے ساتھ خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا لعنت

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف دو رکعت نماز

کرے اس گروہ پر جس نے یہ بات سنی تو وہ اس پر خوشنود ہوا

بجالائے اور نماز کا سلام دینے کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صَلَّیْتُ وَلَكَ رَكَعْتُ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی تیرے لیے رکوع کیا

وَلَكَ سَجَدْتُ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَاِنَّهٗ لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ وَالرُّكُوْعُ

اور تیرے لیے سجدہ کیا ہے تو یکتا ہے اور تیرا کوئی ساجھی نہیں پس نہیں ہے جائز نماز پڑھنا اور رکوع کرنا

وَالسُّجُودُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور سجدہ کرنا مگر تیرے ہی واسطے اس لیے کہ تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّیْۤ اَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ

وآل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین سلام اور درود اور پلٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا سلامتی

اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّیْۤ اِلٰی سَيِّدِی الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ

اے معبود! میری یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے سردار حسینؑ کے لیے جو فرزند ہیں علیؑ کے

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ

ان دونوں پر سلام اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور حسینؑ پر اور قبول کر ان کو میری طرف سے اور پورا کر

اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَرَجَآئِیْ فِيْكَ وَفِیْ وَلِيِّكَ يَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

ان کی خاطر میری بہترین آرزو اور امید جو میں تجھ سے اور تیرے اس دوست سے رکھتا ہوں اے مومنوں کے سرپرست

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ الْمَظْلُوْمِ

سلام ہو حسینؑ ابن علیؑ پر کہ جو ستم رسیدہ شہید ہیں

الشَّهِيْدِ قَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ وَاَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ

ایسے مقتول ہیں جن پر آنسو بہائے گئے اور جن پر مصیبتیں آ پڑیں اے معبود! بے شک میں گواہ ہوں کہ حسینؑ تیرے دوست

وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ الثَّآئِرُ بِحَقِّكَ اَكْرَمْتَهٗ بِكَرَامَتِكَ وَخَتَمْتَ

اور تیرے دوست کے بیٹے اور تیرے پسندیدہ تیری خاطر غضب کرنے والے جن کو تو نے اپنی عزت سے عزت دی ان کا خاتمہ

لَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَاَكْرَمْتَهٗ

شہادت پر فرمایا اور بنایا ان کو سرداروں میں سے سردار اور رہنماؤں میں سے رہنما تو نے بزرگی دی

بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰی

ان کو پاکیزہ پیدائش سے اور عطا فرمائے ان کو نبیوں کے ورثے تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر

خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النَّصِيْحَةَ وَبَذَلَ

حجت اوصیاء میں سے پس انہوں نے دعوت حق میں حجت تمام کی لگاتار نصیحت کرتے رہے اور تیرے نام پہ

مُهْجَتَهٗ فِيْكَ حَتَّی اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ

گردن کٹا دی تاکہ تیرے بندوں کو جہالت کے اندھیروں اور گمراہی کی پریشانیوں سے نکالیں جبکہ

قَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْآخِرَةِ بِالْأَدْنَى وَتَرَدَّى فِي

ان کے خلاف وہ لوگ جمع تھے جو دنیا پر ریجھ گئے انہوں نے آخرت کو دنیا کے بدلے فروخت کر دیا اور خواہش کے

هَوَاهُ وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أُولِي الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے اور تیرے نبی کو ناراض کیا تیرے ان بندوں کا کہنا مانا جو فسادی اور بے ایمان تھے

وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

اور ان گناہوں کا بوجھ اٹھا لیا کہ ان کا جہنم میں جانا لازم ٹھہرا پس حسینؑ تیرے لئے ان سے صبر و احتیاط کے ساتھ جہاد کیا

مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتَّى سُفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ

آگے بڑھے پیچھے نہیں ہٹے خدا کے بارے میں انہوں نے کسی ملامت کرنیوالے کو اہمیت نہ دی حتیٰ کہ تیری فرمانبرداری پر ان کا خون بہا دیا گیا

وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اور ان کی حرمت پامال کی گئی اے معبود! ان ظالموں پر لعنت کر وہ لعنت جو سخت ہو اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب میں

پھر حضرت علی اکبر علیہ السلام جو امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں ہیں ان کی طرف جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ الشَّهِيدُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي عِشْتَ سَعِيدًا وَقُتِلْتَ

سلام ہو آپ پر اے کہ آپ ستم رسیدہ شہید ہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ خوش بختی میں جیے اور قتل ہوئے

مَظْلُومًا شَهِيدًا۔ اب دیگر شہداء کی قبور کی طرف منہ کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ

تو ستم رسیدہ شہید بنے۔ سلام ہو

عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الذَّابُّونَ عَنْ تَوْحِيدِ اللَّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

آپ پر اے خدا کی توحید کی خاطر جنگ کرنے والو سلام ہو تم پر کہ تم نے بڑا صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا۔

ہاں کیا ہی اچھا ہے تمہارا آخرت کا گھر میرے ماں باپ تم پر قربان تم نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔

اس کے بعد حضرت عباسؑ بن حضرت علی المرتضیٰ علیہما السلام کے مزار پر جائے اور ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَالصِّدِّيقُ الْمُوَاسِيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اٰمَنْتَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ نیک و پرہیزگار صاحب صدق اور غمگسار میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے

بِاللّٰهِ وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ اللّٰهِ وَوَاسَيْتَ بِنَفْسِكَ

معتقد تھے آپ نے رسول خدا کے فرزند کا ساتھ دیا لوگوں کو راہ خدا کی طرف بلایا اور آپ نے ہمدردی میں جان قربان کر دی

فَعَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامُ پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے

پس آپ پر خدا کی طرف سے بہترین رحمت اور سلام ہو

اور کہے: بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ

قربان آپ پر میرے ماں باپ اے دین خدا کے ناصر سلام ہو آپ پر اے مدد کرنے والے حسینؑ کی

الصِّدِّيقِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ عَلَيْكَ مِنِّيْ اَلسَّلَامُ

جو صاحب صدق ہیں سلام ہو آپ پر مددگار حسینؑ کے جو شہید ہیں آپ پر میری طرف سے سلام ہو

مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جب تک باقی ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں

پھر حضرت کے سرہانے کی طرف جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد وہ دعا پڑھے جو امام حسین علیہ السلام کے سرہانے پڑھی تھی۔ یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ ..... تا آخر جو امام حسین علیہ السلام کی زیارات مطلقہ میں ساتویں زیارت کے ہمراہ نقل ہو چکی ہے۔ جب یہ دعا پڑھ لے تو ضریح امام حسین علیہ السلام پر آجائے اور جب تک چاہے حضرت کے پاس رہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اس مقدس جگہ کو اپنی خواب گاہ نہ بنائے۔ جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو آپ کے سرہانے کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور روتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُوَدِّعٍ لَا قَالٍ وَلَا سَئِمٍ فَاِنْ اَنْصَرِفْ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا الوداعی سلام اس کا جو دل تنگ نہیں اور نہ تھکا ہوا ہے پس اگر میں پلٹ جاؤں

فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَاِنْ اُقِمْ فَلَا عَنْ سُوْءِ ظَنٍّ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِيْنَ

تو اس کی وجہ رنجش نہیں اور اگر ٹھہروں تو اس کی وجہ کوئی بدگمانی نہیں اس وعدے سے جو خدا نے صابروں سے کیا ہے

يَا مَوْلَايَ لَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِيَ الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَ

اے میرے آقا خدا اس زیارت کو میرے لیے آپ کی آخری زیارت قرار نہ دے وہ مجھے آپ کے حضور دوبارہ آنا نصیب کرے آپ

الْمُقَامَ فِيْ حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ فِيْ مَشْهَدِكَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

کے حرم میں ٹھہرنے کا موقع دے اور آپ کے روضہ پر حاضری کی سعادت بخشے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے رب

اب حضرت کی ضریح مقدس کو بوسہ دے اور اپنے سارے بدن کو اس سے مس کرے کہ بے شک یہ اس کے لیے حفظ و امان کا باعث ہے، پھر حضرت کے ہاں سے نکل پڑے، لیکن اس طرح کہ اس کا منہ قبر شریف کی طرف ہو اور پشت اس کی طرف نہ کرے، اس وقت یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْمُقَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے اہل ایمان کے مقام کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے ہم مرتبۂ قرآن سلام ہو آپ پر

يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

اے دشمنوں پر حجت سلام ہو آپ پر اے کشتی نجات سلام ہو تم پر اے

مَلَائِكَةَ رَبِّيَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْحَرَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَدًا مَا

میرے رب کے فرشتو جو اس حرم میں اقامت رکھتے ہو سلام ہو آپ پر ہمیشہ ہمیشہ جب تک

بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ پھر یہ کہے: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا

میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

حرکت اور نہیں قوت مگر وہ جو خدا سے بلند و بزرگ سے ملتی ہے

اس کے ساتھ ہی حرم پاک سے باہر آجائے۔ سید ابن طاؤسؒ اور شیخ محمد بن المشہدیؒ فرماتے ہیں کہ جو زائر اس طرح عمل کرے تو گویا وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے خدائے تعالےٰ کی زیارت کی ہو۔

چھٹی زیارت

عرفہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت

جاننا چاہیئے کہ اہل بیت اطہار علیہم السلام سے زیارت عرفہ سے متعلق بہت زیادہ روایات اور جو کچھ اس کی فضیلت و ثواب میں وارد ہوا ہے وہ حد شمار سے باہر ہے تو بھی یہاں ہم زائرین کا شوق بڑھانے کے لیے ان میں سے چند حدیثیں نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند کے ساتھ بشیر دہان سے روایت ہے ...... کہ اس نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ بعض موقعوں پر حج مجھ سے ترک ہو جاتا ہے اور میں عرفہ کا دن ضریح امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ اے بشیر تو بہت اچھا عمل کرتا ہے۔ کیونکہ جو مومن امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عید کے علاوہ کسی دن آپ کی زیارت کرے تو اس کے لیے بیس حج اور بیس عمرہ مقبولہ اور بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا امام عادل کی ہمراہی میں کیے ہوں۔ پھر جو شخص عرفہ کے دن حضرت کے حق کی معرفت کے ساتھ آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں ہزار حج، ہزار عمرۂ مقبولہ اور ہزار جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے۔ جو اس نے کسی نبی مُرسل یا امام عادل کے ہم رکاب رہ کر کیے ہوں، میں نے عرض کی کہ مجھے وقوف عرفات کا ثواب کہاں مل سکتا ہے؟ پس حضرت نے غضب کی نظر سے دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اے بشیر جب کوئی شخص روز عرفہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جائے اور نہر فرات میں غسل کرے اس کے بعد حضرت کی قبر شریف کی طرف چلے تو خدا اس کے ہر قدم کے لیے جو وہ اٹھاتا ہے اس کے نام ایک حج کا ثواب لکھے گا۔ جو وہ تمام مناسک کے ساتھ بجا لائے۔ راوی کا بیان ہے کہ میرا گمان یہ ہے کہ حضرت نے حج کے ساتھ عمرہ کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ چنانچہ بہت سی معتبر احادیث میں وارد ہے کہ خدائے تعالیٰ قبل اس کے کہ روزِ عرفہ اہل عرفات کی طرف نظر فرمائے وہ زائرینِ قبر حسینؑ پر نظرِ رحمت کرتا ہے۔ ایک معتبر حدیث میں رفاعہ سے نقل ہوا ہے کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کیا اس سال تم نے حج کیا ہے؟ میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! میرے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ حج کے لیے جاتا تاہم میں نے

عرفہ کا دن امام حسین علیہ السلام کے روضہ پاک پر گزارا ہے، تب آپ نے فرمایا کہ اسے رفاعہ! تم نے ان اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جو اہل منیٰ نے وہاں انجام دیئے ہیں، اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں کہ لوگ حج کو ترک کر دیں تو ضرور تم کو ایسی حدیث سناتا کہ تم حضرت کی زیارت کبھی ترک نہ کرتے کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد مزید فرمایا کہ مجھے میرے والدگرامی نے خبر دی ہے کہ جو امام حسین علیہ السلام کے حرم مبارک کی طرف جائے جب کہ حضرت کے حق کو پہچانتا ہو اور بڑائی جتانے کے لیے بھی نہ جا رہا ہو تو اس کے ساتھ ایک ہزار فرشتے دائیں جانب اور ایک ہزار فرشتے بائیں جانب ہوتے ہیں نیز اس کے لیے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے۔ جو اس نے کسی پیغمبر یا وصی پیغمبر کے ساتھ ادا کیے ہوں۔

کیفیت زیارت

باقی رہی حضرت کی زیارت کی کیفیت تو جیسا کہ بزرگ علماء اور رؤسائے مذہب سے فرمایا وہ یوں ہے کہ جب کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو اگر اس کے لیے ممکن ہو تو نہر فرات میں غسل کرے ورنہ جس پاک پانی سے ہو سکے غسل کرے پاکیزہ تر لباس پہنے اور سنجیدگی و وقار کے ساتھ چلے۔ جب حائر کے دروازہ پر پہنچ جائے تو کہے،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر یہ پڑھے، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ

خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت پاک تر ہے

اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

خدا ہر صبح اور شام اور حمد ہے خدا کے لیے جس نے اس طرف ہماری رہنمائی کی اور ہم راہ نہ پا سکتے

لَوْلَاۤ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ لَقَدْ جَاۤءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

اگر خدا ہماری رہنمائی نہ فرماتا ضرور آئے ہیں ہمارے رب کے بھیجے رسول حق کے ساتھ سلام ہو خدا کے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ

صلی اللہ علیہ و آلہ پر سلام ہو مومنوں کے امیر پر سلام ہو فاطمہ زہرا

الزَّهْرَاۤءِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ

پر جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو حضرات حسنؑ و حسینؑ پر سلام ہو

عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ

حضرت علیؑ بن الحسینؑ پر سلام ہو حضرت محمد بن علیؑ پر سلام ہو حضرت جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوسٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ

محمدؑ پر سلام ہو حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن موسیٰؑ پر سلام ہو حضرت محمدؑ

بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَی

بن علیؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن محمدؑ پر سلام ہو حضرت حسنؑ بن علیؑ پر سلام ہو ان

الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْمُنْتَظَرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ

خلف صالح پر جو منتظر ہیں سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے

رَسُولِ اللّٰهِ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ الْمُوَالِی لِوَلِیِّکَ الْمُعَادِی

رسول خدا کے فرزند آپ کا یہ غلام جو آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا ہے آپ کے دوست سے دوستی رکھنے والا

لِعَدُوِّکَ اسْتَجَارَ بِمَشْهَدِکَ وَتَقَرَّبَ اِلَی اللّٰهِ بِقَصْدِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی

آپکے دشمن سے دشمنی رکھنے والا پناہ لیتا ہے آپکے روضہ کی اور آپ کی طرف آنے میں خدا کا قرب چاہتا ہے حمد ہے خدا کے لیے

هَدَانِی لِوِلَایَتِکَ وَخَصَّنِی بِزِیَارَتِکَ وَسَهَّلَ لِی قَصْدَکَ

جس نے مجھے آپ کی ولایت کا راستہ دکھایا مجھے آپ کی زیارت میں خاص کیا اور آپکی طرف آنے میں سہولت دی

پس حضرت کے روضہ مقدسہ میں داخل ہو جائے اور آپ کے سر کے مقابل کھڑے ہو کر کہے ،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیمَ خَلِیلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوسٰی

سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو

کَلِیمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیسٰی رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ

مُحَمَّدٍ حَبِیبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ اَلسَّلَامُ

کے وارث جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین علیؑ کے وارث سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ

آپ پر کہ آپ فاطمہ زہرا کے وارث ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے علی مرتضیٰ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ

آپ پر اے خدیجہ کبریٰ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون

الْمَوْتُورَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ

جس کا بدلہ لیا جائے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

برے کاموں سے منع کیا اور خدا کی اطاعت کرتے رہے حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر

قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ

جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش

بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَاَنْبِيَائَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ

ہوا اے میرے آقا اے ابا عبداللہ میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں

بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِيْ وَخَوَاتِيمِ عَمَلِيْ وَمُنْقَلَبِيْ

آپ پر اور آپ کی رجعت پر ایمان رکھتا اور یقین رکھتا ہوں احکام دین پر اپنے عمل کی جزا پر اور خدا کی طرف

اِلٰى رَبِّيْ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى

اپنی واپسی پر پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر آپ کے بدنوں پر اور آپ میں سے

شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

حاضر پر اور آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر پر اور باطن پر رحمتیں ہوں سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَابْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَابْنَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اوصیاء کے سردار کے فرزند پرہیزگاروں کے امام کے فرزند چمکتے چہرے

قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيمِ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذٰلِكَ

والوں کے پیشوا کے فرزند نعمتوں والی جنت میں داخلے تک سلام اور ایسا کیوں نہ ہو گا جب تک آپ

وَاَنْتَ بَابُ الْهُدٰى وَاِمَامُ التُّقٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ

ہدایت کا دروازہ ہیں پرہیزگاروں کے امام ہیں خدا کی مضبوط رسی ہیں اہل دنیا پر خدا کی حجت ہیں اور

خَامِسُ اَصْحَابِ الْكِسَاۤءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرَضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ

آپ اہل کسا میں پانچویں فرد ہیں آپ نے دست رحمت سے غذا کھائی سرچشمۂ ایمان سے دودھ پیا

وَرُبِّيْتَ فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ فَالنَّفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٍ فِيْ

اور آپ نے اسلام کی آغوش میں پرورش پائی پس یہ دل آپ کی جدائی میں ناخوش ہے اور اسے آپ کے زندہ ہونے

حَيٰوتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَاۤئِكَ وَاَبْنَاۤئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

میں کوئی شبہ نہیں خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کے بزرگان پر اور آپ کے فرزندوں پر سلام ہو آپ پر اے

صَرِيْعَ الْعَبْرَةِ السَّاكِبَةِ وَقَرِيْنَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

وہ شہید جس پر آنسو بہائے گئے اور جس پر مصیبت پہ مصیبت آتی رہی خدا لعنت کرے اس گروہ پر

اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ فَقُتِلْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ مَقْهُوْرًا وَاَصْبَحَ رَسُوْلُ

جس نے آپ کی حرمت کو ملحوظ نہ رکھا پس رحمت خدا ہو آپ پر کہ آپ ظلم و ستم سے شہید کیے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَ مَوْتُوْرًا وَاَصْبَحَ كِتَابُ اللّٰهِ بِفَقْدِكَ

عربی صلی اللہ علیہ وآلہ آپ کے خون کا بدلہ لینے کے دعویدار بنے اور آپ کی شہادت سے کتاب خدا متروک

مَهْجُوْرًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى جَدِّكَ وَاَبِيْكَ وَاُمِّكَ وَاَخِيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ

ہو گئی سلام ہو آپ پر اور آپ کے نانا پر آپ کے والد آپ کی والدہ اور آپ کے بھائی پر سلام ان اماموں پر

مِنْ بَنِيْكَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ وَعَلَى الْمَلَاۤئِكَةِ الْحَاۤفِّيْنَ بِقَبْرِكَ وَ

جو آپ کی اولاد ہیں اور سلام آپ کے ہمراہ شہید ہونے والوں پر سلام ان فرشتوں پر جو آپ کی قبر کے گرد رہتے ہیں وہ

الشَّاهِدِيْنَ لِزُوَّارِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْقَبُوْلِ عَلٰى دُعَاۤءِ شِيْعَتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ کے زائروں کے گواہ ہیں اور آپ کے طرفداروں کی دعاؤں کی قبولیت کے لیے آمین کہتے ہیں اور سلام ہو آپ پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات قربان آپ پر میرے ماں باپ اے رسول خدا کے فرزند قربان آپ پر میرے ماں باپ

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اے ابا عبداللہ یقیناً آپ کی سوگواری اور آپ کی مصیبت بہت بھاری ہے ہم پر اور ان

جَمِیْعِ اَھْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَھَیَّاَتْ

سب پر جو آسمانوں اور زمین میں رہتے ہیں پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے زین کسی لگام دی اور آپ سے

لِقِتَالِكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَاَتَیْتُ مَشْھَدَكَ اَسْئَلُ

لڑنے کیلئے کمر تیار کی اے میرے آقا اے ابا عبداللہ میں نے آپ کے حرم کا ارادہ کیا اور آپ کے مزار پر حاضر ہوا سوال کرتا

اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَكَ عِنْدَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِیْ لَكَ لَدَیْهِ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی

ہوں خدا سے بوسیلہ آپ کی شان کے جو اس کے ہاں ہے اور بوسیلہ آپ کے مرتبہ کے جو اس کے حضور ہے یہ کہ وہ رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِمَنِّهٖ وَجُوْدِهٖ

کرے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اپنے احسان بخشش اور عطا سے

وَکَرَمِهٖ

کام لے کر

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز الحمد للہ کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھ کر ادا کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَکَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لِاَنَّ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں یہی وجہ ہے کہ

الصَّلٰوةَ وَالرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَکُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

نماز رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْھُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ التَّحِیَّةِ

سوائے تیرے اے معبود درود بھیج محمدؐ و آل محمد پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین دعا

وَالسَّلَامِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْھُمُ التَّحِیَّةَ وَالسَّلَامَ اَللّٰھُمَّ وَھَاتَانِ الرَّکْعَتَانِ

اور سلام اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا اور سلامتی اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے

ھَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَاِمَامِی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ

میری طرف سے میرے مولا میرے آقا اور میرے امام حسین بن علی علیہما السلام کی خدمت میں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمدؐ پر اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھے اس پر بہترین اجر دے

اَفْضَلُ اَمَلِیْ وَرَجَائِیْ فِیْکَ وَفِیْ وَلِیِّکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

جس کی امید و تمنا کرتا ہوں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اب اُٹھے اور امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں حضرت علی اکبر کی زیارت کرے کہ جن کا سر اپنے پدر گرامی کے پاؤں کے قریب ہے۔ پس آپ کی قبر مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نبی خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید کے فرزند سلام ہو

عَلَیْکَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ ابْنُ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ

آپ پر کہ آپ شہید کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم ہیں مظلوم کے فرزند ہیں

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ

خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے

بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ

یہ واقعہ سنا تو اس پر خوشنود ہوا سلام ہو آپ پر اے میرے مولا سلام ہو آپ پر اے میرے مولا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِیِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ وَجَلَّتِ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوست خدا کے فرزند یقیناً آپ کا دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے لیے

الرَّزِیَّةُ بِکَ عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْکَ وَ

اور تمام مسلمانوں کے لیے ناقابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور

اَبْرَءُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَیْکَ مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ پھر دیگر شہداء کربلا کی طرف متوجہ

میں بیزاری کرتا ہوں ان سے آپ کے اور خدا کے سامنے دنیا اور آخرت میں

ہو کر ان کی زیارت کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ

سلام ہو تم پر اے دوستان خدا اور اس کے پیارو سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللهِ وَأَوِدَّائَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِيْنِ اللهِ وَأَنْصَارَ

تم پر اے خدا کے برگزیدو اور اس کے دوستدارو سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو اور اس کے

نَبِيِّهِ وَأَنْصَارَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَأَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

نبی کی نصرت کرنے والو امیرالمومنینؑ کی امداد کرنے والو اور فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ

تم پر اے ابو محمد حسنؑ کے مددگارو جو خدا کے ولی ہیں نصیحت کرنے والے سلام ہو تم پر اے ابو عبداللہ

أَبِيْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ بِأَبِيْ

حسینؑ کے ناصران جو ایسے شہید ہیں جن پر ظلم کیا خدا کی رحمتیں ہوں ان سبھوں پر قربان میرے

أَنْتُمْ وَأُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ وَاللهِ فَوْزًا

ماں باپ تم پر تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں تم مدفون ہو قسم بخدا کہ تم نے بہت بڑی کامیابی

عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوْزَ مَعَكُمْ فِي الْجِنَانِ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ

حاصل کی اے کاش کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو پہنچتا تمہارے ہمراہ جنت میں جو شہیدوں اور نیکوکاروں

الصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

کا مقام ہے اور وہ کیا ہی اچھے ہمدم ہیں اور سلام ہو تم پر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهُ

اور اس کی برکات

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آجائے اور وہاں اپنے لیے اپنی اولاد کے لیے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے لیے بہت زیادہ دعائیں مانگے۔ سید ابن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ بعد ازیں روضۂ حضرت عباسؑ پر جائے وہاں پہنچ کر قبر شریف کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابا الفضل عباس فرزند امیرالمومنینؑ سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَأَقْدَمِهِمْ

اے سید اوصیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اس کے فرزند جو لوگوں میں پہلا مسلمان ایمان میں ان سے

إِيمَاناً وَ أَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللهِ وَ أَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ

قدیم خدا کے دین پر ان محکم تر اور ان سے زیادہ اسلام کی حفاظت کرنے والا تھا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا اس

لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ وَ لِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْأَخُ الْمُوَاسِي فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ

کے رسولؐ اور اپنے بھائی کی بڑی خیرخواہی کی تو آپ کیا ہی مددگار بھائی ہیں پس خدا کی لعنت آپ کو قتل کرنے والوں پر

لَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ

خدا کی لعنت آپ پر ظلم کرنے والوں پر اور خدا کی لعنت آپ کی حرمتوں کو ضائع کرنے والوں پر اور

انْتَهَكَتْ فِي قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ فَنِعْمَ الْأَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي

لعنت جو آپ کے قتل میں اسلام کی بے حرمتی کرنے والوں پر پس وہ اچھے بھائی ہیں صبر والے جہاد کرنے والے حمایت کرنے

النَّاصِرُ وَ الْأَخُ الدَّافِعُ عَنْ أَخِيهِ الْمُجِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِيمَا

نصرت کرنے والے اور وہ بھائی ہیں اپنے بھائی کے لیے لڑنے والے خدا کی اطاعت میں حاضر ہونے والے

زَهِدَ فِيهِ غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَ الثَّنَاءِ الْجَمِيلِ وَ أَلْحَقَكَ اللهُ

اس چیز کی طرف بڑھنے والے جس سے دوسروں نے منہ موڑا وہ ہے بہت بڑا ثواب اور بہترین تعریف پس خدا آپ کو اپنے بزرگوں کے

بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي دَارِ النَّعِيمِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. پھر خود کو قبر مبارک سے

کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں کہ وہ ہے تعریف والا بزرگی والا

لپٹائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَ لِزِيَارَةِ أَوْلِيَائِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِي

اے معبود تیرے سامنے حاضر ہوا ہوں تیرے پیاروں کی زیارت کے لیے چل کے آیا ہوں تیری طرف سے

ثَوَابِكَ وَ رَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَ جَزِيلِ إِحْسَانِكَ فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

ثواب کی خواہش میں تیری طرف سے پردہ پوشی کی آرزو اور تیری مہربانی کی امید میں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارّاً وَ عَيْشِي بِهِمْ قَارّاً وَ

محمد و آل محمدؐ پر اور بوسیلہ ان کے قرار دے میرے رزق کو بڑھنے والا میری زندگی کو پرسکون میری

زِيَارَتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً وَ ذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُوراً وَ اقْلِبْنِي بِهِمْ مُفْلِحاً مُنْجِحاً

زیارت کو قبول شدہ اور میرے گناہوں کو معاف شدہ قرار دے اور بواسطہ ان کے لوٹا مجھے نفع یاب با مراد قبول دعا

مُسْتَجَاباً دُعَائِي بِأَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ زُوَّارِهِ وَ الْقَاصِدِينَ إِلَيْهِ

کے ساتھ کہ جس بہترین صورت میں تو نے ان کے زائروں اور ان کی طرف آنے والوں میں سے کسی کو لوٹا

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور وہاں دو رکعت نماز زیارت ادا کرے۔ بعد میں جو ذکر دعا چاہے پڑھے، جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو وہ زیارت پڑھے جو مطلب دوم میں آنجناب کے وداع میں نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز ان الفاظ میں ہوتا ہے: اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيْكَ ..... تا آخر

ساتویں زیارت

عاشورا کے دن زیارتِ امام حسینؑ

معلوم ہو کہ عاشورا کے دن کے لیے امام حسین علیہ السلام کی بہت سی زیارتیں نقل ہوئی ہیں اور ہم بغرض اختصار دو ہی زیارتوں پر اکتفا کریں گے، قبل ازیں دوسرے باب میں روزِ عاشورا کے اعمال میں ایک زیارت لکھی گئی ہے اور وہ مطالب بھی وہاں ذکر ہوئے ہیں جو اس مقام کے ساتھ مناسبت رکھتے ہیں۔ اب رہیں دو زیارتیں تو ان میں سے پہلی وہی زیارتِ عاشورا ہے کہ جو معروف ہے اور دُور و نزدیک سے پڑھی جاتی ہے، اس کی تفصیل جیسا کہ شیخ ابوجعفر طوسی نے کتاب مصباح میں فرمائی کچھ اس طرح ہے کہ محمد بن اسماعیل بن بزیع نے صالح بن عقبہ سے، اس نے اپنے باپ سے اور اس نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور اس کے ساتھ وہاں گریہ بھی کرے تو روز قیامت وہ خدا سے ملاقات کرے گا دو ہزار حج دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کا ثواب رکھتے ہوئے کہ جن کا ثواب اس شخص کے ثواب کے برابر ہو گا جس نے حج، عمرہ اور جہاد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کے ساتھ ہو کر کیا ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں ایسے شخص کے لیے کیا ثواب ہے جو کربلا سے دُور دراز کے شہروں میں رہتا ہو اور اس کے لیے عاشور کے دن مزار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو آنا ممکن نہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اس

صورت میں وہ شخص صحرا میں چلا جائے یا اپنے گھر کی سب سے اونچی چھت پر چڑھے اور حضرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سلام کرے اور آپ کے قاتلوں پر جتنی ہو سکے لعنت بھیجے، پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ عمل دن کے پہلے حصے میں زوال سے قبل بجا لائے، بعد میں امام حسین علیہ السلام کے لیے روئے اور فریاد بلند کرے۔ نیز گھر میں جو افراد ہوں اگر ان سے تقیہ نہ کرنا ہو تو انہیں بھی کہے کہ وہ گریہ کریں۔ اس طرح وہ اپنے گھر میں سوگواری اور گریہ زاری کی صورت بنائے اور حضرت کے مصائب پر باآواز بلند روتے ہوئے وہ لوگ ایک دوسرے سے تعزیت کریں۔ تو میں خدا کی طرف سے ان لوگوں کے لیے ضامن ہوں کہ اگر وہ اس طرح عمل کریں تو ان کو بھی وہی پورا ثواب ملے گا، میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! آیا آپ اس ثواب کے ضامن و کفیل ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں میں ہر اس شخص کے لیے اس ثواب کا ضامن و کفیل ہوں۔ جو یہ عمل انجام دے، تب میں نے عرض کی کہ وہ لوگ کس طرح ایک دوسرے سے تعزیت کریں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ ایک دوسرے سے یہ کہیں،

أَعْظَمَ اللّٰهُ أُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَإِيَّاكُمْ

خدا ہماری جزاؤں میں اضافہ کرے اس سوگواری پر جو ہم نے امام حسین علیہ السلام کے لیے کی اور ہمیں تمہیں ان کے خون کا بدلہ

مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام مہدیؑ کی ہمراہی میں جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

اگر ایسا ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنے ذاتی اغراض کے لیے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نحس ہے جس میں کسی مومن کی حاجت براری نہیں ہوتی اور اگر حاجت پوری ہو بھی جائے تو وہ اس مومن کے لیے بابرکت نہیں ہوگی اور وہ اس میں بھلائی نہ دیکھے گا۔ نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لیے ذخیرہ نہ کرے کہ جو شخص اس دن کوئی چیز ذخیرہ کرے گا اس میں برکت نہ ہوگی اور وہ اس کے لیے مفید ثابت نہیں ہوگی نہ ان افراد کے لیے جن کی خاطر وہ ذخیرہ کیا ہے۔ پس جو لوگ یہ عمل بجا لائیں گے تو خدائے تعالیٰ ان کے نام ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا جو انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہمراہی میں کیا ہو، اس کے علاوہ ان کے لیے ہر پیغمبر رسول وصی اور شہید

کی مصیبت زدگی کا ثواب ہوگا خواہ وہ طبعی موت سے فوت ہوا ہو یا شہید کیا گیا ہو اس وقت سے جب خدا نے اس دُنیا کو پیدا کیا اور اس وقت تک جب قیامت برپا ہوگی۔ صالح ابن عقبہ اور سیف ابن عمیرہ کا بیان ہے کہ علقمہ ابن محمد حضرمی نے کہا میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی کہ مجھے ایسی دُعا بتایئے کہ جسے میں دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی نزدیک سے زیارت کرتے وقت پڑھوں اور ایسی دُعا بھی تعلیم فرمائیں کہ جو میں اس وقت پڑھوں جب نزدیک سے حضرت کی زیارت نہ کر سکوں اور میں دُور کے شہروں سے اور اپنے گھر سے اشارے کے ساتھ امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اے علقمہ! جب تم دو رکعت نماز ادا کر لو اور اس کے بعد سلام کے لیے حضرت کی طرف اشارہ کرو تو اشارہ کرتے وقت تکبیر کہنے کے بعد یہ دُعا پڑھو۔ پس جب تم یہ دُعا پڑھو گے تو بے شک تم نے ان الفاظ میں دعا کی ہے کہ جن الفاظ سے وہ فرشتے دُعا کرتے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتے ہیں، چنانچہ خدا تمہارے لیے دس لاکھ درجے لکھے گا اور تم اس شخص کی مانند ہوگے جو حضرت کے ہمراہ شہید ہوا ہو اور تم اس کے درجات میں حصہ دار بن جاؤ گے۔ نیز تم ان افراد میں شمار کیے جاؤ گے جو امام حسین علیہ السلام کے ساتھ شہید ہوئے ہیں۔ نیز تمہارے لیے ہر نبی و رسول کا اور امام مظلومؑ کے ہر زائر کا ثواب لکھا جائے گا اس دن سے کہ جب آپ شہید ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اور آپ کے خاندان پر پس وہ زیارت عاشورا یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند اور اوصیا کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند

فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَاۤئِكَ عَلَيْكُمْ

اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور ان روحوں پر جو آپ کے آستاں میں مدفون ہیں آپ سب پر

مِنِّي جَمِيعاً سَلَامُ اللّٰهِ اَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ

عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ اَهْلِ

بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام

الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلَى جَمِيعِ اَهْلِ

کے لیے اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسماں والوں کے

السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم وستم کرنے کی اے اہل

الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ

بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو

الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِينَ

خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے

لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ

ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان سے ان کے

اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ

مددگاروں ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ

سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد

وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِي اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ

اور اولاد مروان پر خدا (علیہ) بیزاری کرے بنی امیہ سے ہر صورت میں خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت

لَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْراً وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ

کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ

لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو نکالا آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے

فَأَسْأَلُ اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ

پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے خون کا

مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہی میں جو ہوں گے اہلبیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے

عِنْدَكَ وَجِيهاً بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ

إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اس کے رسولؐ کا امیرالمومنینؑ کا فاطمہ زہراؑ کا حسنؑ مجتبیٰ

الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُوَالاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذٰلِكَ وَ

کا اور آپ کا قرب آپ کی محبداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی بنیاد قائم کی اس

بَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ

پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم و ستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری طلب ہر

بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالاتِكُمْ

کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے

وَمُوَالاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ

دوستوں سے دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے

وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ

اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے

لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْأَلُ

آپ سے جنگ کرنے والے سے میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں

اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ

خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری

مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي

کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے

عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْئَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ

حضور بھائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں

الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامِ هُدًى

آپ کے لیے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو

ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ

مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ

الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَاباً

اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی سوگوار کو دیا

بِمُصِيبَتِهِ مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ

اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور اس کا رنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ

تمام آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں

صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ

تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی کو محمد و آل محمد کی زندگی

مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ

جیسی اور میری موت کو محمد و آل محمد کی موت کی مانند بنا اے معبود بے شک یہ وہ دن ہے کہ

بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ

جس کو بنی امیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر

وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ

اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے

وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعٰوِيَةَ

ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اے معبود! اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ

وَيَزِيدَ بْنَ مُعٰوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ وَهٰذَا يَوْمٌ

اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے

فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ

اے معبود پس تو دو چند کردے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک میں تیرا قرب

اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيَاتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ

چاہتا ہوں آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے

وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالاَةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلاَمُ

اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ پر اور ان کی آل پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا حق محمدؐ و آل محمدؐ کا اور

آخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

اس کو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے

وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا۔

نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج۔

اب سو مرتبہ کہے: اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستانہ پر آتی ہیں

بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلاَمُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ

آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں اور

لاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحُسَيْنِ

خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور

وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلاَدِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

شہزادہ علی اکبر فرزند حسینؑ پر سلام ہو حسینؑ کی اولاد اور حسینؑ کے اصحاب پر

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهِ اَوَّلاً ثُمَّ

اے معبود! خاص کیا ہے تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری کا آغاز فرما پھر

اَلْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِساً وَالْعَنْ عُبَيْدَ

اظہار بیزاری کر دوسرے اور تیسرے سے اور پھر چوتھے سے اے معبود! لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید

اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْراً وَآلَ اَبِي سُفْيَانَ وَ

اللہ فرزند زیاد پر، فرزند مرجانہ پر، عمر فرزند سعد پر اور شمر پر اور رحمت سے دور کر اولاد ابوسفیان کو

آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ - اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

اور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو رحمت سے دور کر قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے

عَلٰى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے

لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا

قدم کو سیدھا اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے

مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حسین علیہ السلام کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے۔ پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رخ ابوعبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضۂ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیرالمومنین علیہ السلام کے سر اقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو۔ کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا۔ جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی

جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روزِ عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیرالمومنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا

یہ روایت جو نقل کی جا رہی ہے۔ اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دُعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دعا یہ تھی:

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے

الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا مَنْ هُوَ

والے اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو

اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ

شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو

بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ

نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى

حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی نہیں ہوتی اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ

اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ کو پالینے والے اے بچھڑوں کو اکٹھا

كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ

کرنے والے اور اے لوگوں کو بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی شان ہے

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ

اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں

الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي

پر مختار اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے اور جس کے سوا

مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم

النَّبِيِّينَ وَعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ

محمدؐ اور بواسطہ مومنوں کے امیر علیؑ مرتضیٰ کے بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے اور بواسطہ

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمَا أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمَا

حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا

أَتَوَسَّلُ وَبِهِمَا أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمَا أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ

وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اسی کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے

عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمَا عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمَا عِنْدَكَ وَبِالَّذِي

طلب رکھتا ہوں واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں واسطہ اس مرتبے کا جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

فَضَّلْتَهُمَا عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمَا وَبِهِ خَصَصْتَهُمَا

میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں

دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ أَبَنْتَهُمَا وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمَا مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتّٰى فَاقَ

میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا یہاں تک کہ ان کی

فَضْلُهُمَا فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

بڑائی تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

أَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي

یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں

وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي عَنِ

میرا قرضہ ادا کر دے بچا مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے

الْمَسْأَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُونَةَ

مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں جس سے

مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَ

پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر میں جس سے دبا بیٹھا ہوں

بَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ

اس ظلم میں جس سے سہا ہوا ہوں اس بیداد میں جس سے ترساں ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے

سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ أَخَافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ

سے ہراساں ہوں اس فریب میں جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قوت پانے سے ڈرتا ہوں

وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ وَمَنْ

دور کر مجھ سے چال والوں کے چال اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد کر جو

كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ

مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اس کی بد اندیشی کو روک دے اسے مجھ

عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَأَنَّى شِئْتَ اللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ

سے جس طرح تو چاہے اور جہاں تو چاہے اے معبود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری سے جو دور نہ ہو ایسی

لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ

مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو

لَا تَجْبُرُهَا اللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي

عزت نہ دے ایسی بیکسی سے جسے تو دور نہ کرے اے معبود! میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر

مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا

دے اور اس کے جسم میں دکھ اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا

فَرَاغَ لَهُ وَأَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ

موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس

وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي

کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے

جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي

ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ بنا دے اسے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے

وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي

اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر لے مددگار کہ تیرے سوا کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے

لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَ

تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو

جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ

پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے

إِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلٰى سِوَاكَ وَمَلْجَأُهُ إِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی

غَيْرِكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَئِي وَمَنْجَايَ فَبِكَ

اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امیدگاہ میری جائے فریاد میرے فرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو مجھے نجات دینے

أَسْتَفْتِحُ وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں محمد و آل محمد کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بناتا

وَأَتَشَفَّعُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے

وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور تو ہے مدد کرنے والا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ

بواسطہ محمد و آل محمد کے یہ کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور دور کر دے تو

عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ

میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبی کا اندیشہ

وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی

وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ

اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی میرا خوف دور کر

مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُونَةَ مَا أَخَافُ مَؤُونَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا

جیسے ان کا خوف دور فرمایا میری تکلیف دور کر جیسے ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے

مَؤُونَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا

کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے

أَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

اس میں مدد دے میرے دنیاو آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبداللہ

عَلَيْكُمَا مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اللّٰهُمَّ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے اے معبود

أَحْيِنِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ

مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور ان کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے

وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي

مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ میں ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا

آخرت میں اے امیرالمومنینؑ اور اے اباعبداللہؑ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے ہاں

إِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا إِلَى اللّٰهِ

وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی

فِي حَاجَتِي هٰذِهِ فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَ

بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت

الْجَاهُ الْوَجِيهُ وَالْمَنْزِلُ الرَّفِيعُ وَالْوَسِيلَةُ إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا

زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے

لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللّٰهِ

اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری ہو اور مراد بر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں آپ

فِي ذٰلِكَ فَلَا أَخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ

خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں اور میری واپسی ایسی واپسی ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری

يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي

واپسی ایسی ہے جو بہتری نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے

وَتَشَفَّعَا لِي إِلَى اللّٰهِ انْقَلَبْتُ عَلَىٰ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا

جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں اس امر پر جو خدا چاہتا ہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے

أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ مُلْجِئًا ظَهْرِي إِلَى اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفَىٰ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کہ خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا

دَعَا لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَىٰ مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ

سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ

يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ

چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو

اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

آپ کے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور

مَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا

میرے مددگار اور آپ بھی اے ابا عبداللہ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک

اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوبٍ عَنْكُمَا

جڑواں ہیں رات اور دن یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام

سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ

اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ یہی چاہے اور یہ کرے کیونکہ وہ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا

حمد والا بزرگی والا ہیں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار وخدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار

لِلْإِجَابَةِ غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِطٍ آئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلَىٰ زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ

نہ کرنا امید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ آپ سے

عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت وقوت

إِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُمَا وَإِلَىٰ زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيكُمَا

مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے

وَفِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِي

اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے ناامید اس سے جس کی امید و آرزو رکھتا ہوں بذریعہ

زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

آپ کی زیارت بیشک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا

زیارتِ عاشورا کے فوائد

سیف ابن عمیرہ کہتا ہے کہ میں نے صفوان سے کہا کہ علقمہ ابن محمد نے تو امام محمد باقر علیہ السلام سے یہ دُعا ہمارے لیے نقل نہیں کی بلکہ اس نے صرف زیارتِ عاشورا ہی بیان کی ہے، صفوان نے کہا کہ میں اپنے سردار امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ اس مقام پر آیا تھا تو آپ نے یہی عمل کیا جو ہم نے کیا ہے یعنی اس طرح زیارت پڑھی اور پھر دو رکعت نماز بجالانے کے بعد یہی دُعائے وداع پڑھی تھی جیسا کہ ہم نے نماز پڑھی اور وداع کیا ہے۔ صفوان نے مزید کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اس زیارت اور دُعا کا پڑھنا اپنا شیوہ بنالو اور اسی طرح زیارت کیا کرو۔ پس ضرور میں ضامن ہوں خدا کی جانب سے ہر اس شخص کے لیے جو اس طرح زیارت کرے اور اسی طرح دُعا پڑھے دور یا نزدیک سے تو اس کی زیارت قبول ہوگی اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور نامقبول نہ ہوگا جب بھی وہ خدا سے حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہوگی اور خدائے تعالیٰ اسے مایوسی کے عالم میں اسے ایس

نہ پلٹائے گا۔ اے صفوان! میں نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت اپنے والدِ گرامی امام علی ابن الحسین علیہما السلام سے سُنی انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ امام حسین علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ اپنے برادر امام حسن علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ اپنے والد بزرگوار امیرالمومنین علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے اور آنحضرتؐ نے اسی ضمانت کے ساتھ جبریلؑ اور جبریلؑ نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت خداوند عالم سے سُنی کہ یقیناً حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ جو شخص یہ زیارت پڑھ کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے دور یا نزدیک سے اور پھر یہی دُعا پڑھے تو میں اس کی زیارت مقبول قرار دوں گا۔

اس کی ہر طلب پوری کروں گا وہ جتنی بھی ہو اس کا سوال پورا کروں گا اور وہ میری بارگاہ سے مایوس و ناکام نہیں پلٹے گا بلکہ وہ بچشم روشن واپس جائے گا کہ اس کی حاجت روا ہو چکی ہوگی وہ حصولِ جنت میں کامیاب اور جہنم سے آزاد شدہ ہوگا۔ میں اس کی شفاعت قبول کروں گا سوائے دشمنِ اہلِ بیت کے وہ جس کے حق میں بھی کرے گا، خدائے تعالیٰ نے اپنی ذاتِ برحق کی قسم کھائی اور ہمیں اس پر گواہ بنایا ہے کہ جس کی اس کے ملائکہ نے گواہی دی ہے، جبریلؑ نے یہ بھی کہا کہ یا رسول اللہ! خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ آپ کو بشارت دوں اور مسرور کروں۔ نیز اس لیے بھیجا ہے کہ علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ اور دیگر ائمہ معصومینؑ اور آپ کے شیعوں کی یہ مسرت و شادمانی تا قیامت بحال اور قائم رہے۔ اس کے بعد صفوان نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اے صفوان! جب بھی بارگاہِ الٰہی میں تجھے کوئی حاجت درپیش ہو اگرچہ تم جس بھی جگہ پر ہو وہاں یہ زیارت اور یہ دُعا پڑھو اور پھر جو حاجت بھی ہو خدا سے طلب کرو تو وہ پوری کی جائے گی اور حق تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے عطا و بخشش کا جو وعدہ کر رکھا ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ والحمدللہ!

مؤلف کہتے ہیں، نجم الثاقب میں حاج سید احمد رشتیؒ کے سفرِ حج کے ذیل میں حضرت صاحب العصر ارواحنا فداہ سے ان کے شرفِ ملاقات کی حکایت درج ہے جس میں امام العصر علیہ السلام کا یہ فرمان نقل ہوا ہے کہ تم عاشورا کیوں نہیں پڑھتے عاشورا عاشورا عاشورا اور انشاء اللہ ہم یہ حکایت زیارتِ جامعہ کبیرہ کے ساتھ نقل کریں گے۔ تاہم ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ کا ارشاد ہے کہ زیارت عاشورا کے مرتبہ و فضیلت میں اتنا ہی کافی ہے کہ یہ زیارت دیگر زیارتوں کی طرح معصوم کی طرف سے صرف ظاہری

اظہار و اشارہ نہیں گو کہ ان کے پاک دلوں سے جو بات نکلتی ہے وہ عالم بالا سے آتی ہے لیکن یہ زیارت احادیث قدسیہ میں سے ہے جو اسی ترتیب سے زیارت و لعنت اور سلام و دعا کے ساتھ ذات احدیت سے جبرئیل امین تک اور ان سے حضرت خاتم النبیینؐ تک پہنچی ہے۔ اس کے تجربہ و آزمائش کے مطابق چالیس روز یا اس سے کم دنوں تک اس کو روزانہ پڑھنا حاجتوں کے پورا ہونے اور مقاصد کے بر آنے اور دفعیہ دشمن کے لیے بے خطا اور بے نظیر ہے لیکن سب سے بڑا فائدہ جو اس کے متواتر پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے وہ وہی ہے جسے میں نے کتاب دارالسلام میں درج کیا ہے جو مختصراً یوں ہے، کہ ثقہ صالح متقی حاج ملا حسن یزدیؒ جو پارسا افراد میں سے تھے اور نجف اشرف میں اقامت کے ساتھ عبادت و زیارت میں مصروف رہا کرتے تھے انہوں نے ثقہ امین حاج محمد علی یزدیؒ سے نقل کیا ہے جو مرد فاضل و صالح تھے اور یزد میں ہمیشہ آخرت کی بھلائی کی خاطر مشغول عبادت رہتے تھے یزد کے باہر واقع مقبرہ جس میں بہت سے صالحین مدفون ہیں اور اسے مزار کہتے ہیں اس میں راتیں گزارتے تھے ان کا ایک ہمسایہ تھا جو ان کے ساتھ پروان چڑھا اور وہ دونوں ایک ہی استاد کی شاگردی میں رہے جب وہ جوان ہوا تو اس نے وصولی عشر کا شغل اختیار کیا اور پھر اسی کام میں دنیا سے چل بسا وہ اسی جگہ کے قریب دفن ہوا جہاں یہ مرد صالح راتوں کو عبادت کرتے تھے۔ اس کی مرگ پر ابھی ایک ماہ نہ گزرا تھا کہ اس نیک شخص نے اسے عمدہ لباس اور بہترین حالت میں دیکھا تب وہ اس کے قریب گئے اور اس سے کہا کہ میں تمہارے آغاز و انجام زندگی سے واقف ہوں اور تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہوں کہ تم ایسے لوگوں میں سے نہ تھے جن کے بارے میں یہ خیال کیا جائے کہ ان کا باطن صاف ہے نیز جو پیشہ تم نے اختیار کر رکھا تھا اس کا تقاضا بھی یہ تھا کہ تم عذاب میں پڑے رہتے۔ پس وہ کونسا عمل ہے جس کے ذریعے تم اس مرتبے پر پہنچے ہو؟ اس نے کہا کہ معاملہ ایسا ہی تھا جیسے آپ نے فرمایا ہے اور جب سے قبر میں آیا ہوں بڑے ہی سخت عذاب میں رہا ہوں یہاں تک کہ کل استاد اشرف لوہار کی بیوی یہاں دفن کی گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کی جائے دفن کی طرف اشارہ بھی کیا جو وہاں سے سو گز کے فاصلے پر تھی، پھر بتایا کہ دفن کی رات میں امام ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام نے تین بار اس خاتون کی خبر گیری فرمائی۔ جب تیسری دفعہ تشریف لائے تو آپ نے حکم فرمایا کہ اس قبرستان پر سے عذاب اٹھا دیا جائے۔ چنانچہ اس وقت سے ہم سبھی اہل قبور کی حالت بہتر ہو گئی اور ہم نعمت و رحمت میں بسر کر رہے ہیں اس پر وہ مرد صالح حیرت زدہ ہو کر بیدار ہوئے جبکہ وہ نہ اس

لوہار کو جانتے تھے نہ اس کے گھر کی جائے وقوع سے واقف تھے۔ پس وہ لوہاروں کے بازار میں گئے اور جستجو کی تو اس عورت کا خاوند انہیں مل گیا، انہوں نے پوچھا کہ تمہاری کوئی بیوی تھی؟ اس نے کہا ہاں وہ کل فوت ہوگئی اور اسے فلاں جگہ دفن کیا گیا ہے، ان بزرگ نے پوچھا کہ آیا وہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو گئی تھی اس نے کہا نہیں۔ اس نے کہا کیا وہ ذکر مصائب کیا کرتی تھی؟ اس نے کہا نہیں، انہوں نے دریافت کیا آیا وہ مجلس عزا برپا کرتی تھی؟ اس نے کہا نہیں! تب وہ لوہار کہنے لگا کہ آپ کس بات کی جستجو میں ہیں؟ ان بزرگ نے اسے اپنا خواب سنایا تو وہ کہنے لگا کہ میری بیوی ہمیشہ زیارت عاشورا پڑھا کرتی تھی۔

دوسری زیارت عاشورا

یہ زیارت عاشورا غیر معروف ہے جو زیارت مشہورہ ہی کی طرح اجر و ثواب کی حامل ہے اس میں سو مرتبہ لعنت کرنے اور سو مرتبہ سلام کی مشقت بھی نہیں ہے یہ ان لوگوں کے لیے فوز عظیم کی حیثیت رکھتی ہے جو اہم کاموں میں مشغول رہتے ہیں، مزار قدیم میں اس کا جو طریقہ درج ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص دور یا نزدیک سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو وہ غسل کرے اور صحرا یا اپنے گھر کی چھت پر جائے۔ دو رکعت نماز بجا لائے۔ پھر حضرت کے روضۂ اقدس کی طرف متوجہ ہو اور نیت کے ساتھ اشارہ کرے اور نہایت عاجزی و فروتنی سے سلام پیش کرتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خوشخبری دینے والے ڈرانے والے کے فرزند

وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ

اور اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ

سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا اور پسندیدۂ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان

ابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ

خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اے وہ امام کہ جو

الْهَادِى الزَّكِيُّ وَعَلٰۤى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَاۤئِكَ وَاَقَامَتْ فِىْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ

رہبر ہے پاک و پاکیزہ اور سلام ہو ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر اتریں آپ کے قرب میں ٹھہریں اور آپ کے

مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ

زائروں کے ہمراہ آتی ہیں سلام ہو آپ پر میری طرف سے جب تک زندہ ہوں اور رات دن کی آمد جاری رہے گی پس بزور آپ

بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَأَهْلِ

کا سوگ بے حد زیادہ ہے یہ بہت بھاری ہے مومنوں اور مسلمانوں کے لیے اور ان سب پر بھاری ہے جو آسمانوں اور

الْأَرَضِينَ أَجْمَعِينَ فَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زمینوں میں ہیں پس ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے خدا کی رحمتیں اس کی برکتیں

وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ وَعَلَىٰ آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ

اور سلام ہوں آپ پر اے ابا عبداللہ حسینؑ اور سلام آپ کے بزرگوں پر جو پاکیزہ ہیں نیک اصل

وَعَلَىٰ ذُرِّيَّاتِكُمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ وَتَرَكَتْ

اور سلام آپ کے فرزندوں پر جو رہبر ہیں ہدایت یافتہ خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا آپ کی مدد

نُصْرَتَكَ وَمَعُونَتَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ لَكُمْ وَ

نہ کی اور کمک نہ پہنچائی اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کرنے کی بنا ڈالی آپ

مَهَّدَتِ الْجَوْرَ عَلَيْكُمْ وَطَرَّقَتْ إِلَىٰ أَذِيَّتِكُمْ وَتَحَيُّفِكُمْ وَجَارَتْ

پر ستم کرنے کے سامان جوڑے آپ کو آزار پہنچایا نے اور آپ پر بیداد کی راہ نکالی اس ستم رانی کو آپ کے

ذٰلِكَ فِي دِيَارِكُمْ وَأَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَ

گھروں اور آپ کے ساتھیوں تک بڑھایا میں بری ہوں خدائے تعالیٰ کے اور آپ کے سامنے اے میرے سردار

مَوَالِيَّ وَأَئِمَّتِي مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَ

میرے آقا اور میرے امام ان سے ان کے ساتھیوں سے اور ان کے پیروکاروں سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے

يَا مَوَالِيَّ مَقَامَكُمْ وَشَرَّفَ مَنْزِلَتَكُمْ وَشَأْنَكُمْ أَنْ يُكْرِمَنِي بِوِلَايَتِكُمْ

اے میرے آقاؤ بلند کیا آپ کا مقام بڑھائی آپ کی عزت اور شان یہ کہ وہ مجھے بزرگی دے آپ کی ولایت

وَمَحَبَّتِكُمْ وَالْإِئْتِمَامِ بِكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ الْبَرَّ

آپ کی محبت آپ کی پیروی اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے جو

الرَّحِيمَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَوَدَّتَكُمْ وَأَنْ يُوَفِّقَنِي لِلطَّلَبِ بِثَارِكُمْ مَعَ الْإِمَامِ

خوب تر مہربان ہے یہ کہ وہ مجھے آپ کی دوستی نصیب کرے اور مجھے توفیق دے کہ آپ کے خون کا بدلہ لوں ہمراہ ان امام کے

الْمُنْتَظَرِ الْهَادِي مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

جو آنے والے رہبر ہیں آل محمد میں سے اور یہ کہ وہ قرار دے مجھ کو آپ کے ساتھ دنیا میں اور آخرت میں نیز

أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بِحَقِّكُمْ

مجھے بھی اس مقام محمود پر پہنچائے جو اس نے آپ کے لیے خاص کیا ہے پھر سوال کرتا ہوں خدائے عزوجل سے بواسطہ آپ کے

وَبِالشَّأْنِ الَّذِي جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا

حق اور مرتبہ کے جو خدا نے آپ کے لیے قرار دیا ہے کہ وہ آپ کی عزاداری کے بدلے میں مجھے بہترین اجر دے جو اس نے

أَعْطَى مُصَاباً بِمُصِيبَةٍ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ يَا لَهَا مِنْ مُصِيبَةٍ مَا

آپ کے کسی عزادار کو عنایت کیا ہو یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے افسوس جو آپ کی اس مصیبت پر وہ

أَفْجَعَهَا وَأَنْكَاهَا لِقُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ فَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

کتنی دلگداز اور گہری ہے مومنوں اور مسلمانوں کے دلوں کے لیے پس ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ جائیں گے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي فِي مَقَامِي مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ

اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آل محمدؐ پر اور قرار دے مجھے اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان افراد میں جن پر تیری

صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ وَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهاً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ

سلامتیاں رحمت اور بخشش ہوئی ہے اور قرار دے مجھے اپنے حضور باعزت اور مقربوں میں سے دنیا اور آخرت

الْمُقَرَّبِينَ فَإِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

میں کیونکہ میں تیرا قرب چاہتا ہوں بوسیلہ محمدؐ و آل محمد کے کہ تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی

أَجْمَعِينَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَوَسَّلُ وَأَتَوَجَّهُ بِصَفْوَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخِيَرَتِكَ

ساری آل پر اے معبود! بے شک میں نے وسیلہ پکڑا اور تیری طرف آیا بواسطہ مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ کے اور

مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالطَّيِّبِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا اللّٰهُمَّ

کائنات میں تیرے چنے ہوؤں یعنی حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ اور ان دونوں کی پاکیزہ اولاد کو وسیلہ بنایا پس اے معبود

فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِي

رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور بنا دے میری زندگی ان کی زندگی جیسی اور میری موت ان کی

مَمَاتَهُمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

موت جیسی اور جدائی نہ ڈال مجھ میں اور ان میں دنیا اور آخرت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا يَوْمٌ تَجَدَّدُ فِيْهِ النِّقْمَةُ وَتَنَزَّلُ فِيْهِ اللَّعْنَةُ عَلَى اللَّعِيْنِ يَزِيْدَ

اے معبود! آج وہ دن ہے جس میں نیا عذاب آتا ہے اور برستی ہے لعنت پر لعنت ملعون و لعنتی یزید پر

وَعَلٰۤى اٰلِ يَزِيْدَ وَعَلٰۤى اٰلِ زِيَادٍ وَّعُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَّالشِّمْرِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ وَ

اولاد یزید پر اور زیاد پر اور لعنت ہے عمر بن سعد اور شمر پر اے معبود! لعنت بھیج ان پر

الْعَنْ مَنْ رَضِيَ بِقَوْلِهِمْ وَفِعْلِهِمْ مِنْ اَوَّلٍ وَّاٰخِرٍ لَعْنًا كَثِيْرًا وَّاَصْلِهِمْ

لعنت بھیج اس پر جو ان کے قول و فعل پر راضی ہوا پہلے پچھلوں میں سے بہت بہت لعنت ڈال دے ان کو اپنی

حَرَّ نَارِكَ وَاَسْكِنْهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا وَّاَوْجِبْ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى كُلِّ

آگ کے شعلوں میں ٹھکانا دے ان کو جہنم میں اور وہ کتنا برا ٹھکانا ہے ضرور لعنت کر ان پر اور ان پر کہ جو ان

مَنْ شَايَعَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَتَابَعَهُمْ وَسَاعَدَهُمْ وَرَضِيَ بِفِعْلِهِمْ وَافْتَحْ لَهُمْ وَ

کے ساتھی بنے ان سے پیمان باندھے ان کی پیروی کی اور ان کی مدد کرتے رہے اور ان کے فعل پر راضی رہے کھول دے ان کیلئے

عَلَيْهِمْ وَعَلٰى كُلِّ مَنْ رَضِيَ بِذٰلِكَ لَعَنَاتِكَ الَّتِيْ لَعَنْتَ بِهَا كُلَّ ظَالِمٍ وَّكُلَّ غَاصِبٍ

اور ان پر لعنت کا راستہ اور ان پر بھی جو ان کے ظلم کو پسند کرتے ہیں اپنی طرف سے لعنت کر جو لعنت کی ہے تو نے ہر ظالم پر ہر غاصب

وَّكُلَّ جَاحِدٍ وَّكُلَّ كَافِرٍ وَّكُلَّ مُشْرِكٍ وَّكُلَّ شَيْطَانٍ رَجِيْمٍ وَّكُلَّ جَبَّارٍ

ہر منکر پر ہر کافر پر ہر مشرک پر اور جو لعنت کی تو نے ہر راندے ہوئے شیطان پر اور ہر ضدی ستمگر

عَنِيْدٍ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ وَاٰلَ يَزِيْدَ وَبَنِيْ مَرْوَانَ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ وَضَعِّفْ

پر اے معبود! لعنت بھیج یزید پر اولاد یزید پر اور اولاد مروان پر یکبارگی اے معبود! دگنا کر دے اپنا

غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَعَذَابَكَ وَنَقِمَتَكَ عَلٰۤى اَوَّلِ ظَالِمٍ ظَلَمَ اَهْلَ بَيْتِ

غضب اپنا غصہ اپنا عذاب اور اپنی سزا اس پہلے ستمگار پر جس نے تیرے نبی کے خاندان پر ظلم کا

نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ لَهُمْ وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ

آغاز کیا اے معبود! لعنت کر ان سب پر جنہوں نے اہل بیت پر ظلم کیا اور تو ان سے انتقام لے کیونکہ تو مجرموں کو سزا

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ اٰلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّالْعَنْ

دینے والا ہے اے معبود! تو لعنت کر ان پہلے ظالموں پر جنہوں نے اہل بیت محمدؐ پر کیا اور لعنت بھیج

اَرْوَاحَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ وَالْعَنِ اللّٰهُمَّ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ نَازَلَتِ

ان کی روحوں پر ان کے گھروں پر اور ان کی قبروں پر نیز لعنت کر اے معبود! اس گروہ پر جنہوں نے جنگ حسینؑ سے کی

الْحُسَيْنَ بْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَحَارَبَتْهُ وَقَتَلَتْ اَصْحَابَهُ وَاَنْصَارَهُ وَاَعْوَانَهُ

جو تیرے نبی کی دختر کے فرزند ہیں لعنت کر ان پر جو ان سے لڑے اور قتل کیا ان کے ساتھیوں اور مددگاروں کو اور قتل کیا

وَاَوْلِيَآئَهُ وَشِيْعَتَهُ وَمُحِبِّيْهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتَهُ وَالْعَنِ اللّٰهُمَّ

ان کے حامیوں ان کے دوستوں ان کے پیروکاروں اور محبوں کو اور قتل کیا ان کے اہل خاندان اور ان کی اولاد کو اے معبود لعنت

الَّذِيْنَ نَهَبُوْا مَالَهُ وَسَلَبُوْا حَرِيْمَهُ وَلَمْ يَسْمَعُوْا كَلَامَهُ وَلَا مَقَالَهُ

بھیج ان کا مال لوٹنے والوں اور ان کے خیمے تاراج کرنیوالوں پر جنہوں نے توجہ نہ کی ان کی گفتگو اور ان کی پکار پر

اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ كُلَّ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اے معبود! لعنت کر ان سب پر جنہوں نے یہ واقعہ سنا اور وہ اس پر خوش ہوئے پہلوں اور پچھلوں میں سے

وَالْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ

اور ساری مخلوق میں سبھوں پر قیامت کے دن تک سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ الحسینؑ

وَعَلٰى مَنْ سَاعَدَكَ وَعَاوَنَكَ وَوَاسَاكَ بِنَفْسِهِ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِى الذَّبِّ

اور ان پر جنہوں نے آپ کا ساتھ دیا آپ کی مدد کی آپ کے لیے اپنی جانیں حاضر کردیں اور آپ کا دفاع کرتے ہوئے اپنے

عَنْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى

خون میں نہاگئے سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان پر سلام آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام آپ کی

تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا

قبر پر اور ان کی قبروں پر اے معبود! ملاقات کرا ان سے رحمت و خوشنودی سے اور راحت و مسرت سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا بْنَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابا عبداللہ اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے

سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ

سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے شہید فرزند

الشَّهِيْدِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ

شہید اے معبود! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی آج کے دن اور اسی وقت

وَكُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى

اور ہر وقت بہت بہت درود اور سلام سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پر جو

اَلْمُسْتَشْهَدِیْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَّا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَی

آپ کے ہمراہ شہید ہوئے سلام ہو متواتر جب تک ملتے رہیں رات اور دن سلام ہو شہید

الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ

حسینؑ پر جو علیؑ کے فرزند ہیں سلام ہو شہید علی اکبر پر جو حسینؑ کے فرزند ہیں سلام ہو شہید

عَلَی الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ

عباسؑ پر جو امیرالمومنینؑ کے فرزند ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو امیرالمومنینؑ کی اولاد

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِیْلٍ اَلسَّلَامُ

سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں سلام ہو

عَلٰی كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ان سبھی شہیدوں پر جو مومنوں میں سے ہیں اے معبود! رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر

وَبَلِّغْهُمْ عَنِّیْ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ

اور پہنچا ان کو میرا درود اور سلام سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ اور آپ پر سلام ہو

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَیْنِ

خدا کی رحمت اور برکات خدا آپ کو اس غم کا بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے فرزند حسین علیہ السلام کے

عَلَیْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَعَلَیْكَ

بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے ابا الحسنؑ اے مومنوں کے امیر اور آپ پر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِیْ وَلَدِكَ

سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے فرزند حسینؑ کے

الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ اے جہانوں کے پروردگار کے رسول کی دختر

وَعَلَیْكِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِیْ

آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے

وَلَدِكِ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ

اپنے فرزند حسینؑ کے بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے ابا محمد الحسنؑ آپ پر سلام

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے بھائی حسینؑ کے لیے ہیں

عَلٰى اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَعَلَيْهِمْ

دیکھا سلام ہو مومنین و مومنات کی روحوں پر کہ جو ان میں زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں ان سب پر

اَلسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُمُ الْعَزَاۤءَ فِيْ مَوْلَاهُمُ

سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا ان کو اس غم پر بہترین اجر دے جو انہیں اپنے مولا حسینؑ کیلئے

الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهِ مَعَ اِمَامٍ عَدْلٍ تُعِزُّ بِهِ

میں ہے اے معبود! قرار دے ہمیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں میں اس امام عادل کے ہمراہ جس

الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اب سجدے میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

کے ذریعے تو اسلام و مسلمانوں کو عزت دے گا اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

عَلٰى جَمِيْعِ مَا نَابَ مِنْ خَطْبٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اَمْرٍ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

بوجہ اس بڑی مصیبت کے جو پیش آئی تیرے لیے حمد ہے ہر معاملے میں اور تیری بارگاہ میں شکایت ہے ان

فِيْ عَظِيْمِ الْمُهِمَّاتِ بِخِيَرَتِكَ وَاَوْلِيَاۤئِكَ وَذٰلِكَ لِمَا اَوْجَبْتَ لَهُمْ

بڑی مصیبتوں پر جو تیرے برگزیدہ دوستوں پر گزریں اس وجہ سے کہ تو نے لازم فرمائی ان کے لیے

مِنَ الْكَرَامَةِ وَالْفَضْلِ الْكَثِيْرِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بزرگواری اور بہت زیادہ فضیلت پس اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَالْمَقَامَ الْمَشْهُوْدَ وَ

اور مجھے نصیب کر حسین علیہ السلام کی شفاعت و سفارش جس دن آنا ہے مقام معلوم حوض کوثر پر جو وارد

الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَاجْعَلْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ

ہونے کی جگہ ہے اور قرار دے میری اپنے حضور بہترین آمد جو حسینؑ اور حسین علیہ السلام کے اصحاب

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْنَ وَاسَوْهُ بِاَنْفُسِهِمْ وَبَذَلُوْا دُوْنَهُ مُهَجَهُمْ

کے ہمراہ و ہم رکاب ہو جنہوں نے ان پر اپنی جانیں قربان کیں ان کے سامنے گردنیں کٹوا دیں

وَجَاهَدُوْا مَعَهُ اَعْدَاۤئَكَ ابْتِغَاۤءَ مَرْضَاتِكَ وَرَجَاۤئَكَ وَتَصْدِيْقًا

اور ان کے ساتھ ہو کر تیرے دشمنوں سے لڑے کہ پائیں تیری رضا اور امید لگائیں تجھ سے انہوں نے تیرے وعدے

بِوَعْدِكَ وَخَوْفاً مِنْ وَعِيدِكَ إِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کو سچا مانا اور تیری سخت گیری سے ڈر سے بے شک تو مہربان ہے اس کے لیے جسے تو چاہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں زیارت

زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے۔ شیخؒ نے تہذیب اور مصباح میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: مومن کی پانچ علامات ہیں یعنی ہر شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا کہ اس سے مراد سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ ہے۔ زیارت اربعین کا پڑھنا۔ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا۔ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا۔

پہلی زیارت

بیس صفر کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ وہ ہے جو شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا: مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرتؑ کی زیارت کرو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيلِ اللّٰهِ وَنَجِيبِهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خدا کے دوست اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو

عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ

خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسینؑ پر جو ستم دیدہ شہید ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَشْهَدُ

سلام ہو حسینؑ پر جو مشکلوں میں پڑے اور ان کی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہ ہوں کہ وہ

اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفائِزُ بِكَرامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ

تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو

بِالشَّهادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطيبِ الْوِلادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً

نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدائش کی خوبی دی تو نے قرار دیا انہیں سرداروں

مِنَ السّادَةِ وَقائِداً مِنَ الْقادَةِ وَذائِداً مِنَ الذّادَةِ وَاَعْطَيْتَهُ مَواريثَ

میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت

الْاَنْبِياءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِياءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعاءِ

کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیا میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا

وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبادَكَ مِنَ الْجَهالَةِ

بہترین خیرخواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی و گمراہی کی پریشانیوں

وَحَيْرَةِ الضَّلالَةِ وَقَدْ تَوازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيا وَباعَ حَظَّهُ

سے جب کہ ان پر چڑھ آئے وہ جو دنیا پر ریجھ گئے انہوں نے اپنی جانیں معمولی

بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنى وَشَرى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّى

چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا خریدا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ

فِي هَواهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطاعَ مِنْ عِبادِكَ اَهْلَ الشِّقاقِ

کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبیؐ کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے ان کی

وَالنِّفاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزارِ الْمُسْتَوْجِبينَ النّارَ فَجاهَدَهُمْ فيكَ صابِراً

مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے پس حسینؑ ان سے تیرے لیے لڑے جم کر

مُحْتَسِباً حَتّى سُفِكَ فِي طاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبيحَ حَريمُهُ اَللّٰهُمَّ

ہوشمندی کے ساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر ان کا خون بہایا گیا اور ان کے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود

فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَبيلاً وَعَذِّبْهُمْ عَذاباً اَليماً اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ

لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِياءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمينُ اللّٰهِ وَابْنُ

فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے

أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيداً وَمَضَيْتَ حَمِيداً وَمُتَّ فَقِيداً مَظْلُوماً شَهِيداً وَ

امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم رسیدہ

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ

شہید ہیں میں گواہ ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا تباہ ہوگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور عذاب ہوگا

قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى أَتَاكَ

اسے جس نے آپ کو قتل کیا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید

الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً

ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالاهُ

جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ

اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا میں گواہ ہوں کہ آپ رہے نور کی شکل میں

نُوراً فِي الْأَصْلابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

عزت دار پشتوں اور پاک تر رحموں میں کہ جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو

الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

آلودہ کیا اور وہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ

مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

پایہ ہائے دین میں سے ہیں مسلمانوں کے سرداروں میں ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ

الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ

امام ہیں نیک پرہیزگار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی

مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ

اولاد میں سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں

الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ

پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

بِشَرَايِعِ دِيْنِي وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِي لِاَمْرِكُمْ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کے ساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے

مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا

کے تابع اور میری مدد آپ کے لیے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ

مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ

آپ کے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپکے جسموں پر

وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

آپ کے حاضر پر آپکے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے چلا آئے۔

دوسری زیارت اربعین

یہ زیارت جابر بن عبداللہ انصاری سے منقول ہے اور اس کی کیفیت وطریقے کے بارے میں عطا سے روایت ہے کہ اس نے کہا میں جابرؓ کے ساتھ تھا کہ ہم بیس صفر کو غاضریہ پہنچے، وہاں جابرؓ نے دریائے فرات میں غسل کیا اور پاکیزہ لباس پہنا جو ان کے پاس تھا، پھر مجھ سے کہا کہ اے عطا! تمہارے پاس کوئی خوشبو ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں میرے پاس سُعد ہے پس انہوں نے وہ تھوڑی سی لے لی اور اپنے سر اور بدن پر چھڑک دی پھر ننگے پاؤں چل پڑے یہاں تک کہ امام حسین علیہ السلام کے سرہانے جا ٹھہرے۔ تب انہوں نے تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا اور بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ اللّٰهِ .... الخ جو بعینہ وہی پندرہ رجب والی زیارت ہے کہ جو ہم اعمال رجب میں نقل کر آئے ہیں اور سوائے چند ایک کلمات کے اس میں کوئی فرق نہیں اور یہ بھی جیسا کہ شیخ مرحوم نے احتمال دیا ہے کہ نقل در نقل ہونے کی وجہ سے ہے۔

پس اگر کوئی شخص روز اربعین یہ زیارت بھی پڑھنا چاہے تو وہ پندرہ رجب کی زیارت کے صفحات میں سے پڑھ لے۔

امام حسینؑ کی زیارت کے خاص اوقات

مؤلف کہتے ہیں کہ ان اوقات کے علاوہ کہ جو ذکر ہوئے ہیں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے دیگر خاص اوقات اور بابرکت شب و روز بھی ہیں جن میں آپ کی زیارت کرنا افضل ہے خصوصاً وہ دن اور راتیں جو حضرت کے ساتھ نسبت رکھتی ہیں۔ مثلاً روز مباہلہ، آیہ "ھَلْ اَتیٰ" کے نزول کا دن، آپ کی ولادت کی رات اور جمعہ کی راتیں ہیں۔ جیسا کہ ایک روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ ہر شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام پر نظر کرم فرماتا ہے اور تمام نبیوں اور ان کے وصیوں کو آپ کی زیارت کرنے کے لیے بھیجتا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص شب جمعہ میں روضہ امام حسینؑ کی زیارت کرے تو وہ ضرور بخشا جائے گا اور وہ دنیا سے مایوسی و شرمندگی کی حالت میں نہیں جائے گا اور جنت میں اس کا گھر امام حسین علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔ اعمش کی خبر میں آیا ہے کہ اس کے ہمسائے نے اس سے کہا، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان سے اوراق گر رہے ہیں جن پر ہر اس شخص کے لیے امان نامہ لکھا ہوا ہے جو شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔ آئندہ صفحات میں کاظمین کے اعمال کے ذیل میں حاجی علی بغدادی کی حکایت میں اس امر کی طرف اشارہ کیا جائے گا اور ان اوقات زیارت کے علاوہ دیگر بہترین اوقات کا ذکر بھی آئے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ لوگوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا کوئی ایسا وقت ہے جو دوسرے اوقات سے بہتر ہو؟ آپ نے فرمایا، حضرت کی زیارت ہر وقت اور

شہروں میں پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت ہے، اس ضمن میں یہاں ہم صرف دو روایتیں نقل کرتے ہیں جو الکافی، تہذیب اور الفقیہ میں آئی ہیں۔

پہلی روایت

ابن ابی عمیر نے ہشام سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس کا راستہ دُور دراز ہو اور اس کے گھر سے ہمارے مزاروں تک سفر زیادہ ہو تو وہ اپنے مکان کی سب سے اونچی چھت پر جائے اور دو رکعت نماز بجا لا کر ہماری قبروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہم پر سلام بھیجے تو یقیناً اس کا سلام ہم تک پہنچ جاتا ہے۔

دوسری روایت

حنان ابن سدیر نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اے سدیر! آیا تم ہر روز قبر حسینؑ کی زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! اس پر آپ نے فرمایا کہ تم لوگ کس قدر جفا کار ہو۔ کیا ہر جمعہ کو زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں! آپ نے فرمایا کیا ہر ماہ زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں! آپ نے فرمایا تو کیا ہر سال زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ کچھ سال ایسے تھے جن میں میں نے زیارت کی ہے تب آپ نے فرمایا کہ اے سدیر! تم لوگ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ کیسی جفا کرتے ہو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ خدائے تعالیٰ نے بیس ہزار فرشتے مقرر کیے ہیں اور تہذیب و فقیہ میں ہے کہ وہ دس ہزار فرشتے ہیں کہ جن کے بال بکھرے ہوئے اور خاک آلودہ ہیں۔ وہ حضرت پر گریہ کرتے ہیں۔ آپ کی زیارت کرتے ہیں اور کبھی سست نہیں ہوتے۔ پس اے سدیر! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہر جمعہ کو پانچ مرتبہ اور ہر دن میں ایک مرتبہ روضۂ امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کی کہ آپ پر فدا ہو جاؤں! ہمارے اور حضرت کے روضہ کے درمیان کئی فرسخ کا فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے گھر کی چھت پر جاؤ پھر دائیں بائیں نظر کرو اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرو اور حضرت کے روضۂ اقدس کی سمت اشارہ کر کے کہو: "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ" پس اس سے

تمہارے لیے ایک زیارت لکھی جائے گی اور وہ زیارت حج و عمرہ کے برابر ہوگی، سدیر کا بیان ہے کہ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ میں مہینے میں بیس مرتبہ سے بھی زیادہ یہ عمل کیا کرتا تھا۔

اضافی بیان ـــ قبر حسینؑ کی خاک کے فوائد

جاننا چاہیئے کہ ایسی بہت سی روایات آئی ہیں کہ جن کے مطابق امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کی خاک میں سوائے موت کے ہر تکلیف اور مرض کیلئے شفا ہے اس میں ہر بلاو مصیبت سے امان اور ہر خوف و خطر سے تحفظ کی تاثیر ہے، اس سلسلے میں اخبار و روایات متواتر ہیں اور اس مقدس خاک کی جو کرامتیں ظاہر ہوئی ہیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ یہاں ان سب کا ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ میری کتاب فوائد الرضویہ کہ جو علماء امامیہ کے حالات میں ہے۔ میں نے اس میں محدث جلیل القدر آقا سید نعمت اللہ جزائری کے حالات میں لکھا ہے کہ انہوں نے حصول علم میں بڑی مذمت اٹھائی اور بہت تکالیف برداشت کی ہیں۔ آغاز تعلیم میں چونکہ ان میں چراغ کے خریدنے کی سکت نہ تھی لہٰذا وہ چاند کی چاندنی میں بیٹھ کر لکھتے پڑھتے تھے، چاندنی میں بیٹھ کر اتنا زیادہ لکھنے پڑھنے کے نتیجے میں انکی آنکھوں کی بینائی کمزور ہو گئی۔ چنانچہ وہ اپنی بینائی کی بحالی کے لیے، امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کی خاک اور عراق میں واقع دیگر ائمہ معصومین علیہم السلام کی قبور کی خاک بطور سرمہ استعمال فرماتے تھے پس اس خاک کی برکت سے ان کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے لوگ جو کفار و مشرکین کے ساتھ معاشرت رکھتے ہیں، ممکن ہے وہ اس کرامت پر تعجب کریں۔ حالانکہ کمال الدین دمیری نے حیات الحیوان میں تحریر کیا ہے کہ اژدہا جب ہزار سال کا ہو جاتا ہے تو اس کی آنکھیں بے نور ہو جاتی ہیں۔ تب خدائے تعالیٰ اسے یہ سوجھ عطا کرتا ہے کہ وہ اپنے اندھے پن کو دُور کرنے کے لیے اپنی آنکھیں رازیانج (ایک قسم کی گھاس) پر ملے، اس وقت وہ اژدہا اندھا ہونے کے باوجود بیابان سے نکل کر ان باغوں اور جنگلوں کی طرف جاتا ہے۔ جہاں رازیانج گھاس پیدا ہوتی ہے۔ پس وہ طویل راہیں طے کر کے اس گھاس کے پاس پہنچتا اور اپنی آنکھیں اس پر ملتا ہے تو اس کی بینائی پلٹ آتی ہے، اس بات کو زمخشری وغیرہ نے بھی نقل کیا ہے، ہاں اگر خدائے قدیر نے ایک گھاس میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ اندھا اژدہا اس کی تلاش میں جائے تو اس کی آنکھیں پھر سے روشن

ہو جائیں تو اس میں کیا تعجب ہو سکتا ہے کہ فرزندانِ رسول جو خدا ہی کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کی قبور کی خاک میں وہ تمام بیماریوں کی شفا قرار دے اور ان کو برکات دینے والی بنا دے تاکہ محبانِ اہل بیتؑ ان سے فائدہ اٹھائیں اور آرام و راحت حاصل کریں۔ یہاں ہم اس مضمون کی چند روایات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جنت کی حوریں جب دیکھتی ہیں کہ کوئی فرشتہ کسی مقصد سے زمین پر جا رہا ہے تو وہ اس سے عرض کرتی ہیں کہ ان کے لیے قبرِ حسینؑ سے خاکِ شفا اور تسبیح بطور سوغات لے کر آئے۔

دوسری روایت

معتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ ایک شخص نے بیان کیا: امام علی رضا علیہ السلام نے میرے لیے خراسان سے کچھ چیزیں ایک پوٹلی میں باندھ کر بھیجیں، میں نے اسے کھولا تو اس سے کچھ خاک نکلی تب میں نے اسے لے کر آنے والے آدمی سے پوچھا کہ یہ کیسی خاک ہے؟ اس نے کہا یہ امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کی خاک ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام جب بھی کسی کی طرف کوئی چیز یا کپڑا وغیرہ بھیجتے ہیں تو یہ خاک بھی اس کے ساتھ رکھ دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ خدا کے اذن و مشیت سے یہ خاک بلاؤں سے امان کا ذریعہ ہے

تیسری روایت

عبداللہ ابن یعفور نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ ایک شخص امام حسین علیہ السلام کی قبر سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے برکت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن ایک دوسرا شخص وہاں سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے کچھ بھی نفع و برکت حاصل نہیں ہوتی۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ بات یوں نہیں ہے بخدا جو بھی شخص یہ خاک اٹھائے اور یہ عقیدہ رکھے کہ یہ اسے نفع دے گی تو اس کو ضرور نفع و برکت

حاصل ہوتی ہے۔

چوتھی روایت

ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے بعض ساتھی امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک سے خاک اٹھاتے ہیں اور اس سے شفا حاصل کرتے ہیں آیا اس خاک میں شفا کی تاثیر رکھی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت کی قبر اطہر کے چار میل کے دائرے کی خاک سے شفا حاصل ہو سکتی ہے اور اسی طرح ہمارے جد بزرگوار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف کی خاک، امام حسن علیہ السلام، امام زین العابدین علیہ السلام اور امام محمد باقر علیہ السلام کی قبور کی خاک میں بھی یہ تاثیر شفا موجود ہے۔ پس تم بھی ان قبور سے خاک لیا کرو کہ وہ ہر دکھ کی دوا اور ہر خوف سے بچاؤ کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ سوائے اس دعا کے جس سے شفا ملتی ہے کوئی اور چیز اس خاک کی برابری نہیں کر سکتی، اسے ناپاک جگہ یا برتن میں نہ رکھا جائے کہ اس طرح خاک شفا کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جو اسے شفا کی خاطر استعمال تو کرتے ہیں، لیکن اس بات پر انہیں بہت کم یقین ہوتا ہے اور اگر کسی کو یقین ہو جائے کہ اس خاک میں شفا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہے اور اسے کسی اور دوا کی حاجت نہیں رہتی۔ اس خاک کے اثر کو وہ کافر جنات زائل کر دیتے ہیں جو خود کو اس سے مس کر لیتے ہیں، اس خاک کو جس چیز پر رکھا جائے وہ اسے سونگھتے ہیں جس سے اس کی پاکیزہ خوشبو ختم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کافر جنات انسانوں پر حسد کرتے ہیں۔ جب بھی کوئی شخص حائر حسینی سے خاک اٹھاتا ہے تو وہ کافر جنات خود کو اس سے مس کرنے کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں کہ جن کی تعداد کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا حالانکہ فرشتے ان کو روضۂ پاک کے قریب آنے سے روکتے رہتے ہیں۔ پس اگر یہ خاک ان کافر جنات کے مس کر لینے سے محفوظ رہ جاتے تو جس بیماری کے علاج میں اسے کام میں لایا جائے اس سے ضرور شفا حاصل ہو گی۔ لہٰذا جب اس خاک کو وہاں سے اٹھائے تو اسے چھپائے رکھے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام زیادہ سے زیادہ پڑھے۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ جو لوگ اس خاک شفا کو وہاں سے لیتے ہیں وہ اسے کچھ زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور بعض افراد تو اسے جانوروں پر لادے جوتے بورے میں یا کسی ایسے برتن میں رکھ دیتے ہیں جس کو

ناپاک ہاتھ لگتے رہتے ہیں، پس کیونکر ایسے شخص کو اس سے شفا ملے گی جو اس کا جائز احترام نہیں کرتا اور جو چیز اس کے لیے فائدہ مند ہے اس کو معمولی سمجھے تو وہ اپنے عمل کو فاسد کر دیتا ہے :

پانچویں روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جو شخص خاک کربلا کو اٹھانا چاہے وہ اسے انگلیوں کے سروں کے ساتھ چنے کے دانے کی مقدار میں اُٹھائے، پھر اسے اپنی آنکھوں اور جسم کے دیگر حصوں پر ملے اور یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَثَوٰى فِيْهَا وَبِحَقِّ جَدِّهٖ

اے معبود! بواسطہ اس قبر شریف کے بواسطہ اس کے جو اس میں دفن اور مقیم ہے اور بواسطہ اس کے

وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهٖ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَافِّيْنَ

نانا اس کے بابا اس کی ماں اور اس کے بھائی کے بواسطہ ان اماموں کے جو اس کی اولاد میں ہوئے اور بواسطہ ان فرشتوں

بِهٖٓ اِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّبُرْءًا مِّنْ كُلِّ مَرَضٍ وَّنَجَاةً مِّنْ

کے جو اس کے گرد ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا بنا دے اسے ہر بیماری میں ذریعہ صحت اور ہر مصیبت سے خلاصی

كُلِّ اٰفَةٍ وَّحِرْزًا مِّمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

کا ذریعہ بنا نیز اسے میری سپر بنا اس چیز سے جس کا مجھے خوف و خطرہ ہے۔

اس کے بعد اس خاک شفا کو استعمال میں لائے، روایت میں آیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کو مہر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس پر سورۂ قدر پڑھے۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ جب خاک شفا خود کھائے یا کسی کو کھلائے تو اس وقت کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے اے معبود اس خاک کو رزق کی فراوانی علم سے نفع یابی اور ہر بیماری سے شفا

كُلِّ دَآءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

کا ذریعہ بنا کہ بے شک تو ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کے بہت سے فائدے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو میت کے ساتھ قبر میں رکھنا، اس سے کفن پر لکھنا اور اس پر سجدہ کرنا مستحب ہے، روایت ہے کہ اس پر سجدہ کرنا سات پردوں کو ہٹا دیتا ہے یعنی یہ قبول نماز کا سبب بن جاتا ہے اور وہ نماز آسمان کی طرف بلند کی جاتی ہے نیز اس خاک سے تسبیح بنانا، اس تسبیح سے ذکر الٰہی کرنا اور اسے ہاتھ میں رکھنا بڑی فضیلت کا موجب ہے۔ اس خاک سے بنائی گئی تسبیح کی ایک اور خصوصیت بھی ہے کہ یہ انسان کے ہاتھ میں تسبیح کرتی رہتی ہے اگرچہ وہ تسبیح نہ بھی کر رہا ہو اور اس کا یہ تسبیح کرنا خاص اور اس تسبیح کے علاوہ ہے، جسے دنیا کی ہر چیز انجام دیتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ

اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر یہ کہ وہ اس کی تسبیح کرتی ہے حمد سے لیکن تم ان چیزوں کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو

اس مفہوم کو مولانا رومیؒ نے یوں ادا کیا:

① گر ترا از غیب چشمی باز شد — با تو ذرات جہاں ہم راز شد
② نطق خاک و نطق آب و نطق گل — ہست محسوس حواس اہل دل
③ جملہ ذرات در عالم نہاں — با تو میگویند روزان و شبان
④ ما سمیعیم و بصیر و باہشیم — با شما نا محرماں ما خامشیم
⑤ از جمادی سوی جان جان شوید — غلغل اجزای عالم بشنوید
⑥ فاش تسبیح جمادات آیدت — وسوسہ تاویلہا بزدایدت

ترجمہ

① اگر تمہاری باطن کی آنکھ کھل جائے تو تم دنیا کے ذرے ذرے کے راز داں بن جاؤ گے:
② مٹی پانی اور پھول کی گفتگو کو اہل باطن کے کان ہی سنتے ہیں۔
③ اس دنیا کا ذرہ ذرہ دن رات تم سے سرگوشی کرتے ہوئے کہہ رہا ہے۔
④ کہ ہم میں سے ہر ایک سنتا ہے دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے لیکن تم بیگانوں کے سامنے ہم چپ رہتے ہیں۔

۵) تم اپنی جان لکڑی پتھر وغیرہ کی جان سے ملا دو اور دنیا کے ہر ذرّے کی آواز سنو۔
۶) اس طرح تم جمادات کی تسبیح سنو گے اور تمہارا تخیل تمہیں اس تسبیح کے معنی سے آشنا کرے گا۔
خلاصہ یہ کہ اس روایت میں قبرِ حسینؑ کی مٹی سے بنائی گئی تسبیح کا جو تسبیح کرنا بیان ہوا ہے وہ اس خاک پاک کی ایک خصوصیت ہے۔

چھٹی روایت

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص خاکِ شفا کی تسبیح ہاتھ میں لے کر ہر دانے پر یہ پڑھے،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگ تر ہے

پس خدائے تعالیٰ تسبیح کے ہر ہر دانے کے عوض اس کے لیے چھ ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے چھ ہزار گناہ مٹا دے گا۔ اس کے چھ ہزار درجے بلند کرے گا اور اس کے لیے چھ ہزار شفاعتیں لکھے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص خاک کربلا سے بنائی ہوئی پختہ تسبیح پھیرے اور ایک بار استغفار کرے تو حق تعالیٰ اس کے لیے ستر بار استغفار لکھے گا اور اگر اس تسبیح کو محض ہاتھ میں لیے رہے تو بھی اس کے ہر دانے کے عوض اس شخص کے لیے سات بار استغفار لکھی جائے گی۔

ساتویں روایت

یہ ایک معتبر روایت ہے جس میں منقول ہے کہ جب امام جعفر صادق علیہ السلام عراق آئے تو لوگوں کا ایک گروہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ ہمیں اس بات کا تو علم ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی خاکِ قبر ہر درد کی دوا ہے تو کیا یہ خاک پاک ہر خوف و خطر میں امن کا موجب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے اور جو شخص یہ چاہے کہ ہر خطرے سے امان میں رہے تو وہ خاک شفا کی بنی ہوئی تسبیح ہاتھ میں پکڑے ہوئے تین بار یہ دعا پڑھے،

اَصْبَحْتُ اللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ وَجِوَارِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يُطَاوَلُ

صبح کی میں نے اے معبود جب ہوں تیری نگہداری و تیری پناہ میں جو سہارا کرتی ہے کہ نہ ہاتھ ڈالا جاتا ہے

وَلَا يُحَاوِلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ

نہ گھرتا ہے کوئی فریب کار اور تاریکی میں آزار پہنچانے والا تیری تمام مخلوقات میں سے اور نہ وہ جو مخلوق میں سے

مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جُنَّةٍ مِنْ كُلِّ مَخُوفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ

تو نے پیدا کیا چپ رہنے اور بولنے والا میں زرہ پہنے ہوں ہر خطرے سے کہ پہنے ہوئے ہوں زرہ جو محکم

حَصِينَةٍ وَهِيَ وَلَاءُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مُحْتَجِزًا

ہے اور وہ ہے محبت ان اہل بیت کی جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے اہل ہیں میں اوسط میں

مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِي إِلَىٰ أَذِيَّةٍ بِجِدَارٍ حَصِينٍ الْإِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ

ہوں ہر اذیت پہنچانے والے سے محکم دیوار کے پیچھے کہ وہ ہے سچے دل سے ماننا ان کے

بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ جَمِيعًا مُوقِنًا أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَ

حق کو اور تعلق رکھنا ان کے مضبوط سلسلے سے اس یقین سے کہ حق ان کا ہے ان کے ساتھ ہے ان سے ہے اور

مِنْهُمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ أُوَالِي مَنْ وَالَوْا وَأُعَادِي مَنْ عَادَوْا وَأُجَانِبُ مَنْ

ان میں ہے ان سے محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کریں ان سے دشمنی رکھتا ہوں جو ان سے دشمنی رکھیں اور ان سے دور

جَانَبُوا فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِذْنِي اللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا أَتَّقِيهِ

ہوں جو ان سے دوری کریں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور پناہ دے اے معبود بواسطہ ان کے ہر چیز کے شر سے جس سے ڈرتا ہوں

يَا عَظِيمُ حَجَزْتُ الْأَعَادِيَ عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِنَّا جَعَلْنَا

اے بزرگی والے دور کر دے دشمنوں کو مجھ سے بواسطہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے اور بنا دی ہے ہم نے

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

ایک دیوار ان کے آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پس ہم نے ڈھانک دیا ان کو تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے۔

پھر تسبیح پر بوسہ دے لے دونوں آنکھوں پر ملے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ صَاحِبِهَا وَبِحَقِّ جَدِّهِ وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَبِحَقِّ

بواسطہ اس برکت والی خاک کے بواسطہ اس قبر والے کے بواسطہ اس کے نانا اور بابا

أُمِّهِ وَبِحَقِّ أَخِيهِ وَبِحَقِّ وُلْدِهِ الطَّاهِرِينَ اجْعَلْهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

کے اور بواسطہ اس کی ماں اور بھائی کے اور بواسطہ اس کے پاک فرزندوں کے یہ کہ بنا دے اس خاک کو ہر درد کی دوا

وَاَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

ہر خطرے سے بچانے اور ہر تکلیف میں حفاظت کرنے والی

اس کے بعد تسبیح کو اپنی پیشانی پر ملے چنانچہ اگر یہ عمل صبح کے وقت کرے تو اس دن شام تک اور اگر شام کو عمل کرے تو صبح تک وہ شخص خدا کی پناہ وامان میں رہے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ جس شخص کو کسی حاکم یا کسی اور شخص سے خوف لاحق ہو تو وہ بھی جب گھر سے باہر جائے تو یہی عمل کرے پس وہ اس حاکم وغیرہ کے شر و آزار سے محفوظ رہے گا۔

مؤلف کہتے ہیں، علماء کے ہاں قول مشہور تو یہی ہے کہ خاک کا کھانا ہرگز جائز نہیں تو بھی امام حسین علیہ السلام کی قبر مطہر کی خاک حصول شفا کی خاطر چنے کے دانے کی مقدار میں کھا سکتا ہے۔ بلکہ احتیاط کا تقاضا ہے کہ مسور کے دانے جتنی ہی کھائے اور بہتر یہ ہے کہ خاک شفا کو منہ میں ڈال کر اوپر سے پانی پیئے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَشِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَسُقْمٍ

اے معبود! اسے بنا دے فراخی رزق علم سے نفع گیری ہر بیماری سے شفا اور ہر دکھ کی دوری کا ذریعہ

علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ احتیاط اسی میں ہے کہ خاک کربلا سے جو تسبیح اور سجدہ گاہ بنائی جائے اسے بیچا اور خریدا نہ جائے بلکہ بطور ہدیہ و سوغات کے دیا جائے لیکن پہلے سے شرط کیے بغیر اگر بعد میں ایک دوسرے کو راضی کر لیں یعنی کچھ رقم سے لین دین کر دیں تو بہت بہتر ہوگا جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کو بیچے تو یہ فعل ایسا ہی ہے جیسے اس نے حضرت کی ہڈی اور گوشت کی خرید و فروخت کی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: میرے استاد محترم ثقۃ الاسلام محدث نوریؒ نے اپنی کتاب دارالسلام میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک دن میرے بھائیوں میں سے ایک والدہ مرحومہ کی خدمت میں حاضر ہوا، والدہ مرحومہ نے دیکھا کہ اس نے سجدہ گاہ اپنی قبا کی اس جیب میں رکھی ہوئی ہے جو پہلو کی طرف ہوتی ہے پس انہوں نے اسے یہ بے ادبی کرنے پر ڈانٹا کیونکہ اس جیب میں رکھنے سے سجدہ گاہ کبھی ران تلے دب کر ٹوٹ جاتی ہے۔ تب میرے بھائی نے تسلیم کیا کہ بے شک آپ درست فرماتی ہیں کہ اب تک دو سجدہ گاہیں مجھ سے اسی طرح ٹوٹ چکی ہیں لہٰذا اب میں وعدہ کرتا ہوں کہ آج کے بعد ایسی جیب میں سجدہ گاہ نہیں رکھوں گا۔ اس بات

کو کئی دن ہوگئے تھے کہ میرے والد علامہ مرحوم نے خواب دیکھا جن کو اس واقعہ کی خبر نہ تھی، وہ کیا دیکھتے ہیں کہ آقا و مولا امام حسین علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے اور کتاب خانے میں آکے بیٹھے ہیں، آپ نے والد مرحوم سے فرمایا کہ اپنے بیٹوں کو بلائیں کہ میں ان سے بھی ملاقات کروں چنانچہ میرے والد نے ہم پانچ بھائیوں کو وہاں بلایا اور ہم سب حضرت کے سامنے آکھڑے ہوئے، آپ کے پاس ملبوسات اور ایک خاص چیز تھی جو ہم میں سے ہر ایک کو باری باری بلا کر عنایت فرماتے تھے۔ جب میرے اس مذکورالصدر بھائی کی باری آئی تو حضرت نے اس پر غصے کی نظر ڈالی اور میرے والد سے فرمایا کہ اس نے میری خاک قبر سے بنی ہوئی دو سجدہ گاہیں توڑی ہیں۔ چنانچہ آپ نے وہ خاص چیز اس کی طرف پھینک دی اور دوسروں کی طرح اپنے پاس بلا کر عنایت نہیں فرمائی اور جہاں تک مجھے یاد ہے وہ شال بننے کی کنگھی تھی۔ اس وقت میرے والد کی آنکھ کھل گئی اور انہوں نے اپنا یہ خواب میری والدہ کو سنایا تو انہوں نے سجدہ گاہ کے بارے میرے اس بھائی سے اپنی گفتگو کا قصہ ان سے بیان کیا تو وہ اس خواب کی صداقت پر متعجب ہو کر رہ گئے۔

آٹھویں فصل

فضیلت و کیفیت زیارت کاظمین

اس فصل میں زیارت کاظمین یعنی امام موسیٰ کاظم و امام محمد تقی علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت وکیفیت، مسجد براثا، نوابِ اربعہ رضوان اللہ علیہم اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی زیارت کا بیان ہے اور اس میں چند ایک مطالب ہیں۔

پہلا مطلب

زیارتِ کاظمین کے فضائل

واضح ہو کہ امام موسیٰ کاظم و امام محمد تقی علیہما السلام کی زیارت کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ کئی اخبار وروایات میں وارد ہوا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کی ہو ایک اور روایت ہے کہ گویا اس نے امام حسین علیہ السلام
کی زیارت کے ہم مرتبہ ہے ایک روایت میں ہے کہ جو شخص امام موسیٰ کاظم کی زیارت کرے گویا اس نے رسول اللہ کی اور کی زیارت کی ہے۔ محمد بن شہر آشوب نے اپنی کتاب مناقب میں لکھا ہے کہ تاریخ بغداد کے مؤلف خطیب بغدادی نے اپنے استاد سے اور انہوں نے علی بن خلال سے نقل کیا ہے کہ جب بھی مجھے کوئی مشکل کام پیش آیا تو میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضۂ مبارک پر جا کر انہیں اپنا وسیلہ بنایا تو خدائے تعالیٰ نے وہ کام مجھ پر آسان کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بغداد کی ایک عورت کو دوڑ کر جاتے دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا کہ کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا کہ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضۂ مبارک پر جا رہی ہوں تاکہ وہاں اپنے لڑکے کی رہائی کے لیے دعا کروں جس کو قید میں ڈال دیا گیا ہے۔ اس جگہ ایک حنبلی شخص کھڑا تھا اس نے اس عورت سے ٹھٹھا کرتے ہوئے کہا کہ تمہارا لڑکا قید خانے میں مر گیا ہے

اس عورت نے وہیں کھڑے ہو کر دعا مانگی کہ اے میرے رب! میں اس ہستی کا واسطہ دیتی ہوں کہ جسے قید خانے میں شہید کیا گیا اور اس کی مراد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تھے۔ میں دعا کرتی ہوں کہ یہاں تو اپنی قدرت کاملہ کو ظاہر فرما، اچانک دیکھا گیا کہ اس عورت کے لڑکے کو آزاد کر دیا گیا اور اس حنبلی کے لڑکے کو اس جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ شیخ صدوقؒ نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میں نے ایک عریضہ علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا اور اس میں یہ سوال پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام، موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارات میں سے کونسی زیارت بہتر ہے؟ حضرت نے جواب میں تحریر فرمایا کہ ان میں سے امام حسینؑ کی زیارت مقدم ہے لیکن مذکورہ دو معصوموں کی زیارت کا اجر و ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔

زیارتِ امام موسیٰ کاظمؑ

واضح ہو کہ کاظمین کے حرم شریف کی زیارتوں میں سے بعض زیارتیں وہاں مدفون معصوموں کے لیے مشترک ہیں اور بعض زیارتیں ان دونوں میں سے کسی ایک امام کے لیے مختص ہیں۔ پس جو زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مختص ہے جیسا کہ سید ابن طاؤسؒ نے مزار میں نقل کیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب کوئی شخص آپ کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے اور پھر آرام و وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ حضرت کے حرم مبارک کی طرف چلے اور جب دروازے پر پہنچے تو یہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگتر ہے حمد ہے خدا کے لیے کہ اس نے

هِدَايَتِهِ لِدِيْنِهِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيْلِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَكْرَمُ

اپنے دین کی راہنمائی کی اور اپنے جس راستے کی طرف بلایا اس پر چلنے کی توفیق دی۔ اے معبود بے شک تیری طرف

مَقْصُوْدٍ وَّاَكْرَمُ مَاْتِيٍّ وَّقَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ

قصد کرنا بہتر ہے اور تو بہت اچھا جانا ہے پس میں تیری بارگاہ میں آیا کہ تیرا قرب حاصل کروں بوسیلہ تیرے نبی کی دختر کے فرزند

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَائِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَبْنَائِهِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کے تیری رحمتیں ہوں ان پر ان کے پاک شدہ بزرگوں پر اور ان کے پاکیزہ فرزندوں پر اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تُخَيِّبْ سَعْيِيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری کوشش ناکام بنا اور میری امید نہ توڑ اور

اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔ پھر حرم شریف کے

قرار دے مجھے اپنے حضور باعزت منزلوں میں سے اس دنیا میں اور عالم آخرت میں۔

اندر جائے جب کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے اور کہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے خدا کے راستے میں اور

عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ

رسول خدا کے دین پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! بخش دے مجھے میرے والدین کو اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جب روضہ پاک کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اجازت

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

مانگے اور کہے: ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

اندر آجاؤں اے خدا کے رسولؐ اندر آجاؤں اے خدا کے نبیؐ اندر آجاؤں اے محمدؐ بن

عَبْدِ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ

عبداللہ اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیرؑ اندر آجاؤں اے ابو محمد الحسنؑ اندر آ

ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

جاؤں اے ابوعبداللہ الحسینؑ اندر آجاؤں اے ابو محمد علیؑ بن الحسینؑ

ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ

اندر آجاؤں اے ابوجعفر محمد بن علیؑ اندر آجاؤں اے ابو عبداللہ جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ

محمد اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابوالحسن موسیٰ بن جعفرؑ اندر آجاؤں اے میرے آقا

يَا اَبَا جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ پھر اندر داخل ہو جائے اور چار مرتبہ

اے ابوجعفرؑ اندر آجاؤں اے میرے آقا محمدؑ بن علیؑ

کہے: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اب قبر مبارک کے سامنے قبلہ کو اپنے کندھے کے پیچھے رکھے ہوئے کھڑے

خدا بزرگ تر ہے

ہو کر یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ

حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے برگزیدۂ خدا و برگزیدۂ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ

آپ پر اے امین خدا و امین خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر جو زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور

الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الدِّيْنِ وَ

زمین سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امام سلام ہو آپ پر اے دین و تقویٰ کے نشان

التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ

سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے علم

الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَائِبَ الْاَوْصِيَاءِ السَّابِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے گزرے ہوئے اوصیاء کے قائم مقام سلام ہو آپ پر

يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ الْمُبِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ الْيَقِيْنِ اَلسَّلَامُ

اے روشن دینے والی وحی کے مخزن عالم سلام ہو آپ پر اے علم یقین کے مالک سلام ہو

عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الصَّالِحُ

آپ پر اے رسولوں کے علم کے خزینہ سلام ہو آپ پر کہ آپ نیکوکار امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الزَّاهِدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْعَابِدُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ پرہیزگار امام ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ عبادتگزار امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ السَّيِّدُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَقْتُوْلُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ امام ہیں سردار ہیں ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر کہ آپ نے قتل ہو کے

الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنَ وَصِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

شہادت پائی سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند اور ان کے وصی کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ

اے میرے آقا موسیٰؑ بن جعفرؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے

بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ مَا حَمَّلَكَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتَوْدَعَكَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ

وہ احکام پہنچائے جو آپ کے پاس تھے ان علوم کی حفاظت کی جو آپ کے سپرد ہوئے آپ حلال خدا کو حلال

اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَاَقَمْتَ اَحْكَامَ اللّٰهِ وَتَلَوْتَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ

بتایا اور حرام خدا کو حرام قرار دیا آپ نے احکام الٰہی نافذ کیے کتاب خدا کی تلاوت کرتے رہے آپ

صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِىْ جَنْبِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى

نے خدا کی خاطر تکلیف پر صبر کیا اور خدا کے لیے جہاد کرنے کا حق ادا کیا یہاں تک کہ

اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ اٰبَاؤُكَ الطَّاهِرُوْنَ

آپ شہید ہوگئے میں گواہ ہوں کہ آپ چلے اس راستے پر جس پر چلے آپ کے پاک اصل

وَاَجْدَادُكَ الطَّيِّبُوْنَ الْاَوْصِيَاءُ الْهَادُوْنَ الْاَئِمَّةُ الْمَهْدِيُّوْنَ لَمْ تُؤْثِرْ

اور خوش کردار باپ دادا جو اوصیاء میں ہدایت دینے والے امام ہیں ہدایت یافتہ آپ نے گمراہی کو

عَمًى عَلٰى هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نَصَحْتَ

ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی طرف نہیں گئے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا اس کے رسولؐ

لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَاجْتَنَبْتَ

اور امیر المومنینؑ کی خیر خواہی کی نیز آپ نے امانت پہنچائی اور خیانت سے

الْخِيَانَةَ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

بچے رہے آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور

نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ

برائی سے منع کیا اور آپ نے خدا کی عبادت کی سچے دل اور پوری کوشش و ہوش مندی سے تا آنکہ

الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَاَشْرَفَ

آپ شہید ہوگئے پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزا اور اعلیٰ ترین

الْجَزَاءِ اَتَيْتُكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ

جزا میں حاضر ہوں اے رسول خدا کے فرزند زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتے ہوئے آپ کی بڑائی کو مانتے

مُحْتَمِلًا لِعِلْمِكَ مُحْتَجِبًا بِذِمَّتِكَ عَائِذًا بِقَبْرِكَ لَائِذًا بِضَرِيْحِكَ

ہوئے آپ کے علم سے بہرہ یاب آپ کی ذمہ داری کے ماتحت آپ کے روضہ کی پناہ لے کر آپ کی ضریح کا

مُسْتَشْفِعًا بِكَ اِلَى اللّٰهِ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا

آسرا لیے ہوئے خدا کے حضور آپ سے شفاعت کی خواہش میں آپکے دوستوں سے دوستی آپکے دشمنوں کو دشمنی رکھتے ہوئے

بِشَأْنِكَ وَبِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَالِماً بِضَلاَلَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَ

آپ کے مرتبے کو سمجھتے اور اس ہدایت کو جانتے ہوئے جس پر آپ کاربند ہیں آپ کے مخالفوں کی گمراہی سے آگاہ اور

بِالْعَمَى الَّذِي هُمْ عَلَيْهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي

ان کی بے بصری کو جانتے ہوئے جس میں وہ گرفتار تھے قربان آپ پر میرے ماں باپ میری جان میرا کنبہ میرا مال اور میری اولاد

يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّباً بِزِيَارَتِكَ إِلَى اللهِ تَعَالَى وَمُسْتَشْفِعاً بِكَ

اے رسول خدا کے فرزند آپ کے پاس آیا ہوں آپ کی زیارت سے خدا کا قرب حاصل کرنے اور اس کے حضور آپ سے

إِلَيْهِ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَيَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي وَ

شفاعت کرانے کے لیے پس میری شفاعت کیجیے اپنے رب کے سامنے تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما دے میری

يَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِي وَيَمْحُوَ عَنِّي خَطِيئَاتِي وَيُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ وَيَتَفَضَّلَ

برائیوں کو نظر انداز کرے اور میری غلطیوں کو مٹا ڈالے وہ مجھ کو جنت میں داخل کرے مجھ پر ایسی مہربانی

عَلَيَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَيَغْفِرَ لِي وَلِآبَائِي وَلِإِخْوَانِي وَأَخَوَاتِي وَلِجَمِيعِ

کرے جو اس کے لائق ہے اور بخش دے مجھے میرے بزرگوں میرے بھائیوں میری بہنوں اور تمام مومن

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بِفَضْلِهِ وَجُودِهِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں اپنے کرم اپنی عطا اور اپنے

وَمَنِّهِ

احسان کے ساتھ

پھر خود کو قبر پر گرائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور جو جو دعا مانگنا چاہے مانگے اس کے بعد حضرت کے سرہانے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَيَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے موسیٰؑ بن جعفرؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْهَادِي وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ وَأَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيلِ

میں گواہ ہوں کہ آپ ہدایت دینے والے امام اور راہ بتانے والے مددگار ہیں بے شک آپ قرآن کریم کے حامل

وَصَاحِبُ التَّأْوِيلِ وَحَامِلُ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ وَالصَّادِقُ

آیات کی تاویل و مراد سے واقف اور تورات و انجیل کے عالم ہیں آپ صاحب انصاف دانشمند اور پکا سچا عمل

الْعَامِلُ يَا مَوْلَايَ أَنَا أَبْرَءُ إِلَى اللهِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ

کرنے والے ہیں اے میرے آقا میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے وسیلے

بِمُوَالاتِكَ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ وَأَجْدَادِكَ وَأَبْنَائِكَ وَ

خدا کا قرب چاہتا ہوں پس خدا رحمت کرے آپ پر آپ کے باپ دادا پر آپ کے بزرگوں پر آپ کے فرزندوں پر اور

شِيعَتِكَ وَمُحِبِّيكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ کے پیروکاروں اور محبوں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر دو رکعت نماز زیارت بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ رحمٰن پڑھے یا جو سورہ بھی یاد ہو وہی پڑھے اس کے بعد خدا سے جو دعا چاہے مانگے

امام موسیٰ کاظمؑ کی ایک اور زیارت

شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ جب کاظمین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل زیارت کرے اور پھر حرم شریف کی طرف روانہ ہو، دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور حرم مطہر میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور رسول خدا کے دین پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی

وَآلِهِ وَالسَّلَامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللهِ

آل پر اور سلام ہو خدا کے دوستوں پر

اس کے بعد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے خدا

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ

کے دوست سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو آپ پر اے خدا تک پہنچنے کے وسیلے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے

اَلزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ

رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی جیسے تلاوت کرنے

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ

کا حق ہے آپ نے راہ خدا میں جہاد کا حق ادا کیا خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے

جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا وَعَبَدْتَهٗ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكَ

بخوشنودی سے اور آپ اس کی مخلصانہ عبادت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے میں گواہ ہوں کہ آپ

اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَاَنَّكَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكَ

خدا اور اس کے رسولؐ کے ہاں بلند درجہ رکھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ آپ رسول خدا کے فرزند ہیں میں خدا کے سامنے آپ

وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِمُوَالَاتِكَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا

کے دشمنوں سے بیزار ہوں اور آپ کی محبت کے ذریعے خدا سے قرب چاہتا ہوں میں آیا ہوں آپ کے ہاں اے میرے آقا آپ کے حق سے واقف

لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہو کر پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک پر گرائے اس پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے۔ اس کے بعد وہاں سے سرہانے کی طرف آئے اور کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ صَادِقٌ اَدَّيْتَ نَاصِحًا

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ سچے ہیں آپ نے نصیحت کا حق ادا کیا

وَقُلْتَ اَمِيْنًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلَى الْهُدٰى وَلَمْ تَمِلْ

آپ قول میں امانتدار ہیں اور آپ دنیا سے شہادت پا کر گزرے آپ نے ہدایت پر گمراہی کو ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی

مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ وَاَبْنَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

طرف نہیں پھرے خدا رحمت کرے آپ پر آپ کے باپ دادا پر اور آپ کے پاک شدہ فرزندوں پر

پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجا لائے، اس کے علاوہ بھی وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے اور جب فارغ ہو تو سجدہ میں جائے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَاِلَيْكَ قَصَدْتُ وَبِفَضْلِكَ رَجَوْتُ وَقَبْرَ

اے معبود! میں نے تیرا سہارا لیا ہے تیری طرف بڑھا ہوں اور تیرے کرم کا امیدوار ہوں یہ میرے

اِمَامِی الَّذِیْ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ طَاعَتَہٗ زُرْتُ وَبِہٖ اِلَیْکَ تَوَسَّلْتُ فَبِحَقِّہِمُ

امام کی قبر ہے جن کی پیروی تو نے مجھ پر لازم فرمائی ہے میں نے اس کی زیارت کی اور تیرے حضور اپنا وسیلہ بنایا

الَّذِیْ اَوْجَبْتَ عَلٰی نَفْسِکَ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَاکَرِیْمُ

پس بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے اپنے اوپر واجب کر رکھا ہے بخش دے مجھے میرے والدین کو اور سبھی مومنوں کو اے بخشنے والے

اب دایاں رُخسار قبر پر رکھے اور کہے: اَللّٰھُمَّ قَدْعَلِمْتَ حَوَآئِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی

اے معبود یقیناً تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس رحمت فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِھَا پھر اپنا بایاں رُخسار قبر پر رکھے اور کہے: اَللّٰھُمَّ

محمدؐ وآل محمدؑ پر اور حاجات پوری فرما اے معبود

قَدْاَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یقیناً تو نے میرے گناہ شمار کر رکھے ہیں پس بواسطہ محمدؐ و آل محمدؑ کے حق کے رحمت فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْھَا وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ اب سجدے کی حالت

اور آلِ محمدؑ پر گناہ بخش دے اور عطا کر مجھے اس قدر جو تیری شان کے لائق ہو

میں ہو جائے اور سو مرتبہ کہے: شُکْرًا شُکْرًا پس سجدے سے سر اٹھائے اور پھر اس

شکر ہے شکر ہے

چیز کے لیے دعا مانگے جس کی خواہش رکھتا ہے:

مؤلف کہتے ہیں، سید علی بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ ایک صلوات نقل فرمائی ہے، جس میں حضرت کے فضائل عبادت اور آپ کی مصیبت کا ذکر موجود ہے۔ لہٰذا آنجنابؑ کی زیارت کرنے والے کو اس صلوات کے فیض سے محروم نہ رہنا چاہیئے اور وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّصِیِّ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کے خاندان پر اور رحمت فرما موسیٰ بن جعفرؑ پر جو نیکوکاروں

الْاَبْرَارِ وَاِمَامِ الْاَخْیَارِ وَعَیْبَۃِ الْاَنْوَارِ وَوَارِثِ السَّکِیْنَۃِ وَالْوَقَارِ

کے جانشین تمام خوش کرداروں کے پیشوا انوار کے خزینے صبر و اطمینان کے مالک اور علوم و

وَالْحِكَمِ وَالْآثَارِ الَّذِي كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِالسَّهَرِ إِلَى السَّحَرِ

احوال کے جاننے والے کہ جو رات کو جاگ کر گزارتے کہ صبح ہونے تک متواتر

بِمُوَاصَلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ حَلِيفِ السَّجْدَةِ الطَّوِيلَةِ وَالدُّمُوعِ الْغَزِيرَةِ

استغفار پڑھتے دیر دیر تک سجدے میں رہتے بہت آنسو بہاتے

وَالْمُنَاجَاةِ الْكَثِيرَةِ وَالضَّرَاعَاتِ الْمُتَّصِلَةِ وَمَقَرِّ النُّهَى وَالْعَدْلِ

بہت زیادہ دعا پکارا کرتے اور برابر آہ وزاری فرماتے وہ مقام ہیں عقل و عدالت کا

وَالْخَيْرِ وَالْفَضْلِ وَالنَّدَى وَالْبَذْلِ وَمَأْلَفِ الْبَلْوَى وَالصَّبْرِ وَالْمُضْطَهَدِ

نیکی وفضیلت کا اور عطا وسخاوت کا وہ مانوس ہیں صبر و آزمائش سے ایذا دی گئی ان کو

بِالظُّلْمِ وَالْمَقْبُورِ بِالْجَوْرِ وَالْمُعَذَّبِ فِي قَعْرِ السُّجُونِ وَظُلَمِ الْمَطَامِيرِ

ظلم کے ساتھ رکھا گیا ان قید سخت میں تنگی دی گئی ان کو زندان کے تہ خانے کی کال کوٹھڑیوں میں تنگ وسخت

ذِي السَّاقِ الْمَرْضُوضِ بِحَلَقِ الْقُيُودِ وَالْجِنَازَةِ الْمُنَادَى عَلَيْهَا بِذُلِّ

بیڑیوں سے ان کی پنڈلیاں لہولہان رہیں ان کے جنازے پر توہین و تذلیل کے ساتھ آوازے

الْاِسْتِخْفَافِ وَالْوَارِدِ عَلَى جَدِّهِ الْمُصْطَفَى وَأَبِيهِ الْمُرْتَضَى وَأُمِّهِ

کسے گئے وہ پہنچے اپنے نانا محمد مصطفیٰؐ اپنے باپ علی مرتضیٰؑ اور اپنی ماں سیدہ زہراؑ کے

سَيِّدَةِ النِّسَاءِ بِإِرْثٍ مَغْصُوبٍ وَوَلَاءٍ مَسْلُوبٍ وَأَمْرٍ مَغْلُوبٍ

پاس جب ان کا حق مارا ہوا حکومت چھنی ہوئی مقصد دبا ہوا

وَدَمٍ مَطْلُوبٍ وَسَمٍّ مَشْرُوبٍ اللَّهُمَّ وَكَمَا صَبَرَ عَلَى غَلِيظِ الْمِحَنِ

انتقام خون باقی اور آپ کو جام زہر پلایا گیا تھا اے معبود! جیسے انہوں نے سخت اذیت میں صبر کیا

وَتَجَرَّعَ غُصَصَ الْكُرَبِ وَاسْتَسْلَمَ لِرِضَاكَ وَأَخْلَصَ الطَّاعَةَ

دکھوں کے گھونٹ حلق سے اتارے تیری رضا کے آگے جھک پڑے سچے دل سے تیری اطاعت

لَكَ وَمَحَضَ الْخُشُوعَ وَاسْتَشْعَرَ الْخُضُوعَ وَعَادَى الْبِدْعَةَ وَ

میں رہے تیرے سامنے فروتن ہوئے تیری جناب میں عاجز رہے بدعت و اہل بدعت مخالف رہے

أَهْلَهَا وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِي شَيْءٍ مِنْ أَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ لَوْمَةُ

اور انہوں نے تیرے امر و نہی میں سے کسی چیز میں کسی ملامت کرنے والے کی کچھ پروا نہیں کی

لَاٰئِہٖ وَصَلِّ عَلَیْہِ صَلٰوۃً نَامِیَۃً مُنِیْفَۃً زَاکِیَۃً تُوْجِبُ لَہٗ بِھَا شَفَاعَۃَ

ان پر ایسی رحمت کر جو بڑھنے والی بلند تر پاک تر ہو اس کے ذریعے ان کو شفاعت کا حق دے کہ وہ

اُمَمٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَقُرُوْنٍ مِّنْ بَرَایَاكَ وَبَلِّغْہُ عَنَّا تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا

تیری مخلوق میں سے قوموں کی اور تیرے بندوں میں سے گروہوں کی شفاعت کریں اور پہنچا ان کو ہمارا درود اور سلام

وَّاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِیْ مُوَالَاتِہٖ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَۃً وَّرِضْوَانًا

ہمیں ان سے محبت کرنے پر اپنی طرف سے فضیلت بھلائی مغفرت اور اپنی خوشنودی عطا فرما

اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَمِیْمِ وَالتَّجَاوُزِ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ

کیونکہ تو بہت زیادہ کرم کرنے والا اور بڑا درگزر کرنے والا ہے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ

رحم کرنے والے

امام محمد تقی علیہ السلام کی مخصوص زیارت

شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور شیخ محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ زائر جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہو تو پھر امام محمد تقی علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کہ جو اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی جانب پشت مدفون ہیں۔ پس ان کی قبر شریف کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر

یَا نُوْرَ اللّٰہِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰٓی اٰبَآئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰٓی اَبْنَآئِكَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے بزرگان پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے فرزندان پر سلام ہو

عَلَیْكَ وَعَلٰٓی اَوْلِیَآئِكَ اَشْھَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ

آپ پر اور آپ کے دوستداروں پر میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے

الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتَلَوْتَ الْکِتَابَ

رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ نے تلاوت قرآن کا حق

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ

ادا کر دیا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو حق جہاد ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے

جَنْبِهٖ حَتّٰی اَتَاكَ الْیَقِیْنُ اَتَیْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِكَ

رہے تا آنکہ آپ شہید ہوگئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کے دوستوں سے دوستی

مُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ

آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت کریں

پھر اپنے چہرے کو قبر مطہر سے مس کرے اس پر بوسہ دے، بعدہٗ دو رکعت نماز زیارت بجالائے اس کے بعد وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے اور جب فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور کہے:

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کرتا ہے

رکھے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین

اگر میں ایک بدترین بندہ ہوں تو بھی تو کیا ہی اچھا رب ہے

پر رکھے اور کہے، عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں تو بھی تیری طرف سے درگزر ہی مناسب ہے

یَا كَرِیْمُ اب سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے، شُكْرًا شُكْرًا۔

اے بخشنے والے شکر ہے شکر ہے۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت

سید ابن طاؤسؒ نے مزار میں فرمایا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بعد امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر شریف پر بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ الْبَرَّ التَّقِيَّ الْاِمَامَ الْوَفِيَّ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابوجعفر محمد بن علیؑ نیکوکار پرہیزگار امام وفا شعار سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر کہ آپ پسندیدہ و پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے

نَجِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا کے رازداں سلام ہو آپ پر اے نمائندۂ خدا سلام ہو آپ پر اے راز الٰہی سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ضِيَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَنَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِمَةَ

آپ پر اے خدا کے روشن کردہ سلام ہو آپ پر اے خدا سے روشن شدہ سلام ہو آپ پر اے کلام خدا

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النُّورُ السَّاطِعُ

سلام ہو آپ پر اے رحمت خدا سلام ہو آپ پر کہ آپ چمکتا ہوا نور ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ چودھویں کا چاند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک ہیں پاکوں میں

الطَّيِّبِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک شدہ اور پاک شدگان میں سے ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْآيَةُ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ

کہ آپ پر کہ آپ بہت بڑی نشانی ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بہت بڑی دلیل ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ

آپ پر کہ آپ خطا و لغزش سے پاک شدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک ہیں اس سے کہ مشکل مسئلہ

الْمُعْضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلِيُّ عَنْ نَقْصِ الْاَوْصَافِ اَلسَّلَامُ

حل نہ کر پائیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بلند ہیں اس سے کہ اوصاف میں کمی پائی جائے سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْاَشْرَافِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ

آپ پر کہ آپ صاحبان مرتبہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون میں

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَلِيُّ اللّٰهِ وَحُجَّتُهُ فِي اَرْضِهِ وَاَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَخِيَرَتُهُ

گواہ ہوں کہ آپ خدا کے دوست اور زمین میں اس کی حجت ہیں آپ خدا کے طرفدار اور اس کے چنے

اللّٰہِ وَمُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللّٰہِ وَعِلْمِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَرُکْنُ الْاِیْمَانِ وَتَرْجُمَانُ الْقُرْاٰنِ

ہوئے ہیں آپ علم الٰہی اور علم انبیاء کے امانتدار ہیں اور آپ ایمان کا پایہ اور قرآن کے شارح ہیں

وَاَشْھَدُ اَنَّ مَنِ اتَّبَعَکَ عَلَی الْحَقِّ وَالْھُدٰی وَاَنَّ مَنْ اَنْکَرَکَ وَنَصَبَ لَکَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ کا پیرو حق و ہدایت پر گامزن ہے اور یہ کہ آپ کا انکار کرنے والا اور آپ سے

الْعَدَاوَةَ عَلَی الضَّلَالَةِ وَالرَّدٰی اَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ وَاِلَیْکَ مِنْھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

عداوت رکھنے والا گمراہی اور ہلاکت میں پڑا ہے میں آپ کے اور خدا کے سامنے ایسے لوگوں سے دنیا و آخرت میں بیزار ہوں

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ۔ پھر حضرتؑ پر اس طرح صلوات بھیجے:

اور سلام ہو آپ پر تا آنکہ رات دن کا سلسلہ جاری ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الزَّکِیِّ التَّقِیِّ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے خاندان پر اور رحمت فرما محمد بن علیؑ پر کہ جو پاکیزہ پرہیزگار نیکوکار

وَالْبَرِّ الْوَفِیِّ وَالْمُھَذَّبِ النَّقِیِّ ھَادِی الْاُمَّةِ وَوَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَخَازِنِ

وفادار نیک اطوار برگزیدہ امت کے رہبر ائمہ کے جانشین رحمت کے

الرَّحْمَةِ وَیَنْبُوْعِ الْحِکْمَةِ وَقَائِدِ الْبَرَکَةِ وَعَدِیْلِ الْقُرْاٰنِ فِی

خزینہ دار حکمت کے سرچشمہ بابرکت رہنما پیروی کے لحاظ سے قرآن کے

الطَّاعَةِ وَوَاحِدِ الْاَوْصِیَاۤءِ فِی الْاِخْلَاصِ وَالْعِبَادَةِ وَحُجَّتِکَ الْعُلْیَا وَ

ہم پایہ اخلاص و عبادت کے اعتبار سے اوصیاء میں صاحب مرتبہ تیری بلند تر حجت تیرا

مَثَلِکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَتِکَ الْحُسْنٰی الدَّاعِیْ اِلَیْکَ وَالدَّالِّ عَلَیْکَ الَّذِیْ

بنایا ہوا بہترین نمونہ تیرا خوشترین کلام تیری طرف بلانے والے اور تیری طرف رہنمائی کرنے والے

نَصَبْتَہٗ عَلَمًا لِعِبَادِکَ وَمُتَرْجِمًا لِکِتَابِکَ وَصَادِعًا بِاَمْرِکَ وَنَاصِرًا

جن کو تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان قرار دیا اپنی کتاب کا شارح گردانا اپنے حکم کا بیان گر ٹھہرایا اپنے دین کا

لِدِیْنِکَ وَحُجَّةً عَلٰی خَلْقِکَ وَنُوْرًا تَخْرِقُ بِہِ الظُّلَمَ وَقُدْوَةً تُدْرَکُ

مددگار مقرر کیا اپنی مخلوق پر حجت بنایا اور وہ نور قرار دیا جس سے تاریکیاں دور ہوں وہ پیشوا بنایا جس کے

بِھَا الْھِدَایَةُ وَشَفِیْعًا تُنَالُ بِہِ الْجَنَّةُ اَللّٰھُمَّ وَکَمَا اَخَذَ فِیْ خُشُوْعِہٖ

ذریعے ہدایت ملتی ہے اور وہ شفاعت کنندہ جو جنت میں پہنچاتا ہے پس اے معبود جس طرح انہوں نے تیرے سامنے عاجزی

لَکَ حَظَّهٗ وَاسْتَوْفٰی مِنْ خَشْیَتِکَ نَصِیْبَهٗ فَصَلِّ عَلَیْهِ اَضْعَافَ مَا

میں اپنا حصہ حاصل کیا اور تجھ سے ڈرنے میں اپنا ٹکڑا لیا ہے اسی طرح تو بھی رحمت فرما ان پر دگنی کہ جیسی رحمت

صَلَّیْتَ عَلٰی وَلِیٍّ ارْتَضَیْتَ طَاعَتَهٗ وَقَبِلْتَ خِدْمَتَهٗ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِیَّةً

کی تو نے اپنے کسی دوست پر جس کی بندگی کو تو نے پسند کیا اور جس کی محنت کو قبول فرمایا اور پہنچا ان کو ہمارا درود

وَسَلَامًا وَاٰتِنَا فِیْ مُوَالَاتِهٖ مِنْ لَدُنْکَ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّرِضْوَانًا

سلام اور عطا کر ہمیں ان کی دوستی میں اپنی طرف سے بزرگی بھلائی بخشش اور ہو جا ہم سے خوشنود

اِنَّکَ ذُوالْمَنِّ الْقَدِیْمِ وَالصَّفْحِ الْجَمِیْلِ۔ اب دو رکعات نماز زیارت پڑھے اور

کہ بے شک تو قدیمی احسان کرنے والا بہترین درگذر کرنے والا ہے۔

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوْبُ ...... تا آخر جو اس کتاب

اے معبود تو پالنے والا اور میں تیرا پالا ہوا ہوں

کے ملحقات میں مذکور ہے۔

امام محمد تقیؑ کی ایک اور مخصوص زیارت

شیخ صدوقؒ نے الفقیہ میں روایت کی ہے کہ جب حضرت کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْاِمَامِ التَّقِیِّ النَّقِیِّ الرَّضِیِّ الْمَرْضِیِّ

اے معبود! رحمت فرما محمد بن علی پر جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ پسند شدہ

وَحُجَّتِکَ عَلٰی مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰی صَلٰوةً کَثِیْرَةً

اور تیری حجت ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں آپ پر رحمت فرما بہت زیادہ

نَامِیَةً زَاکِیَةً مُبَارَکَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَرَادِفَةً مُتَوَاتِرَةً کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ

بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگاتار مسلسل متواتر جس طرح بہترین رحمت

مِنْ اَوْلِیَائِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

کی ہو تو نے اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر اور سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے نور خدا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ عِلْمِ

آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے علوم کے

النَّبِيِّيْنَ وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ

وارث اور اوصیا کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور

الْاَرْضِ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ

ہیں میں آیا آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں

فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے اور پھر چار رکعت نماز یعنی دو رکعت امام محمد تقی علیہ السلام کے لیے اور دو رکعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے لیے اس گنبد کے نیچے پڑھے جس میں امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر شریف ہے یاد رہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہو کر نماز نہ پڑھے۔ کیونکہ ادھر بعض قریش کی قبریں ہیں کہ جن کو قبلہ بنانا درست نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ صدوقؒ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دور میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر مبارک امام تقی علیہ السلام کی قبر شریف سے علیحدہ بنی ہوئی تھی اور اس کا قبہ الگ تھا۔ اور زائرین امام موسیٰ کاظمؑ کی قبر اطہر کی زیارت کے بعد امام محمد تقی علیہ السلام کی طرف جاتے تھے لیکن آج کل ان دونوں اماموں کی قبریں ایک ہی قبہ میں ہیں۔

کاظمین کی مشترک زیارت

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی مشترک زیارتیں دو ہیں، ان میں سے ایک وہ ہے جو ان دونوں میں سے ہر امام کے لیے پڑھی جاتی ہے۔ چنانچہ شیخ جعفر بن محمد بن قولویہ قمی نے کامل الزیارات میں امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ان دونوں ائمہ میں سے ہر ایک کے لیے الگ الگ یہ زیارت پڑھے:

پہلی زیارت

یہ بہت معتبر زیارت ہے، جسے شیخ صدوقؒ، شیخ کلینیؒ اور شیخ طوسیؒ نے بھی معمولی اختلاف کے ساتھ نقل کیا ہے۔ جو اس طرح ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے

نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَأْنِهٖ اَتَيْتُكَ

زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی شان خدا نے ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی

زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ

زیارت کو آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست پس میری شفاعت کریں

عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ

اپنے رب کے حضور اے میرے آقا

دوسری زیارت

یہ وہ زیارت ہے کہ جس کے پڑھنے سے ہر دو ائمہ کی زیارت ہو جائے گی جیسا کہ شیخ مفیدؒ شہیدؒ اور محمد بن مشہدی نے فرمایا ہے کہ ضریح پاک کے سامنے کھڑے ہو کر ان دونوں بزرگواروں کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ دونوں پر اے دوستان خدا سلام آپ دونوں پر اے حجتان خدا سلام آپ

عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّكُمَا قَدْ بَلَّغْتُمَا عَنِ

دونوں پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں دو نور ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ دونوں نے خدا کا پیغام

اللّٰهِ مَا حَمَّلَكُمَا وَحَفِظْتُمَا مَا اسْتُوْدِعْتُمَا وَحَلَّلْتُمَا حَلَالَ اللّٰهِ وَ

پہنچایا جو آپ کو ملا آپ نے حفاظت کی جو کچھ آپ کو دیا گیا آپ نے حلال خدا کو حلال بتایا

حَرَّمْتُمَا حَرَامَ اللّٰهِ وَاَقَمْتُمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ وَتَلَوْتُمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَصَبَرْتُمَا

حرام خدا کو حرام کہا آپ دونوں نے حدود خدا جاری کیں آپ دونوں قرآن کی تلاوت کرتے رہے اور آپ دونوں

عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ مُحْتَسِبَيْنِ حَتّٰى اَتٰيكُمَا الْيَقِيْنُ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

نے خدا کی خاطر ایذاؤں پر صبر کیا ہوشمندی سے حتیٰ کہ آپ دونوں شہید ہو گئے میں خدا کے سامنے آپ کے

مِنْ اَعْدَائِكُمَا وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِمُوَالَاتِكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا عَارِفًا

دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کے حق

بِحَقِّكُمَا مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكُمَا مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدٰى

سے واقف آپ دونوں کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن اس ہدایت کو سمجھتا ہوں جس پر

الَّذِيْ اَنْتُمَا عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمَا فَاشْفَعَا لِيْ عِنْدَ رَبِّكُمَا

آپ دونوں قائم ہیں آپ دونوں کے مخالف کی گمراہی کو جانتا ہوں پس آپ دونوں میری شفاعت کریں اپنے رب کے

فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا عَظِيْمًا وَّمَقَامًا مَّحْمُوْدًا

کہ آپ دونوں کا خدا کے ہاں بڑا مرتبہ اور بہترین مقام ہے۔

اس کے بعد ان قبور مبارکہ پر بوسہ دے۔ اپنا دایاں رخسار ان پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف جائے اور یہ پڑھے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَسَمَائِهٖ عَبْدُكُمَا وَوَلِيُّكُمَا

سلام آپ دونوں پر اے حجت ان خدا اس کی زمین اور آسمان میں آپ دونوں کا غلام آپ کا دوستدار آپ کا

زَائِرُكُمَا مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِيْ

زائر جو آپ کی زیارت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہے اے معبود مجھے اپنے ان دونوں چنے ہوئے

اَوْلِيَائِكَ الْمُصْطَفَيْنَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ وَاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ

دوستوں کے بارے میں سچ کہنے والا بنا دے مجھے ان کے مزاروں کی محبت عطا فرما اور مجھ کو دنیا و آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ان کے ساتھ رکھ اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد چار رکعت نماز زیارت ادا کرے یعنی دو رکعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے لیے اور دو رکعت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے لیے پڑھے اور پھر خدا تعالیٰ سے جو

دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: چونکہ ان ہر دو اماموں کے زمانے میں تقیہ کی ضرورت بہت زیادہ تھی لہذا انہوں نے اپنے پیروکاروں کو مختصر زیارت تعلیم فرمائی ہے۔ تاکہ شیعہ مومنین ظالم حکام کے ظلم سے محفوظ رہیں۔ لیکن آج کل اگر کوئی زائر طویل زیارت پڑھنا چاہے تو وہ زیارت جامعہ پڑھے کہ یہ ان کی بہترین زیارت ہے خصوصاً وہ زیارت جو بروئے حدیث امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مختص ہے وہ زیارت جامعہ کے باب میں پہلی زیارت کے طور پر نقل کی جائے گی۔

جب زائر ان دو اماموں کے شہر سے جانا چاہے تو اسے ان بزرگواروں سے وداع کرنا چاہیئے اور جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں فرمایا ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہیں آپ کو حوالہ خدا

اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ وَدَلَلْتَ

کرتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور جس کی طرف

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ امام محمد تقی علیہ السلام سے وداع کرتے ہوئے یہ کہے:

رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَسْتَوْدِعُكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسول خدا کے فرزند خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہیں آپ کو حوالہ خدا کرتا

اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهِ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ وَدَلَلْتَ

ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

رہنمائی کی ہے اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

اس کے بعد حق تعالیٰ سے دعا مانگے کہ یہ کاظمین میں اس کا آخری وداع نہ ہو اور وہ اسے دوبارہ یہاں

آکر زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، پھر ہر دو ائمہ کی قبور پر بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخسار ان سے مس کرے۔

حاجی علی بغدادی کا واقعہ

مؤلف کہتے ہیں: ان زیارتوں کی مناسبت سے یہاں حاجی علی بغدادی کے واقعہ کا ذکر کر دینا مفید ہو گا جسے میرے استاد مرحوم نے اپنی دو کتابوں یعنی جنۃ الماویٰ و نجم الثاقب میں تحریر فرمایا ہے چنانچہ انہوں نے نجم الثاقب میں لکھا ہے اگر اس کتاب میں دیگر واقعات درج نہ کئے جاتے اور صرف یہی واقعہ مذکور ہوتا جو ہنوز تازہ ہے اور صحیح ہے نیز اس میں بہت سے فوائد بھی ہیں تو اس کتاب کی قدر و قیمت کے لیے اس میں صرف اسی ایک واقعہ کا مندرج ہونا ہی کافی تھا۔ اس تمہید کے بعد فرمایا کہ حاجی علی بغدادی کہ خدا ان کی تائید کرے انہوں نے ذکر کیا ہے کہ میرے ذمے اسی تومان مال امام تھا کہ جو ایک ایرانی سکہ ہے، میں نجف اشرف گیا اور اسی تومان میں سے بیس تومان علم الہدیٰ شیخ مرتضیٰ اعلیٰ مقامہ کی خدمت میں، بیس تومان شیخ محمد حسین مجتہد کاظمینی اور بیس تومان شیخ محمد حسن شروقی کی خدمت میں پیش کیے اور بقایا بیس تومان جو میرے ذمہ رہ گئے ان کے بارے میں یہ خیال تھا کہ بغداد واپس پہنچ کر یہ رقم شیخ محمد حسن کاظمینی آل یاسین کی خدمت میں پیش کروں گا اور میری خواہش تھی کہ اس کام میں ہر ممکن عجلت سے کام لوں۔ پھر جمعرات کے روز میں نے امامین کاظمین علیہما السلام کی زیارت کا قصد کیا اور زیارت سے مشرف ہونے کے بعد میں جناب شیخ سلمہ کے پاس گیا اور ان بیس تومان میں سے کچھ ان کی خدمت میں پیش کیے اور جو باقی رہ گئے ان کے بارے میں عرض کی کہ یہ میری جوابگی میں رہنے دیں یہ میں بعض اجناس کی فروخت کے بعد آپ کی ہدایت کے مطابق حقداروں تک پہنچا دوں گا۔ ان کے ہاں سے فارغ ہو کر میں نے اسی روز عصر کے وقت بغداد واپس جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو شیخ موصوف نے فرمایا کہ آج یہیں قیام کریں! میں نے عرض کی آج جا کر مجھے کارخانے کے مزدوروں کی اجرت ادا کرنا ہے کیونکہ ہمارے ہاں ہفتہ بھر کی مزدوری جمعرات کی عصر کے وقت ادا کی جاتی تھی پس میں وہاں سے چل پڑا اور ابھی میں نے ایک تہائی سفر طے کیا ہو گا کہ میری نظر ایک سید جلیل پر پڑی جو بغداد سے آ رہے تھے۔ جب وہ میرے قریب پہنچے تو سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا خوش آمدید کہا اور مجھے سینے سے لگا کر معانقہ کیا، پھر ہم نے رواج عرب کے مطابق ایک دوسرے کا بوسہ لیا، ان کے سر مبارک پر سبز عمامہ تھا اور رخسار پر بڑا سا سیاہ تل تھا، انہوں نے فرمایا —— حاجی علی! آپ کا کیا حال

ہے اور آپ کہاں جا رہے ہیں؟ میں نے عرض کی کاظمین کی زیارت کر کے واپس بغداد جا رہا ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ آج شب جمعہ ہے پس آپ زیارت کاظمین کے لیے واپس ہو چلیں، میں نے عرض کی کہ میں ایسا نہیں کر سکتا! انہوں نے فرمایا کہ نہیں آپ ایسا کر سکتے ہیں ـــــ واپس چلیں تاکہ میں گواہ بنوں کہ آپ میرے جد بزرگوار امیر المومنین علیہ السلام کے موالیوں اور میرے دوستداروں میں سے ہیں نیز شیخ بھی اس بات کے گواہ ہوں کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے لیے گواہ و شاہد بناؤ۔ ان کی اس بات میں دراصل ایک اشارہ اس خیال کی طرف کہ جو میرے دل میں تھا اور وہ یہ کہ شیخ مکرم و محترم سے درخواست کروں کہ وہ مجھے ایک تحریر لکھ دیں جس میں یہ ذکر ہو کہ میں امیر المومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے ہوں اور پھر اس تحریر کو کفن میں اپنے ساتھ رکھوں۔ میں نے کہا کہ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا اور آپ میرے لیے کس طرح کی شہادت دیں گے؟ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص کسی کا حق اس تک پہنچاتا ہے تو حق وصول کرنے والے کو اس کے متعلق کیوں علم نہ ہوگا، میں نے عرض کی کونسا حق؟ انہوں نے فرمایا وہ جو آپ نے میرے وکیل کو دیا ہے۔ میں نے کہا آپ کے کونسے وکیل کو؟ انہوں نے فرمایا وہی شیخ محمد حسن ـــــ میں نے کہا کہ وہ آپ کے وکیل ہیں تو انہوں نے فرمایا ہاں وہ میرے وکیل ہیں اور آقا سید محمد بھی میرے وکیل ہیں، میرے دل میں یہ بات آئی کہ ان سید جلیل نے مجھے میرے نام سے پکارا ہے حالانکہ وہ مجھے پہچانتے نہ تھے، پھر خیال آیا کہ وہ مجھے جانتے ہوں گے لیکن مجھے اس کی خبر نہ ہوئی ہوگی۔ پھر خیال آیا کہ یہ سید بزرگوار مجھ سے حق سادات میں سے کچھ لینا چاہتے ہیں اور چاہتا ہوں کہ انہیں مال امام علیہ السلام میں سے کچھ دوں پس میں نے عرض کی کہ اے بزرگوار! آپ کے حق میں سے میرے پاس کچھ سہم امام علیہ السلام موجود ہے اور میں نے آقا شیخ محمد حسن سے اجازت بھی لی ہوئی ہے تو کیا وہ آپ کو دے دوں؟ انہوں نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے ہمارے حق میں سے کچھ نجف اشرف میں میرے وکیلوں کو دے دیا ہے۔ میں نے عرض کی کہ جو کچھ میں ادا کر چکا ہوں آیا وہ قبول ہے؟ انہوں نے کہا ہاں قبول ہے، میرے دل میں آیا کہ یہ بزرگوار علماء کرام کو اپنا وکیل بتلاتے ہیں اور یہ بات مجھے کچھ اچھی معلوم نہ ہوئی تب میں نے پوچھا کہ کیا علماء کرام سہم سادات وصول کرنے میں وکیل ہو سکتے ہیں؟ اس کے بعد مجھ پر غفلت سی طاری ہو گئی اور میں اس سوال کا جواب دریافت نہ کر سکا۔ اسی اثناء میں انہوں نے فرمایا کہ میرے جد بزرگوار کی زیارت کے لیے واپس چلے چلیں پس میں زیارت کے لیے ان کے ساتھ واپس پلٹا اور وہ میرا ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر چل پڑے، میں نے راہ چلتے

میں دیکھا کہ ایک نہر ہے جس میں صاف و شفاف پانی جاری ہے اور لیموں نارنگی اور انگور کے درخت اور بیلیں موجود ہیں حالانکہ یہ ان کا موسم نہیں ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ نہر اور درخت کیسے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے دوستوں میں سے جو شخص ہمارے جد بزرگوار کی اور ہماری زیارت کرے یہ ان کے لیے ہیں۔ اس پر میں نے عرض کی کہ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ ہاں پوچھیں — میں نے کہا کہ شیخ عبدالرزاق مرحوم ایک عالم و مدرس تھے ایک دن میں ان کے پاس گیا تو سُنا کہ فرما رہے تھے! جو شخص زندگی بھر راتوں کو عبادت کرتا رہے اور دنوں میں روزے رکھے، چالیس حج و عمرہ بجالائے اور صفا و مروہ کے درمیان فوت ہو جائے لیکن اگر وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے نہ ہو تو اسے اپنی ان عبادتوں کا کچھ بھی اجر نہیں ملے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں قسم بخدا اسے کچھ نہیں ملے گا، پھر میں نے اپنے عزیزوں میں سے ایک کے بارے میں پوچھا کہ آیا وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے تھے؟ آپ نے فرمایا ہاں اور وہ بھی جو آپ کے متعلقین میں سے ہیں، میں نے کہا کہ میرے سردار ایک مسئلہ پوچھتا ہوں آپ نے فرمایا پوچھیں تب میں نے عرض کی کہ امام حسین علیہ السلام کی روضہ خوانی کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سلیمان اعمش کے پاس آیا اور اس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے متعلق پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ یہ بدعت ہے۔ اس نے خواب میں زمین و آسمان کے درمیان ایک ہودج دیکھا تو پوچھا کہ اس میں کون ہے؟ اسے بتایا گیا کہ اس میں بی بی فاطمہ زہراؑ اور بی بی خدیجۃ الکبریٰؑ ہیں، اس نے پوچھا کہ یہ کہاں جا رہی ہیں؟ جواب ملا کہ آج شب جمعہ ہے تو یہ اپنے فرزند امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جا رہی ہیں، پھر اس نے دیکھا کہ ہودج میں سے بہت سے کاغذ گر رہے ہیں جن پر تحریر ہے کہ شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے قیامت کے روز آگ سے امان ہے تو کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں یہ بالکل صحیح ہے۔ میں نے عرض کی سیدی کیا یہ صحیح ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے آگ سے امان ہے، انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا یہ بالکل صحیح ہے، میں نے دیکھا کہ اس وقت ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور وہ گریہ کر رہے ہیں، میں نے کہا مجھے کچھ اور بھی پوچھنا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں پوچھیں، میں نے کہا کہ ہم نے ۱۲۶۹ھ میں امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کی تو مقام درود پر ایک عرب سے ہماری ملاقات ہوئی جو نجف اشرف کی شرقی جانب کے دیہاتیوں میں سے تھا۔ ہم نے اسے

اپنا مہمان بنایا اور دوران گفتگو اس سے پوچھا کہ امام علی رضا علیہ السلام کا ملک کیسا ہے ؟ اس نے کہا کہ یہ تو جنت ہے مجھے یہاں رہتے ہوئے آج پندرہ دن ہو رہے ہیں اور میں حضرت کے مہمان خانے سے کھانا کھا رہا ہوں تو منکر نکیر کی کیا جرأت ہے کہ وہ میری قبر میں آئیں جب کہ میرا گوشت پوست امام علی رضا علیہ السلام کے مہمان خانے کے کھانے سے پرورش پا چکا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ امام علی رضاؑ اس کے پاس قبر میں تشریف لا کر اس کو منکر نکیر سے چھڑالیں گے ؟ انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا کہ میرے جد اس شخص کے ضامن ہیں، میں نے کہا ایک چھوٹا سا سوال اور بھی ہے انہوں نے کہا کہ پوچھیں میں نے عرض کی کہ میری وہ زیارت امام علی رضا علیہ السلام کو قبول ہے تو فرمایا کہ قبول ہے انشاء اللہ! میں نے کہا اے میرے مولا ایک اور سوال ہے تو فرمایا بسم اللہ پوچھیں، میں نے عرض کی کہ حاجی محمد حسین بزاز باشی ولد حاجی احمد بزاز باشی مرحوم جو اس زیارت میں میرے ہمراہی اور ہم خرچ تھے آیا ان کی زیارت قبول ہے یا نہیں انہوں نے فرمایا ہاں اس بندۂ نیکوکار کی زیارت بھی قبول ہے۔ میں نے پھر پوچھا کہ بغداد کا فلاں شخص جو ہمارا ہم سفر تھا آیا اس کی زیارت قبول ہے یا نہیں تو وہ خاموش ہو گئے میں نے دوبارہ پوچھا کہ اس کی زیارت قبول ہے یا نہیں تو بھی انہوں نے کچھ جواب نہ دیا، حاجی علی بغدادی کا بیان ہے کہ وہ شخص بغداد کے مالدار افراد میں سے ایک تھا کہ جو سفر زیارت میں کھیل تفریح کے کاموں میں مصروف رہتے تھے اور میں نے جس کے بارے میں سوال کیا تھا اس نے اپنی ماں کو قتل بھی کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہم ایک کھلی سڑک پر پہنچے جس کے دونوں طرف باغات ہیں اور یہ کاظمین کے قریب وہ جگہ ہے جہاں بغداد کے باغات ان باغوں کے ساتھ ملے ہوئے ہیں وہ جگہ ایک یتیم سید کی تھی جس کو حکومت نے سڑک میں شامل کر لیا تھا اور کاظمین کے متقی و پرہیزگار لوگ سڑک کے اس حصے پر نہیں چلتے تھے لیکن میں نے دیکھا کہ وہ بزرگ اس جگہ پر چل رہے تھے میں نے عرض کی کہ اے میرے آقا یہ ایک یتیم سید کی جگہ ہے جسے استعمال کرنا درست نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جگہ میرے جد امیرالمومنین علیہ السلام کی ان کی اولاد اور ہماری اولاد کی ہے لہٰذا ہمارے دوستداروں کے لیے اس کا استعمال حلال ہے۔ اس جگہ کے نزدیک حاجی میرزا ہادی کا ایک باغ تھا جو بغداد کے معروف مالداروں میں سے ہیں، میں نے کہا اس باغ کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ہے کیا یہ درست ہے ؟ انہوں نے فرمایا آپ کو اس سے کیا غرض اور اس بارے میں مزید کچھ نہ کہا، اتنے میں ہم دجلہ کے اس مقام پر پہنچ گئے جہاں سے باغوں اور کھیتوں کے لیے پانی

لیا جاتا ہے۔ وہاں سے دو راستے شہر کاظمین کو جاتے ہیں کہ ایک سلطانی اور دوسرا سادات کے نام سے مشہور ہے، انہوں نے سادات کے راستے پر چلنا شروع کیا تو میں نے کہا سلطانی راستے سے چلیں اس پر انہوں نے فرمایا کہ ہم اسی راستے سے جائیں گے۔ تھوڑا سا راستہ ہی چلے تھے کہ ہم صحن مبارک میں کفشداری کہ جہاں جوتے اتارے جاتے ہیں اس کے پاس پہنچ گئے جب کہ ہم کسی کوچہ و بازار سے نہ گزرے تھے۔ ہم مشرق کی جانب واقع باب المراد سے ایوان مبارک میں داخل ہوتے، وہ بزرگ رواق میں نہیں ٹھہرے اور اذن دخول بھی نہیں پڑھا بلکہ سیدھے حرم میں داخل ہو گئے اور مجھ سے فرمایا کہ زیارت پڑھیں میں نے عرض کی کہ میں پڑھا ہوا نہیں تو انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو زیارت پڑھاؤں؟ میں نے کہا ہاں پڑھا دیجئے تب آپ نے فرمایا:

ءَاَدْخُلُ یَا اَللّٰهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

میں داخل ہو جاؤں اے اللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر

اسی طرح انہوں نے ائمہ علیہم السلام میں سے ہر امام کا نام لے کر انہیں سلام کیا یہاں تک کہ امام حسن عسکری علیہ السلام کی نوبت آئی تو فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِلْحَسَنَ الْعَسْکَرِیَّ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن العسکری

پھر مجھ سے کہا کہ آیا آپ اپنے زمانے کے امام کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا کیوں نہ پہچانوں گا انہوں نے فرمایا امام زمان علیہ السلام کو سلام پیش کریں چنانچہ میں نے کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا ابْنَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اے صاحب زمان اے حسنؑ کے فرزند

اس پر وہ بزرگ مسکرائے اور فرمایا: عَلَیْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

تم پر بھی سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد ہم حرم مطہر میں داخل ہو گئے ضریح مقدس کو سینے سے لگایا اور اس پر بوسہ دیا ان بزرگ نے مجھ سے کہا کہ زیارت پڑھیں۔ میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو زیارت پڑھاؤں؟ میں نے عرض کی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ آپ کونسی زیارت پڑھنا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا کہ جو

زیارت افضل ہے مجھے وہی پڑھوائیں، انہوں نے فرمایا کہ زیارت امین اللہ افضل ہے اور پھر زیارت پڑھنے میں مشغول ہو گئے اور فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا اَمِیْنَیِ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ وَحُجَّتَیْہِ عَلٰی عِبَادِہٖ الخ

سلام ہو آپ دونوں پر اے خدا کی زمین میں اس کے امانتدارو اور اس کے بندوں پر اس کی حجتو

تا آخر زیارت امین اللہ پڑھی اور عین اسی وقت حرم شریف کے چراغ جلائے گئے میں دیکھ رہا تھا کہ شمعیں روشن ہیں لیکن حرم مطہر کسی اور نور سے جگمگا رہا تھا۔ جو سورج کی روشنی کی مانند تھا کہ جو شمعیں جل رہی تھیں وہ یوں لگتی تھیں جیسے سورج کے سامنے چراغ جلایا گیا ہو لیکن مجھ پر اتنی غفلت چھائی ہوئی تھی کہ میں ان علامات کی طرف متوجہ نہ ہو رہا تھا۔ جب وہ بزرگ زیارت سے فارغ ہوئے تو پائنتی کی جانب مشرق کی سمت آگئے ہوئے اور فرمایا کہ آپ جد بزرگوار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہتے ہیں میں نے کہا شب جمعہ ہے لہذا میں حضرت کی زیارت کرنا چاہتا ہوں تب آپ نے زیارت وارث پڑھی اور اس اثنا میں مؤذن مغرب کی اذان دے چکے تھے، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ جائیں اور جماعت کے ساتھ نماز مغرب ادا کریں، وہ اس وقت اس مسجد میں آئے جو روضہ مبارک کے سرہانے کی طرف ہے وہاں جماعت ہو رہی تھی اور انہوں نے امام کے دائیں پہلو ہو کر فرادیٰ نماز پڑھی۔ میں پہلی صف میں جماعت کے ساتھ شامل ہو گیا جب میں نماز سے فارغ ہوا تو ان کو وہاں نہیں دیکھا میں مسجد سے نکلا اور حرم مبارک میں انہیں ڈھونڈنے لگا لیکن انہیں نہ پایا جبکہ میرا خیال تھا ان سے مل کر انہیں کچھ رقم دوں اور رات کو انہیں اپنے پاس ٹھہراؤں تاہم اس وقت میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹا اور میں ان بزرگوار کے سبھی معجزوں کی طرف توجہ کرنے لگا کہ کیسے میں ان کی اطاعت کرتے ہوئے اپنا کام چھوڑ کر بغداد سے واپس آیا، ان کا مجھے نام لے کر پکارنا، اپنے دوستداروں کی شہادت دینا، اس نہر اور درختوں پر بے موسم کے میووں کا دیکھا جانا وغیرہ کہ جن کے باعث مجھے یقین ہو گیا کہ وہ میرے امام مہدی علیہ السلام تھے۔ پھر اذن دخول میں امام حسن عسکری علیہ السلام کے بعد ان کا مجھ سے پوچھنا کہ اپنے زمانے کے امام کو جانتے ہو؟ اور یہ فرمانا کہ ان کو سلام کرو اور میرے سلام پیش کرنے کے بعد ان کا مسکرانا اور جواب میں وعلیک السلام کہنا وغیرہم تمام علامات میرے امام صاحب الزمان ہی کی تھیں، میں جوتے رکھنے کی جگہ پر آیا اور ان لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ باہر چلے گئے ہیں اور پوچھا کہ آیا وہ بزرگوار سید آپ کے ہمراہی تھے؟

میں نے کہا ہاں ـــ اس کے بعد میں نے وہ شب اپنے سابق میزبان کے ہاں آکر گزاری اور صبح ہوئی تو میں شیخ محمد حسن قبلہ کی خدمت میں پہنچا اور کل جو واقعات گزرے تھے وہ ان کے گوش گزار کیے تو انہوں نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر مجھے اس قصہ اور اس راز کو ظاہر کرنے سے منع فرمایا اور کہا کہ خدا آپ کو توفیق دے۔ چنانچہ اس واقعہ کے ایک ماہ بعد تک میں نے اس واقعہ سے کسی کو مطلع نہیں کیا تھا لیکن ایک روز جبکہ میں حرم کاظمین میں دوبارہ گیا تو وہاں ایک سید بزرگوار کو دیکھا اور انہوں نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ فلاں دن کیا واقعہ ہوا تھا؟ میں نے عرض کی کہ میں نے تو اس روز کوئی چیز نہیں دیکھی تھی، انہوں نے پھر پوچھا تو بھی میں نے واضح طور پر انکار کیا تب وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے اور اس کے بعد میں نے انہیں کبھی نہیں دیکھا۔

دوسرا مطلب

مسجد براثا میں جانا اور وہاں نماز پڑھنا

واضح ہو کہ مسجد براثا ایک مشہور اور بابرکت مسجد ہے جو بغداد اور کاظمین کے درمیان زائرین کے راستے پر واقع ہے لیکن اکثر زائرین اس کے فیض و برکت سے محروم رہ جاتے ہیں حالانکہ اس کے بہت سے فضائل و خصائص نقل ہوئے ہیں حموی کہ جو ۶۰۰ ھ کے مورخین میں سے ہے اس نے معجم البلدان میں لکھا ہے کہ براثا بغداد کا ایک محلہ تھا جو باب محول کے جنوب اور محلہ کرخ سے جانب قبلہ واقع تھا، اس میں شیعوں کی ایک مسجد تھی جس میں وہ نماز پنجگانہ ادا کرتے تھے تاہم بعد میں وہ مسجد غیر آباد ہو گئی۔ عباسی خلیفہ راضی باللہ سے پہلے کے زمانے میں شیعہ یہاں جمع ہوتے اور تبرا کیا کرتے تھے تا آنکہ راضی باللہ کے حکم سے فوج اس مسجد پر چڑھ دوڑی پس جسے وہاں پایا گرفتار کر لیا اور مسجد کو گرا کر زمین کے برابر کر دیا۔ اس واقعہ سے بغداد کے حاکم بحکم ماکانی کو مطلع کیا گیا تو اس نے حکم دیا کہ اس مسجد کو وسیع و مضبوط شکل میں دوبارہ تعمیر کیا جائے چنانچہ مسجد تعمیر ہو گئی اور اس نے اس کے صدر دروازے پر خلیفہ راضی باللہ کا نام نقش کرا دیا، اس وقت سے لے کر ۴۵۰ ھ تک یہ مسجد آباد رہی کہ اس میں نماز جماعت ادا کی جاتی تھی لیکن بعد کے وقتوں میں یہ مسجد پھر مسمار و غیر آباد ہو گئی (آجکل یہ مسجد عالیشان عمارت کے ساتھ دوبارہ تعمیر ہو چکی ہے شیعہ مسلمانوں نے اسے بطریق احسن آباد کیا ہوا ہے اور بہت سے

زوار وہاں جاکر اعمال بجالاتے ہیں)۔

براثا شہر بغداد کے آباد ہونے سے پہلے ایک گاؤں تھا جس کے بارے میں لوگوں کا گمان ہے کہ خوارج سے جنگ کے لیے نہروان جاتے ہوئے امیرالمومنین علیہ السلام یہاں سے گذرے اور آپ نے اس مسجد میں نماز ادا فرمائی نیز اس آبادی کے حمام میں آپ نے غسل بھی کیا تھا۔ مقام براثا ابوشعیب براثی سے منسوب ہے جو ایک عابد و زاہد شخص تھے اور وہی پہلے شخص ہیں جو براثا میں ایک جھونپڑی ڈال کر یہاں سکونت پذیر ہوئے اور اپنے وقت آخر تک یہاں عبادت کرتے رہے۔ ایک بہت ہی دولتمند شخص کی بیٹی جو عالیشان محلوں میں پلی بڑھی تھی، وہ اس جھونپڑی کے پاس سے گذری تو اسے ابوشعیب کی یہ حالت و کیفیت بڑی پسند آئی اور ان کی محبت اس کے دل میں یہاں تک جاگزیں ہوئی کہ وہ ان کی محبت کی اسیر ہو کر ان کے قریب آبیٹھی اور کہنے لگی کہ میں آپ کی خدمت میں رہنا چاہتی ہوں انہوں نے کہا میں تجھے اس شرط پر قبول کرتا ہوں کہ اپنی اس موجودہ شان و شوکت کو ترک کر دے پس اس نیک بخت خاتون نے اس بات کو منظور کرتے ہوئے عبادت گزاروں کا لباس اختیار کیا تب ابوشعیب نے اس سے نکاح کر لیا جب وہ خاتون جھونپڑی میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ ابوشعیب نے نمی کے اثر سے بچنے کے لیے اپنے نیچے ایک چٹائی بچھا رکھی ہے، وہ کہنے لگی کہ اگر آپ نے اس چٹائی کو اپنے نیچے سے ہٹا کر باہر نہ پھینکا تو میں آپ کے ساتھ نہیں رہوں گی کیونکہ میں نے آپ ہی کی زبانی سن رکھا ہے کہ زمین کہتی ہے اے آدم کے بیٹے! تو میرے اور اپنے درمیان پردہ و حجاب ڈالتا ہے جبکہ کل کو تو میرے ہی پیٹ میں آنے والا ہے پس ابوشعیب نے وہ چٹائی اٹھا کر باہر پھینک دی اور پھر تا حیات وفات تک اس نیکدل خاتون کے ساتھ بسر کرتے رہے جبکہ اس عرصے میں وہ دونوں بہترین طریقے سے خدا کی عبادت کرتے رہے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے ہدیۃ الزائرین میں اس مسجد کے فضائل میں بہت سی روایتیں نقل کی ہیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ ان اخبار و روایات سے اس مسجد کی ایسی بہت سی فضیلتیں معلوم ہوتی ہیں کہ اگر کسی مسجد میں ان فضیلتوں میں سے ایک بھی پائی جائے تو وہ اس لائق ہو جاتی ہے کہ انسان دور دراز کی مسافتیں طے کر کے اس مسجد میں نماز و دعا سے فیض یاب ہو اور یہ مسجد براثا تو درج ذیل بہت سی فضیلتیں رکھتی ہے:

۱۔ خدا کی طرف سے یہ قرار دیا جاتا کہ سوائے پیغمبر و وصی پیغمبر کے کوئی اور بادشاہ لشکر کے ہمراہ اس سرزمین پر نہیں اترے گا۔

۲۔ حضرت مریم صدیقہؑ کے گھر کا اس جگہ واقع ہونا۔

۳۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سرزمین ہے۔

۴۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں بی بی مریمؑ کے لیے چشمہ ظاہر ہوا۔

۵۔ اس چشمے کو امیرالمومنین علیہ السلام کا دوبارہ ظاہر کرنا۔

۶۔ یہاں ایک بابرکت سفید پتھر کا ہونا جس پر حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کو لٹایا تھا۔

۷۔ اسی پتھر کا امیرالمومنین علیہ السلام کے معجزے سے دوبارہ ظاہر ہونا آپ کا اسے قبلہ کی سمت نصب کرنا اور اس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا۔

۸۔ امیرالمومنین علیہ السلام اور آپ کے دو فرزندان امام حسنؑ و امام حسینؑ کا اس مسجد میں نماز گذارنا۔

۹۔ اس مقام کی بزرگی و تقدس کے پیش نظر امیرالمومنین علیہ السلام کا یہاں چار دن تک ٹھہرنا۔

۱۰۔ پیغمبروں کا یہاں نماز ادا کرنا اور خصوصاً خلیل خدا حضرت ابراہیمؑ کا اس مسجد میں نماز پڑھنا۔

۱۱۔ یہاں ایک پیغمبر کی قبر کا واقع ہونا اور شاید وہ حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر ہے کیونکہ شیخ مرحوم کا ارشاد ہے کہ آپ کی قبر کاظمین کے باہر مسجد براثا کے سامنے ہے۔

اس مسجد کی اتنی فضیلتوں، یہاں خدا کی اتنی نشانیوں کے ظہور اور اس مقام پر امیرالمومنین علیہ السلام سے اس قدر معجزوں کے صدور کے باوجود نہیں معلوم کہ ہزار زائرین میں سے کوئی ایک زائر بھی اس مسجد میں جاتا ہو حالانکہ یہ ان کے راستے میں ہے اور وہ آنے جانے میں دو مرتبہ اس مسجد کے پاس سے گزرتے ہیں۔ اگر کوئی زائر اس مسجد سے فیض حاصل کرنے وہاں چلا جائے اور وہاں جا کر دروازۂ مسجد کو بند پائے تو دروازہ کھلوانے کے لیے تھوڑی سی رقم خرچ کرنے سے کتراتا ہے اور خود کو بہت سے فیوض و برکات سے محروم رکھتا ہے لیکن بغداد اور اس میں واقع ظالموں کی بنائی ہوئی عمارتوں کی سیر کرنے اور نجس و ناپاک لوگوں سے فضول چیزیں خریدنے کو اپنے سفر زیارت کا حصہ تصور کرتا ہے اور ان کاموں میں بے باکی سے مال خرچ کرتا ہے، اللہ ہی نیکیوں کی توفیق دینے والا ہے۔

تیسرا مطلب

نوابِ اربعہ کی زیارت

امام العصر حضرت مہدی ہادی علیہ السلام کے چار خاص نمائندے و نائب یعنی نواب اربعہ یہ ہیں ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، ابو جعفر محمد بن عثمان اسدی، ابو القاسم حسین بن روح نوبختی اور شیخ ابو الحسن علی بن محمد سمری۔ زائرین جب تک کاظمین شریفین کے حرم میں رہیں ان پر امام العصر علیہ السلام کے ان نواب اربعہ کی زیارت کے لیے بغداد جانا واجب ہے کیونکہ ان میں سے ہر نائب خاص اگر دور کے شہروں میں سے کسی شہر میں دفن ہوتا تو بھی سفر کی تکلیف اٹھا کر ان کی زیارت سے فیض حاصل کرنے کے لیے وہاں جانا چاہیے تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ائمہ علیہم السلام کے خاص صحابہ میں سے کوئی بھی ان کی بزرگی اور مرتبے کو نہیں پہنچ سکا کہ تقریباً ستر سال کی مدت تک یہ بزرگوار نیابت و سفارت کے مقام پر فائز رہ کر امام اور مومنین کے درمیان واسطہ بنے رہے اور ان کے ہاتھوں بہت کرامات ظاہر ہوئیں یہاں تک کہ بعض علماء کرام ان نائبین خاص کی عصمت کے بھی قائل ہو گئے ہیں۔ یہ بات متفق نہ رہے کہ جب یہ بزرگان اپنی دنیاوی زندگی میں امام العصر علیہ السلام اور ان کی رعایا کے درمیان واسطہ و وسیلہ تھے اور ان کے ذریعے لوگوں کے عریضے اور حاجات سرکار کے سامنے پیش ہوتے تھے تو اب موت کے بعد بھی وہ اس اعلیٰ منصب پر ہیں اور انہیں وہی مقام حاصل ہے لہٰذا اب بھی حاجات و مشکلات کے بارے میں مومنوں کے خطوط و عرائض حضرت صاحب الزمان علیہ السلام تک پہنچ سکتے ہیں اور یہ چیز اپنے مقام پر مسلّم و ثابت ہے۔

نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ

جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں اور سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں تحریر فرمایا ہے اور انہوں نے نواب اربعہ کی زیارت کے اس طریقے کی نسبت ابو القاسم حسین بن روح کی طرف دی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ان نائبین کی زیارت میں سب سے پہلے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر سلام بھیجے اور ان کے بعد امیر المومنین علیہ السلام، ام المومنین بی بی خدیجۃ الکبریٰؑ، بی بی فاطمۃ الزہراؑ، امام حسنؑ و امام حسینؑ پر اور پھر ہر امامؑ پر سلام

بھیجے یہاں تک کہ امام العصر علیہ السلام کے ان چار نائبوں تک پہنچے اور کہے السلام علیک۔ فلان بن فلان اور فلاں بن فلاں کی بجائے ہر نائب کا نام اور اس کے والد کا نام لے اور پھر کہے:

اَشْهَدُ اَنَّكَ بَابُ الْمَوْلَى اَدَّيْتَ عَنْهُ وَاَدَّيْتَ اِلَيْهِ مَا خَالَفْتَهُ وَلَا خَالَفْتَ

میں گواہ ہوں کہ آپ مولا کا دروازہ ہیں آپ نے ان کا فرمان پہنچایا اور ان تک بات پہنچائی آپ نے ان کی مخالفت نہ کی اور ان کے

عَلَيْهِ قُمْتَ خَاصًّا وَانْصَرَفْتَ سَابِقًا جِئْتُكَ عَارِفًا بِالْحَقِّ الَّذِي

نام پر غلط بات نہ کہی آپ نیابت خاصہ پر قائم ہوئے اور رہبر و رہنما بنے آیا ہوں آپ کے ہاں اس حق کو پہچانتے ہوئے جس پر

اَنْتَ عَلَيْهِ وَاَنَّكَ مَا خُنْتَ فِي التَّأْدِيَةِ وَالسِّفَارَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ

آپ تھے اور بے شک آپ نے کوئی خیانت نہ کی پیغام رسانی و نمائندگی میں سلام ہو آپ پر اے

بَابٍ مَا اَوْسَعَهُ وَمِنْ سَفِيرٍ مَا اَمَنَكَ وَمِنْ ثِقَةٍ مَا اَمْكَنَكَ اَشْهَدُ

باب وسیع و کشادہ باب اور وہ نمائندے جو امانتدار و باعتبار ہیں ثابت قدم میں گواہ ہوں

اَنَّ اللّٰهَ اخْتَصَّكَ بِنُورِهِ حَتّٰى عَايَنْتَ الشَّخْصَ فَاَدَّيْتَ عَنْهُ وَ

کہ خدا نے آپ کو خاص نور دیا جس سے آپ نے امام کو دیکھا پس ان کی طرف سے بات پہنچائی اور

اَدَّيْتَ اِلَيْهِ۔ پھر حضرت رسولؐ سے امام العصر علیہ السلام تک دوبارہ سلام بھیجے اور کہے:

ان تک عرضیں پہنچائیں

جِئْتُكَ مُخْلِصًا بِتَوْحِيدِ اللّٰهِ وَمُوَالَاةِ اَوْلِيَائِهِ وَالْبَرَائَةِ مِنْ

آیا ہوں آپ کے ہاں جب خدا کی توحید پر خالص ایمان ہے اس کے دوستوں سے سچی دوستی ان کے دشمنوں سے بیزاری

اَعْدَائِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ خَالَفُوكَ يَا حُجَّةَ الْمَوْلَى وَبِكَ اِلَيْهِمْ

اور آپ کے مخالفوں سے دوری رکھتا ہوں اے مولا کی حجت میں آپ کے ذریعے ان کی طرف

تَوَجُّهِي وَبِهِمْ اِلَى اللّٰهِ تَوَسُّلِي۔

مڑا اور ان کو خدا کے حضور وسیلہ بنایا ہے۔

اس کے بعد دعا مانگے اور جو حاجت بھی رکھتا ہو خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ وہ پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں: بہت ضروری اور مناسب ہے کہ بغداد میں شیخ اجل ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینیؒ (خدا ان کی قبر کو معطر کرے) کی زیارت بھی کی جائے کہ یہ شیعوں کے وہ عالی مرتبہ محدث ہیں جن کو شیخ اور رئیس

الشیعہ کہا جاتا ہے، وہ مقام روایت میں بہت معتبر اور ثقہ سمجھتے ہیں۔ انہوں نے بیس برس کی طویل محنت کر کے کتاب اصول کافی و فروع کافی تالیف کیں جو شیعہ مسلمانوں کے لیے زبور عبارت کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یقیناً ان بزرگوار نے شیعہ افراد اور خاص کر شیعہ علماء پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ان کی بلند منزلت اور عظمت و بزرگی کے پیش نظر اہل سنت و جماعت میں سے مشہور عالم و مورخ اور محدث ابن اثیر نے ان کو تیسری صدی ہجری کا مجدد اور امام علی رضا علیہ السلام کو دوسری صدی کا مجدد قرار دیا ہے، ہم نے اپنی کتاب ہدیۃ الزائرین میں ان بہت سارے علماء کا ذکر کیا ہے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام کے روضہ ہائے مبارکہ کے جوار میں مدفون ہیں پس جو حضرات ان کے اسماء گرامی سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ مذکورہ کتاب درگاہ کا مطالعہ کریں۔

چوتھا مطلب

حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت

واضح ہو کہ جو زائرین کاظمین جائیں انہیں وہاں سے مدائن جا کر خدا کے نیک و صالح بندے جناب سلمان محمدی رضی اللہ عنہ کی زیارت کرنا چاہیے جو چار ارکان میں سے پہلے اور صاحب عظمت و بزرگی ہیں جن کے حق میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ سلمانؓ ہم اہل بیت نبوت میں سے ہیں۔ آنجناب کی فضیلت میں نبی اکرمؐ نے یہ بھی فرمایا کہ سلمانؓ (علم کا) ایک سمندر ہے جو خشک نہ ہوگا اور وہ (علم و ایمان کا) ایک خزانہ ہے جو ختم ہونے والا نہیں یعنی سلمان ہم اہل بیت میں سے ہیں وہ علم و حکمت بانٹتے اور لوگوں کو دلیل و برہان سے آشنا کرتے ہیں۔ امیر المومنین علیہ السلام نے ان کو لقمان حکیم قرار دیا ہے بلکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے انہیں لقمان حکیم سے افضل شمار فرمایا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے ان کو متوسمین یعنی ایمان و جنت کے لیے نشان زدہ افراد میں شامل بتایا ہے، روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت سلمان اسم اعظم کے عالم اور ان بزرگ ہستیوں میں سے تھے جن کے ساتھ فرشتے ہمکلام ہوتے ہیں نیز وہ ایمان کے دس درجوں میں دسویں درجے پر فائز تھے بلکہ انہیں غیب کی باتوں اور موت آنے کے اوقات کو جاننے کا مقام بھی حاصل تھا۔ جناب سلمانؓ نے اسی دنیا میں جنت کے میوے تناول کیے، جنت ان کی عاشق اور مشتاق تھی۔ حضرت رسولؐ ان

کو بہت عزیز رکھتے تھے اور آنحضرتؐ کو جن چار انسانوں سے محبت رکھنے کا حکم ملا تھا جناب سلمانؓ ان چار میں سے ایک رکن تھے، قرآن پاک کی بہت سی آیات ان کی تعریف و توصیف میں نازل ہوئیں، جبرئیلؑ جب بھی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آتے تو ان سے عرض کرتے کہ سلمانؓ کو خدائے رحمٰن کا سلام پہنچائیں انہیں موت آنے کے اوقات اور مصیبتوں کی آمد کا علم عطا فرمائیں۔ بعض راتیں ایسی ہوتیں جن میں آپ حضرت رسولؐ کے ساتھ خلوت میں رہا کرتے، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المومنین علیہ السلام نے انہیں ایسے اسرار الٰہی کی تعلیم دی تھی جن کو ان کے علاوہ کوئی سنبھال نہ سکتا تھا، وہ اس بلند تر درجے پر پہنچ گئے تھے کہ ان کے متعلق امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سلمان پاکؓ نے علم اول و آخر حاصل کر لیا ہے اور وہ ایک ایسا سمندر ہے جو کبھی خشک نہ ہوگا اور یہ کہ وہ ہم اہل بیت میں سے ہے۔

یہاں ہم نے حضرت سلمانؓ کے جو تھوڑے سے فضائل نقل کیے ہیں وہ اہل ایمان کو ان کی زیارت کا شوق دلانے کے لیے کافی ہیں، تمام صحابہ کرام میں ان کو ایک خاص امتیاز ملا ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام ان کے غسل و کفن کے لیے معجزانہ طور پر مدینہ منورہ سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے انہیں غسل و کفن دیا ان کی نماز جنازہ پڑھائی جب کہ فرشتوں کی ان گنت صفیں آپ کے پیچھے کھڑی تھیں جبکہ اسی شب آپ واپس مدینہ لوٹ آئے تھے۔ ان کی محمدؐ و آل محمدؐ کے ساتھ محبت و مودت اور ان کے اقوال و افعال کی سچی پیروی کا ثمرہ دیکھیں کہ حضرت سلمانؓ کو کتنا بلند و بالا مرتبہ حاصل ہو گیا۔

کیفیت زیارت سلمان فارسیؓ

سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں حضرت سلمانؓ کی چار زیارتیں نقل کی ہیں، یہاں ہم ان بزرگوار کے لیے ان میں سے پہلی زیارت نقل کر رہے ہیں پس جب ان مقدس صحابی کی زیارت کرنا چاہے تو ان کی قبر شریف کے قریب قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمد بن عبداللہ پر جو نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ

مومنوں کے امیر پر جو اوصیاء کے سردار ہیں سلام ہو معصوم اماموں پر جو ہدایت دینے والے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ

سلام ہو خدا کے مقرب فرشتوں پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار رسول کے

اللّٰهِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوْدَعَ

صحابی و ساتھی سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے دوستدار سلام ہو آپ پر کہ جن کو بابرکت

اَسْرَارِ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الْبَرَرَةِ الْمَاضِيْنَ

آقاؤں نے صاحب اسرار بنایا سلام ہو آپ پر کہ زمانہ ماضی کے نیکوکاروں میں سے خدا کے خاص کردہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہؓ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے

اَطَعْتَ اللّٰهَ كَمَا اَمَرَكَ وَاتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ كَمَا نَدَبَكَ وَتَوَلَّيْتَ

خدا کی اطاعت کی جیسا اس نے حکم فرمایا آپ نے رسولؐ کی پیروی کی جیسی چاہیے تھی آپ نے خلیفۂ رسولؐ

خَلِيْفَتَهٗ كَمَا اَلْزَمَكَ وَدَعَوْتَ اِلَى الْاِهْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهٖ كَمَا وَقَفَكَ

کی ولایت قبول کی جو لازم تھی آپ نے اولاد رسول کا مقام بیان کیا جو انہوں نے آپ کو بتایا تھا آپ نے حق کو

وَعَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِيْنًا وَاعْتَمَدْتَهٗ كَمَا اَمَرَكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ بَابُ وَصِيِّ

یقین کے ساتھ سمجھا اور اس پر بھروسہ کیا جیسے آپ کو حکم ہوا تھا میں گواہ ہوں کہ آپ وصی مصطفیٰ سے تعلق

الْمُصْطَفٰى وَطَرِيْقُ حُجَّةِ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَاَمِيْنُ اللّٰهِ فِيْمَا اسْتُوْدِعْتَ

کا ذریعہ ہیں خدا کی پسندیدہ حجت تک پہنچنے کا راستہ ہیں اور آپ خدا کے امانتدار ہیں پاکبازوں کے علم

مِنْ عُلُوْمِ الْاَصْفِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ النُّجَبَاءِ الْمُخْتَارِيْنَ

میں جو آپ کے سپرد ہوئے میں گواہ ہوں کہ آپ نبیؐ کے ان اہل بیت میں سے ہیں جو نسل و اصل میں بلند اور وصی رسول

لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ اَشْهَدُ اَنَّكَ صَاحِبُ الْعَاشِرَةِ وَالْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَائِلِ

کی نصرت کے لیے چنے گئے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ ایمان کے دس درجوں کے مالک اور اس کی قوی دلیلوں اور نشانیوں

الْقَاهِرَةِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ

کے حامل ہیں آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَصَبَرْتَ عَلٰى

منع کیا آپ نے امانت ادا کی آپ نے خدا اور اس کے رسول کے لیے خیر اندیشی کی اور ان کی خاطر تکلیفوں پر صبر

الْاَذٰى فِىْ جَنْبِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَحَدَكَ حَقَّكَ وَ

کرتے رہے تا آنکہ آپ کی وفات ہو گئی خدا کی لعنت اس پر جس نے آپ کے حق کا انکار کیا اور

حَطَّ مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰذَاكَ فِىْ مَوَالِيْكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَعْنَتَكَ

آپ کی شان کم تصور کی خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے دوستوں کے بارے میں آپ کو ایذا دی خدا لعنت کرے اس پر

فِىْ اَهْلِ بَيْتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَامَكَ فِىْ سَادَاتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ

جس نے آپ کے خاندان کے متعلق آپ کو رنجیدہ کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے سرداروں کے بارے میں آپ کو طعنہ دیا خدا

مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ

لعنت کرے آل محمد کے دشمن پر جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں پہلوں اور پچھلوں میں سے اور دگنا کرے ان پر درد ناک

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

عذاب خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ خدا رحمت کرے آپ پر اے خدا کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى

رسول کے ساتھی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے امیر المومنینؑ کے دوستدار اور خدا رحمت

اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبَةِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَاَلْحَقَنَا بِمَنِّهٖ وَرَاْفَتِهٖ اِذَا

کرے آپ کی شفاف روح پر اور آپ کے پاکیزہ بدن پر اور اپنے احسان و کرم سے ہمیں ملا دے آپ سے

تَوَفَّانَا بِكَ وَبِمَحَلِّ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ وَجَمَعَنَا مَعَهُمْ بِجِوَارِهِمْ فِىْ

جب ہم مریں اور پہنچا دے ہمیں برکت والے آقاؤں کے مکان تک ہمیں ملا دے ان کے ساتھ ان کے قریب نعمتوں

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اِخْوَانِكَ

والی جنت میں خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ اور خدا رحمت کرے آپ کے نیک اطوار

الشِّيْعَةِ الْبَرَرَةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَيَامِيْنِ وَاَدْخَلَ الرَّوْحَ وَالرِّضْوَانَ عَلَى

شیعہ بھائیوں پر جو پہلے والے بابرکت لوگوں میں سے ہیں اور خدا مسرت و خوشنودی نصیب کرے بعد میں

الْخَلَفِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْحَقَنَا وَاِيَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ

ہونے والے مومنوں کو اور پہنچا دے ہمیں اور انہیں ان تک جو پاکیزہ عترت میں اس کے

الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پیارے ہیں پس آپ پر اور ان پر سلام ہو خدا کی رحمت اور اس کی برکات

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے اور جس قدر چاہے مستحب نمازیں بجا لائے:

مؤلف کہتے ہیں: جب حضرت سلمانؓ کے مزار سے واپس جانا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وداع کرتے ہوئے یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنْتَ بَابُ اللّٰهِ الْمُؤْتَى مِنْهُ وَالْمَاْخُوذُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ آپ وہ دروازہ ہیں جس سے خدا دیتا ہے اور وہاں سے لیا جاتا

عَنْهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ صِدْقًا وَدَعَوْتَ اِلٰى مَوْلَايَ

ہے میں گواہ ہوں کہ آپ نے حق بیان کیا آپ نے سدا سچ بولا اور میرے اور اپنے مولا کی طرف

وَمَوْلَاكَ عَلَانِيَةً وَسِرًّا اَتَيْتُكَ زَائِرًا وَحَاجَاتِي لَكَ مُسْتَوْدِعًا

بلاتے رہے ظاہرا و پوشیدہ طور پر میں آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کرنے

وَهَا اَنَا ذَا مُوَدِّعُكَ اَسْتَوْدِعُكَ دِيْنِيْ وَاَمَانَتِيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَ

کے لیے اب میں آپ سے وداع ہوتا ہوں آپ کے سپرد کیا میں نے اپنا دین اپنی امانت اپنے عمل کا انجام اور

جَوَامِعَ اَمَلِيْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اپنی سب آرزوئیں تا آنکہ مجھے موت آجائے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَخْيَارِ

اور خدا رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر اور ان کی نیکوکار آل پر

اس کے بعد خدا کے حضور بہت دعا کرے اور پھر وہاں سے لوٹ آئے:

مؤلف کہتے ہیں: یاد رہے کہ جب زائر مدائن آئے اور حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت کر چکے تو وہاں اسے دو اور کام بھی کرنا چاہئیں اور وہ ہیں طاق کسریٰ میں جانا اور حضرت حذیفہ یمانی کی زیارت کرنا۔ پس ہر زائر کے لیے ضروری ہے کہ وہ طاق کسریٰ میں جائے اور وہاں دو رکعت یا اس سے زیادہ نماز ادا کرے کہ اس جگہ امیر المومنین علیہ السلام نے نماز پڑھی تھی۔ عمار ساباطی سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام مدائن تشریف لائے اور طاق کسریٰ میں بھی گئے جب دلف بن بحیر آپ کے ہمراہ تھے، یہاں آپ نے نماز ادا کی اور پھر دلف بن

بحیر سے فرمایا کہ میرے ساتھ چلو اور آپ بھی چل پڑے تب اہل ساباط میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ تھا۔ آپ کسریٰ کے محل میں داخل ہوتے اور دلف بن بحیر سے فرماتے جا رہے تھے کہ یہاں کسریٰ کی فلاں چیز اور وہاں فلاں چیز ہوتی تھی، دلف کہتے تھے قسم بخدا کہ جو کچھ آپ فرما رہے ہیں وہ بجا و درست ہے۔ آپ اس گروہ کے ساتھ کسریٰ کے محل میں چلنے پھرنے کے دوران اس کے بارے میں حقائق بیان کرتے جاتے تھے، دلف کہتے تھے کہ اے میرے مولا! آپ تو اس محل کی ہر خاص بات کو جانتے ہیں گویا کہ آپ نے اس کی ہر چیز کو اپنے ہاتھ سے جا بجا رکھا ہے۔ روایت ہے کہ اس وقت آپ مدائن پر نگاہ ڈالتے ہوئے کسریٰ کے برباد شدہ محل اور اس کے آثار کو ملاحظہ فرما رہے تھے ایسے میں آپ کے ساتھیوں میں سے کسی ایک نے عبرت کے لیے یہ شعر پڑھا:

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلٰى رُسُومِ دِيَارِهِمْ فَكَاَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادٍ

ان کے ویران محلوں پر ہوائیں خاک اڑاتی ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کا وقت مقرر تھا جو گزر گیا

حضرت نے اس شخص سے فرمایا کہ یہاں تم یہ آیات کیوں نہیں پڑھتے۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّنَعْمَةٍ

وہ چھوڑ گئے کتنے ہی باغات چشمے کھیتیاں اور اونچے مرتبے اور وہ نعمتیں

كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ فَمَا

جن میں خوش تھے اسی طرح ہم نے وہ چیزیں بعد والوں کو دے دیں پس نہیں

بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ اس کے بعد آپ نے فرمایا

روئے ان پر آسمان اور زمین اور نہ ان کو مہلت ملی

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ كَانُوْا وَارِثِيْنَ فَاَصْبَحُوْا مَوْرُوْثِيْنَ لَمْ يَشْكُرُوا النِّعْمَةَ

بے شک یہ وارث ہوئے پھر وراثت چھوڑ گئے انہوں نے نعمتوں پر شکر نہ کیا

فَسُلِبُوْا دُنْيَاهُمْ بِالْمَعْصِيَةِ اِيَّاكُمْ وَكُفْرَ النِّعَمِ لَا تَحِلُّ بِكُمُ النِّقَمُ

ان کی دنیا چھن گئی بوجہ نافرمانی کے اس لیے کہ تم نعمتوں پر ناشکری نہ کرو اور تم پر سختی نہ آئے

اس واقعہ کو حکیم خاقانی نے ان اشعار میں بیان فرمایا ہے :

ہاں اے دل عبرت بین از دیدہ نظر کن ہان ایوان مدائن را آئینۂ عبرت دان

پرویز کہ بنہادی برخوان ترۂ زرین زرین ترہ کو برخوان ؟ رو کم ترکوا برخوان

اے عبرت پکڑنے والے دل ! مدائن کے اجڑے محل پر نظر کر اور عبرت کا ذریعہ سمجھ کر پرویز جو اپنے دستر خوان پر سنہری پارچہ ڈالتا تھا اب اس کا وہ دستر خوان کہاں ہے ؟ اس کے حال پر آیۂ کم ترکوا پڑھ کر وہ مرگیا اور اس کا محل کھنڈر بن چکا ہے ۔ دوسری جگہ جہاں زائر کو لازماً جانا چاہیے وہ حضرت حذیفہ یمانی کا مزار ہے کہ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے عالی قدر صحابہ میں سے تھے اور وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے خاص رفقا میں بھی شامل رہے ۔ تمام صحابہ میں جناب حذیفہ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ انہیں منافقوں کے نام معلوم تھے اور آپ ان کو پہچانتے تھے اس لیے جب ان میں سے کوئی ایک مرتا تھا تو آپ اس کے جنازے پر نہیں جاتے تھے اور آپ کی دیکھا دیکھی خلیفۂ ثانی بھی اس جنازے میں شریک نہ ہوتے تھے ۔ خلیفۂ دوم نے حضرت حذیفہ کو مدائن کا والی مقرر کیا بعد میں انہیں معزول کر کے ان کی جگہ حضرت سلمان فارسی کو والی بنایا اور جب ان کی وفات ہوگئی تو دوبارہ جناب حذیفہ ہی کو والیٔ مدائن مقرر کر دیا ۔ امیرالمومنین علیہ السلام کے ظاہری خلافت پر متمکن ہونے تک آپ اس منصب پر فائز تھے ، حضرت نے اہل مدائن کو اپنی خلافت سے آگاہ کیا اور حضرت حذیفہ کو اس عہدے پر بحال رکھا ، جب آپ جنگ جمل کے لیے مدینہ سے روانہ ہوئے تو آپ کے لشکر کی مدائن آمد سے قبل حذیفہ کی وفات ہوگئی اور آپ کو اس شہر میں دفن کر دیا گیا ۔ ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ جب حضرت حذیفہ کا وقت آخر آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو اپنے پاس بلایا اور اسے ان اچھی باتوں پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی اور کہا : اے فرزند ! ہر اس چیز سے اپنی امید قطع کر لے جو دوسروں کے ہاتھ میں ہے کیونکہ اس میں تونگری و بے نیازی ہے ، اپنی حاجات کے لیے لوگوں کے پاس نہ جا کہ یہ فقر و محتاجی ہے ، ہر دن اس طرح بسر کر کہ تیرا آج کا دن گزرے ہوئے دن سے بہتر ہو ۔ جب نماز پڑھے تو یہ تصور رکھ کہ یہ تیری آخری نماز ہے اور کوئی ایسا کام نہ کر جس پر تجھے معافی مانگنا پڑے ۔ یہ بھی یاد رہے کہ حضرت سلمان کے حرم کے قریب مدائن کی جامع مسجد ہے جو امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب ہے کہ یہ آنجناب نے تعمیر کرائی اور اس میں نماز ادا کی تھی پس زائر اس مسجد میں دو رکعت نماز تحیت مسجد بجا لانے کے اجر و ثواب سے محروم نہ رہنے پائے ۔

نویں فصل

زیارتِ امام علی رضا علیہ السلام

امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کے فضائل بہت زیادہ ہیں تو بھی یہاں ہم آپ کی زیارت کے فضائل میں چند حدیثیں نقل کر رہے ہیں :

۱۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ فرمایا تھوڑی مدت کے بعد میرے جسم کا ٹکڑا سرزمین خراسان میں دفن کیا جائے گا تو جو مومن ان کی زیارت کرنے جائے گا خدائے تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دے گا اس کے بدن کے لیے آتش جہنم کو حرام کر دے گا۔ ایک اور حدیث معتبر میں کہا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا میرا ایک جگر گوشہ خراسان میں داخل کیا جائے گا پس جو شخص غمزدہ حالت میں اس کی زیارت کرے گا، خدا تعالیٰ اس کے رنج وغم دور کر دے گا اور جو گناہگار اس کی زیارت کرنے جائے گا حق تعالیٰ اسکے گناہ معاف کر دے گا۔

۲۔ حدیث دیگر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جو شخص میرے بیٹے علی رضا ؑ کی زیارت کرے گا حق تعالیٰ اس کے لیے ستر حج مقبول کا ثواب لکھے گا، راوی نے اس ثواب کو کچھ زیادہ تصور کیا اور کہا کہ کیا آپ کے زائر کے لیے ستر حج مقبول کا ثواب ہے تو آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج! اس نے کہا ستر ہزار قبول شدہ حج؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج جبکہ بہت سے لوگوں کے حج تو قبول بھی نہیں ہوتے۔ نیز جو شخص حضرت کی زیارت کرے یا ایک رات انکے قریب بسر کرے تو وہ ایسا ہے گویا اس نے عرش معلیٰ پر انوار الٰہی کا مشاہدہ کیا، اس نے کہا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے عرش پر نور خدا کی زیارت کی ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اور جب قیامت ہو گی تو چار انسان پہلے زمانے کے اور چار انسان موجودہ زمانے کے عرش معلیٰ پر موجود ہوں گے، سابقہ زمانے کے چار انسان حضرت نوح ؑ، حضرت ابراہیم ؑ، حضرت موسیٰ ؑ اور حضرت عیسیٰ ؑ ہوں گے اور موجودہ زمانے کے چار انسان حضرت محمد مصطفیٰ ؐ، حضرت علی مرتضیٰ ؑ، حضرت امام حسن ؑ اور امام حسین ؑ ہوں گے۔ عرش

عظیم پر ہمارے ساتھ وہ لوگ بیٹھیں گے جنہوں نے ائمہ طاہرینؑ کی قبروں کی زیارت کی ہوگی لیکن ان سبھوں میں سے میرے فرزند علی رضاؑ کے زائروں کا رتبہ بلند ہوگا اور انہیں اجر و انعام بھی سب سے زیادہ عطا کیا جائے گا۔

۳۔ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: خراسان میں ایک قبہ ہے کہ جس پر ایک زمانے میں فرشتوں کی آمد و رفت ہوگی اور صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ہمیشہ ملائکہ کی ایک فوج زمین پر اترتی اور ایک فوج آسمان پر چڑھتی رہے گی، آپ سے پوچھا گیا کہ اے فرزند رسولؐ وہ کونسا قبہ ہوگا؟ فرمایا کہ وہ قبہ زمین طوس میں ہوگا اور خدا کی قسم! وہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہوگا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا تو وہ ایسا ہوگا گویا اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کی ہو، خدائے تعالیٰ اس زیارت کے بدلے میں اس کے لیے ایک ہزار حج اور ایک ہزار قبول شدہ عمرہ کا ثواب لکھے گا نیز میں اور میرے آباء طاہرینؑ قیامت میں اس کی شفاعت کریں گے۔

۴۔ چند ایک معتبر اسناد کے ساتھ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے وہ خط پڑھا جو امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے شیعوں کے لیے لکھا تھا، اس میں تحریر تھا یہ بات میرے شیعوں کو بتا دو کہ میری زیارت حق تعالیٰ کی نظر میں ایک ہزار حج کے مساوی ہے، میں نے یہ حدیث محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تو فرمایا قسم بخدا کہ جو شخص حضرت کو امام برحق مانتا ہو وہ آپ کی زیارت کرے تو اس کا یہ عمل ایک لاکھ حج کے برابر ہے۔

۵۔ دو معتبر سندوں سے نقل ہوا ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص بہت دور ہونے کے باوجود میری قبر کی زیارت کرے گا تو میں قیامت میں تین وقتوں میں اس کے پاس آؤں گا تاکہ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات دلاؤں۔ پہلا وقت وہ ہے جب نیکو کاروں کے اعمالنامے ان کے دائیں ہاتھ میں اور بدکاروں کے اعمالنامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، دوسرا وقت وہ ہے جب لوگ پل صراط سے گزرتے ہوں گے اور تیسرا وقت وہ ہوگا جب اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

۶۔ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: تھوڑے عرصے کے بعد میں زہر کے ساتھ ظلم سے شہید

کر دیا جاؤں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا پس خدائے تعالیٰ میری قبر کو میرے شیعوں اور دوستداروں کا مرکز بنادے گا پس جو شخص اس غربت و مسافرت کی جگہ میں میری زیارت کرے گا تو میرے لیے واجب ہو جائیگا کہ میں روز قیامت اُس شخص کی زیارت کروں، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمد مصطفیٰ کو نبی و رسول بنایا اور اُنہیں تمام کائنات میں سے چُنا کہ تم شیعوں میں سے جو بھی میری قبر کے قریب آکر دو رکعت نماز پڑھے تو وہ اس بات کا حقدار ہو جائیگا کہ خدا روزِ قیامت اس کے گناہ معاف کر دے، قسم اس ذات کی جس نے ہم کو بعد از رسولؐ امامت کے لیے چنا ہے اور ہمیں آنحضرتؐ کے وصی قرار دیا ہے میں یہ قسم کہتا ہوں کہ میری زیارت کرنے والے افراد خداوند عالم کے نزدیک ہر گروہ سے زیادہ عزیز و پسندیدہ ہوں گے۔ اور جو بھی مومن میری زیارت کرے اور راستے میں اس کے بدن پر بارش کا ایک ہی قطرہ گرے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام ٹھیرائے گا۔

۷۔ معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ محمد بن سلیمان نے امام محمد تقی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایک شخص نے حج ادا کیا جو اس پر واجب تھا اس کے بعد وہ مدینہ گیا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا پھر نجف اشرف گیا اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کی جب وہ آپ کو حجت خدا و امام برحق اور خداوند عالم کا بنایا ہوا خلیفۂ رسول سمجھتا تھا، بعدہٗ وہ کربلا معلیٰ گیا وہاں امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا اور بغداد پہنچ کر امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت بھی کی اور پھر اپنے گھر لوٹ آیا۔ اب خدائے

کہ میرے والد گرامی کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق بھی تسلیم کرتا ہو۔

۹۔ شیخ صدوقؒ نے عیون الاخبار میں روایت کی ہے کہ ایک نیک و صالح شخص نے خواب میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو دیکھا تو عرض کی یا رسول اللہ! میں آپ کے فرزندانؑ میں کس کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا کہ میرے کچھ فرزند زہر سے شہادت پاکر اور بعض تلوار سے شہادت پاکر میرے پاس آئے ہیں، میں نے عرض کی کہ یہ مختلف مقامات پر دفن ہیں تو ان میں سے کس کی زیارت کروں؟ آنحضرتؐ نے فرمایا ان میں سے اس کی زیارت کرو جو تمہارے گھر سے زیادہ دور نہیں اور عالم مسافرت میں دفن شدہ ہے، میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کے ارشاد میں امام علی رضا علیہ السلام مراد ہیں تو فرمایا کہ صرف امام علی رضا نہ کہو ان کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو یعنی آپ نے یہ جملہ تین بار دوہرایا۔

مؤلف کہتے ہیں، وسائل اور مستدرک میں ایک باب ہے جس کا نام ہے استحباب تبرک مشہد امام رضا و مشاہد ائمہ طاہرینؑ۔ اس میں کہا گیا ہے مستحب ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو امام حسینؑ اور دیگر ائمہ طاہرینؑ کی زیارت نیز حج مندوب وغیرہ مندوبہ پر ترجیح دے اور اسے پہلے انجام دے اس بارے میں منقول احادیث کو ہم نے طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کیا اور صرف مذکورہ بالا دس احادیث پر ہی اکتفا کیا ہے۔

کیفیت زیارت امام علی رضا علیہ السلام

واضح ہو کہ امام علی رضا علیہ السلام کے لیے بہت سی زیارتیں ہیں اور آپ کی مشہور زیارت وہی ہے جو معتبر کتب میں ہے اور اس کو شیخ محمد بن حسن بن ولید کی طرف نسبت دی گئی ہے جو شیخ صدوقؒ کے اساتذہ میں سے ہیں۔ ابن قولویہؒ کی کتاب المزار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ علیہم السلام سے بھی روایت ہوئی ہے اور کتاب من لایحضرہ الفقیہ کے مطابق اس کی کیفیت اس طرح ہے کہ جب امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ ہو تو گھر سے سفر زیارت پر جانے سے قبل غسل کرے اور غسل کرتے وقت پڑھے:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ وَطَھِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَاَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ

اے معبود! مجھے پاک کردے میرا دل پاک کردے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی

مِدْحَتَكَ وَالثَّنَاءَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِي طَهُورًا

مدح وستائش جاری کر دے کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے پاکیزگی

وَشِفَاءً جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے، بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ

وشفا کا ذریعہ بنا خدا کے نام سے خدا کی ذات سے چلا ہوں خدا

وَإِلَى ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ

کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے بھروسہ کیا ہے میں نے خدا پر اے معبود میں نے تیری طرف

تَوَجَّهْتُ وَإِلَيْكَ قَصَدْتُ وَمَا عِنْدَكَ أَرَدْتُ

رخ کیا اور تیری طرف چلا اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس کی خواہش رکھتا ہوں

جب بخیریت مشہد مقدس پہنچے اور وہاں زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے اس وقت یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ أَهْلِي وَمَالِي وَمَا خَوَّلْتَنِي وَبِكَ

اے معبود میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے

وَثِقْتُ فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ أَرَادَهُ وَلَا يُضَيِّعُ مَنْ

سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے پس تہی دست نہ کیجیو اے وہ جو تہی دست نہیں کرتا جو اس کی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جس کی وہ

حَفِظَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ فَإِنَّهُ

حفاظت کرے رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری

لَا يَضِيعُ مَنْ حَفِظْتَ

حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا

جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي وَطَهِّرْ لِي قَلْبِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي وَأَجْرِ عَلَى لِسَانِي

اے معبود مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش

مِدْحَتَكَ وَمَحَبَّتَكَ وَالثَّنَاءَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَ

اپنی محبت اور تعریف جاری فرما دے کہ یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور

قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِيْنِي التَّسْلِيْمُ لِاَمْرِكَ وَالْاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ

اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل تیرے حکم کا ماننا تیرے نبی کی سنت کی پیروی کرنا

وَالشَّهَادَةُ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ شِفَاءً وَّنُوْرًا اِنَّكَ عَلٰى

اور تیری مخلوقات پر گواہ بنانا ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے شفا و روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پاؤں خدا کی یاد کرتے ہوئے آرام سے حرم مبارک کی طرف چلے اور یہ پڑھتا جائے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے

چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور جب روضہ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے،

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور رسولؐ خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آلؑ پر میں گواہ ہوں کہ

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ اور

رَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ

رسول ہیں اور یہ کہ علیؑ خدا کے دوست ہیں

پھر ضریح پاک کے قریب جائے پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت کی طرف رُخ کرے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَنْبِيَاۤءِ

بندہ اور رسول ہیں وہ سردار ہیں پہلوں کے اور پچھلوں کے اور وہ سردار ہیں سب نبیوں

وَالْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَسَيِّدِ خَلْقِكَ

اور رسولوں کے ۔ اے معبود رحمت کر حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندہ تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے

اَجْمَعِينَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيرِ

سردار ہیں ان پر ایسی رحمت فرما جس کا حساب تیرے سوا کوئی نہ لگا سکے۔ اے معبود! رحمت فرما حضرت امیر

الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَبْدِكَ وَاَخِي رَسُولِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهُ

المومنین علی بن ابی طالب پر جو تیرے بندہ اور رسول کے بھائی ہیں کہ انہیں خاص کیا تو نے

بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا لِمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيلَ عَلٰى مَنْ

علم دے کر اور بنایا ان کو رہبر اس کے لیے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اس کی طرف

بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانَ الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ

جس کو تو نے اپنا پیغام دے کر بھیجا اور ان کو مقرر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری

خَلْقِكَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں سلام ہو ان پر خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَلِيِّكَ وَاُمِّ

اس کی برکات اے معبود رحمت نازل کر فاطمہؑ پر جو تیرے نبیؐ کی دختر اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں نیز وہ ماں ہیں

السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرَةِ

نبی کے دو نواسوں حسنؑ و حسینؑ کی کہ وہ دونوں جوانان جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک

الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ اَهْلِ

پاکیزہ پاک شدہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں تمام عورتوں

الْجَنَّةِ اَجْمَعِينَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

کی سردار ہیں ان پر اتنی رحمت فرما کہ کوئی شمار نہ کر سکتا ہو اے معبود! رحمت فرما

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْقَائِمَيْنِ

دونوں بھائیوں حسنؑ اور حسینؑ پر جو تیرے نبیؐ کے دو نواسے اور جوانان جنت کے سید و سردار ہیں

فِي خَلْقِكَ وَالدَّلِيلَيْنِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانَيِ الدِّينِ

تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت

بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبود رحمت فرما علیؑ ابن الحسینؑ پر جو

عَبْدِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَالدَّلِيلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ

تیرے بندہ ہیں تیری مخلوق میں نگہدار اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے

الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اَللّٰهُمَّ

تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي اَرْضِكَ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ

رحمت فرما محمد بن علیؑ پر جو تیرے بندہ اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ وَ

اے معبود رحمت فرما جعفرؑ صادق بن محمد پر کہ جو تیرے بندہ ہیں تیرے دین کے مددگار اور

حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَجْمَعِينَ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوسَى

تیری مخلوق پر تیری طرف سے حجت ہیں وہ صاحب صدق ہیں نیکوکار اے معبود رحمت فرما موسیٰؑ

بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِكَ الصَّالِحِ وَلِسَانِكَ فِي خَلْقِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ

بن جعفرؑ پر جو تیرے نیکوکار بندے اور تیری مخلوق میں تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیں

وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى

اور تیری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبود! رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر کہ جو تجھ سے راضی ہیں تیرے

عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ الْقَائِمِ بِعَدْلِكَ وَالدَّاعِي اِلٰى دِينِكَ وَدِينِ

پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں جو ان کے

آبَائِهِ الصَّادِقِينَ صَلَاةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے ان پر ایسی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر سکتا ہو اے معبود رحمت فرما

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ وَالدَّاعِي اِلٰى سَبِيلِكَ

محمد بن علیؑ پر جو تیرے بندہ اور تیرے دوستدار ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے معبود! رحمت نازل کر علی بن محمد پر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے مددگار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَامِلِ بِأَمْرِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَحُجَّتِكَ الْمُؤَدِّي

حسنؑ بن علیؑ پر جو تیرے حکم پر عمل کرنے والے تیری مخلوق میں نگران تیرے نبیؐ کی طرف حجت پیش کرنے والے

عَنْ نَبِيِّكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى خَلْقِكَ الْمَخْصُوصِ بِكَرَامَتِكَ الدَّاعِي

تیری مخلوق پر تیرے گواہ تیری طرف سے بزرگی میں خاص کردہ تیری اطاعت اور

إِلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

تیرے رسولؐ کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود رحمت نازل

عَلَى حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ صَلَوٰةً تَامَّةً نَامِيَةً بَاقِيَةً

فرما اپنی حجت اور اپنے دوست پر جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل ترقی پذیر باقی رہنے والی ہے

تُعَجِّلُ بِهَا فَرَجَهُ وَتَنْصُرُهُ بِهَا وَتَجْعَلُنَا مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ

اس سے انہیں کشادگی دے اور ان کی مدد فرما اور رکھ ہمیں ان کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اے معبود!

إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَأُوَالِي وَلِيَّهُمْ وَأُعَادِي عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِي

میں تیرا قرب چاہتا ہوں بواسطہ ان کی محبت کے میں ان کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطا

بِهِمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي بِهِمْ شَرَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيلَ ذَبِيحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ

آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو ذبیح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللهِ

وارث جو خدا کے رسول ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین علیؑ کے وارث جو خدا کے دوست

وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اور رب کائنات کے رسول کے جانشین ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ

سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ وحسینؑ جو جوانان بہشت کے سید و سردار ہیں

الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے محمد بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں پچھلوں کے علم کو سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق ہیں نیکوکار سلام ہو آپ پر اے

وَارِثَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ اَلسَّلَامُ

وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ سلام ہو آپ پر اے صاحب صدق شہید سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

آپ پر اے وصیؑ نیکوکار و پرہیزگار میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللهَ حَتّٰى

دیتے رہے آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی کرتے رہے تا آنکہ

اَتٰيكَ الْيَقِينُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت اور اس کی برکات

پھر خود کو ضریح پاک سے لپٹائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ صَمَدْتُ مِنْ اَرْضِيْ وَقَطَعْتُ

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروں

الْبِلَادَ رَجَاۤءَ رَحْمَتِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِغَيْرِ قَضَاۤءِ حَاجَتِيْ وَارْحَمْ

سے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے ناامید نہ کر اور مجھے نہ پلٹا میری حاجت روائی کے بغیر اور رحم فرما

تَقَلُّبِيْ عَلٰى قَبْرِ ابْنِ اَخِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا

جبکہ میں تیرے رسولؐ کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا تڑپتا ہوں تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر قربان آپ پر میرے ماں باپ

مَوْلَايَ اَتَيْتُكَ زَاۤئِرًا وَافِدًا عَاۤئِذًا مِمَّا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَاحْتَطَبْتُ

اے میرے آقا آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے اس جرم سے جو میں نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری

عَلٰى ظَهْرِيْ فَكُنْ لِيْ شَافِعًا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ فَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ

گردن پر ہے پس بن جائیں میرے حامی خدا کے سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا کے ہاں بلند

مَقَامٌ مَحْمُوْدٌ وَاَنْتَ عِنْدَهٗ وَجِيْهٌ

مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَبِوِلَايَتِهِمْ اَتَوَلّٰى اٰخِرَهُمْ بِمَا

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان کی دوستی اور ان کی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے

تَوَلَّيْتُ بِهٖ اَوَّلَهُمْ وَاَبْرَاُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِيْنَ

آخری کا جیسے محب تھا ان میں سے اولین کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے ان کے اے معبود لعنت بھیج ان لوگوں

بَدَّلُوْا نِعْمَتَكَ وَاتَّهَمُوْا نَبِيَّكَ وَجَحَدُوْا بِاٰيَاتِكَ وَسَخِرُوْا بِاِمَامِكَ

پر جنہوں نے تیری نعمت کو جگہ سے ہٹایا تیرے پیغمبر کو الزام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کی ہنسی اڑائی

وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلٰى اَكْتَافِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ

اور دوسرے لوگوں کو آل محمدؐ پر حاکم و مختار بنایا اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان ظالموں

بِاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَالْبَرَاۤءَةِ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا رَحْمٰنُ

پر لعنت کر کے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے بہت رحم والے

پھر حضرت کی پائنتی کی طرف جاتے اور کہے: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا رحمت فرمائے

عَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتَ وَاَنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ

آپ کی روح پر اور آپ کے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ ہیں تصدیق کرنے والے تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے

قَتَلَكَ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَلْسُنِ

جس نے آپ کے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا

اس کے بعد بہت گریہ وزاری کرے اور امیرالمومنین علیہ السلام، امام حسن علیہ السلام، امام حسین علیہ السلام اور دیگر افراد اہل بیتؑ کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور نالہ وزاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور مناسب ہوگا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرتؑ کے روضۂ مبارک کے نزدیک ہی بجا لائے۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ زیارت جو اوپر نقل کی گئی ہے یہ حضرت کی تمام زیارتوں میں سے بہتر ہے جو آپ کے لیے نقل ہوئی ہیں من لا یحضرہ الفقیہ، عیون الاخبار اور علامہ مجلسی کی کتابوں میں سَخِرُوْا بِاَمَامِكَ کا جملہ آیا ہے، جو زیارت کے آخر میں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدایا لعنت کر ان لوگوں پر جنہوں نے اپنی زندگی میں میرے معین کردہ امام کی ہنسی اڑائی۔ لیکن مصباح الزائر میں یہ جملہ اس طرح ہے وَسَخِرُوْا بِاَيَامِكَ تاہم یہ بھی ان معنی کے لحاظ سے درست ہے کیونکہ ایام سے بھی امام ہی مراد ہیں۔ جیسا کہ پہلے باب کی پانچویں فصل میں صقر بن ابی دلف سے مروی ایک حدیث گزر چکی ہے۔ یہ بات بھی واضح رہنی چاہیئے کہ ائمہ علیہم السلام کے قاتلوں پر جس زبان میں بھی لعنت کی جائے وہ درست ہے۔ ذیل کے جملے جو بعض دعاؤں سے ماخوذ ہیں۔ اگر ان ستمگار افراد پر لعنت کرنے میں یہ جملے دوہرائے جائیں تو اور بھی بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ وَقَتَلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ

اے معبود لعنت بھیج امیرالمومنینؑ کے قاتلوں پر اور لعنت بھیج حسنؑ و حسینؑ کے قاتلوں پر

السَّلَامُ وَقَتَلَةَ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَعْدَاۤءَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اور لعنت بھیج اپنے نبی کے افراد کنبہ کے قاتلوں پر اے معبود لعنت بھیج آل محمد کے دشمنوں اور

قَتَلَتَهُمْ وَزِدْهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ وَهَوَانًا فَوْقَ هَوَانٍ وَذُلًّا فَوْقَ

ان کے قاتلوں پر بڑھا ان کے لیے عذاب پر عذاب خواری پر خواری ذلت پر

ذُلٍّ وَخِزْيًا فَوْقَ خِزْيٍ اَللّٰهُمَّ دُعَّهُمْ اِلَى النَّارِ دَعًّا وَاَرْكِسْهُمْ

ذلت اور رسوائی پر رسوائی اے معبود! جھونک دے ان کو آگ میں سختی سے ڈال دے

فِيْ اَلِيْمِ عَذَابِكَ رَكْسًا وَاحْشُرْهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا

انہیں سخت عذاب میں اوندھے منہ اور ان کو اور ان کے پیروکاروں کو جہنم میں اکٹھے کر دے

تحفۃ الزائر میں ہے کہ شیخ مفیدؒ کا ارشاد ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کی نماز زیارت ادا کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ الدَّاۤئِمُ فِيْ مُلْكِهِ الْقَاۤئِمُ فِيْ عِزِّهِ الْمُطَاعُ فِيْ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ کہ جو ہمیشہ سے حکمران اور ہمیشہ سے عزت دار ہے اپنی

سُلْطَانِهِ الْمُتَفَرِّدُ فِيْ كِبْرِيَاۤئِهِ الْمُتَوَحِّدُ فِيْ دَيْمُوْمِيَّةِ بَقَاۤئِهِ الْعَادِلُ

حکومت میں اس کا حکم مانا جاتا ہے اپنی بڑائی میں فرد ہے ہمیشہ باقی رہنے میں یکتا ہے اپنی مخلوق میں

فِيْ بَرِيَّتِهِ الْعَالِمُ فِيْ قَضِيَّتِهِ الْكَرِيْمُ فِيْ تَاْخِيْرِ عُقُوْبَتِهِ اِلٰهِيْ حَاجَاتِيْ

عدل کرنے والا اپنے فیصلے میں علم والا اپنی طرف سے سزا دینے میں دیر کرنے والا بزرگوار ہے میرے معبود میری حاجات

مَصْرُوْفَةٌ اِلَيْكَ وَاٰمَالِيْ مَوْقُوْفَةٌ لَدَيْكَ وَكُلَّمَا وَفَّقْتَنِيْ مِنْ

تیری بارگاہ پہنچ رہی ہیں میری تمنائیں تیرے سامنے حاضر ہیں اور جب تو مجھے نیکی کی توفیق دیتا ہے

خَيْرٍ فَاَنْتَ دَلِيْلِيْ عَلَيْهِ وَطَرِيْقِيْ اِلَيْهِ يَا قَدِيْرًا لَا تَؤُدُهُ الْمَطَالِبُ

پس تو ہی اس میں میرا رہبر اور تو ہی میرا راستہ ہے اے قدرت والے مطالب تجھے تھکاتے نہیں

يَا مَلِيًّا يَلْجَاُ اِلَيْهِ كُلُّ رَاغِبٍ مَا زِلْتُ مَصْحُوْبًا مِنْكَ بِالنِّعَمِ جَارِيًا

اے وہ مختار کہ ہر مشتاق جس کی پناہ لیتا ہے تو نے ہمیشہ ہی مجھے اپنی نعمتوں سے ہمکنار کیا تو نے ہمیشہ

عَلٰى عَادَاتِ الْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ النَّافِذَةِ فِيْ

احسان و کرم کا سلسلہ جاری رکھا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری قدرت کے جو

جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ وَقَضَائِكَ الْمُبْرَمِ الَّذِي تَحْجُبُهُ بِأَيْسَرِ الدُّعَاءِ وَبِا

سب چیزوں پر حاوی ہے بواسطہ تیرے حکم فیصلے کے جسے تھوڑی سی دعا بھی روک دیتی ہے اور

النَّظْرَةِ الَّتِي نَظَرْتَ بِهَا إِلَى الْجِبَالِ فَتَشَامَخَتْ وَإِلَى الْأَرَضِينَ فَتَسَطَّحَتْ

بواسطہ تیری نظر کے جو تو نے پہاڑوں پر ڈالی تو وہ بلند ہو گئے زمینوں پر ڈالی تو وہ بچھتی چلی گئیں

وَإِلَى السَّمٰوَاتِ فَارْتَفَعَتْ وَإِلَى الْبِحَارِ فَتَفَجَّرَتْ يَا مَنْ جَلَّ عَنْ أَدَوَاتِ

وہ نظر آسمانوں پر کی تو وہ بالاتر ہو گئے سمندروں پر کی تو وہ بہہ گئے کہ جو انسان کی نظروں میں آنے سے

لَحَظَاتِ الْبَشَرِ وَلَطُفَ عَنْ دَقَائِقِ خَطَرَاتِ الْفِكَرِ لَا تُحْمَدُ يَا

بلند تر ہے اور ذہن میں آنے والے خیالات کی رسائی سے دور ہے تیری حمد نہیں ہو سکتی اے

سَيِّدِي إِلَّا بِتَوْفِيقٍ مِنْكَ يَقْتَضِي حَمْداً وَلَا تُشْكَرُ عَلَى أَصْغَرِ مِنَّةٍ إِلَّا

میرے مالک لیکن تیری دی ہوئی توفیق سے کہ جس پر تیری حمد ہے اور نہ تیرے چھوٹے سے احسان کا شکر ادا ہو سکتا ہے

اسْتَوْجَبْتَ بِهَا شُكْراً فَمَتَى تُحْصَى نَعْمَاؤُكَ يَا إِلٰهِي وَتُجَازَى

لیکن یہ کہ تو نے اس کا شکر واجب کیا پس کیسے شمار ہو تیری نعمتوں کا اے میرے معبود کیسے بدلہ ہو تیری

آلَاؤُكَ يَا مَوْلَايَ وَتُكَافَأُ صَنَائِعُكَ يَا سَيِّدِي وَمِنْ نِعَمِكَ يَحْمَدُ

مہربانیوں کا اے میرے آقا اور کس طرح حساب ہو تیرے احسانوں کا اے میرے سردار یہ بھی تیری نعمت ہے جو حمد

الْحَامِدُونَ وَمِنْ شُكْرِكَ يَشْكُرُ الشَّاكِرُونَ وَأَنْتَ الْمُعْتَمَدُ

کرتے ہیں حمد کرنے والے اور تیری قدر دانی سے شکر کرنے والے شکر کرتے ہیں اور تو ہی ہے کہ گناہوں میں اپنے

لِلذُّنُوبِ فِي عَفْوِكَ وَالنَّاشِرُ عَلَى الْخَاطِئِينَ جَنَاحَ سِتْرِكَ وَأَنْتَ

عفو کا سہارا دیتا ہے اور خطا کاروں کو اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ لیتا ہے تو اپنے

الْكَاشِفُ لِلضُّرِّ بِيَدِكَ فَكَمْ مِنْ سَيِّئَةٍ أَخْفَاهَا حِلْمُكَ حَتَّى دَخِلَتْ

دست قدرت سے سختیاں دور کر دیتا ہے پس کتنے ہی گناہ ہیں جن کو تیری نرمی چھپائے رکھتی ہے وہ معدوم ہو جاتے ہیں

وَحَسَنَةٍ ضَاعَفَهَا فَضْلُكَ حَتَّى عَظُمَتْ عَلَيْهَا مُجَازَاتُكَ جَلَلْتَ أَنْ

اور کتنی ہی نیکیاں ہیں کہ تیرا احسان انہیں دگنا کر دیتا ہے ان پر تو بہت زیادہ جزا دیتا ہے تو بلند ہے اس سے

يُخَافَ مِنْكَ إِلَّا الْعَدْلُ وَأَنْ يُرْجَى مِنْكَ إِلَّا الْإِحْسَانُ وَالْفَضْلُ فَامْنُنْ

کہ تجھ سے ڈریں سوائے تیرے عدل کے اور یہ کہ آرزو رکھیں تجھ سے سوائے تیرے احسان اور بخشش کے پس احسان

عَلَيَّ بِمَا أَوْجَبَهُ فَضْلُكَ وَلَا تَخْذُلْنِي بِمَا يَحْكُمُ بِهِ عَدْلُكَ سَيِّدِي لَوْ

فرما مجھ پہ جسے تیرا فضل لازم کرے اور مجھے نظر انداز نہ کر اس فیصلے پر جو تیرے عدل نے کیا ہو میرے مالک اگر

عَلِمَتِ الْأَرْضُ بِذُنُوبِي لَسَاخَتْ بِي أَوِ الْجِبَالُ لَهَدَّتْنِي أَوِ السَّمَاوَاتُ

زمین میرے گناہوں کو جان جاتی تو مجھے نیچے دبا دیتی یا پہاڑ مجھے پیس ڈالتے یا آسمان مجھے کھینچ لیتے

لَاخْتَطَفَتْنِي أَوِ الْبِحَارُ لَأَغْرَقَتْنِي سَيِّدِي سَيِّدِي مَوْلَايَ مَوْلَايَ

یا سمندر مجھ کو ڈبو دیتے میرے مالک میرے مالک میرے مالک میرے آقا میرے آقا

مَوْلَايَ قَدْ تَكَرَّرَ وُقُوفِي لِضِيَافَتِكَ فَلَا تَحْرِمْنِي مَا وَعَدْتَ الْمُتَعَرِّضِينَ

میرے آقا یقیناً بار دیگر میں تیری مہمانی میں کھڑا ہوں پس مجھے اس چیز سے محروم نہ کر جس کا وعدہ مانگنے والوں سے ہے

لِمَسْأَلَتِكَ يَا مَعْرُوفَ الْعَارِفِينَ يَا مَعْبُودَ الْعَابِدِينَ يَا مَشْكُورَ الشَّاكِرِينَ

جو تیرے ہاں آئیں اے عارفوں کے پہچانے ہوئے اے عبادتگزاروں کے معبود اے شاکرین کے شکر کردہ

يَا جَلِيسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَحْمُودَ مَنْ حَمِدَهُ يَا مَوْجُودَ مَنْ طَلَبَهُ يَا

اے ذکر کرنیوالوں کے ہمدم اے حمد شدہ اس کے جو حمد کرے اے موجود ہر طلبگار کے لیے اے

مَوْصُوفَ مَنْ وَحَّدَهُ يَا مَحْبُوبَ مَنْ أَحَبَّهُ يَا غَوْثَ مَنْ أَرَادَهُ يَا مَقْصُودَ

توصیف شدہ کہ جو یگانہ سمجھے اے محبوں کے محبوب اے پکارنے والوں کے دادرس اے توبہ کرنیوالوں

مَنْ أَنَابَ إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ

کے مرکز نگاہ اے وہ کہ نہیں کوئی غیب کا جاننے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی بدی کا معاف کرنیوالا

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا

مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی کام بنانے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی گناہ کا معاف کرنے والا مگر وہی اے

مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ صَلِّ عَلَى

وہ کہ نہیں کوئی خلق کرنے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی مینہ برسانے والا مگر وہی ہے رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ رَبِّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ

محمد و آل محمد پر اور بخش دے مجھ کو اے سب سے بڑھ کر بخشنے والے اے پروردگار میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

اسْتِغْفَارَ حَيَاءٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَجَاءٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِنَابَةٍ

بخشش چاہتا ہوں شرمندگی کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں امید کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توبہ کے ساتھ

وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَغْبَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَهْبَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں شوق کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خوف کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

اسْتِغْفَارَ طَاعَةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِيْمَانٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ

بخشش چاہتا ہوں فرمانبرداری کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں ایمان کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں اقرار گناہ

إِقْرَارٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِخْلَاصٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ تَقْوَىٰ وَ

کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خلوص کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں پرہیزگاری کے ساتھ تجھ سے

أَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ تَوَكُّلٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ ذِلَّةٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں توکل کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں عاجزی کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

اسْتِغْفَارَ عَامِلٍ لَكَ هَارِبٍ مِنْكَ إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

بخشش چاہتا ہوں مددگار کی طرح جو تجھ سے تیری طرف بھاگا آئے پس رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر

وَتُبْ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ بِمَا تُبْتَ وَتَتُوبُ عَلَىٰ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا أَرْحَمَ

اور میری توبہ قبول فرما اور میرے والدین کی توبہ جیسے تو قبول کرتا ہے تو ہر اور تمام مخلوق کی توبہ بھی قبول فرما اے سب سے

الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ يُسَمَّىٰ بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّىٰ بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ

زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان

يَا مَنْ يُسَمَّىٰ بِالْغَفُورِ الرَّحِيمِ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ

اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور قبول کر میری

تَوْبَتِي وَزَكِّ عَمَلِي وَاشْكُرْ سَعْيِي وَارْحَمْ ضَرَاعَتِي وَلَا تَحْجُبْ صَوْتِي وَلَا تُخَيِّبْ

توبہ پاک بنا میرے عمل کو قبول فرما میری کوشش اور رحم کر میری زاری پر نہ روک میری آواز اور میری حاجت

مَسْأَلَتِي يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَأَبْلِغْ أَئِمَّتِي سَلَامِي وَدُعَائِي وَشَفِّعْهُمْ فِي جَمِيعِ

رد نہ فرما اے فریادیوں کی فریاد سننے والے پہنچا میرے اماموں کو میرا سلام اور دعا اور ان کو میرے سفارشی بنا سبھی حاجات

مَا سَأَلْتُكَ وَأَوْصِلْ هَدِيَّتِي إِلَيْهِمْ كَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَزِدْهُمْ مِنْ ذٰلِكَ مَا يَنْبَغِي لَكَ بِأَضْعَافٍ

میں جو میں نے طلب کیں اور میرے ہدیہ کو ان تک اس طرح پہنچا دے جس طرح ان کو پسند ہو اور یہ تحفہ جس طرح تو پسند کرتا ہے اسے اتنے

لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ أَطْيَبِ

گنا بڑھا کر قبول فرما کر تیرے سوا اس کا شمار کوئی نہ کر سکے نہیں حرکت و قوت مگر جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے اور خدا رحمت کرے رسولوں میں سے

اَلْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

پاکیزہ تر محمدؐ پر اور اُن کے پاک خاندان پر

مؤلف کہتے ہیں: علامہ مجلسیؒ نے بحارالانوار میں بعض بزرگان سے امام علی رضا علیہ السلام کے لیے ایک زیارت نقل کی ہے جو زیارت جوادیہ کے نام سے معروف ہے۔ اس کے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت بجالائے تسبیح پڑھے اور اسے حضرت کے لیے ہدیہ کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللهُ الْاَحَدُ یہ وہی دعا ہے جو ہم نے ابھی اوپر نقل کی ہے۔ لہٰذا جو بھی زائر مشہد مقدس میں زیارتِ جوادیہ پڑھے تو وہ اس دعا کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

امام علی رضاؑ کی ایک اور زیارت

ابن قولویہؒ نے ائمہؑ سے روایت کی ہے کہ جب زائر امام علی رضاؑ کی قبر شریف کے قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ وَ

اے معبود رحمت نازل کر علی ابن موسیٰؑ پر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ اور

حُجَّتِكَ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى الصِّدِّيْقِ الشَّهِيْدِ

تیری حجت ہیں اس پر جو زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیں

صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَامَّةً زَاكِيَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَوَاتِرَةً مُتَرَادِفَةً كَاَفْضَلِ

ان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل پاکیزہ پے بہ پے لگاتار مسلسل جیسے تو نے بہترین رحمت

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ

کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر

زیارتِ دیگر

یہ وہ زیارت ہے جو شیخ مفیدؒ نے مقنعہ میں نقل فرمائی اور یاد دلایا ہے کہ غسل زیارت کرنے اور پاکیزہ لباس پہننے کے بعد امام علی رضا علیہ السلام کی قبر اطہر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا و دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حجت خدا و حجت خدا

اِبْنَ حُجَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْھُدٰی وَالْعُرْوَۃَ الْوُثْقٰی وَرَحْمَۃُ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ہدایت والے امام اور سلسلۂ محکم خدا کی رحمت

اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَشْھَدُ اَنَّکَ مَضَیْتَ عَلٰی مَا مَضٰی عَلَیْہِ اٰبَآؤُکَ

ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ اسی عقیدے پر دنیا سے گئے جس پر آپ کے پاک شدہ

الطَّاھِرُوْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًی عَلٰی ھُدًی وَلَمْ

بزرگ رخصت ہوئے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر آپ نے گمراہی کو نور ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق

تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰی بَاطِلٍ وَاَنَّکَ نَصَحْتَ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ وَاَدَّیْتَ

سے باطل کی طرف نہ پھرے بلکہ آپ خدا اور اس کے رسولؐ کے خیر اندیش رہے اور امانتداری کا

الْاَمَانَۃَ فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَھْلِہٖ خَیْرَ الْجَزَآءِ اَتَیْتُکَ بِاَبِیْ

حق ادا کیا پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا میں آیا ہوں قربان

وَاُمِّیْ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّکَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِکَ مُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ

میرے ماں باپ آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّکَ

پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

پھر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف مڑے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسولؐ خدا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَشْھَدُ اَنَّکَ الْاِمَامُ الْھَادِیْ وَالْوَلِیُّ الْمُرْشِدُ اَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اَعْدَائِکَ

میں گواہ ہوں کہ آپ ہیں امام رہبر سرپرست رہنما میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں

وَاَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰہِ بِوِلَایَتِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور آپ کی دوستداری سے اس کا قرب چاہتا ہوں خدا درود بھیجے آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اور اس کے علاوہ جو نمازیں چاہے وہاں ادا کرے پھر حضرت کی پائنتی کی طرف آجائے اور جس قدر چاہے دعائیں مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں : خاص ایام میں آپ کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ہے خصوصاً ماہ رجب میں نیز تیئیسویں اور پچیسویں ذیقعدہ اور چھٹی رمضان کو جیسا کہ مختلف مہینوں کے اعمال میں ذکر ہو چکا ہے اس کے علاوہ وہ دن جو حضرت کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں ان میں بھی آپ کی زیارت بہت فضیلت رکھتی ہے۔ جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو وہ وداع پڑھے۔ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے وداع کرتے وقت پڑھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے :

لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ تَسْلِيْمِيْ عَلَيْكَ اگر چاہے تو یہ وداع بھی پڑھے : اَلسَّلَامُ

خدا اسے آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

آپ پر اے دوست خدا رحمت خدا ہو اور اس کی برکات اے معبود اس کو میرے لیے آخری موقع قرار نہ دے

مِنْ زِيَارَتِيْ ابْنَ نَبِيِّكَ وَحُجَّتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاجْمَعْنِيْ وَاِيَّاهُ فِيْ

جو زیارت کی میں نے تیرے نبی کے فرزند اور تیری مخلوق پر تیری حجت کی مجھے اور انہیں اپنی جنت میں یکجا کر

جَنَّتِكَ وَاحْشُرْنِيْ مَعَهُ وَفِيْ حِزْبِهِ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَ

دے مجھے اٹھا ان کے ساتھ ان کے گروہ میں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ اور

حَسُنَ اُولٰۤئِكَ رَفِيْقًا وَاَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيْكَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ

یہ کتنے اچھے ہم نشین ہیں آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور آپ کو سلام پیش

السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا

کرتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی پس اے خدا ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

گواہوں میں لکھ دے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہاں چند ایک مطالب کا بیان کر دینا بہت مناسب ہے :

۱۔ معتبر سند کے ساتھ امام علی نقی علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جس شخص کو خدائے تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اسے طوس میں میرے جد بزرگوار کی زیارت کرنا چاہیے، وہ غسل کرے اور حضرت کے سرہانے

کی طرف ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اور اس نماز کی قنوت میں اپنی حاجت طلب کرے تو وہ لازماً پوری ہو گی سوائے اس کے کہ اس میں کسی گناہ یا قطع رحم کا دخل ہو کیونکہ امام علی رضا علیہ السلام کی قبر شریف جنت کے گھروں میں سے ایک گھر ہے پس کوئی مومن اس کی زیارت نہیں کرے گا مگر یہ کہ حق تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا۔

۲۔ علامہ مجلسیؒ نے شیخ جلیل حسین بن عبد الصمد (شیخ بہائیؒ کے والد) کا ایک مکتوب نقل کیا ہے جس میں تحریر ہے کہ شیخ ابو الطیب حسین بن احمدؒ فقیہ رازی نے فرمایا ہے کہ جو شخص امام علی رضا علیہ السلام یا ائمہ معصومینؑ میں سے کسی بھی امام کی زیارت کرے اور ان کی قبر مبارک کے نزدیک نماز جعفر طیارؑ بجا لائے تو اس کے لیے ہر رکعت کے بدلے ایک ہزار حج ایک ہزار عمرہ کا ثواب نیز خدا کے نام پر ایک ہزار غلام آزاد کرنے اور ایک ہزار جہاد کا ثواب لکھا جائے گا جو اس نے کسی نبی مرسل کی معیت میں کیا ہو، مزید براں اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ محو کر دیے جائیں گے، نماز جعفر طیارؑ کا طریقہ روز جمعہ کے اعمال میں ذکر ہو چکا ہے بوقت ضرورت وہاں مراجعہ فرمائیں۔

۳۔ محول سجستانی سے روایت ہے کہ جب مامون الرشید عباسی نے امام علی رضا علیہ السلام کو مدینہ منورہ سے خراسان میں بلایا تو حضرت اپنے جد بزرگوار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے وداع کرنے مسجد نبوی میں گئے، آپ بار بار آنحضرتؐ کی قبر مبارک سے وداع کر کے باہر آتے اور پھر پلٹ کے وہیں چلے جاتے اور ہر بار آپ کے گریہ کی آواز بلند تر ہوتی جاتی تھی۔ راوی کا بیان ہے کہ اس وقت میں حضرت کے نزدیک گیا سلام کیا آپ نے جواب سلام دیا اور میں نے انہیں اس سفر کی مبارکباد پیش کی، تب حضرت نے فرمایا کہ ابھی تم میری زیارت کر لو جب کہ میں اپنے جد بزرگوار سے بچھڑ کر دور جا رہا ہوں اور میں اسی سفر میں یکہ و تنہا ہونے کی حالت میں دنیا سے گزر جاؤں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا۔ شیخ یوسف بن حاتم شامی نے در النظیم میں فرمایا ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کے چند اصحاب نے مجھے بتایا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جب میں مدینہ منورہ سے روانہ ہونے لگا تو میں نے اپنے اہل و عیال کو جمع کر کے انہیں حکم دیا کہ وہ مجھ پر گریہ و بکا کریں کہ اسے میں خود سنوں، میں نے بارہ ہزار دینار ان میں تقسیم کیے اور یہ بھی کہا کہ میں اس سفر سے لوٹ کر تمہارے پاس نہ آسکوں گا نیز میں نے اپنے فرزند ابو جعفر جوادؑ کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اپنے

جد بزرگوار کی قبر شریف پر لے گیا اور ان کا ہاتھ اس پر رکھوا کر انہیں اس سے لپٹا دیا اور آنحضرتؐ سے ان کی حفاظت کرنے کی درخواست کی اپنے تمام خدام و وکلاء کو ابوجعفر جوادؑ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ان کی مخالفت سے منع کیا اور ان سب کو بتلایا کہ یہ میرے قائم مقام و جانشین ہیں۔

۴۔ سید عبدالکریم بن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ جب مامون الرشید نے امام علی رضا علیہ السلام کو خراسان بلایا تو آپ مدینہ سے بصرہ اور وہاں سے کوفہ ہوتے ہوئے بغداد اور وہاں سے قم پہنچے، جب آپ قم میں داخل ہوئے تو لوگ آپ کا استقبال کرنے راستے پر آئے کھڑے تھے، ان میں سے ہر ایک یہ اصرار کرتا تھا کہ حضرت میرے مہمان ہوں تاہم آپ نے فرمایا کہ میرا اونٹ اس پر مامور ہے اور وہ جہاں بیٹھے گا میں اسی کے ہاں مہمان ہوں گا چنانچہ وہ اونٹ چلتے چلتے ایک ایسے شخص کے گھر کے سامنے بیٹھ گیا جس نے خواب میں دیکھا تھا کہ کل امام علی رضا علیہ السلام اس کے مہمان بنیں گے۔ زیادہ مدت نہ گزری کہ وہ جگہ ایک بلند مرتبہ مقام قرار پاگئی اور ہمارے زمانے میں اس مکان میں ایک دینی مدرسہ قائم ہے۔

۵۔ شیخ صدوقؒ نے اسحاق بن راہویہ سے نقل فرمایا ہے کہ اس نے کہا، جب امام علی رضا علیہ السلام نیشاپور پہنچے اور وہاں سے آگے روانہ ہونا چاہا تو وہاں کے علماء محدثین حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اے فرزند رسولؐ! آپ ہمارے ہاں سے جا رہے ہیں تو کیا آپ ہمیں کوئی حدیث سنائیں گے کہ جس سے ہم استفادہ کریں؟ آپ اس وقت عماری (کجاوے) میں بیٹھے تھے پس آپ نے اپنا سر مبارک عماری سے باہر نکالا اور فرمایا: میں نے اپنے والد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سنا، انہوں نے اپنے والد گرامی امام جعفر صادق علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد ماجد امام محمد باقر علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام علی بن الحسین علیہما السلام سے اور انہوں نے اپنے والد گرامی امام حسین علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے پدر گرامی امام علی بن ابی طالب علیہ السلام سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا کہ آپ نے فرمایا۔ میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اور انہوں نے خدائے عزوجل سے سنا کہ اس نے فرمایا: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِیْ فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ یعنی کلمۂ لا الٰہ الا اللہ میرا قلعہ ہے اور جو بھی میرے اس قلعے میں داخل ہو جاتے وہ میرے عذاب سے مامون رہے گا۔ آپ نے یہ فرمایا اور

روانگی کا حکم دے دیا جب آپ کا اونٹ چل پڑا تو آپ نے ہمیں پکارا اور فرمایا بِشُرُطِهَا وَاَنَا مِنْ شُرُوْطِهَا یعنی یہ حکم اپنی شرط اور شروط کے ساتھ ہے اور میں بھی اس قلعہ کی ایک شرط ہوں یعنی مجھ کو امام برحق ماننا بھی اس قلعہ میں داخل ہونے کی ایک شرط ہے۔

۶۔ ابوالصلت سے روایت ہے کہ اس سفر میں جب امام علی رضا علیہ السلام سرخ نامی گاؤں میں پہنچے تو وہاں کے لوگوں نے عرض کی کہ اے فرزند رسولؐ ! وقت ظہر ہو چکا ہے کیا آپ یہاں نماز ادا نہیں فرماتے ؟ اس پر آپ وہیں اتر پڑے اور وضو کے لیے پانی طلب فرمایا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ پانی تو ہمارے ہاں نہیں ہے، یہ سن کر آپ نے اپنے دست مبارک سے زمین کو کریدنا شروع کیا پس وہاں سے اتنا پانی ابل پڑا کہ آپ نے اور آپ کے تمام ساتھیوں نے اس سے وضو کیا اور پانی کا یہ چشمہ اب بھی وہاں موجود ہے۔ پھر جب آپ سناآباد شہر میں آئے تو آپ نے پشت مبارک سے ایک پہاڑی کے ساتھ ٹیک لگائی اور اس کے پتھر سے اب تک ہانڈیاں تراشی جاتی ہیں آپ نے فرمایا تھا کہ خداوندا ! اس پہاڑی کو نفع بخش بنا دے اور ہر اس چیز میں برکت دے جو اس کے پتھر سے بنے ہوئے برتن میں رکھی جائے، راوی کا کہنا ہے کہ لوگوں نے اس پتھر سے ہانڈیاں تراش کر خود حضرت کی خدمت میں بھی پیش کیں اور آپ نے حکم دیا تھا کہ میرے لیے انہی ہانڈیوں میں کھانا پکایا جائے۔ چنانچہ اسی دن سے وہاں کے لوگوں نے اس پہاڑی کے پتھر سے برتن بنانے شروع کیے اور انہیں بابرکت پایا۔

۷۔ صاحب مطلع الشمس نے نقل کیا ہے کہ پچیس ذوالحجہ ۱۰۰۶ھ میں شاہ عباس اول مشہد مقدس آئے اور دیکھا کہ عبدالمومن خان ازبک نے حرم مبارک کو لوٹ لیا اور پنجرہ طلا کے سوا وہاں کچھ نہیں چھوڑا، شاہ عباس ستائیس ذوالحجہ کو ہرات گئے اور اسے فتح کر لیا وہاں کا انتظام مکمل کرنے کے بعد پھر مشہد مقدس آگئے اور ایک مہینہ وہیں ٹھہرے اس دوران میں صحن مبارک کی مرمت کروائی خدام حرم کو انعام واکرام سے نوازا اور عراق چلے گئے۔ پھر ۱۰۰۸ھ میں شاہ عباس باردیگر مشہد مقدس گئے اور پورا موسم سرما وہیں گزارا، اس عرصے میں آستان قدس کے خادم کی حیثیت سے بنفس نفیس تمام خدمات انجام دیتے رہے یہاں تک کہ شمع کی صفائی خود کرتے اور قینچی سے اس کی بتی کاٹ کر درست کرتے تھے چنانچہ شاہ کے اس عمل کو دیکھتے ہوئے

شیخ بہائیؒ نے فی البدیہہ یہ اشعار کہے ،

پیوستہ بود ملائک علیین پروانۂ شمع روضۂ خلد آئین

مقراض باحتیاط زن ای خادم ترسم ببری شہپر جبریل امین

عالم بالا کے فرشتے ہمیشہ اس جنت جیسے روضہ کی شمع پر مثل پروانوں کے پرواز کرتے ہیں،
اے اس آستان کے خدمتگار یہ قینچی ذرا احتیاط سے چلاؤ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں تم جبرئیل کا پر ہی نہ
کاٹ دو ۔

شاہ عباس نے نذر مان رکھی تھی کہ وہ پا پیادہ مشہد مقدس جا کر امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کریں
گے چنانچہ اپنی اس نذر کو پورا کرنے کے لیے ۱۰۰۹ھ میں پیدل یہاں آئے اور یہ سفر اٹھائیس دنوں
میں طے کیا، اس موقع کی مناسبت سے صاحب تاریخ عالم آرا نے یہ اشعار کہے :

غلام شاہ مردان شاہ عباس شہ والا گہر خاقان امجد

بطوف مرقد شاہ خراسان پیادہ رفت باخلاص بے حد

پیادہ رفت شد تاریخ رفتن زاصفاہان پیادہ تا بمشہد

شاہ مردان علی مرتضیٰ علیہ السلام کا غلام شاہ عباس کہ جو نیک خصلت شہنشاہ ہے
وہ شاہ خراسان امام علی رضا علیہ السلام کے روضہ پر حاضری دینے کیلئے خلوص محبت کے ساتھ پیدل چل کر گیا۔
شاہ عباس کے پا پیادہ جانے کی تاریخ یہ ہے کہ وہ اصفہان سے مشہد تک پیدل چلا یہ ۱۰۰۹ھ کا واقعہ ہے۔
چنانچہ ۱۰۰۹ھ میں جب شاہ عباس مشہد مقدس آئے تو انہوں نے صحن مبارک کو کشادہ کیا اور ایوان
علی شیر کو درمیان میں رکھا کہ جو پہلے روضۂ پاک کے ایک طرف صحن میں واقع تھا اور کچھ بھلا نہ لگتا تھا،
جو ایوان اس کے سامنے تھا اسے دوسری طرف بنوایا، ایک سڑک شہر کے مغربی دروازے سے مشرقی دروازے
تک بنائی جو ہر طرف سے صحن مبارک تک جاتی تھی، شہر مشہد کے لیے نہریں اور چشمے بنائے ایک
نہر اس سڑک کے وسط سے نکالی جو صحن مبارک سے گزرتی ہوئی باہر چلی جاتی تھی، صحن کے درمیان
میں ایک حوض بنوایا کہ پانی اس میں سے گزر کر مشرق میں سڑک کی طرف نکل جاتا ہے، پھر ہر نئی تعمیر
پر کتبے لگوائے جو میرزا محمد رضائی صدر الکتاب، علی رضا عباسی اور محمد رضا امامی کے خط میں ہیں، شاہ
عباس نے ہی امام علی رضا علیہ السلام کا قبہ سونے کی اینٹوں سے بنوایا اور اس کے لیے جو کتبہ
لکھا گیا ہے اس کا مضمون یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

من عطايم توفيقات الله سبحانه ان وفق السلطان الاعظم مولى ملوك العرب والعجم صاحب النسب الطاهر النبوي والحسب الباهر العلوي تراب اقدام خدام هذه القبة المطهرة اللاهوتية غبار نعال زوار هذه الروضة المنورة الملكوتية مروج اثار اجداده المعصومين السلطان ابو المظفر شاه عباس الحسيني الموسوي الصفوي بهادرخان فاستسعد بالمجيي ماشيا على قدميه من دار السلطنة اصفهان الى زيارة هذا الحرم الاشرف وقد تشرف بزينة هذه القبة من خلص ماله في سنة الف وعشر وتم في سنة الف و ست وعشر

۸۔ شیخ طبرسیؒ نے اعلام الوریٰ میں امام علی رضا علیہ السلام کے بہت سے معجزات تحریر کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ حضرت کی شہادت سے لے کر ہمارے زمانے تک جو معجزے اور عجیب وغریب نشان ظاہر ہوئے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں اور مخالف وموافق سب نے دیکھا اور ان کی تصدیق کی ہے۔ چنانچہ یہ چیزیں ثابت ومسلم ہیں کہ یہاں پیدائشی اندھوں اور کوڑھ کے مریضوں کو شفا حاصل ہوئی لوگوں کی دعائیں قبول ہوئیں ان کی حاجات برآئیں اور اکثر افراد کی مصیبتیں اور سختیاں دور ہوئی ہیں کہ ان میں سے بہت سے واقعات ہم نے بھی دیکھے ہیں جس سے ہمیں علم الیقین حاصل ہو گیا اور ان فیوض میں شک کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہی شیخ حرعاملیؒ نے اثبات الہدیٰ میں شیخ طبرسیؒ کے اس کلام کو نقل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ ان میں سے بہت سارے معجزات کا خود میں نے بھی مشاہدہ کیا ہے جیسا کہ شیخ طبرسیؒ نے ان کو دیکھا اور مجھے ان کے بارے میں ویسا ہی یقین ہو گیا ہے جیسا انہیں ہوا تھا۔ مشہد مقدس میں میری مجاورت جو چھبیس برس پر محیط ہے، اس زمانے میں امام علی رضا علیہ السلام کے روضۂ مبارک سے ظاہر ہونے والی کرامات وبرکات کے بارے میں اتنے واقعات سننے میں آئے کہ جو حد تواتر سے بڑھے ہوئے ہیں اور مجھے کوئی ایسا موقع یاد نہیں کہ میں نے اس آستان پر کوئی دعا مانگی ہو یا حاجت طلب کی ہو اور وہ پوری نہ ہوئی ہو۔

مؤلف کہتے ہیں: ہر زمانے میں اس روضۂ مطہرہ سے اس قدر معجزات ظاہر ہوتے ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے گذشتہ معجزوں کے نقل کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی، ہم ستائیس رجب کی رات کے اعمال میں کچھ مناسب حال چیزیں نقل کر آئے ہیں لہٰذا عدم گنجائش کے پیش نظر یہاں ہم نے مزید واقعات درج نہیں کیے چنانچہ اس فصل کو تمام کرتے ہوئے ہم امام علی رضا علیہ السلام کی مدح میں ملا جامیؒ کے چند اشعار نقل کرتے ہیں:

سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ طٰهٰ وَ يٰسٓ	سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ خَيْرِ النَّبِيِّيْنَ
سلام ہو طاٰہا و یاسینؐ کی آل پر	سلام ہو نبیوں میں سے بہترین کی آل پر
سَلَامٌ عَلَىٰ رَوْضَةٍ حَلَّ فِيْهَا	إِمَامٌ يُبَاهِيْ بِهِ الْمُلْكُ وَالدِّيْنُ
سلام ہو اس روضہ پر جس میں دفن ہے	وہ امام کہ جس سے ملک و دین زندہ ہوئے

امام بحق شاہ مطلق کہ آمد — حریم درش قبلہ گاہ سلاطین
شہ کاخ عرفان گل شاخ احسان — دُر درج امکان مہ برج تمکین
علی بن موسیٰ الرضا کز خدا یش — رضا شد لقب چون رضا بودش آئین
ز فضل و شرف بینی او را جہانی — اگر نبودت تیرہ چشم جہاں بین
پی عطر روبند حوران جنت — غبار درش را بگیسوی مشکین
اگر خواہی آری بکف دامن او — برو دامن از ہر چہ جز اوست برچین

امام علی رضا علیہ السلام جو سچے امام اور با اختیار بادشاہ ہیں ان کے حرم پاک کی چوکھٹ دنیا کے بادشاہوں کے جھکنے کی جگہ ہے۔ وہ مرکز معرفت کے فرمانروا اور نیکی کی ٹہنی پر کھلے ہوئے پھول ہیں کائنات کی لڑی کے موتی اور آسمان عزت کے چاند ہیں۔ وہ علی بن موسیٰ الرضا ہیں کہ ان کے خدا نے انہیں رضا کے لقب سے سرفراز کیا کہ خدا کی رضا پر راضی رہنا ان کا شیوہ تھا۔ اگر دنیا کو دیکھنے والی تمہاری آنکھ بے نور نہ ہو تو تم دیکھو گے کہ یہ امام فضیلت اور بڑائی میں اس دنیا پر بھاری ہیں۔ ایسا کیوں نہ ہو کہ جنت کی حوریں اپنی سیاہ زلفوں میں خوشبو بسانے کے لیے ان کے دروازے کی دھول اپنے سر پر ملتی ہیں۔ اگر تم ان پاک امام کا دامن پکڑنا چاہتے ہو تو جاؤ اور ان کے سوا ہر ایک سے اپنا دامن بچا کر ان کی طرف بڑھو۔

دسویں فصل

زیارتِ سامرہ

یہ فصل سامرہ میں مدفون ائمہ علیہم السّلام کی زیارت اور سرداب مطہرہ کے اعمال پر مشتمل ہے اور اس میں دو مقام ہیں۔

پہلا مقام

امام علی نقی و امام حسن عسکری علیہما السّلام کی زیارت

جب زائر سامرہ (سرمن رٰی) جائے اور وہاں ان دو اماموں کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے غسل کرے، پھر آرام و وقار کے ساتھ چلے اور حرم مبارک کے دروازے پر کھڑے ہو کر وہ عام اذن دخول پڑھے جو باب زیارات کی دوسری فصل کے شروع میں ذکر ہو چکا ہے، اس کے بعد حرم شریف میں داخل ہو کر ان دونوں اماموں کی یہ مشترکہ زیارت پڑھے۔ جو سب زیارتوں میں سے صحیح تر ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ دونوں پر اے دوستانِ خدا سلام آپ دونوں پر اے حجتانِ خدا سلام آپ دونوں

عَلَيْكُمَا يَا نُورَيِ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ

پر کہ زمین کی تاریکیوں میں خدا کے دو نور ہیں سلام آپ دونوں پر کہ خدا نے

بَدَا لِلّٰہِ فِیْ شَاْنِکُمَا اَتَیْتُکُمَا زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّکُمَا مُعَادِیًا لِاَعْدَائِکُمَا

آپ کی شان ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ دونوں کے دشمنوں کا دشمن

مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِکُمَا مُؤْمِنًا بِمَا اٰمَنْتُمَا بِہٖ کَافِرًا بِمَا کَفَرْتُمَا بِہٖ

آپ کے دوستوں کا دوست ہوں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ کا ایمان ہے انکار کرتا ہوں جس کا آپ انکار کرتے ہیں

مُحَقِّقًا لِمَا حَقَّقْتُمَا مُبْطِلًا لِمَا اَبْطَلْتُمَا اَسْئَلُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبَّکُمَا اَنْ

حق سمجھتا ہوں جسے آپ کا حق سمجھا جھٹلاتا ہوں جسے آپ نے جھٹلایا سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا آپ کا رب ہے کہ

یَجْعَلَ حَظِّیْ مِنْ زِیَارَتِکُمَا الصَّلٰوۃَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ

وہ قرار دے آپ کی زیارت میں میرا حصہ محمد اور ان کی آل پر درود اور یہ کہ مجھے نصیب کرے

مُرَافَقَتَکُمَا فِی الْجِنَانِ مَعَ اٰبَائِکُمَا الصَّالِحِیْنَ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّعْتِقَ

آپ دونوں کی رفاقت جنت میں کہ جہاں آپ کے خوش کردار بزرگان بھی ہوں گے نیز اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری

رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَیَرْزُقَنِیْ شَفَاعَتَکُمَا وَمُصَاحَبَتَکُمَا وَیُعَرِّفَ بَیْنِیْ

گردن آگ سے آزاد کر دے مجھے آپ دونوں کی شفاعت اور ہم نشینی عطا فرمائے اور میرے آپ کے درمیان

وَبَیْنَکُمَا وَلَا یَسْلُبَنِیْ حُبَّکُمَا وَحُبَّ اٰبَائِکُمَا الصَّالِحِیْنَ وَاَنْ لَّا یَجْعَلَہٗ

آشنائی پیدا کرے نیز مجھ سے آپ دونوں کی اور آپ کے خوش کردار بزرگوں کی محبت واپس نہ لے اس زیارت کو

اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ زِیَارَتِکُمَا وَیَحْشُرَنِیْ مَعَکُمَا فِی الْجَنَّۃِ بِرَحْمَتِہٖ

میرے لیے آپ دونوں کی آخری زیارت نہ بنائے مجھ کو جنت میں آپ دونوں کے ساتھ ٹھہرائے اپنی رحمت سے

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّھُمَا وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِھِمَا اَللّٰھُمَّ الْعَنْ ظَالِمِیْ اٰلِ

اے معبود مجھے ان دونوں کی محبت عطا کر اور ان کے دین پر وفات دے اے معبود لعنت کر جنہوں نے آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ حَقَّھُمْ وَانْتَقِمْ مِنْھُمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْاَوَّلِیْنَ مِنْھُمْ وَالْاٰخِرِیْنَ

کا حق مارا اور ان سے اس ظلم کا بدلہ لے اے معبود لعنت کر ان میں سے پہلے اور آخری ظالم پر

وَضَاعِفْ عَلَیْھِمُ الْعَذَابَ وَاَبْلِغْ بِھِمْ وَبِاَشْیَاعِھِمْ وَمُحِبِّیْھِمْ وَ

اور دوچند کر دے ان پر اپنا عذاب اور پہنچا ان کو ان کے ساتھیوں کو ان کے دوستوں کو اور

مُتَّبِعِیْھِمْ اَسْفَلَ دَرْکٍ مِّنَ الْجَحِیْمِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ان کے پیروکاروں کو دوزخ کے سب سے گہرے گڑھے میں کہ یقینا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰھُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِیِّكَ وَابْنِ وَلِیِّكَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ

اے معبود! تیرا دوست جو تیرے دوست کا فرزند ہے اسے جلد کشائش دے اس کی کشائش میں ہماری کشائش فرما

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد اپنے لیے اپنے والدین کے لیے اپنے بھائی بہنوں کے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کے لیے جو بھی جائز دعائیں چاہے مانگے، اس کے علاوہ جس قدر ہو سکے وہاں دُعائیں اور مناجات کرے۔ اگر ممکن ہو تو ان ضریحوں کے قریب دو رکعت نماز زیارت ادا کرے ورنہ قریبی مسجد میں جا کر یہ نماز پڑھے۔ بعد میں جو دُعا بھی مانگے گا وہ قبول کی جائے گی۔ وہ مسجد ان ہر دو اماموں یعنی امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر کے قریب ہے۔ جس میں وہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں: جو زیارت ہم نے ابھی نقل کی ہے یہ کامل الزیارات کی روایت کے مطابق ہے اور اسے شیخ محمد بن المشہدیؒ، شیخ مفیدؒ اور شہیدؒ نے بھی تھوڑے سے اختلاف کے ساتھ اپنی کتب مزار میں درج کیا ہے، انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ جملہ فِی الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ کے بعد خود کو ان دونوں قبروں سے لپٹائے ان پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رُخسار باری باری ان قبروں پر رکھے۔ پھر سر اوپر اٹھائے اور یہ پڑھے: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّهُمْ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهِمْ اور زیارت کے آخر تک کے باقی جملے بھی پڑھے۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ زیارت کے بعد سرہانے کی طرف ہو کر دو دو کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھے، پھر چاہے تو وہاں اور نمازیں بھی ادا کرے۔

واضح رہے کہ یہ دونوں امام اپنے گھر میں دفن ہیں اس گھر کا ایک دروازہ تھا جو بعض اوقات شیعوں اور محبوں کی خاطر کھولا جاتا تھا اور وہ ان دونوں قبور کی زیارت کرتے تھے اور اکثر اوقات اس جالی میں سے زیارت کی جاتی تھی جو سامنے کی دیوار میں لگی ہوئی تھی۔ کیونکہ وہ دروازہ بند رکھا جاتا تھا۔ اسی سابقہ حدیث کی ابتداء میں یہ ذکر آیا ہے کہ غسل کرنے کے بعد اگر ممکن ہو تو اندر جا کر زیارت کرے بصورتِ دیگر اس جالی میں سے ہی سلام پیش کرے جو قبر کے سامنے کی دیوار میں ہوتی تھی لہٰذا یہیں سے زیارت کرنے والے کو چاہیئے کہ نمازِ زیارت نزدیک والی مسجد میں ادا کرے۔ تاہم یہ بہت پہلے کی صورتِ حال تھی۔ چنانچہ بعد میں شیعانِ علیؑ نے ہمت دکھائی اور اس گھر کی قدیمی عمارت کو گرا کر

اس کی بجائے گنبد محراب اور کشادہ ایوان تعمیر کر دیئے۔ نیز مذکورہ مسجد کو حرم میں شامل کرکے اسے بھی حرم کا ایک حصہ بنا دیا۔ آج کل اس مسجد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ضریح مبارک کی پشت کی جانب جو مستطیل عمارت بنی ہوئی ہے وہ مسجد اسی جگہ پر ہوتی تھی۔ بہرحال اب زائرین کو نماز اور زیارت میں پہلے کی طرح ادھر سے ادھر نہیں جانا پڑتا اور وہ جہاں چاہیں نماز زیارت بجا لا سکتے ہیں۔

ان ہر دو اماموں کے لیے الگ الگ زیارتیں بھی منقول ہیں، تو بھی اگر کوئی زائر اس کے لیے آمادہ ہو سکے تو یہاں اس سے زیارت جامعہ کبیرہ پڑھنا چاہیے جو آیندہ صفحات میں نقل کی جائے گی، اس زیارت کے جملوں میں ائمہ علیہم السلام کی بزرگی و بڑائی کا ذکر اور ان کی غلامی کا اقرار موجود ہے۔ نیز یہ زیارت امام علی نقی علیہ السلام سے صادر شدہ ہے۔ علاوہ ازیں سید ابن طاؤسؒ نے ان ہر دو اماموں کے لیے الگ الگ مفصل زیارت مع صلوات اور مخصوص دعا کے نقل کی ہے۔ لہٰذا ہم بھی ان کے فوائد اور ثواب کثیرہ کے پیش نظر وہ زیارتیں یہاں درج کیے دیتے ہیں۔ سید ابن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ زائرین جب سر من رای (سامرہ) پہنچے تو سب سے پہلے غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور پھر وقار کے ساتھ زیارت کے لیے روانہ ہو، جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرتے ہوئے یہ پڑھے:

ءَاَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ءَ اَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَ اَدْخُلُ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَآءُ

کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے نبی کیا میں اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیرؑ کیا میں اندر آجاؤں اے سیدہ فاطمہ زہراؑ

سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ ءَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَ اَدْخُلُ يَا

اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا حسن بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے

مَوْلَايَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ ءَ اَدْخُلُ يَا

آقا حسینؑ بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا علی بن الحسینؑ کیا میں اندر آجاؤں اے

مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَ اَدْخُلُ

میرے آقا محمد بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا جعفرؑ بن محمدؑ کیا میں اندر آجاؤں

يَا مَوْلَايَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ ءَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى ءَ اَدْخُلُ

اے میرے آقا موسیٰؑ بن جعفرؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا علی بن موسیٰؑ کیا میں اندر آجاؤں

يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَأَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

اے میرے آقا محمد بن علی کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابوالحسن علیؑ بن محمد

ءَأَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَأَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ

کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابو محمد حسنؑ بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے فرشتو

اللّٰهِ الْمُوَكَّلِينَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الشَّرِيفِ

کہ جو اس حرم شریف پر مقرر کیے گئے ہو

زیارت امام علی نقی علیہ السلام

اس کے بعد حرم مطہر کے اندر داخل ہو جائے مگر داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے، پھر امام علی نقی علیہ السلام کی ضریح پاک کے سامنے اس کی طرف منہ کر کے اور پشت قبلے کی جانب کیے ہوئے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ پھر آپ کے لیے یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسن

عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّكِيَّ الرَّاشِدَ النُّورَ الثَّاقِبَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

علیؑ بن محمد آپ پاک ہدایت یافتہ اور چمکتا ہوا نور ہیں آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے راز دان سلام ہو آپ پر

يَا حَبْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ

اے خدا کی مضبوط رسی سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار سلام ہو آپ پر

يَا حَقَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْأَنْوَارِ

اے خدا کے بھیجے ہوئے حق سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے روشنیوں کی روشنی

السَّلامُ عَلَيْكَ يا زَيْنَ الأَبْرارِ السَّلامُ عَلَيْكَ يا سَلِيلَ الأَخْيارِ السَّلامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کی زینت سلام ہو آپ پر اے اولاد نیکوکاران سلام ہو آپ پر

يا عُنْصُرَ الأَطْهارِ السَّلامُ عَلَيْكَ يا حُجَّةَ الرَّحْمٰنِ السَّلامُ عَلَيْكَ يا رُكْنَ

اے جوہر پاکاں سلام ہو آپ پر اے خدائے رحمٰن کی حجت سلام ہو آپ پر اے جزو

الإِيمانِ السَّلامُ عَلَيْكَ يا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يا وَلِيَّ

ایمان سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے مولا سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کے

الصّالِحِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يا عَلَمَ الْهُدىٰ السَّلامُ عَلَيْكَ يا حَلِيفَ

مددگار سلام ہو آپ پر اے نشان ہدایت سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے

التُّقىٰ السَّلامُ عَلَيْكَ يا عَمُودَ الدِّينِ السَّلامُ عَلَيْكَ يا ابْنَ خاتَمِ النَّبِيِّينَ

ساتھی سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے خاتم انبیاء کے فرزند

السَّلامُ عَلَيْكَ يا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلامُ عَلَيْكَ يا ابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ

سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند

سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الأَمِينُ الْوَفِيُّ السَّلامُ عَلَيْكَ

جو زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ باوفا امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر

أَيُّهَا الْعَلَمُ الرَّضِيُّ السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الزّاهِدُ التَّقِيُّ السَّلامُ عَلَيْكَ

کہ آپ پسندیدہ نشان ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سیر چشم پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر

أَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا التّالِي لِلْقُرْآنِ

کہ آپ ساری مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ عظیم قرآن خوان ہیں

السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُبَيِّنُ لِلْحَلالِ مِنَ الْحَرامِ السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

سلام ہو آپ پر کہ آپ حلال و حرام کے بیان کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

الْوَلِيُّ النّاصِحُ السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّرِيقُ الْواضِحُ السَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

خیرخواہ مددگار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ واضح راستہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

النَّجْمُ اللّائِحُ أَشْهَدُ يا مَوْلايَ يا أَبَا الْحَسَنِ أَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ عَلىٰ

چمکتا ستارہ ہیں میں گواہ ہوں اے میرے آقا اے ابوالحسن کہ آپ خلق خدا پر اس کی حجت

خَلْقِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ وَاَمِيْنُهٗ فِيْ بِلَادِهٖ وَشَاهِدُهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ وَاَشْهَدُ

اسس کی مخلوق پر اس کے خلیفہ اس کے شہروں میں اس کے نائب اور اس کے بندوں پر اسس کے گواہ ہیں نیز میں

اَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ

گواہ ہوں کہ آپ روح پرہیزگاری ہدایت کے دروازہ مضبوط ترین وسیلہ اور حجت ہیں ہر چیز

عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ

پر جو زمین کے اوپر اور جو اسس کے نیچے ہے میں گواہ ہوں اسس پر کہ آپ گناہ وخطا سے

الذُّنُوْبِ الْمُبَرَّءُ مِنَ الْعُيُوْبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ وَالْمَحْبُوُّ بِحُجَّةِ

پاک نقص وعیب سے بری خدا کی دی ہوئی بزرگی میں خاص خدا کی طرف سے حجت یافتہ

اللّٰهِ وَالْمَوْهُوْبُ لَهٗ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَالرُّكْنُ الَّذِيْ يَلْجَاُ اِلَيْهِ الْعِبَادُ وَ

اور خدا کے کلام سے مشرف ہیں آپ وہ ستون ہیں کہ لوگ جس کی پناہ لیتے ہیں اور

تُحْيٰى بِهِ الْبِلَادُ وَاَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ بِكَ وَبِاٰبَائِكَ وَاَبْنَائِكَ

شہر جس سے آباد رہتے ہیں میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ میں آپ پر آپ کے بزرگوں اور فرزندوں پر اعتقاد

مُوْقِنٌ مُقِرٌّ وَلَكُمْ تَابِعٌ فِيْ ذَاتِ نَفْسِيْ وَشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَاتِمَةِ عَمَلِيْ

رکھتا ہوں میں تابع ہوں آپ کا اپنی ذات میں دینی احکام میں اپنے عمل کے انجام میں

وَمُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ وَاَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ

اور لوٹ کر جانے کی جگہ میں اور میں دوست ہوں آپ کے دوستوں کا اور دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا ایمان رکھتا ہوں

وَعَلَانِيَتِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

آپ کے باطن وظاہر پر اور آپ کے اول و آخر پر قربان آپ پر میرے ماں باپ اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهٗ - پھر قبر مبارک پر بوسہ دے پہلے دایاں پھر بایاں رخسار اس پر رکھے اس کے بعد

اس کی برکات

کھڑے ہو کر کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ

اے معبود رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور رحمت فرما اپنی اسس باوفا

الْوَفِيِّ وَوَلِيِّكَ الزَّكِيِّ وَاَمِيْنِكَ الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّكَ الْهَادِيْ وَصِرَاطِكَ

حجت اور اپنے پاکباز دوست پر رحمت کر اپنے پسندیدہ امانتدار اور باصفا رہبر پر رحمت کر اپنے مقرر کردہ

الْمُسْتَقِيمِ وَالْجَادَّةِ الْعُظْمَىٰ وَالطَّرِيقَةِ الْوُسْطَىٰ نُورِ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

سیدھے راستے پر عظیم تر شاہراہ اور راہ وروش عدل پر کہ جو مومنوں کے دلوں کی روشنی

وَوَلِيِّ الْمُتَّقِينَ وَصَاحِبِ الْمُخْلَصِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ

پرہیزگاروں کے دوست اور خلوص والوں کے ہمدم ہیں اے معبود رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ اور ان کے

بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَىٰ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلَلِ وَالطَّاهِرِ

خاندان پر اور رحمت فرما امام علی نقی بن امام محمد تقی پر جو ہدایت والے خطا و لغزش سے محفوظ پریشان خیالی سے

مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُنْقَطِعِ إِلَيْكَ بِالْأَمَلِ الْمَبْلُوِّ بِالْفِتَنِ وَالْمُخْتَبَرِ بِالْمِحَنِ

پاک سب سے کٹ کر تیری آرزو رکھنے والے آزمائشوں میں پڑنے والے مشکلوں میں گھرنے والے

وَالْمُمْتَحَنِ بِحُسْنِ الْبَلْوَىٰ وَصَبْرِ الشَّكْوَىٰ مُرْشِدِ عِبَادِكَ وَبَرَكَةِ

سختیوں میں آزمائے ہوئے اور رنج میں صبر کرنے والے امام تیرے بندوں کے رہبر تیرے شہروں کی

بِلَادِكَ وَمَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَمُسْتَوْدَعِ حِكْمَتِكَ وَالْقَائِدِ إِلَىٰ

برکت تیری رحمت کی قرارگاہ تیری حکمت کے حامل تیری جنت میں لے جانے

جَنَّتِكَ الْعَالِمِ فِي بَرِيَّتِكَ وَالْهَادِي فِي خَلِيقَتِكَ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَ

والے تیری مخلوق میں صاحب علم اور تیری خلق کے رہنما ہیں کہ جن کو تو نے پسند فرمایا

انْتَجَبْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ لِمَقَامِ رَسُولِكَ فِي أُمَّتِهِ وَأَلْزَمْتَهُ حِفْظَ شَرِيعَتِهِ

برگزیدہ بنایا اور امت رسولؐ میں ان کا جانشین قرار دیا اور ان کی شریعت کی حفاظت کا ذمہ دار ٹھہرایا

فَاسْتَقَلَّ بِأَعْبَاءِ الْوَصِيَّةِ نَاهِضاً بِهَا وَمُضْطَلِعاً بِحَمْلِهَا لَمْ يَعْثُرْ فِي

پس انہوں نے وصایت کا بار اٹھا لیا اسے بلند کیا کہ وہ اسے اٹھانے کی طاقت رکھتے تھے کسی مسئلہ میں

مُشْكِلٍ وَلَا هَفَا فِي مُعْضِلٍ بَلْ كَشَفَ الْغُمَّةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَأَدَّى

غلطی نہ کی اور کسی الجھن میں عاجز نہ ہوئے بلکہ ہر پردہ ہٹایا ہر رخنہ بند کیا اور ہر ذمہ داری

الْمُفْتَرَضَ اللّٰهُمَّ فَكَمَا أَقْرَرْتَ نَاظِرَ نَبِيِّكَ بِهِ فَرَقِّهِ دَرَجَتَهُ وَ

پوری فرمائی اے معبود جس طرح تو نے ان کو اپنے نبیؐ کی آنکھوں کا نور بنایا پس انہیں بلند درجہ بھی دے انہیں

أَجْزِلْ لَدَيْكَ مَثُوبَتَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَاماً وَآتِنَا

اپنی جناب سے ثواب کثیر عطا فرما ان پر رحمت کر ہماری طرف سے ان کو درود و سلام پہنچا اور ان کی

مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالاتِهِ فَضْلاً وَإِحْسَاناً وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَاناً إِنَّكَ

محبت کے ذریعے ہم پر فضل واحسان فرما ہمیں بخشش دے اور ہم سے راضی ہو جا کہ یقیناً تو

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔ اس کے بعد نماز زیارت بجالائے اور پھر یہ کہے:

بڑا ہی فضل کرنے والا ہے۔

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْمِنَنِ الْمُتَتَابِعَةِ وَالْآلاءِ

اے تمام تر قدرت کے مالک وسیع رحمت والے لگاتار احسان کرنے والے پے در پے

الْمُتَوَاتِرَةِ وَالْأَيَادِي الْجَلِيلَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْجَزِيلَةِ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

عطاؤں والے بڑی بڑی نعمتوں کے مالک اور بھاری انعام دینے والے رحمت فرما سرکار محمدؐ وآل محمدؐ پر

الصَّادِقِينَ وَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَاجْمَعْ شَمْلِي وَلُمَّ شَعَثِي وَزَكِّ عَمَلِي وَلَا

جو سچے ہیں اور میری مراد پوری کر مجھے سکون بخش پریشانی دور کر اور میرے عمل کو پاک فرما نیز میرے

تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَلَا تُزِلَّ قَدَمِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ

دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جب مجھے ہدایت دی ہے میرے قدم نہ اکھڑنے دے اور مجھے ایک لمحہ بھر بھی میرے نفس کے

عَيْنٍ أَبَداً وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِي وَلَا تُبْدِ عَوْرَتِي وَلَا تَهْتِكْ سِتْرِي وَ

حوالے نہ کر مجھے بُری خواہش سے بچا میری چھپی باتیں ظاہر نہ کر میرا پردہ فاش نہ ہونے دے مجھے

لَا تُوحِشْنِي وَلَا تُؤْيِسْنِي وَكُنْ بِي رَؤُوفاً رَحِيماً وَاهْدِنِي وَزَكِّنِي

خوفزدہ نہ کر اور نا اُمید نہ ہونے دے مجھ پر نرمی ومہربانی فرما مجھے ہدایت دے اور پاک

وَطَهِّرْنِي وَصَفِّنِي وَاصْطَفِنِي وَخَلِّصْنِي وَاسْتَخْلِصْنِي وَاصْنَعْنِي

صاف رکھ مجھے پسندیدہ بنا اور اپنا بنا لے مخلص بنا اور سہولت عطا فرما مجھے نیک بنا

وَاصْطَنِعْنِي وَقَرِّبْنِي إِلَيْكَ وَلَا تُبَاعِدْنِي مِنْكَ وَالْطُفْ بِي وَلَا

اور خاص کر مجھے اپنا قرب عطا کر اور خود سے دور نہ کر مجھ پر مہربانی فرما اور سختی

تَجْفُنِي وَأَكْرِمْنِي وَلَا تُهِنِّي وَمَا أَسْأَلُكَ فَلَا تَحْرِمْنِي وَمَا لَا أَسْأَلُكَ

نہ کر مجھے عزت دے اور خوار نہ کر جو کچھ میں نے مانگا ہے اس سے محروم نہ کر اور جو تجھ سے نہ مانگا ہے

فَاجْمَعْهُ لِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ

وہ عطا فرما بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری

الْكَرِيمِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِحُرْمَةِ أَهْلِ بَيْتِ

ذات کریم کے بواسطہ تیرے نبی محمد کے تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر بواسطہ تیرے رسولؐ

رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ

کے اہل بیتؑ کے کہ وہ ہیں امیرالمومنین علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، علیؑ، محمد، جعفرؑ

وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الْبَاقِي صَلَوَاتُكَ وَ

موسیٰؑ، علیؑ، محمد، علیؑ، حسنؑ اور خلف باقی و قائمؑ تیری رحمتیں اور

بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَتُعَجِّلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ

برکتیں ہوں ان پر یہ کہ تو ان سب پر رحمت نازل فرما اور اپنے حکم سے قائمؑ کے ظہور میں جلدی

بِأَمْرِكَ وَتَنْصُرَهُ وَتَنْتَصِرَ بِهِ لِدِينِكَ وَتَجْعَلَنِي فِي جُمْلَةِ النَّاجِينَ

کر ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعے اپنے دین کی نصرت کر مجھے ان کے پیروکاروں اور ان کے سچے

بِهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَتِهِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا اسْتَجَبْتَ لِي دَعْوَتِي

فرمانبرداروں میں قرار دے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان کے حق کے کہ میری دعا قبول کر

وَقَضَيْتَ لِي حَاجَتِي وَأَعْطَيْتَنِي سُؤْلِي وَكَفَيْتَنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ

میری حاجت پوری فرما جو مانگا ہے عطا کر جس کا ڈر ہے اس میں مدد فرما دنیا و آخرت کے

وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا نُورُ يَا بُرْهَانُ يَا مُنِيرُ يَا مُبِينُ يَا رَبِّ اكْفِنِي

بارے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے نور اے دلیل اے تابندہ اے بیان والے اے پروردگار میری مدد کر

شَرَّ الشُّرُورِ وَآفَاتِ الدُّهُورِ وَأَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ.

سختیوں کے حملے اور زمانے کی مصیبتوں میں اور سوالی ہوں نجات کا جس دن صور پھونکا جائے گا۔

پھر جس مطلب کے لیے چاہے دعا کرے اور کئی بار یہ کہے: يَا عُدَّتِي عِنْدَ الْعُدَدِ وَيَا

اے ذخیروں کے شمار میں میرے ذخیرہ اے

رَجَائِي وَالْمُعْتَمَدَ وَيَا كَهْفِي وَالسَّنَدَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ وَيَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ

میری امیدگاہ اور میرے سہارے اے میری پناہ و ٹیک اے یکتا اے یگانہ اے وہ جو خدائے یگانہ ہے

أَحَدٌ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ

ہے سوال کرتا ہوں اے معبود بواسطہ ان کے جنہیں تو نے اپنی مخلوق میں پیدا کیا اور مخلوق میں کسی کو

فِیْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا صَلِّ عَلٰی جَمَاعَتِهِمْ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا

ان جیسا نہیں بنایا رحمت فرما ان سب پر اور میری فلاں فلاں حاجت پوری کر

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا: میں نے خدائے تعالیٰ سے درخواست کی ہے کہ وہ ایسے کسی شخص کو مایوس نہ کرے جو میری وفات کے بعد میرے روضہ پر یہ دُعا پڑھے (جو اوپر ذکر ہوئی ہے)

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام

شیخ نے معتبر سند کے ساتھ امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: سرمن رائے میں میری قبر ہر دو جانب کے لوگوں کے لیے آفات و عذاب الٰہی سے امان کا ذریعہ ہے، مجلسیؒ نے دو جانب سے شیعہ و سُنی مراد لیے ہیں یعنی حضرت کا وجود پاک اپنے بے گانے ہر ایک کے لیے باعث برکت ہے۔ جیسا کہ کاظمین کا مزار اقدس اہل بغداد کے لیے ذریعہ امان ہے۔ سید ابن طاؤسؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے اسے وہ سب عمل کرنا چاہئیں جو ان کے والد گرامی کی زیارت سے قبل انجام دیئے جاتے ہیں، پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْهَادِيَ الْمُهْتَدِيَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو محمد حسنؑ بن علیؑ الہادی جو ہدایت یافتہ ہیں

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ اَوْلِيَائِهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر خدا کی رحمت و برکات سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوستان خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَجِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ

آپ پر اے حجت خدا و حجت ہائے خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا و پسندیدگان

اَصْفِيَائِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خُلَفَائِهِ وَاَبَا خَلِيفَتِهِ

خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ خدا خلفاء خدا کے فرزند اور خلفائے خدا کے والد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ

سلام ہو آپ پر اے خاتم انبیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیا کے

الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ

فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے زنان عالم

نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ائمہ ہدایت کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

بْنَ الْاَوْصِيَاءِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ

ہدایت والے اوصیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے محافظ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْفَائِزِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے کامگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے ستون سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَرَجَ الْمَلْهُوْفِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْاَنْبِيَاءِ الْمُنْتَجَبِيْنَ

آپ پر اے دکھیوں کے دکھ دور کرنیوالے سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ نبیوں کے ورثہ دار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے وصی رسولؐ کے علم کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر کہ آپ حکم

الدَّاعِيْ بِحُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّاطِقُ بِكِتَابِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا سے تبلیغ کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ قرآن کریم کی تشریح کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الْحُجَجِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ الْاُمَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے حجتوں کی حجت سلام ہو آپ پر اے قوموں کے رہنما سلام ہو آپ پر

يَا وَلِيَّ النِّعَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ الْعِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ

اے نعمتوں کے وسیلہ سلام ہو آپ پر اے گنجینۂ علوم سلام ہو آپ پر اے بردباری

الْحِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهُ وَ

کے جامع سلام ہو آپ پر اے امام منتظرؑ کے والد کہ اہل عقل کے لیے ان کی حجت ظاہر ہے

الثَّابِتَةِ فِي الْيَقِيْنِ مَعْرِفَتُهُ الْمُحْتَجَبِ عَنْ اَعْيُنِ الظَّالِمِيْنَ وَالْمُغَيَّبِ

یقین والوں کو ان کی معرفت حاصل ہے وہ ستمگاروں کی آنکھوں سے اوجھل اور بے دین

عَنْ دَوْلَةِ الْفَاسِقِيْنَ وَالْمُعِيْدِ رَبُّنَا بِهِ الْاِسْلَامَ جَدِيْدًا بَعْدَ الْاِنْطِمَاسِ

حکمرانوں سے پوشیدہ ہیں ہمارا پروردگار ان کے ذریعے اسلام کو زندہ کرے گا اس کے فراموش ہونے کے بعد

وَالْقُرْآنَ غَضّاً بَعْدَ الْاِنْدِرَاسِ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ

اور قرآن کو زندہ کرے گا اس کے ترک ہو جانے کے بعد میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور

آتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ اِلٰى

زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً

اپنے رب کے دین کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت سے اور آپ نے خدا کی عبادت کی خلوص کے ساتھ

حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ يَتَقَبَّلَ زِيَارَتِيْ

یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ اس شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ میری

لَكُمْ وَيَشْكُرَ سَعْيِيْ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَجِيْبَ دُعَائِيْ بِكُمْ وَيَجْعَلَنِيْ مِنْ

زیارت قبول فرمائے میری آپ کے ہاں حاضری کو پسند کرے بواسطہ آپ کے میری دعا قبول فرمائے اور قرار دے مجھے حق کے

اَنْصَارِ الْحَقِّ وَاَتْبَاعِهِ وَاَشْيَاعِهِ وَمَوَالِيْهِ وَمُحِبِّيْهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

مددگاروں پیروکاروں حق کے ساتھیوں دوستوں اور چاہنے والوں میں اور سلام ہو آپ پر

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور اپنا دایاں بایاں رُخسار باری باری قبر مبارک پر رکھے اس کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ

اے معبود رحمت فرما ہمارے سردار محمد پر اور ان کے خاندان پر اور رحمت بھیج حسنؑ بن علیؑ پر جو تیرے

عَلِيٍّ الْهَادِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَالدَّاعِيْ اِلٰى سَبِيْلِكَ عَلَمِ الْهُدٰى وَمَنَارِ

دین کی طرف رہبری کرنے والے تیرے سیدھے راستے پر بلانے والے ہدایت کے نشان تقویٰ کے

التُّقٰى وَمَعْدِنِ الْحِجٰى وَمَاْوَى النُّهٰى وَغَيْثِ الْوَرٰى وَسَحَابِ الْحِكْمَةِ

مینار عقل و خرد کے خزانے دانائی کے مرکز لوگوں کے لیے باران رحمت دانش کے بادل نصیحت

وَبَحْرِ الْمَوْعِظَةِ وَوَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَالشَّهِيْدِ عَلَى الْاُمَّةِ الْمَعْصُوْمِ الْمُهَذَّبِ

کے سمندر ائمہ حق کے ورثہ دار امت پر گواہ و شاہد گناہوں سے محفوظ نیک کردار

وَالْفَاضِلِ الْمُقَرَّبِ وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرِّجْسِ الَّذِی وَرَّثْتَهُ عِلْمَ الْکِتَابِ

صاحب فضیلت مقرب خدا اور ہر آلائش سے پاک ہیں وہی کہ جن کو تو نے علم کتاب کا وارث بنایا

وَاَلْهَمْتَهُ فَصْلَ الْخِطَابِ وَنَصَبْتَهُ عَلَمًا لِاَهْلِ قِبْلَتِكَ وَقَرَنْتَ طَاعَتَهُ

ان کو فیصلہ کرنے کا طریقہ بتایا انہیں اہل قبلہ کے لیے نشان قرار دیا ان کی پیروی کو اپنی پیروی کے

بِطَاعَتِكَ وَفَرَضْتَ مَوَدَّتَهُ عَلٰی جَمِیْعِ خَلِیْقَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَنَابَ بِحُسْنِ

ساتھ لازم رکھا اور ان کی محبت ساری مخلوق پر واجب کی ہے پس اے معبود جیسے وہ دنیا سے گئے

الْاِخْلَاصِ فِیْ تَوْحِیْدِكَ وَاَرْدٰی مَنْ خَاضَ فِیْ تَشْبِیْهِكَ وَحَامٰی عَنْ

تیری توحید میں خلوص کے ساتھ تجھے کسی چیز سے تشبیہ دینے والوں کی تردید کرتے ہوئے اور تجھ پر ایمان

اَهْلِ الْاِیْمَانِ بِكَ فَصَلِّ یَارَبِّ عَلَیْهِ صَلٰوةً یَلْحَقُ بِهَا مَحَلَّ الْخَاشِعِیْنَ

رکھنے والوں کی حمایت کرتے ہوئے اسی طرح اے پروردگار رحمت کر ان پر ایسی رحمت کہ جس سے وہ تجھ سے ڈرنے

وَیَعْلُوْ فِی الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ جَدِّهٖ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِیَّةً وَسَلَامًا

والوں میں جا ملیں جنت میں ان کا درجہ بلند ہو کر وہ اپنے نانا خاتم الانبیاء کے پاس پہنچ جائیں اور ہماری طرف سے ان کو درود و سلام

وَاٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِیْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَاِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَانًا اِنَّكَ

پہنچا اور بوجہ ان سے دوستی کے ہم پر فضل و احسان فرما اور نجات و خوشنودی نصیب کر کہ بے شک

ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ وَمَنٍّ جَسِیْمٍ پھر نماز زیارت بجا لائے اور اس سے فارغ ہونے کے

تو بڑے فضل و احسان والا ہے

بعد یہ کہے، یَا دَآئِمُ یَا دَیْمُوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا كَاشِفَ الْكَرْبِ وَالْهَمِّ

اے ہمیشگی والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے پائندہ اے تکلیف و پریشانی دور کرنے والے

وَیَا فَارِجَ الْغَمِّ وَیَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَیَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَیَا حَیُّ لَا اِلٰهَ

اے غم مٹانے والے اے رسولوں کو مامور کرنے والے اور اے وعدے میں سچے اے زندہ کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَوَصِیِّهٖ عَلِیٍّ ابْنِ عَمِّهٖ وَ

سوائے تیرے وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور تیرے حبیب محمدؐ کو ان کے وصی و چچازاد علیؑ کو جو ان کی دختر کے

صِهْرِهٖ عَلٰی ابْنَتِهِ الَّذِیْ خَتَمْتَ بِهِمَا الشَّرَایِعَ وَفَتَحْتَ بِهِمَا

ذریعے ان کے داماد ہیں ان دونوں کی ذات پر تو نے شریعتیں تمام کیں اور ان کے ذریعے تشریح

التَّاْوِيْلِ وَالطَّلَايِعِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا صَلوٰةً يَّشْهَدُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

قرآن و پیشگوئیوں کا آغاز کیا پس رحمت کر ان دونوں پر وہ رحمت جسے سبھی پہلے اور پچھلے آنکھوں دیکھیں

وَيَنْجُوْبِهَا الْاَوْلِيَاۤءُ وَالصَّالِحُوْنَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ وَالِدَةِ

اور وہ تیرے دوستوں اور نیکوکاروں کی نجات کا باعث ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور فاطمہ زہراؑ کو جو

الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَسَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ الْمُشَفَّعَةِ فِيْ شِيْعَةِ اَوْلَادِهَا

ہدایت یافتہ اماموں کی والدہ اور زنان عالم کی سردار ہیں اپنے پاک و پاکیزہ فرزندوں کے شیعوں کے بارے

الطَّيِّبِيْنَ فَصَلِّ عَلَيْهَا صَلوٰةً دَاۤئِمَةً اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ وَ

میں ان کی شفاعت قبول ہے پس رحمت کر ان بی بی پر وہ رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ رہے جب تک زمانہ قائم و باقی ہے

اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ وَالْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ

وسیلہ بناتا ہوں تیرے سامنے حسنؑ کو جو پسندیدہ پاکیزہ خوش کردار ہیں اور حسینؑ کو جو ستم رسیدہ

الْمَرْضِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْاِمَامَيْنِ الْخَيِّرَيْنِ

پسندشدہ نیک ہیں پرہیزگار یہ دونوں جوانان جنت کے سید و سردار ہیں دونوں امام ہیں پسندکردہ

الطَّيِّبَيْنِ التَّقِيَّيْنِ الطَّاهِرَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَظْلُوْمَيْنِ الْمَقْتُوْلَيْنِ

پاک پاکیزہ پرہیزگار پاک شدہ پاکیزہ ہیں دونوں شہید ہیں ستم دیدہ ہیں قتل شدہ

فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَّمَا غَرَبَتْ صَلوٰةً مُّتَوَالِيَةً مُّتَتَالِيَةً

پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک سورج چڑھتا ڈوبتا رہے ایسی رحمت جو پے در پے ہو لگاتار ہو

وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الْمَحْجُوْبِ مِنْ خَوْفِ

میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علی ابن الحسینؑ کو جو عبادت گذاروں کے سید و سردار ہیں کہ ستمگاروں کے ڈر سے

الظَّالِمِيْنَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ الطَّاهِرِ النُّوْرِ الزَّاهِرِ الْاِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ

گوشہ نشین ہو گئے اور وسیلہ بناتا ہوں محمد بن علیؑ کو جو علم پھیلانے والے پاکیزہ ہیں چمکتا ہوا نور یہ دونوں امام ہیں دونوں سردار

مِفْتَاحَيِ الْبَرَكَاتِ وَمِصْبَاحَيِ الظُّلُمَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا سَرٰى لَيْلٌ وَّمَا

ہیں برکتوں کا ذریعہ اور تاریکیوں کے چراغ ہیں پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک رات ہوتی اور

اَضَاۤءَ نَهَارٌ صَلوٰةً تَغْدُوْ وَتَرُوْحُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دن آتا رہے ایسی رحمت جو صبح و شام جاری رہے وسیلہ پکڑتا ہوں تیرے حضور جعفرؑ بن محمد

الصَّادِقِ عَنِ اللهِ وَالنَّاطِقِ فِي عِلْمِ اللهِ وَبِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْعَبْدِ

جو خدا کی طرف سے سچ کے ساتھ آئے اور خدائی علوم ظاہر کرتے رہے اور وسیلہ ہیں موسیٰؑ بن جعفرؑ جو بندۂ

الصَّالِحِ فِي نَفْسِهِ وَالْوَصِيِّ النَّاصِحِ الْإِمَامَيْنِ الْهَادِيَيْنِ الْمَهْدِيَّيْنِ

نیکوکار ہیں اپنی ذات میں اور وصی ہیں نصیحت گو یہ دونوں امام ہیں ہدایت دینے والے ہدایت پائے ہوئے

الْوَافِيَيْنِ الْكَافِيَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا سَبَّحَ لَكَ مَلَكٌ وَتَحَرَّكَ لَكَ

وفا کرنے والے پوری طرح رہبری کرنیوالے پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک فرشتے تیری تسبیح کریں اور آسمان تیرے حکم سے

فَلَكٌ صَلَاةً تُنْمَى وَتَزِيدُ وَلَا تَفْنَى وَلَا تَبِيدُ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ

حرکت میں ہے ایسی رحمت جو بڑھے زیادہ ہو ختم نہ ہو اور نابود نہ ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے سامنے علیؑ بن موسیٰؑ کو جو

مُوسَى الرِّضَا وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى الْإِمَامَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ الْمُنْتَجَبَيْنِ

رضا ہیں اور محمدؑ بن علیؑ کو جو پسندشدہ ہیں یہ دونوں امام ہیں دونوں پاک ہیں دونوں پاک اصل ہیں

فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا أَضَاءَ صُبْحٌ وَدَامَ صَلَاةً تُرَقِّيهِمَا إِلَى رِضْوَانِكَ فِي الْعِلِّيِّينَ

پس رحمت کر دونوں پر جب تک صبح روشن ہوتی رہے وہ رحمت ان کو بلند کرے تیری خوشنودی کی طرف تیری جنت

مِنْ جِنَانِكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

کے مقام علیین میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علیؑ بن محمدؑ کو جو ہدایت یافتہ ہیں اور حسنؑ بن علیؑ

الْهَادِي الْقَائِمَيْنِ بِأَمْرِ عِبَادِكَ الْمُخْتَبَرَيْنِ بِالْمِحَنِ الْهَائِلَةِ وَالصَّابِرَيْنِ

کو جو رہبر ہیں یہ دونوں تیرے بندوں کے معاملات میں مستعد ہیں یہ دونوں سخت آزمائشوں میں پڑے اور وہ دونوں

فِي الْإِحَنِ الْمَائِلَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا كِفَاءَ أَجْرِ الصَّابِرِينَ وَإِزَاءَ ثَوَابِ

مصیبتوں پر صبر کرتے رہے پس رحمت کر ان دونوں پر صبر کرنے والوں کے اجر اور کامگاروں کے ثواب کے

الْفَائِزِينَ صَلَاةً تُمَهِّدُ لَهُمَا الرِّفْعَةَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ بِإِمَامِنَا وَ

مساوی و برابر ایسی رحمت جو ان کی بلندی کا ذریعہ بنے اور وسیلہ بناتا ہوں تیری بارگاہ میں اے پروردگار ان کو جو ہمارے

مُحَقِّقِ زَمَانِنَا الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ وَالشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ وَالنُّورِ الْأَزْهَرِ

امام ہمارے آج کے زمانے میں حق نما ہیں وعدہ شدہ اور شاہد و مشہود ہیں وہ چمکتی ہوئی روشنی اور

وَالضِّيَاءِ الْأَنْوَرِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْمُظَفَّرِ بِالسَّعَادَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ

روشن تر اجالا ہیں رعب و دبدبہ والے خوش بخت و کامیاب ہیں پس رحمت فرما ان پر

عَدَدَ الثَّمَرِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَاَجْزَاۤءِ الْمَدَرِ وَعَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ وَعَدَدَ

درختوں کے پھلوں اور ان کے پتوں کی تعداد میں زمین کے ذرات اور جانوروں کے بالوں اور پروں کے برابر ان

مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً يَّغْبِطُهُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ

چیزوں کی تعداد میں جو تیرے علم میں ہیں اور تیری کتاب میں درج ہیں ایسی رحمت جس پر رشک پہلے اور پچھلے رشک

الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاحْفَظْنَا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَاحْرُسْنَا

کریں اے معبود ہمیں ان کی جماعت میں اٹھانا ہمیں ان کی اطاعت پر قائم رکھنا ہمیں ان کی حکومت

بِدَوْلَتِهٖ وَاَتْحِفْنَا بِوِلَايَتِهٖ وَانْصُرْنَا عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِعِزَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا

آنے تک باقی رکھنا ان کی سلطنت دکھانا ان کی عزت کے واسطے ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد کرنا اور

يَا رَبِّ مِنَ التَّوَّابِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاِنَّ اِبْلِيْسَ الْمُتَمَرِّدَ

اے پروردگار ہمیں توبہ کرنے والوں میں قرار دینا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! بے شک ابلیس جو سرکش و ملعون

اللَّعِيْنَ قَدِ اسْتَنْظَرَكَ لِاِغْوَآءِ خَلْقِكَ فَاَنْظَرْتَهٗ وَاسْتَمْهَلَكَ لِاِضْلَالِ

ہے اس نے تجھ سے زندگی مانگی تاکہ تیری مخلوق کو گمراہ کرے پس تو نے اسے زندگی دی اس نے تیرے بندوں کو

عَبِيْدِكَ فَاَمْهَلْتَهٗ بِسَابِقِ عِلْمِكَ فِيْهِ وَقَدْ عَشَّشَ وَكَثُرَتْ جُنُوْدُهٗ

بہکانے کے لیے مہلت مانگی تو نے دی کہ تو پہلے ہی اسے جانتا تھا اس نے یہاں ٹھکانہ بنایا اور اس کے لشکر بہت بڑھ گئے

وَازْدَحَمَتْ جُيُوْشُهٗ وَانْتَشَرَتْ دُعَاتُهٗ فِيْۤ اَقْطَارِ الْاَرْضِ فَاَضَلُّوْا

اس کے جتھے اکٹھے ہو گئے اور اس کے گماشتے ساری زمین میں پھیل گئے پس انہوں نے تیرے

عِبَادَكَ وَاَفْسَدُوْا دِيْنَكَ وَحَرَّفُوا الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَجَعَلُوْا

بندوں کو بہکایا تیرے دین میں بگاڑ پیدا کیا کلام و احکام میں ادل بدل کیا اور تیرے بندوں کو

عِبَادَكَ شِيَعًا مُّتَفَرِّقِيْنَ وَاَحْزَابًا مُّتَمَرِّدِيْنَ وَقَدْ وَعَدْتَ نَقْضَ

ٹکڑیوں میں بانٹ دیا اور سرکش گروہوں میں تقسیم کر دیا لیکن تو نے وعدہ کیا تھا کہ جڑ

بُنْيَانِهٖ وَتَمْزِيْقَ شَاْنِهٖ فَاَهْلِكْ اَوْلَادَهٗ وَجُيُوْشَهٗ وَطَهِّرْ بِلَادَكَ مِنْ

سے اکھاڑے گا اور اس کا زور توڑے گا پس تباہ کر ابلیس کی اولاد اور اس کی فوجوں کو اپنے شہروں کو ان کی

اخْتِرَاعَاتِهٖ وَاخْتِلَافَاتِهٖ وَاَرِحْ عِبَادَكَ مِنْ مَّذَاهِبِهٖ وَقِيَاسَاتِهٖ

بدعتوں اور جھگڑوں سے پاک کر دے اپنے بندوں کو ان کے غلط عقیدوں اور خیالوں سے بچا لے

وَاجْعَلْ دَائِرَةَ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ وَابْسُطْ عَدْلَكَ وَاَظْهِرْ دِيْنَكَ وَقَوِّ

شیطانوں کا گھیرا تنگ کر اور اپنے عدل کا سلسلہ جاری فرما اپنے دین کو عیاں کر اپنے دوستوں

اَوْلِيَاۤئَكَ وَاَوْهِنْ اَعْدَاۤئَكَ وَاَوْرِثْ دِيَارَ اِبْلِيْسَ وَدِيَارَ اَوْلِيَاۤئِهٖ

کو قوت دے اپنے دشمنوں کو بے بس کر دے اور ابلیس اور اس کے دوستوں کے مقبوضہ گھر اپنے

اَوْلِيَاۤئَكَ وَخَلِّدْهُمْ فِي الْجَحِيْمِ وَاَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ وَاجْعَلْ

دوستوں کو دلا ابلیس اور اس کے دوستوں کو ہمیشہ دوزخ میں رکھ اور انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھا اور قرار دے

لَعَاۤئِنَكَ الْمُسْتَوْدَعَةَ فِيْ مَنَاحِسِ الْخِلْقَةِ وَمَشَاوِيْهِ الْفِطْرَةِ دَائِرَةً

ان پر اپنی لعنتیں جو تو نے مخلوق میں سے نجس چیزوں میں رکھی ہوئی ہیں اور فطری بدیاں بھی ان کے سروں پر

عَلَيْهِمْ وَمُوَكَّلَةً بِهِمْ وَجَارِيَةً فِيْهِمْ كُلَّ صَبَاحٍ وَمَسَاۤءٍ وَغُدُوٍّ وَرَوَاحٍ

ڈال دے جو ان پر چھائی رہیں اور ہر صبح و شام اور ہر چاشت و ظہر میں ان پر پھٹکاریں پڑتی رہیں

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں فلاح اور آخرت میں کامیابی دے اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کی آگ

النَّارِ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سے بچا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنے بھائی بہنوں اور مومنوں کے لیے جو دعا چاہے مانگے۔

زیارت والدۂ امام مہدیؑ

پھر دین و دنیا کی شہزادی امام قائم حضرت حجت ابن الحسن امام العصر علیہ السلام کی والدۂ مکرمہ کی زیارت کرے۔ ان معظمہ کی قبر شریف امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح پاک کی پشت پر واقع ہے۔ پس جب ان بی بی کی قبر پر پہنچے تو یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر کہ جو صادق و امین ہیں سلام ہو

عَلٰى مَوْلَانَاۤ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ الْحُجَجِ

ہمارے آقا امیرالمومنینؑ پر سلام ہو ان اماموں پر جو پاک پاکیزہ ہیں خدا کی بابرکت حجتیں

الْمَيَامِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَالِدَةِ الْاِمَامِ وَالْمُوْدَعَةِ اَسْرَارَ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ

سلام ہو امام کی والدہ پر کہ بادشاہ علوم خدا نے اپنے اسرار ان کے سپرد کیے

وَالْحَامِلَةِ لِاَشْرَفِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الْمَرْضِيَّةُ

انہوں نے لوگوں میں سے افضل کو اٹھایا سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیقہ ہیں خدا کی رضا یافتہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا شَبِيْهَةَ اُمِّ مُوْسٰى وَابْنَةَ حَوَارِيِّ عِيْسٰى اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ زچگی میں حضرت موسیٰ کی والدہ جیسی اور حواری عیسیٰ کی بیٹی کی مانند ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ

آپ پر کہ آپ پرہیزگار ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر کہ آپ پسندیدہ و پسندشدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَنْعُوْتَةُ فِي الْاِنْجِيْلِ الْمَخْطُوْبَةُ مِنْ رُوْحِ اللهِ

سلام ہو آپ پر کہ آپ انجیل میں توصیف شدہ ہیں جن کی نسبت جبرئیل امین کی زبانی طے ہوئی

الْاَمِيْنِ وَمَنْ رَغِبَ فِيْ وُصْلَتِهَا مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُسْتَوْدَعَةِ

اور جس نے ان کے ذریعے سے محمد سردار مرسلین سے رشتہ و تعلق جوڑا اس کو پروردگار جہان

اَسْرَارَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى اٰبَائِكِ الْحَوَارِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

کے اسرار کا حامل بنایا گیا سلام ہو آپ پر اور آپ کے بزرگوں پر جو حواری ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ وَعَلٰى بَعْلِكِ وَوَلَدِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ

آپ پر آپ کے شوہر پر اور آپ کے فرزند پر سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر اور آپ کے

الطَّاهِرِ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ الْكِفَالَةَ وَاَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ وَ

پاک بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ نے ذمہ داری خوب نبھائی امانتداری کا حق ادا کیا آپ نے

اجْتَهَدْتِ فِيْ مَرْضَاتِ اللهِ وَصَبَرْتِ فِيْ ذَاتِ اللهِ وَحَفِظْتِ سِرَّ

رضاء الٰہی کی خاطر بڑی جدوجہد کی راہ خدا میں صبر سے کام لیا خدا کے راز کی حفاظت

اللهِ وَحَمَلْتِ وَلِيَّ اللهِ وَبَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ حُجَّةِ اللهِ وَرَغِبْتِ

کی ولی خدا کو بطن میں رکھا حجت خدا کو بچانے میں کوشاں ہوئیں آپ نے فرزندان

فِيْ وُصْلَةِ اَبْنَاءِ رَسُوْلِ اللهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِمْ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِمْ مُعْتَرِفَةً

رسول خدا سے رشتہ جوڑا ان کے حق کو پہچان کر ان کی راستی کو تسلیم کرتے ان کے مقام کو جانتے

بِمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً بِأَمْرِهِمْ مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤْثِرَةً هَوَاهُمْ وَأَشْهَدُ

ہوئے ان کے مرتبے کو سمجھنے والی ان کے لیے مہربان ان کی خاطر نرم دل نرم خو میں گواہ ہوں

أَنَّكِ مَضَيْتِ عَلَى بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكِ مُقْتَدِيَةً بِالصَّالِحِينَ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً

کہ آپ اپنے عمل کے شعور کے ساتھ دنیا سے گزریں جب نیکو کاروں کی پیروی میں تھیں راضی و پسندیدہ

تَقِيَّةً نَقِيَّةً زَكِيَّةً فَرَضِيَ اللهُ عَنْكِ وَأَرْضَاكِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ

پارسا پاکیزہ پاک شدہ پس خدا راضی ہو آپ سے اور راضی کرے آپ کو جنت کو آپ کا مقام و

وَمَأْوَاكِ فَلَقَدْ أَوْلاكِ مِنَ الْخَيْرَاتِ مَا أَوْلاكِ وَأَعْطَاكِ مِنَ الشَّرَفِ

مکان قرار دے کہ اس نے آپ کو جو نیکیاں اور خوبیاں دیں وہ بہت ہیں اور آپ کو اپنی عزت دی

مَا بِهِ أَغْنَاكِ فَهَنَّاكِ اللهُ بِمَا مَنَحَكِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَأَمْرَاكِ

کہ جس کی حد نہیں پس خدا مبارک کرے آپ کے لیے وہ عطیہ و انعام جو اس نے آپ کو دیا ہے

پھر اپنے سر کو بلند کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَلِرِضَاكَ طَلَبْتُ وَ

اے معبود تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تیری خوشنودی چاہتا ہوں

بِأَوْلِيَائِكَ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَعَلَى غُفْرَانِكَ وَحِلْمِكَ اتَّكَلْتُ وَبِكَ

تیرے حضور تیرے دوستوں کو وسیلہ بناتا ہوں تیری پردہ پوشی اور تیری نرمی کا سہارا لیتا ہوں تیرا دامن

اعْتَصَمْتُ وَبِقَبْرِ أُمِّ وَلِيِّكَ لُذْتُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

پکڑتا ہوں اور تیرے ولی کی والدہ کی قبر کی پناہ لیتا ہوں پس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَانْفَعْنِي بِزِيَارَتِهَا وَثَبِّتْنِي عَلَى مَحَبَّتِهَا وَلا تَحْرِمْنِي شَفَاعَتَهَا وَشَفَاعَةَ

اور مجھے ان بی بی کی زیارت کا اجر دے مجھے انکی محبت پر قائم رکھ مجھ کو ان بی بی کی شفاعت اور ان کے فرزند کی شفاعت

وَلَدِهَا وَارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِي مَعَهَا وَمَعَ وَلَدِهَا كَمَا وَفَّقْتَنِي

سے محروم نہ فرما مجھے ان کی رفاقت نصیب کر مجھے ان کے اور ان کے فرزند کے ہمراہ محشور فرما جیسا کہ تو نے مجھے

لِزِيَارَةِ وَلَدِهَا وَزِيَارَتِهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِالْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ

ان بی بی اور ان کے فرزند کی زیارت کی توفیق دی ہے اے معبود میں پاک اماموں کے واسطے سے تیرے پاس آیا ہوں

وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحُجَجِ الْمَيَامِينِ مِنْ آلِ طٰهٰ وَيٰسٓ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

اور میں نے تیرے حضور بابرکت حجتوں کا وسیلہ پکڑا ہے جو آل طٰہٰ و یاسین سے ہیں کہ رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنَ الْمُطْمَئِنِّينَ الْفَائِزِينَ

محمدؐ پر اور ان کے پاکیزہ خاندان پر نیز قرار دے مجھ کو ان افراد میں سے جو پر سکون کامیاب خوشدل

الْفَرِحِينَ الْمُسْتَبْشِرِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

بشارت پانے والے ہیں کہ جن کو نہ خوف لاحق ہوگا اور نہ ہی غمگین ہوں گے

وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ قَبِلْتَ سَعْيَهُ وَيَسَّرْتَ أَمْرَهُ وَكَشَفْتَ ضُرَّهُ وَ

اور مجھ کو ان لوگوں میں قرار دے جن کی کوشش مقبول ہے جن کے امور آسان ہو گئے جن کے دکھ دور ہوئے اور

آمَنْتَ خَوْفَهُ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

جن کو تو نے خوف سے امان دی اے معبود بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهَا وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ إِلَيْهَا

محمدؐ پر اور میری اس زیارت کو ان بی بی کے ہاں آخری حاضری قرار نہ دے اور بار بار یہاں آنے کا موقع

أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَإِذَا تَوَفَّيْتَنِي فَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهَا وَأَدْخِلْنِي فِي

دے جب تک مجھے زندہ رکھے اور جب مجھے موت دے تو مجھے ان کے گروہ میں اٹھا اور مجھے ان کی اور ان کے

شَفَاعَةِ وَلَدِهَا وَشَفَاعَتِهَا وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

فرزند مہدیؑ کی شفاعت میں داخل کرنا مجھے میرے والدین اور تمام مومن مردوں عورتوں کو بخشش دینا ہم سب کو

وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

اس دنیا میں فلاح اور آخرت میں کامیابی عطا کرنا اور اپنی رحمت کے ساتھ آگ کے عذاب

النَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سے بچانا پس سلام ہو آپ پر اے میرے سردار و خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

زیارت جناب حکیمہ خاتون

مؤلف کہتے ہیں: زید شحام نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ آپ (ائمہ) حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنے والے شخص کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا کہ وہ ایسا ہی ہوگا جیسے اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کی ہو۔ قبل ازیں ہم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص واجب

الاطاعت امام یعنی خدا کی طرف سے مقرر کیے ہوئے امام کی زیارت کرے اور قبر مبارک کے پاس چار رکعت نماز ادا کرے تو اس کے لیے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا ہم نے ہدیۃ الزائرین میں جناب حکیمہ خاتون دختر امام محمد تقی علیہ السلام کے فضائل ذکر کیے ہیں جن کی قبر امام محمد تقی و امام علی نقی علیہما السلام کی پائنتی میں ہے، لیکن ان کے بلند مراتب کے باوجود ان کے لیے کوئی خصوصی زیارت وارد نہیں ہوئی لہٰذا مناسب یہی ہے کہ وہ زیارت پڑھی جائے جو ائمہ علیہم السلام کی اولاد کے لیے مطلق طور پر نقل ہوئی ہے یا وہ زیارت پڑھی جائے جو ان بی بی کی پھوپھی اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دختر حضرت فاطمہ معصومہ قم کے لیے وارد ہے اور وہ زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر جو

خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِيْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ

خدا کے دوست ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے ساتھ کلام کرنے والے ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خلق خدا میں بہترین سلام ہو

عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ

آپ پر اے خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہؑ اے نبیوں کے

النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيَّ

خاتم سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے سردار علیؑ بن ابی طالبؑ اے رسول خدا

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

کے وصی سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو

عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ نبی رحمت کے دونوں نواسو اور اے جوانان جنت کے ہر دو سردارو سلام ہو آپ پر

يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے علیؑ بن الحسینؑ عبادتگزاروں کے سردار اور دیدار کرنے والوں کی ٹھنڈک چشم سلام ہو آپ پر

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ

اے محمدؑ بن علیؑ اے بعد رسولؐ علم و حکمت پھیلانے والے سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ

محمد اے صاحب صدق نیک خو امانتدار سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ اے پاک و

الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ اے راضی و پسندیدہ سلام ہو آپ پر

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ

اے محمد بن علیؑ اے صاحب تقویٰ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن محمد اے پاکیزہ خیرخواہ

الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهٖ

امانتدار سلام ہو آپ پر اے حسنؑ بن علیؑ سلام ہو اس پر جو ان کے بعد وصی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِكَ وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَ

اے معبود! رحمت فرما اپنے نور امامت و چراغ ہدایت پر جو تیرے ولی کے ولی تیرے وصی کے وصی اور

حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْرِ

آپ پر اے فاطمہؑ و خدیجہؑ کی دختر سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کی

الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

دختر سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی دختر سلام ہو آپ پر

يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی خواہر سلام ہو آپ پر اے

عَمَّةَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ

دوست خدا کی پھوپھی سلام ہو آپ پر اے امام محمد تقی بن علیؑ کی دختر خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر کہ خدا جنت میں ہماری آپ کی شناسائی کرائے

وَحَشَرَنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ

ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپ میں سے نبی کے حوض پر پہنچائے اور آپ کے نانا کے جام کے

جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ

ساتھ علی بن ابی طالب کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر سوال کرتا ہوں خدا سے

يُرِيَنَا فِيكُمُ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ

کر وہ ہمیں ولی عصر کے ظہور سے آپ کا سرور دکھائے نیز ہم آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهُ وَلِيٌّ قَدِيرٌ

علیہ وآلہ کے گروہ میں اکٹھے کر دے اور ہم سے آپ کی معرفت سلب نہ کرے کہ سرپرست ہے قدرت والا

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ اِلَى اللّٰهِ

میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے خدا کی رضا پر راضی ہو کر

رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى يَقِينِ مَا اَتَى بِهِ مُحَمَّدٌ وَبِهِ

نہ انکار و تکبر سے جو کچھ محمد لے کے آئے اس پر یقین اور خوشنودی کے ساتھ یقین رکھتے اور پسند کرتے ہوئے جو

رَاضٍ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ

محمدؐ پر نازل ہوا اس طرح ہم تیری توجہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اے میرے سردار اے معبود تیری رضا اور آخرت کا گھر طلب کرتے ہیں

يَا حَكِيمَةُ اشْفَعِي لِي فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ

اے بی بی حکیمہ مجھے جنت دلانے میں میری شفاعت کریں کیونکہ خدا کے ہاں آپ کے لیے بڑی شان و مرتبہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا اَنَا فِيهِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا انجام سعادت پر فرما میں جس عقیدے پر ہوں وہ مجھ سے سلب نہ کر

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ

اور نہیں حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں منظور و قبول فرما

بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور پردہ پوشی کے اور خدا رحمت کرے محمد اور ان کے خاندان والوں

اَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

پر اور درود و سلام بھیجے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فضائل سید حسینؒ بن امام علی نقیؑ

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ امام علی نقی و امام حسن عسکری علیہما السلام کی قبور مبارکہ کے نزدیک بہت سے سادات عظام کے مرقد ہیں، ان میں ایک جناب حسین بن امام علی نقیؑ ہیں جو وہاں دفن ہیں۔ اگرچہ مجھ کو جناب حسینؒ کے حالات تفصیل کے ساتھ معلوم نہیں ہوتے تو بھی یہ ضرور جانتا ہوں کہ آپ ایک بلند مرتبہ اور بزرگ تر سید تھے، بعض روایات سے پتہ چلا ہے کہ امام حسن عسکری علیہ السلام اور آپ کے بھائی جناب حسین کو سبطین کہا جاتا تھا اور دونوں بزرگواروں کو اپنے دو بزرگان امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کے ساتھ تشبیہ دی جاتی تھی۔ نیز ابوالطیب سے مروی ہے کہ حجۃ بن الحسنؑ کی آواز اپنے انہی چچا جناب حسین کی آواز جیسی تھی۔ شجرۃ الاولیا جو فقیہ و محدث حکیم سید احمد اردگانی یزدی کی تالیف ہے اس میں مذکور ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام کی اولاد میں جناب حسین تھے کہ جو بڑے عابد و زاہد اور اپنے بھائی امام حسن عسکری علیہ السلام کی امامت کے معتقد تھے تاہم اگر کوئی شخص کچھ اور جستجو کرے تو شاید وہ ان کے مزید اوصاف و فضائل دریافت کر پائے گا جو ان کی بزرگی کو زیادہ واضح کریں گے۔

فضائل سید محمدؒ بن امام علی نقیؑ

امام علی نقی علیہ السلام کے فرزند سید محمدؒ کا مزار بغداد و سامرہ کے درمیان مقام بلد میں ہے کہ جو آج کل انہی کی نسبت سے ۔ سید محمدؒ ۔ کے نام سے مشہور ہے۔ آپ بڑے صاحب کرامات بزرگ ہیں اور ان کی جلالت و کرامت کا ذکر ہر خاص و عام کی زبان پر ہے۔ اکثر لوگ آپ کی زیارت کو آتے ہیں۔ اور وہاں بہت زیادہ نذریں پیش کرتے اور چڑھاوے دیتے ہیں۔ پھر آپ کو اپنا وسیلہ بنا کر خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرتے ہیں، ان کی جلالت کا یہ عالم ہے کہ اس علاقے میں رہنے والے عرب ان سے خوف کھاتے ہیں اور آپ کے صحن مبارک میں بطور ہدیہ پیش کردہ چیزوں میں سے کوئی چیز اٹھائے جانے کی جراءت نہیں کرتے۔ سید محمدؒ امام علی نقی علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور امامتؑ و ولایت کی صلاحیت سے بہرہ ور تھے، ان کی جلالت قدر کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ ان کی وفات پر

امام علی نقی علیہ السلام ایسے معصوم بزرگوار نے اپنا گریبان چاک کیا۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوری، (خدا ان کی قبر کو منور کرے) جناب سید محمدؑ کی زیارت کے قائل و معتقد تھے۔ آپ ہی نے ان کی ضریح اور اس سے متصل مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں سعی و کوشش فرمائی، آپ نے ان کی ضریح مبارک پر جو کتبہ لگایا اس کی عبارت یہ ہے:

هذا مرقد السيد الجليل ابي جعفر محمد بن الامام ابي الحسن علي الهادي

یہ قبر ہے سید و سردار ابوجعفر محمد بن امام ابوالحسن علی نقیؑ ہادی علیہ السلام

عليه السلام عظيم الشان جليل القدر كانت الشيعة تزعم انه الامام

کی جو بڑی شان و عزت رکھتے ہیں شیعہ یہ گمان کرتے تھے کہ وہ اپنے والد کے بعد

بعد ابيه عليه السلام فلما توفي نص ابوه على اخيه ابي محمد الزكي عليه

امام ہوں گے پھر جب وہ فوت ہو گئے تو ان کے والد نے ان کے بھائی ابومحمدؑ کی

السلام وقال له احدث الله شكرا فقد احدث فيك امرا خلفه ابوه في

امامت کا اعلان کیا اور ان سے کہا کہ خدا کا شکر کرو کہ خدا نے تمہارے لیے حکم جاری کیا والد نے انہیں بچپنے

المدينة طفلا وقدم عليه في سامراء مشتدا ونهض الى الرجوع الى الحجاز

میں مدینہ میں چھوڑا وہ جوان ہو گئے تو ان کے پاس سامرا آئے وہ حجاز واپس جا رہے تھے

ولما بلغ بلد على تسعة فراسخ مرض وتوفي ومشهده هناك ولما توفي

جب نو فرسخ چل کر بلد پہنچے تو بیمار ہوئے اور فوت ہو گئے ان کی قبر اسی جگہ ہے جب آپ کی وفات

شق ابو محمد عليه ثوبه وقال في جواب من عابه عليه قد شق

پر امام علی نقیؑ نے گریبان چاک کیا، تب بعض لوگوں کے جواب میں فرمایا کہ موسیٰؑ نے اپنے بھائی

موسى على اخيه هارون وكانت وفاته في حدود اثنين وخمسين

ہارونؑ کی وفات پر گریبان چاک کیا تھا۔ سید محمدؑ نے دو سو باون ہجری میں

بعد المأتين

وفات پائی

ان بزرگوار سید محمدؑ کے لیے کوئی خاص زیارت وارد نہیں ہوئی تاہم ان کی زیارت کو جانا چاہیئے اور اولاد ائمہ کے لیے منقول زیارت مطلقہ پڑھنا چاہیئے۔

جب سامرا میں عسکریین سے وداع کرنا چاہے تو ان کی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ وداع پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَأَقْرَءُ عَلَيْكُمَا السَّلَامَ

سلام ہو آپ دونوں پر اے دوستان خدا میں نے آپ دونوں کو حوالۂ خدا کیا اور آپ کو سلام کہتا ہوں

آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُولِ وَبِمَا جِئْتُمَا بِهِ وَدَلَلْتُمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا

ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور جو کچھ آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی اے معبود ہمیں اس بات

مَعَ الشَّاهِدِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي إِيَّاهُمَا وَارْزُقْنِي

کے گواہوں میں مرقوم فرما اے معبود اس کو ان دونوں کے لیے میری آخری زیارت قرار نہ دے مجھے بار دیگر ان کے ہاں

الْعَوْدَ إِلَيْهِمَا وَاحْشُرْنِي مَعَهُمَا وَمَعَ آبَائِهِمَا الطَّاهِرِينَ وَالْقَائِمِ الْحُجَّةِ

حاضر ہونے کا موقع دے مجھے ان دونوں اور ان کے پاک بزرگان کے ساتھ اور ان کی اولاد میں سے حجت

مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قائم کے ساتھ اٹھانا اے سب سے زیادہ رحم والے

دوسرا مقام

سرداب کے آداب اور حضرت حجۃ القائم کی زیارت

اصل بات شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ یہ سرداب پہلے امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر میں تھا، یہ تہہ خانہ یا سرداب جو امام کے گھر میں تھا موجودہ عمارت کی تعمیر سے قبل اس تک پہنچنے کا راستہ اس گھر کے اندر ہی تھا جو جناب نرجس خاتون کی قبر کے نزدیک سے ہو کر گزرتا تھا اور ممکن ہے کہ اب وہ جگہ رواق میں آگئی ہو۔ اس سے پہلے زائرین اس گھر کے اندر والے راستے سے جاتے تھے تو ایک تاریک برآمدے میں سے گزر کر سرداب میں اس جگہ پر پہنچتے

تھے جہاں سے امام العصر علیہ السلام غائب ہوئے تھے جسے آج کل آئینہ کاری اور بجلی کے قمقموں سے سجا دیا گیا ہے۔ نیز وہ جالیاں جو سرداب میں سورج کی روشنی آنے کے لیے لگائی گئی تھیں وہ قبلہ کی سمت عسکریین کے صحن مبارک میں تھیں جن کو اب محرابی شکل دے کر منقش کر دیا گیا ہے خلاصہ یہ کہ قبل ازیں لوگ امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے حرم مبارک ہی سے تینوں زیارتیں یعنی ہر دو اماموں کی زیارت اور سرداب کے اعمال بجا لاتے تھے۔ یعنی دونوں اماموں کی زیارت کے بعد زینے سے اتر کر سرداب میں پہنچ جاتے تھے، لیکن آج کل حرم کے اندر سے سرداب کو جانے والے زینے بند کر دیئے گئے ہیں اور ائمہ کی زیارت کے بعد مسجد کے اندر بنائے گئے زینے کے ذریعے سرداب میں جاتے ہیں اسی لیے شہید اولؒ نے عسکریینؑ کی زیارت کے بعد سرداب کی زیارت اور پھر جناب نرجس خاتون کی زیارت نقل فرمائی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ اوپر سو سال پہلے جناب احمد خاں دنبلی نے ایک بہت بڑی رقم اکٹھی کر کے ان ہر دو آئمہ کے صحن اور قبہ کو موجودہ شکل میں تعمیر کرایا، سرداب کے لیے الگ صحن بنایا اور حرم کے اندر سے سرداب کو جانے والا راستہ بند کر کے مسجد کے اندر سے نیا راستہ بنوایا نیز سرداب میں عورتوں کے لیے علیحدہ برآمدہ بنایا، جیسا کہ وہ آج کل موجود ہے۔ لہذا حرم کی تدیمی عمارت کے لحاظ سے جو آداب وارد ہوئے ہیں ان کے انجام دینے کی کوئی صورت نہیں نکل سکتی کیونکہ دو الگ الگ قبے بن چکے ہیں اور آمد و رفت کے پرانے راستے بند کر دیئے گئے ہیں تو بھی سرداب میں پڑھنے کے لیے جو زیارتیں نقل ہوئی ہیں ان کے پڑھے جانے میں اس تبدیلی سے کوئی فرق نہیں آیا۔

کیفیت زیارت سرداب

ہر امام کی زیارت کے وقت جس دروازے سے ممکن ہو اذن دخول لینا ضروری ہے لہذا اب جو نئے دروازے بنائے گئے ہیں انہی دروازوں پر رک کر اذن دخول پڑھنا اور پھر اندر جانا چاہیئے اور اذن دخول پڑھے بغیر کسی زائر کو اندر جانے کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے۔

سرداب کے اندر جانے کا اذن دخول وہ زیارت ہے جو تھوڑی دیر کے بعد زیارت دیگر کے عنوان سے آئے گی اور اس کی ابتداء ان الفاظ سے ہوتی ہے "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ

اللہ اور اس کے آخر میں اذنِ دخول کے جملے ہیں۔ لہٰذا سرداب میں اترنے سے پہلے یہی زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔

سید ابن طاؤس نے بھی سرداب میں جانے کے لیے ایک اذن دخول نقل کیا ہے جس کا مضمون اس اذن دخول جیسا ہے جو ہر امامؑ کے حرم میں داخل ہونے سے پہلے پڑھا جاتا ہے، جسے ہم نے باب زیارات کی دوسری فصل کے شروع میں نقل کیا ہے نیز سرداب میں داخل ہونے کے لیے علامہ مجلسیؒ نے بھی ایک اذنِ دخول نقل فرمایا ہے، جس کا آغاز ان جملوں سے ہوتا ہے "اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ بُقْعَۃٌ طَھَّرْتَھَا وَعَقْوَۃٌ شَرَّفْتَھَا" اسے بھی ہم باب زیارات کی دوسری فصل کے آغاز میں نقل کر آئے ہیں۔ پس جب اذن دخول پڑھ چکے تو سرداب کے اندر چلا جائے اور حضرت صاحب العصرؑ کی زیارت اس طرح پڑھے۔ جیسے انہوں نے خود فرمایا ہے، چنانچہ شیخ احمد بن ابی طالب طبرسیؒ نے الاحتجاج میں روایت کی ہے کہ کسی شخص نے حضرت سے چند سوال کیے تو ناحیہ مقدسہ سے ان کا جواب محمد حمیری کے پاس آیا جو یوں تھا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا لِاَمْرِہٖ تَعْقِلُوْنَ وَلَا مِنْ اَوْلِیَائِہٖ تَقْبَلُوْنَ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے نہ تو اس کے فعل پر غور کرتے ہیں اور نہ اس کے دوستوں کی بتائی ہوئی دانائی

حِکْمَۃٌ بَالِغَۃٌ فَمَا تُغْنِی النُّذُرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

کی باتیں قبول کرتے ہیں تو کیا ڈرانے والے کافی نہیں ہیں؟ سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیکوکار بندوں پر

زیارتِ امام آخر الزمان علیہ السلام

اس ضمن میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب تم لوگ ہمیں وسیلہ بنا کر خدا کی طرف یا ہماری طرف متوجہ ہونا چاہو تو اس طرح کہو جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے:

سَلَامٌ عَلٰٓی اٰلِ یٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَاعِیَ اللّٰہِ وَرَبَّانِیَّ اٰیَاتِہٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اولاد پیغمبرؐ پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نگہبان سلام ہو

عَلَیْکَ یَا بَابَ اللّٰہِ وَدَیَّانَ دِیْنِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ وَ

آپ پر اے خدا کے باب اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے جانشین اور

نَاصِرَ حَقِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَدَلِيلَ اِرَادَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

حق کے مددگار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اور اس کے ارادہ کے مظہر سلام ہو آپ پر

يَا تَالِيَ كِتَابِ اللّٰهِ وَتَرْجُمَانَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي آنَاءِ لَيْلِكَ وَاَطْرَافِ

اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے سلام ہو آپ پر رات کے وقت اور دن کی ہر

نَهَارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

گھڑی میں سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے نمائندہ سلام ہو آپ پر اے

مِيثَاقَ اللّٰهِ الَّذِي اَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِي

خدا کے وہ عہد جو اس نے باندھا اور پکا کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے وعدہ جس کا وہ

ضَمِنَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوبُ وَالْغَوْثُ

ضامن ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ ہیں گاڑا ہوا علم سپرد شدہ دانش دادرس

وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ مَكْذُوبٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقُومُ

کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ جو جھوٹا نہیں سلام ہو آپ پر جب آپ قیام کریں گے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْرَءُ وَتُبَيِّنُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر جب منتظر بیٹھے ہیں سلام ہو آپ پر جب قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں سلام ہو

عَلَيْكَ حِينَ تُصَلِّي وَتَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ

آپ پر جب نماز گذاریں اور قنوت پڑھیں سلام ہو آپ پر جب رکوع و سجدہ کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَحْمَدُ

سلام ہو آپ پر جب ذکر الٰہی کریں سلام ہو آپ پر جب حمد و استغفار

وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُصْبِحُ وَتُمْسِي اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

کریں سلام ہو آپ پر جب آپ صبح اور شام کریں سلام ہو آپ پر رات میں

اِذَا يَغْشَىٰ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلَّىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْمَاْمُونُ

جب وہ چھا جائے اور دن میں جب روشن ہو جائے سلام ہو آپ پر اے امن یافتہ امام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَاْمُولُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ

سلام ہو آپ پر اے آپ کے آنے کی آرزو ہے سلام ہو آپ پر ہر طرف سے سلام

اَشْهِدُكَ يَا مَوْلاَيَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ وَ اَنَّ

میں گواہ کرتا ہوں آپ کو اے میرے آقا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ لاَ حَبِيْبَ اِلاَّ هُوَ وَاَهْلُهُ وَ اُشْهِدُكَ يَا مَوْلاَيَ اَنَّ

نہیں اور یہ کہ حضرت محمد اس کے بندہ و رسول ہیں نہیں کوئی حبیب سوائے ان کے اور ان کے اہلبیت کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس

عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهُ وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهُ وَ

پر کہ علیؑ امیر المومنین اور اس کی حجت ہیں حسنؑ اس کی حجت ہیں حسینؑ اس کی حجت ہیں

عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

علی بن الحسینؑ اس کی حجت ہیں محمد بن علیؑ اس کی حجت ہیں جعفرؑ بن محمد اس کی

حُجَّتُهُ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسَى حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ

حجت ہیں موسیٰؑ بن جعفرؑ اس کی حجت ہیں علیؑ بن موسیٰؑ اس کی حجت ہیں محمد بن

بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ

علی اس کی حجت ہیں علی بن محمد اس کی حجت ہیں حسنؑ بن علی اس کی حجت ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَاَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لاَ

اور میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کی حجت ہیں آپ ہی ہیں اول و آخر اور آپ کی رجعت حق ہے اس میں کوئی

رَيْبَ فِيْهَا يَوْمَ لاَ يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

شک نہیں اس دن ایمان لانے کو کچھ نفع نہ ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کے تحت

فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَاَنَّ نَاكِرًا وَنَكِيْرًا حَقٌّ وَاَشْهَدُ

نیکی کے کام نہ کیے ہوں اور یقیناً موت حق ہے بے شک منکر و نکیر حق ہیں میں گواہ ہوں

اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَاَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ

کہ قبر سے باہر آنا حق اور جی اٹھنا حق ہے بے شک صراط سے گزرنا حق انتظار کرنا حق اور اعمال کا تولا جانا

حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ وَ

حق ہے حشر حق ہے حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ

الْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلاَيَ شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ

اور دھمکی حق ہے اے میرے سردار آپ کا مخالف بدبخت ہے اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے

فَاشْهَدْ عَلٰى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَاَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيْءٌ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ

پس میں گواہی دیتا اس کی جس کی آپنے گواہی دی میں آپ کا حبدار اور آپ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے

مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَا اَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ مَا اَمَرْتُمْ بِهٖ وَالْمُنْكَرُ

جسے آپ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپ ناخوش ہوں معروف وہ ہے جس کا آپ حکم دیں اور منکر وہ ہے

مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ وَ

جس سے آپ منع کریں پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور اس کے رسولؐ پر اور

بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَنُصْرَتِيْ

امیر المومنینؑ پر اور آپ پہ اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں آپ کے پہلے و پچھلے پر اور نصرت آپ کے لیے

مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَكُمْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

حاضر ہے میری دوستی آپ کے لیے خاص ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

اس زیارت کے بعد یہ دعا پڑھے : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ پر جو

رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ تَمْلَاَ قَلْبِيْ نُوْرَ الْيَقِيْنِ وَصَدْرِيْ نُوْرَ

رحمت و برکت والے اور تیرا نورانی کلمہ ہیں اور یہ کہ میرے دل کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بھر

الْاِيْمَانِ وَفِكْرِيْ نُوْرَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِيْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَقُوَّتِيْ نُوْرَ الْعَمَلِ

دے اور میرے ذہن کو روشن نیت میرے ارادے کو نور علم میری قوت کو نور عمل

وَلِسَانِيْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَدِيْنِيْ نُوْرَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَبَصَرِيْ نُوْرَ الضِّيَاءِ

میری زبان کو نور صداقت اور میرے دین کو اپنی طرف سے نور بصیرت سے پر کر دے میری آنکھ کو نور کی چمک

وَسَمْعِيْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِيْ نُوْرَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

میرے کان کو نور دانش اور میری دوستی کو محمد و آل محمد علیہم السلام کی محبت کے نور سے بھر دے

حَتّٰى اَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَمِيْثَاقِكَ فَتُغَشِّيَنِيْ رَحْمَتُكَ

حتیٰ کہ تجھ سے ملاقات کروں تو تیرے عہد و پیماں کو پورا کیا ہوا ہو پس تیری رحمت مجھے گھیر لے

يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَخَلِيْفَتِكَ

اے سرپرست اے تعریف والے اے معبود رحمت فرما محمد مہدیؑ پر جو تیری زمین میں تیری حجت تیرے شہروں میں

فِي بِلَادِكَ وَالدَّاعِي إِلَىٰ سَبِيلِكَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالثَّائِرِ بِأَمْرِكَ وَلِيِّ

تیرے نائب تیرے راستے کی طرف بلانے والے تیری عدالت پر قائم رہنے والے تیرے حکم سے بدلہ لینے والے مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ وَبَوَارِ الْكَافِرِينَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ

کے سرپرست کافروں کے لیے پیام موت تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے

بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ التَّامَّةِ فِي أَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ الْخَائِفِ

حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے تیری زمین میں تیرا کلمۂ کامل و مکمل خوف زدہ کے نگہبان خیرخواہ سرپرست

وَالْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدَىٰ وَنُورِ أَبْصَارِ الْوَرَىٰ وَخَيْرِ

نجات دلانے والی کشتی ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں وہ کرتا

مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدَىٰ وَمُجَلِّي الْعَمَىٰ الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا

چادر پہننے والوں میں بہترین اور اندھوں کو آنکھیں دینے والے ہیں وہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پر

كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ وَلِيِّكَ

کریں گے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما اپنے

وَابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَأَذْهَبْتَ

دوست اور اپنے دوستوں کے فرزند پر جن کی اطاعت تو نے لازم فرمائی ان کا حق واجب کیا اور ان سے ناپاکی

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ لِدِينِكَ

کو دور کیا انہیں پاک رکھا خوب پاک اے معبود امام زمانؑ کی مدد کر ان کے ذریعے اپنے دین کو غلبہ دے

وَانْصُرْ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَأَوْلِيَاءَهُ وَشِيعَتَهُ وَأَنْصَارَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ

اور ان کے ذریعے اپنے دوستوں ان کے دوستوں شیعوں اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں قرار دے اے معبود

أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ

بچائے رکھ ان کو ہر بے حکم اور سرکش کے شر سے اور اپنی مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ

سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہبانی کر ان کو بچائے رکھ

مِنْ أَنْ يُوصَلَ إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَآلَ رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ

اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے ان کی حفاظت کر کے اپنے رسول اور ان کی آل کی حفاظت کر ان امام آخر

بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيهِ وَاقْصِمْ

کے ذریعے عدل کو ظاہر کر اور نصرت سے ان کو قوی بنا ان کے ناصروں کی مدد فرما ان کو چھوڑ دے جو ان کو چھوڑ گئے ان کو

قَاصِمِيهِ وَاقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

کمزور کرنے والوں کی کمر توڑ دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر ان کی تلوار سے کافروں منافقوں اور سارے

وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا

بے دینوں کو قتل کرا دے وہ جہاں جہاں بھی زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں میں میدانوں اور سمندروں

وَامْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْنِي

میں ان کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبی کے دین کو غالب کر دے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور

اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهِ وَاَعْوَانِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَاَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ

اے معبود قرار دے ہمیں امام مہدیؑ کے مددگاروں ان کے ساتھیوں ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے اور دکھا مجھ کو

السَّلَامُ مَا يَاْمُلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ اِلٰهَ الْحَقِّ آمِينَ يَا

آل محمدؐ کے بارے میں جس کی وہ تمنا رکھتے ہیں اور ان کے دشمنوں میں جس سے وہ دور رہتے ہیں اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

صاحب جلال و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارت دیگر امام آخر الزمانؑ

علماء حق نے معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھے کہ یہ بمنزلہ اذن دخول کے ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللّٰهِ وَخَلِيفَةَ آبَائِهِ الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نائب اور اپنے ہدایت یافتہ بزرگان کے نائب سلام ہو آپ پر

يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَاءِ الْمَاضِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَافِظَ اَسْرَارِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے تمام گزشتہ اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے پروردگار جہاں کے اسرار کے محافظ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُنْتَجَبِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر کہ خدا نے اپنے نیک نہاد برگزیدگان میں سے آپ کو باقی رکھا سلام ہو آپ پر

يَابْنَ الْأَنْوَارِ الزَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ اَلسَّلَامُ

اے ان کے فرزند جو چمکتے ہوئے نور ہیں سلام ہو آپ پر اے ان کے فرزند جو لہراتے ہوئے جھنڈے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَابْنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَعْدِنَ الْعُلُومِ النَّبَوِيَّةِ

آپ پر اے ان کے فرزند جو پاک عترت ہیں سلام ہو آپ پر اے علوم نبویؐ کے گنج گراں مایہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابَابَ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُؤْتَىٰ إِلَّا مِنْهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے دروازۂ الٰہی کہ جس کے بغیر کوئی اندر نہیں آسکتا سلام ہو آپ پر اے

سَبِيلَ اللّٰهِ الَّذِي مَنْ سَلَكَ غَيْرَهُ هَلَكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَاظِرَ

خدا کی وہ راہ کہ جو اسے چھوڑ کے چلے وہ تباہ ہو جاتا ہے سلام ہو آپ پر اے درخت طوبیٰ

شَجَرَةِ طُوبَىٰ وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُطْفَىٰ

اور سدرۃ المنتہیٰ کو دیکھنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ نور جو بجھتا نہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ الَّتِي لَا تَخْفَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی وہ حجت جو چھپتی نہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

عَلَىٰ مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ مَنْ عَرَفَكَ بِمَا

ہر موجود پر جو زمین و آسمان میں ہے سلام ہو آپ پر اس کا سلام جس نے آپ کو پہچانا

عَرَّفَكَ بِهِ اللّٰهُ وَنَعَتَكَ بِبَعْضِ نُعُوتِكَ الَّتِي أَنْتَ أَهْلُهَا وَفَوْقَهَا

جیسے خدا نے آپ کی پہچان کرائی اور آپ کے وہ اوصاف گنائے جن کے آپ اہل ہیں اور بلند ہیں

أَشْهَدُ أَنَّكَ الْحُجَّةُ عَلَىٰ مَنْ مَضَىٰ وَمَنْ بَقِيَ وَأَنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ

میں گواہ ہوں کہ آپ حجت ہیں اس پر جو گزر چکا اور جو موجود ہے بے شک آپ کا گروہ فتح مند ہے

وَأَوْلِيَاءَكَ هُمُ الْفَائِزُونَ وَأَعْدَاءَكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ وَأَنَّكَ

آپ کے دوست کامیابی پانے والے اور آپ کے دشمن نقصان اٹھانے والے ہیں یقیناً آپ تمامی

خَازِنُ كُلِّ عِلْمٍ وَفَاتِقُ كُلِّ رَتْقٍ وَمُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَمُبْطِلُ كُلِّ

علوم کے خزینہ دار ہر گتھی سلجھانے والے ہر حق کو ظاہر کرنے والے ہر باطل کو جھٹلانے

بَاطِلٍ رَضِيتُكَ يَامَوْلَايَ إِمَامًا وَهَادِيًا وَوَلِيًّا وَمُرْشِدًا لَا أَبْتَغِي بِكَ

والے ہیں میں خوش ہوں اے میرے آقا کہ آپ امام ہیں رہبر ہیں سرپرست ہیں اور رہنما ہیں میں آپ کے سوا کسی طالب

بَدَلًا وَلَا اتَّخِذُ مِنْ دُوْنِكَ وَلِيًّا اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِيْ لَا

نہیں اور آپ کے علاوہ کسی کو اپنا سرپرست نہیں بناتا میں گواہ ہوں کہ آپ وہ محکم حق ہیں جس میں کوئی خامی

عَيْبَ فِيْهِ وَاَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ فِيْكَ حَقٌّ لَا اَرْتَابُ لِطُوْلِ الْغَيْبَةِ وَ

نہیں اور آپ کے بارے میں خدا کا وعدہ سچا ہے اور میں آپ کی طویل غیبت اور

بُعْدِ الْاَمَدِ وَلَا اَتَحَيَّرُ مَعَ مَنْ جَهِلَكَ وَجَهِلَ بِكَ مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ

مدت دراز میں شک نہیں لاتا اور میں سرگرداں نہیں اس کی طرح جو آپ کو اور آپ کے مقام کو نہیں جانتا بلکہ میں آپ کے

لِاَيَّامِكَ وَاَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِيْ لَا تُنَازَعُ وَالْوَلِيُّ الَّذِيْ لَا تُدَافَعُ

عہد کی امید و انتظار رکھتا ہوں آپ شفاعت کرنے والے ہیں اس میں اختلاف نہیں اور وہ سرپرست ہیں جو دور نہیں ہوتے

ذَخَرَكَ اللّٰهُ لِنُصْرَةِ الدِّيْنِ وَاِعْزَازِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاِنْتِقَامِ مِنَ

خدا نے آپ کو بچایا ہے اپنے دین کی نصرت مومنوں کی عزت و حرمت اور منکر و جاہل دشمنوں سے

الْجَاحِدِيْنَ الْمَارِقِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّ بِوِلَايَتِكَ تُقْبَلُ الْاَعْمَالُ وَتُزَكَّى

انتقام لینے کے لیے میں گواہ ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے اعمال قبول ہوتے ہیں کاموں میں

الْاَفْعَالُ وَتُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ وَتُمْحَى السَّيِّئَاتُ فَمَنْ جَاءَ بِوِلَايَتِكَ

پاکیزگی آتی ہے نیکیاں دگنی ہو جاتی ہیں اور برائیاں مٹ جاتی ہیں پس جو آپ کی ولایت پر اعتقاد

وَاعْتَرَفَ بِاِمَامَتِكَ قُبِلَتْ اَعْمَالُهُ وَصُدِّقَتْ اَقْوَالُهُ وَتَضَاعَفَتْ

اور آپ کی امامت پر یقین کے ساتھ آئے اس کے اعمال قبول ہوتے ہیں اس کے اقوال میں سچائی آتی ہے اس کی نیکیاں دگنی

حَسَنَاتُهُ وَمُحِيَتْ سَيِّئَاتُهُ وَمَنْ عَدَلَ عَنْ وِلَايَتِكَ وَجَهِلَ

ہو جاتی ہیں اور اس کی بدیاں مٹ جاتی ہیں مگر جو آپ کی ولایت سے برگشتہ ہو جو آپ کی معرفت نہ رکھتا

مَعْرِفَتَكَ وَاسْتَبْدَلَ بِكَ غَيْرَكَ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْخِرِهِ فِي النَّارِ

ہو اور آپ کی جگہ کسی اور کو مانتا ہو تو خدا اسے منہ کے بل آگ میں ڈالے گا

وَلَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ عَمَلًا وَلَمْ يُقِمْ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا اُشْهِدُ

خدا اس کے اعمال قبول نہیں کرے گا اور روز قیامت اس کے اعمال کا وزن نہیں کرے گا میں گواہ بناتا ہوں

اللّٰهَ وَاُشْهِدُ مَلٰئِكَتَهُ وَاُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ بِهٰذَا ظَاهِرُهُ كَبَاطِنِهِ

خدا کو اور گواہ بناتا ہوں اس کے فرشتوں کو اور گواہ بناتا ہوں آپ کو اے میرے آقا اس پر کہ میرا ظاہر میرے باطن جیسا

وَسِرُّهُ كَعَلَانِيَتِهِ وَاَنْتَ الشَّاهِدُ عَلٰى ذٰلِكَ وَهُوَ عَهْدِیْ اِلَيْكَ وَمِيْثَاقِیْ

اور پوشیدہ آشکار جیسا ہے اور آپ اس بات کے گواہ ہیں اور یہ ہے آپ سے میرا عہد اور آپ کے سامنے میرا پیمان

لَدَيْكَ اِذْ اَنْتَ نِظَامُ الدِّيْنِ وَيَعْسُوْبُ الْمُتَّقِيْنَ وَعِزُّ الْمُوَحِّدِيْنَ وَ

کیونکہ آپ دین کے نگہدار پرہیزگاروں کے سردار اور توحید پرستوں کی عزت ہیں اس

بِذٰلِكَ اَمَرَنِیْ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَلَوْ تَطَاوَلَتِ الدُّهُوْرُ وَتَمَادَتِ الْاَعْمَارُ

کا حکم مجھے جہانوں کے پروردگار نے دیا پس اگر زمانے دراز ہو جائیں اور عمریں طویل ہو جائیں

لَمْ اَزْدَدْ فِيْكَ اِلَّا يَقِيْنًا وَلَكَ اِلَّا حُبًّا وَعَلَيْكَ اِلَّا مُتَّكَلًا وَمُعْتَمَدًا وَ

تو بھی آپ کے بارے میں یقین بڑھے گا اور آپ کی محبت زیادہ ہوگی آپ پر بھروسہ اور اعتماد بڑھے گا میں

لِظُهُوْرِكَ اِلَّا مُتَوَقِّعًا وَمُنْتَظِرًا وَلِجِهَادِیْ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقِّبًا فَاَبْذُلُ

آپ کے ظہور کی امید و انتظار کروں گا میں آپ کی معیت میں جہاد کے لیے آمادہ رہوں گا تاکہ میں اپنی جان

نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَجَمِيْعَ مَا خَوَّلَنِیْ رَبِّیْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ

اپنا مال اپنی اولاد اپنا کنبہ اور جو کچھ خدا نے دیا ہے وہ آپ کے سامنے پیش کروں اور

التَّصَرُّفَ بَيْنَ اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ مَوْلَایَ فَاِنْ اَدْرَكْتُ اَيَّامَكَ

آپ کے امر اور نہی کی حد میں رہوں اے میرے آقا پس اگر میں پاؤں آپ کے روشن دنوں

الزَّاهِرَةَ وَاَعْلَامَكَ الْبَاهِرَةَ فَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْمُتَصَرِّفُ بَيْنَ اَمْرِكَ

اور آپ کے لہراتے جھنڈوں کو تو ہوں میں آپ کا غلام آپ کے امر اور نہی کو ماننے والا

وَنَهْيِكَ اَرْجُوْ بِهِ الشَّهَادَةَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلَایَ

اس بات کا خواہاں کہ آپ کے سامنے شہادت پاؤں اور آپ کے حضور کامیاب ہوؤں میرے مولا

فَاِنْ اَدْرَكَنِیَ الْمَوْتُ قَبْلَ ظُهُوْرِكَ فَاِنِّیْ اَتَوَسَّلُ بِكَ وَبِآبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

اگر آپ کے ظہور سے پہلے مجھے موت آجائے تو بے شک میں وسیلہ بناتا ہوں آپ کو اور آپ کے پاک

اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُّصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَ لِیْ

بزرگان کو خدا کے حضور اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آپ کے ظہور کے

كَرَّةً فِیْ ظُهُوْرِكَ وَرَجْعَةً فِیْ اَيَّامِكَ لِاَبْلُغَ مِنْ طَاعَتِكَ مُرَادِیْ

وقت مجھے زندہ کرے اور آپ کے دور میں مجھے واپس لائے تاکہ آپ کی اطاعت سے اپنی مراد کو پہنچوں

وَاشْفِ مِنْ اَعْدَائِكَ فُؤَادِيْ مَوْلَايَ وَقَفْتُ فِيْ زِيَارَتِكَ مَوْقِفَ

اور دشمنوں کی نابودی سے اپنا دل ٹھنڈا کروں میرے مولا آپ کی زیارت کے لیے کھڑا ہوں جیسے کھڑے ہوتے

الْخَاطِئِيْنَ النَّادِمِيْنَ الْخَائِفِيْنَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَقَدِ اتَّكَلْتُ

ہیں خطاکار شرمسار کہ جو جہانوں کے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں یقیناً میں تکیہ کرتا ہوں

عَلٰى شَفَاعَتِكَ وَرَجَوْتُ بِمُوَالَاتِكَ وَشَفَاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوْبِيْ وَ

آپ کی شفاعت پر اور امیدوار ہوں بوجہ آپ کی دوستداری کے آپ کی شفاعت سے میرے گناہ مٹ جائیں گے

سَتْرَ عُيُوْبِيْ وَمَغْفِرَةَ زَلَلِيْ فَكُنْ لِوَلِيِّكَ يَا مَوْلَايَ عِنْدَ تَحْقِيْقِ اَمَلِهٖ

میرے عیب چھپ جائیں گے اور میری خطائیں معاف ہو جائیں گی پس ساتھ دیں اپنے موالی کا اے میرے مولا کہ اس کی

وَاسْئَلِ اللّٰهَ غُفْرَانَ زَلَلِهٖ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ وَتَمَسَّكَ بِوِلَايَتِكَ

آرزو بر آئے اور خدا سے دعا کریں کہ خدا اس کی خطائیں معاف کرے کہ وہ آپ کے دامن سے وابستہ ہے آپ کی ولایت کا

وَتَبَرَّءَ مِنْ اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْجِزْ لِوَلِيِّكَ

سہارا لیا ہے اور آپ کے دشمنوں سے بیزار ہے اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ اور ان کی آل پر اور تو نے اپنے ولی

مَا وَعَدْتَّهٗ اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ كَلِمَتَهٗ وَاَعْلِ دَعْوَتَهٗ وَانْصُرْهُ عَلٰى عَدُوِّهٖ

سے جو وعدہ کیا وہ پورا فرما اے معبود عیاں فرما ان کے قول کو اور عام کر ان کی دعوت کو مدد دے انہیں ان کے اور اپنے

وَعَدُوِّكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَظْهِرْ

دشمن کے خلاف اے جہانوں کے پروردگار اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ظاہر فرما

كَلِمَتَكَ التَّامَّةَ وَمُغَيَّبَكَ فِيْ اَرْضِكَ الْخَائِفَ الْمُتَرَقِّبَ اَللّٰهُمَّ

اپنے کامل تر کلمہ کو جو تیری زمین پر پوشیدہ و غائب اور حالت خوف میں منتظر ہے اے معبود

انْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَّافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَاَعِزَّ بِهِ الدِّيْنَ بَعْدَ

مدد کر اس کی جس سے وہ غالب رہے اور کامیابی دے اسے آسانی کے ساتھ اے معبود اس کے ہاتھوں دین کو غلبہ دے

الْخُمُوْلِ وَاَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ بَعْدَ الْاُفُوْلِ وَاَجْلِ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاكْشِفْ

جب وہ کمزور ہے اس کے ذریعے حق کو ظاہر فرما جب وہ پوشیدہ ہے اس کے ذریعے تاریکی کو روشنی دے اس کے ذریعے

بِهِ الْغُمَّةَ اَللّٰهُمَّ وَاٰمِنْ بِهِ الْبِلَادَ وَاهْدِ بِهِ الْعِبَادَ اَللّٰهُمَّ امْلَأْ بِهٖ

باطل کا پردہ ہٹا دے اے معبود امام العصرؑ کے ذریعے شہروں کو امن عطا کر اور بندوں کو ہدایت دے اے معبود ان کے ذریعے

الْأَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ

زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے جیسے وہ ظلم و زیادتی سے بھر چکی ہے بے شک تو سننے والا قبول کرنے والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ ائْذَنْ لِوَلِيِّكَ فِي الدُّخُولِ إِلَىٰ حَرَمِكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اجازت دیں اپنے محب کو کہ وہ آپ کے حرم میں داخل ہو خدا کی

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ بزرگان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد اس سرداب میں داخل ہو جائے جہاں سے امام العصرؑ غائب ہوئے تھے دونوں کواڑوں کے درمیان کھڑے ہو کر اس طرح کھانسے جیسے اندر آنے کی اجازت لینے والا شخص کھانسا کرتا ہے۔ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور نیچے کی طرف سرداب میں آہستہ سے اترتا جائے جب ایک برآمدہ نما کھلی جگہ پر پہنچے تو وہاں دو رکعت نماز بجا لائے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اور حمد اللہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَعَرَّفَنَا أَوْلِيَاءَهُ وَأَعْدَاءَهُ

کے لیے ہے حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی ہمیں اپنے دوستوں اور اپنے دشمنوں کی پہچان کرائی

وَوَفَّقَنَا لِزِيَارَةِ أَئِمَّتِنَا وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْمُعَانِدِينَ النَّاصِبِينَ وَلَا

اور ہمیں ائمہ کی زیارت کی توفیق دی اس نے ہمیں ان کے دشمنوں اور مخالفوں میں نہیں رکھا نہ غالیوں

مِنَ الْغُلَاةِ الْمُفَوِّضِينَ وَلَا مِنَ الْمُرْتَابِينَ الْمُقَصِّرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَىٰ

اور مفوضہ میں داخل کیا اور نہ شک کرنے والوں شان گھٹانے والوں میں قرار دیا سلام ہو

وَلِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ أَوْلِيَائِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُدَّخَرِ لِكَرَامَةِ أَوْلِيَاءِ اللّٰهِ

دوست خدا اور دوستان خدا کے فرزند پر سلام ہو اس ذخیرہ پر جو دوستان خدا کی عزت اور

وَبَوَارِ أَعْدَائِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّورِ الَّذِي أَرَادَ أَهْلُ الْكُفْرِ إِطْفَاءَهُ

دشمنوں کی نابودی کا ذریعہ ہے سلام ہو اس نور پر کہ اہل کفر جسے بجھانے پر آمادہ ہوئے تو

فَاَبَی اللّٰهُ اِلَّا اَنْ یُتِمَّ نُوْرَهٗ بِكُرْهِهِمْ وَاَیَّدَهٗ بِالْحَیٰوةِ حَتّٰی یُظْهِرَ

خدا نے انہیں روکا مگر ان کی کراہت کے باوجود اس نور کو کامل کرے اسے زندہ رکھ کر قوت دے حتیٰ کہ ان کی

عَلٰی یَدِهٖ الْحَقَّ بِرَغْمِهِمْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكَ صَغِیْرًا وَّاَكْمَلَ

مرضی کے خلاف حق ظاہر ہو میں گواہ ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کو بچپن ہی میں چنا آپ بڑے ہوئے

لَكَ عُلُوْمَهٗ كَبِیْرًا وَّاَنَّكَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ حَتّٰی تُبْطِلَ الْجِبْتَ وَ

تو اپنے تمام علوم آپ کو عطا کیے اور بے شک آپ زندہ ہیں مریں گے نہیں جب تک سرکش بت پرستوں کو

الطَّاغُوْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰی خُدَّامِهٖ وَاَعْوَانِهٖ عَلٰی غَیْبَتِهٖ

تباہ نہ کردیں اے معبود رحمت فرما مہدیؑ پر ان کے خدمتگاروں پر ان کے ساتھیوں پر اور ان کی غیبت

وَنَاْیِهٖ وَاسْتُرْهُ سَتْرًا عَزِیْزًا وَّاجْعَلْ لَهٗ مَعْقِلًا حَرِیْزًا وَّاشْدُدِ اللّٰهُمَّ

دوری پر ان کو با عزت کے ساتھ پوشیدہ رکھ اور انہیں محفوظ جگہ پر پناہ دے اور اے معبود ان کے

وَطْاَتَكَ عَلٰی مُعَانِدِیْهِ وَاحْرُسْ مَوَالِیَهٗ وَزَائِرِیْهِ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَ

دشمنوں ان کے دشمنوں پر سختی کر اور ان کے دوستوں اور زائروں کو تحفظ دے اے معبود جس طرح تو نے

قَلْبِیْ بِذِكْرِهٖ مَعْمُوْرًا فَاجْعَلْ سِلَاحِیْ بِنُصْرَتِهٖ مَشْهُوْرًا وَّاِنْ

میرے دل کو ان کے ذکر سے آباد کیا پس میرے ہتھیاروں کو ان کی مدد میں رواں کر دے اور اگر میری

حَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ لِقَآئِهِ الْمَوْتُ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عَلٰی عِبَادِكَ حَتْمًا

موت مجھے ان سے نہ ملنے دے جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے لازم رکھا

وَّاَقْدَرْتَ بِهٖ عَلٰی خَلِیْقَتِكَ رَغْمًا فَابْعَثْنِیْ عِنْدَ خُرُوْجِهٖ ظَاهِرًا مِّنْ

اور تو نے مخلوق کی مرضی کے خلاف موت کو اس پر جاری کیا ہے تو بھی امام کے خروج کے وقت مجھے

حُفْرَتِیْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِیْ حَتّٰی اُجَاهِدَ بَیْنَ یَدَیْهِ فِی الصَّفِّ الَّذِیْ اَثْنَیْتَ

کفن سمیت میری قبر سے اٹھانا تاکہ میں ان کے روبرو اس صف میں جہاد کروں جس کی تو نے اپنی

عَلٰی اَهْلِهٖ فِیْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ اَللّٰهُمَّ طَالَ

کتاب میں تعریف فرمائی ہے جیسے تو نے کہا کہ وہ سیسہ پلائی دیوار کی طرح ثابت قدم ہیں اے معبود انتظار

الْاِنْتِظَارُ وَشَمِتَ مِنَّا الْفُجَّارُ وَصَعُبَ عَلَیْنَا الْاِنْتِصَارُ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا وَجْهَ

طویل ہوگیا بدکار ہم پر زیادتی کرتے ہیں جن سے بدلہ لینا ہمارے لیے مشکل ہے اے معبود ہمیں اس زندگی

وَلِيُّكَ الْمَيْمُونُ فِي حَيَاتِنَا وَبَعْدَ الْمَنُونِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدِينُ لَكَ بِالرَّجْعَةِ

ہیں اور موت کے بعد اپنے ولی کا مبارک چہرہ دکھا دے اے معبود میں معتقد ہوں کہ رجعت واقع ہوگی

بَيْنَ يَدَيْ صَاحِبِ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ يَا صَاحِبَ

اس صاحب بارگاہ کے عہد میں المدد المدد المدد اے امام

الزَّمَانِ قَطَعْتُ فِي وُصْلَتِكَ الْخُلاَّنَ وَهَجَرْتُ لِزِيَارَتِكَ الْاَوْطَانَ وَ

وقت آپ سے ملاقات کی خاطر میں دوستوں سے جدا ہوا آپ کی زیارت کے لیے وطن چھوڑا اور

اَخْفَيْتُ اَمْرِي عَنْ اَهْلِ الْبُلْدَانِ لِتَكُونَ شَفِيعاً عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّي وَ

اپنے معاملے کو شہروں کے لوگوں سے پوشیدہ رکھا تاکہ آپ اپنے اور میرے رب کے سامنے میری شفاعت کریں

اِلٰى آبَائِكَ وَمَوَالِيَّ فِي حُسْنِ التَّوْفِيقِ لِي وَاِسْبَاغِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَسَوْقِ

اپنے بزرگان اور میرے آقاؤں سے سفارش کریں کہ میرے لیے بہترین توفیق بالاتر نعمتوں اور لگاتار

الْاِحْسَانِ اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَصْحَابِ الْحَقِّ

مہربانیوں کی دعا کریں اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر جو حق کے حامل

وَقَادَةِ الْخَلْقِ وَاسْتَجِبْ مِنِّي مَا دَعَوْتُكَ وَاَعْطِنِي مَا لَمْ اَنْطِقْ بِهِ

اور مخلوق کے رہبر ہیں اور جو دعا میں نے مانگی ہے قبول فرما وہ بھی عطا کر جو میں نے اپنی دعا میں

فِي دُعَائِي مِنْ صَلاَحِ دِينِي وَدُنْيَايَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ

طلب نہیں کیا دین و دنیا کی بہتری میں سے کہ بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور خدا رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

کرے محمد اور ان کی پاک آل پر

اب صفہ میں چلا جائے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا پڑھے ؛

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِي فِنَاءِ وَلِيِّكَ الْمَزُورِ الَّذِي فَرَضْتَ

اے معبود تیرا یہ بندہ تیرے ولی کے آستاں کی زیارت کر رہا ہے ان امام کی زیارت جن کی اطاعت

طَاعَتَهُ عَلَى الْعَبِيدِ وَالْاَحْرَارِ وَاَنْقَذْتَ بِهِ اَوْلِيَاءَكَ مِنْ عَذَابِ

تو نے ہر غلام و آزاد پر فرض کی اور جن کے ذریعے تیرے دوستداروں کو عذاب جہنم سے چھوڑا میں

النَّارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُوْلَةً ذَاتَ دُعَاءٍ مُسْتَجَابٍ مِنْ مُصَدِّقٍ

گے اے معبود اسے میری مقبول زیارت قرار دے جس میں دعا قبول ہو جائے جو تیرے ولی کی تصدیق

بِوَلِيِّكَ غَيْرِ مُرْتَابٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ بِهٖ وَلَا بِزِيَارَتِهٖ

کرنے والے نے کی ہے جس میں کوئی شک نہیں اے معبود اسے یہاں میری آخری حاضری و زیارت قرار نہ دے

وَلَا تَقْطَعْ اَثَرِيْ مِنْ مَشْهَدِهٖ وَزِيَارَةِ اَبِيْهِ وَجَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ اَخْلِفْ

اور اس زیارت گاہ سے میرا نشان قدم قطع نہ کر میں نے ان کے باپ دادا کی زیارت بھی کی ہے میں نے جو خرچ

عَلَيَّ نَفَقَتِيْ وَانْفَعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ لِيْ وَلِاِخْوَانِيْ

کیا اس کا بدلہ دے دنیا و آخرت میں جو روزی دی ہے اسے مفید بنا میرے لیے میرے بھائیوں اور والدین

وَاَبَوَيَّ وَجَمِيْعِ عِتْرَتِيْ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الَّذِيْ يَفُوْزُ

کے لیے اور میرے سارے خاندان کے لیے میں نے آپ کو حوالۂ خدا کیا اے وہ امامؑ جن کے ذریعے مومنین کامیاب

بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَيَهْلِكُ عَلٰى يَدَيْهِ الْكَافِرُوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ

ہوں گے اور جن کے ہاتھوں کافر اور جھٹلانے والے لوگ ہلاک ہوں گے

يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جِئْتُكَ زَائِرًا لَكَ وَلِاَبِيْكَ وَجَدِّكَ

اے میرے مولا اے حسن عسکریؑ علی نقیؑ کے فرزند حاضر ہوا ہوں آپ کی زیارت کرنے اور آپ کے

مُتَيَقِّنًا الْفَوْزَ بِكُمْ مُعْتَقِدًا اِمَامَتَكُمْ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ هٰذِهِ

باپ دادا کی زیارت کرنے مجھے یقین ہے کہ آپ کے ذریعے کامیاب ہوں گا میرا ایمان ہے کہ آپ امام ہیں اے معبود لکھ لے میرے

الشَّهَادَةَ وَالزِّيَارَةَ لِيْ عِنْدَكَ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَبَلِّغْنِيْ بَلَاغَ الصَّالِحِيْنَ وَ

نام پر یہ شہادت اور یہ زیارت اپنے ہاں علیین میں مجھے صالحین کے مقام و منزل پر پہنچا اور ان سے

انْفَعْنِيْ بِحُبِّهِمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

محبت کا اجر دے اے جہانوں کے پروردگار

زیارتِ دیگر امام آخر الزمان علیہ السلام

یہ زیارت سید ابن طاؤسؒ نے نقل کی ہے جو یوں ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَقِّ الْجَدِیْدِ وَالْعَالِمِ الَّذِیْ عِلْمُهٗ لَا یَبِیْدُ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو اس پر جو حق سے زندہ اور ایسا عالم ہے جس کا علم ختم نہیں ہوتا سلام ہو

مُحْیِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَمُبِیْرِ الْکَافِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَهْدِیِّ الْاُمَمِ وَ

مومنوں کو زندہ کرنے والے اور کافروں کو نابود کرنے والے پر سلام ہو قوموں کے رہبر اور

جَامِعِ الْکَلِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلَفِ السَّلَفِ وَصَاحِبِ الشَّرَفِ

تمام کلمات الٰہی کے عالم پر سلام ہو تمام گزشتگان کے جانشین اور بزرگیوں کے مالک پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ وَکَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو خدا کی حجت اور تعریف کیے گئے کلمہ پر سلام ہو

مُعِزِّ الْاَوْلِیَاۤءِ وَمُذِلِّ الْاَعْدَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَارِثِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَ

دوستوں کی عزت بڑھانے والے اور دشمنوں کو پست کرنے والے پر سلام ہو اس پر جو نبیوں کا ورثہ دار اور

خَاتِمِ الْاَوْصِیَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْقَاۤئِمِ الْمُنْتَظَرِ وَالْعَدْلِ الْمُشْتَهَرِ

اوصیاء میں آخر ہے سلام ہو اس قائم پر جس کا انتظار ہے اور جو عدل میں مشہور ہے

اَلسَّلَامُ عَلَی السَّیْفِ الشَّاهِرِ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّوْرِ الْبَاهِرِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جو کھچی ہوئی تلوار چمکتا ہوا چاند اور روشن تر نور ہے سلام ہو

عَلٰی شَمْسِ الظَّلَامِ وَبَدْرِ التَّمَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَبِیْعِ الْاَنَامِ وَنَضْرَةِ

اس پر جو تاریکیوں میں سورج اور چودھویں کا چاند ہے سلام ہو اس پر جو لوگوں میں نشان بہار اور زمانے

الْاَیَّامِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الصَّمْصَامِ وَفَلَّاقِ الْهَامِ اَلسَّلَامُ عَلَی الدِّیْنِ الْمَاْثُوْرِ

کی تازگی ہے سلام ہو اس پر جو شمشیر بدست اور متکبروں کی کھوپڑیاں توڑنے والا ہے سلام ہو اس پر جو مقرر شدہ دین

وَالْکِتَابِ الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلٰی بَقِیَّةِ اللّٰهِ فِیْ بِلَادِهٖ وَحُجَّتِهٖ عَلٰی عِبَادِهٖ

اور قلم قدرت کی لکھی ہوئی کتاب ہے سلام ہو اس پر جو خدا کے شہروں میں اس کا آخری نمائندہ اور لوگوں پر اس کی حجت

الْمُنْتَهٰی اِلَیْهِ مَوَارِیْثُ الْاَنْبِیَاۤءِ وَلَدَیْهِ مَوْجُوْدٌ اٰثَارُ الْاَصْفِیَاۤءِ

ہے نبیوں کی وراثتیں اس تک پہنچیں اور وہ برگزیدوں کے آثار و نقوش کا حامل ہے

الْمُؤْتَمَنِ عَلَی السِّرِّ وَالْوَلِیِّ لِلْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَهْدِیِّ الَّذِیْ

وہ راز الٰہی کا امانتدار اور صاحب حکومت ہے سلام ہو ان امام مہدیؑ پر

وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ الْاُمَمَ اَنْ يَجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيَلُمَّ بِهِ

جن کا وعدہ خدا نے قوموں سے کیا کہ وہ ان کے درمیان وحدت کلمہ پیدا کریں گے بے اتفاقی دور کریں

الشَّعَثَ وَيَمْلَاَ بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا وَيُمَكِّنَ لَهُ وَيُنْجِزَ بِهِ

گے اور زمین کو عدل وانصاف سے پر کر دیں گے وہ انہیں مقتدر بنائے گا

وَعْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ اٰبَائِكَ اَئِمَّتِيْ

اور مومنوں سے کیا ہوا وعدہ پورا کرے گا میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ بے شک آپ اور وہ ائمہ جو آپ کے بزرگان میں

وَمَوَالِيَّ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَسْئَلُكَ يَا مَوْلَايَ

سے ہیں میرے امام اور میرے حاکم ہیں دنیاوی زندگی میں اور قیامت کے دن بھی سوال کرتا ہوں آپ سے اے میرے آقا یہ کہ

اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ صَلَاحِ شَاْنِيْ وَقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَ

آپ خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا فرمائیں کہ میری حالت سدھر جائے میری حاجات پوری ہوں

غُفْرَانِ ذُنُوْبِيْ وَالْاَخْذِ بِيَدِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ لِيْ وَلِاِخْوَانِيْ

میرے گناہ بخش دیے جائیں میری دستگیری کی جائے دین میں دنیا میں اور آخرت میں نیز میرے سبھی مومن بھائیوں

وَاَخَوَاتِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَافَّةً اِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور میری مومنہ بہنوں کی دستگیری بھی ہو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اس کے بعد بارہ رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجالائے، ہر دو رکعت کا سلام دے کر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور اس عمل کو حضرت صاحب العصر والزمان علیہ السلام کے لیے ہدیہ کرتا جائے جب نماز سے فارغ ہو چکے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِيْ بِلَادِكَ الدَّاعِيْ

اے معبود رحمت فرما زمین میں اپنی حجت پر اور شہروں میں اپنے خلیفہ و نائب پر جو تیرے راستے

اِلٰى سَبِيْلِكَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالْفَائِزِ بِاَمْرِكَ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی طرف بلانے والے تیرے اصول عدل پر کاربند اور تیرے حکم سے کامیاب ہیں وہ مومنوں کے سرپرست

وَمُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيْرِ الْحَقِّ وَالصَّادِعِ بِالْحِكْمَةِ

کافروں کو نابود کرنے والے تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے اور دانشمندی بہترین نصیحت

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ وَعَيْبَتِكَ وَعَيْنِكَ فِي

اور سچائی کے ساتھ فرض نبھانے والے ہیں وہ تیرا کلمہ تیرا گنجینہ اور زمین میں تیری

اَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ الْخَائِفِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِينَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰى

چشم بینا ہیں وہ محو انتظار ہیں ہراساں خیرخواہ سرپرست کشتی نجات نشان ہدایت

وَنُورِ اَبْصَارِ الْوَرٰى وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰى وَالْوِتْرِ الْمَوْتُورِ وَمُفَرِّجِ

اور مخلوق کی آنکھوں کا نور ہیں وہ لباس پہننے والوں میں سب سے بہتر انتقام لینے والے مشکل حل کرنے

الْكَرْبِ وَمُزِيلِ الْهَمِّ وَكَاشِفِ الْبَلْوٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

والے پریشانی دور کرنے والے اور مصیبت ہٹانے والے ہیں خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کے

اٰبَائِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِينَ وَالْقَادَةِ الْمَيَامِينِ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ

بزرگان پر جو ہدایت دینے والے امام اور بابرکت پیشوا ہیں جب تک صبح کے تارے چمکتے رہیں

وَاَوْرَقَتِ الْاَشْجَارُ وَاَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ

درختوں پر پتے آتے رہیں پھل پکتے رہیں دن اور رات آگے پیچھے آتے رہیں اور

غَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِ وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ

پرندے چہچہاتے رہیں اے معبود ہمیں ان کی محبت سے نفع دے اور ہمیں ان کے گروہ میں اور ان کے

لِوَائِهِ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

جھنڈے تلے محشور فرما ایسا ہی ہو اے سچے معبود اے جہانوں کے پروردگار

صلوات برائے امام آخر الزمانؑ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيِّهِ

اے معبود رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے اہل بیت پر اور رحمت کر حسن عسکریؑ کے ولی وصی اور

وَوَارِثِهِ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ وَالْغَائِبِ فِي خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظِرِ لِاِذْنِكَ

وارث پر جو تیرے امر پر قیام کرنے والے تیری مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور تیرے حکم کے انتظار میں ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهُ وَاَنْجِزْ وَعْدَهُ وَاَوْفِ عَهْدَهُ

اے معبود رحمت فرما ان پر ان کو دوری سے نزدیک کر ان کا وعدہ وفا کر ان کا پیمان پورا کر ان کی

وَاكْشِفْ عَنْ بَاسِهِ حِجَابَ الْغَيْبَةِ وَاَظْهِرْ بِظُهُورِهِ صَحَائِفَ

سختی دور کر غیبت کا پردہ ہٹا دے ان کے ظہور سے مشکلوں کا دور ختم کر دے

الْمِحْنَةِ وَقَدِّمْ اَمَامَهُ الرُّعْبَ وَثَبِّتْ بِهِ الْقَلْبَ وَاَقِمْ بِهِ

دشمنوں پر ان کا رعب بٹھا دے ان کے ذریعے دلوں کو مضبوط کر دے ان کے ہاتھوں

الْحَرْبَ وَاَيِّدْهُ بِجُنْدٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ وَسَلِّطْهُ عَلَىٰ اَعْدَاءِ

جہاد شروع کرا دے ان کو مدد دے ان فرشتوں کی جو ڈھاٹے باندھے ہیں اور ان کو اپنے دین کے دشمنوں

دِينِكَ اَجْمَعِينَ وَاَلْهِمْهُ اَنْ لَا يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا اِلَّا هَدَّهُ وَلَا هَامًا

پر غلبہ عطا فرما اور ان کو حکم دے کہ ان کے ہر سردار کو زیر کریں ان کے شر کو دبا دیں

اِلَّا قَدَّهُ وَلَا كَيْدًا اِلَّا رَدَّهُ وَلَا فَاسِقًا اِلَّا حَدَّهُ وَلَا فِرْعَوْنَ اِلَّا اَهْلَكَهُ

ان کے مکر کو توڑ دیں ہر بدکار پر حد جاری کریں ہر سرکش کو ہلاک کر ڈالیں

وَلَا سِتْرًا اِلَّا هَتَكَهُ وَلَا عَلَمًا اِلَّا نَكَّسَهُ وَلَا سُلْطَانًا اِلَّا كَسَبَهُ وَلَا

ان کے پردے چاک کر دیں ان کے جھنڈے گرا دیں ان کی حکومتیں چھین لیں ان کے

رُمْحًا اِلَّا قَصَفَهُ وَلَا مِطْرَدًا اِلَّا خَرَقَهُ وَلَا جُنْدًا اِلَّا فَرَّقَهُ وَلَا

نیزے توڑ ڈالیں ان کے ہتھیار تباہ کر دیں ان کے لشکروں کو پراگندہ کر دیں ان کے

مِنْبَرًا اِلَّا اَحْرَقَهُ وَلَا سَيْفًا اِلَّا كَسَرَهُ وَلَا صَنَمًا اِلَّا رَضَّهُ وَلَا دَمًا اِلَّا

تخت جلا دیں ان کی تلواریں توڑ ڈالیں ان کے بتوں کو چور کریں ان کا خون بہا دیں

اَرَاقَهُ وَلَا جَوْرًا اِلَّا اَبَادَهُ وَلَا حِصْنًا اِلَّا هَدَمَهُ وَلَا بَابًا اِلَّا رَدَمَهُ

ان کا ظلم مٹا دیں ان کے قلعوں کو ڈھا دیں ان کے راستے بند کر دیں

وَلَا قَصْرًا اِلَّا خَرَّبَهُ وَلَا مَسْكَنًا اِلَّا فَتَّشَهُ وَلَا سَهْلًا اِلَّا اَوْطَاَهُ

ان کے محل تباہ کر دیں ان کے مورچے توڑ دیں ان کے میدانوں پر قابض ہو جائیں

وَلَا جَبَلًا اِلَّا صَعِدَهُ وَلَا كَنْزًا اِلَّا اَخْرَجَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

پہاڑوں پر تسلط جمائیں اور ان کے خزانوں پر قبضہ کر لیں تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے

الرَّاحِمِينَ

زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں، شیخ مفیدؒ جب سابقہ زیارت نقل کر چکے کہ جس کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اس کے بعد فرمایا کہ ایک اور روایت میں ہے کہ جب سرداب میں داخل ہو جائے تو یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيْدِ .... تا آخر پھر بارہ رکعت نماز کا ذکر کیا اور ارشاد کیا کہ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے جو خود حضرت ہی سے منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاۤءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۤءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاۤءُ وَضَاقَتِ

اے معبود مصیبت بڑھ گئی ہے بھید کھل گیا ہے پردہ فاش ہو گیا ہے زمین تنگ ہو

الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاۤءُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ

گئی اور آسمان مخالف ہو گیا ہے اے پروردگار تیرے حضور شکایت لایا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاۤءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا

تنگی اور فراخی میں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جن کی پیروی تو نے ہم پر

طَاعَتَهُمْ فَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا

واجب کی پس اس طرح تو نے ہمیں ان کے مرتبے کی پہچان کرائی ان کے حق کا واسطہ ہے ہمیں کشائش دے

عَاجِلًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ ذٰلِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

فوری کشائش چشم زدن میں یا اس سے بھی کم وقت میں اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ

يَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ وَاكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ

اے محمدؐ میری مدد کریں کہ آپ دونوں میرے مددگار ہیں میری نصرت کریں آپ دونوں میرے لیے کافی ہیں

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

اے میرے آقا اے امام وقت اے دادرس دادرس دادرس میری مدد کو آئیں میری مدد کو آئیں

اَدْرِكْنِيْ

میری مدد کو آئیں

مؤلف کہتے ہیں، یہ بڑی عمدہ دعا ہے اسے سرداب میں اور دیگر جگہوں پر پڑھتے رہنا چاہیے ہم تھوڑے سے اختلاف کے ساتھ اس دعا کو پہلے باب میں نقل کر آتے ہیں۔

دُعائے نُدبہ

سید ابن طاؤس ناقل ہیں کہ دو رکعت نماز ادا کرکے یہ زیارت پڑھے سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ تا آخر ہم نے یہ زیارت پہلے باب کی ساتویں فصل میں امام العصر علیہ السلام سے استغاثہ کے عنوان سے بحوالہ کلمہ الطیب نقل کی ہے لہٰذا اس مقام پر ملاحظہ فرمائیں :

مؤلف کہتے ہیں، کہ سید ابن طاؤس نے مصباح الزائر میں اعمال سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزماں علیہ السلام کی چھ زیارتیں درج کی ہیں اور پھر فرمایا ہے کہ دُعائے نُدبہ اور روزانہ نماز فجر کے بعد حضرت کے لیے پڑھی جانے والی زیارت نیز دُعا عہد بھی اس فصل میں شامل کی جا رہی ہے، جسے غیبت امام علیہ السلام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے اور وہ دُعا بھی ذکر ہوئی ہے جو حضرت کے حرم شریف سے واپس جاتے وقت پڑھنا چاہیئے، اس کے بعد انہوں نے یہ چاروں چیزیں وہاں بیان کی ہیں۔ چنانچہ ہم ان کی پیروی کرتے ہوئے اس مقام پر وہی چار چیزیں نقل کر رہے ہیں کہ جن میں سے پہلی دُعاء ندبہ ہے جسے چار عیدوں یعنی عید الفطر، عید الاضحیٰ، عید غدیر اور روز جمعہ میں پڑھنا مستحب ہے اور وہ یہ ہے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمد اور ان کی

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهِ قَضَاؤُكَ فِي

آل پر اور بہت بہت سلام بھیجے اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہوگی تیری قضاء و قدر تیرے اولیاء کے

اَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ إِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ

بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے

جَزِيلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيمِ الْمُقِيمِ الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ وَلَا

وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی

اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِي دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا

ہیں اس کے بعد کہ تو نے لازم کیا ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جو کہ

الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَاءَ

شان و شوکت اور زینت سے دور رہیں پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے

بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ

تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں

وَأَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ

تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا ان کو اپنے علوم سے

بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ

نوازا اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچاتے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جاتے ہیں

أَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ إِلَىٰ أَنْ أَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَ

ان میں کسی کو جنت میں رکھا تا آنکہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور

نَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلاً

بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا

وَسَأَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيّاً وَ

پھر آخر والوں میں سے راستگو زبان نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے عالی قرار دیا کسی

بَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيماً وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ رِدْءاً وَوَزِيراً

کے ساتھ تو نے درخت میں سے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا کسی کو تو

وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

نے بن باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیئے اور روح قدس سے اسے قوت دی

وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجاً وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ

تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیاء چنے کہ

مُسْتَحْفِظاً بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَىٰ مُدَّةٍ إِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً

جو تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا

عَلَىٰ عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَىٰ أَهْلِهِ

تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں

وَلَا يَقُولَ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا وَاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا

اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا

هَادِيًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ

بلند کیا ہوتا کہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے

اِلٰى حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ

حبیب اور پاک اصل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے

سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَاَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ وَاَكْرَمَ مَنِ

جن کو تو نے خلق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ فرمایا جن کو چنا ان میں سے افضل بنایا اپنے خواص میں

اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَوْطَاْتَهُ

سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن و انس کی طرف بھیجا ان کے

مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهٖ بِهٖ اِلٰى

لیے سارے مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا براق کو ان کا مطیع بنایا اور ان کو جسم و جان کے ساتھ آسمان پر

سَمَائِكَ وَاَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ اِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ

بلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ باتوں کا علم دیا تا آنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو

نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ

دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرئیل و میکائیل اور نشان زدہ فرشتوں کو

مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ اَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

جمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک

الْمُشْرِكُونَ وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهُ مُبَوَّاَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ وَجَعَلْتَ

دل تنگ ہوں اور یہ اس وقت ہوا جب بعد ہجرت تو نے ان کے خاندان کو راستی کے مقام پر جگہ دی اور ان کے

لَهُ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا

اور ان کے ساتھیوں کے لیے قبلہ بنایا پہلا وہ گھر جو مکہ میں بنایا گیا جو جہانوں کے لیے برکت و ہدایت

وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے جو اس گھر میں داخل ہوا

كَانَ اٰمِنًا وَقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اے اہل بیت

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ

اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے تیری رحمتیں ہوں محمد پر اور ان کی آل پر تو نے اہل بیت کی دوستداری

مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ

کو ان کا اجر رسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ

فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ

میرے اقربا سے دوستی رکھو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے نیز تو نے فرمایا

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ

میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت

اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهُ اَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ

تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمد رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی

ابْنَ اَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ

جگہ علیؑ بن ابی طالب نے لی تیری رحمتیں ان دونوں پر اور ان کی آل پر علیؑ رہبر ہیں جب کہ محمد ڈرانے والے

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ

اور ہر قوم کے رہبر تھے پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اس کے مولا ہیں اے معبود محبت

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ

رکھ اس سے جو اس سے محبت کرے دشمنی رکھ اس سے جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اس کی جو اس کی مدد کرے چھوڑ دے اس کو جو اسے چھوڑے

مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ اَمِيرُهُ وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

نیز فرمایا کہ جس کا میں نبی ہوں علیؑ اس کا امیر و حاکم ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور دوسرے

وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى وَاَحَلَّهُ مَحَلَّ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى فَقَالَ

لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علیؑ کو اپنا جانشین کیا جیسے ہارون موسیٰ کے جانشین تھے پس

لَهُ اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَزَوَّجَهُ

فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون کو موسیٰ کی نسبت تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں آپ نے علیؑ کا

اِبْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ وَاَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهُ وَسَدَّ

نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا مسجد میں ان کے لیے وہ امر حلال رکھا جو آپ کے لیے تھا اور مسجد کی طرف

الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَحِكْمَتَهٗ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ

سے سبھی دروازے بند کرا دئے سوائے علیؑ کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں

وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ

اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں لہٰذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کہ

اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَ

اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح

سِلْمُكَ سِلْمِيْ وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا

میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تمہارے خون و گوشت میں شامل ہے جیسے وہ میرے

خَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ

گوشت و خون میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے تم ہی میرے قرضے چکاؤ گے

وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ

اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ نورانی تختوں پر میرے اس پاس میرے

فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِيْ وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ

قرب میں ہوں گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ

بَعْدِيْ وَكَانَ بَعْدَهٗ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا مِنَ الْعَمٰى وَحَبْلَ

وہ آپ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور

اللهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَلَا

اس کا سیدھا راستہ تھے نہ قرابت پیغمبر میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے

بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ وَلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهٖ يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ

تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسولؐ کے مانند نہ تھا خدا کی رحمت ہو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاْوِيْلِ وَلَا تَاْخُذُهٗ فِي اللهِ لَوْمَةُ

علیؑ و نبیؐ اور ان کی آل پر علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پروا

لِاَنَّهُ قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنَادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ

ذکی عرب سرداروں کو ہلاک کیا ان کے بہادروں کو قتل کیا اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا

فَاَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ اَحْقَاداً بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ

پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ میں ان کے لوگ قتل ہو گئے

فَاَضَبَّتْ عَلَى عَدَاوَتِهِ وَاَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ

پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ نے بیعت توڑنے والوں

وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ اَشْقَى الْآخِرِينَ يَتْبَعُ

تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا جب آپ کا وقت پورا ہوا تو بعد والے بدبخت نے آپ کو قتل کیا

اَشْقَى الْاَوَّلِينَ لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِينَ

اس نے پہلے والے بدبخت کی پیروی کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا فرمان پورا ہوا کہ ایک رہبر

بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَ

کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس کی دشمنی پر شدت سے آمادہ و جمع ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی اور

اِقْصَاءِ وُلْدِهِ اِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ

اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور ان کا حق پہچانتے تھے پس ان میں سے

مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ

کچھ قتل ہوئے بعض قید میں ڈالے گئے اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر

بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ

وہ بہترین کے امیدوار تھے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

اس کا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں کے لیے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا

لَمَفْعُولاً وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى

وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبردست ہے حکمت والا پس حضرت محمدؐ

الْاَطَائِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا فَلْيَبْكِ

و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان کے پاکباز ان پر رونے والوں کو رونا

الْبَاكُونَ وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرَفِ الدُّمُوعُ وَ

چاہیے چنانچہ ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے ان کے لیے آنسو بہائے جائیں

لْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ وَيَضِجَّ الضَّاجُّونَ وَيَعِجَّ الْعَاجُّونَ أَيْنَ الْحَسَنُ

رونے والے چیخ چیخ کر روئیں نالہ و فریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسنؑ کہاں

أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

ہیں حسینؑ کہاں گئے فرزندان حسینؑ ایک نیکوکار کے بعد دوسرا نیکوکار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے

أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسُ

جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے

الطَّالِعَةُ أَيْنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ أَيْنَ أَعْلَامُ الدِّينِ

وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمکتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان

وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةُ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ

اور علم کے ستون کہاں ہیں خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ

أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعِوَجِ

جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لیے آمادہ ہے کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا اور نادرست کو درست کرنے کا

أَيْنَ الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ أَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ

وقت آئے کہاں ہے وہ امید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے وہ فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا

وَالسُّنَنِ أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ

امام کہاں ہے وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے

الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ أَيْنَ مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِهِ أَيْنَ قَاصِمُ

احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ ظالموں کا زور توڑنے

شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ أَيْنَ مُبِيدُ

والا کہاں ہے وہ شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ بدکاروں

أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ

نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا

اَیْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّیْغِ وَالْاَھْوَآءِ اَیْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْکِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ

کہاں ہے وہ کجی دلی ونفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا

اَیْنَ مُبِیْدُ الْعُتَاۃِ وَالْمَرَدَۃِ اَیْنَ مُسْتَاْصِلُ اَھْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِیْلِ وَ

کہاں ہے وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں

الْاِلْحَادِ اَیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ اَیْنَ جَامِعُ الْکَلِمَۃِ

کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ سب کو تقویٰ پر جمع

عَلَی التَّقْوٰی اَیْنَ بَابُ اللّٰہِ الَّذِیْ مِنْہُ یُؤْتٰی اَیْنَ وَجْہُ اللّٰہِ الَّذِیْ اِلَیْہِ

کرنے والا کہاں ہے وہ خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ مظہر خدا کہ جس کی طرف دوستدار

یَتَوَجَّہُ الْاَوْلِیَآءُ اَیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَیْنَ

متوجہ ہوں کہاں ہے وہ زمین و آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے

صَاحِبُ یَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَایَۃِ الْھُدٰی اَیْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ

وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے وہ نیکی و خوشنودی کا لباس پہننے والا

وَالرِّضَا اَیْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ اَیْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ

کہاں ہے وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے وہ کربلا کے مقتول

الْمَقْتُوْلِ بِکَرْبَلَآءَ اَیْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰی مَنِ اعْتَدٰی عَلَیْہِ وَافْتَرٰی اَیْنَ

حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا

الْمُضْطَرُّ الَّذِیْ یُجَابُ اِذَا دَعٰی اَیْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے وہ مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیزگار ہے کہاں ہے

اَیْنَ ابْنُ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنُ عَلِیٍّ الْمُرْتَضٰی وَابْنُ خَدِیْجَۃَ الْغَرَّآءِ

کہاں ہے وہ نبی مصطفیٰؐ کا فرزند علی مرتضیٰؑ کا فرزند خدیجۂ پاکؑ کا فرزند اور

وَابْنُ فَاطِمَۃَ الْکُبْرٰی بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ لَکَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰی

فاطمہ کبریٰؑ کا فرزند حجتؑ قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کے لیے فدا ہے

یَابْنَ السَّادَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ یَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَکْرَمِیْنَ یَابْنَ الْھُدَاۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ

اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند اے پاک اصل بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند

يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَائِبِ

اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے باکبازوں پاک شدگان

الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ يَا

کے فرزند اے پاک نژاد سادات کے فرزند اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے

بْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ

روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن ستاروں کے فرزند

يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ

اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں کے فرزند اے بلند رتبے والوں کے فرزند

يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ

اے حاملین علوم کے فرزند اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکور علامتوں کے فرزند

يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ

اے معجزنماؤں کے فرزند اے ظاہرا دلائل کے فرزند اے سیدھے راستے

الْمُسْتَقِيْمِ يَابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللّٰهِ

کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں

عَلِيٌّ حَكِيْمٌ يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ

علی حکیم ہے اے واضح و روشن آیات کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے واضح

الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ

و روشن تر دلائل کے فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں

السَّابِغَاتِ يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ يَابْنَ

کے فرزند اے طٰہٰ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یاسین و ذاریات کے فرزند اے طور

الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى

اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں طرف

دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِيْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى

جتنے یا اس سے بھی نزدیک ہوئے قریب ہو گئے علی اعلیٰ کے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھیرایا

بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرىً اَبِرَضْوى اَوْ غَيْرِها اَمْ ذي طُوىً عَزيزٌ عَلَيَّ

اور کس زمین اور کس خاک نے آپ کو اٹھا رکھا ہے آپ رضویٰ میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں ہیں یہ مجھ پر گراں ہے

اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلا تُرى وَلا اَسْمَعُ لَكَ حَسيساً وَلا نَجْوى عَزيزٌ عَلَيَّ

کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی

اَنْ تُحيطَ بِكَ دُونِيَ الْبَلْوى وَلا يَنالُكَ مِنّي ضَجيجٌ وَلا شَكْوى بِنَفْسي

میں پڑے ہیں میں آپ کے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان

اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنّا بِنَفْسي اَنْتَ مِنْ نازِحٍ ما نَزَحَ عَنّا بِنَفْسي

کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم سے دور نہیں میں آپ پر

اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شائِقٍ يَتَمَنّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرا فَحَنّا بِنَفْسي

قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جس کے لیے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ

اَنْتَ مِنْ عَقيدِ عِزٍّ لا يُسامى بِنَفْسي اَنْتَ مِنْ اَثيلِ مَجْدٍ لا يُجارى

عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان

بِنَفْسي اَنْتَ مِنْ تِلادِ نِعَمٍ لا تُضاهى بِنَفْسي اَنْتَ مِنْ نَصيفِ شَرَفٍ لا

آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل

يُساوى اِلى مَتى اَحارُ فيكَ يا مَوْلايَ وَاِلى مَتى وَاَيَّ خِطابٍ اَصِفُ

سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب

فيكَ وَاَيَّ نَجْوى عَزيزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجابَ دُونَكَ وَاُناغى عَزيزٌ عَلَيَّ

کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر گراں ہے

اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرى عَزيزٌ عَلَيَّ اَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ

کہ میں آپ کے لیے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر گذرے جو

ما جَرى هَلْ مِنْ مُعينٍ فَاُطيلَ مَعَهُ الْعَويلَ وَالْبُكاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ

گذرے تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ و زاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب

فَاُساعِدَ جَزَعَهُ اِذا خَلا هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ فَساعَدَتْها عَيْني عَلَى الْقَذى

وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے

هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ

اے احمد مجتبیٰ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا

فَنَحْظٰى مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ

کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہوں گے کب ہم آپکے چشمہ شیریں سے پیاس بجھائیں گے

فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَ نُرَاوِحُكَ فَتَقِرَّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَ

اب تو پیاس طولانی ہو گئی کب ہماری صبح وشام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں کب آپ ہمیں اور

نَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ

ہم آپ کو دیکھیں گے جبکہ آپ کی فتح کا پرچم لہراتا ہوگا ہم آپ کے گرد جمع ہوں گے اور آپ بھی لوگوں کے

تَؤُمُّ الْمَلَاَ وَقَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّاَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَّ

امام ہوں گے تب زمین آپ کے ذریعے عدل وانصاف سے پُر ہوگی آپ اپنے دشمنوں کو سختی وذلت سے ہمکنار کریں گے آپ

عِقَابًا وَّاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ

سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے مغروروں کا زور توڑ دیں گے اور

وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِىْ فَعِنْدَكَ

اے معبود تو ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا

الْعَدْوٰى وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

کرتا ہے اور تو ہی دنیا وآخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے

عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَاَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى

اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس کے آقا کا دیدار کرا دے اے زبردست قوت والے ان کے واسطے سے اسکے رنج وغم

وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى

کو دور فرما اور اس کی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جس کی طرف واپسی اور آخری

وَالْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ

ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصرؑ کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے

بِكَ وَنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلاذاً وَاَقَمْتَهُ لَنَا قِوَاماً وَمَعَاذاً وَ

اور تیرے نبیؐ نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا

جَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا اِمَاماً فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلاماً وَزِدْنَا بِذٰلِكَ

اور ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار ان کے ذریعے

يَا رَبِّ اِكْرَاماً وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرّاً وَمُقَاماً وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ

ہماری عزت میں اضافہ فرما ان کی قرارگاہ کو ہماری قرارگاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر ان کی امامت کے ذریعے

بِتَقْدِيمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى تُورِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَاءِ مِنْ

ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں کے پاس لے جائیں گے جو

خُلَصَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مقرب خاص ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر

جَدِّهِ وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰى اَبِيهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ

جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور رحمت کر امامؑ کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں رحمت فرما ان کی دادی

الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ

صدیقہ کبریٰ فاطمہؑ بنت محمدؐ پر رحمت فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے

آبَائِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ مَا

نیکوکار بزرگوں میں سے چنا اور رحمت فرما امامؑ پر بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ

رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے پسند کردہ پر اور درود بھیج

صَلاةً لا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلا نَفَادَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ

امامؑ پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی قطع نہ ہو اے معبود!

وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَاَدِلْ بِهِ اَوْلِيَائَكَ وَاَذْلِلْ بِهِ

ان کے ذریعے حق کو قائم فرما ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے ان کے

اَعْدَائَكَ وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّي اِلٰى مُرَافَقَةِ

ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے اور اے معبود ہمیں اور ان کو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھ کہ جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک

سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَأَعِنَّا عَلَى

پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے ان کا دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں

تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالاجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ

ہماری مدد فرما ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ ان کی خوشنودی

عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاءَهُ وَخَيْرَهُ مَا نَنَالُ بِهِ

سے ہم پر احسان کر اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت ان کی رحمت ان کی دعا اور ان کی برکت جس کے ذریعے ہم تیری

سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلاتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا

وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے گناہ

بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَاباً وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَ

بخش دے اور ان کے واسطے ہماری دعا منظور فرما اور ان کے ذریعے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری

هُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ

پریشانیاں دور فرما اور ان کے وسیلے ہماری حاجات پوری فرما اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم

الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ وَانْظُرْ إِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ

اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری کے

بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ

درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر تو اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں القائم کے نانا کے حوض سے

جَدِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ وَبِيَدِهِ رَيّاً رَوِيّاً هَنِيئاً سَائِغاً لا ظَمَأَ

سیراب فرما خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آل پر ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ آئے اور پھر پیاس

بَعْدَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے ان شاء اللہ وہ قبول ہوگی۔

دوسرا امر

زیارتِ امام آخر الزمانؑ

یہ وہ زیارت ہے جو ہر روز نماز فجر کے بعد امام العصر والزمان علیہ السلام کی یاد میں پڑھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَايَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيعِ

اے معبود پہنچا میرے آقا امام زمانہ کو خدا کی رحمتیں ہوں ان پر تمام مومن

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا

مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں خشکیوں اور سمندروں

وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَيَّ وَوُلْدِي وَعَنِّي مِنَ

میں میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں زندہ اور مردہ اور میرے والدین اور میری اولاد اور میری طرف سے

الصَّلَوَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهَىٰ رِضَاهُ

بہت درود اور بہت سلام جو ہموزن ہو عرش الٰہی اس کے کلمات کی روشنائی اور اس کی پوری رضا کے اس

وَعَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُهُ وَأَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ

تعداد میں جو اس کی کتاب میں ہے اور جو اس کے علم میں ہے اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں

فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي كُلِّ يَوْمٍ عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً فِي رَقَبَتِي اَللّٰهُمَّ

آج کے دن میں اور ہر دن میں یہ پیمان یہ بندھن اور بیعت جو میری گردن پر ہے اے معبود

كَمَا شَرَّفْتَنِي بِهٰذَا التَّشْرِيفِ وَفَضَّلْتَنِي بِهٰذِهِ الْفَضِيلَةِ وَ

جیسے عزت دی تو نے مجھے اس عزت کے ساتھ بڑائی دی تو نے مجھے اس بڑائی کے ساتھ اور

خَصَصْتَنِي بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَايَ وَسَيِّدِي صَاحِبِ

خصوصیت دی ہے اس نعمت کے ساتھ پس رحمت کر میرے مولا میرے سردار امام

الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَالذَّابِّينَ عَنْهُ وَاجْعَلْنِي

زمانؑ پر اور قرار دے مجھ کو ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں اور رکھ مجھے

مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَائِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ نَعَتَّ

ان میں جو شہید ہوں گے ان کے روبرو فرمانبرداری سے نہ زبردستی سے اس صف میں جس صف والوں کی تو نے

اَهْلَهُ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوْصٌ عَلٰى طَاعَتِكَ

مدح کی اپنی کتاب میں پس فرمایا ایسی صف جیسے سیسہ پلائی دیوار ہو میرا یہ عمل تیری اطاعت تیرے

وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَيْعَةٌ لَهٗ

رسول اور ان کی آل کی اطاعت میں ہو ان سب پر سلام اے معبود ان کی یہ بیعت

فِيْ عُنُقِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

روز قیامت تک میری گردن پر ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، بحارالانوار میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ میں نے بعض قدیم کتابوں میں پڑھا ہے کہ اس زیارت کے بعد اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر اس طرح رکھے جیسے کسی کی بیعت کرتے وقت رکھا جاتا ہے ہم نے زیارتِ ایامِ ہفتہ کے بیان میں جمعہ کے دن امام العصر علیہ السلام کی ایک زیارت درج کی ہے لہٰذا روز جمعہ آپ کی وہ زیارت بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

تیسرا امر

دُعائے عہد

امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دُعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام العصر علیہ السلام کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ حضرت کے ظہور سے پہلے وفات کر جائے تو خداوند عالم اسے قبر سے اٹھائے گا تا کہ وہ امام علیہ السلام کے ہمراہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اس دُعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اس کے ایک ہزار گناہ محو کر دے گا وہ دعائے عہد یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارتے سمندر کے

الْمَسْجُورِ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰیةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَ

پروردگار اور اے توریت اور انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ

الْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اور دھوپ کے پروردگار اور اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور فرستادہ

وَالْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَ

نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کریم کے بواسطہ

بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْمُنِیْرِ وَمُلْکِکَ الْقَدِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ

تیری روشن ذات کے نور اور تیری قدیم بادشاہی کے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِکَ الَّذِیْٓ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَبِاسْمِکَ

بواسطہ تیرے نام کے جس سے چمک رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں بواسطہ تیرے نام کے جس سے بھلائی

الَّذِیْ یَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ وَّ

پائی پہلوں اور پچھلوں نے اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ

یَا حَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ وَّیَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ

ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو

الْاَحْیَآءِ یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْھَادِیَ

موت دینے والے اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود پہنچا دے ہمارے مولا امام ہادی

الْمَھْدِیَّ الْقَآئِمَ بِاَمْرِکَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰبَآئِهِ

مہدی کو تیرے حکم سے قائم ہیں خدا کی رحمتیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان

الطَّاھِرِیْنَ عَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ

پر تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا سَھْلِھَا وَجَبَلِھَا وَبَرِّھَا وَبَحْرِھَا وَعَنِّیْ وَعَنْ وَّالِدَیَّ

اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے

مِنَ الصَّلَوٰتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهِ وَمَآ اَحْصَاهُ عِلْمُهُ

بہت درود جو ہم وزن ہو عرش الٰہی اور اس کے کلمات کی روشنائی کے اور جو چیزیں اس کے علم میں ہیں

وَ اَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو اور

مَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ عَهْدًا وَّ عَقْدًا وَّ بَيْعَةً لَهٗ فِيْ عُنُقِيْ لَا اَحُوْلُ عَنْهَا

جب تک زندہ ہوں باقی ہے یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے کروں گا نہ

وَ لَا اَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ وَ الذَّابِّيْنَ

کبھی ترک کروں گا اے معبود! قرار دے مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں

عَنْهُ وَ الْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِيْ قَضَاءِ حَوَائِجِهٖ وَ الْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَ

حاجت برآری کے لیے ان کی طرف بڑھنے والوں ان کے احکام پر عمل کرنے والوں ان کی طرف سے دعوت

الْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَ السَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ وَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ

دینے والوں ان کے ارادوں کو جلد پورا کرنے والوں اور ان کے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْمًا

اے معبود اگر میرے اور میرے امام کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر

مَقْضِيًّا فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ شَاهِرًا سَيْفِيْ مُجَرِّدًا

مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند

قَنَاتِيْ مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِي الْحَاضِرِ وَ الْبَادِيْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ

ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور گاؤں میں اے معبود دکھا مجھے حضرت کا چہرۂ

الرَّشِيْدَةَ وَ الْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ وَ اكْحَلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّيْ اِلَيْهِ وَ

زیبا آپ کی پیشانی درخشاں ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی کشائش

عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَ سَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَ اَوْسِعْ مَنْهَجَهٗ وَ اسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهٗ

میں جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا ان کا حکم جاری

وَ اَنْفِذْ اَمْرَهٗ وَ اشْدُدْ اَزْرَهٗ وَ اعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَ اَحْيِ بِهٖ

فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود! ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو

عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ

عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ

لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی اور اپنے نبی کی دختر کے

نَبِيِّكَ الْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُولِكَ حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ اِلَّا

فرزند کا جن کا نام تیرے رسول کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں

مَزَّقَهُ وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعًا لِمَظْلُومِ

حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں اے معبود قرار دے ان کو اپنے مظلوم

عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ

بندوں کیلئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ

اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ

کرنے والے جو بھلا دیئے گئے بنا ان کو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبی کے طریقوں کو راسخ کرنے والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ بَاْسِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور اے معبود ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے ظالموں کے حملے

الْمُعْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِرُؤْيَتِهٖ

سے بچایا اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کے دیدار سے

وَمَنْ تَبِعَهُ عَلٰى دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ

اور جنہوں نے ان کی دعوت میں ان کا ساتھ دیا اور رحم فرما ان کے بعد ہماری حالت زار پر اے معبود ان کے ظہور

هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُورِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُورَهُ اِنَّهُمْ

سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لیے جلد ان کا ظہور فرما کہ لوگ ان کو

يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَنَرٰىهُ قَرِيبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر تین بار اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

جلد آیئے جلد آیئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضرہ کے امام

چوتھا امر

سید بن طاؤس نے فرمایا ہے کہ جب حرم مبارک سے واپس ہونا چاہے تو سرداب میں جا کر جس قدر چاہے نماز پڑھے اس کے بعد قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَدْفَعْ عَنْ وَلِیِّکَ ..... اس دعا کو آخر تک نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ اب جو چاہے خدائے تعالیٰ سے طلب کرے اور پھر یہاں سے پلٹ جائے۔

مؤلف کہتے ہیں مصباح میں شیخ نے اس دعا کو بحوالہ امام علی رضا علیہ السلام روز جمعہ کے اعمال میں نقل کیا ہے اور جیسا کہ شیخ نے یہ دعا نقل کی ہے۔ ہم بھی اسے یہاں نقل کرتے ہیں یونس بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے امام العصر علیہ السلام کے لیے یوں دعا کرنے کا حکم فرمایا:

اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّکَ وَخَلِیْفَتِکَ وَحُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَلِسَانِکَ

اے معبود! دفاع کر اپنے ولی برحق کا جو تیرے نائب اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں وہ تیری زبان ہیں کہ

الْمُعَبِّرِ عَنْکَ النَّاطِقِ بِحِکْمَتِکَ وَعَیْنِکَ النَّاظِرَۃِ بِاِذْنِکَ وَ

تیری طرف سے علم و حکمت کا درس دیتے ہیں وہ تیری آنکھ ہیں جو تیرے اذن سے دیکھتے ہیں وہ

شَاھِدِکَ عَلٰی عِبَادِکَ الْجَحْجَاحِ الْمُجَاھِدِ الْعَآئِذِ بِکَ الْعَابِدِ عِنْدَکَ

تیرے بندوں پر تیرے گواہ اور بہت بڑے سردار ہیں تجھ سے پناہ یافتہ پارسا اور تیری عبادت کرنے والے ہیں

وَاَعِذْہُ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَأْتَ وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ وَ

نیز بچا ان کو ہر چیز کے شر سے جو تو نے پیدا کی بنائی ظاہر کی اور اسے صورت دی ہے

احْفَظْہُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ وَعَنْ یَمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَمِنْ

حفاظت کر ان کی ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے ان کے بائیں سے ان کے اوپر سے

فَوْقِہٖ وَمِنْ تَحْتِہٖ بِحِفْظِکَ الَّذِیْ لَا یَضِیْعُ مَنْ حَفِظْتَہٗ بِہٖ وَاحْفَظْ

اور ان کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ذریعے کہ جسے تو بچائے وہ ضائع نہیں ہوتا اور حفاظت کر ان کے ذریعے

فِیْہِ رَسُوْلَکَ وَاٰبَآئَہٗ اَئِمَّتَکَ وَدَعَآئِمَ دِیْنِکَ وَاجْعَلْہُ فِیْ

اپنے رسول اور ان کے دیگر بزرگوں کی جو امام ہیں اور تیرے دین کے ستون ہیں اور قرار دے ان کو

وَدِیْعَتَکَ الَّتِیْ لَا تَضِیْعُ وَفِیْ جِوَارِکَ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَفِیْ مَنْعِکَ وَعِزِّکَ

اپنی وہ امانت جسے تو ضائع نہیں کرتا اپنی پناہ میں رکھ جو ختم نہیں ہوتی اور اپنی نگاہ دنگہبانی میں قرار دے جہاں کسی

الَّذِیْ لَا یُقْهَرُ وَاٰمِنْهُ بِاَمَانِکَ الْوَثِیْقِ الَّذِیْ لَا یُخْذَلُ مَنْ اٰمَنْتَهٗ

کی رسائی نہیں ان کو اپنی محکم پناہ میں رکھ کہ جسے تو پناہ دے وہ بے کس نہیں ہوتا قرار دے

بِهٖ وَاجْعَلْهُ فِیْ کَنَفِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ مَنْ کَانَ فِیْهِ وَانْصُرْهُ بِنَصْرِکَ

ان کو اپنے دامن میں کہ جو وہاں ہو کوئی اس تک نہیں پہنچ پاتا ان کی مدد کر اپنی قوی مدد کے ساتھ ان کو

الْعَزِیْزِ وَاَیِّدْهُ بِجُنْدِکَ الْغَالِبِ وَقَوِّهٖ بِقُوَّتِکَ وَاَرْدِفْهُ بِمَلَائِکَتِکَ

قوت دے غالب لشکر اور اپنی زورمندی سے ان کے ہمراہ کر اپنے فرشتوں کو دوست رکھ

وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَاَلْبِسْهُ دِرْعَکَ الْحَصِیْنَةَ وَحُفَّهٗ

اسے جو ان کا دوست ہے دشمن رکھ اسے جو ان کا دشمن ہے ان کو اپنی مضبوط زرہ پہنا دے اور ان کے گرد

بِالْمَلَائِکَةِ حَفًّا اَللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَارْتُقْ بِهِ الْفَتْقَ وَ

فرشتوں کو کھڑے کر دے اے معبود ان کے ذریعے تکلیف دور فرما نااتفاقیاں دور کر دے ان کے وسیلے

اَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَزَیِّنْ بِطُوْلِ بَقَائِهِ الْاَرْضَ وَ

سے ظلم کو مٹا اور عدل کو ظاہر کر ان کے طول بقا سے زمین کو زینت دے ان کو مدد کے ذریعے

اَیِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْهُ بِالرُّعْبِ وَقَوِّ نَاصِرِیْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِیْهِ وَ

قوت دے اور دبدبے والی فتح دے ان کے حامیوں کو قوت اور باغیوں کو بے زور بنا ان سے

دَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهٗ وَدَمِّرْ مَنْ غَشَّهٗ وَاقْتُلْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْکُفْرِ وَ

دشمنی کرنے والوں کو ہلاک کر اور بے وفاؤں کو تباہ کر دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں حمایت کاروں

عَمَدَهٗ وَدَعَائِمَهٗ وَاقْصِمْ بِهٖ رُءُوْسَ الضَّلَالَةِ وَشَارِعَةَ الْبِدَعِ

اور مددگاروں کو قتل کرا ان کے ذریعے گمراہی کے پیشواؤں بدعت نکالنے والوں اور سنت کو مٹانے والوں

وَمُمِیْتَةَ السُّنَّةِ وَمُقَوِّیَةَ الْبَاطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِیْنَ وَاَبِرْ بِهٖ

اور باطل کا ساتھ دینے والوں کا زور توڑ دے ان کے ہاتھوں سرکشوں کو ذلیل کا فروں کو

الْکَافِرِیْنَ وَجَمِیْعَ الْمُلْحِدِیْنَ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَ

برباد اور بے دینوں کو تباہ کر دے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں اور خشکیوں

بَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّاراً وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ آثَاراً

سمندروں اور میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں یہاں تک کہ ان کا کوئی شہر اور کوئی بستی باقی نہ رہے

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ وَأَعِزَّ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ

اے معبود! اپنے شہروں سے ان کا نشان مٹا دے اور اپنے بندوں کو ان سے بچا لے اپنے ولی کے ذریعے مومنوں

وَأَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِينَ وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّينَ وَجَدِّدْ بِهِ مَا

کو غلبہ دے ان کے ذریعے نبیوں کی سنتوں کو زندہ کر پیغمبروں کے احکام ظاہر فرما اور ان کے ذریعے اپنے دین کی

امْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَبُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى تُعِيدَ دِينَكَ بِهِ وَ

وہ باتیں تازہ کر جو مٹ گئیں اور تیرے جو احکام بدل دیئے گئے حتی کہ ان کے ہاتھوں تیرا دین پلٹ آئے اور

عَلَى يَدَيْهِ جَدِيداً غَضّاً مَحْضاً صَحِيحاً لَا عِوَجَ فِيهِ وَلَا بِدْعَةَ

ان کے ذریعے یہ زندہ خوشنما خالص اور درست ہو جائے کہ نہ اس میں کوئی کجی ہو اور نہ اس میں کوئی بدعت

مَعَهُ وَحَتَّى تُنِيرَ بِعَدْلِهِ ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهِ نِيرَانَ الْكُفْرِ

باقی رہے تا آنکہ ان کے عدل سے ظلم کی تاریکیاں چھٹ جائیں ان کے ہاتھوں کفر کی آگ بجھ جائے ان کے

وَتُوضِحَ بِهِ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَمَجْهُولَ الْعَدْلِ فَإِنَّهُ عَبْدُكَ الَّذِي

وسیلے سے حق کی الجھنیں اور عدل کی گتھیاں سلجھ جائیں کیونکہ امام مہدیؑ تیرے ایسے بندے ہیں

اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ عَلَى غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهُ مِنَ

جن کو تو نے اپنے لیے خالص کیا اور اپنے غیبی امور کے لیے چن رکھا ہے تو نے ان کو گناہوں سے

الذُّنُوبِ وَبَرَّأْتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَسَلَّمْتَهُ مِنَ

پاک اور عیب ونقص سے دور قرار دیا ہے نیز تو نے انہیں ناپاکی سے الگ اور برائی سے بچا کے

الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَإِنَّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ حُلُولِ الطَّامَّةِ

رکھا ہے پس اے معبود ہم گواہ ہوں گے ان کے قیامت کے روز اور جس دن بڑا واقعہ رونما ہوگا

أَنَّهُ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْباً وَلَا أَتَى حُوباً وَلَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَلَمْ يُضَيِّعْ

اس پر کہ انہوں نے کوئی گناہ نہیں کیا دین کی مخالفت نہیں کی اور کوئی نافرمانی بھی نہیں کی وہ تیرے ہر حکم پر

لَكَ طَاعَةً وَلَمْ يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَلَمْ يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيضَةً

عمل پیرا رہے تیرے احترام میں کوئی کمی نہیں کی انہوں نے تیرے کسی فریضہ میں تبدیلی نہیں کی

وَلَمْ يُغَيِّرْ لَكَ شَرِيعَةً وَأَنَّهُ الْهَادِي الْمُهْتَدِي الطَّاهِرُ

اور تیری شریعت میں کوئی تغیر نہیں کیا اور یہ کہ وہ ہادی ہیں ہدایت یافتہ

التَّقِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَللّٰهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَ

پاکیزہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ پاک شدہ اے معبود ان کو خود ان کی ذات میں ان کے اہل میں ان کی

وَلَدِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ وَجَمِيعِ رَعِيَّتِهِ مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ وَتَسُرُّ بِهِ

اولاد اور نسل میں ان کی جماعت اور ان کی رعیت میں وہ نعمتیں دے جن سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کو

نَفْسَهُ وَتَجْمَعُ لَهُ مُلْكَ الْمَمْلَكَاتِ كُلِّهَا قَرِيبِهَا وَبَعِيدِهَا وَعَزِيزِهَا

خوشی حاصل ہو ان کی حکومت میں تمام ملکوں کو جمع کر دے وہ ملک جو ان سے قریب ہیں اور جو دور ہیں وہ ملک بھی جو طاقتور ہیں

وَذَلِيلِهَا حَتَّى تُجْرِيَ حُكْمَهُ عَلَى كُلِّ حُكْمٍ وَتَغْلِبَ بِحَقِّهِ كُلَّ

اور جو کمزور ہیں یہاں تک کہ ان کا حکم ہر حکم سے بالاتر رہ کر جاری ہو اور ان کا حق ہر باطل کو زیر کر لے

بَاطِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِنَا عَلَى يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدَى وَالْمَحَجَّةَ

اے معبود! ہمیں ان کی معیت میں ہدایت کی راہ پر چلا کشادہ راستے پہ ڈال دے

الْعُظْمَى وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطَى الَّتِي يَرْجِعُ إِلَيْهَا الْغَالِي وَيَلْحَقُ بِهَا التَّالِي

اور سیدھی راہ پہ گامزن فرما کہ آگے والا اس راہ پر پلٹ آئے اور پیچھے والا اس پر آجائے

وَقَوِّنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَثَبِّتْنَا عَلَى مُشَايَعَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمُتَابَعَتِهِ وَاجْعَلْنَا

ہمیں ان کی فرمانبرداری کی ہمت دے ہمیں ان کی ہمراہی میں ثبات قدم عطا کر ان کی پیروی کرا کے ہم پر احسان فرما اور ہمیں

فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ بِأَمْرِهِ الصَّابِرِينَ مَعَهُ الطَّالِبِينَ رِضَاكَ

اس جماعت میں رکھ جو ان کے ہمراہ ڈٹی رہے ان کے حکم پر مطمئن رہے اور ان کے ساتھ ہو کر تیری خوشنودی چاہے اور ان کی

بِمُنَاصَحَتِهِ حَتَّى تَحْشُرَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ

خیر خواہی کرے تا آنکہ قیامت کے روز تو ہمیں ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کی حکومت کے طرفداروں میں اٹھائے

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ ذَلِكَ لَنَا خَالِصاً مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ

اے معبود اس عقیدے کو ہمارے لیے خالص بنا دے کہ اس میں نہ ہمیں کوئی شک و شبہ ہو اور نہ نمائش و شہرت کی خواہش ہو

حَتَّى لَا نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ وَحَتَّى تُحِلَّنَا

تاکہ ہم سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کریں اور اس عقیدے میں صرف تیری ذات کے مطیع ہوں اور ایسے میں تو ہمیں ان کے

مَحَلَّهُ وَتَجْعَلَنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ وَاَعِذْنَا مِنَ السَّامَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَتْرَةِ

پاس پہنچا دے نیز جنت میں ہمیں ان کے ساتھ رکھے تو ہمیں دل تنگی سستی اور درماندگی سے محفوظ فرما

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَتُعِزُّ بِهِ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے دین کی مدد کریں اور تیرے ولی کی نصرت کر کے عزت پائیں اور ہمارے

غَيْرَنَا فَاِنَّ اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَهُوَ عَلَيْنَا كَبِيرٌ اَللّٰهُمَّ

غیر کو نہ دے پس اگر تو ہماری جگہ دوسروں کو لے آئے تو یہ تجھ پر آسان لیکن ہمارے لیے گراں ہے اے معبود

صَلِّ عَلٰى وُلَاةِ عَهْدِهِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ وَبَلِّغْهُمْ آمَالَهُمْ وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ

رحمت فرما اپنے پیغمبر کے والیان امر پر جو ان کے بعد امام ہوئے ان کی آرزوئیں پوری فرما ان کی عمروں میں اضافہ کر

وَاَعِزَّ نَصْرَهُمْ وَتَمِّمْ لَهُمْ مَا اَسْنَدْتَ اِلَيْهِمْ مِنْ اَمْرِكَ لَهُمْ وَ

ان کے مددگاروں کو قوت دے اپنا جو کام تو نے ان کے سپرد کیا ہے اسے انجام تک پہنچا اور

ثَبِّتْ دَعَائِمَهُمْ وَاجْعَلْنَا لَهُمْ اَعْوَانًا وَعَلٰى دِينِكَ اَنْصَارًا فَاِنَّهُمْ

ان کے ستون قائم رکھ ہمیں ان کے ساتھی بنا اور اپنے دین کے مددگار قرار دے کیونکہ وہ تیرے

مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَاَرْكَانُ تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمُ

کلمات کی حفاظت کرنے والے تیرے علوم کے خزینہ دار تیری توحید کے ستون تیرے دین کے ارکان

دِينِكَ وَوُلَاةُ اَمْرِكَ وَخَالِصَتُكَ مِنْ عِبَادِكَ وَصَفْوَتُكَ مِنْ

تیرے امر کے والی ہیں وہ تیرے بندوں تیرے خالص مخلص تیری مخلوق میں تیرے برگزیدہ

خَلْقِكَ وَاَوْلِيَاؤُكَ وَسَلَائِلُ اَوْلِيَائِكَ وَصَفْوَةُ اَوْلَادِ نَبِيِّكَ

تیرے محبوب اور تیرے محبوبوں کی نسل اور تیرے نبی کی اولاد میں سے پسندیدہ ہیں

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو حضرتؑ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

گیارھویں فصل

اس فصل میں زیارت جامعہ، زیارت کے بعد پڑھی جانے والی دعا اور چہاردہ معصومین

علیہم السلام کے لیے صلوات کا بیان ہے۔ یہ فصل چند مقامات پر مشتمل ہے۔

پہلا مقام

زیارتِ جامعہ کے بارے میں ہے کہ جسے ہر ایک امام کی زیارت کے وقت پڑھا جا سکتا ہے اور وہ چند ایک زیارتیں ہیں۔

پہلی زیارت جامعہ صغیرہ

شیخ صدوقؒ نے "من لا یحضرہ الفقیہ" میں روایت فرمائی ہے کہ بعض لوگوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کس طرح کی جائے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت کے روضۂ پاک کے نزدیک جو مسجدیں ہیں ان میں نماز ادا کرو اور تمہارے لیے کافی ہوگا کہ تم جس بھی نبی اور وصی یا امام کی زیارت کو جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَاۤءِ اللّٰهِ وَاَصْفِیَاۤئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمَنَاۤءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّاۤئِهٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو دوستانِ خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

عَلٰی اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَاۤئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

خدا کے ناصروں اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر سلام ہو ذکر الٰہی کے

مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْهِرِیْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْیِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَی

وظیفہ داروں پر سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر سلام ہو خدا کی

الدُّعَاةِ اِلَی اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی

طرف بلانے والوں پر سلام ہو خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر سلام ہو خدا کے

الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَدِلَّاۤءِ عَلَی اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَی الَّذِیْنَ

سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جو

مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَی اللّٰهَ وَمَنْ

ان سے محبت کرے تو خدا اس سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو

عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ

ان پر کہ جو ان کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو ان سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تعلق

بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ

رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا

جَلَّ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ

ہے میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپکی جنگ ہو میں آپ کے

بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ

ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں خدا لعنت کرے آل محمد کے

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمد اور ان کی

وَّاٰلِهٖ

آل پر

یہ زیارت الکافی، تہذیب اور کامل الزیارات میں بھی نقل ہوئی ہے۔ ان کتابوں میں یہ بھی تحریر ہے کہ یہ زیارت ہر امام کے روضۂ پاک کی زیارت کے وقت پڑھی جا سکتی ہے، یہ زیارت پڑھنے کے بعد سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر بہت زیادہ درود و سلام بھیجے اور معصومین میں سے ہر ایک کا نام بھی لے اور ان کے دشمنوں سے اظہار بیزاری کرے اور اپنے لیے اور دیگر مومنین و مومنات کے لیے دُعائیں مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں، اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے آخری جملے بھی روایت ہی کا جُز ہیں اور اگر یہ محدثین کا اپنا قول ہو تو بھی بات وہی رہے گی کہ جب ان مشائخ عظام نے اسے ہر امام کی زیارت کے لیے کافی شمار کیا ہے ہمارے لیے ان بزرگان کا فرمان بھی لائق اعتماد ہے۔ علاوہ ازیں ان علماء اکرام نے اس زیارت کو زیارتِ جامعہ کے باب میں شامل کیا ہے اور پھر زیارت میں ایسے اوصاف کا ذکر ہوا ہے۔ جو کسی ایک معصوم کے ساتھ مختص نہیں لہٰذا اس زیارت کو زیارتِ جامعہ تصور کرنا اور اسے تمام انبیاء و اوصیاء کے مشاہد مقدسہ میں پڑھنا بہت ہی مناسب و موزوں ہے۔ جیسا کہ

بعض علماء نے اسے حضرت یونس علیہ السلام کے روضہ پر پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے نیز اس زیارت کے آخر میں ہر معصوم پر صلوٰۃ پڑھنے کا خاص حکم وارد ہوا ہے پس اگر وہ صلوات پڑھی جائے جو ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب ہے تو بہت ہی مناسب ہوگی۔

دوسری زیارت جامعہ کبیرہ

شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ اور عیون میں عبداللہ نخعی سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے عرض کی اے فرزند رسولؐ! مجھے ایک ایسی زیارت تعلیم فرمایئے کہ جب میں آپ حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنا چاہوں تو ہر مقام پر اسے پڑھ سکوں آپ نے فرمایا کہ جب بھی تم کسی امامؑ کی زیارت کے لیے وہاں پہنچو تو غسل کرنے کے بعد کھڑے ہو کر شہادتین پڑھتے ہوئے کہو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہ ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہ ہوں کہ حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندہ و رسول ہیں

جب حرم شریف میں داخل ہو اور قبر مبارک پر نظر پڑے تو رک جائے اور تیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" پھر آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے سکون و وقار کے ساتھ آگے چلے اور کچھ آگے جا کر ٹھہر جائے اور تیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" اس کے بعد قبر مبارک کے نزدیک پہنچ کر چالیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے ممکن ہے اس طرح سو مرتبہ "اللہ اکبر" کہنے سے غرض یہ ہو کہ اکثر لوگ جو اہل بیت کی محبت میں غلو کرتے ہیں وہ ان بزرگواروں کی زیارت کرتے میں کسی ناجائز عمل کی طرف مائل نہ ہو لے پائیں یا خدائے تعالیٰ کی عظمت و بزرگی سے غافل نہ ہو جائیں۔ لہٰذا اس موقع پر ان کو تکبیر کہنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ انہیں باری تعالیٰ کی کبریائی کی یاد دلائی جاتے، جب سو مرتبہ تکبیر کہہ چکے تو صاحب مزار امامؑ کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاۤ اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ

سلام ہو آپ پر اے خاندان نبوت اے پیغام الٰہی کے آنے کی جگہ اے ملائکہ کے آنے

الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى

جانے کے مقام وحی نازل ہونے کی جگہ نزول رحمت کے مرکز علوم کے خزینہ دار حد درجہ کے بردبار

الْحِلْمِ وَأُصُولَ الْكَرَمِ وَقَادَةَ الْأُمَمِ وَأَوْلِيَاءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ

اور جودگواری کے حامل ہیں آپ قوموں کے پیشوا نعمتوں کے بانٹنے والے سرمایۂ نیکوکاران

الْأَبْرَارِ وَدَعَائِمَ الْأَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَأَرْكَانَ الْبِلَادِ وَأَبْوَابَ الْإِيمَانِ

پارساؤں کے ستون بندوں کے لیے تدبیرکار آبادیوں کے سردار ایمان واسلام کے دروازے

وَأُمَنَاءَ الرَّحْمٰنِ وَسُلَالَةَ النَّبِيِّينَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ

اور خدا کے امانتدار ہیں اولاً آپ نبیوں کی نسل و اولاد رسولوں کے پسندیدہ اور جہانوں کے رب کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ

پسندیدگان کی اولاد ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر جو ہدایت دینے والے امام ہیں

مَصَابِيحِ الدُّجٰى وَأَعْلَامِ التُّقٰى وَذَوِي النُّهٰى وَأُولِي الْحِجٰى وَ

تاریکیوں کے چراغ ہیں پرہیزگاری کے نشان صاحبان عقل و خرد اور مالکان دانش ہیں

كَهْفِ الْوَرٰى وَوَرَثَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمَثَلِ الْأَعْلٰى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى وَ

آپ لوگوں کی پناہ گاہ نبیوں کے ورثہ دار بلندترین نمونۂ عمل اور بہترین دعوت دینے والے ہیں

حُجَجِ اللّٰهِ عَلٰى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأُولٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ دنیا والوں پر خدا کی حجتیں ہیں آغاز وانجام میں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَمَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللّٰهِ وَمَعَادِنِ

سلام ہو خدا کی معرفت کے ذریعوں پر جو خدا کی برکت کے مقام اور خدا کی حکمت کے

حِكْمَةِ اللّٰهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ وَأَوْصِيَاءِ

مراکز ہیں خدا کے رازوں کے نگہبان خدا کی کتاب کے حامل خدا کے آخری

نَبِيِّ اللّٰهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

نبی کے جانشین اور خدا کے رسول کی اولاد ہیں خدا درود بھیجے اُن پر اور اُن کی آل پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللّٰهِ وَالْأَدِلَّاءِ عَلٰى مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَقِرِّينَ

سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر اور خدا کی رضاؤں سے آگاہ کرنے والوں پر جو خدا کے معاملے

فِي أَمْرِ اللّٰهِ وَالتَّامِّينَ فِي مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي تَوْحِيدِ اللّٰهِ وَالْمُظْهِرِينَ

میں ایستادہ خدا کی محبت میں سب سے کامل اور خدا کی توحید کے عقیدے میں کھرے ہیں وہ خدا کے

لِأَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهِ وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ

امر و نہی کو بیان کرنے والے اور اس کے گرامی قدر بندے ہیں کہ جو اس کے آگے بولنے میں پہل نہیں کرتے اور

بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الدُّعَاةِ

اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو ان پر جو دعوت دینے والے

وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَأَهْلِ الذِّكْرِ وَأُولِي

امام ہیں ہدایت دینے والے راہنما صاحب ولایت سردار حمایت کرنے والے نگہدار ذکر الٰہی کرنے والے اور والیان

الْأَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللّٰهِ وَخِيَرَتِهِ وَحِزْبِهِ وَعَيْبَةِ عِلْمِهِ وَحُجَّتِهِ وَصِرَاطِهِ

امر ہیں وہ خدا کا سرمایہ اس کے پسندیدہ اس کی جماعت اور اس کے علوم کا خزانہ ہیں وہ خدا کی حجت اس کا راستہ

وَنُورِهِ وَبُرْهَانِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

اس کا نور اور اس کی نشانی ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو

لَا شَرِيكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ مَلَائِكَتُهُ وَأُولُو

یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں جیسا کہ خدا نے اپنے لیے گواہی دی اس کے ساتھ اس کے فرشتے اور اس کی مخلوق

الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

میں سے صاحبان علم بھی گواہ ہیں کہ نہیں ہے معبود مگر وہی جو زبردست ہے حکمت والا اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمدؐ

عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُولُهُ الْمُرْتَضَى أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

اس کے برگزیدہ بندے اور اس کے پسندکردہ رسول ہیں جن کو اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمُ الْأَئِمَّةُ

اسے تمام دینوں پر غالب کر دیں اگرچہ مشرک ناپسند ہی کریں اور میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں

الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ الْمُكَرَّمُونَ الْمُقَرَّبُونَ الْمُتَّقُونَ

ہدایت والے سنورے ہوئے گناہ سے بچائے ہوئے بزرگیوں والے اس سے نزدیک تر پرہیزگار

الصَّادِقُونَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيعُونَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُونَ بِأَمْرِهِ الْعَامِلُونَ بِإِرَادَتِهِ

صدق والے چنے ہوئے خدا کے اطاعت گزار اس کے حکم پر کربستہ اس کے ارادے پر عمل کرنیوالے

الْفَائِزُونَ بِكَرَامَتِهِ اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهِ وَاخْتَارَكُمْ

اور اس کی مہربانی سے کامیاب ہیں کہ اس نے اپنے علم کے لیے آپ کو چنا اپنے غیب کے لیے آپ کو پسند کیا اپنے راز کے

لِسِرِّهِ وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهِ وَأَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهِ

لیے آپ کو منتخب کیا اپنی قدرت سے آپ کو اپنا بنایا اپنی ہدایت سے عزت دی اور اپنی دلیل کے لیے خاص کیا

وَانْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَأَيَّدَكُمْ بِرُوحِهِ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِي أَرْضِهِ

اس نے آپ کو اپنے نور کیلیے چنا روح القدس سے آپ کو قوت دی اپنی زمین میں آپ کو اپنے نائب قرار دیا

وَحُجَجاً عَلَى بَرِيَّتِهِ وَأَنْصَاراً لِدِينِهِ وَحَفَظَةً لِسِرِّهِ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهِ

اپنی مخلوق پر اپنی حجتیں بنایا اپنے دین کے ناصر اور اپنے راز کے نگہدار اور اپنے علم کے خزینہ دار بنایا

وَمُسْتَوْدَعاً لِحِكْمَتِهِ وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِهِ وَأَرْكَاناً لِتَوْحِيدِهِ وَشُهَدَاءَ

اپنی حکمت ان کے سپرد کی آپ کو اپنی وحی کے ترجمان اور اپنی توحید کے مبلغ بنایا اس نے آپ کو

عَلَى خَلْقِهِ وَأَعْلاماً لِعِبَادِهِ وَمَنَاراً فِي بِلادِهِ وَأَدِلاَّءَ عَلَى صِرَاطِهِ عَصَمَكُمُ

اپنی مخلوق پر گواہ قرار دیا اپنے بندوں کے لیے نشان منزل اپنے شہروں کی روشنی اور اپنے راستے کے رہبر قرار دیا

اللَّهُ مِنَ الزَّلَلِ وَآمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ وَأَذْهَبَ

خدا نے آپ کو خطاؤں سے بچایا جھگڑوں سے محفوظ کیا اور ہر آلودگی سے صاف رکھا آلائش آپ سے

عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيراً فَعَظَّمْتُمْ جَلالَهُ وَأَكْبَرْتُمْ شَأْنَهُ

دور کر دی اور آپ کو پاک رکھا بہت پاک پس آپ نے اس کے جلال کی بڑائی کی اس کے مقام کو بلند جانا

وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ وَأَدَمْتُمْ ذِكْرَهُ وَوَكَّدْتُمْ مِيثَاقَهُ وَأَحْكَمْتُمْ

اس کی بزرگی کی توصیف کی اس کے ذکر کو جاری رکھا اس کے عہد کو پختہ کیا اس کی فرمانبرداری

عَقْدَ طَاعَتِهِ وَنَصَحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ إِلَى سَبِيلِهِ

کے معاہدے کو محکم بنایا آپ نے پوشیدہ و ظاہر اس کا ساتھ دیا اور اس کے سیدھے راستے کی طرف لوگوں

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَذَلْتُمْ أَنْفُسَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ وَ

کو دانشمندی اور بہترین گفتگو کے ذریعے بلایا آپ نے اس کی رضا کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور

صَبَرْتُمْ عَلَى مَا أَصَابَكُمْ فِي جَنْبِهِ وَأَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ

اس کی راہ میں آپ کو جو دکھ پہنچے ان کو صبر سے جھیلا آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے

وَاَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع فرمایا اور خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا

جِهَادِهٖ حَتّٰى اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهٗ وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهٗ وَاَقَمْتُمْ حُدُوْدَهٗ وَ

چنانچہ آپ نے اس کا پیغام عام کیا اس کے عائد کردہ فرائض بتائے اور اس کی مقررہ حدیں جاری کیں

نَشَرْتُمْ شَرَائِعَ اَحْكَامِهٖ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهٗ وَصِرْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْهُ

آپ نے اس کے احکام بیان کیے اس کے طریقے رائج کیے اور اس میں آپ اس کی رضا کے طالب

اِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَاءَ وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُسُلِهٖ مَنْ مَضٰى فَالرَّاغِبُ

ہوئے آپ نے اس کے ہر فیصلے کو تسلیم کیا اور آپ نے اس کے گذشتہ پیغمبروں کی تصدیق کی پس آپ سے

عَنْكُمْ مَارِقٌ وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ فِيْ حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَ

ہٹنے والا دین سے نکل گیا آپ کا ہمراہی دیندار رہا اور آپ کے حق کو کمتر سمجھنے والا نابود ہوا

الْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيْكُمْ وَمِنْكُمْ وَاِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ اَهْلُهٗ وَمَعْدِنُهٗ وَمِيْرَاثُ

حق آپ کے ساتھ ہے آپ میں ہے آپ کی طرف سے ہے آپ کی طرف آیا ہے آپ حق والے ہیں اور مرکز حق ہیں نبوت کا ورثہ آپ کے پاس ہے

النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَاِيَابُ الْخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ

لوگوں کی واپسی آپ کی طرف اور ان کا حساب آپ کو لینا ہے آپ حق و باطل کا

الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَاٰيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهٗ فِيْكُمْ وَنُوْرُهٗ

فیصلہ کرنے والے ہیں خدا کی آیتیں اور اس کے ارادے آپ کے دلوں میں ہیں اس کا نور اور محکم دلیل

وَبُرْهَانُهٗ عِنْدَكُمْ وَاَمْرُهٗ اِلَيْكُمْ مَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ

آپ کے پاس ہے اور اس کا حکم آپ کی طرف آیا ہے آپ کا دوست خدا کا دوست اور جو آپ

عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللّٰهَ وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ

کا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے آپ سے

فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ اَنْتُمُ الصِّرَاطُ

نفرت کی اس نے خدا سے نفرت کی اور جو آپ سے وابستہ ہوا وہ خدا سے وابستہ ہوا کیونکہ آپ سیدھا راستہ

الْاَقْوَمُ وَشُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشُفَعَاءُ دَارِ الْبَقَاءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُوْلَةُ

دنیا میں لوگوں پر شاہد و گواہ اور آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں آپ ختم نہ ہونے والی رحمت

وَالْآيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَالْأَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ

محفوظ شدہ آیت سنبھالی ہوئی امانت اور وہ راستہ ہیں جس سے لوگ آزمائے جاتے ہیں

مَنْ أَتَاكُمْ نَجَى وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ إِلَى اللّٰهِ تَدْعُونَ وَعَلَيْهِ تَدُلُّونَ

جو آپ کے پاس آیا نجات پا گیا اور جو ہٹا رہا وہ تباہ ہو گیا آپ خدا کی طرف بلانے والے اور اس کی طرف رہبری

وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ تَعْمَلُونَ وَإِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَ

کرنے والے ہیں آپ اس پر ایمان رکھتے اور اس کے فرمانبردار ہیں آپ اس کا حکم ماننے والے اس کے راستے کی طرف لے جانے

بِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ سَعَدَ مَنْ وَالاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ

والے اور اس کے حکم سے فیصلہ دینے والے ہیں کامیاب ہوا جو آپ کا دوست ہے ہلاک ہوا جو آپ کا دشمن ہے اور خوار ہوا

مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَأَمِنَ

جس نے آپ کا انکار کیا گمراہ ہوا جو آپ سے جدا ہوا اور بامراد رہا جو آپ کے ہمراہ رہا اور اسے امن ملا

مَنْ لَجَأَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ

جس نے آپ کی پناہ لی سلامت رہا جس نے آپ کی تصدیق کی اور ہدایت پا گیا جس نے آپ کا دامن پکڑا

مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ وَمَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَمَنْ

جس نے آپ کی اتباع کی اس کا مقام جنت ہے اور جس نے آپ کی نافرمانی کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے جس نے آپ

جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ

کا انکار کیا وہ کافر ہے جس نے آپ سے جنگ کی وہ مشرک ہے اور جس نے آپ کو غلط قرار دیا وہ جہنم کے سب سے

دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيمَا مَضَى وَجَارٍ لَكُمْ

نچلے طبقے میں ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ مقام آپ کو گزشتہ زمانے میں حاصل تھا اور آئندہ زمانے میں بھی حاصل

فِيمَا بَقِيَ وَأَنَّ أَرْوَاحَكُمْ وَنُورَكُمْ وَطِينَتَكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ

رہے گا بے شک آپ سب کی روحیں آپ کے نور اور آپ کی اصل ایک ہے جو خوش آیند اور

طَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ أَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهِ

پاکیزہ ہے کہ آپ میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں خدا نے آپ کو بشکل نور پیدا کیا پھر آپ سب کو اپنے عرش کے

مُحْدِقِينَ حَتَّى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ

چوگرد رکھا حتیٰ کہ ہم پر احسان کیا اور آپ کو بھیجا پس آپ کو ان گھروں میں رکھا جن کو خدا نے بلند کیا

تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ صَلَوٰتَنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهِ

اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے اس نے قرار دی آپ پر جاری صلوات اس سے ہمیں آپ کی ولایت میں

مِنْ وِلَايَتِكُمْ طِيبًا لِخَلْقِنَا وَطَهَارَةً لِأَنْفُسِنَا وَتَزْكِيَةً لَنَا وَكَفَّارَةً

خصوصیت دی اسے ہماری پاکیزہ پیدائش ہمارے نفسوں کی صفائی ہمارے باطن کی درستی کا ذریعہ اور گناہوں

لِذُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَلِّمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوفِينَ بِتَصْدِيقِنَا

کا کفارہ بنایا پس ہم اس کے حضور آپ کی فضیلت کو ماننے والے اور آپ کی تصدیق کرنے والے قرار پا گئے

إِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكُمْ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ وَأَعْلَىٰ مَنَازِلِ

پس ہاں خدا آپ کو صاحبان عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے اپنے مقربوں کی بلند منزلوں

الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُهُ

تک لے جائے اور اپنے پیغمبروں کے اونچے مراتب عطا کرے اس طرح کہ پیچھے والا وہاں نہ پہنچے کوئی اوپر والا اس

فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهُ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مَلَكٌ

مقام سے بلند نہ ہو اور کوئی آگے والا آگے نہ بڑھے اور کوئی طمع کرنے والا اس مقام کی طمع نہ کرے یہاں تک کہ باقی نہ رہے

مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ

کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی و پیغمبر نہ کوئی صدیق اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل

وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ

نہ کوئی پست اور نہ بافضیلت نہ کوئی نیکوکار مومن اور نہ بدکار بد اطوار نہ کوئی ضدی سرکش

عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ مَرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ شَهِيدٌ إِلَّا عَرَّفَهُمْ

اور نہ کوئی سرکش شیطان اور نہ کوئی اور مخلوق گواہی دے سوائے اس کے کہ وہ ان کو آپ کی

جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ شَأْنِكُمْ وَتَمَامَ نُورِكُمْ

شان سے آگاہ کرے آپ کے مقام کی بلندی آپ کی شان کی بڑائی آپ کے نور کی کاملیت

وَصِدْقَ مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ

آپ کے درست درجات آپ کے مراتب کی پختگی آپ کے خاندان کی بزرگی اس کے ہاں آپ کے

عِنْدَهُ وَكَرَامَتَكُمْ عَلَيْهِ وَخَاصَّتَكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ

مقام اس کے سامنے آپ کی بزرگواری اس کے ساتھ آپ کی خصوصیت اور اس سے آپکے مقام کے قرب کی گواہی

مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَأَهْلِي وَمَالِي وَأُسْرَتِي أُشْهِدُ اللهَ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي

دے میرے ماں باپ میرا گھر میرا مال اور میرا خاندان آپ پر قربان میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور آپ کو

مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِمَا آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَبِمَا كَفَرْتُمْ

اس پر میں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں منکر ہوں آپ کے دشمن کا اور جس چیز کا آپ انکار کرتے

بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَبِضَلالَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ

ہیں آپ کی شان کو جانتا ہوں اور آپ کے مخالف کی گمراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا ہوں آپ سے اور آپکے دوستوں

مُبْغِضٌ لِأَعْدَائِكُمْ وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ

سے نفرت کرتا ہوں آپ کے دشمنوں سے اور ان کا دشمن ہوں میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ ہے اس سے جو آپ سے جنگ

حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ عَارِفٌ

کرے حق کہتا ہوں اسے جس کو آپ حق کہیں باطل کہتا ہوں اسے جس کو آپ باطل کہیں آپ کا فرمانبردار ہوں آپکے حق

بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ

کو پہچانتا ہوں آپ کی بڑائی کو مانتا ہوں آپ کے علم کا معتقد ہوں آپ کی ولایت میں پناہ گزین ہوں آپ کی ذات کا

مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ بِإِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِأَمْرِكُمْ

اقرار کرتا ہوں آپ کے بزرگان کا معتقد ہوں آپ کی رجعت کی تصدیق کرتا ہوں آپ کے دور کا منتظر ہوں

مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ

آپ کی حکومت کا انتظار کرتا ہوں آپ کا قول قبول کرتا ہوں آپکے حکم پر عمل کرتا ہوں آپ کی پناہ میں ہوں

زَائِرٌ لَكُمْ لائِذٌ عَائِذٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِكُمْ

آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کی قبور میں پوشیدہ ہو کر پناہ لی ہے خدا کے حضور آپ کو اپنا سفارشی بناتا

وَمُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَمُقَدِّمُكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي وَحَوَائِجِي وَإِرَادَتِي

ہوں آپ کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں آپ کو اپنی ضرورتوں حاجتوں اور ارادوں کا وسیلہ بناتا ہوں اپنے

فِي كُلِّ أَحْوَالِي وَأُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلانِيَتِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ

ہر حال اور ہر کام میں اور ایمان رکھتا ہوں آپ میں سے نہاں اور عیاں پر آپ میں سے ظاہر

وَغَائِبِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَمُفَوِّضٌ فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ

اور پوشیدہ پر آپ میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کے ساتھ خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں

وَمُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِي لَكُمْ تَبَعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ

ان میں آپ کو رہبر مانتا ہوں میرا دل آپ کا معتقد ہے میرا ارادہ آپ کے تابع ہے میری مدد و نصرت آپکے

مُعَدَّةٌ حَتَّى يُحْيِيَ اللهُ تَعَالَى دِينَهُ بِكُمْ وَيَرُدَّكُمْ فِي أَيَّامِهِ وَ

لیے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپ کے ہاتھوں اپنے دین کو زندہ کرے آپ کو اس زمانے میں لے جائے

يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَيُمَكِّنَكُمْ فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ

قیام عدل میں آپ کی مدد کرے اور آپ کو اپنی زمین میں اقتدار دے پس میں صرف آپ کے ساتھ ہوں آپ کے

غَيْرِكُمْ آمَنْتُ بِكُمْ وَتَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَكُمْ

غیر کے ساتھ نہیں آپ کا معتقد ہوں اور آپ میں سے آخری کا محب ہوں جیسے آپ میں سے اول کا محب ہوں

وَبَرِئْتُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

میں خدائے عزوجل کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور بیزار ہوں بتوں سے سرکشوں سے

وَالشَّيَاطِينِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمُ الْجَاحِدِينَ لِحَقِّكُمْ وَ

شیطانوں سے اور ان کے گروہ سے جو آپ پر ظلم کرنے والے آپ کے حق کا انکار کرنے والے

الْمَارِقِينَ مِنْ وَلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِينَ لِإِرْثِكُمُ الشَّاكِّينَ فِيكُمْ

آپ کی ولایت سے نکل جانے والے آپ کی وراثت غصب کرنے والے آپ پر شک لانے والے

الْمُنْحَرِفِينَ عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَكُمْ وَكُلِّ مُطَاعٍ

آپ سے پھر جانے والے ہیں اور بیزار ہوں میں آپ کے سوا ہر جماعت سے آپکے سوا ہر اطاعت کرانے والے

سِوَاكُمْ وَمِنَ الْأَئِمَّةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ فَثَبَّتَنِيَ اللهُ أَبَداً مَا

سے اور ان پیشواؤں سے بیزار ہوں جو جہنم میں لے جانے والے ہیں پس خدا مجھے قائم رکھے جب تک

حَيِيتُ عَلَى مُوَالاتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِينِكُمْ وَوَفَّقَنِي لِطَاعَتِكُمْ

زندہ ہوں آپ کی دوستی پر آپ کی محبت پر آپ کے دین پر اور توفیق دے آپ کی پیروی کی کرتے ہیں جس کی

وَرَزَقَنِي شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِي مِنْ خِيَارِ مَوَالِيكُمُ التَّابِعِينَ لِمَا دَعَوْتُمْ

اور آپ کی شفاعت نصیب کرے خدا مجھ کو آپ کے بہترین دوستوں میں رکھے جو اس چیز کی پیروی

إِلَيْهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَقْتَصُّ آثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي

آپنے دعوت دی اور رکھے مجھ کو ان میں جو آپ کے اقوال نقل کرتے ہیں مجھے آپ کی راہ پر چلائے آپ کی ہدایت

بِهُدٰیکُمْ وَیُحْشَرُ فِی زُمْرَتِکُمْ وَیَکِرُّ فِی رَجْعَتِکُمْ وَیُمَلَّکُ فِی

سے بہرہ ور کرے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کی رجعت میں مجھے بھی لوٹائے آپ کی حکومت میں آپ کی

دَوْلَتِکُمْ وَیُشَرَّفُ فِی عَافِیَتِکُمْ وَیُمَکَّنُ فِی اَیَّامِکُمْ وَتَقَرُّ عَیْنُهُ

رعایا بنائے آپ کے دامن میں عزت دے آپ کے عہد میں اعلیٰ مقام دے اور ان میں رکھے جو کل آپ کے

غَدًا بِرُؤْیَتِکُمْ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ

دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کریں گے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور مال آپ پر قربان جو خدا کو چاہے وہ

بَدَءَ بِکُمْ وَمَنْ وَحَّدَهُ قَبِلَ عَنْکُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِکُمْ مَوَالِیَّ

آپ سے ملتا ہے جو اسے یکتا سمجھے وہ آپ کی بات مانتا ہے جو اس کی طرف بڑھے وہ آپ کا رخ کرتا ہے میرے

لَا اُحْصِیْ ثَنَاءَکُمْ وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ کُنْهَکُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ

سردارو میں آپ کی تعریف کا اندازہ نہیں کر سکتا نہ آپ کی مدح کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہوں اور نہ آپ کی شان کا تصور کر

قَدْرَکُمْ وَاَنْتُمْ نُوْرُ الْاَخْیَارِ وَهُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِکُمْ

سکتا ہوں آپ شرفاء کا نور نیکوکاروں کے رہبر اور خدائے قادر کی حجتیں ہیں خدا نے آپ سے آغاز و

فَتَحَ اللّٰهُ وَبِکُمْ یَخْتِمُ وَبِکُمْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَبِکُمْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ

انجام کیا ہے وہ آپ کے ذریعے مینہ برساتا ہے آپ کے ذریعے آسمان کو تھامتا ہے کہ مبادا زمین

عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَبِکُمْ یُنَفِّسُ الْهَمَّ وَیَکْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَکُمْ

پر آگرے مگر اس کے حکم سے وہ آپ کے ذریعے غم دور کرتا اور سختی ہٹاتا ہے وہ پیغام آپ کے

مَا نَزَلَتْ بِهٖ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهٖ مَلَائِکَتُهُ وَاِلٰی جَدِّکُمْ

پاس ہے جو اس کے رسول لائے اور فرشتے جس کو لے کر اترے اور آپ کے نانا کی طرف

اگر امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھے تو بجائے وَاِلٰی جَدِّکُمْ کے کہے: وَاِلٰی اَخِیْکَ

اور آپ کے نانا کی طرف اور آپ کے بھائی

بُعِثَ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ اٰتَاکُمُ اللّٰهُ مَا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِیْنَ

کے پاس آیا روح الامین خدا نے آپ کو وہ نعمت دی جو جہانوں میں کسی کو نہ دی

طَأْطَأَ کُلُّ شَرِیْفٍ لِشَرَفِکُمْ وَبَخَعَ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ لِطَاعَتِکُمْ

ہر بڑائی والا آپ کی بڑائی کے آگے جھکتا ہے ہر مغرور آپ کا حکم مانتا ہے

وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ

ہر زبردست آپ کی فضیلت کے سامنے خم ہوتا ہے ہر چیز آپ کے آگے پست ہے زمین آپ کے نور سے

بِنُورِكُمْ وَفَازَ الْفَائِزُونَ بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسْلَكُ إِلَى الرِّضْوَانِ وَ

چمکی ہے کامیابی پانے والے آپ کی ولایت سے کامیابی پاتے ہیں کہ آپ کے ذریعے رضاء الٰہی حاصل کرتے ہیں اور

عَلَى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَ

جو آپ کی ولایت کے منکر ہیں ان پر خدا کا غضب آتا ہے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور

أَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ

مال آپ پر قربان آپ کا ذکر ہے ذکر کرنے والوں میں آپ کے نام خاص ہیں ناموں میں آپ کے جسم

وَأَجْسَادُكُمْ فِي الْأَجْسَادِ وَأَرْوَاحُكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَأَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوسِ

اعلیٰ ہیں جسموں میں آپ کی روحیں بہترین ہیں روحوں میں آپ کے دل پاکیزہ ہیں دلوں میں آپ کے

وَآثَارُكُمْ فِي الْآثَارِ وَقُبُورُكُمْ فِي الْقُبُورِ فَمَا أَحْلَى أَسْمَاءَكُمْ وَأَكْرَمَ

نشان عمدہ ہیں نشانوں میں اور آپ کی قبریں پاک ہیں قبروں میں پس کتنے پیارے ہیں آپ کے نام کتنے گرامی ہیں

أَنْفُسَكُمْ وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَأَوْفَى عَهْدَكُمْ وَ

آپ کے نفوس آپ کی شان بلند ہے آپ کا مقام عظیم ہے آپ کا پیمان پورا ہونے والا اور

أَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمُ

آپ کا وعدہ سچا ہے آپ کا کلام روشن آپ کے حکم میں ہدایت آپ کی وصیت

التَّقْوَى وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ الْإِحْسَانُ وَسَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ

پرہیزگاری آپ کا فعل عمدہ آپ کی عادت پسندیدہ آپ کے اطوار میں بزرگواری

وَشَأْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَرَأْيُكُمْ

آپ کی شان سچائی راستی اور ملائمت ہے آپ کا قول مضبوط و یقینی ہے آپ کی رائے میں

عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ إِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ

علم نرمی اور پختگی ہے اگر نیکی کا ذکر ہو تو آپ اس میں اول اس کی جڑ اس کی شاخ

وَمَعْدِنَهُ وَمَأْوَاهُ وَمُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ أَصِفُ

اس کا مرکز اس کا ٹھکانا اور اس کی انتہا ہیں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان کس طرح میں

حُسْنَ ثَنَائِكُمْ وَاُحْصِيْ جَمِيْلَ بَلَائِكُمْ وَبِكُمْ اَخْرَجَنَا اللّٰهُ مِنَ

آپ کی زیبا تعریف و توصیف کروں اور آپ کی بہترین آزمائش کا تصور کروں کہ خدا نے آپ کے ذریعے ہمیں خواری

الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ وَاَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ

سے بچایا ہمارے رنج و غم کو دور فرمایا اور ہمیں تباہی کی وادی سے نکالا اور جہنم

الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ بِمُوَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا

کی آگ سے آزاد کیا میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر قربان آپ کی دوستی کے وسیلے

اللّٰهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَاَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُوَالَاتِكُمْ

خدا نے ہمیں دینی تعلیمات عطا کیں اور ہماری دنیا کے بگڑے کام سنوار دیے آپ کی ولایت کی بدولت

تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَبِمُوَالَاتِكُمْ

کلمہ مکمل ہوا نعمتیں بڑھ گئیں اور آپس کی دوریاں مٹ گئیں آپ کی دوستی کے باعث

تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَالدَّرَجَاتُ الرَّفِيْعَةُ

اطاعت واجبہ قبول ہوتی ہے آپ سے محبت رکھنا واجب ہے خدائے عزوجل کے ہاں آپ کے

وَالْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَالْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ

لیے بلند درجے پسندیدہ مقام اور اونچا مرتبہ ہے نیز اس کے حضور آپ کی بڑی عزت ہے

وَالشَّاْنُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

بہت اونچی شان ہے اور آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل کیا اور ہم نے

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور عطا

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ

کر ہم کو اپنی طرف سے رحمت بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے پاک تر ہے ہمارا رب بالضرور ہمارے رب کا

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ

وعدہ پورا ہوگا اے دوست خدا بے شک میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ چاہیں تو

عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكُمْ

معاف ہو سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا رازدار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو

أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي وَ

سونپا آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ واجب ٹھہرائی آپ میرے گناہ معاف کروائیں اور

كُنْتُمْ شُفَعَائِي فَإِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنْ أَطَاعَكُمْ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَ

میرے سفارشی بن جائیں کہ یقیناً میں آپ کا پیرو ہوں جس نے آپ کی پیروی کی تو اس نے خدا کی فرمانبرداری کی اور

مَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَمَنْ

جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا خدا کی نافرمانی کی جس نے آپ سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی اور جس

أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ أَقْرَبَ إِلَيْكَ

نے آپ سے دشمنی کی گویا اس نے خدا سے دشمنی کی اے معبود یقیناً جب میں نے ایسے سفارشی پا لیے ہیں جو تیرے مقرب ہیں

مِنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيَارِ الْأَئِمَّةِ الْأَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِي

یعنی حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت جو نیکوکار اور خوش کردار وں کے امام ہیں مقرر ہیں تو انہیں اپنے سفارشی بنایا ہے

فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُدْخِلَنِي فِي

پس بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے خود پر لازم کر رکھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں داخل فرما

جُمْلَةِ الْعَارِفِينَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِي زُمْرَةِ الْمَرْحُومِينَ بِشَفَاعَتِهِمْ

جو ان کی اور ان کے حق کی معرفت رکھتے ہیں اور مجھے اس گروہ میں رکھ جس پر ان کی سفارش سے رحم کیا گیا ہے

إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور خدا درود بھیجے حضرت محمد پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اور

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

بھیجے سلام بہت بہت سلام اور کافی ہے ہمارے لیے خدا جو بہترین کارساز ہے

مؤلف کہتے ہیں: یہ زیارت شیخؒ نے بھی تہذیب میں نقل کی ہے اور اس کے بعد ایک دعائے وداع بھی درج کی ہے جسے ہم نے بوجہ اختصار یہاں نقل نہیں کیا علامہ مجلسیؒ کے بقول یہ زیارت زیارات جامعہ میں سے ہے جو سند، متن اور فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے بہت خوب ہے۔ علامہ مجلسی کے والد ماجد نے الفقیہ کی شرح میں فرمایا ہے کہ یہ زیارت دیگر تمام زیارتوں کی نسبت بہتر اور کامل تر ہے اور یہ کہ میں جب تک عتبات عالیات میں رہا ہوں بغیر اس زیارت کے میں نے کوئی زیارت

نہیں پڑھی:

سیّد رشتی کا واقعہ

ہمارے استاد محترم نے نجم الثاقب میں ایک واقعہ بیان کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس زیارت کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھتے رہنا چاہیئے اور اس میں غفلت نہیں کرنا چاہیئے وہ واقعہ یہ ہے کہ جناب سیّد احمد بن سیّد ہاشم بن سیّد حسن موسوی رشتی ایک تاجر تھے جو رشت میں رہائش رکھتے تھے، سترہ برس قبل وہ زیارت کے لیے نجف اشرف آئے اور عالم ربّانی فاضل صمدانی شیخ علی رشتی کے ہمراہ میرے مکان پر بھی تشریف لائے۔ وہ میرے ہاں سے روانہ ہونے لگے تو شیخ علی رشتی نے ان سیّد کی جلالت و صالحیت کی طرف اشارہ فرمایا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ انکو ایک عجیب و غریب واقعہ بھی پیش آ چکا ہے تاہم اسے بیان کرنے کے لیے وقت نہیں تھا۔ لہذا وہ چلے گئے۔ چند دنوں کے بعد جب شیخ مذکور سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ سیّد موصوف تو چلے گئے ہیں مگر ان کو پیش آیا ہوا واقعہ انہوں نے مجھے سنا دیا۔ اس واقعہ کو سننے کے بعد مجھے افسوس ہوا کہ کیوں یہ واقعہ میں خود ان کی زبانی نہ سن سکا؟ اگرچہ شیخ محترم کے مقام و مرتبہ کو دیکھتے ہوئے مجھے پورا یقین تھا کہ انہوں نے اس واقعہ کو نقل کرنے میں کوئی کمی بیشی نہیں کی ہے، چنانچہ اس دن سے یہ واقعہ میرے ذہن میں جا گزیں رہا۔ یہاں تک کہ میں اس سال میں ماہ جمادی الآخر میں نجف اشرف سے کاظمین آ گیا۔ وہاں ان سیّد محترم سے میری ملاقات ہو گئی جو سامرہ کی زیارت سے لوٹے تھے اور ایران جانے کا ارادہ رکھتے تھے، تب میں نے وہ سنا ہوا واقعہ پھر ان سے بھی سننے کی خواہش کی، تو انہوں نے پورا واقعہ نقل کیا جیسا کہ شیخ مرحوم نے مجھے سنایا تھا، اس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

ان سیّد محترم نے فرمایا کہ میں ۱۲۸۰ھ میں حج بیت اللہ کے قصد سے اپنے شہر رشت سے تبریز آیا اور وہاں کے معروف تاجر حاجی صفر علی تبریزی کے گھر میں قیام کیا، وہاں مجھے حج کو جانے والا کوئی قافلہ نہیں مل رہا تھا۔ لہذا میں بہت پریشان خاطر تھا، اسی اثنا میں حاجی جبار اصفہانی آ گئے جو سامان لے کر طرابوزن کی طرف جا رہے تھے، چنانچہ ان سے سامان کرایہ پر لے کر میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا، جب ہم پہلی منزل پر اترے تو حاجی صفر علی تبریزی کی ترغیب و تشویق سے تین

اور آدمی وہاں ہم سے آملے، ان میں سے ایک تو حاجی ملا باقر تبریزی تھے، دوسرے حاجی سید حسین تبریزی کہ جو تاجر تھے اور تیسرے حاجی علی تھے۔ چنانچہ ہم چاروں قافلے کے ہمراہ روانہ ہو کر ارز نۃ الروم آئے اور وہاں سے طرابوزن کی طرف گامزن ہوئے۔ ان میں آخر میں نام بردہ دونوں کے درمیان کی ایک منزل پر سالار قافلہ حاجی جبار ہمارے پاس آئے اور کہا کہ آگے کی منزل بہت پُرخطر ہے لہذا آج ذرا جلدی تیار ہو جانا تاکہ آپ یہ منزل قافلے کے ہمراہ طے کر لیں، اس سے پہلے ہم چاروں رفقاء قافلے کے پیچھے کچھ فاصلے پر چلتے آ رہے تھے۔ حاجی جبار کے کہنے پر ہم آج بہت جلد تیار ہوئے اور طلوع فجر سے تقریباً تین گھنٹے قبل سفر شروع کر دیا، ابھی ہم تین ہی میل آگے بڑھے ہونگے کہ بادل گھر آئے اور برف باری بھی ہونے لگی، چنانچہ قافلے والوں میں سے ہر ایک نے تیزی سے چلنا شروع کر دیا۔ اگرچہ میں نے ان کے برابر چلنے کی بڑی کوشش کی لیکن میں ایسا نہ کر سکا اور وہ لوگ بہت دور نکل گئے اور میں ان سے بچھڑ گیا۔ میں گھوڑے سے اتر کر سر راہ ایک طرف بیٹھ گیا۔ جب کہ گھبراہٹ اور پریشانی مجھ پر چھائی ہوئی تھی، کیونکہ سفر خرچ کی چھ سو تومان کی رقم میرے پاس تھی۔ میں نے سوچا کہ سورج نکلنے تک یہاں بیٹھا رہوں اور پھر پچھلی منزل پر جاؤں جہاں سے آج ہم روانہ ہوئے تھے۔ میں چاہتا تھا کہ اس منزل سے چند محافظ ساتھ لے کر قافلے سے جا ملوں گا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ سامنے ایک باغ ہے اور اس کا مالی بیلچہ لیے درختوں پر گری ہوئی برف ہٹا رہا ہے تھوڑی دیر کے بعد وہ میرے قریب آ کر کھڑا ہو گیا اور فارسی زبان میں پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا میرے قافلے والے آگے نکل گئے ہیں اور میں ان سے جدا ہو کر رہ گیا ہوں۔ جبکہ میں ان راستوں سے واقف نہیں ہوں۔ ان بزرگ نے فرمایا کہ اتنے میں نماز تہجد ادا کرو تاکہ تمہیں راستہ معلوم ہو جائے میں نافلہ شب ادا کرنے لگا اور وہ چلے گئے، جب میں نماز شب پڑھ چکا تو وہ دوبارہ میرے پاس آئے اور کہا کہ تم ابھی تک گئے نہیں۔ میں نے عرض کی کہ ابھی تک مجھے راستہ معلوم نہیں ہوا! تب فرمایا کہ زیارتِ جامعہ پڑھو، لیکن مجھے زیارت جامعہ یاد نہ تھی اور کئی مرتبہ زیارت کو آنے کے باوجود وہ اب بھی مجھے یاد نہیں ہے، لیکن اس وقت میں نے زیارتِ جامعہ حفظ پڑھنا شروع کر دی۔ وہ کچھ دیر بعد پھر میرے پاس آئے اور فرمایا کہ تم ابھی تک گئے نہیں اور اس جگہ بیٹھے ہو؟ اس مرتبہ مجھے بے اختیار رونا آ گیا اور عرض کی کہ ابھی تک مجھے راستہ کا علم نہیں ہوا، تب آپ نے فرمایا کہ زیارت

عاشورہ پڑھو اور مجھے یہ زیارت بھی یاد نہ تھی اور نہ ہی اب یاد ہے۔ تاہم میں نے یہ زیارت حفظ پڑھنا شروع کر دی اور اس کے ساتھ صلوات لعنت اور دعائے علقمہ بھی پڑھ ڈالی۔ آپ پھر وہاں آئے اور فرمایا کہ تم ابھی تک گئے نہیں ہو؟ تب میں نے عرض کی کہ میں سورج نکلنے تک یہیں رہوں گا! آپ نے فرمایا میں تمہیں قافلے تک پہنچا آتا ہوں تب آپ خچر پر سوار ہو کر بیلچہ کندھے پر رکھے ہوئے میرے قریب آ گئے اور فرمایا میرے پیچھے سوار ہو جاؤ اور میں آپ کے پیچھے سوار ہو گیا اور اپنے گھوڑے کی لگام ہاتھ میں لے لی، میں نے اسے آگے چلانے کی بہت کوشش کی مگر وہ رُکا رہا، اس پر آپ نے بیلچہ بائیں کندھے پر رکھا اور میرے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اسے چلایا تو وہ چلنے لگا۔ چلتے چلتے آپ نے اپنا ہاتھ میری ران پر رکھا اور فرمایا کہ تم نافلۂ تہجد کیوں نہیں پڑھتے؟ پھر تین بار فرمایا نافلہ نافلہ نافلہ۔ پھر فرمایا کہ تم زیارتِ عاشورہ کیوں نہیں پڑھتے اور تین بار فرمایا عاشور، عاشور، عاشور۔ پھر فرمایا کہ زیارتِ جامعہ کیوں نہیں پڑھتے اور تین بار فرمایا جامعہ جامعہ جامعہ۔ آپ سفر طے کرنے میں خچر کو اس قدر تیز چلا رہے تھے کہ تھوڑی ہی دیر میں گردن موڑ کر مجھ سے فرمایا کہ وہ دیکھو تمہارے قافلے والے نہر پر اُترے ہوئے ہیں اور نمازِ فجر کے لیے وضو کر رہے ہیں۔ میں نے آپ کی سواری سے اُتر کر اپنے گھوڑے پر سوار ہونا چاہا تو سوار نہ ہو سکا۔ آپ نے اپنی سواری سے اُتر کر اپنا بیلچہ برف میں گاڑ دیا اور مجھے گھوڑے پر سوار کرا دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس کا رُخ قافلے کی طرف موڑ دیا۔ اس وقت میں دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں جو مجھ سے فارسی زبان میں گفتگو کرتے رہے۔ جب کہ اس علاقے میں ترکی زبان بولنے والوں کے علاوہ کوئی نہیں رہتا اور یہاں اکثر عیسائی لوگ رہائش پذیر ہیں۔ پھر یہ کہ انہوں نے اتنی جلدی قافلے تک پہنچا دیا ہے، میں نے انہیں خیالوں میں جو پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں کوئی بھی نظر نہ آیا اور نہ ان کا کوئی نشان دکھائی دیا، اس کے بعد میں قافلے والوں سے جا ملا۔

تیسری زیارت جامعہ

تحفۃ الزائر میں علامہ مجلسیؒ نے اس زیارت کو آٹھویں زیارتِ جامعہ شمار کیا اور فرمایا ہے کہ سید ابن طاؤسؒ نے اس زیارت کو بحوالہ امام جعفر صادق علیہ السلام روزِ عرفہ کی دعاؤں میں

روایت کیا ہے اور بتایا ہے کہ اسے ہر وقت اور ہر مقام پر اور خاص کر عرفہ کے دن پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؐ سلام ہو آپ پر

يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَمِيْنَهٗ عَلٰى وَحْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا

اے خلق خدا میں اس کے برگزیدہ اور اس کی وحی کے امانتدار سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ

مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے میرے مولا آپ خلق خدا پر اس کی حجت اس کے

بَابُ عِلْمِهٖ وَوَصِيُّ نَبِيِّهٖ وَالْخَلِيْفَةُ مِنْ بَعْدِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

علم کا دروازہ اس کے نبی کے جانشین اور ان کے بعد ان کی امت میں ان کے خلیفہ خدا کی بیزاری اس گروہ سے

غَصَبَتْكَ حَقَّكَ وَقَعَدَتْ مَقْعَدَكَ اَنَا بَرِيْءٌ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ

جس نے آپ کا حق چھینا اور آپ کی جگہ پر حاکم بن بیٹھا میں آپ کے سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے لاتعلق

اِلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ الْبَتُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَيْنَ

ظاہر کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے فاطمہ کہ آپ بتول ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ زنان جہان

نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى

کی زینت ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پروردگار عالمیاں کے رسول کی دختر ہیں خدا رحمت کرے

اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلَيْهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ لَعَنَ اللّٰهُ

آپ پر اور ان پر سلام ہو آپ پر کہ آپ حسنؑ و حسینؑ کی والدہ ہیں خدا کی بیزاری اس

اُمَّةً غَصَبَتْكِ حَقَّكِ وَمَنَعَتْكِ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكِ حَلَالًا اَنَا بَرِيْءٌ

گروہ سے جس نے آپ کا حق دبا لیا اور آپ کو اس چیز سے محروم کیا جو خدا نے آپ کے لیے حلال کی میں آپ کے

اِلَيْكِ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ

سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے لاتعلقی ظاہر کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو محمد

الْحَسَنَ الزَّكِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ

حسنؑ کہ آپ پاک ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا

بَايَعَتْ فِي أَمْرِكَ وَشَايَعَتْ أَنَا بَرِيءٌ إِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيعَتِهِمُ السَّلَامُ

آپ کے خلاف بیعت کی اور مددگار بنے میں آپ کے سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے علیحدہ ہوں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبداللہ حسینؑ بن علیؑ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر

وَعَلَىٰ آبَائِكَ وَجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً

آپ کے بابا پر اور آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر خدا کی لعنت اس گروہ پر

اِسْتَحَلَّتْ دَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاسْتَبَاحَتْ حَرِيمَكَ وَ

جس نے آپ کا خون حلال جانا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپ کے اہل حرم کو بے پردہ کیا

لَعَنَ اللّٰهُ أَشْيَاعَهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ

خدا کی لعنت ان کے ساتھیوں اور پیروؤں پر خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کے لیے حکومت کا سامان کیا

مِنْ قِتَالِكُمْ أَنَا بَرِيءٌ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

میں خدا کے اور آپ کے سامنے آپ کے قاتلوں سے اظہار بیزاری کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا

يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ

اے ابو محمد علیؑ بن الحسینؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو جعفرؑ

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ

محمد بن علیؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبداللہؑ جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ

محمدؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو الحسن موسیٰؑ بن جعفرؑ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَىٰ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

آپ پر اے میرے مولا اے ابو الحسن علیؑ بن موسیٰؑ سلام ہو آپ پر میرے مولا

يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ

اے ابو جعفرؑ محمدؑ بن علیؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو الحسن علیؑ

بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

بن محمدؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو محمدؑ حسنؑ بن علیؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ صَاحِبَ الزَّمَانِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابوالقاسم محمد بن الحسن اے امام زمانہ حاضرہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى عِتْرَتِكَ الطَّاهِرَةِ الطَّيِّبَةِ يَا مَوَالِيَّ كُونُوا شُفَعَائِي

خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کی اولاد پر جو پاک شدہ ہیں پسندیدہ اے میرے سرداران میری شفاعت کریں

فِي حَطِّ وِزْرِي وَخَطَايَايَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاَتَوَالٰى

کہ میرے گناہوں اور خطاؤں کا بوجھ کم ہو جائے ایمان رکھتا ہوں خدا پر اور اس پر جو کچھ آپ پر نازل ہوا دوست رکھتا ہوں

اٰخِرَكُمْ بِمَا اَتَوَالٰى اَوَّلَكُمْ وَبَرِئْتُ مِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ

آپ کے آخری کو جیسے دوست رکھتا ہوں آپ کے اوّل کو میں بیزار ہوں بتوں سے شیطانوں سے اور بیزار ہوں لات

وَالْعُزّٰى يَا مَوَالِيَّ اَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

و عزیٰ سے اے میرے آقایان میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور میری جنگ ہے اس سے جو آپ سے جنگ کرے

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ

میں دشمن ہوں آپ کے دشمن کا اور دوست ہوں آپ کے دوست کا روز قیامت تک خدا لعنت کرے

اللّٰهُ ظَالِمِيكُمْ وَغَاصِبِيكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَشْيَاعَهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ وَاَهْلَ

آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق مارنے والوں پر خدا کی لعنت ان کے ساتھیوں ان کے پیروکاروں اور ان کا

مَذْهَبِهِمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

مذہب رکھنے والوں پر میں خدا کے سامنے اور آپ کے سامنے ان سے بیزاری کرتا ہوں

چوتھی زیارت جامعہ

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور اس کا آغاز یوں ہوتا ہے ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ وَحُجَّتَهُ عَلٰى عِبَادِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کی زمین میں اس کے امانتدار اور اس کے بندوں پر اس کی حجت ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے

جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ ..... تا آخر زیارت۔

راہ خدا میں جہاد کیا

جیسا کہ زیارات امیر المومنین علیہ السلام میں گزر چکا ہے اور وہاں ہم نے اس زیارت کو امیر المومنینؑ کی زیارتِ دوم کے طور پر نقل کیا ہے۔

پانچویں زیارتِ جامعہ

یہ وہی زیارت ہے جو اعمالِ رجب میں نقل ہو چکی ہے۔ اس زیارت سمیت اس کتاب میں کل پانچ زیارتیں ہیں جو انشاء اللہ پڑھنے والوں کے لیے کافی ہوں گی، اس زیارت کی ابتدا اس طرح ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِیَآئِهٖ فِیْ رَجَبٍ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ماہ رجب میں ہمیں اپنے پیاروں کی زیارت گاہ پر پہنچایا

دوسرا مقام

دعاء بعد از زیارت

یہ وہ دُعا ہے جو ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے، سید ابن طاؤسؒ فرماتے ہیں کہ تمام ائمہ علیہم السلام کی زیارت کے بعد اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِیْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِیْ عِنْدَكَ وَحَجَبَتْ

اے معبود! اگر میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوا کر دیا ہے میری دعا کو تیرے حضور جانے سے روکا

دُعَآئِیْ عَنْكَ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُقْبِلَ عَلَیَّ بِوَجْهِكَ

ہے اور وہ میرے اور تیرے درمیان آڑ بن گئے ہیں، تو بھی سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی ذات کریم کے طفیل

الْكَرِیْمِ وَتَنْشُرَ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ وَتُنَزِّلَ عَلَیَّ بَرَكَاتِكَ وَاِنْ كَانَتْ

میری طرف توجہ کرے مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ ڈالے اور مجھ پر برکتیں نازل کرے اگر وہ گناہ رکاوٹ

قَدْ مَنَعَتْ اَنْ تَرْفَعَ لِیْ اِلَیْكَ صَوْتًا اَوْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبًا اَوْ تَتَجَاوَزَ عَنْ

بنے اس میں کہ میری آواز تیری بارگاہ میں پہنچے یا تو میرے گناہ بخشے یا تو میری خطائیں معاف کرے

خَطِيئَةٍ مُهْلِكَةٍ فَهَا اَنَا ذَا مُسْتَجِيرٌ بِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلالِكَ مُتَوَسِّلٌ

جو تباہ کرنے والی ہیں پس یہ ہوں میں جو پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیری عزت و جلال کی تجھ سے تعلق بنا تا

اِلَيْكَ مُتَقَرِّبٌ اِلَيْكَ بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهِمْ عَلَيْكَ وَاَوْلاهُمْ

ہوں تیرے قریب ہوتا ہوں ان کے ذریعے جو مخلوق میں تیرے محبوب ہیں تیرے ہاں سب سے معزز ہیں تیرے نزدیک

بِكَ وَاَطْوَعِهِمْ لَكَ وَاَعْظَمِهِمْ مَنْزِلَةً وَمَكَاناً عِنْدَكَ مُحَمَّدٍ وَ

سب سے بہتر ہیں سب سے زیادہ فرمانبردار ہیں وہ شان میں سب سے بلند اور تیرے ہاں عزت والے محمدؐ ہیں اور

بِعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ الَّذِينَ فَرَضْتَ عَلَى

بذریعہ ان کی پاک اولاد کے جو امام ہیں ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ کہ جن کی اطاعت تو نے اپنے بندوں

خَلْقِكَ طَاعَتَهُمْ وَاَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَجَعَلْتَهُمْ وُلاةَ الْاَمْرِ مِنْ بَعْدِ

پر واجب کی ہے ان سے محبت رکھنے کا حکم دیا اور انہیں اپنے رسولؐ کے بعد ولایت و حکومت

رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَيَا مُعِزَّ

دی ہے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے ہر دشمنی کرنے والے سرکش کو زیر کرنے والے اے مومنوں

الْمُؤْمِنِينَ بَلَغَ مَجْهُودِي فَهَبْ لِي نَفْسِيَ السَّاعَةَ وَرَحْمَةً مِنْكَ تَمُنُّ بِهَا

کو عزت دینے والے میری ہمت تمام ہو گئی پس اسی گھڑی مجھے معافی دے اور مجھ پر رحمت فرما اور مجھ پر احسان کر

عَلَيَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اب ضریح پاک پر بوسہ دے باری باری اپنے دونوں رخسار اس پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا مَشْهَدٌ لا يَرْجُو مَنْ فَاتَتْهُ فِيهِ رَحْمَتُكَ اَنْ يَنَالَهَا

اے معبود! بے شک یہ وہ بارگاہ ہے کہ جو یہاں تیری رحمت حاصل نہ کر سکا کہیں حاصل نہ کر پائے

فِي غَيْرِهِ وَلا اَحَدٌ اَشْقَىٰ مِنِ امْرِءٍ قَصَدَهُ مُؤَمِّلاً فَآبَ عَنْهُ

گا اور اس سے بڑا بدبخت کوئی نہیں جو یہاں امید لے کے آیا تو ناکام پلٹ

خَائِباً اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاِيَابِ وَخَيْبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْمُنَاقَشَةِ

گیا اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں بری طرح پلٹنے ناامیدی کے ساتھ رجوع کرنے اور حساب میں

عِنْدَ الْحِسَابِ وَحَاشَاكَ يَارَبِّ اَنْ تَقْرِنَ طَاعَةَ وَلِيِّكَ بِطَاعَتِكَ وَ

جھگڑا کرنے سے اور اے پروردگار ایسا ہو کہ تو اپنے ولی کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ

مُوَالاتَهُ بِمُوَالاتِكَ وَمَعْصِيَتَهُ بِمَعْصِيَتِكَ ثُمَّ تُؤْيِسَ زَائِرَهُ وَالْمُتَحَمِّلَ

ان کی دوستی اپنی دوستی کے ساتھ اور ان کی نافرمانی اپنی نافرمانی کے ساتھ لازم کرے پھر ان کے زائر اور دور کے شہروں

مِنْ بَعْدِ الْبِلادِ اِلٰى قَبْرِهِ وَعِزَّتِكَ يَارَبِّ لا يَنْعَقِدُ عَلٰى ذٰلِكَ ضَمِيْرِيْ

سے بمشکل ان کی قبر پر آنے والے کو مایوس کرے اے پروردگار تیری عزت کی قسم کہ میرا دل اس بات پر یقین نہیں کرتا

اِذْ كَانَتِ الْقُلُوْبُ اِلَيْكَ بِالْجَمِيْلِ تُشِيْرُ

کیونکہ دل تو تیری مہربانی اور اچھائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کے بعد نماز زیارت ادا کرے اور جب وہاں سے واپس ہونا چاہے تو اس طرح وداع کرے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ سَلامَ مُوَدِّعٍ

سلام ہو آپ پر اے خانوادۂ نبوت اور رسالت کے سرچشمہ سلام ہو وداع کرنے والے کا

لا سَئِمٍ وَلا قَالٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

جو نہ دل تنگ اور نہ دشمن آپ پر رحمت خدا اور اس کی برکات ہوں

مذکورہ بالا دعا شیخ مفیدؒ نے بھی نقل کی ہے لیکن بِالْجَمِيْلِ تُشِيْرُ کے بعد یہ بھی تحریر فرمایا ہے:

يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا لا يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكَ

اے دوست خدا یقیناً میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ کی رضی کے بغیر معاف نہیں ہوتے

فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ

پس واسطہ اس حق کا جس نے آپ کو اس کا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کے سپرد کیا آپ کی اطاعت اپنی اطاعت

بِطَاعَتِهِ وَمُوَالاتَكَ بِمُوَالاتِهِ تَوَلَّ صَلاحَ حَالِيْ مَعَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کے ساتھ اور آپ کی دوستی اپنی دوستی کے ساتھ رکھی خدائے عزوجل کے ساتھ ہو کر میری بہتری کے ذمہ دار بنیں

وَاجْعَلْ حَظِّيْ مِنْ زِيَارَتِكَ تَخْلِيْطِيْ بِخَالِصِيْ زُوَّارِكَ الَّذِيْنَ تَسْئَلُ اللّٰهَ

اپنی زیارت میں میرا حصہ قرار دیں اور مجھے اپنے مخلص زائرین میں شامل کریں کہ حق کو جہنم سے غلامی دلانے

عَزَّ وَجَلَّ فِي عِتْقِ رِقَابِهِمْ وَتَرْغَبُ إِلَيْهِ فِي حُسْنِ ثَوَابِهِمْ وَهَا أَنَا الْيَوْمَ

کے لیے آپ نے خدائے عزوجل سے سوال کیا اور آپ ان کو زیارت کا بہترین اجر دلانے کے خواہاں ہیں اور یہ میں ہوں جو آج

بِقَبْرِكَ لَائِذٌ وَبِحُسْنِ دِفَاعِكَ عَنِّي عَائِذٌ فَتَلَافَنِي يَا مَوْلَايَ وَأَدْرِكْنِي

آپ کی قبر پر پناہ لیے ہوں اور آپ کی طرف سے اپنے بچاؤ کی امید رکھتا ہوں پس مجھے بچائیں اے میرے مولا اور مدد کیجیے

وَاسْأَلِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْرِي فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامًا كَرِيمًا

میرے لیے خدائے عزوجل سے دعا خیر فرمائیں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بہترین مقام اور بلند ترین مرتبہ

وَجَاهًا عَظِيمًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

رکھتے ہیں خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام بہت بہت سلام

مؤلف کہتے ہیں، جب کوئی زائر مشاہد مقدسہ میں دُعا مانگے یا کوئی شخص کسی بھی مقام پر طلب خیر کرے تو سب سے پہلے اسے حجۃ القائم امام العصر علیہ السلام کی حفظ و امان کے لیے دُعا کرنا چاہیئے یہ ایک بڑا ہی اہم معاملہ ہے جس کی تشریح اس مقام پر نہیں کی جا سکتی، لیکن شیخ مرحوم نے نجم الثاقب کے باب دہم میں اس موضوع کی تفصیل بیان کی ہے اور اس کے لیے چند دعائیں بھی تحریر فرمائی ہیں پس جو شخص یہ عمل انجام دینا چاہے وہ مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرے اس سلسلے میں ایک مختصر دُعا وہ ہے جو رمضان المبارک کی تیئسویں رات کے اعمال میں نقل کی گئی ہے اور ہم نے بھی زائر کے آداب میں ایک دُعا تحریر کی ہے جسے تمام مشاہد میں پڑھا جا سکتا ہے۔

تیسرا مقام

چہاردہ معصومینؑ پر صلوات

ائمہ طاہرین علیہم السلام پر صلوات کے ضمن میں شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمالِ روزِ جمعہ میں فرمایا ہے کہ ہمارے رواۃ نے ابوالفضل شیبانی سے ایک خبر نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں، مجھے ابو محمد عبداللہ بن محمد عابد بدالیہ نے بتایا کہ میں نے ۲۵۵ھ میں اپنے مولا امام حسن عسکری علیہ السلام سے سامرہ میں ان کے مقام پر حاضر ہو کر یہ سوال کیا کہ آپ مجھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کے اوصیاً

ائمہ معصومینؑ میں سے ہر ایک کے لیے صلوات لکھوائیں جب کہ میں قلم دوات اور کاغذ ہمراہ لے کر گیا تھا، تب آپ نے کسی کتاب سے دیکھے بغیر مجھے یہ صلوات زبانی لکھوائی۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ وَحْيَكَ وَبَلَّغَ رِسَالاَتِكَ وَصَلِّ

اے معبود! درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیری وحی کو سنبھالا اور تیرے پیغام پہنچائے درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ حَلاَلَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ وَ

حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام بتایا اور تیری کتاب کی تعلیم دی

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَی الزَّكٰوةَ وَدَعَا اِلٰی دِيْنِكَ

خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے رہے اور تیرے دین کی طرف دعوت دی

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَاَشْفَقَ مِنْ وَعِيْدِكَ وَصَلِّ عَلٰی

درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیرے وعدے کو سچا جانا اور تیری دھمکی سے لوگوں کو ڈرایا خدایا درود بھیج

مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوْبَ وَفَرَّجْتَ

حضرت محمدؐ پر کہ جن کے ذریعے تو نے لوگوں کے گناہ معاف کیے ان کے عیبوں کو چھپایا اور ان کے ذریعے

بِهِ الْكُرُوْبَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ بِهِ

لوگوں کی مشکلات دور کیں خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کے ذریعے بدبختی دور کی ان کے ذریعے رنج دور کیے

الْغَمَّاءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلاَءِ وَصَلِّ عَلٰی

ان کے ذریعے دعائیں قبول کیں اور ان کے وسیلے مصیبتوں سے نجات دی خدایا درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ الْبِلاَدَ وَقَصَمْتَ بِهِ

محمدؐ پر کہ تو نے ان کے ذریعے بندوں پر رحم کیا ان کے ذریعے شہروں کو آباد کیا ان کے ہاتھوں سرکشوں کی

الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَضْعَفْتَ

کمر توڑی ان کے ذریعے متمرد بادشاہوں کو قتل کیا خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کے وسیلے

بِهِ الْاَمْوَالَ وَاَحْرَزْتَ بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَرْتَ بِهِ الْاَصْنَامَ وَ

اموال دوچند کیے ان کے ذریعے خوف و ہراس سے محفوظ کیا ان کے ہاتھوں بتوں کو توڑا ان کے

رَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهٗ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَ

وسیلے لوگوں پر رحم کیا خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کو بہترین دین کے ساتھ بھیجا ان کے ذریعے

اَعْزَزْتَ بِهِ الْاِيْمَانَ وَتَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ الْبَيْتَ

ایمان کو قوت دی ان کے ہاتھوں بتوں کو تباہ کیا اور ان کے ذریعے بیت الحرام کو

الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ

بڑائی دی خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر جو پاک ہیں پسندیدہ شدہ اور

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

بھیج سلام بہت بہت سلام

امیرالمؤمنین علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهٖ

اے معبود! درود بھیج مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب پر کہ جو تیرے نبیؐ کے برادر، ان کے وارث

وَصَفِيِّهٖ وَوَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ

ان کے پسندیدہ ان کے معاون ان کے علم کے امانتدار ان کے راز کے امین ان کی حکمت کے مظہر

وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ

ان کی حجت پیش کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ان کی امت میں ان کے خلیفہ ان کی ذات

الْكُرَبِ عَنْ وَجْهِهٖ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ

سے مشکلوں کو دور کرنے والے کافروں کی قوت توڑنے والے اور فسادیوں کو زیر کرنے والے کہ جن کو تو نے اپنے

مِنْ نَّبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ

نبیؐ کے ساتھ وہ مقام دیا جو ہارونؑ کا موسیٰؑ کے ساتھ تھا اے معبود! دوست رکھ اسے جو ان کو دوست

مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَالْعَنْ مَنْ نَّصَبَ

رکھے دشمن رہ اس کا جو ان کا دشمن ہو مدد دے اس کو جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے اس کو جو ان کو چھوڑ جائے اور لعنت

لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

بھیج اس پر جس نے ان کی مخالفت کی پہلوں اور پچھلوں میں سے اور رحمت فرما ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کے

أَحَدٍ مِنْ أَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

جانشینوں میں سے کسی پر فرمائی ہو اے جہانوں کے پروردگار

سردار خواتین فاطمہ زہرا علیہا السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيبَةِ حَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ

اے معبود! درود بھیج صدیقۂ کائنات سیدہ فاطمہؑ پر جو پاکیزہ ہیں تیرے پیغمبر اور تیرے محبوب کی پیاری بیٹی ہیں

وَأُمِّ أَحِبَّائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا وَاخْتَرْتَهَا عَلَى

اور تیرے دوستداروں اور برگزیدوں کی والدہ ہیں وہی بی بی جن کو تو نے چنا بڑائی دی اور پسندیدہ بنایا جہانوں کی

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ

عورتوں میں سے اے معبود! ان سے بدلہ لے جنہوں نے ان پر ظلم ڈھایا اور ان کے حق کی پرواہ

بِحَقِّهَا وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ أَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا

نہ کی اور اے معبود! ان کی اولاد کے خون کا انتقام لے اور اے معبود جیسا کہ تو نے ان کو

أُمَّ الْأَئِمَّةِ الْهُدَى وَحَلِيلَةَ صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَالْكَرِيمَةَ عِنْدَ الْمَلَإِ

بنایا ہدایت والے اماموں کی ماں پیغمبرؐ کے علمبردار کی زوجۂ محترمہ اور عالم بالا عرش و کرسی کے مقام میں عزت

الْأَعْلَى فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلَى أُمِّهَا صَلَاةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

والی قرار دیا پس رحمت فرما ان پر اور ان کی والدہ پر جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتُقِرُّ بِهَا أَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَأَبْلِغْهُمْ عَنِّي فِي هٰذِهِ

کا چہرۂ مبارک چمک اٹھے اور ان بی بی کی اولاد کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور پہنچا ان سب کو اس وقت

السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

میرا بہترین درود اور آداب و سلام

امامین حسن و حسین علیہما السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَبْدَيْكَ وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُولِكَ

اے معبود! درود بھیج حسنؑ اور حسینؑ پر کہ وہ دونوں تیرے بندے تیرے دوستدار تیرے رسولؐ کے بیٹے

وَسِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

رحمت والے نواسے اور جوانان جنت کے دو سید و سردار ہیں ان پر بہترین رحمت فرما جیسی رحمت

اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ سَيِّدِ

تو نے نبیوں اور رسولوں کی اولاد میں سے کسی پر بھیجی ہو اے معبود! درود بھیج امام حسنؑ پر جو فرزند ہیں

النَّبِيِّيْنَ وَوَصِيِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ

نبیوں کے سردار کے اور جانشین ہیں مومنوں کے امیر کے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ مومنوں کے امیر کے فرزند

اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

خدا کے امانتدار اور اس کے امین کے فرزند ہیں آپ دنیا میں مظلوم جیے اور شہید ہو کر گزرے ہیں گواہ ہوں کہ

الْاِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ

آپ امام ہیں پاک شدہ ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ اے معبود! ان پر رحمت نازل کر اور ان کی روح اور ان کے جسم

عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ

کو میری طرف سے اس لمحے میں بہترین درود و سلام اور آداب پہنچا دے اے معبود! درود بھیج امام حسینؑ فرزند

بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ قَتِيْلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيْحِ الْفَجَرَةِ اَلسَّلَامُ

علیؑ پر جو مظلومی میں شہید ہوئے بے دینوں نے انہیں قتل کیا اور بدکاروں نے ساتھ چھوڑا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ مُوْقِنًا اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ قُتِلْتَ

اے مومنوں کے امیر کے فرزند میں گواہ ہوں یقین کے ساتھ کہ آپ خدا کے امانتدار اور اس کے امین کے فرزند ہیں

مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى الطَّالِبُ بِثَارِكَ وَمُنْجِزٌ

آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور شہادت پا کر گزرے ہیں میں گواہ ہوں کہ خدائے تعالیٰ آپ کے خون کا بدلہ لے گا اور وہ

مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّاْيِيْدِ فِيْ هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِكَ

آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرتے ہوئے آپ کے دشمن کی تباہی اور آپ کی دعوت کے اظہار کے لیے مدد اور قوت دے گا

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ

میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا سے کیا ہوا پیمان پورا کیا خدا کی راہ میں جی جان سے جہاد کیا اور خدا کی پُر خلوص

اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

عبادت کرتے رہے یہاں تک آپ شہید ہو گئے خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر

خَذَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَلَبَتْ عَلَيْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ

جس نے آپ کا ساتھ نہ دیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر گھیرا ڈالا اور میں خدا کے سامنے بیزار ہوں اس سے جس نے

اَكْذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَبَا

آپ کو جھٹلایا آپ کے حق کی پرواہ نہ کی اور آپ کا خون بہایا میرے ماں باپ آپ پر قربان اے ابو

عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ

عبداللہ خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کو چھوڑ جانے والے پر اور خدا لعنت کرے اس پر جس نے

وَاعِيَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبٰى نِسَاۤئَكَ اَنَا اِلَى

آپ کی پکار سنی تو جواب نہ دیا اور آپ کی مدد نہ کی اور خدا لعنت کرے جس نے آپ کی عورتوں کو اسیر کیا میں خدا کے

اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيْۤءٌ وَمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَمَالَاَهُمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَيْهِ وَاَشْهَدُ

سامنے ان سے بیزار اور ان سے بھی جو ان کے دوست ان کے ساتھی اور ان کے مددگار ہیں میں گواہ ہوں کہ

اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

آپ اور آپ کی اولاد میں سے ائمہ پرہیز گاری کی علامت ہدایت کا ذریعہ پائیدار سلسلہ

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰۤى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ

اور دنیا والوں پر خدا کی حجت ہیں اور میں گواہ ہوں کہ میں آپ کا معتقد ہوں اور آپ کے مرتبے کا یقین

مُوْقِنٌ وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِيْ وَشَرَاۤئِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَمُنْقَلَبِيْ

رکھتا ہوں میں دل سے آپ کا تابع ہوں میں احکام دین عمل کی پاداش اور بازگشت میں آپ کا تابع ہوں

فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

دنیا و آخرت میں

امام زین العابدین علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الَّذِيْ اسْتَخْلَصْتَهُ

اے معبود! درود بھیج امام علیؑ بن الحسینؑ پر جو عبادت گزاروں کے سردار ہیں جن کو تو نے اپنے لیے مخصوص

لِنَفْسِكَ وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدٰى الَّذِيْنَ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

کیا اور ان کی اولاد میں ائمہ ہدایت قرار دیئے جو حق کے ساتھ ہدایت کرتے اور عدل

يَعْدِلُوْنَ اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَاصْطَفَيْتَهُ وَ

سے فیصلے کرتے ہیں تو نے ان کو اپنے لیے چنا ان کو آلودگی سے پاک رکھا ان کو پسند کیا اور

جَعَلْتَهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

ان کو ہدایت یافتہ رہبر بنایا پس اے معبود! رحمت فرما امام چہارم پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ حَتّٰى تَبْلُغَ بِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہو حتیٰ کہ ان کو اس مقام پر پہنچا جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں دنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

بے شک تو زبردست ہے حکمت والا

امام محمد باقر علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ وَاِمَامِ الْهُدٰى وَقَائِدِ

اے معبود: درود بھیج محمد بن علیؑ پر جو علم پھیلانے والے امام ہدایت پرہیزگاروں

اَهْلِ التَّقْوٰى وَالْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ عَلَمًا

کے پیشوا اور تیرے بندوں میں سے برگزیدہ ہیں اے معبود! جیسے تو نے قرار دیا ان کو اپنے

لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِبِلَادِكَ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا لِوَحْيِكَ

بندوں کے لیے نشان ہدایت اپنے شہروں کے لیے روشنی اپنی حکمت کا سپردار اور اپنی وحی کا ترجمان بنایا

وَاَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَحَذَّرْتَ مِنْ مَعْصِيَتِهٖ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ

نیز ان کی اطاعت کا حکم دیا اور ان کی نافرمانی سے منع کیا ہے پس رحمت فرما ان پر اے پروردگار وہ بہترین

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاُمَنَائِكَ

رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اپنے برگزیدوں اپنے رسولوں اور اپنے امانتداروں میں سے کسی کی اولاد

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

پر کی ہے اے جہانوں کے پروردگار

امام جعفر صادق علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِيْ

اے معبود! درود بھیج جعفرؑ بن محمد پر جو صادق ہیں وہ علم کے خزینہ دار حق کے ساتھ

اِلَيْكَ بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ

تیری طرف بلانے والے اور نور ہیں آشکارا اے معبود! جیسے تو نے قرار دیا ان کو اپنے کلام

وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيْدِكَ وَوَلِيَّ اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ

اور وحی کا سنبھالنے والا اپنے علم کا خزینہ دار اپنی توحید کا ترجمان اپنے حکم کا نگہدار اور اپنے دین کا

دِيْنِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَ

رکھوالا بنایا ہے اسی طرح رحمت فرما ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے برگزیدوں اور اپنی حجتوں میں سے

حُجَجِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

کسی پر کی ہے بے شک تو تعریف والا ہے بزرگوار

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ

اے معبود! درود بھیج امانت دار اور امانت دار بنائے گئے موسیٰ بن جعفرؑ پر جو نیک وفادار پاک شدہ

الزَّكِيِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ

پاکباز نور درخشاں ساعی دکوشاں خیر چاہنے والے تیرے لیے تکلیف پر صبر کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا بَلَّغَ عَنْ اٰبَائِهِ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ وَ

اے معبود جیسے انہوں نے اپنے بزرگان کی طرف سے سپرد شدہ تیرے امر و نہی کو بیان کیا

حَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَدَ اَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيمَا كَانَ يَلْقَى

لوگوں کو سیدھی راہ پر ڈالا اور سامنا کیا بڑائی چاہنے والے سنگ دلوں کا ان باتوں میں جو آپ کی قوم کے

مِنْ جُهَّالِ قَوْمِهِ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ

جاہلوں نے پھیلائیں پس اے پروردگار رحمت کر حضرت پر بہترین و کامل ترین رحمت جو تو نے کسی ایسے شخص پر کی

مِمَّنْ اَطَاعَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ اِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

جس نے تیری اطاعت اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی بے شک تو پردہ پوش ہے مہربان

امام علی رضا علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضَّيْتَ بِهِ مَنْ شِئْتَ

اے معبود! درود بھیج علیؑ بن موسیٰؑ پر کہ جن کو تو نے پسند فرمایا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہے

مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ وَقَائِماً بِاَمْرِكَ

پسند کر لیتا ہے اے معبود جس طرح تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر حجت قائم کیا اپنے امر پر

وَنَاصِراً لِدِينِكَ وَشَاهِداً عَلَى عِبَادِكَ وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ

مددگار بنایا اپنے دین کا اور گواہ بنایا اپنے بندوں پر اور جس طرح انہوں نے عیاں و نہاں ان کی

وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَا اِلَى سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ

خیر خواہی کی اور ان کو دانش مندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ تیرے راستے کی طرف بلایا اسی طرح تو بھی

عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

رحمت کر ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے مخلوقات میں سے اپنے دوستوں اور برگزیدوں میں سے کسی ایک پر کی ہے

اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

بے شک تو بہت دینے والا ہے سخی

امام محمد تقی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَلَمِ التُّقَى وَنُورِ الْهُدَى وَ

اے معبود! درود بھیج محمدؑ بن علیؑ بن موسیٰؑ پر جو پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے نور

مَعْدِنِ الْوَفَاءِ وَفَرْعِ الْاَزْكِيَاءِ وَخَلِيفَةِ الْاَوْصِيَاءِ وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ

وفا کے مرکز و محور پاکبازوں کی شاخ اوصیاء پیغمبرؐ کے جانشین اور تیری وحی کے امانتدار ہیں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ بِهٖ مِنَ الْحَيْرَةِ وَ

پس اے معبود جیسے تو نے ان کے ذریعے گمراہی سے نکال کر ہدایت دی ان کے وسیلے پریشانی و سرگردانی سے بچایا

اَرْشَدْتَ بِهٖ مَنِ اهْتَدٰى وَزَكَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَزَكّٰى فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ

راہ دکھائی ان کے ذریعے اسے جس نے ہدایت چاہی اور پاک کیا ان کے ذریعے اسے جو پاک ہوا ایسے ہی رحمت کر ان پر

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَبَقِيَّةِ اَوْصِيَائِكَ اِنَّكَ عَزِيْزٌ

بہترین رحمت جو تو نے کسی پر کی ہے اپنے دوستوں میں سے اور اوصیاء میں سے موجود وصی پر بے شک تو زبردست ہے

حَكِيْمٌ

حکمت والا

امام علی نقی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْاَوْصِيَاءِ وَاِمَامِ الْاَتْقِيَاءِ وَخَلَفِ اَئِمَّةِ

اے معبود! درود بھیج علی ابن محمدؑ پر جو اوصیاء پیغمبرؐ کے وصی پرہیزگاروں کے پیشوا ائمہ دین کے قائمقام

الدِّيْنِ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهٗ نُوْرًا

اور ساری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبود جیسے تو نے ان کو ایسا نور بنایا

يَسْتَضِيْئُ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيْلِ مِنْ ثَوَابِكَ وَاَنْذَرَ بِالْاَلِيْمِ

کہ جس سے مومنین روشنی حاصل کرتے ہیں پس انہوں نے تیرے ثواب عظیم کی خوشخبری سنائی تیرے سخت ترین

مِنْ عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بَاْسَكَ وَذَكَّرَ بِاٰيَاتِكَ وَاَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

عذاب سے خوف دلایا تیرے غضب سے آگاہ کیا تیری آیتوں کے ذریعے نصیحت کی تیرے حلال کو حلال کہا تیرے

حَرَامَكَ وَبَيَّنَ شَرَائِعَكَ وَفَرَائِضَكَ وَحَضَّ عَلٰى عِبَادَتِكَ وَاَمَرَ

حرام کو حرام بتایا تیرے قوانین اور تیرے احکام کو کھول کر بیان کیا تیری عبادت کا شوق دلایا تیری فرمانبرداری

بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے منع کیا پس رحمت کر ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَ ذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ

دوستداروں اور اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود

ان صلوات کا راوی ابو محمد بیان کرتا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام اپنے آبا رطاہرین میں سے ہر ایک کے لیے صلوات تعلیم فرما چکے اور نوبت اپنی ذات تک پہنچی تو آپ خاموش ہو گئے میں نے عرض کی اے فرزند رسول! باقی اماموں کے لیے بھی صلوات لکھوائیں! آپ نے فرمایا یہ صلوات دین کے نشانوں میں سے ہے اور خدائے تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ یہ چیزیں ہم لائق و موزوں افراد تک پہنچائیں ورنہ میں خاموشی کو بہتر سمجھتا ہوں کہ خود اپنے لیے صلوات کا ذکر نہ کروں تو بھی چونکہ یہ دین کا معاملہ ہے لہٰذا آگے یہ لکھو۔

امام حسن عسکری علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ

اے معبود! درود بھیج حسنؑ بن علیؑ بن محمدؑ پر کہ جو خوش کردار پرہیزگار سچیار وفادار

النُّورِ الْمُضِيءِ خَازِنِ عِلْمِكَ وَ الْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيدِكَ وَ وَلِيِّ أَمْرِكَ

چمکتا ہوا نور اور تیرے علوم کے خزینہ دار ہیں وہ تیری توحید کا اعلان کرنے والے تیرے حکم کے پاسدار دین

وَ خَلَفِ أَئِمَّةِ الدِّينِ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِينَ وَ الْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا

کے ان اماموں کے جانشین کہ جو رہبر اور راہ یافتہ ہیں اور دنیا والوں پر تیری حجت ہیں

فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ وَ حُجَجِكَ

پس رحمت فرما ان پر اے پروردگار بہترین رحمت جو تو نے اپنے برگزیدوں اپنی حجتوں اور اپنے نبیوں کی

وَ أَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ

اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود

امام العصر مہدی ہادی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَ ابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ

اے معبود! رحمت فرما اپنے ولی پر جو تیرے ان اولیاء کے فرزند ہیں جن کی اطاعت تو نے لازم ٹھیرائی

اَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ

ان کا حق واجب کیا آلودگی کو ان سے دور رکھا اور ان کو پاک کیا بہت پاک اے معبود!

انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَهٗ وَشِيْعَتَهٗ

مہدیؑ کی مدد فرما ان کے ذریعے اپنے دین کی مدد کر اور ان کے ہاتھوں اپنے اور ان کے دوستوں ان کے پیروکاروں

وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمِنْ

اور ساتھیوں کو کامیاب فرما اور ہمیں ان میں شامل کر اے معبود امام عصرؑ کو بچائے رکھ ہر ستمگار اور سرکش کے شر سے

شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ

اور اپنی مخلوق کے شر سے بچا ان کی نگہبانی فرما ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں

يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ يُّوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْٓءٍ وَّاحْفَظْ

سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہداشت کر اور محفوظ رکھ کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے ان کی حفاظت کے

فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ

ذریعے اپنے رسولؐ اور ان کی آل کی حفاظت فرما ان کے ہاتھوں عدل کو رائج کر اور ان کو مدد دے کر قوی فرما

نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ

ان کے ساتھیوں کی مدد کر اور ان کو چھوڑ جانے والوں کو پست کر دے ان کے ذریعے سخت دل کافروں کا زور توڑ دے ان کے

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ

ہاتھوں تمام کافروں منافقوں اور بے دینوں کو قتل کرا دے چاہے وہ زمین کے مشرقوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّاَظْهِرْ بِهٖ

یا مغربوں میں ہوں اور میدانوں میں ہوں یا سمندروں میں امامؑ کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبیؐ

دِيْنَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِيْ اللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَ

کو غالب فرما کہ ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو اور اے معبود ہمیں شامل فرما امامؑ کے مددگاروں کے ہمراہیوں

اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَا

ان کے پیروکاروں اور ان کے اطاعت گزاروں میں اور مجھے آل محمدؐ کا وہ وقت دکھا جس کے وہ آرزومند تھے اور ان کے دشمنوں کا

يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

وہ حال دکھا جس سے وہ بچتے تھے اے سچے الٰہ ایسا ہی ہو

خاتمہ

اس میں زیارت انبیاء علیہم السلام، زیارت امام زادگان عالی مقام اور زیارت قبور مومنین کا بیان ہے اور یہ تین مطالب پر مشتمل ہے۔

پہلا مطلب

زیارت انبیاء علیہم السلام

واضح ہو کہ انبیاء علیہم السلام کی تعظیم و تکریم عقلی و شرعی لحاظ سے واجب ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ اور ان کی زیارت کرنا ایک پسندیدہ فعل ہے چنانچہ علماء کرام نے ان کی زیارت کرنے کو یقینی طور پر مستحب قرار دیا ہے، انبیاء کی تعداد اگرچہ بہت زیادہ ہے لیکن ہمیں ان میں سے بہت کم نبیوں کی قبریں معلوم ہیں اور جن انبیاء کی قبروں کی جائے وقوع کا ہمیں علم ہے وہ یہ بزرگوار ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام نجف اشرف میں امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ مبارک میں دفن ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر قدس خلیل میں ہے اور ان کے نزدیک ہی ان کی زوجہ بی بی سارہ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کی قبریں واقع ہیں، حضرت اسماعیلؑ اور ان کی والدہ بی بی ہاجرہ مسجد حرام (کعبہ) میں حجر کے قریب مدفون ہیں اور یہاں دیگر پیغمبروں کی قبریں بھی ہیں۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ رکن اور مقام کا درمیانی حصہ انبیاء کی قبور سے بھرا ہوا ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ستر پیغمبران دفن ہیں پھر بیت المقدس میں پیغمبروں کا ایک گروہ مثل حضرت داؤدؑ و حضرت سلیمانؑ وغیرہم دفن ہیں اور ان بزرگان کی قبور مذکورہ مقامات کے لوگوں میں معروف ہیں۔ اسی طرح حضرت زکریاؑ کی قبر حلب میں اور حضرت یونسؑ کی قبر کوفہ کی نہر کے کنارے مشہور و معروف ہے۔ نیز حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ نجف اشرف کے

قریب وادی السلام میں مدفون ہیں حضرت ذوالکفل کی قبر کوفہ کے نواح میں مقام ذوالکفل میں واقع ہے. شہر موصل میں حضرت جرجیسؑ اور بیرون شہر حضرت شیثؑ کی قبر ہے، شوش میں حضرت دانیالؑ اور کاظمین میں مسجد براثا کے نزدیک حضرت یوشعؑ مدفون ہیں۔

کیفیت زیارت

احادیث میں ان بزرگواروں کے لیے کوئی مخصوص زیارت وارد نہیں ہوئی، ہاں حضرت آدمؑ و حضرت نوحؑ کی زیارت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ ذکر ہوئی ہے۔ تاہم زیارت جامعہ کی پہلی روایت کے مطابق انبیاء علیہم السلام کی زیارت میں بھی یہی زیارت جامعہ پڑھی جا سکتی ہے اور اس بات کی تائید یوں ہوتی ہے کہ شیخ محمد بن المشہدیؒ نے مزار میں اور سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں آداب کوفہ کے باب میں حضرت یونسؑ کی زیارت کے تحت اسی زیارت جامعہ کا ذکر کیا ہے۔ بنابریں غالب گمان یہی ہے ان ہر دو بزرگوں کا حضرت یونسؑ کی زیارت کے سلسلے میں اس زیارت کو نقل کرنا اسی قاعدہ کلیہ کے تحت ہے جو سابقہ روایت میں مذکور ہے لہٰذا اگر کوئی زائر ان انبیاء علیہم السلام میں سے کسی ایک کی زیارت کے وقت زیارت جامعہ کو پڑھے تو بہت مناسب اور موزوں ہے چونکہ قبل ازیں ہم زیارت جامعہ کو نقل کر چکے ہیں لہٰذا یہاں اسے دوبارہ نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

دوسرا مطلب

زیارت امام زادگان وشہزادگان

ان امام زادوں اور خانوادۂ پیغمبرؐ کے شہزادوں کی قبور فیض و برکت کا ذریعہ اور رحمت خداوندی وعنایت پروردگار کے نزول کا محل و مقام ہیں یہی وجہ ہے کہ علمائے اعلام نے ان کی زیارت کرنے کو مستحب قرار دیا ہے اور شکر خدا کہ ہر شہر و قریہ بلکہ پہاڑوں کے دامن میں بھی ان والا تبار سادات عظام کی قبور بے کسوں بے چاروں اور ستم دیدہ لوگوں کے لیے جائے پناہ اور بے چین دلوں کے لیے تاقیامت موجب تسلی بنی رہیں گی۔ ان قبور سے اکثر کرامات و برکات کا ظہور دیکھنے میں آتا ہے۔

لیکن یاد رہے کہ وہ امام زادگان جن کی زیارت کے لیے دُور دراز کے سفر طے کر کے جانا ضروری ہے تو بھی سفر سے پہلے ان دو چیزوں کو نظر میں رکھے۔ اولاً حسب و نسب کے علاوہ اس صاحب قبر کی عظمت و بزرگی کو کتب تاریخ سے معلوم کرے ثانیاً یہ کہ آیا واقعی وہ قبر اس امام زادے ہی کی ہے یا نہیں؟ اگرچہ ان دونوں باتوں کا کسی ایک جگہ جمع ہونا قدرے مُشکل ہے پھر بھی ہم نے ہدیۃ الزائرین میں ان میں سے بعض بزرگواروں کا ذکر کیا ہے اور نفثۃ المصدور اور منتہی الآمال میں محسن بن حسین کے حالات کی طرف اشارہ کیا ہے مگر زیر نظر کتاب میں ان چیزوں کا ذکر کیے جانے کی گنجائش نہیں ہے لہٰذا یہاں میں ان میں سے صرف دو بزرگان کا تذکرہ کرتا ہوں کہ ان میں اوّل سیدہ جلیلہ جناب فاطمہ بنتِ مُوسیٰ بن جعفر علیہما السلام ہیں، جو معصومۂ قم کے نام سے معروف ہیں۔

فضیلت زیارتِ معصومۂ قم

یہ معظمہ جو امام مُوسیٰ کاظم علیہ السلام کی دُختر اور امام علی رضا علیہ السلام کی خواہر ہیں ایران کے شہر قم میں دفن ہیں جہاں ان کا بہت بہترین سنہری گنبد اور روپہلی ضریح ہے اور وسیع و عریض صحن بھی بنایا گیا ہے وہاں بہت زیادہ خدام ہیں اور وافر مقدار میں اموال و جائداد اس روضۂ مبارک کے لیے وقف کیے گئے ہیں یہ بارگاہ دُنیا بھر کے وابستگان اہلِ بیت اور خصوصاً اہلِ قم کے لیے پناہ گاہ ہے چنانچہ دوران سال لوگ دُور دُور سے ان بی بی کی زیارت سے مستفید ہونے اور ان سے فیض و برکت حاصل کرنے آتے رہتے ہیں۔ احادیث و اخبار سے معصومۂ قم کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ظاہر ہوتی ہے، چنانچہ شیخ صدوقؒ نے سند حسن کے ساتھ جو صحیح کے برابر ہے سعد بن سعد سے روایت کی ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام سے جناب فاطمہ بنتِ امام مُوسیٰ کاظمؑ کی زیارت کے بارے میں پُوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ——— جو شخص ان معصومہ کی زیارت کرنے آئے تو جنت اس کے لیے واجب ہوگی۔ معتبر سند کے ساتھ امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص قم میں میری پھوپھی جناب فاطمہ کی زیارت کرے وہ جنت کا حق دار ہوگا۔ علامہ مجلسیؒ نے بعض کتب زیارت کے لیے علی بن ابراہیم سے اور انہوں نے اپنے والدِ گرامی سعد اشعری قمی سے اور انہوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اے سعد! تمہارے قرب میں ہماری ایک

قبر ہے میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں کیا آپ جناب فاطمہ بنت موسیٰ کاظمؑ کی قبر کے بارے میں فرما رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں جو شخص ان کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کرے تو جنت اس کے لیے واجب ہو گی جب تم ان کی قبر پر جاؤ تو سرہانے کی طرف قبلہ رخ کھڑے ہو کر چونتیس مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہو اور پھر یہ زیارت پڑھو:

زیارت معصومۂ قم

اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم پر جو

خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا کے دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر کہ آپ خلق خدا میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے

صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب کہ آپ رسول خدا کے قائمقام ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيِ

آپ پر اے فاطمہؑ کہ آپ زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ

کے دو نواسے اور جوانان اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن

الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

الحسینؑ کہ آپ عبادت گذاروں کے سردار اور دیکھنے والوں کی ٹھنڈی چشم ہیں سلام ہو آپ پر اے

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

محمد بن علیؑ کہ آپ بعد از نبی علم پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمد

الصَّادِقَ الْبَارَّ الْاَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ

کہ آپ راستگو خوش کردار امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ کہ آپ ہیں رضا والے پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمدؑ

بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِينَ اَلسَّلَامُ

بن علیؑ کہ آپ پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن محمدؑ کہ آپ باصفا خیرخواہ امانتدار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

آپ پر اے حسنؑ بن علیؑ اور سلام ہو ان امام پر جو ان کے قائمقام ہو گئے اے معبود! رحمت فرما

نُورِكَ وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى

اپنے نور پر جو تیرا چراغ تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت

خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ و خدیجۃ الکبریٰ

خَدِيجَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ

کی دختر سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کی دختر سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی ہمشیرہ سلام

عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

ہو آپ پر اے دوست خدا کی پھوپھی سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کی دختر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ

اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر کہ خدا جنت میں ہمارے آپ کے درمیان شناسائی کرائے

وَحَشَرَنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ

ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپ کے نبی کے حوض کوثر پر وارد کرے اور ہمیں آپ کے نانا کے

جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا

جام کے ساتھ علیؑ بن ابی طالب کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں

فِيكُمُ السُّرُورَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ

آپ لوگوں میں مسرت و خوشحالی دکھلائے اور یکجا کرے ہمیں اور آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهُ وَلِيٌّ قَدِيرٌ

علیہ وآلہ کے گروہ میں اکٹھا کرے اور ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے قدرت والا

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيمِ اِلَى اللّٰهِ

میں قرب الٰہی چاہتا ہوں بواسطہ آپ کی محبت آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ہم خدا کی رضا پر راضی رہ کر

رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلَى يَقِينِ مَا اَتَى بِهِ مُحَمَّدٌ وَبِهِ

بغیر دل تنگ ہونے اور اکڑنے کے اور اس چیز پر یقین سے جو محمد لائے اور اس پر خوش

رَاضٍ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ

رہ کر اس طرح ہم تیری توجہ چاہتے ہیں اے ہمارے خدا اے معبود! میں تیری رضا اور آخرت

الْاٰخِرَةَ يَا فَاطِمَةُ اشْفَعِي لِي فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِنَ

کی بہتری چاہتا ہوں اے فاطمہ معصومہ جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان

الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا

رکھتی ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرا انجام خوش بختی پر فرما میں جس گروہ میں ہوں اسی

اَنَا فِيهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا

میں رہنے دے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا ئے بلند و بزرگ سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں

وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى

منظور و قبول فرما بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور اپنی پناہ کے خدا درود بھیجے حضرت

مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

محمد اور ان کی ساری آل پر اور سلام بھیجے بہت بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فضیلت زیارت شاہ عبدالعظیم

ان امام زادگان میں سے دوسرے بزرگ شہزادہ عبدالعظیم ہیں کہ ان کا سلسلہ نسب چار واسطوں سے امام حسن علیہ السلام تک پہنچتا ہے یعنی عبدالعظیم بن علی بن الحسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب علیہم السلام، آپ کی قبر شریف طہران کے محلہ رای میں مشہور و معروف ہے اور آج کل اس محلہ کو شاہ عبدالعظیم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور طہران سے وہاں تک بسیں آتی جاتی ہیں۔ آپ کا روضہ مبارک عوام و خواص کی زیارت گاہ اور جائے پناہ ہے، آپ کے مقام کی بلندی اور مرتبے کی بڑائی محتاج بیان نہیں کیونکہ آپ خاندان نبوت کے فرد ہونے کے علاوہ عظیم محدثین اور اجل علماء میں سے ہیں آپ بڑے عابد و زاہد اور بہت متقی و پرہیزگار تھے۔ اور امام محمد تقی اور امام علی نقی علیہما السلام کے خاص صحابہ میں سے تھے، آپ کو ان ہر دو اماموں کے حضور خصوصی تعلق و توسل حاصل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ شاہ عبدالعظیم نے ان ہر دو معصومین سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں یہی بزرگ خطب امیرالمومنین کے نام سے مشہور کتاب کے مؤلف ہیں۔ نیز آپ نے یوم وسیلہ نامی کتاب میں اپنے عقائد درج فرماتے اور یہ کتاب امام علی نقی ہادی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تھی چنانچہ امام نے اس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ یہی وہ دین ہے جو خدائے تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے مقرر کیا ہے۔ پس خداوند جہاں تمہیں دنیا و آخرت میں اس عقیدہ و دین پر قائم رکھے۔ صاحب بن عباد نے آپ کے حالات میں ایک مختصر رسالہ لکھا ہے، جسے ہمارے استاد علامہ نوری مرحوم نے مستدرک الوسائل کے آخر میں نقل کر دیا ہے۔

اس رسالے اور رجال نجاشی میں یہ واقعہ منقول ہے کہ حضرت شاہ عبدالعظیم بادشاہِ وقت کے ڈر سے آوارہ وطن ہو کر شہر شہر پھرتے اور اپنے آپ کو ایک قاصد ظاہر کرتے رہے۔ حتیٰ کہ آپ شہر رای پہنچے اور خود کو ساربانوں میں شامل کر کے پوشیدہ ہو رہے لیکن بقول نجاشی سکتہ الموالی کے بعض شیعوں کے سرداب میں رہا کیے کہ رات کو عبادت کرتے اور دن میں روزہ رکھتے تھے۔ جب کبھی اس سرداب سے باہر آتے تو اس قبر کی زیارت کرتے تھے جو اب آپ کی قبر کے سامنے واقع ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ایک فرزند کی قبر ہے۔ شروع شروع میں تو آپ کو صرف چند ایک شیعہ ہی جانتے پہچانتے تھے لیکن کچھ عرصہ کے بعد عام لوگوں نے بھی آپ کو پہچان لیا، انہی ایام میں ایک شیعہ بزرگ نے عالم خواب میں حضرت رسولؐ کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ سکتہ الموالی سے جا کر میرے فرزند کو عبدالجبار کے باغ

میں سیب کے درخت کے نیچے دفن کریں گے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں اب شاہ عبدالعظیم مدفون ہیں۔
یہ خواب دیکھ کر وہ شیعہ بزرگ اس باغ کے مالک کے پاس گئے تاکہ وہ باغ اور درخت خرید لیں، باغ کے مالک نے پوچھا کہ آپ کس لیے باغ خرید کرتے ہیں؟ انہوں نے اپنا خواب باغ کے مالک سے بیان کیا تو اس نے بھی اپنا ایسا ہی خواب سُنایا اور کہا کہ میں نے یہ باغ ان سیّد پاک اور دیگر شیعہ مومنین کے لیے وقف کر دیا ہے کہ وہ اپنے متوفیوں کو یہاں دفن کیا کریں۔ پھر انہی ایام میں شاہ عبدالعظیم بیمار پڑے اور کچھ دنوں بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ جب غسل دینے کے لیے ان کا لباس اتارا گیا تو ان کی جیب میں سے ایک رقعہ نکلا جس میں آپ نے اپنا نام و نسب لکھا ہوا تھا کہ میں ابوالقاسم عبدالعظیم ہوں میں فرزند ہوں عبداللہ کا جو فرزند ہیں حسن کے اور وہ فرزند ہیں زید کے اور وہ امام حسن علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ صاحب بن عباد نے شاہ عبدالعظیم کے علم و فضل کے بارے میں ابوتراب رویانی کی روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابو حماد رازی سے سُنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں سامرہ میں ایک روز امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور حلال و حرام سے متعلق بہت سے مسائل آپ سے دریافت کیے اور آپ نے ان کے جوابات ارشاد فرمائے، جب میں رخصت ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابو حماد! اگر اپنے شہر رے میں تمہیں کوئی مشکل مسئلہ پیش آئے تو جناب عبدالعظیم بن عبداللہ حسنی کے پاس جا کر پوچھ لینا اور ان کو میرا سلام بھی پہنچا دینا۔ محقق میرداماد نے کتاب رواشح میں تحریر کیا ہے کہ شاہ عبدالعظیم کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اور ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو شخص ان کی زیارت کو جائے جنت اس کے لیے واجب ہے۔ شہید ثانی نے حاشیہ میں بعض نسابین کے حوالے سے اسی روایت کا خلاصہ نقل کیا ہے، ابن بابویہ اور ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ شہر رے کا ایک شخص امام علی نقی کی خدمت میں آیا تو حضرت نے پوچھا کہ تم کہاں رہے؟ اس نے عرض کی کہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے گیا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ تم اپنے شہر میں شاہ عبدالعظیم کی قبر کی زیارت کرتے تو اس شخص کی مانند ہوتے جس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہو۔

مولف کہتے ہیں: علمائے کرام نے شاہ عبدالعظیم کے لیے کوئی مخصوص زیارت نقل نہیں کی تاہم فخر المحققین آقا جمال الدین نے اپنی کتاب زیارت میں فرمایا ہے کہ ان بزرگوار کی زیارت یوں پڑھنا چاہیئے!

زیارتِ شاہ عبد العظیم

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر

خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ

جو خدا کے دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے مخلوق خدا میں بہترین سلام ہو آپ پر

یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے محمد بن عبد اللہ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَصِیَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب کہ آپ رسول خدا کے قائمقام ہیں سلام ہو آپ پر

یَا فَاطِمَةُ سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا سِبْطَیِ الرَّحْمَةِ وَ

اے فاطمہؑ کہ آپ زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت کے نواسے اور

سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَ

جوانان اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن الحسینؑ کہ آپ عبادت گزاروں

الْعَابِدِیْنَ وَقُرَّةَ عَیْنِ النَّاظِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ بَاقِرَ

کے سردار اور دیکھنے والوں کی خنکی چشم ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد بن علیؑ کہ آپ

الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ

بعد پیغمبر علم کے پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمد کہ آپ راستگو نوش کردار

الْاَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ بن جعفرؑ کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر

یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسَی الرِّضَا الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ التَّقِیَّ

اے علی بن موسیٰؑ کہ آپ رضا والے ہیں پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمد بن علیؑ کہ آپ پرہیزگار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے علی بن محمدؑ کہ آپ باصفا خیرخواہ اور امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِكَ وَ

اے حسنؑ بن علیؑ اور سلام ہو ان امام پر جو ان کے بعد قائمقام ہوئے اے معبود! رحمت فرما اپنے نور پر جو

سِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ

تیرا چراغ تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ وَالطَّاهِرُ الصَّفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ السَّادَةِ

آپ پر کہ آپ سردار ہیں پاکباز پاک تر پسندیدہ سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک تر سرداروں کے

الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ چنے ہوئے نیکوکاروں کے فرزند ہیں سلام ہو خدا کے رسول پر

وَعَلٰى ذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبْدِ

اور خدا کے رسول کی اولاد پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے نیکوکار بندے

الصَّالِحِ الْمُطِيْعِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

پر جو تمام جہانوں کے پروردگار اس کے رسولؐ اور امیرالمومنینؑ کا پیروکار ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ ابْنَ السِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ الْمُجْتَبٰى اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابوالقاسم کہ آپ پیغمبرؐ کے نیک اصل نواسے حسن مجتبیٰؑ کے فرزند ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ بِزِيَارَتِهِ ثَوَابُ زِيَارَةِ سَيِّدِ الشُّهَدَاۤءِ يُرْتَجٰى اَلسَّلَامُ

آپ پر اے وہ کہ جن کی زیارت پر سید الشہداءؑ کی زیارت کے ثواب کی امید ہے سلام ہو

عَلَيْكَ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَحَشَرَنَا فِيْ زُمْرَتِكُمْ

آپ پر کہ خدا جنت میں ہمارے آپ کے درمیان شناسائی کرائے ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے اور آپ میں

وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ

سے نبیؐ کے حوض کوثر پر وارد کرے اور ہمیں آپ کے نانا کے جام کے ساتھ علی بن ابی طالب

بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ

کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر میں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آپ لوگوں میں مسرت و

وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خوشحالی دکھائے اور ہم آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے گروہ میں

وَاٰلِهٖ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ

اکٹھا کرے وہ ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے قدرت والا میں قرب خدا چاہتا ہوں بواسطہ

وَالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالتَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَّلَا

آپ کی محبت آپ کے دشمنوں سے بیزاری اور رضائے خدا پر راضی رہتے ہوئے بغیر دل تنگ ہوئے اور

مُسْتَكْبِرٍ وَّعَلٰى يَقِيْنِ مَا اَتٰى بِهٖ مُحَمَّدٌ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا

اکڑبازی کئے اور اس چیز پر یقین رکھتے ہوئے جو محمدؐ لائے ہیں ان چیزوں کے ذریعے ہم تیری توجہ چاہتے

سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ يَا سَيِّدِيْ وَابْنَ سَيِّدِيْ اِشْفَعْ

ہیں اے ہمارے خدا اے معبود تیری رضا اور آخرت کی بہتری چاہتے ہیں اے میرے سردار اور میرے سردار کے فرزند

لِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ

حصول جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتے ہیں اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَخْتِمَ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبُ مِنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

میرا انجام سعادت پر فرما پس جس گروہ میں ہوں اسی میں رہنے دے اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر وہ

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ

جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں قبول و منظور فرما بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت

وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ

اپنی رحمت اور اپنی بخشائش کے اور خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر اور سلام بہت

تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارت امام زادہ حمزہؒ

فخر المحققین آقا جمال الدینؒ نے فرمایا ہے کہ بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ عبدالعظیمؒ

جب رای میں مقیم تھے تو بعض اوقات پوشیدہ طور پر باہر آتے اور اس قبر کی زیارت کرتے جو آپ کی قبر کے مقابل ہے اور درمیان سے راستہ گزرتا ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک بزرگ کی قبر ہے۔ اس جگہ پر واقع قبر آجکل امام زادہ حمزہ فرزند امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منسوب و مشہور ہے۔ بظاہر یہی وہ قبر ہے جس کی زیارت شاہ عبد العظیم کیا کرتے تھے۔ لہذا مومنین بھی مذکورہ بالا زیارت پڑھ کر اس قبر کی زیارت کر سکتے ہیں فقط جملہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اور اس کے مابعد کا جملہ نہ پڑھیں کہ یہ دونوں جملے شاہ عبد العظیم کے نام سے خصوصیت رکھتے ہیں یہ بھی واضح ہو کہ امام زادہ حمزہؑ کے صحن مبارک میں شیخ جلیل ابوالفتوح جمال الدین حسین بن علی خزاعی کی قبر بھی ہے جو مشہور تفسیر ابوالفتوح رازی کے مصنف و مؤلف ہیں، رئیس المحدثین شیخ صدوق معروف بہ ابن بابویہ کی قبر عبد العظیم شہر کے قریب ہے۔ پس ان بزرگ علماء کی زیارت کرنے سے بھی غفلت سے کام نہ لیا جائے۔

تیسرا مطلب

زیارت قبور مؤمنین

شیخ جلیل و ثقہ جعفر بن قولویہ قمیؒ نے عمرو بن عثمان رازی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سنا ہے کہ جو شخص ہماری زیارت کرنے سے قاصر ہو تو وہ ہمارے شیعوں میں سے صالح مومنوں کی زیارت کرے۔ پس اس کے لیے وہی ثواب ہوگا جو ہماری زیارت کا ثواب ہے جو شخص ہمارے ساتھ صلہ و نیکی کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ ہمارے محبوں نیکو کار انسانوں کے ساتھ صلہ و نیکی کرے تاکہ اس کو وہی ثواب ملے جو ہمارے ساتھ صلہ و نیکی کرنے پر ملتا ہے۔ انہوں نے صحیح سند کے ساتھ محمد بن احمد بن یحییٰ اشعری سے یہ روایت بھی کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا میں علی بن بلال کے ہمراہ راہ مکہ میں واقع مقام فید پر گیا اور ہم دونوں محمد بن اسماعیل بن بزیع کی قبر پر پہنچے، تب علی بن بلال نے مجھے کہا کہ انہیں صاحب قبر نے مجھ سے امام علی رضا علیہ السلام کا فرمان نقل کیا تھا کہ جو شخص اپنے مؤمن بھائی کی قبر پر آئے اور اس کی قبر پر ہاتھ

رکھ کر سات بار سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے تو وہ قیامت میں بڑے خوف (فزع اکبر) سے بچا رہے گا ایک روایت میں بھی یہی طریقہ نقل ہوا ہے مگر اس میں یہ بات زائد ہے کہ وہ شخص قبر پر ہاتھ رکھے ہوئے قبلہ رخ ہو کر بیٹھے۔

مؤلف کہتے ہیں: فزع اکبر سے محفوظ رہنے کا جو ذکر روایت میں ہے شاید اس میں وہ سورہ کی تلاوت کرنے والا شخص مراد ہے اور روایت کا ظاہر بھی یہی ہے تاہم یہ احتمال بھی ہے کہ اس سے وہ صاحب قبر مراد ہو، جیسا کہ وہ حدیث اس کی تائید کرتی ہے جو سید بن طاؤس نے نقل کی ہے اور وہ آگے ذکر ہوگی۔ کامل الزیارات میں معتبر سند کے ساتھ منقول کہ عبدالرحمان بن ابی عبداللہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ میں مومنین کی قبروں پر ہاتھ کس طرح رکھوں تو آپ نے اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے زمین پر رکھا جبکہ آپ قبلہ کی طرف رُخ کیے ہوتے تھے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے کہ عبداللہ بن سنان نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ مومنوں کی قبروں پر سلام کس طرح کرنا چاہیئے تو حضرت نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ

سلام ہو اہل قبرستان میں سے مومنوں اور مسلمانوں پر آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں اور

نَحْنُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ

انشاء اللہ ہم بھی آپ سے آملیں گے

امام حسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص قبرستان میں جائے وہ وہاں جا کر یہ کہے،

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ

اے معبود! تو ہی پروردگار ہے ان گزری ہوئی روحوں کا ان بوسیدہ جسموں کا اور ان گلی ہوئی ہڈیوں

الَّتِیْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا وَھِیَ بِکَ مُؤْمِنَةٌ اَدْخِلْ عَلَیْھِمْ رَوْحًا

کا جو دنیا سے باہر نکل چکی ہیں لیکن یہ چیزیں تجھ پر ایمان رکھتی ہیں ان کو اپنی طرف سے آسائش

مِنْکَ وَسَلَامًا مِنِّیْ

دے اور میرا سلام پہنچا

حق تعالیٰ اس شخص کے آدمؑ سے قیامت تک کے انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔

امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص قبرستان میں جائے تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے سلام ہو لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں پر ان کا جو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا اَهْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَيْفَ وَجَدْتُمْ

لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں اے لا الہ الا اللہ پر ایمان رکھنے والو بحق لا الہ الا اللہ کے ہمیں بتاؤ کہ تم نے

قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عقیدہ لا الہ الا اللہ کس طرح حاصل کیا کہ لا الہ الا اللہ سے اے لا الہ الا اللہ والی ذات بحق لا الہ الا اللہ کے

اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

بخش دے ان کو جنہوں نے پڑھا لا الہ الا اللہ اور اٹھا ہمیں اس گروہ میں جنہوں نے پڑھا نہیں معبود سوائے اللہ

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ

کے محمدؐ خدا کے رسول ہیں علیؑ خدا کے دوست ہیں

پس حق تعالیٰ اس شخص کے لیے پچاس سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا نیز اس کے اور اسکے ماں باپ کے پچاس سال کے گناہ محو کر دے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ قبرستان میں پڑھنے کے لیے بہتر کلام یہ ہے کہ جب وہاں سے گزرے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ وَلِّهِمْ مَا تَوَلَّوْا وَاحْشُرْهُمْ مَعَ مَنْ اَحَبُّوْا

اے معبود! ان کے دوستوں کو دوست رکھ اور انہیں ان کے ساتھ اٹھا جن سے وہ محبت رکھتے تھے

سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص قبور مومنین کی زیارت کا ارادہ کرے تو بہتر ہے کہ وہ جمعرات کا دن ہو ان کی زیارت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رخ ہو کر قبر پر ہاتھ رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ غُرْبَتَهُ وَصِلْ وَحْدَتَهُ وَاٰنِسْ وَحْشَتَهُ وَاٰمِنْ رَوْعَتَهُ

اے معبود! اس کی تنہائی پر رحم فرما بے کسی میں اس کے ساتھ رہ خوف میں اس کا ہمدم بن اسے ڈر سے امان دے

وَاَسْكِنْ اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً يَسْتَغْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

اور اپنی رحمت کے سائے میں قرار دے ایسی رحمت جس سے وہ سوائے تیرے کسی رحمت کا محتاج نہ ہے

وَاَلْحِقْهُ بِمَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ

اور اسے ان سے ملا دے جن کا وہ حبدار تھا

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے:

قبور مومنین کی زیارت اور اس کے ثواب میں فضیلت سے ایک حدیث مروی ہے کہ جو شخص کسی مؤمن کی قبر پر سات بار سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس قبر پر ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، جو اس کے قریب عبادت کرتا رہے۔ پس حق تعالیٰ اس فرشتے کی عبادت کا ثواب اس قبر میں مدفون انسان کے نام لکھے گا اور جب وہ قبر سے اُٹھے گا تو قیامت کے ہول و خوف میں سے کوئی خوف اسے لاحق نہ ہوگا یہاں تک کہ خدا اسے اس فرشتے کے عمل کی بدولت داخل جنت کر دے گا۔ سات مرتبہ سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھنے کے بعد سورۃ حمد سورۃ فلق سورۃ ناس سورۃ اخلاص اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے۔ نیز قبور مومنین کی زیارت کے بارے میں محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ آیا ہم فوت شدگان کی زیارت کیا کریں؟ آپ نے فرمایا ہاں: تب میں نے کہا کہ کیا ان کو اس کی خبر بھی ہوتی ہے کہ ہم ان کی زیارت کرنے آئے ہیں؟ حضرت نے فرمایا: کہ بخدا ان کو اس کی خبر ہوتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور وہ تم لوگوں کو پہچانتے ہیں، میں نے کہا کہ ہم ان کی زیارت کرتے وقت کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمْ وَصَاعِدْ اِلَيْكَ اَرْوَاحَهُمْ وَلَقِّهِمْ

اے معبود! زمین کو اس کے کناروں تک خالی کر دے ان کی روحوں کو اپنی طرف بلند کر ان کو اپنی

مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ اِلَيْهِمْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَصِلُ بِهِ وَحْدَتَهُمْ

خوشنودی سے بہرہ ور فرما اور اپنی رحمت کو ان کے ساتھ کر دے تاکہ تو ان کی تنہائی دور کر لے

وَتُؤْنِسُ بِهِ وَحْشَتَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ان کے خوف کو دور کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

مُردوں کے لیے ہدیہ بھیجنا

اس کے بعد سیدؒ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مومنوں کی قبور پر جائے تو سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ گیارہ مرتبہ پڑھے اور ان کو ہدیہ کرے، کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ یقیناً خدائے تعالیٰ اس کے عوض مردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے کامل الزیارات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ طلوعِ آفتاب سے پہلے مردوں کی زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں اور اگر سورج نکلنے کے بعد زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔ دعوات راوندی میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے ایک حدیث روایت ہوئی ہے، جس میں رات کے وقت زیارتِ قبور کے ناپسندیدہ ہونے کا ذکر ہے۔ جیسا کہ حضرتؐ نے ابوذر غفاری سے فرمایا کہ رات کے وقت قبورِ مومنین کی زیارت نہ کرو۔ نیز شیخ شہیدؒ کے مجموعہ میں بھی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل ہوا ہے کہ کوئی شخص کسی میت کی قبر پر تین بار یہ دعائیہ جملہ کہے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس سے عذاب دُور کر دے گا۔ اور وہ دعائیہ جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ هٰذَا الْمَيِّتَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے یہ کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر

جامع الاخبار میں بعض صحابہ رسولؐ سے نقل ہوا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: اپنے مردوں کے لیے ہدیہ دیا کرو! ہم نے عرض کی کہ ان کے لیے ہدیہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ان کے لیے ہدیہ صدقہ اور دُعا ہے نیز فرمایا کہ مومنوں کی روحیں ہر جمعہ کو آسمان دُنیا پر اپنے اپنے گھروں کے سامنے آتی ہیں اور دردبھری آواز میں روتے ہوئے پکار کر کہتی ہیں اے میرے اہل و اولاد اے میرے ماں باپ اور رشتہ دارو! جو مال ہمارے ہاتھوں میں تھا اس میں سے ہم پر مہربانی کرو کہ اس مال کا حساب اور عذاب تو ہم پر ہے مگر اس سے فائدہ اور لوگ حاصل کر رہے ہیں۔ اس طرح ہر ایک روح اپنے خویش و اقرباء سے فریاد کرتی اور کہتی ہے کہ ایک روپیہ یا ایک روٹی یا ایک کپڑا خدا کی راہ میں دے کر ہم پر مہربانی کرو۔ اس کے بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے گریہ فرمایا اور ہم بھی گریہ کرنے لگے حتیٰ کہ آپ جوشِ گریہ کی وجہ سے بات نہ کر سکتے تھے۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارے دینی بھائی ہیں جن کو مٹی نے ڈھانپ

رکھا ہے کہ وہ اس سے پہلے نعمت و مسرت سے جی رہے تھے۔ ان کی جانوں پر جو عذاب اور سختی وارد ہو رہی ہے اس کے باعث وہ فریاد کرتے اور کہتے ہیں کہ ہائے افسوس کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے تو آج تم لوگوں کے محتاج نہ ہوتے اور پھر وہ حسرت و ندامت کے ساتھ واپس ہو جاتے ہیں۔ بنابریں آپ نے ہدایت فرمائی کہ مردوں کے لیے صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ کسی میت کے لیے جو صدقہ دیا جائے اسے ایک فرشتہ نوری طشتری میں رکھ لیتا ہے کہ جس کی شعاعیں ساتویں آسمان تک پہنچتی ہیں۔ پس وہ فرشتہ یہ طشتری لے کر اس میت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر آواز دیتا ہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ

سلام ہو تم پر اے قبروں میں رہنے والو

تمہارے اہل و عیال نے تمہارے لیے یہ ہدیہ بھیجا ہے تب وہ یہ ہدیہ لے کر قبر میں رکھ لیتا ہے اور اس کی بدولت وہاں اس کے لیٹنے کی جگہ فراخ ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد حضرتؐ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص کسی میت کے لیے صدقہ دے کر اس پر مہربانی کرے تو خود اس کے لیے خدائے تعالیٰ کی طرف سے اُحد کے پہاڑ کے برابر لکھا جائے گا اور روز قیامت وہ عرش الٰہی کے سایہ میں ہو گا بلا شبہ اس دن سوائے عرش کے کہیں سایہ نہ ہو گا، معلوم ہوا کہ اس صدقے کے وسیلے سے زندہ و مردہ دونوں ہی نجات حاصل کرتے ہیں۔ یہ حکایت بھی بیان ہوئی ہے کہ کسی نے خراسان کے گورنر کو خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میرے لیے صدقہ کرو اگرچہ وہ ایسی چیز ہو جو تم اپنے کتوں کے آگے پھینکتے ہو کہ مجھے اس کی بھی ضرورت ہے۔

مُردوں سے عبرت پکڑنا

واضح رہے کہ مومنین کی قبروں کی زیارت کے بہت زیادہ ثواب اور بہت سے فوائد کے علاوہ یہ عبرت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے اس سے دنیا میں زہد و قناعت اور آخرت کی طرف میلان اور توجہ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس ایک عاقل انسان کو قبرستان میں جا کر عبرت پکڑنا چاہیے تاکہ

دُنیا کی رغبت اس کے دل میں کم ہو دُنیا کے مال و منال کی مٹھاس میں اسکے حلق میں کڑوی معلوم ہو اور وہ دُنیا کے فنا ہونے اور اس میں تغیر حال کے پہلو پر غور و فکر کرے کہ تھوڑے عرصے کے بعد میں بھی ان اہل قبور میں شامل ہو جاؤں گا تب وہ عمل سے عاجز اور دوسروں کے لیے سامانِ عبرت ہوگا اس مضمون کو نظامی نے بڑے عبرت آموز انداز میں بیان کیا ہے

زندہ دلی در صف افسردگان — رفت بہ ہمسائیگی مردگان
حرف فنا خواند ز ہر لوح پاک — رُوح بقا جست ز ہر رُوح پاک
کار شناسی پی تفتیش حال — کرد از او بر سر راہی سوال
کین ہمہ از زندہ رمیدن چرا ست — رخت سوی مردہ کشیدن چرا ست
گفت پلیدان بمغاک اندر ند — پاک نہادان تہہ خاک اندر ند
مردہ دلانند بروی زمین — ہر چہ بامُردہ شوم ہم نشین
ہمدمی مردہ دہد مردگی — صحبت افسردہ دل افسردگی
زیر گِل آنانکہ پراگندہ اند — گرچہ تن مردہ بدل زندہ اند
مردہ دلی بُود مرا پیش از این — بستۂ ہر چون و چرا پیش از این

زندہ شدم از نظر پاک شان
آب حیات است مرا خاک شان

ایک زندہ دل غمگین لوگوں کے ہجوم میں اہل قبور کا ہمسایہ بننے کے لیے جا رہا تھا۔
اس نے ہر پاک کتبے پر فنا کا پیغام لکھا دیکھا اور اس کی رُوح نے ہر پاک رُوح سے بقا کا راز دریافت کیا۔

ایک مرد عارف نے حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے راہ چلتے میں اس سے پوچھا۔
ان زندہ لوگوں کو چھوڑ کے جانے کا سبب کیا ہے اور مرے ہوئے لوگوں کی طرف روانگی کی کیا وجہ ہے؟

اس نے جواب دیا کہ بد باطن لوگ تاریکی کے گڑھے میں پڑے ہیں اور پاک دل اشخاص زیر خاک سو رہے ہیں۔

روئے زمین پر مردہ لوگوں کا اجتماع ہے پھر کس لیے میں ان سیاہ دل افراد کی صحبت میں رہوں۔
جب مُردہ دل ہم نشیں سے مردہ دلی ملتی ہے اور رنجیدہ آدمی سے رنج وغم حاصل ہوتا ہے۔
مگر وہ افراد جو زیر زمین بکھرے ہوئے ہیں اگرچہ ان کے جسم مُردہ ہیں تو بھی ان کے دل زندہ ہیں۔
آج سے قبل مجھ پر مردہ دلی چھائی ہوئی تھی اور میں کیوں اور کیسے کے چکر میں پھنسا ہوا تھا۔
تاہم آج میں ان اہل قبور کی ہمسائیگی میں آکر ان کی نگاہ پاک سے زندہ دل بن گیا ہوں گویا ان کی خاک میرے لیے آب حیات ہے۔

رُوِیَ اَنَّهٗ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى عِيْسٰىؑ يَا عِيْسٰى هَبْ لِيْ مِنْ عَيْنَيْكَ الدُّمُوْعَ

روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ نے عیسیٰؑ کی طرف وحی فرمائی اے عیسیٰؑ مجھے دے اپنی آنکھوں سے آنسو

وَمِنْ قَلْبِكَ الْخُشُوْعَ وَاكْحَلْ عَيْنَيْكَ بِمِيْلِ الْحُزْنِ اِذَا ضَحِكَ الْبَطَّالُوْنَ

اپنے قلب سے خوف اور رنج وغم کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنا جب کہ بدکار لوگ ہنستے ہیں

وَقُمْ عَلٰى قُبُوْرِ الْاَمْوَاتِ فَنَادِهِمْ بِالصَّوْتِ الرَّفِيْعِ لَعَلَّكَ تَاْخُذُ

اور مردگان کی قبروں پر جا کے کھڑا ہو پس ان کو بلند آواز سے پکار کہ شاید تو ان سے نصیحت و

مَوْعِظَتَكَ مِنْهُمْ وَقُلْ اِنِّيْ لَاحِقٌ بِهِمْ فِي اللَّاحِقِيْنَ

عبرت حاصل کر لے نیز خود سے کہہ کہ میں بھی جلد ان سے جا ملوں گا

اس مرحلے پر وہ تمام اعمال وعبادات اوراد عیہ وزیارات تکمیل کو پہنچیں جن کا اس بابرکت کتاب میں درج کیا جانا ضروری تھا چنانچہ یہ کتاب آج بروز اتوار ۱۰ ذی القعدہ ۱۳۴۴ھ کی شام کو مکمل ہوئی ہے کہ جو ثامن الائمہ مولانا ابوالحسن امام علی رضا علیہ السلام کی شب ولادت ہے۔ چونکہ آج ہی مجھے اپنی والدہ محترمہ کی وفات کا اطلاع نامہ موصول ہوا ہے۔ لہٰذا جو برادران ایمانی اس کتاب سے مستفید ہوں گے ان سے التماس ہے کہ وہ ان مرحومہ مغفورہ کے لیے دعائے مغفرت کریں نیز میرے لیے اور میرے والد مکرم کے لیے ہماری زندگی میں اور بعد از وفات بھی دعا خیر فرمائیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّآخِرًا وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

ملحقاتِ مفاتیح الجنان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو برگزیدہ ہیں

مولف کہتے ہیں، جب میں کتاب "مفاتیح الجنان" مکمل کر چکا تو وہ اطرافِ عالم میں مشہور و مقبول ہو گئی تب مجھے خیال آیا کہ مزید آٹھ مطالب بھی ضروری ہیں جو مفاتیح میں شامل کرنا چاہئیں تھے لیکن اس کے ساتھ ہی خیال آیا کہ اس طرح اضافے کی راہ کھل جائے گی کوئی بھی شخص اپنی مرضی سے اضافی چیزیں مفاتیح کے نام پر شائع کر دے گا اور اس میں بہت سی غیر مستند دعائیں اور زیارتیں آ جائیں گی جیسا کہ مفاتیح الجنان کا یہی حشر کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ اس خدشے کے تحت میں نے مفاتیح اسی صورت میں رہنے دی جو تالیف و طبع ہو چکی تھی اور سات آٹھ مطالب کو ملحقات کے عنوان سے مفاتیح کے ساتھ شایع کر دیا ہے پس خدا اور رسولؐ اور ائمہ طاہرینؑ کی طرف سے اس شخص پر لعنت و نفرین ہے جو اپنی طرف سے کچھ اضافہ کر کے اسے مفاتیح الجنان میں داخل کرے۔

ہاں تو وہ آٹھ مطالب جو خود میں نے مفاتیح کے ساتھ ملحق کیے ہیں وہ یہ ہیں۔

پہلا مطلب

دعا وداع رمضان

شیخ کلینیؒ نے کتاب کافی میں ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ جنہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے وداع رمضان المبارک کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:

۱۔ دعا وداع رمضان

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ

اے معبود! بے شک تو نے اپنی بھیجی ہوئی کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل

الْقُرْاٰنُ وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ تَصَرَّمَ فَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ہوا اور یہ ماہ رمضان ہی ہے جو یقیناً گزر گیا ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِيْ اَوْ تُرِيْدُ اَنْ

اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے کہ اگر میرا کوئی گناہ رہ گیا ہے جو تو نے نہیں بخشا یا تو مجھے اس پر

تُعَذِّبَنِيْ عَلَيْهِ اَوْ تُقَايِسَنِيْ بِهٖ اَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اَوْ يَتَصَرَّمَ

عذاب دینا یا مجھ پر سختی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس رات کی صبح ہونے یا اس ماہ مبارک کے ختم ہونے سے

هٰذَا الشَّهْرُ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهُ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

پہلے میرا وہ گناہ معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا اَوَّلِهَا وَاٰخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا قَالَ الْخَلَائِقُ

ان تمام تعریفوں کے اول و آخر کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے بیان کیں اور جو تیرے بندوں میں

الْحَامِدُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ الْمَعْدُوْدُوْنَ الْمُوَقِّرُوْنَ ذِكْرَكَ وَالشُّكْرُ لَكَ

سے حمد کرنے والوں عبادت کرنے والوں نے گائی ہیں جو تیرا بہت زیادہ ذکر اور شکر کرتے ہیں

الَّذِيْنَ اَعَنْتَهُمْ عَلٰى اَدَاءِ حَقِّكَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی تو نے مدد کی تاکہ وہ تیرا حق ادا کریں وہ تیرے بندوں کے مختلف طبقوں یعنی وہ تیرے

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَصْنَافِ النَّاطِقِيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ

مقرب فرشتوں نبیوں اور رسولوں میں سے ہیں اور بولنے والوں اور تیری تسبیح کرنے والوں میں سے ہیں

لَكَ مِنْ جَمِيْعِ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى اَنَّكَ بَلَّغْتَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَعَلَيْنَا مِنْ

جو سارے جہانوں میں موجود ہیں یہ شکر اس لیے ہے کہ تو نے ہم کو ماہ رمضان دکھایا جو ہم پر تیری نعمت

نِعَمِكَ وَعِنْدَنَا مِنْ قِسَمِكَ وَاِحْسَانِكَ وَتَظَاهُرِ امْتِنَانِكَ

ہے یہ تیری طرف سے ہمارا حصہ تیری عنایت اور بہت بڑا احسان ہے

فَبِذٰلِكَ لَكَ مُنْتَهَى الْحَمْدِ الْخَالِدِ الدَّائِمِ الرَّاكِدِ الْمُخَلَّدِ السَّرْمَدِ

پس اس وجہ سے تیرے لیے حمد ہے تمام تر ہمیشہ ہمیشہ کبھی ختم نہ ہونے والی لگاتار کہ جو

الَّذِي لَا يَنْفَدُ طُولَ الْأَبَدِ جَلَّ ثَنَاؤُكَ أَعَنْتَنَا عَلَيْهِ حَتَّى قَضَيْتَ عَنَّا

زمانے کے طول میں سدا جاری رہے تو بڑی تعریف والا ہے کہ تو نے ہماری مدد کی تو ہم نے اس

صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ مِنْ صَلَاةٍ وَمَا كَانَ مِنَّا فِيهِ مِنْ بِرٍّ أَوْ شُكْرٍ أَوْ ذِكْرٍ

مہینے کے روزے رکھے اور واجبی و نفلی نمازیں ادا کیں اور ہم نے اس ماہ میں نیک عمل انجام دیے اور شکر اور ذکر کیا

اللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا بِأَحْسَنِ قَبُولِكَ وَتَجَاوُزِكَ وَعَفْوِكَ وَصَفْحِكَ

اے معبود! ہمارے روزے اور عبادتیں بہترین انداز سے قبول فرما ہم سے درگزر کر معاف فرما چشم پوشی کر

وَغُفْرَانِكَ وَحَقِيقَةِ رِضْوَانِكَ حَتَّى تُظْفِرَنَا فِيهِ بِكُلِّ خَيْرٍ مَطْلُوبٍ

بخشش عطا کر اور ہمیں اپنی خوشنودی سے نواز تاکہ اس مہینے میں ہم ہر نیک عمل انجام دیں

وَجَزِيلِ عَطَاءٍ مَوْهُوبٍ وَتُوَقِّيَنَا فِيهِ مِنْ كُلِّ مَرْهُوبٍ أَوْ بَلَاءٍ

اور ہر بڑی عطا حاصل کر لیں تو ہمیں ہر خوفناک مقام سخت ترین مصیبت

مَجْلُوبٍ أَوْ ذَنْبٍ مَكْسُوبٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ مَا سَأَلَكَ

اور ہر جرم و گناہ سے بچائے رکھ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ اس عظیم

بِهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ كَرِيمِ أَسْمَائِكَ وَجَمِيلِ ثَنَائِكَ وَخَاصَّةِ

چیز کے جس کے ذریعے تیری مخلوق میں سے کسی نے سوال کیا بواسطہ تیرے بہترین ناموں کے تیری بہترین ثنا اور تیرے

دُعَائِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ شَهْرَنَا هٰذَا

حضور خاص دعا کے کہ تو رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور ہمارے اس ماہ رمضان کو عظیم بنا

أَعْظَمَ شَهْرِ رَمَضَانَ مَرَّ عَلَيْنَا مُنْذُ أَنْزَلْتَنَا إِلَى الدُّنْيَا بَرَكَةً فِي عِصْمَةِ

ہر رمضان سے جو ہم نے دنیا میں آنے کے بعد گزارا ہے لہٰذا میرے دین میں زیادہ برکت

دِينِي وَخَلَاصِ نَفْسِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَتُشَفِّعَنِي فِي مَسَائِلِي وَتَمَامِ

دے مجھے عذاب سے نجات دے میری حاجتیں پوری فرما میرے معاملوں میں شفاعت قبول کر مجھے زیادہ

النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرْفِ السُّوءِ عَنِّي وَلِبَاسِ الْعَافِيَةِ لِي فِيهِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي

نعمتیں دے ہر برائی کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے بچنے کا سامان عطا فرما مجھے اس رحمت میں

بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ خِرْتَ لَهُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا لَهُ خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

خاص کر جس کے لیے تو نے شب قدر کو پسند کیا اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا کہ اس میں اجر

فِي أَعْظَمِ الْأَجْرِ وَكَرَائِمِ الذُّخْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَطُولِ الْعُمُرِ

زیادہ ہے نیکیاں جمع ہوتی ہیں شکر بہترین قرار پاتا ہے عمر میں اضافہ ہوتا ہے

وَدَوَامِ الْيُسْرِ اللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ وَنَعْمَائِكَ

اور ہمیشہ کی خوشحالی ملتی ہے اور اے معبود سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری رحمت تیری بخشش تیری پردہ پوشی تیری نعمات

وَجَلَالِكَ وَقَدِيمِ إِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ أَنْ لَا تَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ

تیرے رعب وجلال اور تیرے قدیمی احسان اور عطا کے واسطے سوالی ہوں کہ اس ماہ رمضان کو ہمارے لیے آخری

مِنَّا لِشَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى تُبَلِّغَنَاهُ مِنْ قَابِلٍ عَلَى أَحْسَنِ حَالٍ وَتُعَرِّفَنِي

رمضان قرار نہ دے یہاں تک کہ تو ہمیں آیندہ رمضان بہترین حال میں دکھائے نیز مجھے دوسروں کے ہمراہ

هِلَالَهُ مَعَ النَّاظِرِينَ إِلَيْهِ وَالْمُعْتَرِفِينَ لَهُ فِي أَعْفَى عَافِيَتِكَ وَأَنْعَمِ

آیندہ رمضان کا چاند دیکھنے کا موقع دے جو اسے تیری طرف سے بہترین عافیت والا نعمتیں دلانے

نِعْمَتِكَ وَأَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَأَجْزَلِ قِسَمِكَ يَا رَبِّيَ الَّذِي لَيْسَ لِي رَبٌّ

والا تیری رحمت میں وسعت کا باعث اور تیری طرف سے زیادہ ملنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں اے میرے وہ رب کہ جس کے سوا میرا

غَيْرُهُ لَا يَكُونُ هٰذَا الْوَدَاعُ مِنِّي لَهُ وَدَاعَ فَنَاءٍ وَلَا آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

کوئی رب نہیں میرا یہ وداع ماہ رمضان سے آخری وداع نہ ہو اور نہ یہ میرے لیے آخری رمضان ہو

لِلِقَاءٍ حَتَّى تُرِيَنِيهِ مِنْ قَابِلٍ فِي أَوْسَعِ النِّعَمِ وَأَفْضَلِ الرَّجَاءِ وَأَنَا

یہاں تک کہ تو مجھے آیندہ رمضان دکھائے جس میں وسیع نعمتیں اور بہترین امیدیں ہوں اور میں اس

لَكَ عَلَى أَحْسَنِ الْوَفَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ اسْمَعْ دُعَائِي

میں تیرا بہترین وفادار بنوں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! میری دعا سن لے

وَارْحَمْ تَضَرُّعِي وَتَذَلُّلِي لَكَ وَاسْتِكَانَتِي وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَأَنَا

اور رحم فرما میری زاری وخواری پر اور رحم کر میری مسکینی پر اور اس پر کہ میں تیرا سہارا لیتا ہوں میں

لَكَ مُسَلِّمٌ لَا أَرْجُو نَجَاحًا وَلَا مُعَافَاةً وَلَا تَشْرِيفًا وَلَا تَبْلِيغًا إِلَّا بِكَ

تجھ پر ایمان رکھتا ہوں میں کامیابی کی امید بے پردہ پوشی کی خواہش عزت کی تمنا اور مقام بلندی کی آرزو نہیں کرتا مگر تجھ سے

وَمِنْكَ وَامُنُنْ عَلَيَّ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي شَهْرَ رَمَضَانَ

اور تیری طرف سے لہٰذا مجھ پر احسان کر کہ تیری تعریف روشن اور تیرے نام پاکیزہ ہیں مجھے آئندہ رمضان کا دیکھنا نصیب کر

وَاَنَا مُعَافًى مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمَحْذُورٍ وَمِنْ جَمِيعِ الْبَوَائِقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

جب میں ہر بدی سے محفوظ اور اس سے پناہ یافتہ اور تمام غلط کاموں سے برکنار ہوں حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِي اَعَانَنَا عَلَى صِيَامِ هٰذَا الشَّهْرِ وَقِيَامِهِ حَتّٰى بَلَّغَنِي آخِرَ لَيْلَةٍ مِنْهُ

جس نے ہمیں ماہ رمضان میں روزے اور نماز کی ہمت و توفیق دی میں اس کی آخری رات دیکھ رہا ہوں

۲۔ عید الفطر کا پہلا خطبہ

امام جماعت نماز عید پڑھانے کے بعد یہ خطبہ حاضرین کو سناتا ہے شیخ صدوقؒ نے من لا یحضرہ الفقیہ میں امیرالمومنین علیہ السلام سے یہ خطبہ اس طرح نقل کیا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکی و روشنی کو ایجاد کیا

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ لَا نُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ

پھر بھی وہ لوگ اپنے رب کا انکار کرتے اور منہ موڑ لیتے ہیں لیکن ہم کسی کو خدا کا ساجھی نہیں سمجھتے اور نہ اس کے

دُونِهِ وَلِيًّا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

سوا کسی کو سرپرست بناتے ہیں اور حمد ہے خدا کے لیے کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے حمد ہے اس کیلئے

الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ

روز آخرت میں کہ وہ حکمت والا ہے آگاہ وہ جانتا ہے اسے جو زمین میں داخل ہوتا اور

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ

باہر آتا ہے اور اسے بھی جو آسمان سے اترتا اور اس کی طرف چڑھتا ہے اور وہ بڑا مہربان ہے بہت بخشنے والا

كَذٰلِكَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ

خدا ایسا ہی ہے کوئی معبود نہیں بجز اس کے آخر اسی کے ہاں پہنچنا ہے حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمان کو روکا ہے

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَحِيمٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا

کہ زمین پر نہ آگرے مگر جب وہ اسے حکم دے بے شک خدا انسانوں کے لیے محبت رکھنے والا مہربان ہے اے معبود! ہم پر رحم کر

بِرَحْمَتِكَ وَاغْمُرْنَا بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اپنی رحمت سے اور ہمیں اپنی بخشش سے بہرہ ور فرما بے شک تو بلند تر اور بزرگتر ہے اور حمد ہے خدا کے لیے کہ جس کی

لَا مَقْنُوْطٌ مِنْ رَحْمَتِهٖ وَلَا مَخْلُوٌّ مِنْ نِعْمَتِهٖ وَلَا مُؤْيَسٌ مِنْ رَوْحِهٖ وَلَا

رحمت سے ناامیدی نہیں ہوتی یا خدا اس کی نعمت سے خالی نہیں رہتا اس کی مہربانی مایوس نہیں ہونے دیتی اور وہ

مُسْتَنْكِفٌ عَنْ عِبَادَتِهٖ بِكَلِمَتِهٖ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَاسْتَقَرَّتِ

اس کی عبادت سے منہ موڑا جاتا ہے اس کے فرمان سے سات آسمان قائم ہیں پھیلی ہوئی زمین برقرار

الْاَرْضُ الْمِهَادُ وَثَبَتَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِيْ وَجَرَتِ الرِّيَاحُ اللَّوَاقِحُ وَسَارَ فِيْ

ہے بڑے بڑے پہاڑ اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں ابر کو بھاری کرنے والی ہوائیں جاری ہیں فضا میں بادل

جَوِّ السَّمَاۤءِ السَّحَابُ وَقَامَتْ عَلٰى حُدُوْدِهَا الْبِحَارُ وَهُوَ اِلٰهٌ لَهَا وَ

تیرتے پھر رہے ہیں اور سمندر اپنے کناروں کے اندر ٹھہرے ہوئے ہیں وہی ان سب کا معبود ہے وہ

قَاهِرٌ يَذِلُّ لَهُ الْمُتَعَزِّزُوْنَ وَيَتَضَاۤءَلُ لَهُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ وَيَدِيْنُ لَهُ طَوْعًا

زبردست ہے کہ عزت والے اس کے آگے جھکتے ہیں بڑائی والے اس کے سامنے عاجز ہیں اور اہل جہان خوشی ناخوشی

وَكَرْهًا الْعَالَمُوْنَ نَحْمَدُهٗ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

اس سے فرمانبردار ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں جیسے خود اس نے کی اور جو اس کے لیے شایاں ہے ہم اس سے مدد چاہتے

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَسْتَهْدِيْهِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

ہیں بخشش مانگتے ہیں اور ہدایت لیتے ہیں ہم گواہ ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں

يَعْلَمُ مَا تُخْفِي النُّفُوْسُ وَمَا تُجِنُّ الْبِحَارُ وَمَا تَوَارٰى مِنْهُ ظُلْمَةٌ وَ

وہ جانتا ہے جو دلوں میں پوشیدہ ہو جو سمندروں کی تہوں میں ہے تاریکی کسی چیز کو اس سے نہاں نہیں کر سکتی کوئی

لَا تَغِيْبُ عَنْهُ غَاۤئِبَةٌ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ مِنْ شَجَرَةٍ وَلَا حَبَّةٍ

غائب چیز اس سے اوجھل نہیں درخت کا کوئی پتہ اور میوہ تاریکی میں نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ اس سے باخبر

فِيْ ظُلْمَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُبِيْنٍ

ہے نہیں معبود مگر وہی ہے اور نہیں کوئی خشک و تر مگر یہ کہ وہ روشن کتاب میں مذکور ہے

وَيَعْلَمُ مَا يَعْمَلُ الْعَامِلُوْنَ وَاَيَّ مَجْرًى يَجْرُوْنَ وَاِلٰۤى اَيِّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُوْنَ

وہ جانتا ہے عمل کرنے والے جو کچھ کرتے ہیں کس راہ پر چلتے ہیں اور کس جگہ ان کی بازگشت ہوگی

وَنَسْتَهْدِي اللّٰهَ بِالْهُدٰى وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَنَبِيُّهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلٰى خَلْقِهٖ وَ

ہم خدا سے ہدایت کے طالب ہیں اور گواہ ہیں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اس کے نبی اور رسول ہیں اس کی مخلوق کے

اَمِيْنُهٗ عَلٰى وَحْيِهٖ وَاَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ رِسَالَاتِ رَبِّهٖ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ الْحَائِدِيْنَ عَنْهُ

لیے وہ اس کی وحی کے امانتدار ہیں اور یقیناً انہوں نے اپنے رب کا پیغام پہنچایا انہوں نے خدا کے لیے مشرکوں اور

الْعَادِلِيْنَ بِهٖ وَعَبَدَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُوْصِيْكُمْ

گمراہوں سے کامل جہاد کیا اور خدا کی عبادت کرتے رہے تا آنکہ وفات پا گئے خدا درود بھیجے ان پر اور ان کی آل پر اور سلام

بِتَقْوَى اللّٰهِ الَّذِيْ لَا تَبْرَحُ مِنْهُ نِعْمَةٌ وَلَا تَنْفَدُ مِنْهُ رَحْمَةٌ وَلَا يَسْتَغْنِي الْعِبَادُ عَنْهُ وَلَا

میں تم کو خدا سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں کہ جس کی نعمت کو زوال نہیں جس کی رحمت کی انتہا نہیں بندے اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتے اور

يَجْزِي اَنْعُمَهُ الْاَعْمَالُ الَّذِيْ رَغَّبَ فِي التَّقْوٰى وَزَهَّدَ فِي الدُّنْيَا وَحَذَّرَ الْمَعَاصِيَ

ان کے اعمال اس کی نعمتوں کا بدلہ نہیں بن سکتے اسی نے تقویٰ کی طرف توجہ کیا دنیا سے بے رغبتی کا حکم فرمایا گناہوں سے بچنے کی تعلیم دی

وَتَعَزَّزَ بِالْبَقَاءِ وَذَلَّلَ خَلْقَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ وَالْمَوْتُ غَايَةُ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ

وہ بقا کے ساتھ معزز ہے اس کی مخلوق موت اور فنا کے آگے پست ہے ہر مخلوق کی منزل آخر موت ہے یہ

سَبِيْلُ الْعَالَمِيْنَ وَمَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِي الْبَاقِيْنَ لَا يُعْجِزُهٗ اِبَاقُ الْهَارِبِيْنَ وَعِنْدَ

اہل جہان کا راستہ ہے موت زندوں کی پیشانی پر ثبت ہے بھاگنے والے اس کے قابو سے نکل نہیں سکتے موت کے

حُلُوْلِهٖ يَاْسِرُ اَهْلَ الْهَوٰى يَهْدِمُ كُلَّ لَذَّةٍ وَيُزِيْلُ كُلَّ نِعْمَةٍ وَيَقْطَعُ

وقت اہل ہوس ذلیل ہوں گے وہ ہر لذت چھین لے گی ہر نعمت سے محروم کر دے گی اور ہر خوشی کا خاتمہ

كُلَّ بَهْجَةٍ وَالدُّنْيَا دَارٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهَا الْفَنَاءَ وَلِاَهْلِهَا مِنْهَا الْجَلَاءَ فَاَكْثَرُهُمْ

کرے گی دنیا ایسا گھر ہے جس کے لیے خدا نے فنا لکھ دی اور دنیا والوں کو دنیا چھوڑ جانا ہے پھر بھی بہت سے لوگ

يَنْوِيْ بَقَاءَهَا وَيُعَظِّمُ بِنَاءَهَا وَهِيَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ قَدْ عَجِلَتْ لِلطَّالِبِ وَالْتَبَسَتْ

ہمیشہ یہاں رہنا چاہتے ہیں وہ بڑے محل بناتے ہیں یہ دنیا طالبان دنیا کے لیے خیر ہے جلد جلد گزر جاتی ہے لیکن صاحبان نظر

بِقَلْبِ النَّاظِرِ وَتُضْنِيْ ذُو الثَّرْوَةِ الضَّعِيْفَ وَيَجْتَوِيْهَا الْخَائِفُ الْوَجِلُ

کے لیے یہ مقام فریب ہے یہاں مالدار غریبوں سے ہاتھ کھینچتے ہیں لیکن خدا ترس لوگ دنیا سے نفرت کرتے ہیں

فَارْتَحِلُوْا مِنْهَا يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ بِاَحْسَنِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ وَلَا تَطْلُبُوْا مِنْهَا اَكْثَرَ

پس جلد دنیا چھوڑ جاؤ خدا رحم کرے تم پر کہ بہترین عمل کرتے ہو اس کمتر دنیا سے زیادہ کی طلب

مِنَ الْقَلِيلِ وَلَا تَسَائَلُوا مِنْهَا فَوْقَ الْكَفَافِ وَارْضَوْا مِنْهَا بِالْيَسِيرِ وَلَا تَمُدَّنَّ

نہ کرو اپنی ضرورت سے زیادہ کا سوال نہ کرو اور کم مقدار پر راضی رہو تمہاری آنکھیں دنیا کی ان چیزوں پر نہ

اَعْيُنَكُمْ مِنْهَا اِلٰى مَا مُتِّعَ الْمُتْرَفُونَ بِهِ وَاسْتَهِينُوا بِهَا وَلَا تُوَطِّنُوهَا وَاَضِرُّوا

گڑیں جو سرمایہ داروں نے فراہم کیں تم انہیں کچھ اہمیت نہ دو بلکہ تم اس دنیا کو اپنا وطن نہ بناؤ

بِاَنْفُسِكُمْ فِيهَا وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَالتَّلَهِّيَ وَالْفَاكِهَاتِ فَاِنَّ فِي ذٰلِكَ غَفْلَةً

کہ یہاں خسارہ اٹھاؤ اور ایسا نہ ہو کہ اس کی نعمتوں اور رونقوں میں محو ہو جاؤ کیونکہ وہ غفلت اور دھوکے کی جگہ

وَّاغْتِرَارًا اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ تَنَكَّرَتْ وَاَدْبَرَتْ وَاحْلَوْلَتْ وَاٰذَنَتْ بِوَدَاعٍ

ہے آگاہ رہو کہ دنیا نے اپنے چاہنے والوں سے بے وفائی کی ان سے منہ موڑ لیا ان کو جلتا کیا اور وداع کر دیا

اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ رَحَلَتْ فَاَقْبَلَتْ وَاَشْرَفَتْ وَاٰذَنَتْ بِاطِّلَاعٍ اَلَا وَ

سمجھ لو کہ بے شک تمہاری طرف بڑھی تمہیں خوش آمدید کہا تمہیں عزت دی اور تمہارے پہنچنے کا اعلان کیا

اِنَّ الْمِضْمَارَ الْيَوْمَ وَالسِّبَاقَ غَدًا اَلَا وَاِنَّ السُّبْقَةَ الْجَنَّةُ وَالْغَايَةَ النَّارُ

یاد رکھو آج آزمائش کا دن ہے اور کل مسابقہ ہوگا جان رکھو اطاعت میں سبقت سے جنت اور نافرمانی میں جہنم

اَلَا اَفَلَا تَائِبٌ مِنْ خَطِيئَتِهِ قَبْلَ يَوْمِ مَنِيَّتِهِ اَلَا عَامِلٌ لِنَفْسِهِ قَبْلَ يَوْمِ

ہے ہاں تو کوئی ایسا نہیں جو موت سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کر لے آیا کوئی نہیں جو تنگی اور بے کسی کے دن سے پہلے

بُؤْسِهِ وَفَقْرِهِ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ يَخَافُهُ وَيَرْجُوا ثَوَابَهُ اَلَا اِنَّ هٰذَا

اپنے لیے نیک عمل کرے خدا ہمیں اور تمہیں ان لوگوں میں رکھا جو اس سے ڈرتے اور امید ثواب رکھتے ہیں بے شک آج

الْيَوْمَ يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيدًا وَّجَعَلَكُمْ لَهُ اَهْلًا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

کا دن خدا نے تمہارے لیے یوم عید بنایا اور تم کو عید کا حقدار قرار دیا ہے پس خدا کو یاد کرو کہ وہ بھی تمہیں

يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَدُّوا فِطْرَتَكُمْ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَ

یاد کرے اس سے دعا مانگو کہ وہ اسے قبول فرمائے اپنا اپنا فطرہ ادا کرو کہ یہ تمہارے نبیؐ کی سنّت اور

فَرِيضَةٌ وَّاجِبَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَلْيُؤَدِّهَا كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ

تمہارے رب کی طرف سے لازم کردہ فرض ہے پس تم میں سے ہر شخص صدقہ فطرہ ادا کرے اپنی طرف سے اپنے بھی

عِيَالِهِ كُلِّهِمْ ذَكَرِهِمْ وَاُنْثَاهُمْ وَصَغِيرِهِمْ وَكَبِيرِهِمْ وَحُرِّهِمْ

اہل خانہ کی طرف سے ہر مرد اور عورت ہر چھوٹے بڑے اور ان میں سے ہر آزاد اور

وَمَمْلُوكِهِمْ عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا

غلام کی طرف سے فی کس تین کلو کی مقدار میں گندم یا تین کلو کھجوریں یا تین کلو جَو مزدور

مِنْ شَعِيرٍ وَأَطِيعُوا اللَّهَ فِيمَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ وَأَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ إِقَامِ الصَّلَوةِ وَ

دے اور خدا کی اطاعت کرو اس میں جو اس نے تم پر لازم کیا اور حکم دیا جیسے پابندیٔ نماز

إِيتَاءِ الزَّكَوةِ وَحِجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ

ادائے زکوٰۃ حج بیت اللہ اور ماہ رمضان کے روزے نیز نیکی کی ترغیب دینا اور بدی

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْإِحْسَانِ إِلَى نِسَائِكُمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

سے روکنا مزید برآں اپنی عورتوں اور اپنے مملوکہ غلاموں سے اچھا برتاؤ کرنا اور خدا کی اطاعت کرو

فِيمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ قَذْفِ الْمُحْصَنَةِ وَإِتْيَانِ الْفَاحِشَةِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ

جن چیزوں سے اس نے روکا ہے یعنی شریف عورت پر تہمت لگانے برے کام انجام دینے شراب خوری کرنے

وَبَخْسِ الْمِكْيَالِ وَنَقْصِ الْمِيزَانِ وَشَهَادَةِ الزُّورِ وَالْفِرَارِ مِنَ الزَّحْفِ عَصَمَنَا

چیزیں کم ناپنے اور کم تولنے نیز جھوٹی گواہی دینے اور جنگ سے فرار سے خدا نے روکا ہے خدا

اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِالتَّقْوَى وَجَعَلَ الْآخِرَةَ خَيْرًا لَنَا وَلَكُمْ مِنَ الْأُولَى إِنَّ أَحْسَنَ

ہمیں اور تمہیں تقویٰ کا پابند بنائے اور ہمارے تمہارے لیے آخرت کو دنیا سے بہتر قرار دے بے شک بہترین

الْحَدِيثِ وَأَبْلَغَ مَوْعِظَةِ الْمُتَّقِينَ كِتَابُ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ أَعُوذُ بِاللَّهِ

کے لیے عمدہ کلام اور دل نشین نصیحت اس خدا کی کتاب ہے جو زبردست ہے حکمت والا پناہ لیتا ہوں خدا

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

کی راندے ہوئے شیطان سے خدا کے نام سے جو بڑے رحم والا مہربان ہے کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے

اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

عید الفطر کا دوسرا خطبہ

پہلا خطبہ تمام کرنے کے بعد بیٹھ جائے لیکن فوراً ہی اٹھ کھڑا ہو اور دوسرا خطبہ پڑھنا شروع

کرتے، یہ وہی خطبہ جسے امیر المومنین امام علی علیہ السلام جمعہ کے روز پہلے خطبے کے بعد پڑھتے تھے اور وہ یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ

حمد خدا کے لیے ہے ہم اس کی حمد کرتے ہیں اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اس پر ایمان رکھتے اور بھروسہ کرتے ہیں اور ہم گواہ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

ہیں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے و رسول ہیں خدا کا درود وسلام

سَلَامُهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

ہو ان پر اور ان کی آل پر نیز اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل رہے اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ صَلٰوةً نَامِيَةً زَاكِيَةً تَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتَهُ وَتُبَيِّنُ بِهَا

تیرے رسول اور تیرے نبی ہیں ایسی رحمت جو بڑھنے والی پاکیزہ ہو جس سے ان کا رتبہ بلند ہو اور ان کی بڑائی ظاہر

فَضْلَهُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہو اور رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور برکت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسے تو نے رحمت فرمائی برکت نازل کی اور مہربانی کی ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی آل پر بے شک تو تعریف

مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ

والا بے شان والا ہے اے معبود! اہل کتاب میں سے کافروں پر عذاب بھیج کہ جو تیرے راستے پہ آنے والوں کو روکتے ہیں

وَيَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے پیغبروں کو جھٹلاتے ہیں اے معبود! ان کے عقائد میں اختلاف ڈال دے

وَاَلْقِ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَنِقْمَتَكَ وَبَاْسَكَ

ان کے دلوں پر مسلمانوں کا رعب جما دے اور ان کو سزا دے ان سے بدلہ لے اور ان پر سختی لے آ کہ جسے تو

الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ جُيُوْشَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ

گناہگار لوگوں سے ہرگز دور نہیں کرتا اے معبود! مدد فرما مسلمانوں کے لشکروں کی

سَرَايَاهُمْ وَمُرَابِطِيْهِمْ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ان کے فوجی دستوں اور سرحدوں کے نگہبانوں کی زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں بے شک تو ہر چیز پر قدرت

قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰھُمَّ

رکھتا ہے اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور بخش دے مسلمان مردوں اور مسلم عورتوں کو اے معبود

اجْعَلِ التَّقْوٰی زَادَھُمْ وَالْاِیْمَانَ وَالْحِکْمَۃَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ وَاَوْزِعْھُمْ اَنْ

قرار دے تقویٰ کو ان کا توشہ ایمان و حکمت ان کے دلوں میں محکم کر دے اور ان کو توفیق دے کہ وہ تیری

یَّشْکُرُوْا نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ وَاَنْ یُّوْفُوْا بِعَھْدِکَ الَّذِیْ عَاھَدْتَّھُمْ

نعمتوں پر شکر کریں جو تو نے ان کو دی ہیں وہ اس عہد و پیمان کو پورا کریں جو تو نے ان سے

عَلَیْهِ اِلٰہَ الْحَقِّ وَخَالِقَ الْخَلْقِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ تُوُفِّیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

ان سے کر رکھا ہے تو سچا معبود اور مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے اے معبود! ان کے گناہ معاف کر دے جو وفات کر گئے

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَلِمَنْ ھُوَ لَاحِقٌ بِھِمْ مِّنْ بَعْدِھِمْ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلم عورتوں میں سے اور ان کے بھی جو ان کے بعد وفات پا کر ان سے جا ملیں

مِنْھُمْ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ

گے بے شک تو غلبے والا حکمت والا ہے بے شک اللہ حکم دیتا ہے انصاف اور نیکی کا اور

اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ

قریبی عزیزوں کا حق دینے کا اور وہ روکتا ہے بے حیائی نا روا کاموں اور سرکشی سے وہ تمہیں سمجھاتا ہے شاید کہ

تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ فَاِنَّہٗ ذَاکِرٌ لِّمَنْ ذَکَرَہٗ وَاسْئَلُوا

تم نصیحت پکڑو تم خدا کو یاد کرو کہ وہ تمہیں یاد کرے کہ وہ یاد کرتا ہے جو اسے یاد کرے خدا سے سوال کرو

اللّٰہَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَفَضْلِهٖ فَاِنَّہٗ لَا یَخِیْبُ عَلَیْهِ دَاعٍ دَعَاہُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی

اس کی رحمت اور عنایت کا کیونکہ وہ اسے ناکام نہیں کرتا جو اسے پکارتا ہے اے ہمارے رب ہمیں

الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دنیا میں بہتر زندگی دے آخرت میں بہترین جزا دے اور ہمیں عذاب جہنم سے بچا لے

۲۔ زیارت جامعہ ائمۂ معصومینؑ

یہ وہ زیارت جامعہ ہے جس کے ذریعے کسی وقت کسی دن اور کسی بھی مہینے میں ائمہ معصومین علیہم السلام میں سے کسی بھی بزرگوار کی زیارت کی جا سکتی ہے۔ اس زیارت کو سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر

ہیں ائمہ کرامؑ سے روایت کیا ہے اور اس کے کچھ مقدمات یعنی زیارت کو روانگی کے وقت دعا اور غسل وغیرہ بھی تحریر فرمائے ہیں۔ چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب زیارت کے لیے غسل کرے تو یہ کہے،

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي

خدا کے نام سے خدا کے ساتھ خدا کے مقرر راستے پر اور رسول خدا کے دین پر چلتے ہوئے اے معبود! مجھ سے گناہوں

دَرَنَ الذُّنُوبِ وَوَسَخَ الْعُيُوبِ وَطَهِّرْنِي بِمَاۤءِ التَّوْبَةِ وَاَلْبِسْنِي رِدَاۤءَ

کا میل اور عیبوں کی کثافت دور کر دے مجھے توبہ کے پانی سے پاک فرما مجھے حفاظت کی چادر

الْعِصْمَةِ وَاَيِّدْنِي بِلُطْفٍ مِنْكَ يُوَفِّقُنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ اِنَّكَ

اوڑھا دے اپنے لطف و کرم سے میری تائید کر اور مجھ کو اعمال صالح کی توفیق عطا فرما بے شک تو بڑے

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ جب حرم مبارک کے قریب پہنچے تو یہ کہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَفَّقَنِي

فضل والا بزرگی والا ہے۔ حمد اس خدا کے لیے جس نے اپنے ولی

لِقَصْدِ وَلِيِّهِ وَزِيَارَةِ حُجَّتِهِ وَاَوْرَدَنِي حَرَمَهُ وَلَمْ يَبْخَسْنِي حَظِّي مِنْ زِيَارَةِ

کے پاس آنے اور اپنی حجت کی زیارت کرنے کی توفیق دی اور مجھے ان کے حرم تک پہنچایا اور اس نے ان کی قبر کی زیارت

قَبْرِهِ وَالنُّزُولِ بِعَقْوَةِ مَغِيبِهِ وَسَاحَةِ تُرْبَتِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَسِمْنِي بِحِرْمَانِ

آستانہ مقدسہ پر حاضری اور دربار عالی پر آمد میں میرا حصہ کم نہیں کیا حمد اس خدا کے لیے جس نے مجھ کو میری آرزو میں محروم

مَا اَمَّلْتُهُ وَلَا صَرَفَ عَنِّي مَا رَجَوْتُهُ وَلَا قَطَعَ رَجَاۤئِي فِيمَا تَوَقَّعْتُهُ بَلْ اَلْبَسَنِي

نہیں کیا مجھے میری امید سے ہٹایا نہیں اور نہ اس تمنا میں ناکام کیا جو میں لے کے آیا تھا بلکہ اس نے

عَافِيَتَهُ وَاَفَادَنِي نِعْمَتَهُ وَآتَانِي كَرَامَتَهُ جب حرم پاک میں داخل ہو جائے تو ضریح

مجھے لباس امن پہنایا اپنی نعمت سے فائدہ دیا اور مجھے اپنی طرف سے عزت دی

مقدس کے مقابل کھڑے ہو کر کہے، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَادَةَ الْمُتَّقِينَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ مومنوں کے پیشوا پرہیزگاروں کے سردار

وَكُبَرَاۤءَ الصِّدِّيقِينَ وَاُمَرَاۤءَ الصَّالِحِينَ وَقَادَةَ الْمُحْسِنِينَ وَاَعْلَامَ الْمُهْتَدِينَ

صدیقوں کے بزرگ نیکوکاروں کے حاکم خوش کرداروں کے سالار اور ہدایت یافتگاں کے نشان

وَاَنْوَارَ الْعَارِفِينَ وَوَرَثَةَ الْاَنْبِيَاۤءِ وَصَفْوَةَ الْاَوْصِيَاۤءِ وَشُمُوسَ الْاَتْقِيَاۤءِ وَ

عارفوں کو روشنی دینے والے نبیوں کے ورثہ دار اوصیاء میں پسندیدہ خدا ترسوں کے آفتاب

بُدُورَ الْخُلَفَاءِ وَعِبَادَ الرَّحْمٰنِ وَشُرَكَاءَ الْقُرْآنِ وَمَنْهَجَ الْإِيمَانِ وَمَعَادِنَ

خلفاء میں روشن چاند خدائے رحمٰن کے بندے قرآن کے ہم پایہ ایمان کا راستہ حقیقتوں کے

الْحَقَائِقِ وَشُفَعَاءَ الْخَلَائِقِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَبْوَابُ

خزانے اور لوگوں کی شفاعت کرنیوالے ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَمَفَاتِيحُ رَحْمَتِهِ وَمَقَالِيدُ مَغْفِرَتِهِ وَسَحَائِبُ رِضْوَانِهِ وَمَصَابِيحُ

دروازے اس کی رحمت کی کلیدیں اس کی طرف سے بخشش کے وسیلے اس کی خوشنودی کے بادل اس کی جنت کے

جِنَانِهِ وَحَمَلَةُ فُرْقَانِهِ وَخَزَنَةُ عِلْمِهِ وَحَفَظَةُ سِرِّهِ وَمَهْبِطُ وَحْيِهِ

چراغ اس کے قرآن کے حامل اس کے علم کے خزانے اس کے راز کے نگہبان اور اس کی وحی کے مقام ہیں

وَعِنْدَكُمْ أَمَانَاتُ النُّبُوَّةِ وَوَدَائِعُ الرِّسَالَةِ أَنْتُمْ أُمَنَاءُ اللّٰهِ وَأَحِبَّاؤُهُ وَ

نبوت کی امانتیں اور رسالت کے علوم آپ ہی کے پاس ہیں آپ خدا کے امانتدار اس کے پیارے

عِبَادُهُ وَأَصْفِيَاؤُهُ وَأَنْصَارُ تَوْحِيدِهِ وَأَرْكَانُ تَمْجِيدِهِ وَدُعَاتُهُ إِلَى

اس کے بندے اس کے چنے ہوئے اس کی توحید کے مددگار اس کی بزرگی کے نشان اس کی کتب کی طرف

كُتُبِهِ وَحَرَسَةُ خَلَائِقِهِ وَحَفَظَةُ وَدَائِعِهِ لَا يَسْبِقُكُمْ ثَنَاءُ الْمَلَائِكَةِ

بلانے والے اس کی مخلوق کے نگہدار اور اس کے علوم کے پاسدار ہیں ثنائے الٰہی میں خلوص و خوف کے لحاظ سے

فِي الْإِخْلَاصِ وَالْخُشُوعِ وَلَا يُضَادُّكُمْ ذُو ابْتِهَالٍ وَخُضُوعٍ أَنَّى وَلَكُمُ

فرشتے آپ سے بڑھ نہیں سکتے اور نہ کوئی زاری و عاجزی کرنیوالا آپ سے آگے نکل سکتا ہے یہ کیسے ہو جبکہ آپ کے

الْقُلُوبُ الَّتِي تَوَلَّى اللّٰهُ رِيَاضَتَهَا بِالْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ وَجَعَلَهَا أَوْعِيَةً

دل وہ ہیں کہ خوف و رجا میں خدا ان کی سرپرستی کرتا رہا اور ان کو شکر اور ثناء کے مرکز

لِلشُّكْرِ وَالثَّنَاءِ وَآمَنَهَا مِنْ عَوَارِضِ الْغَفْلَةِ وَصَفَّاهَا مِنْ سُوءِ الْفَتْرَةِ

اور مقام قرار دیا ان کو کاہلی کے اثرات سے بچائے رکھا اور فطری برائی سے پاک کر دیا

بَلْ يَتَقَرَّبُ أَهْلُ السَّمَاءِ بِحُبِّكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَتَوَاتُرِ

بلکہ اہل آسمان آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری آپ کے مصائب پر لگاتار گریہ

الْبُكَاءِ عَلَى مُصَابِكُمْ وَالْاِسْتِغْفَارِ لِشِيعَتِكُمْ وَمُحِبِّيكُمْ فَأَنَا أُشْهِدُ

کرنے اور آپ کے شیعوں اور دوستوں کے لیے طلب مغفرت کو قرب الٰہی کا وسیلہ بناتے ہیں پس میں خدا کو

اللهَ خَالِقِي وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيَاءَهُ وَأُشْهِدُكُمْ يَا مَوَالِيَّ أَنِّي مُؤْمِنٌ

گواہ کرتا ہوں اس کے فرشتوں اور نبیوں کو گواہ بناتا ہوں اور اے میرے سرداران آپ کو گواہ قرار دیتا ہوں کہ

بِوِلَايَتِكُمْ مُعْتَقِدٌ لِإِمَامَتِكُمْ مُقِرٌّ بِخِلَافَتِكُمْ عَارِفٌ بِمَنْزِلَتِكُمْ

میں آپ کی ولایت کو مانتا ہوں آپ کی امامت کا عقیدہ رکھتا ہوں آپ کی خلافت کا اقرار کرتا ہوں آپکے مرتبے کو پہچانتا ہوں آپ

مُوقِنٌ بِعِصْمَتِكُمْ خَاضِعٌ لِوِلَايَتِكُمْ مُتَقَرِّبٌ إِلَى اللهِ بِحُبِّكُمْ وَبِا

کی عصمت پر یقین رکھتا ہوں اور آپ کی ولایت کے سامنے جھکتا ہوں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے نفرت کے

لْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ عَالِمٌ بِأَنَّ اللهَ قَدْ طَهَّرَكُمْ مِنَ الْفَوَاحِشِ مَا

ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں میں جانتا ہوں کہ اللہ نے آپ کو برائیوں سے پاک رکھا ہے جو ان میں سے

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ كُلِّ رِيبَةٍ وَنَجَاسَةٍ وَدَنِيَّةٍ وَرَجَاسَةٍ وَمَنَحَكُمْ

ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اس نے آپ کو ہر شک ہر آلودگی ہر پستی اور ہر ناپاکی سے بچایا اور آپ

رَايَةَ الْحَقِّ الَّتِي مَنْ تَقَدَّمَهَا ضَلَّ وَمَنْ تَأَخَّرَ عَنْهَا زَلَّ وَفَرَضَ طَاعَتَكُمْ

کو حق علم بردار بنایا کہ جو اس سے آگے بڑھا گمراہ ہوا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ پھسل گیا نیز اس نے ہر سیاہ و سفید

عَلَى كُلِّ أَسْوَدَ وَأَبْيَضَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمْ قَدْ وَفَيْتُمْ بِعَهْدِ اللهِ وَذِمَّتِهِ وَ

پر آپ کی پیروی واجب قرار دی میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد و پیمان اور ذمہ داری پوری کی اور

بِكُلِّ مَا اشْتَرَطَ عَلَيْكُمْ فِي كِتَابِهِ وَدَعَوْتُمْ إِلَى سَبِيلِهِ وَأَنْفَذْتُمْ

ہر وہ بات نبھائی جو اس کی کتاب میں آپ پر عائد کی گئی آپ نے اس کے راستے کی طرف بلایا اور اس کی رضا

طَاقَتَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ وَحَمَلْتُمُ الْخَلَائِقَ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ وَمَسَالِكِ

میں پوری قوت صرف کر دی آپ نے لوگوں کو نبوت کے روشن راستے اور رسالت کی گزرگاہ سے

الرِّسَالَةِ وَسِرْتُمْ فِيهِ بِسِيرَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَذَاهِبِ الْأَوْصِيَاءِ فَلَمْ

باخبر کیا اور آپ نے اس عمل میں نبیوں کی روش اور اوصیاء کا طریقہ اختیار کیا تاہم انہوں نے

يُطَعْ لَكُمْ أَمْرٌ وَلَمْ تُصْغَ إِلَيْكُمْ أُذُنٌ فَصَلَوَاتُ اللهِ عَلَى أَرْوَاحِكُمْ

آپ کی بات نہ مانی اور آپ کی طرف دھیان نہ دیا پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ کی روحوں اور

وَأَجْسَادِكُمْ ۔ اس کے بعد خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا حُجَّةَ

آپ کے جسموں پر میرے ماں باپ آپ پر قربان اے حجت

اللّٰهِ لَقَدْ اُرْضِعْتَ بِثَدْيِ الْاِيْمَانِ وَفُطِمْتَ بِنُوْرِ الْاِسْلَامِ وَغُذِّيْتَ

خدا یقیناً آپ نے سرچشمۂ ایمان سے دودھ پیا نور اسلام کے بدلے آپ کی دودھ بڑھائی ہوئی یقین کی خنکی سے

بِبَرْدِ الْيَقِيْنِ وَاُلْبِسْتَ حُلَلَ الْعِصْمَةِ وَاصْطُفِيْتَ وَوُرِّثْتَ عِلْمَ

آپ نے غذا پائی عصمت کے پیراہنوں کا لباس پہنا آپ چنے گئے اور علم کتاب کے وارث دار

الْكِتَابِ وَلُقِّنْتَ فَصْلَ الْخِطَابِ وَاُوْضِحَ بِمَكَانِكَ مَعَارِفُ التَّنْزِيْلِ

بنے آپ کو بے لاگ فیصلے کرنے کا علم دیا گیا آپ کی ذات سے قرآن کے حقائق واضح ہوئے

وَغَوَامِضُ التَّاْوِيْلِ وَسُلِّمَتْ اِلَيْكَ رَايَةُ الْحَقِّ وَكُلِّفْتَ هِدَايَةَ

اور تاویل وتشریح کی باریکیاں عیاں ہوئیں حق کا جھنڈا آپ کے سپرد کیا گیا آپ کو ہدایت خلق کی ذمہ داری

الْخَلْقِ وَنُبِذَ اِلَيْكَ عَهْدُ الْاِمَامَةِ وَاُلْزِمْتَ حِفْظَ الشَّرِيْعَةِ وَاَشْهَدُ

سونپی گئی امامت کا فرمان آپ کے نام لکھا گیا اور شریعت کی حفاظت آپ کے ذمے ڈالی گئی اور میں گواہ ہوں

يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِشَرَائِطِ الْوَصِيَّةِ وَقَضَيْتَ مَا لَزِمَكَ مِنْ

اے میرے آقا کہ آپ نے قائمقامی کے فرائض پورے کیے اطاعت کی جو حد آپ کے لیے مقرر تھی وہ پوری

حَدِّ الطَّاعَةِ وَنَهَضْتَ بِاَعْبَاءِ الْاِمَامَةِ وَاحْتَذَيْتَ مِثَالَ النُّبُوَّةِ

کی اور امامت کا سنگین بار اپنے کندھوں پر لیا اور ایک حامل نبوت کی مانند نظر آئے

فِي الصَّبْرِ وَالْاِجْتِهَادِ وَالنَّصِيْحَةِ لِلْعِبَادِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَالْعَفْوِ عَنِ النَّاسِ وَعَزَمْتَ

صبر وقرار سعی وکوشش لوگوں کی نصیحت وخیرخواہی غصے پر قابو رکھنے لوگوں کی خطائیں معاف کرنے انسانوں

عَلَى الْعَدْلِ فِي الْبَرِيَّةِ وَالنَّصَفَةِ فِي الْقَضِيَّةِ وَوَكَّدْتَ الْحُجَجَ عَلَى

کے درمیان عدل قائم کرنے فیصلہ دیتے ہوئے انصاف برتنے میں نیز آپ نے امت پر حجت تمام کی

الْاُمَّةِ بِالدَّلَائِلِ الصَّادِقَةِ وَالشَّرِيْعَةِ النَّاطِقَةِ وَدَعَوْتَ اِلَى اللّٰهِ

سچے اور قوی دلائل اور زندہ و پائندہ شریعت کے ساتھ اور آپ نے خدا کی طرف انتہائی دانشمندی

بِالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَمُنِعْتَ مِنْ تَقْوِيْمِ الزَّيْغِ

اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلایا لیکن آپ کو روکا گیا کجی کے دور کرنے رخنے بند کرنے برائیوں کی

وَسَدِّ الثُّلَمِ وَاِصْلَاحِ الْفَاسِدِ وَكَسْرِ الْمُعَانِدِ وَاِحْيَاءِ السُّنَنِ وَاِمَاتَةِ

اصلاح دشمن کی سرکوبی سنتوں کو قائم کرنے اور بدعتوں کے مٹانے سے

الْبِدَعِ حَتّٰى فَارَقْتَ الدُّنْيَا وَاَنْتَ شَهِيدٌ وَلَقِيتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہاں تک کہ آپ دنیا سے چلے گئے اور آپ درجۂ شہادت پاکر حضرت رسول کے پاس پہنچے خدا رحمت کرے

وَآلِهِ وَاَنْتَ حَمِيدٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ تَتَرَادَفُ وَتَزِيدُ (اسکے بعد پسلوں مبارک کی طرف ہو کر کہے) يَا سَادَتِي يَا

ان پر اور ان کی آل پر اور آپ تعریف والے ہیں خدا کی رحمت ہو آپ پر لگاتار اور بڑھنے والی اے میرے سرداران اے

آلَ رَسُولِ اللّٰهِ اِنِّي بِكُمْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا بِالْخِلَافِ عَلَى

رسول خدا کے فرزندان میں آپ کے ذریعے خدائے بزرگ و برتر کا تقرب چاہتا ہوں ان کی مخالفت کرتے ہوئے جنہوں

الَّذِينَ غَدَرُوا بِكُمْ وَنَكَثُوا بَيْعَتَكُمْ وَجَحَدُوا وِلَايَتَكُمْ وَاَنْكَرُوا

نے آپ سے بے وفائی کی آپ سے بیعت توڑی آپ کی ولایت سے انکار کیا آپ کے مقام پر

مَنْزِلَتَكُمْ وَخَلَعُوا رِبْقَةَ طَاعَتِكُمْ وَهَجَرُوا اَسْبَابَ مَوَدَّتِكُمْ

حسد کیا آپ کی پیروی کے حلقے سے نکل گئے آپ سے دوستی کے طریقے چھوڑ دیے

وَتَقَرَّبُوا اِلَى فَرَاعِنَتِهِمْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْكُمْ وَالْاِعْرَاضِ عَنْكُمْ وَ

اور آپ سے علیحدہ ہو کر اور آپ سے روگردانی کرکے سرکش حکمرانوں سے مل گئے انہوں

مَنَعُوكُمْ مِنْ اِقَامَةِ الْحُدُودِ وَاسْتِئْصَالِ الْجُحُودِ وَشَعْبِ الصَّدْعِ

نے آپ کو حدود الٰہی قائم کرنے منکروں کی جڑیں کاٹنے شکستگی دور کرنے اتحاد مسلمین کے قیام

وَلَمِّ الشَّعَثِ وَسَدِّ الْخَلَلِ وَتَثْقِيفِ الْاَوَدِ وَاِمْضَاءِ الْاَحْكَامِ وَ

تفرقہ مٹانے ٹیڑھے پن کو دور کرنے احکام دین کے رائج کرنے اسلام

تَهْذِيبِ الْاِسْلَامِ وَقَمْعِ الْآثَامِ وَاَرْهَجُوا عَلَيْكُمْ نَقْعَ الْحُرُوبِ وَالْفِتَنِ

کو خالص بنانے اور بتوں کو توڑنے میں رکاوٹ ڈالی ان لوگوں نے آپ پر جنگیں مسلط کیں فساد مچایا

وَاَنْحَوْا عَلَيْكُمْ سُيُوفَ الْاَحْقَادِ وَهَتَكُوا مِنْكُمُ السُّتُورَ وَابْتَاعُوا

اور آپ پر حسد و کینے کی تلواریں کھینچ لیں انہوں نے آپ کی عزت کا پاس نہ کیا اور آپ کے حق

بِخُمُسِكُمُ الْخُمُورَ وَصَرَفُوا صَدَقَاتِ الْمَسَاكِينِ اِلَى الْمُضْحِكِينَ

خمس کو شراب پر خرچ کیا محتاجوں کے لیے صدقات کی رقمیں مسخروں اور تمسخری افراد کو

وَالسَّاخِرِينَ وَذٰلِكَ بِمَا طَرَّقَتْ لَهُمُ الْفَسَقَةُ الْغُوَاةُ وَالْحَسَدَةُ

دے دیں یہ سب اس لیے ہوا کہ ان کا راستہ ہموار کیا نافرمانوں گمراہوں حاسدوں

الْبُغَاةُ اَهْلُ النَّكْثِ وَالْغَدْرِ وَالْخِلَافِ وَالْمَكْرِ وَالْقُلُوبِ الْمُنْتِنَةِ

اور باغیوں سے جو بیعت توڑنے والے دھوکہ دینے والے وعدہ خلافی کرنے والے دغا دینے والے تھے اور

مِنْ قَذَرِ الشِّرْكِ وَالْاَجْسَادِ الْمُشْحَنَةِ مِنْ دَرَنِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ اَضَبُّوْا

ان کے دل شرک کی ناپاکی سے بھرے ہوئے اور ان کے جسم کفر کی آلودگی میں لتھڑے ہوئے تھے وہ نفاق

عَلَى النِّفَاقِ وَاَكَبُّوْا عَلٰى عَلَائِقِ الشِّقَاقِ فَلَمَّا مَضَى الْمُصْطَفٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ

میں محفوظ اور بدخلقی کی راہوں میں دوڑ نکل گئے پس جونہی حضرت رسولؐ کا وصال ہوا خدا کی رحمتیں

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اخْتَطَفُوا الْغِرَّةَ وَانْتَهَزُوا الْفُرْصَةَ وَانْتَهَكُوا الْحُرْمَةَ وَ

ان پر اور ان کی آل پر تو دھوکے باز جمع ہو گئے انہوں نے اس موقع کو غنیمت جانا انہوں نے آپ کا احترام نہ کیا

غَادَرُوْهُ عَلٰى فِرَاشِ الْوَفَاةِ وَاَسْرَعُوْا لِنَقْضِ الْبَيْعَةِ وَمُخَالَفَةِ الْمَوَاثِيْقِ

اور آپ کی میت پڑی چھوڑ کے چل دیے انہوں نے جلدی کی بیعت توڑنے تاکید شدہ پیمان کی مخالفت

الْمُؤَكَّدَةِ وَخِيَانَةِ الْاَمَانَةِ الْمَعْرُوْضَةِ عَلَى الْجِبَالِ الرَّاسِيَةِ وَاَبَتْ

کرنے اور اس امانت کو ضائع کر لیے ہیں جو بلند پہاڑوں کے سامنے لائی گئی تو انہوں نے اسے اٹھانے سے

اَنْ تَحْمِلَهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ الظَّلُوْمُ الْجَهُوْلُ ذُو الشِّقَاقِ وَالْعِزَّةِ

انکار کیا اور انسان نے اسے اٹھا لیا جو ستم گر نادان تفرقہ باز گناہوں میں ڈوبا ہوا

بِالْاٰثَامِ الْمُؤْلِمَةِ وَالْاَنَفَةِ عَنِ الْاِنْقِيَادِ لِحَمِيْدِ الْعَاقِبَةِ فَحُشِرَ سِفْلَةُ

دل تنگ اور گردن کش اچھے انجام کی خاطر فرمانبرداری کرنے سے پس بدو عرب اور

الْاَعْرَابِ وَبَقَايَا الْاَحْزَابِ اِلٰى دَارِ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَمَهْبِطِ الْوَحْيِ

دیگر قبائل چڑھ دوڑے نبوت و رسالت کے گھر پر اور وحی اور فرشتوں

وَالْمَلَائِكَةِ وَمُسْتَقَرِّ سُلْطَانِ الْوِلَايَةِ وَمَعْدِنِ الْوَصِيَّةِ وَالْخِلَافَةِ

کے اترنے کی جگہ اور حکومت اسلامی کے مرکز پر جانشینی خلافت اور امامت کے حامل علیؑ

وَالْاِمَامَةِ حَتّٰى نَقَضُوْا عَهْدَ الْمُصْطَفٰى فِيْ اَخِيْهِ عَلَمِ الْهُدٰى وَالْمُبَيِّنِ

پر حملہ آور ہوئے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے بارے مصطفےؐ کا پیمان توڑ دیا جو ہدایت کا نشان اور ہلاکت

طَرِيْقَ النَّجَاةِ مِنْ طُرُقِ الرَّدٰى وَجَرَحُوْا كَبِدَ خَيْرِ الْوَرٰى فِيْ ظُلْمِ

کے راستوں سے راہ نجات کی طرف لانے والے تھے نیز انہوں نے پیغمبر اکرمؐ کا جگر زخمایا جب ان کی دختر پر

ابْنَتِهِ وَاضْطِهَادِ حَبِيبَتِهِ وَاهْتِضَامِ عَزِيزَتِهِ بَضْعَةِ لَحْمِهِ وَفِلْذَةِ

ظلم کیا ان کی پیاری کا دل جلایا ان کی نظروں میں عزت والی کو دکھی کیا جو ان کے جسم کا حصہ اور ان کے

كَبِدِهِ وَخَذَلُوا بَعْلَهَا وَصَغَّرُوا قَدْرَهُ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُ وَقَطَعُوا

جگر کا ٹکڑا تھیں پھر ان کے شوہر کا ساتھ چھوڑ دیا ان کی عزت کم سمجھی ان کی حرمتوں کو پامال کیا ان سے رشتہ داری

رَحِمَهُ وَأَنْكَرُوا أُخُوَّتَهُ وَهَجَرُوا مَوَدَّتَهُ وَنَقَضُوا طَاعَتَهُ وَجَحَدُوا

کا لحاظ نہ کیا ان کو مومن بھائی نہ جانا ان کی محبت ترک کر دی ان کی اطاعت سے نکل گئے ان کی ولایت سے

وِلَايَتَهُ وَأَطْمَعُوا الْعَبِيدَ فِي خِلَافَتِهِ وَقَادُوهُ إِلَىٰ بَيْعَتِهِمْ مُصْلِتَةً

انکار کیا غلاموں کو ان کے حق خلافت پر حریص بنا دیا اور انہیں ان کی بیعت کے لیے کھینچ لائے جب ان پر تلواریں

سُيُوفَهَا مُقْذِعَةً أَسِنَّتَهَا وَهُوَ سَاخِطُ الْقَلْبِ هَائِجُ الْغَضَبِ شَدِيدُ

اٹھائے نیزے تانے ہوئے تھے ایسے میں ان کا دل رنجیدہ تھا سینے میں غضب بھرا تھا لیکن صبر

الصَّبْرِ كَاظِمُ الْغَيْظِ يَدْعُونَهُ إِلَىٰ بَيْعَتِهِمُ الَّتِي عَمَّ شُؤْمُهَا الْإِسْلَامَ

سے کام لے رہے تھے غصے کو پی رہے تھے وہ آپ سے اپنی بیعت کراتے تھے وہ بیعت جس سے اسلام کی

وَزَرَعَتْ فِي قُلُوبِ أَهْلِهَا الْآثَامَ وَعَقَّتْ سَلْمَانَهَا وَطَرَدَتْ مِقْدَادَهَا

شامت آئی اور وہ بیعت جس سے لوگوں کے دلوں میں بتوں کی محبت پیدا کر دی سلمان محمدی کو نظر انداز کیا مقداد کو گھر سے نکال دیا

وَنَفَتْ جُنْدَبَهَا وَفَتَقَتْ بَطْنَ عَمَّارِهَا وَحَرَّفَتِ الْقُرْآنَ وَبَدَّلَتِ الْأَحْكَامَ

ابوذر کو دیس نکالا دیا عمار کے پیٹ پر لاتیں ماریں قرآن میں تحریف ہوئی احکام دین بدل دیے گئے

وَغَيَّرَتِ الْمَقَامَ وَأَبَاحَتِ الْخُمُسَ لِلطُّلَقَاءِ وَسَلَّطَتْ أَوْلَادَ اللُّعَنَاءِ عَلَى

خلافت غیروں نے لے لی خمس بھگوڑوں کے لیے مباح کر دیا گیا ملعونوں کی اولاد لوگوں کی عزت وناموس

الْفُرُوجِ وَالدِّمَاءِ وَخَلَطَتِ الْحَلَالَ بِالْحَرَامِ وَاسْتَخَفَّتْ بِالْإِيمَانِ

پر مسلط ہو گئی حلال کو حرام کے ساتھ ملایا گیا ایمان اور اسلام کو بے اہمیت بنا

وَالْإِسْلَامِ وَهَدَمَتِ الْكَعْبَةَ وَأَغَارَتْ عَلَىٰ دَارِ الْهِجْرَةِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

دیا گیا عمارت کعبہ کو ڈھایا گیا اور مقام ہجرت مدینہ میں حرہ کے دن لوٹ مار کی گئی

وَأَبْرَزَتْ بَنَاتِ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لِلنَّكَالِ وَالسَّوْرَةِ وَأَلْبَسَتْهُنَّ

مہاجرین و انصار کی عورتوں کی بے حرمتی کی گئی اور ان کو سزائیں دیں اس طرح ان کو

ثَوْبَ الْعَارِ وَالْفَضِيحَةِ وَرَخَّصَتْ لِأَهْلِ الشُّبْهَةِ فِي قَتْلِ أَهْلِ بَيْتِ

بے عزت اور رسوا کر دیا گیا منافق افراد کو پیغمبرؐ کی پاک اولاد کو قتل کرنے ان کی پاک و پاکیزہ

الصَّفْوَةِ وَإِبَادَةِ نَسْلِهِ وَاسْتِيصَالِ شَأْفَتِهِ وَسَبْيِ حَرَمِهِ وَقَتْلِ أَنْصَارِهِ

نسل کو ختم کرنے ان کی جڑ بنیاد کاٹ ڈالنے ان کے اہل حرم کو قید کرنے ان کے انصار کو قتل کرنے

وَكَسْرِ مِنْبَرِهِ وَقَلْبِ مَفْخَرِهِ وَإِخْفَاءِ دِينِهِ وَقَطْعِ ذِكْرِهِ يَا مَوَالِيَّ

ان کے منبر کو ویران کرنے ان کے افتخار کو مٹانے ان کے دین کو چھپانے اور ان کے ذکر کو جدا کرنے پر لگا رکھا ہے میرے

فَلَوْ عَايَنَكُمُ الْمُصْطَفَى وَسِهَامُ الْأُمَّةِ مُغْرَقَةٌ فِي أَكْبَادِكُمْ وَ

آقایان پس اگر جناب مصطفیٰؐ آپ کو دیکھیں کہ امت کے تیر آپ کے سینوں میں پیوست ہیں ان کے نیزے

رِمَاحُهُمْ مُشْرَعَةٌ فِي نُحُورِكُمْ وَسُيُوفُهَا مُولَغَةٌ فِي دِمَائِكُمْ يَشْفِي

آپ کی گردنوں میں گھسے ہیں ان کی تلواریں آپ کے خون بے دریغ بہا رہی ہیں زنازادوں کے بدکار

أَبْنَاءُ الْعَوَاهِرِ غَلِيلَ الْفِسْقِ مِنْ وَرَعِكُمْ وَغَيْظَ الْكُفْرِ مِنْ إِيمَانِكُمْ

بیٹے آپ کے تقوے سے پیاس بجھا رہے ہیں کفر کا غصہ آپ کے ایمان سے ٹھنڈا کر رہے ہیں

وَأَنْتُمْ بَيْنَ صَرِيعٍ فِي الْمِحْرَابِ قَدْ فَلَقَ السَّيْفُ هَامَتَهُ وَشَهِيدٍ فَوْقَ

اور آپ محراب میں قتل ہو کے پڑے ہیں ان کی سخت تلوار نے آپ کا سر زخمی کیا اور آپ شہید ہو کر جنازے

الْجَنَازَةِ قَدْ شُكَّتْ أَكْفَانُهُ بِالسِّهَامِ وَقَتِيلٍ بِالْعَرَاءِ قَدْ رُفِعَ فَوْقَ

پر پڑے ہیں کسی کے کفن میں تیروں کی انیاں گڑی ہیں یا لاش بیابان میں پڑی ہے کٹا ہوا سر نیزے پر چڑھایا

الْقَنَاةِ رَأْسُهُ وَمُكَبَّلٍ فِي السِّجْنِ قَدْ رُضَّتْ بِالْحَدِيدِ أَعْضَاؤُهُ

ہوا ہے یا زندان میں بند کر رکھا ہے کہ اعضاء بدن لوہے کی زنجیر سے زخم زخم ہیں

وَمَسْمُومٍ قَدْ قُطِّعَتْ بِجُرَعِ السَّمِّ أَمْعَاؤُهُ وَشَمْلُكُمْ عَبَادِيدُ

جبکہ دل و جگر جام زہر سے ٹکڑے ٹکڑے ہیں آپ کے افراد خاندان آوارہ وطن ہیں

تُفْنِيهِمُ الْعَبِيدُ وَأَبْنَاءُ الْعَبِيدِ فَهَلِ الْمِحَنُ يَا سَادَتِي إِلَّا الَّتِي لَزِمَتْكُمْ

جن کو غلاموں اور غلام زادوں نے قتل کیا پس اے میرے سرداران! آیا کوئی سختی رہ گئی ہے جو آپ پر نہیں آئی

وَالْمَصَائِبُ إِلَّا الَّتِي عَمَّتْكُمْ وَالْفَجَائِعُ إِلَّا الَّتِي خَصَّتْكُمْ وَالْقَوَارِعُ

اور کوئی مصیبت ہے جو آپ پر نہیں گزری کوئی افتاد ہے جو آپ کے لیے لازم نہ ٹھیری اور کوئی تکلیف ہے۔

اِلَّا اَتَتْ طَرَقَتْكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَ

جو آپ کو نہیں پہنچی خدا کا درود ہو آپ پر آپ کی پاک روحوں اور آپ کے طاہر بدنوں پر

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور کہے: بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ يَا آلَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میرے ماں باپ آپ کے قربان اے اولاد

الْمُصْطَفٰى اِنَّا لَا نَمْلِكُ اِلَّا اَنْ نَطُوْفَ حَوْلَ مَشَاهِدِكُمْ وَنُعَزِّيْ فِيْهَا

مصطفیٰ ہم کچھ نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ آپ کے نورانی مقبروں کا طواف کرتے ہیں آپ کی

اَرْوَاحَكُمْ عَلٰى هٰذِهِ الْمَصَائِبِ الْعَظِيْمَةِ الْحَالَّةِ بِفِنَائِكُمْ وَالرَّزَايَا

روحوں کو تسلیت پیش کرتے ہیں ان بڑی بڑی مصیبتوں پر جو آپ کے آستان پر آئیں اور ہماری سختیاں

الْجَلِيْلَةِ النَّازِلَةِ بِسَاحَتِكُمُ الَّتِيْ اَثْبَتَتْ فِيْ قُلُوْبِ شِيْعَتِكُمُ الْقُرُوْحَ

جو آپ کو پیش آئیں جن سے آپ کے دوستداروں کے دل زخمی ہو گئے

وَاَوْرَثَتْ اَكْبَادَهُمُ الْجُرُوْحَ وَزَرَعَتْ فِيْ صُدُوْرِهِمُ الْغُصَصَ فَنَحْنُ

ان کے جگر خون ہو کر رہ گئے اور ان کے سینے غم و اندوہ سے بھرے ہوئے ہیں پس ہم

نُشْهِدُ اللّٰهَ اَنَّا قَدْ شَارَكْنَا اَوْلِيَائَكُمْ وَاَنْصَارَكُمُ الْمُتَقَدِّمِيْنَ فِيْ

خدا کو گواہ کرتے ہیں کہ ضرور ہم شریک ہیں آپ کے جنگ آزما دوستوں اور مددگاروں کے ساتھ

اِرَاقَةِ دِمَاءِ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ وَقَتَلَةِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ سَيِّدِ

بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور ضدی خارجیوں کا خون بہانے اور قاتلان حسینؑ سے بدلہ لینے

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ كَرْبَلَاءَ بِالنِّيَّاتِ وَالْقُلُوْبِ وَ

میں کہ جو سردار ہیں جوانان جنت کے ان پر ہمارا سلام ہو ہماری نیتوں اور دلوں میں افسوس ہے کہ

التَّاَسُّفِ عَلٰى فَوْتِ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الَّتِيْ حَضَرُوْا لِنُصْرَتِكُمْ وَعَلَيْكُمْ

ہم ان موقعوں پر موجود نہ تھے جب آپ کے دوستدار آپ کی مدد کر رہے تھے آپ پر

مِنَّا السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اب قبر مبارک کو اپنے اور قبلہ کے درمیان قرار دے اور

ہمارا سلام ہو خدا کی رحمت اور اس کی برکات

کہے: اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الَّتِيْ صَدَرَ عَنْهَا الْعَالَمُ مُكَوَّنًا مَبْرُوْءًا عَلَيْهَا

اے معبود! اے ایسی قدرت کے مالک جس سے یہ کائنات وجود میں آئی اور یہ پیدا ہوئی اس نے ایسی

مَفْطُوراً تَحْتَ ظِلِّ الْعَظَمَةِ فَنَطَقَتْ شَوَاهِدُ صُنْعِكَ فِيهِ بِأَنَّكَ أَنْتَ

عظیم قدرت کے سائے میں قرار پکڑا پس تیری کاریگری کے نشان جو دنیا میں ہیں وہ گواہی دیتے ہیں کہ

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مُكَوِّنُهُ وَبَارِئُهُ وَفَاطِرُهُ ابْتَدَعْتَهُ لَا مِنْ شَيْءٍ وَ

تو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود سوائے تیرے جس نے دنیا بنائی اسے صورت دی اسے پیدا کیا اسے ایجاد کیا نہ کسی چیز

لَا عَلَىٰ شَيْءٍ وَلَا فِي شَيْءٍ وَلَا لِوَحْشَةٍ دَخَلَتْ عَلَيْكَ إِذْ لَا غَيْرُكَ وَلَا

سے نہ کسی چیز کے بعد نہ کسی چیز کے اندر اور نہ اسے بوجہ خوف کے بنایا جو تجھ پر طاری ہوا ہو کہ تیرے سوا کوئی نہ تھا

حَاجَةٍ بَدَتْ لَكَ فِي تَكْوِينِهِ وَلَا لِاسْتِعَانَةٍ مِنْكَ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدَهُ

نہ تھا نہ تجھے اس کے پیدا کرنے کی حاجت و ضرورت تھی نہ تو نے دنیا اس لیے بنائی کہ بعد میں مخلوق تیری مدد کرے گی

بَلْ أَنْشَأْتَهُ لِيَكُونَ دَلِيلاً عَلَيْكَ بِأَنَّكَ بَائِنٌ مِنَ الصُّنْعِ فَلَا يُطِيقُ

بلکہ تو نے یہ اس لیے پیدا کی کہ یہ تیری ذات کی دلیل ٹھہرے کہ تو اس مخلوق سے جدا و الگ ہے پس کوئی باانصاف عاقل

الْمُنْصِفُ لِعَقْلِهِ إِنْكَارَكَ وَالْمَوْسُومُ بِصِحَّةِ الْمَعْرِفَةِ جُحُودَكَ

تیری ذات کا منکر نہیں ہو سکتا اور کوئی صحیح معرفت رکھنے والا شخص تیرا انکار نہیں کر سکتا

أَسْأَلُكَ بِشَرَفِ الْإِخْلَاصِ فِي تَوْحِيدِكَ وَحُرْمَةِ التَّعَلُّقِ بِكِتَابِكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری توحید میں خلوص کے شرف تیری کتاب اور تیرے نبی کے اہل

وَأَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ آدَمَ بَدِيعِ فِطْرَتِكَ وَبِكْرِ حُجَّتِكَ

بیتؑ سے تعلق حرمت کے ذریعے کہ تو رحمت فرما حضرت آدمؑ پر جو تیری مخلوق میں نقش اول تیری اولین حجت

وَلِسَانِ قُدْرَتِكَ وَالْخَلِيفَةِ فِي بَسِيطَتِكَ وَعَلَىٰ مُحَمَّدٍ الْخَالِصِ مِنْ

تیری قدرت کے بیان گر اور تیری وسیع زمین میں تیرے نائب ہیں اور رحمت کر حضرت محمدؐ پر جو تیرے خاص

صَفْوَتِكَ وَالْفَاحِصِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ وَالْغَائِصِ الْمَأْمُونِ عَلَىٰ مَكْنُونِ

برگزیدہ تیری معرفت میں پوری طرح کوشاں اور تیرے راز تک پہنچنے والے امانتدار

سِرِّكَ بِمَا أَوْلَيْتَهُ مِنْ نِعْمَتِكَ بِمَعُونَتِكَ وَعَلَىٰ مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ

متلاشی کار ہیں کیونکہ تو نے ان کو اپنی نعمت اور مدد عطا کی ہے اور رحمت کر ان پیغمبروں پر

النَّبِيِّينَ وَالْمُكَرَّمِينَ وَالْأَوْصِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ وَأَنْ تَهَبَنِي لِإِمَامِي هٰذَا

صاحبان کرامت اوصیاء پر اور صدیقوں پر جو آدمؑ و محمدؐ کے درمیان گزرے ہیں اور یہ کہ اس امامؑ کے واسطے مجھے بخش دے

پھر اپنا رخسار ضریح پاک پر رکھے اور کہے: اَللّٰھُمَّ بِمَحَلِّ ھٰذَا السَّیِّدِ مِنْ طَاعَتِکَ وَ

اے معبود! ان سردار نے تیری جو اطاعت کی اس کے واسطے اور

بِمَنْزِلَتِہٖ عِنْدَکَ لَا تُمِتْنِیْ فُجَاءَۃً وَلَا تَحْرِمْنِیْ تَوْبَۃً وَارْزُقْنِی الْوَرَعَ

ان کی جو عزت تیرے ہاں ہے اس کے واسطے مجھے حادثاتی موت سے بچا اور توبہ سے محروم نہ کر مجھے دین و دنیا میں اپنے

عَنْ مَحَارِمِکَ دِیْنًا وَدُنْیَا وَاشْغَلْنِیْ بِالْاٰخِرَۃِ عَنْ طَلَبِ الْاُوْلٰی وَوَفِّقْنِیْ

حرام کردہ کاموں سے پرہیز کی توفیق دے مجھے دنیا کی جگہ آخرت میں مشغول رکھ مجھے ان کاموں کی

لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَجَنِّبْنِیْ اِتِّبَاعَ الْھَوٰی وَالْاِغْتِرَارَ بِالْاَبَاطِیْلِ وَالْمُنٰی

توفیق دے جو تجھے پسند ہیں اور مجھ کو خواہش پرستی اور جھوٹی باتوں اور بے جا تمناؤں کے دھوکے سے بچا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ السَّدَادَ فِیْ قَوْلِیْ وَالصَّوَابَ فِیْ فِعْلِیْ وَالصِّدْقَ وَالْوَفَاءَ

اے معبود! قرار دے میرے قول میں درستی میرے فعل میں راستی میرے عہد و پیمان اور وعدے

فِیْ ضَمَانِیْ وَوَعْدِیْ وَالْحِفْظَ وَالْاِیْنَاسَ مَقْرُوْنَیْنِ بِعَھْدِیْ وَوَعْدِیْ وَ

میں صدق و وفا میرے عہد و پیمان میں پائداری اور قوت اور

الْبِرَّ وَالْاِحْسَانَ مِنْ شَاْنِیْ وَخُلُقِیْ وَاجْعَلِ السَّلَامَۃَ لِیْ شَامِلَۃً وَالْعَافِیَۃَ

میرے اخلاق و کردار میں نیکی و عمدگی پیدا فرما اور قرار دے سلامتی کو میرے شامل حال اور آسائش کو

بِیْ مُحِیْطَۃً مُلْتَفَّۃً وَلَطِیْفَ صُنْعِکَ وَعَوْنِکَ مَصْرُوْفًا اِلَیَّ وَحُسْنَ

میرے چاروں طرف جگہ دے اپنی بہترین کاریگری اور مددگاری کا رخ میری طرف کر دے اپنی طرف

تَوْفِیْقِکَ وَیُسْرِکَ مَوْفُوْرًا عَلَیَّ وَاَحْیِنِیْ یَا رَبِّ سَعِیْدًا وَتَوَفَّنِیْ شَھِیْدًا

سے بہترین توفیق اور آسانی مجھے عطا فرما اور اے پروردگار مجھے نیک بختی کی زندگی اور شہادت کی موت دے

وَطَھِّرْنِیْ لِلْمَوْتِ وَمَا بَعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ وَاجْعَلِ الصِّحَّۃَ وَالنُّوْرَ فِیْ سَمْعِیْ

اور اس کے بعد پاک رکھ اے معبود! میرے کانوں اور آنکھوں میں صحت اور نور

وَبَصَرِیْ وَالْجِدَۃَ وَالْخَیْرَ فِیْ طُرُقِیْ وَالْھُدٰی وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَمَذْھَبِیْ

پیدا فرما میری راہوں کو بہتر و بارونق کر مجھ کو دین و مذہب میں ہدایت اور فہم دے

وَالْمِیْزَانَ اَبَدًا نُصْبَ عَیْنِیْ وَالذِّکْرَ وَالْمَوْعِظَۃَ شِعَارِیْ وَدِثَارِیْ

عدل کا ترازو ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رکھ ذکر اور نصیحت میرا شیوہ و عادت ہو

وَالْفِكْرَةَ وَالْعِبْرَةَ اُنْسِي وَعِمَادِي وَمَكِّنِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَاجْعَلْهُ اَوْثَقَ

فکر و عبرت کو میرے لیے تسلی و اعتماد کا ذریعہ بنا   اور یقین کو میرے دل میں جاگزیں کر دے   اس کو میرے لیے ذریعہ

الْاَشْيَاءِ فِي نَفْسِي وَاَغْلِبْهُ عَلَىٰ رَاْيِي وَعَزْمِي وَاجْعَلِ الْاِرْشَادَ فِي عَمَلِي وَالتَّسْلِيمَ

اعتماد بنا   اور میری عقل اور ارادے پر غالب کر دے   میرے عمل میں ہدایت کو جگہ دے   اپنے حکم کے

لِاَمْرِكَ مِهَادِي وَسَنَدِي وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ وَقَدَرِكَ اَقْصَىٰ عَزْمِي وَنِهَايَتِي

سامنے جھکنا میرے لیے وجہ قرار بنا   اپنے بست و کشاد پر مجھے مطمئن کر   اور وہی میرے ارادے کی انتہا اور

وَاَبْعَدَ هَمِّي وَغَايَتِي حَتّٰى لَا اَتَّقِيَ اَحَداً مِنْ خَلْقِكَ بِدِينِي وَلَا اَطْلُبَ بِهِ غَيْرَ

میری ہمت و مقصد کا آخر ہو یہاں تک کہ میں اپنے دین کے بارے میں کسی مخلوق سے نہ ڈروں اور سوائے آخرت کے

آخِرَتِي وَلَا اَسْتَدْعِيَ مِنْهُ اِطْرَائِي وَمَدْحِي وَاجْعَلْ خَيْرَ الْعَوَاقِبِ عَاقِبَتِي

کچھ طلب نہ کروں دین کو اپنی تعریف و ستائش کا ذریعہ نہ بناؤں اور قرار دے میری عاقبت کو بہترین عاقبت

وَخَيْرَ الْمَصَائِرِ مَصِيرِي وَاَنْعَمَ الْعَيْشِ عَيْشِي وَاَفْضَلَ الْهُدَىٰ هُدَايَ وَ

میرے ٹھکانے کو بہترین ٹھکانا   اور میری زندگی کو بہترین زندگی اور میری ہدایت کو بہترین ہدایت   اور

اَوْفَرَ الْحُظُوظِ حَظِّي وَاَجْزَلَ الْاَقْسَامِ قِسْمِي وَنَصِيبِي وَكُنْ لِي يَا رَبِّ

میرے حصے کو بڑا حصہ اور میری قسمت کو اونچی قسمت   اور نصیب بنا دے   اور اے پروردگار

مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَلِيّاً وَاِلَىٰ كُلِّ خَيْرٍ دَلِيلاً وَقَائِداً وَمِنْ كُلِّ بَاغٍ وَحَسُودٍ

ہر برائی سے میرا نگہبان بن   ہر نیکی کی طرف رہنمائی و رہبری فرما   ہر ظالم اور حاسد کے مقابل میرا مددگار

ظَهِيراً وَمَانِعاً اَللّٰهُمَّ بِكَ اعْتِدَادِي وَعِصْمَتِي وَثِقَتِي وَتَوْفِيقِي وَحَوْلِي

اور محافظ رہ   اے معبود! تو ہی میرا سہارا ہے تو میری پناہ تو میرا یقین   تو ہی میرا مددگار محرک اور

وَقُوَّتِي وَلَكَ مَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَفِي قَبْضَتِكَ سُكُونِي وَحَرَكَتِي وَاِنَّ

میری قوت ہے تیرے لیے ہے میری زندگی و موت تیرے ہاتھ میں ہے میرا ٹھہراؤ   اور میری حرکت   اور بے شک

بِعُرْوَتِكَ الْوُثْقَىٰ اسْتِمْسَاكِي وَوُصْلَتِي وَعَلَيْكَ فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا اعْتِمَادِي

تیرے محکم سلسلے سے تعلق رکھتا اور اس سے جڑا ہوں   تمام معاملوں میں تجھ پر تکیہ کرتا اور بھروسہ

وَتَوَكُّلِي وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمَسِّ سَقَرَ نَجَاتِي وَخَلَاصِي وَفِي دَارِ

رکھتا ہوں   تو ہی عذاب جہنم اور آگ سے مجھے بچانے   اور چھڑانے والا ہے

اَمْنِكَ وَكَرَامَتِكَ مَثْوَايَ وَمُنْقَلَبِي وَعَلَى اَيْدِي سَادَتِي وَمَوَالِيَّ اٰلِ

تیرے امن اور عزت والے گھر میں میرا ٹھکانا اور میری بازگشت ہے اور اولاد مصطفیٰ میں سے میرے سرداران و

الْمُصْطَفٰى فَوْزِي وَفَرَجِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ

آقایان کے ہاتھوں میری کامیابی و کشائش ہے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آل محمدؐ پر اور بخش دے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں کو اور بخش دے میرے ماں باپ کو

وَمَا وَلَدَا وَاَهْلِ بَيْتِي وَجِيْرَانِي وَلِكُلِّ مَنْ قَلَّدَنِي يَدًا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ان کی اولاد کو نیز میرے گھر والوں میرے ہمسایوں اور ان مومنوں اور مومنات کو جن کا حق میری گردن

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

پر ہے اس میں شک نہیں کہ تو بڑے فضل و کرم والا ہے

۴۔ زیارت ائمہ کے بعد کی دُعا

یہ دُعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے اور اسے ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھا جا سکتا ہے۔ سید بن طاؤس نے اس دُعا کو مصباح الزائر میں اسی زیارتِ جامعہ کے بعد نقل فرمایا ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي زُرْتُ هٰذَا الْاِمَامَ مُقِرًّا بِاِمَامَتِهِ مُعْتَقِدًا لِفَرْضِ طَاعَتِهِ

اے معبود! میں نے ان امام کی زیارت کی ہے جبکہ ان کی امامت کا اقرار کرتا ہوں ان کی اطاعت واجب ہونے کا

فَقَصَدْتُ مَشْهَدَهُ بِذُنُوْبِي وَعُيُوْبِي وَمُوْبِقَاتِ اٰثَامِي وَكَثْرَةِ

اعتقاد رکھتا ہوں پس میں نے ان کی بارگاہ کا ارادہ کیا اگرچہ میرے گناہ میرے عیب اور جرائم بہت ہیں نیز میری برائیاں اور

سَيِّئَاتِي وَخَطَايَايَ وَمَا تَعْرِفُهُ مِنِّي مُسْتَجِيْرًا بِعَفْوِكَ مُسْتَعِيْذًا

غلطیاں بہت زیادہ ہیں جن کو تو خوب جانتا ہے پناہ لیتا ہوں تیری درگذر کی آڑ لیتا ہوں

بِحِلْمِكَ رَاجِيًا رَحْمَتَكَ لَاجِئًا اِلٰى رُكْنِكَ عَائِذًا بِرَاْفَتِكَ

تیری نرمی کی امید رکھتا ہوں تیری رحمت کا سہارا لیتا ہوں تیری رحمت کے ستون کا آسرا لیتا ہوں تیری مہربانی کو

فِي صَلَوَاتِي وَالْاِسْتِهَانَةِ بِهَا وَالتَّرَاخِي عَنْهَا وَتُوَفِّقَنِي لِتَأْدِيَتِهَا كَمَا فَرَضْتَ

سستی کرنے اور اسے بے اہمیت سمجھنے سے محفوظ فرما نیز مجھ کو ادائے نماز کی توفیق دے جیسے تو نے

وَاَمَرْتَ بِهِ عَلَى سُنَّةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ

اسے واجب کیا اور اپنے رسولؐ کے طریقے پر اسے عاجزی و خوف سے ادا کرنے کا حکم دیا ہے تیرا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر نیز

خُضُوعاً وَخُشُوعاً وَتَشْرَحَ صَدْرِي لِاِيتَاءِ الزَّكَوةِ وَاِعْطَاءِ الصَّدَقَاتِ وَ

رحمتیں ہوں اور تیری برکتیں اور میرا سینہ کھول دے تاکہ خوشی سے زکوٰۃ دوں اور صدقات ادا کروں نیز

بَذْلِ الْمَعْرُوفِ وَالْاِحْسَانِ اِلَى شِيعَةِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ

آل محمد علیہم السلام کے پیروکاروں اور ان کے ہمدردوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کروں اور ان سے نیکی و بھلائی

مُوَاسَاتِهِمْ وَلَا تَتَوَفَّانِي اِلَّا بَعْدَ اَنْ تَرْزُقَنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَزِيَارَةَ

میں کوشاں رہوں اور مجھے موت نہ دے جب تک تو مجھے اپنے حرمت والے گھر کا حج نہ کرا دے اور اپنے

قَبْرِ نَبِيِّكَ وَقُبُورِ الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ تَوْبَةً نَصُوحاً

نبیؐ کے روضۂ پاک اور ائمہ علیہم السلام کے مقبروں کی زیارت کا شرف نہ بخش دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار سچی

تَرْضَاهَا وَنِيَّةً تَحْمَدُهَا وَعَمَلاً صَالِحاً تَقْبَلُهُ وَاَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي

توبہ کا جسے تو قبول کرے ایسی نیت کا جسے تو پسند کرے اور ایسے نیک عمل کا جسے تو مقبول فرمائے اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ

اِذَا تَوَفَّيْتَنِي وَتُهَوِّنَ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَتَحْشُرَنِي فِي زُمْرَةِ

پر رحم کرے جب تو مجھے موت دے مجھ پر موت کی سختیوں کو آسان کرے اور مجھے محمد مصطفیٰؐ کے گروہ میں اٹھائے

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ائمہ کرام پر نیز یہ کہ تو مجھے اپنی رحمت سے داخل جنت فرمائے

وَتَجْعَلَ دَمْعِي غَزِيراً فِي طَاعَتِكَ وَعَبْرَتِي جَارِيَةً فِيمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ

اور اپنی اطاعت میں میرے آنسو رواں کر دے اس عمل میں میرے آنسو نکلیں جو مجھے تیرے قریب کرے

وَقَلْبِي عَطُوفاً عَلَى اَوْلِيَائِكَ وَتَصُونَنِي فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَاهَاتِ

اور اپنے دوستوں کے لیے میرے دل کو نرم بنا دے مجھے اس دنیا میں بچائے رکھ سختیوں اور

وَالْآفَاتِ وَالْاَمْرَاضِ الشَّدِيدَةِ وَالْاَسْقَامِ الْمُزْمِنَةِ وَجَمِيعِ اَنْوَاعِ

مصیبتوں سے شدید بیماریوں اور پرانے دکھوں سے اور ہر قسم کی تنگیوں

الْبَلَآءِ وَالْحَوَادِثِ وَتَصْرِفَ قَلْبِي عَنِ الْحَرَامِ وَتُبَغِّضَ إِلَيَّ مَعَاصِيَكَ وَ

اور ناگہانی تکلیفوں سے محفوظ فرما میرے دل کو حرام سے دور رکھ اپنی نافرمانی کو میرے لیے ناپسند بنا

تُحَبِّبَ إِلَيَّ الْحَلَالَ وَتَفْتَحَ لِيَ أَبْوَابَهُ وَتُثَبِّتَ نِيَّتِي وَفِعْلِي عَلَيْهِ وَتَمُدَّ فِي

حلال کو میرے لیے پسندیدہ بنا اور مجھ پر اس کی راہیں کھول دے میری نیت اور فعل کو اس پر قائم رکھ مجھے

عُمُرِي وَتُغْلِقَ أَبْوَابَ الْمِحَنِ عَنِّي وَلَا تَسْلُبَنِي مَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَلَا

طول عمر دے اور مجھ سے سختی کے دروازے بند کر دے جو چیزیں مجھے عطا کی ہیں واپس نہ لے جن

تَسْتَرِدَّ شَيْئاً مِمَّا أَحْسَنْتَ بِهِ إِلَيَّ وَلَا تَنْزِعَ مِنِّي النِّعَمَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

چیزوں کا مجھ پر احسان کیا ہے ان سے محروم نہ کر جو نعمتیں تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں وہ نہ چھین

بِهَا عَلَيَّ وَتَزِيدَ فِيمَا خَوَّلْتَنِي وَتُضَاعِفَهُ أَضْعَافاً مُضَاعَفَةً وَتَرْزُقَنِي

بلکہ جو کچھ مجھے عنایت کیا ہے اس میں اضافہ فرما اضافے پر اضافہ کرتا رہ اور مجھ کو دولت

مَالاً كَثِيراً وَاسِعاً سَائِغاً هَنِيئاً نَامِياً وَافِياً وَعِزّاً بَاقِياً كَافِياً وَجَاهاً

دے بہت زیادہ کشادہ تر بہترین پسندیدہ بڑھنے والی ختم نہ ہونے والی عزت دے قائم رہنے والی

عَرِيضاً مَنِيعاً وَنِعْمَةً سَابِغَةً عَامَّةً وَتُغْنِيَنِي بِذٰلِكَ عَنِ الْمَطَالِبِ

آبرو دے بہت زیادہ محکم نعمت دے عمدہ و زیادہ اور اس طرح مجھے مالامال کر دے کہ بچ جاؤں

الْمُنَكَّدَةِ وَالْمَوَارِدِ الصَّعْبَةِ وَتُخَلِّصَنِي مِنْهَا مُعَافًى فِي دِينِي وَنَفْسِي وَوَلَدِي

سخت محنتوں اور مشکل وقتوں سے اور خلاصی دے ان سے تاکہ محفوظ رہے میرا دین میری جان میری اولاد

وَمَا أَعْطَيْتَنِي وَمَنَحْتَنِي وَتَحْفَظَ عَلَيَّ مَالِي وَجَمِيعَ مَا خَوَّلْتَنِي وَتَقْبِضَ

اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا اور بخشا ہے میرے مال کو میرے لیے محفوظ فرما اور وہ سب کچھ جو مجھے دیا ہے نیز ظالموں کے ہاتھ

عَنِّي أَيْدِيَ الْجَبَابِرَةِ وَتَرُدَّنِي إِلَى وَطَنِي وَتُبَلِّغَنِي نِهَايَةَ أَمَلِي فِي دُنْيَايَ

مجھ سے روکے رکھ مجھے اپنے وطن پہنچا دے اور دنیا و آخرت میں میری آرزوئیں پوری فرما

وَآخِرَتِي وَتَجْعَلَ عَاقِبَةَ أَمْرِي مَحْمُودَةً حَسَنَةً سَلِيمَةً وَتَجْعَلَنِي

میرا انجام قابل تعریف نیک اور باسلامتی قرار دے مجھ کو فراخ

رَحِيبَ الصَّدْرِ وَاسِعَ الْحَالِ حَسَنَ الْخُلُقِ بَعِيداً مِنَ الْبُخْلِ وَالْمَنْعِ

دل خوشحال خوش اخلاق بنا نیز مجھ کو کنجوسی مال بند رکھنے

وَالنِّفَاقِ وَالْكِذْبِ وَالْبُهْتِ وَقَوْلِ الزُّورِ وَتُرَسِّخَ فِي قَلْبِي مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ

دور کر جھوٹ الزام تراشی اور ناحق بات کہنے سے بچا میرے دل میں محمد و آل محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَشِيعَتِهِمْ وَتَحْرُسَنِي يَا رَبِّ فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي

اور ان کے پیروکاروں کی محبت جما دے اے پروردگار نگہبانی فرما میری جان میرے کنبے میرے مال میری اولاد

وَأَهْلِ حُزَانَتِي وَإِخْوَانِي وَأَهْلِ مَوَدَّتِي وَذُرِّيَّتِي بِرَحْمَتِكَ وَجُودِكَ

میرے خاندان میرے برادران دینی میرے دوستوں اور میری نسل کی اپنی رحمت اور عطا کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ حَاجَاتِي عِنْدَكَ وَقَدِ اسْتَكْثَرْتُهَا لِلُؤْمِي وَشُحِّي وَهِيَ عِنْدَكَ

اے معبود! میری یہ حاجتیں تیرے سامنے پیش ہیں کہ میں ان کو اپنی پستی و کمی کے باعث بہت زیادہ تصور کرتا ہوں

صَغِيرَةٌ حَقِيرَةٌ وَعَلَيْكَ سَهْلَةٌ يَسِيرَةٌ فَأَسْأَلُكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

لیکن تیرے لیے یہ بہت کم اور سہل ہیں تیرے لیے یہ آسان اور ہلکی ہیں پس تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَكَ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِمَا أَوْجَبْتَ لَهُمْ وَبِسَائِرِ

کی عزت کے جو تیرے ہاں ہے آپ پر اور آپ کی آل پر سلام بواسطہ ان کے حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ اس کے جو تو

أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ الْمُخْلَصِينَ مِنْ عِبَادِكَ وَ

نے ان پر واجب کیا اور بواسطہ اپنے تمام نبیوں رسولوں برگزیدوں اپنے دوستوں اور اپنے پاک دل بندوں کے اور

بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ لَمَّا قَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَأَسْعَفْتَنِي بِهَا وَلَمْ تُخَيِّبْ

بواسطہ اپنے اس نام کے جو بڑے سے بڑا ہے میری سبھی حاجات پوری فرما مرادیں بر لا اور میری آرزوؤں اور امیدوں

أَمَلِي وَرَجَائِي اَللّٰهُمَّ وَشَفِّعْ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ فِيَّ يَا سَيِّدِي يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا

کو ناتمام نہ چھوڑ اے معبود! میرے حق میں اس صاحب قبر کی شفاعت قبول فرما اے میرے آقا اے دوست خدا اے

أَمِينَ اللّٰهِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفَعَ لِي إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي هٰذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا

امین خدا میں سوال کرتا ہوں کہ خدائے عزوجل کے حضور میری شفاعت کریں ان تمام حاجتوں کے بارے میں واسطہ

بِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ وَبِحَقِّ أَوْلَادِكَ الْمُنْتَجَبِينَ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ

ہے آپ کے پاک اصل بزرگان اور آپ کے پاک نسل فرزندان کا کیونکہ آپ کے لیے پاک و پاکیزہ

تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ الْمَنْزِلَةَ الشَّرِيفَةَ وَالْمَرْتَبَةَ الْجَلِيلَةَ وَالْجَاهَ

ناموں والے خدا کے ہاں بڑا بلند مقام بہت بڑا مرتبہ اور ظاہر و نمایاں عزت و آبرو

الْعَرِيضِ اَللّٰهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ هُوَ اَوْجَهُ عِنْدَكَ مِنْ هٰذَا الْاِمَامِ وَمِنْ

اے معبود! اگر میں یہ جانتا کہ دوسرے لوگ تیرے ہاں زیادہ عزت رکھتے ہیں بہ نسبت اس امام

اٰبَائِهِ وَاَبْنَائِهِ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالصَّلٰوةُ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِي

اور اس کے پاک بزرگوں اور فرزندوں سے کہ ان پر درود و سلام ہو تو ضرور میں ان لوگوں کو اپنے سفارشی

وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامَ حَاجَتِي وَطَلِبَاتِي هٰذِهِ فَاسْمَعْ مِنِّي وَاسْتَجِبْ لِي وَافْعَلْ

بناتا اپنی یہ حاجتیں پوری کرانے کے لیے ان کو واسطہ قرار دیتا پس میری پکار سن میری دعا قبول فرما اور مجھ سے

بِي مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَا قَصُرَتْ عَنْهُ مَسْئَلَتِي وَ

وہ برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود جو حاجات میں نے طلب کیں وہ اس سے

عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّتِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِي مِنْ صَالِحِ دِينِي وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي

بہت کم ہیں میری قوت طلب اس سے عاجز ہے اور میری عقل ان تک نہیں پہنچی کہ جو چیز بہتر ہے میرے دین و دنیا اور میری آخرت کے

فَامْنُنْ بِهِ عَلَيَّ وَاحْفَظْنِي وَاحْرُسْنِي وَهَبْ لِي وَاغْفِرْ لِي وَمَنْ اَرَادَنِي

لیے بہترین ہیں پس مجھ پر احسان کر اور وہ چیزیں عطا فرما اور میری نگہبانی اور پاسبانی کر مجھ پر کرم کر اور مجھے بخش دے اور جو میرے لیے

بِسُوءٍ اَوْ مَكْرُوهٍ مِنْ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ اَوْ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ اَوْ مُخَالِفٍ فِي دِينٍ

برائی اور غلط کام کا ارادہ کرے وہ اکثر باز شیطان ہو یا دشمنی کرنے والا بادشاہ یا دین میں مخالف یا دنیا کے لیے

اَوْ مُنَازِعٍ فِي دُنْيَا اَوْ حَاسِدٍ عَلَيَّ نِعْمَةً اَوْ ظَالِمٍ اَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّي يَدَهُ

میں جھگڑا کرنے والا یا میری نعمت پر حسد کرنے والا یا ظالم اور فسادی ہو پس اس کا ہاتھ مجھ سے روک دے

وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَاشْغَلْهُ عَنِّي بِنَفْسِهِ وَاكْفِنِي شَرَّهُ وَشَرَّ اَتْبَاعِهِ

اس کا فریب مجھ سے دور رکھ اور میری بجائے اسے اپنی مصیبت میں ڈال دے مجھے بچا لے اس کے شر سے اور اس کے

وَشَيَاطِينِهِ وَاَجِرْنِي مِنْ كُلِّ مَا يَضُرُّنِي وَيُجْحِفُ بِي وَاَعْطِنِي جَمِيعَ

پیروؤں اور ساتھیوں کے شر سے بچا اور پناہ دے مجھ کو ہر اس چیز سے جو تکلیف دیتی اور مجھے وبال ہے اور مجھ کو تمام بھلائیاں

الْخَيْرِ كُلِّهِ مِمَّا اَعْلَمُ وَمِمَّا لَا اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

عطا فرما جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اے معبود! رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر

وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِاِخْوَانِي وَاَخَوَاتِي وَاَعْمَامِي وَعَمَّاتِي وَاَخْوَالِي وَ

اور بخش دے مجھ کو میرے ماں باپ کو میرے بھائیوں بہنوں کو میرے چچاؤں اور پھپھیوں کو میرے ماموؤں اور

خَالاتِي وَأَجْدَادِي وَجَدَّاتِي وَأَوْلادِهِمْ وَذَرَارِيهِمْ وَأَزْوَاجِي وَذُرِّيَّاتِي

میری خالاؤں کو اور بخش دے میرے دادا اور دادیوں کو ان کی اولاد اور ان کی نسلوں کو اور بخش دے میری بیوی اور بچوں کو

وَأَقْرِبَائِي وَأَصْدِقَائِي وَجِيرَانِي وَإِخْوَانِي فِيكَ مِنْ أَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

نیز میرے عزیزوں میرے دوستوں میرے ہمسایوں اور میرے دینی بھائیوں کو بخش دے جو مشرق و مغرب میں آباد ہیں اور

وَلِجَمِيعِ أَهْلِ مَوَدَّتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ

ان مومن بھائی بہنوں کو بخش دے جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں جو زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں سب کو بخش دے

وَلِجَمِيعِ مَنْ عَلَّمَنِي خَيْراً أَوْ تَعَلَّمَ مِنِّي عِلْماً اللّٰهُمَّ أَشْرِكْهُمْ فِي صَالِحِ دُعَائِي

ان سب کو بھی بخش دے جن سے میں نے علم سیکھا اور جنہوں نے مجھ سے علم حاصل کیا اے معبود ان سب کو میری بہترین دعاؤں

وَزِيَارَتِي لِمَشْهَدِ حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَشْرِكْنِي فِي صَالِحِ أَدْعِيَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ

اور میری زیارت میں شریک فرما جو میں نے تیری حجت اور تیرے ولی کے مزار پر کی ہے اور مجھے بھی ان کی بہترین دعاؤں میں شامل

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَبَلِّغْ وَلِيَّكَ مِنْهُمُ السَّلامَ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ

کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ان سب کی طرف سے اپنے اس ولی کو سلام پہنچا اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا سَيِّدِي يَا مَوْلايَ يَا فُلانَ بْنَ فُلانٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى رُوحِكَ

اور اس کی برکات اے میرے آقا اے میرے مولا اے فلاں بن فلاں خدا رحمت کرے آپ پر آپ کی روح پر

وَبَدَنِكَ أَنْتَ وَسِيلَتِي إِلَى اللّٰهِ وَذَرِيعَتِي إِلَيْهِ وَلِي حَقُّ مُوَالاتِي وَتَأْمِيلِي

اور آپ کے بدن پر آپ خدا کے حضور میرا وسیلہ اور اس کی طرف میرا ذریعہ ہیں اور مجھے آپ کی دوستداری میں آپ کا حق پہنچا ہے

فَكُنْ شَفِيعِي إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْوُقُوفِ عَلَى قِصَّتِي هٰذِهِ وَصَرْفِي عَنْ

پس خدائے بلند و برتر کے ہاں میرے سفارشی بنیں میری یہ داستان اس تک پہنچانے میں تاکہ وہ مجھے اس جگہ سے

مَوْقِفِي هٰذَا بِالنُّجْحِ بِمَا سَأَلْتُهُ كُلِّهِ بِرَحْمَتِهِ وَقُدْرَتِهِ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي

تمام حاجتوں اور مرادوں میں کامیاب کر کے پلٹائے اپنی رحمت اور قدرت کے ساتھ اے معبود! عطا فرما مجھ کو

عَقْلاً كَامِلاً وَلُبّاً رَاجِحاً وَعِزّاً بَاقِياً وَقَلْباً زَكِيّاً وَعَمَلاً كَثِيراً وَأَدَباً

عقل کامل فہم رسا ہمیشہ کی عزت پاکیزہ دل بہت زیادہ عمل اور بہترین اخلاق

بَارِعاً وَاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهُ لِي وَلا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دے اور یہ سب اوصاف مجھ کو عنایت کر اور مجھ پر تکلیف نہ آنے دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارت وداع آئمہ طاہرینؑ

یہ وہ وداع ہے کہ ہر امام کا وداع اس سے کیا جا سکتا ہے معلوم ہو کہ آداب زیارت جو اپنی جگہ پر ذکر ہو چکے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ جب کسی بھی امام کی زیارت کے بعد اپنے وطن واپس جانا چاہے تو ان کا وداع پڑھے جیسے ہم نے بھی ہر امام کی زیارت کے ساتھ ہی ان کا وداع بھی تحریر کیا ہے اور امام حسین علیہ السلام کے وداع کے سلسلے میں اس وداع پر اکتفا کیا ہے جو آداب زیارت میں چوبیسویں نمبر پر گزر چکا ہے۔ یہاں ہم اس وداع کو نقل کرتے ہیں جسے شیخ محمد بن المشہدیؒ نے اپنی کتاب مزار کبیر میں باب وداع کے ذیل میں لکھا ہے جب کہ سید ابن طاؤسؒ نے اسے سابقہ زیارت جامعہ کے بعد نقل فرمایا ہے اور ہم اسے مصباح الزائر سے نقل کر رہے ہیں۔ پس جب کوئی زائر کسی بھی امام کے شہر سے واپس ہونا چاہے تو اس وقت مزار پر حاضر ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ سَلَامُ مُوَدِّعٍ

سلام ہو آپ پر اے اہل بیت نبوت اور خزینہ داران رسالت سلام ہو وداع کرنے والے

لَا سَئِمٍ وَّلَا قَالٍ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهُ

کا جو نہ تھکا نہ اکتایا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات آپ پر اے اہل بیت بےشک وہ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ سَلَامُ وَلِيٍّ غَيْرِ رَاغِبٍ عَنْكُمْ وَلَا مُنْحَرِفٍ عَنْكُمْ

تعریف والا شان والا ہے سلام ہو اس محب کا جو آپ سے روگرداں نہیں ہے نہ آپ سے پھرا ہے

وَلَا مُسْتَبْدِلٍ بِكُمْ وَلَا مُؤْثِرٍ عَلَيْكُمْ وَلَا زَاهِدٍ فِيْ قُرْبِكُمْ لَا

نہ آپ کی جگہ کسی کو قرار دیا نہ کسی کو آپ پر مقدم رکھا اور نہ آپ کے قرب میں بے توجہ ہوا

جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قُبُوْرِكُمْ وَاِتْيَانِ مَشَاهِدِكُمْ وَ

خدا اس کے لیے اسے آپ کے مقبروں کی زیارت اور آپ کی بارگاہوں میں حاضری کا آخری موقع قرار نہ دے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَحَشَرَنِيَ اللّٰهُ فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنِيْ حَوْضَكُمْ

سلام ہو آپ پر اور خدا مجھے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کے حوض کوثر پر لائے

وَاَرْضَاكُمْ عَنِّيْ وَمَكَّنَنِيْ فِيْ دَوْلَتِكُمْ وَاَحْيَانِيْ فِيْ رَجْعَتِكُمْ وَمَلَّكَنِيْ

آپ کو مجھ سے خوشنود فرمائے مجھے آپ کی حکومت میں عزت دے آپ کی رجعت میں زندہ کرے مجھے آپ کے

فِیْ اَیَّامِکُمْ وَشَکَرَ سَعْیِیْ لَکُمْ وَغَفَرَ ذُنُوْبِیْ بِشَفَاعَتِکُمْ وَاَقَالَ عَثْرَتِیْ

دور میں اقتدار بخشے آپ کی خاطر میری اس کوشش کو قبول کرے آپ کی شفاعت سے میرے گناہ بخش دے آپ کی محبت

بِمَحَبَّتِکُمْ وَاَعْلٰی کَعْبِیْ بِمُوَالاتِکُمْ وَشَرَّفَنِیْ بِطَاعَتِکُمْ وَاَعَزَّنِیْ

کے ذریعے خطائیں معاف کرے آپ کی دوستداری کے طفیل مجھے بلند مقام بخشے مجھے آپ کی پیروی سے آبرو عطا کرے اور آپ کی رہبری

بِهُدٰیکُمْ وَجَعَلَنِیْ مِمَّنْ یَنْقَلِبُ مُفْلِحًا مُنْجِحًا سَالِمًا غَانِمًا مُعَافًا

سے معزز بنائے مجھے ان لوگوں میں رکھے جو لوٹتے ہیں کامیاب کامگار سلامت بہرہ مند باامن

غَنِیًّا فَائِزًا بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَفَضْلِهٖ وَکِفَایَتِهٖ بِاَفْضَلِ مَا یَنْقَلِبُ بِهٖ اَحَدٌ مِنْ

تونگر کامران خدا کی خوشنودی اور اس کے فضل و کمک کے ساتھ ایسے بہترین انداز میں جس طرح پلٹتا ہے کوئی ایک

زُوَّارِکُمْ وَمَوَالِیْکُمْ وَمُحِبِّیْکُمْ وَشِیْعَتِکُمْ وَرَزَقَنِیَ اللّٰهُ الْعَوْدَ

آپ کے زائروں آپ کے غلاموں آپ کے دوستوں اور آپ کے شیعوں میں سے اور خدا مجھے نصیب کرے یہاں

ثُمَّ الْعَوْدَ مَا اَبْقَانِیْ رَبِّیْ بِنِیَّةٍ صَادِقَةٍ وَاِیْمَانٍ وَتَقْوٰی وَاِخْبَاتٍ وَرِزْقٍ

دوبارہ سہ بارہ آنا جب تک میرا رب مجھے زندہ رکھے خالص نیت ایمان و تقویٰ اور عاجزی کے ساتھ آنے کا موقع دے اور کشادہ

وَاسِعٍ حَلَالٍ طَیِّبٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِیَارَتِهِمْ وَ

اور حلال و پاکیزہ روزی دے اے معبود اس کو میرے لیے ان کی آخری زیارت ان کی آخری

ذِکْرِهِمْ وَالصَّلٰوةِ عَلَیْهِمْ وَاَوْجِبْ لِیَ الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالْخَیْرَ

یاد اور ان پر آخری درود قرار نہ دے اور لازم فرما میرے لیے بخشش رحمت سلامتی

وَالْبَرَکَةَ وَالنُّوْرَ وَالْاِیْمَانَ وَحُسْنَ الْاِجَابَةِ کَمَا اَوْجَبْتَ لِاَوْلِیَائِکَ

اضافہ روشنی اور ایمان اور بہترین قبولیت جیسے تو نے اپنے ان پیاروں کے لیے لازم کیا جو ان کے

الْعَارِفِیْنَ بِحَقِّهِمْ الْمُوْجِبِیْنَ طَاعَتَهُمْ وَالرَّاغِبِیْنَ فِیْ زِیَارَتِهِمْ

حق کی پہچان والے ان کی پیروی کو واجب سمجھنے والے اور زیارت کا شوق رکھنے والے تھے کہ

الْمُتَقَرِّبِیْنَ اِلَیْکَ وَاِلَیْهِمْ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ

وہ تیرا اور ان کا قرب چاہتے تھے قربان آپ پر میرے ماں باپ میری جان و مال اور میرا کنبہ

اِجْعَلُوْنِیْ مِنْ هَمِّکُمْ وَصَیِّرُوْنِیْ فِیْ حِزْبِکُمْ وَاَدْخِلُوْنِیْ فِیْ

مجھے اپنے زیر توجہ رکھیں اپنے گروہ میں داخل کریں اپنی شفاعت میں شامل

شَفَاعَتِكُمْ وَاذْكُرُونِي عِنْدَ رَبِّكُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

فرمائیں اور اپنے رب کے ہاں میرا نام پیش کریں اے معبود! درود بھیج سرکار محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْ اَرْوَاحَهُمْ وَاَجْسَادَهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا

محمدؐ پر اور پہنچا ان کی روحوں اور ان کے جسموں کو میری طرف سے بہت بہت درود و سلام

وَّالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

۱۔ رقعہ حاجت

تحفۃ الزائر میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ کسی مومن کو جب کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی معاملے میں خوف لاحق ہو تو وہ ایک کاغذ پر یہ عبارت لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِاَحَبِّ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے معبود میں تیری طرف آیا ہوں بواسطہ تیرے سب

الْاَسْمَاءِ اِلَيْكَ وَاَعْظَمِهَا لَدَيْكَ وَاَتَقَرَّبُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَنْ

سے پسندیدہ نام کے جو تیرے نزدیک سب ناموں سے عظیم ہے تیرا قرب چاہا اور تیرے حضور وسیلہ بنایا ہے

اَوْجَبْتَ حَقَّهٗ عَلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ

اس کو جس کا حق تو نے خود پر لازم ٹھہرایا وسیلہ بنایا ہے محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو اور

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

وسیلہ بنایا ہے علیؑ بن الحسینؑ، محمدؑ بن علیؑ، جعفرؑ بن محمدؑ کو اور موسیٰؑ بن جعفرؑ،

وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ

علیؑ بن موسیٰؑ، محمدؑ بن علیؑ، علیؑ بن محمدؑ اور حسنؑ بن علیؑ کو اور وسیلہ

الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اِكْفِنِيْ كَذَا وَكَذَا

بنایا ہے حجت منتظرؑ کو خدا کا درود ہو ان سب معصومینؑ پر خدایا میرا یہ اور یہ کام بنا دے

لفظ کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجت کا تذکرہ کرے پھر اس کاغذ کو مٹی میں لپیٹ کر آب جاری یا کنویں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ! خداوند کریم جلد ہی یہ حاجت پوری فرما

دے گا۔

۷۔ غیبت امام العصرؑ میں دُعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ امام العصر علیہ السلام کے پہلے وکیل شیخ ابُو عمرو نے یہ دُعا ابُو علی محمد بن ہمام کو لکھوائی اور اس کے پڑھنے کی ہدایت بھی فرمائی۔ سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں روزِ جمعہ کی نمازِ عصر کے بعد پڑھنے کی دُعائیں نقل کیں اور اس دُعا کو بھی ان میں ذکر کیا اور فرمایا ہے کہ جو دُعائیں ہم نے نقل کی ہیں۔ اگر ان سب کو پڑھنے میں تمہیں کوئی عذر ہو تو بھی اس دُعا کو ترک کرنے سے ڈرنا کیونکہ اسے ہم نے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تصور کیا ہے جو اس نے ہمارے لیے مخصوص فرمایا ہے پس اس دُعا پر اعتماد کرنا اور اسے پڑھنا۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ رَسُوْلَكَ

اے معبود! مجھ کو اپنی ذات کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی معرفت نہ کرائی تو میں تیرے رسولؐ کو نہ پہچان سکوں گا

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِیْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ

اے معبود مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ

اے معبود! مجھے اپنی حجت کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت نہ کرائی تو میں دین سے بھٹک جاؤں گا

اَللّٰھُمَّ لَا تُمِتْنِیْ مِیْتَةً جَاھِلِیَّةً وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ

اے معبود! مجھے جاہلیت کی موت نہ دے اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو نے مجھے ہدایت دی

اَللّٰھُمَّ فَكَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِوِلَایَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَیَّ طَاعَتَهٗ مِنْ وِلَایَةِ وُلَاةِ اَمْرِكَ بَعْدَ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰی

اے معبود! جیسے تو نے مجھے ان کی ولایت سے آگاہ کیا جن کی پیروی مجھ پر واجب کی ہے ان کی ولایت جو تیرے رسولؐ کے بعد تیرے والیان امر ہیں تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر یہاں تک

وَالَیْتُ وُلَاةَ اَمْرِكَ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّالْحَسَنَ

کہ میں تیرے والیان امر کی ولایت قبول کروں اور وہ ہیں امیرالمومنین علیؑ بن ابی طالب اور حسنؑ،

وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوسٰى وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَ

حسینؑ، علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ،

الْحَسَنَ وَالْحُجَّةَ الْقَآئِمَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

حسنؑ اور حجۃ القائم مہدی ہادیؑ تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود!

فَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَيِّنْ قَلْبِيْ لِوَلِيِّ اَمْرِكَ وَعَافِنِيْ

مجھے اپنے دین پر ثابت و قائم رکھ مجھے اپنی اطاعت میں لگا دے اپنے ولی امرؑ کے لیے میرے دل کو نرم کر دے مجھے

مِمَّا امْتَحَنْتَ بِهٖ خَلْقَكَ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَاعَةِ وَلِيِّ اَمْرِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَهٗ

اس چیز سے بچا کر جس سے تو اپنی مخلوق کو آزماتا ہے مجھے اپنی ولی امرؑ کی پیروی پر قائم رکھ جسے تو نے اپنی مخلوق

عَنْ خَلْقِكَ وَبِاِذْنِكَ غَابَ عَنْ بَرِيَّتِكَ وَاَمْرَكَ يَنْتَظِرُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ

سے پوشیدہ کر دیا اپنے حکم سے خلق کی نگاہوں سے اوجھل کیا اور وہ تیرے فرمان کا منتظر ہے اور تو بغیر بتانے

غَيْرُ الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِيْ فِيْهِ صَلَاحُ اَمْرِ وَلِيِّكَ فِي الْاِذْنِ لَهٗ بِاِظْهَارِ

والے کے اس وقت کو جانتا ہے جس میں تیرے ولی امرؑ کے لیے بہتری ہے کہ تو اسے اپنے امر کو ظاہر کرنے کا حکم

اَمْرِهٖ وَكَشْفِ سِتْرِهٖ فَصَبِّرْنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا

دے اسے پردے سے باہر لائے پس مجھے اس معاملے میں صبر عطا فرما تا کہ جس کام میں تو دیر کرے میں جلدی نہ کروں

اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَا كَشْفَ مَا سَتَرْتَ وَلَا الْبَحْثَ

اور جس میں جلدی کرے اس میں دیر نہ کروں جسے تو پوشیدہ رکھے اسے ظاہر نہ کروں اور جسے تو چھپائے اس کا ذکر نہ

عَمَّا كَتَمْتَ وَلَآ اُنَازِعَكَ فِيْ تَدْبِيْرِكَ وَلَآ اَقُوْلَ لِمَ وَكَيْفَ

کروں تیرے طریق کار میں تکرار نہ کروں اور کیوں اور کیسے کا سوال نہ کروں

وَمَا بَالُ وَلِيِّ الْاَمْرِ لَا يَظْهَرُ وَقَدِ امْتَلَاَتِ الْاَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ وَاُفَوِّضُ

کہ کیوں ولی امرؑ ظہور نہیں فرماتے جبکہ زمین ظلم و جور سے بھری ہوئی ہے بلکہ میں اپنے تمام

اُمُوْرِيْ كُلَّهَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُرِيَنِيْ وَلِيَّ اَمْرِكَ ظَاهِرًا

امور تیرے سپرد کر دوں اے معبود! تجھ سے سوال ہے کہ اپنے ولی امرؑ کا دیدار کرا ظاہر بظاہر

نَافِذَ الْاَمْرِ مَعَ عِلْمِيْ بِاَنَّ لَكَ السُّلْطَانَ وَالْقُدْرَةَ وَالْبُرْهَانَ وَالْحُجَّةَ

جب اس کا حکم جاری ہو اور مجھے اس کا علم ہو کیونکہ تو ہی ہے اختیار و قوت والا اور تو مالک ہے دلیل و حجت

وَالْمَشِيَّةَ وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ فَافْعَلْ ذٰلِكَ بِي وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ حَتّٰى

ارادے حرکت اور قوت کا پس ایسا ہی کر میرے لیے اور تمام مومنوں کے لیے تاکہ ہم ولی امر اپنی

نَنْظُرَ اِلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ ظَاهِرَ الْمَقَالَةِ وَاضِحَ الدَّلَالَةِ هَادِيًا

آنکھوں سے دیکھیں تیری رحمتیں ہوں اس پر جب وہ ظاہراً گفتگو کرے روشن دلائل دے

مِنَ الضَّلَالَةِ شَافِيًا مِنَ الْجَهَالَةِ اَبْرِزْ يَا رَبِّ مُشَاهَدَتَهُ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَهُ

گمراہی سے نکالے اور جہالت سے بچائے اے پروردگار اس کا کھلا دیدار کرا ان کے قانون کو محکم بنا

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَقَرُّ عَيْنُهُ بِرُؤْيَتِهِ وَاَقِمْنَا بِخِدْمَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن کی آنکھیں ان کے دیدار سے ٹھنڈی ہوں ہمیں ان کی خدمت میں کمربستہ کر ہمیں ان کے

وَاحْشُرْنَا فِي زُمْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ مَا خَلَقْتَ وَذَرَاْتَ وَبَرَاْتَ

دین پر موت دے اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اے معبود! امام کو ہر چیز کے شر سے بچا جو تو نے پیدا فرمائی جسے رواں کیا جسے

وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ

برآمد کیا جسے ایجاد کیا اور جسے صورت دی ہے اور امام کی حفاظت کر سامنے سے پیچھے سے اس کے دائیں سے اس کے بائیں سے

وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِي لَا يَضِيعُ مَنْ

اس کے اوپر سے اور اس کے پاؤں کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ساتھ کر جس کی تو حفاظت کرے وہ

حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَوَصِيَّ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

ضائع نہیں ہوتا امام کی ذات میں اپنے رسولؐ اور اپنے رسولؐ کے وصی کی حفاظت فرما ان پر اور ان کی آل پر سلام

اَللّٰهُمَّ وَمُدَّ فِي عُمْرِهِ وَزِدْ فِي اَجَلِهِ وَاَعِنْهُ عَلٰى مَا وَلَّيْتَهُ وَاسْتَرْعَيْتَهُ وَزِدْ فِي

اے معبود! امام عصر کی عمر دراز کر ان کے عہد کو طول دے اس کی مدد کر اس کام میں جس کے لیے اسے والی و حاکم بنایا اور اس

كَرَامَتِكَ لَهُ فَاِنَّهُ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَالْقَائِمُ الْمُهْتَدِي وَالطَّاهِرُ التَّقِيُّ

پر اپنی مہربانیوں میں اضافہ کر کہ بے شک وہ رہبر ہے راہ یافتہ قائم ہے ہدایت پایا ہوا پاکیزہ ہے باتقویٰ

الزَّكِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الْمَرْضِيُّ الصَّابِرُ الشَّكُورُ الْمُجْتَهِدُ اَللّٰهُمَّ وَلَا تَسْلُبْنَا

پاک شدہ ہے باصفا راضی ہے راضی کیا ہوا صبر والا ہے شکرگزار اور کوشش کرنے والا اے معبود امام پر ہمارا یقین

الْيَقِينَ لِطُولِ الْاَمَدِ فِي غَيْبَتِهِ وَانْقِطَاعِ خَبَرِهِ عَنَّا وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَهُ وَانْتِظَارَهُ

زائل نہ ہو اس کی غیبت کی مدت کے طول پکڑنے اور ہم تک اس کی خبر نہ آنے کی وجہ سے ہم بھول نہ جائیں اس کا ذکر اس کا

وَالْإِيْمَانَ بِهٖ وَقُوَّةَ الْيَقِيْنِ فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَالدُّعَآءَ لَهٗ وَالصَّلٰوةَ عَلَيْهِ حَتّٰى

انتظار اور اس پر ایمان رکھنا اس کے ظہور پر ہمارا یقین محکم رہے ہم اس کے لیے دعا کریں اور اس پر درود بھیجیں تاکہ ہم

لَا يُقَنِّطَنَا طُوْلُ غَيْبَتِهٖ مِنْ قِيَامِهٖ وَيَكُوْنَ يَقِيْنُنَا فِيْ ذٰلِكَ كَيَقِيْنِنَا

ان کے طول غیبت کے باعث ان کے قیام سے مایوس نہ ہوں اور اس پر ہمارا یقین ایسا ہی ہو جیسے تیرے رسولؐ کے قیام

فِيْ قِيَامِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَا جَآءَ بِهٖ مِنْ وَّحْيِكَ

پر یقین ہے اور اس کلام پر بھی جو تیری وحی و تنزیل کے ذریعے ان پر اترا تیرا درود و سلام ہو ان پر اور

وَتَنْزِيْلِكَ فَقَوِّ قُلُوْبَنَا عَلَى الْإِيْمَانِ بِهٖ حَتّٰى تَسْلُكَ بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ

اُن کی آل پر پس ہمارے دلوں کو امام پر ایمان میں محکم کردے تاکہ تو ہمیں ان کے ذریعے سے رواں کرے

مِنْهَاجَ الْهُدٰى وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمٰى وَالطَّرِيْقَةَ الْوُسْطٰى وَقَوِّنَا عَلٰى

راہ ہدایت پر کشادہ تر شاہراہ پر اور درمیانی راستے پر نیز ہمیں امام کی پیروی کی ہمت

طَاعَتِهٖ وَثَبِّتْنَا عَلٰى مُتَابَعَتِهٖ وَاجْعَلْنَا فِيْ حِزْبِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

دے اور اس کے نقش قدم پر قائم رکھ اور ہمیں قرار دے اس کے گروہ میں اس کے ساتھیوں میں

وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ وَلَا تَسْلُبْنَا ذٰلِكَ فِيْ حَيٰوتِنَا وَلَا عِنْدَ وَفَاتِنَا حَتّٰى تَتَوَفَّانَا

اس کے مددگاروں میں اور اس کے عمل کو پسند کرنے والوں میں اور یہ عقیدہ ہم سے نہ چھینے ہماری زندگی میں اور ہماری موت کے وقت یہاں تک کہ

وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَا شَاكِّيْنَ وَلَا نَاكِثِيْنَ وَلَا مُرْتَابِيْنَ وَلَا مُكَذِّبِيْنَ

تو ہمیں وفات دے اور ہم اس عقیدے پر رہیں نہ اس میں شک لائیں نہ عہد کو توڑیں نہ اس میں آمیزش کریں اور نہ ہی جھٹلائیں

اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ

اے معبود! امام کی جلد کشائش فرما مدد دے کر اس کو زور عطا فرما اس کے دوستوں کی مدد فرما اسے چھوڑ جانے والوں کو چھوڑ دے

وَدَمْدِمْ عَلٰى مَنْ نَصَبَ لَهٗ وَكَذَّبَ بِهٖ وَاَظْهِرْ بِهِ الْحَقَّ وَاَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ

عذاب بھیج اس پر جو اس سے دشمنی کرے اور اسے جھٹلائے اس کے ہاتھوں حق کو ظاہر کر اس کے ذریعے ظلم کو مٹا دے

وَاسْتَنْقِذْ بِهٖ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الذُّلِّ وَانْعَشْ بِهِ الْبِلَادَ وَاقْتُلْ بِهٖ

اور اس کے وسیلے سے اپنے باایمان بندوں کو ذلت اور پستی سے نجات دلا اور شہروں کو آباد کر اس کی تلوار سے کفر کے

جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْصِمْ بِهٖ رُؤُسَ الضَّلَالَةِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ

سردار کو قتل کرا اور گمراہی کے سالاروں کا زور توڑ دے امام کے ہاتھوں سرکشوں اور کافروں کو ذلت دے

وَأَبِرْ بِهِ الْمُنَافِقِينَ وَالنَّاكِثِينَ وَجَمِيعَ الْمُخَالِفِينَ وَالْمُلْحِدِينَ فِي مَشَارِقِ

اس کے ذریعے جڑ کاٹ دے منافقوں کی عہد شکنوں کی اور تمام مخالفوں اور بے دینوں کی جو موجود ہیں زمین کے

الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّاراً

مشرقی اور مغربی علاقوں میں میدانوں میں سمندروں میں جنگلوں اور پہاڑوں میں یہاں تک کہ تو ان کی کوئی بستی رہنے دے

وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ آثَاراً طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ صُدُورَ عِبَادِكَ وَ

اور ان کا نشان تک نہ چھوڑ یعنی اپنے شہروں کو ان سے پاک کر اور ان کی بربادی سے اپنے بندوں کے دل ٹھنڈے کر دے

جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَى مِنْ دِينِكَ وَأَصْلِحْ بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ وَغُيِّرَ مِنْ

امام کے ذریعے اس چیز کو زندہ کر جو تیرے دین میں سے مٹ گئی اور درستی کر اس کی جو تیرے حکم اور تیرے طریقے میں سے

سُنَّتِكَ حَتَّى يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ غَضّاً جَدِيداً صَحِيحاً لَا عِوَجَ

ادل بدل ہوا ہے یہاں تک کہ امام کے ذریعے تیرا دین پلٹ آئے اور وہ تازہ اور درست و صحیح ہو جائے کہ جس میں کوئی کجی

فِيهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ حَتَّى تُطْفِئَ بِعَدْلِهِ نِيرَانَ الْكَافِرِينَ فَإِنَّهُ عَبْدُكَ

ہو اور نہ کوئی بدعت ہو یہاں تک کہ تو امام کے ہاتھوں کافروں کی بھڑکائی ہوئی آگ بجھا دے کیونکہ وہ تیرا ایسا بندہ ہے

الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَارْتَضَيْتَهُ لِنَصْرِ دِينِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ بِعِلْمِكَ

کہ جس کو تو نے اپنے لیے خاص و مخصوص کیا اسے اپنے دین کی نصرت کے لیے پسند کیا اور اپنے علوم دے کر برگزیدہ بنایا

وَعَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَبَرَّأْتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ وَأَطْلَعْتَهُ عَلَى الْغُيُوبِ وَ

تو نے اس کو گناہوں سے محفوظ کیا نقائص سے پاک صاف رکھا اور اپنے رازوں سے مطلع کیا ہے تو نے

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَنَقَّيْتَهُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ

اس پر انعام کیا پلیدی کو اس سے دور رکھا اور آلودگی سے پاک فرمایا پس اے معبود رحمت بھیج اس پر

وَعَلَى آبَائِهِ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ وَعَلَى شِيعَتِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَبَلِّغْهُمْ مِنْ

اور اس کے بزرگان پاک اماموں پر رحمت کر اس کے پاک دل شیعوں پر اور ان کی وہ آرزوئیں پوری

آمَالِهِمْ مَا يَأْمُلُونَ وَاجْعَلْ ذَلِكَ مِنَّا خَالِصاً مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِيَاءٍ

کر جو وہ رکھتے ہیں ہماری اس دعا کو پاک و خالص رکھ ہر طرح کے شک و شبہ سے اور دکھاوے اور

وَسُمْعَةٍ حَتَّى لَا نُرِيدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ اللَّهُمَّ

شہرت طلبی سے یہاں تک کہ ہم صرف تجھی کو چاہیں اور اس میں تیرے سوا کسی کا تصور نہ کریں اے معبود!

اِنَّا نَشْكُوْا اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا وَغَيْبَةَ اِمَامِنَا وَشِدَّةَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا وَوُقُوْعَ

ہم تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ ہمارا پیغمبرؐ ہو گزرا ہمارا امام پوشیدہ ہے زمانہ ہم پر سختیاں کر رہا ہے ہمیں فتنوں نے گھیر

الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الْاَعْدَآءِ عَلَيْنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا اَللّٰهُمَّ

رکھا ہے اور دشمن ہم پر حاوی ہوئے جاتے ہیں جب کہ ہمارے دشمن زیادہ اور دوست کم ہیں پس اے معبود

فَافْرُجْ ذٰلِكَ عَنَّا بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَنَصْرٍ مِّنْكَ تُعِزُّهٗ وَاِمَامِ

ہماری یہ مصیبتیں دور فرما اپنی طرف سے فتح کے ساتھ اس میں جلدی کر اپنی مدد سے ہمیں غلبہ دے اور امام

عَدْلٍ تُظْهِرُهٗ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تَاْذَنَ لِوَلِيِّكَ فِيْ اِظْهَارِ

عادل کو ظاہر فرما اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے معبود! ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ تو اپنے ولی کو اجازت دے تا کہ وہ

عَدْلِكَ فِيْ عِبَادِكَ وَقَتْلِ اَعْدَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى لَا تَدَعَ لِلْجَوْرِ

تیرے بندوں میں اصول عدل کو رائج کرے اور تیرے شہروں میں جو لوگ تیرے دشمن ہیں ان کو قتل کرے تا کہ اے پروردگار

يَا رَبِّ دِعَامَةً اِلَّا قَصَمْتَهَا وَلَا بَقِيَّةً اِلَّا اَفْنَيْتَهَا وَلَا قُوَّةً اِلَّا اَوْهَنْتَهَا وَلَا

تو کسی ظلم کرنے والے کو نہ چھوڑے مگر یہ کہ اس کی کمر توڑ دے نہ کوئی باقی رہے مگر تو اسے نابود کر دے کوئی طاقتور

رُكْنًا اِلَّا هَدَمْتَهٗ وَلَا حَدًّا اِلَّا فَلَلْتَهٗ وَلَا سِلَاحًا اِلَّا اَكْلَلْتَهٗ وَلَا رَايَةً

ہو مگر تو اسے پست کر دے کوئی عمارت نہ ہو مگر تو اسے ویران کر دے کوئی تلوار نہ ہو مگر تو اسے ناکارہ بنا دے کوئی ہتھیار نہ ہو مگر تو اسے

اِلَّا نَكَّسْتَهَا وَلَا شُجَاعًا اِلَّا قَتَلْتَهٗ وَلَا جَيْشًا اِلَّا خَذَلْتَهٗ وَارْمِهِمْ يَا رَبِّ

بے کار کر دے کوئی جھنڈا نہ ہو مگر تو اسے گرا دے کوئی بہادر نہ ہو مگر تو اسے قتل کر دے کوئی لشکر نہ ہو مگر تو اسے تباہ کر دے اور اے پروردگار

بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَبَاْسِكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ

برسا ان پر اپنی قدرت سے بڑے بڑے پتھر مار ان لوگوں کو اپنی کاٹ دار تلوار سے اور ان کی سخت گرفت کر کہ جس سے کوئی بدکار

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ وَعَذِّبْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ وَلِيِّكَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ

گروہ بچ نہیں سکتا پروردگار اپنے دشمنوں کو اور اپنے ولی اور اپنے رسولؐ کے دشمنوں کو (تیرا درود ہو ان پر

صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِيَدِ وَلِيِّكَ وَاَيْدِيْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور ان کی آل پر) اپنے ولی اور اپنے مومن بندوں کے ہاتھوں سخت عذاب دے اے معبود

اكْفِ وَلِيَّكَ وَحُجَّتَكَ فِيْ اَرْضِكَ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَكَيْدَ مَنْ اَرَادَهٗ وَ

حفاظت فرما اپنے ولی اور اپنی حجت کی روئے زمین پر دشمنوں کے خوف اور فریب کاروں کے فریب سے اور

أُمْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ بِهِ وَاجْعَلْ دَائِرَةَ السَّوْءِ عَلَىٰ مَنْ أَرَادَ بِهِ سُوْءًا وَاقْطَعْ

دھوکے میں رکھا ہے جو اس سے بدی کا ارادہ کرے اس کو بدیوں میں پھنسا دے امام کے ذریعے انہیں

عَنْهُ مَادَّتَهُمْ وَأَرْعِبْ لَهُ قُلُوبَهُمْ وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَخُذْهُمْ جَهْرَةً

اپنے مرکز سے جدا کر دے اس کا رعب ان کے دلوں پر جما دے ان کے قدم اکھیڑ دے ان کو بیچ میدان اچانک

وَبَغْتَةً وَشَدِّدْ عَلَيْهِمْ عَذَابَكَ وَأَخْزِهِمْ فِي عِبَادِكَ وَالْعَنْهُمْ فِي

پکڑ اور ان کو سخت ترین عذاب دے ان کو اپنے بندوں کے روبرو رسوا کر ان کے شہروں میں ان پر لعنت

بِلَادِكَ وَأَسْكِنْهُمْ أَسْفَلَ نَارِكَ وَأَحِطْ بِهِمْ أَشَدَّ عَذَابِكَ وَأَصْلِهِمْ

بھیج ان کو دوزخ کے نچلے طبقے میں ڈال ان پر اپنا سخت عذاب مسلط کر دے ان کو آگ میں جھونک

نَارًا وَاحْشُ قُبُورَ مَوْتَاهُمْ نَارًا وَأَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ فَإِنَّهُمْ أَضَاعُوا

دے ان کے مردوں کی قبریں آگ سے بھر دے کہ آگ کے شعلے ان کو جلائیں کیونکہ انہوں نے نماز کی پرواہ

الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ وَأَضَلُّوا عِبَادَكَ وَأَخْرَبُوا بِلَادَكَ اللَّهُمَّ وَ

نہ کی خواہشوں کے پیچھے چلتے رہے تیرے بندوں کو بھٹکاتے پھرتے اور تیرے شہروں کو اجاڑتے رہے اور اے معبود

أَحْيِ بِوَلِيِّكَ الْقُرْآنَ وَأَرِنَا نُورَهُ سَرْمَدًا لَا لَيْلَ فِيهِ وَأَحْيِ بِهِ الْقُلُوبَ

اپنے ولی کے ذریعے قرآن کو زندہ کر امام سے دائمی نور کا دیدار کرا کہ پھر وہ اوجھل نہ ہو اس کے ذریعے بے نور دلوں کو

الْمَيِّتَةَ وَاشْفِ بِهِ الصُّدُورَ الْوَغِرَةَ وَاجْمَعْ بِهِ الْأَهْوَاءَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى

زندہ کر اس سے دلوں میں بھرے کینے دور فرما امام کی برکت سے مختلف آراء کو حق پر متفق کر دے

الْحَقِّ وَأَقِمْ بِهِ الْحُدُودَ الْمُعَطَّلَةَ وَالْأَحْكَامَ الْمُهْمَلَةَ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ

اس کے ہاتھوں ترک شدہ حدیں قائم فرما اور بھولے ہوئے احکام نافذ کرا دے یہاں تک کہ ہر

حَقٌّ إِلَّا ظَهَرَ وَلَا عَدْلٌ إِلَّا زَهَرَ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنْ أَعْوَانِهِ وَمُقَوِّيَةِ

حق ظاہر ہو جائے اور ہر عادلانہ حکم عیاں ہو کر رہے اور اے پروردگار ہمیں قرار دے اس کے ساتھیوں اس کی

سُلْطَانِهِ وَالْمُؤْتَمِرِينَ لِأَمْرِهِ وَالرَّاضِينَ بِفِعْلِهِ وَالْمُسَلِّمِينَ لِأَحْكَامِهِ

حکومت کو محکم کرنے والوں اس کے حکم پر عمل کرنے والوں اس کے فعل پر راضی ہونے والوں اس کے احکام کو تسلیم

وَمِمَّنْ لَا حَاجَةَ بِهِ إِلَى التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَأَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِي تَكْشِفُ

کرنے والوں میں اور ان لوگوں میں جن کو مخلوق کے سامنے تقیہ کی حاجت نہیں اور اے پروردگار وہ تو ہی ہے جو سختی دور کرتا

الضُّرَّ وَمُجِيبَ الْمُضْطَرِّ إِذَا دَعَاكَ وَمُنَجِّيَ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ فَاكْشِفِ

ہے اور بے چارے کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ تجھے پکارے اور اسے بہت بڑی مصیبت سے نجات دیتا ہے پس

الضُّرَّ عَنْ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْهُ خَلِيفَةً فِي أَرْضِكَ كَمَا ضَمِنْتَ لَهُ اللّٰهُمَّ لَا

اپنے ولی سے سختی دور فرما اور اس کو زمین میں اپنا خلیفہ قرار دے جیسے تو نے اس کا ذمہ لیا ہے اے معبود! مجھے

تَجْعَلْنِي مِنْ خُصَمَاءِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَعْدَاءِ

آل محمد علیہم السلام کے مخالفوں میں سے قرار نہ دے مجھے آل محمد علیہم السلام کے دشمنوں میں سے قرار نہ

آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْحَنَقِ وَالْغَيْظِ عَلَى آلِ

دے اور مجھے آل محمد علیہم السلام کے ساتھ کینہ رکھنے اور ان پر غصہ کرنے والوں میں

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ذٰلِكَ فَأَعِذْنِي وَأَسْتَجِيرُ بِكَ

سے قرار نہ دے پس میں ان باتوں سے تیری پناہ لیتا ہوں مجھے پناہ دے اور تیرے نزدیک ہونا چاہتا ہوں

فَأَجِرْنِي اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي بِهِمْ فَائِزًا عِنْدَكَ

مجھے نزدیک کرلے اے معبود درود بھیج محمد و آل محمد پر اور بواسطہ ان کے مجھے اپنے ہاں کامیاب

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

بنا دے دنیا اور آخرت میں اور اپنے نزدیکوں میں سے کر ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

۸ ۔ آداب زیارت نیابت

اس عنوان کے تحت کسی کی نیابت میں زیارت کرنے کے آداب بیان ہوتے ہیں، واضح ہو کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارت کا ثواب تو ان کے لیے بھی ہدیہ کیا جا سکتا ہے اور دیگر مرحوم مومنین کی روحوں کو بھی ہدیہ ہو سکتا ہے اور مومنوں کی نیابت میں بھی ائمہ طاہرین کی زیارت کی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ داؤد صرمی نے امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ میں نے آپ کے والد گرامی کی زیارت کی اور اس کا ثواب آپ کے لیے ہدیہ کر دیا ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اجر عظیم دیا جائے گا اور ہماری طرف سے شکریہ بھی ہے۔ ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام نے ایک شخص کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے لیے کربلا معلی بھیجا تاکہ وہ وہاں ان کے لیے زیارت اور دعا کرے۔ نیز امام موسیٰ

کاظم علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جب کوئی زائر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے روضہ مبارک کی زیارت کرنے جائے تو زیارت سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور پھر آنحضرتؐ کے سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر یہ کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ مِنْ اَبِيْ وَاُمِّيْ وَزَوْجَتِيْ وَوَلَدِيْ وَحَامَّتِيْ وَمِنْ

سلام ہو آپ پر اے نبی خدا میرے ماں باپ میری زوجہ میری اولاد میرے دوستوں اور میرے شہر کے

جَمِيْعِ اَهْلِ بَلَدِيْ حُرِّهِمْ وَعَبْدِهِمْ وَاَبْيَضِهِمْ وَاَسْوَدِهِمْ

لوگوں کی طرف سے ان میں سے آزاد اور غلام اور ہر گورے اور کالے کا سلام ہو

پھر جب وہ اپنے شہر واپس آئے تو شہر والوں سے کہے کہ میں تمہاری طرف سے آنحضرتؐ کی زیارت کر آیا ہوں تب وہ اپنے اس قول میں سچا ہوگا۔ بعض روایتوں میں ہے کہ ائمہ طاہرینؑ میں سے کسی بزرگوار سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ جو دو رکعت نماز بجالاتا ہے یا ایک دن کا روزہ رکھتا ہے یا حج وعمرہ ادا کرتا ہے یا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے یا ائمہ معصومینؑ میں سے کسی ایک کی زیارت بجا لائے اور اپنے اس عمل کا ثواب اپنے ماں باپ یا کسی مومن بھائی کے لیے ہدیہ کرے تو کیا خود اس کے لیے بھی ثواب ہوگا یا نہیں؟ اس پر امام علیہ السلام نے فرمایا کہ اس عمل کا ثواب جسے ہدیہ کیا گیا ہے اسے تو پہنچے گا۔ لیکن اس عمل کرنے والے کے لیے بھی اس کا پورا پورا ثواب لکھا جائے گا۔

تہذیب میں شیخ طوسیؒ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی شخص اُجرت سے کسی مومن بھائی کی طرف سے زیارت کرنے جائے تو جب غسل زیارت کر چکے اور بعض روایات کے مطابق جب وہ زیارت سے فارغ ہو تو یوں کہے :

اَللّٰهُمَّ مَا اَصَابَنِيْ مِنْ تَعَبٍ اَوْ نَصَبٍ اَوْ شَعَثٍ اَوْ لُغُوْبٍ فَاْجُرْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

اے معبود اس سفر میں جو تکلیف یا سختی مجھے پہنچی جو گرد وغبار پڑا یا تھکن ہوئی ہے اس کا اجر فلاں بن فلاں کو

فِيْهِ وَاْجُرْنِيْ فِيْ قَضَائِيْ عَنْهُ جب زیارت کر چکے تو آخر میں یہ کہے : اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

دے اور مجھے بھی اس کی طرف سے یہ عمل بجا لانے کا ثواب عطا فرما سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَنْهُ فَاشْفَعْ لَهُ عِنْدَ رَبِّكَ

اے میرے آقا فلاں بن فلاں کی طرف سے میں نے اس کی طرف سے آپ کی زیارت کی ہے پس اپنے رب کے ہاں اس کی شفاعت کریں

اب اس شخص کے لیے جو دعا چاہے مانگے کہ جس کی نیابت میں زیارت کی ہے۔ نیز یہ بھی فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص کسی کی نیابت میں زیارت کر رہا ہو تو یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اَوْفَدَنِیْ اِلٰی مَوَالِیْهِ وَمَوَالِیَّ لِاَزُوْرَ عَنْهُ رَجَآءً

اے معبود بے شک فلاں بن فلاں نے مجھے بھیجا ہے اپنے آقاؤں اور میرے آقاؤں کی طرف کہ اس کی طرف سے زیارت کروں

لِجَزِیْلِ الثَّوَابِ وَفِرَارًا مِنْ سُوْٓءِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ یَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

بہت بڑے ثواب کی امید میں اور سخت ترین حساب سے بچنے کے لیے اے معبود وہ متوجہ ہوا ہے تیری طرف بواسطہ

بِاَوْلِیَآئِهِ الدَّآلِّیْنَ عَلَیْكَ فِیْ غُفْرَانِكَ ذُنُوْبَهٗ وَحَطِّ سَیِّئَاتِهٖ وَیَتَوَسَّلُ

اپنے سرداروں کے جو تیری جانب رہبری کرتے ہیں تاکہ تو اس کے گناہ بخش دے اور اس کی برائیاں مٹا دے اس نے ان کو تیرے

اِلَیْكَ بِهِمْ عِنْدَ مَشْهَدِ اِمَامِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ مِنْهُ

ہاں وسیلہ بنایا ہے اپنے اس امام کے روضہ کے قرب میں خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود اس کی طرف سے زیارت قبول فرما

وَاقْبَلْ شَفَاعَةَ اَوْلِیَآئِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ فِیْهِ اَللّٰهُمَّ جَازِهٖ عَلٰی حُسْنِ

اور اس کے حق میں اس کے سرداروں کی شفاعت منظور کر لے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اے معبود اس کو جزا دے اس کے حسن

نِیَّتِهٖ وَصَحِیْحِ عَقِیْدَتِهٖ وَصِحَّةِ مُوَالَاتِهٖ اَحْسَنَ مَا جَازَیْتَ اَحَدًا مِنْ

نیت پر اور صحیح عقیدہ رکھنے اور درست محبت پر بہترین جزا جو تو نے اپنے صاحب ایمان بندوں میں سے کسی کو دی

عَبِیْدِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَدِمْ لَهٗ مَا خَوَّلْتَهٗ وَاسْتَعْمِلْهُ صَالِحًا فِیْمَآ اٰتَیْتَهٗ

ہو جو کچھ تو نے اسے دیا وہ ہمیشہ رہے اور جو توفیق اسے ملی ہے اس سے نیک اعمال بجا لائے

وَلَا تَجْعَلْنِیْ اٰخِرَ وَافِدٍ لَهٗ یُوْفِدُهٗ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتَهٗ مِنَ النَّارِ وَاَوْسِعْ

اور مجھے وہ آخری فرد نہ بنا جو اس کی طرف سے زیارت کو آیا اے معبود اسے دوزخ سے آزادی عطا فرما اس کے لیے

عَلَیْهِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ وَاجْعَلْهُ مِنْ رُفَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کشادہ کر دے اپنا حلال و پاک رزق اور اسے قرار دے سرکار محمد و آل محمد کے ہمدموں میں نیز برکت

وَّبَارِكْ لَهٗ فِیْ وَلَدِهٖ وَمَالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

دے اس کی اولاد اس کے مال اس کے خاندان اور ان افراد میں جو اس کے زیردست ہیں اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَحُلْ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ حَتّٰی لَا

محمد و آل محمد پر اور اس نے تیرے جو گناہ کیے ہیں ان کو ڈھانپ لے تاکہ پھر وہ تیری

يَعْصِيكَ وَأَعِنْهُ عَلَىٰ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ أَوْلِيَائِكَ حَتَّىٰ لَا تَفْقِدَهُ حَيْثُ

نافرمانی نہ کرے نیز اس کی مدد فرما کہ وہ تیری فرمانبرداری اور تیرے دوستوں کی پیروی کرے یہاں تک کہ تو اسے فرماں پذیری

أَمَرْتَهُ وَلَا تَرَاهُ حَيْثُ نَهَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لَهُ

میں پائے اور نافرمانی کے مقام پر موجود نہ پائے اے معبود رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور اس شخص کو بخش دے

وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

اس پر رحم کر اسے معاف کردے اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بھی معاف کردے اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِذْهُ مِنْ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَمِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ

محمد و آل محمد پر اور پناہ دے مجھے نائب بنانے والے کو موت کی سختیوں روز قیامت کی پریشانیوں اور

سُوءِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِهِ وَمِنْ مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي

برے انجام سے نیز پناہ دے اسے قبر کی تاریکی اور تنہائی سے اور پناہ دے اس کو دنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ جَائِزَتَهُ

خواری اور رسوائی سے اے معبود رحمت نازل کر سرکار محمد و آل محمد پر اور قرار دے اس شخص کے لیے جزا

فِي مَوْقِفِي هٰذَا غُفْرَانَكَ وَتُحْفَتَهُ فِي مَقَامِي هٰذَا عِنْدَ إِمَامِي صَلَّى اللّٰهُ

اس پاک مقام پر اپنی طرف سے بخشش اور اس مقدس جگہ پر میرے اس امام کے قرب میں خدا کی رحمت ہو ان پر

عَلَيْهِ أَنْ تُقِيلَ عَثْرَتَهُ وَتَقْبَلَ مَعْذِرَتَهُ وَتَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيئَتِهِ وَ

اسے یہ تحفہ دے کہ تو اس کی خطائیں معاف فرمائے اس کا عذر قبول کرے اور اس کی غلطیوں سے درگذر کرے نیز

تَجْعَلَ التَّقْوَىٰ زَادَهُ وَمَا عِنْدَكَ خَيْرًا لَهُ فِي مَعَادِهِ وَتَحْشُرَهُ فِي

یہ کہ تو پرہیزگاری اور اپنی طرف سے بھلائی کو قیامت میں اس کا سامان بنائے اور اس کو محمد و آل محمد

زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَتَغْفِرَ لَهُ وَلِوَالِدَيْهِ

کے گروہ میں اٹھائے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر مزید یہ کہ تو اسے اور اس کے والدین کو بخش دے

فَإِنَّكَ خَيْرُ مَرْغُوبٍ إِلَيْهِ وَأَكْرَمُ مَسْئُولٍ اعْتَمَدَ الْعِبَادُ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

کیونکہ تو وہ بہتر ذات ہے کہ لوگ جس کی طرف آتے ہیں تو سب سے زیادہ مہربان ہے کہ بندے جس سے سوال کرتے اور بھروسہ کرتے ہیں اے

وَلِكُلِّ مُوفِدٍ جَائِزَةٌ وَلِكُلِّ زَائِرٍ كَرَامَةٌ فَاجْعَلْ جَائِزَتَهُ فِي

اے معبود ہر نیابت کرنے والے کے لیے اجر اور ہر زائر کے لیے انعام ہے پس اس کے لیے اسی پاک جگہ پر اپنی طرف سے

مَوْقِفِي هٰذَا غُفْرَانَكَ وَالْجَنَّةَ لَهُ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ

گناہوں کی بخشش اور جنت لازم قرار دے اور تمام مومنین و مومنات کو بھی اس میں شامل فرما اور اے معبود

وَأَنَا عَبْدُكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ الْمُقِرُّ بِذُنُوبِهِ فَأَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِحَقِّ

میں ہوں تیرا وہ خطاکار بندہ جو اپنے گناہگار ہونے کا اقرار کرتا ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے خدا بواسطہ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ لَا تَحْرِمَنِي بَعْدَ ذٰلِكَ الْأَجْرَ وَالثَّوَابَ مِنْ

محمد و آل محمد علیہم السلام کے یہ کہ مجھے اس زیارت کے بعد ملنے والے اجر و ثواب سے محروم نہ رکھنا

فَضْلِ عَطَائِكَ وَكَرَمِ تَفَضُّلِكَ

اپنی عطا میں اضافے اور اپنی عنایت میں زیادت کے ساتھ

پھر ضریح مبارک کے نزدیک جائے اور اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور قبلہ رُخ ہو کر کہے:

يَا مَوْلَايَ يَا إِمَامِي عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَوْفَدَنِي زَائِرًا لِمَشْهَدِكَ يَتَقَرَّبُ

اے میرے مولا اے میرے امام آپ کے غلام فلاں بن فلاں نے مجھے بھیجا ہے آپ کے حرم کی زیارت کرنے کے لیے وہ اس

إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِذٰلِكَ وَإِلَىٰ رَسُولِهِ وَإِلَيْكَ يَرْجُو بِذٰلِكَ فَكَاكَ

زیارت کے ذریعے خدائے بزرگ و برتر کا اور اس کے رسولؐ کا قرب چاہتا ہے اور اس کی بدولت امیدوار ہے کہ تو اسے جہنم

رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ مِنَ الْعُقُوبَةِ فَاغْفِرْ لَهُ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کے عذاب سے آزادی و خلاصی عطا کرے گا پس بخش دے اسے اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ نہیں معبود مگر اللہ کہ جو نرمی کرنے والا عطا فرمانے والا ہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

نہیں معبود مگر اللہ کہ جو بلند تر ہے بزرگ تر سوال کرتا ہوں کہ تو درود بھیجے سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَتَسْتَجِيبَ لِي فِيهِ وَفِي جَمِيعِ إِخْوَانِي وَأَخَوَاتِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي بِجُودِكَ

اور اس شخص کے حق میں میری دعا قبول فرمائے نیز میرے تمام بھائیوں بہنوں میری اولاد اور میرے خاندان کے حق میں دعا قبول کر

وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی بخشش اور مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ملحقات دوم مفاتیح الجنان

مؤلف محترم نے مفاتیح میں چند ایک دعاؤں کا ذکر فرماتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کا ابتدائی جملہ تحریر کر دیا ہے۔ لیکن ان دعاؤں کا مکمل متن نقل نہیں کیا۔ لہٰذا ہم انہیں اوّل سے آخر تک بیان درج کر رہے ہیں۔ تاکہ قارئین وزائرین کو کسی دوسری کتاب کی طرف رجوع کرنے کی حاجت نہ رہے۔ علاوہ ازیں مؤلف علام نے امام زادگان کے لیے کوئی مخصوص زیارت بھی نقل نہیں کی چنانچہ ہم ان کے لیے ایک زیارت تحریر کر رہے ہیں اور یہ چیزیں ملحقات دوم کے عنوان سے شامل کی جا رہی ہیں :

۱۔ نماز امام حسینؑ کے بعد کی دعا

اعمال روز جمعہ میں چہاردہ معصومینؑ کی نمازوں کے تذکرہ میں امام حسین علیہ السلام کی نماز کے بعد اس دعا کے پڑھنے کا ذکر ہوا ہے۔ لیکن اس مقام پر یہ دعا پوری نقل نہیں کی گئی۔ پس وہ دعا یوں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِىْ اسْتَجَبْتَ لِاٰدَمَ وَحَوَّاۤءَ اِذْ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

اے معبود! تو ہی وہ ذات ہے جس نے آدم و حوا کی دعا قبول کی جب دونوں نے کہا اے پروردگار ہم نے خود پر ستم کیا ہے اگر تو ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ وَنَادَاكَ نُوْحٌ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ

نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ضرور ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے اور نوحؑ نے تجھے پکارا پس تو نے ان کی دعا

نَجَّيْتَهٗ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَاَطْفَاْتَ نَارَ نَمْرُوْدَ عَنْ خَلِيْلِكَ

قبول کی اور ان کو اور ان کے ہمراہیوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی تو نے ہی اپنے سچے دوست ابراہیمؑ کو جلانے والی

اِبْرَاهِيْمَ فَجَعَلْتَهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّاَنْتَ الَّذِىْ اسْتَجَبْتَ لِاَيُّوْبَ اِذْ

آگ بجھائی پھر اسے بنایا ٹھنڈی اور سلامتی والی تو ہی ہے جس نے ایوبؑ کی دعا قبول کی جب وہ پکارے

نَادٰى مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَكَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْتَهٗ

کہ مجھے سختی نے گھیر لیا ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا تب تُو نے سختی کو ان سے دور کر دیا اور ان کی اولاد

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ وَ

ان کو پلٹا دی اور اپنی مہربانی سے اتنی ہی اور اولاد بھی عطا کر دی تاکہ صاحبانِ عقل کے لیے ایک مثال رہے

اَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِذِي النُّوْنِ حِيْنَ نَادٰكَ فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

تو ہی وہ ہے جس نے مچھلی والے یونسؑ کی دعا قبول فرمائی جب انہوں نے تجھے تاریکیوں میں پکارا کہ نہیں ہے معبود

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَاَنْتَ الَّذِي

سوائے تیرے تو پاک پاکیزہ ہے بے شک میں ہی قصور وار ہوں پس تو نے ان کو پریشانی سے بچا لیا تو ہی وہ ہے جس نے

اسْتَجَبْتَ لِمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ دَعْوَتَهُمَا حِيْنَ قُلْتَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَعْوَتُكُمَا

موسیٰؑ و ہارونؑ کی دعا قبول کی انہوں نے تجھے پکارا اس پر تو نے فرمایا کہ ضرور میں نے تمہاری دعا قبول کی کہ

فَاسْتَقِيْمَا وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ وَغَفَرْتَ لِدَاوُدَ ذَنْبَهٗ وَتُبْتَ

تم قائم رہے ہو اور تو نے فرعون اور اس کی قوم کو ڈبو دیا تو نے داؤدؑ کی بھول معاف فرمائی اور ان کی معذرت قبول کرتے

عَلَيْهِ رَحْمَةً مِّنْكَ وَذِكْرٰى وَفَدَيْتَ اِسْمَاعِيْلَ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ بَعْدَ

ہوئے ان پر رحمت کی اور نصیحت دی تو نے اسماعیلؑ کے بدلے بڑی قربانی قرار دی جب کہ انہوں نے سر تسلیم خم

مَا اَسْلَمَ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ فَنَادَيْتَهٗ بِالْفَرَجِ وَالرَّوْحِ وَاَنْتَ الَّذِيْ نَادٰكَ

کر دیا اور منہ کے بل لیٹ گئے تھے پس تو نے انہیں خلاصی کی نوید دی تو ہی ہے جس کو زکریاؑ نے

زَكَرِيَّا نِدَاءً خَفِيًّا فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

چپکے چپکے پکارا تو یہ کہا کہ اے پروردگار میری ہڈیاں کمزور پڑ گئیں اور بڑھاپے سے سر کے بال سفید ہو

شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَقُلْتَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا

گئے ہیں لیکن اے پروردگار تجھے پکار کر میں کبھی بے نصیب نہیں رہا اور تو نے فرمایا ہے وہ ہمیں پکارتے ہیں شوق

وَّكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ وَاَنْتَ الَّذِي اسْتَجَبْتَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

و خوف سے اور وہ ہم سے ڈرتے رہتے ہیں اور تو ہی ہے کہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّالِحَاتِ لِتَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِكَ فَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْوَنِ الدَّاعِيْنَ

اچھے اچھے کام کیے تاکہ تو ان پر اور بھی فضل و کرم فرمائے پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جو خوار ہوتے ہیں

لَكَ وَالرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ وَاسْتَجِبْ لِي كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ

تیرے حضور دعا کرنے اور تیری طرف بڑھنے والوں میں سے اور میری دعا قبول کر تو نے ان کی دعا قبول کی جو ان کے حق کے جو تجھ پر ہے

فَطَهِّرْنِي بِتَطْهِيرِكَ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي وَدُعَائِي بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَطَيِّبْ بَقِيَّةَ

پس مجھے پاک کر بواسطہ اپنی پاکیزگی کے اور قبول فرما میری نماز اور میری دُعا بہترین قبولیت سے میری بقایا زندگی کو بہتر بنا

حَيٰوتِي وَطَيِّبْ وَفَاتِي وَاخْلُفْنِي فِيمَنْ اَخْلُفُ وَاحْفَظْنِي يَارَبِّ بِدُعَائِي

دے اور مجھے اچھی موت دے میرے بعد میرے عیال کا نگہبان بن جا اے میرے پروردگار مجھے دعا پر قائم رکھ

وَاجْعَلْ ذُرِّيَّتِي ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً تَحُوطُهَا بِحِيَاطَتِكَ بِكُلِّ مَا حُطْتَ بِهِ

میری اولاد کو پاکیزہ اولاد قرار دے اسے اپنے اسی احاطے میں رکھ کہ جس میں تو نے اپنے دوستوں

ذُرِّيَّةَ اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور اپنے فرمانبرداروں میں سے کسی کی اولاد کو رکھا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبٌ وَلِكُلِّ دَاعٍ مِنْ خَلْقِكَ مُجِيبٌ وَ

اے وہ جو ہر چیز کا نگہبان و نگہدار ہے اپنی مخلوق میں سے ہر ایک کی دعا قبول کرتا ہے اور ہر

مِنْ كُلِّ سَائِلٍ قَرِيبٌ اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

سوالی کے قریب و نزدیک ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں ہے معبود مگر تو ہے زندہ و پائندہ یکتا و بے نیاز

الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَبِكُلِّ اِسْمٍ

کہ جسے کسی نے نہیں جنا نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے واسطہ ہر اس نام کا جس سے

رَفَعْتَ بِهِ سَمَائَكَ وَفَرَشْتَ بِهِ اَرْضَكَ وَاَرْسَيْتَ بِهِ الْجِبَالَ وَ

تو نے آسمان کو بلند کیا جس سے اپنی زمین کا فرش بچھایا جس سے پہاڑوں کو ٹھیرایا جس سے

اَجْرَيْتَ بِهِ الْمَاءَ وَسَخَّرْتَ بِهِ السَّحَابَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ

پانی کو رواں کیا جس سے بادلوں کو پابند کیا اور جس سے سورج چاند ستاروں

وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَخَلَقْتَ الْخَلَائِقَ كُلَّهَا اَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ وَجْهِكَ

اور رات دن کو مطیع بنایا اور جس سے ساری مخلوقات کو پیدا کیا تجھ سے سوال ہے بواسطہ تیری ذات کی

الْعَظِيمِ الَّذِي اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ فَاَضَائَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ

بزرگی کے جس سے آسمانوں اور زمین میں روشنی ہوئی پھر اس سے تاریکیاں چمک اٹھیں سوال یہ ہے

إِلَّا صَلَّيْتَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَفَيْتَنِي أَمْرَ مَعَاشِي وَمَعَادِي وَ

کہ تو رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دنیا و آخرت میں میری کفایت کرے اور

أَصْلَحْتَ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَمْ تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلَحْتَ أَمْرِي

میرے حالات میں بہتری فرمائے نیز مجھے ایک پل کے لیے بھی میری خواہش کے سپرد نہ کر میرے اور میرے کنبے

وَأَمْرَ عِيَالِي وَكَفَيْتَنِي هَمَّهُمْ وَأَغْنَيْتَنِي وَإِيَّاهُمْ مِنْ كَنْزِكَ وَخَزَائِنِكَ

کے معاملے بہتر بنا دے مجھے ان کے غم سے بچا اور مجھ کو اور ان کو اپنے ذخیروں اور خزانوں سے مالدار بنا

وَسَعَةِ فَضْلِكَ الَّذِي لَا يَنْفَدُ أَبَداً وَأَثْبِتْ فِي قَلْبِي يَنَابِيعَ الْحِكْمَةِ الَّتِي

اور ہم پر فضل کر کہ جو کبھی ختم نہ ہو گا میرے دل میں دانش کے چشمے جاری کر کہ جن سے تو مجھے

تَنْفَعُنِي بِهَا وَتَنْفَعُ بِهَا مَنِ ارْتَضَيْتَ مِنْ عِبَادِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنَ الْمُتَّقِينَ

فائدہ پہنچائے اور اسے بھی فائدہ پہنچائے جسے تو اپنے بندوں میں سے پسند کرتا ہے میرے لیے آخری زمانے میں

فِي آخِرِ الزَّمَانِ إِمَاماً كَمَا جَعَلْتَ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلَ إِمَاماً فَإِنَّ بِتَوْفِيقِكَ

پرہیزگاروں میں سے ایک امام قرار دے جیسا کہ تو نے ابراہیم خلیل کو امام بنایا کہ بے شک تیری دی ہوئی توفیق سے کامیاب

يَفُوزُ الْفَائِزُونَ وَيَتُوبُ التَّائِبُونَ وَيَعْبُدُكَ الْعَابِدُونَ وَبِتَسْدِيدِكَ يَصْلُحُ

ہوتے ہیں کامیابی والے اور توبہ کرتے ہیں توبہ کرنے والے اور تیری عبادت کرتے ہیں عبادت کرنیوالے نیز تیری مدد سے ہی بہت نیکی کرتے ہیں

الصَّالِحُونَ الْمُحْسِنُونَ الْمُخْبِتُونَ الْعَابِدُونَ لَكَ الْخَائِفُونَ مِنْكَ

نیکوکار خوش کردار خدا یاد تیرے عبادت گزار جو تجھ سے خوف رکھتے ہیں

وَبِإِرْشَادِكَ نَجَا النَّاجُونَ مِنْ نَارِكَ وَأَشْفَقَ مِنْهَا الْمُشْفِقُونَ مِنْ خَلْقِكَ

اور تیری ہدایت کے ذریعے نجات پاتے ہیں تیری آگ سے نجات پانے والے اور اس آگ سے گھبراتے ہیں تیری مخلوق میں سے

وَبِخِذْلَانِكَ خَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَهَلَكَ الظَّالِمُونَ وَغَفَلَ الْغَافِلُونَ

گھبرانے والے اور تجھے چھوڑ دینے سے گھاٹا پاتے ہیں بدعمل تباہ ہوتے ہیں ستمگر اور بے خبر ہو جاتے ہیں بے فکر

اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا فَأَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا وَأَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَللّٰهُمَّ

اے معبود میرے نفس کو پرہیزگار بنا کہ تو ہی اس کا نگہبان اور مالک ہے اور تو ہی اسے بہترین پاک کرنے والا ہے اے معبود!

بَيِّنْ لَهَا هُدَاهَا وَأَلْهِمْهَا تَقْوَاهَا وَبَشِّرْهَا بِرَحْمَتِكَ حِينَ تَتَوَفَّاهَا وَ

ہدایت اس پر عیاں فرما اسے تقویٰ سے باخبر کر اور اپنی رحمت سے اس کی موت کے وقت اسے بشارت دے اور

وَنَزِّلْهَا مِنَ الْجِنَانِ عِلِّيَّاهَا وَطَيِّبْ وَفَاتَهَا وَمَحْيَاهَا وَاَكْرِمْ مُنْقَلَبَهَا وَ

جنت میں اسے بلند مقام پر جگہ دے نیز اس کی موت اور زندگی کو پاکیزہ بنا اس کی بازگشت کو خوب

مَثْوَاهَا وَمُسْتَقَرَّهَا وَمَاْوٰهَا فَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا

قرارگاہ اور اس کے ٹھکانے کو بابرکت بنا کر تو ہی اس کا نگہبان و مالک ہے

۲۔ نماز زیارت امام محمد تقیؑ کے بعد کی دعا

یہ دعا امام محمد تقی علیہ السلام کی نماز زیارت کے بعد پڑھی جانی چاہیے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوبُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوقُ وَاَنْتَ

اے معبود! تو پروردگار اور میں پروردہ ہوں تو پیدا کرنے والا اور میں پیدا شدہ ہوں تو مالک

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَاَنْتَ الْمُعْطِي وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ

ہے اور میں تیری ملکیت ہوں تو عطا کرنے والا ہے اور میں مانگنے والا ہوں تو رزق دینے والا

وَاَنَا الْمَرْزُوقُ وَاَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْعَاجِزُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيفُ

اور میں لینے والا ہوں تو قدرت والا ہے اور میں ناتواں ہوں تو طاقت والا اور میں بے زور ہوں

وَاَنْتَ الْمُغِيثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيثُ وَاَنْتَ الدَّائِمُ وَاَنَا الزَّائِلُ وَاَنْتَ الْكَبِيرُ

تو فریاد سننے والا اور میں فریاد کرنے والا ہوں تو ہمیشہ رہنے والا اور میں نابود ہونے والا ہوں تو بڑائی والا ہے

وَاَنَا الْحَقِيرُ وَاَنْتَ الْعَظِيمُ وَاَنَا الصَّغِيرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ

اور میں کمترین ہوں تو بزرگی والا اور میں بے حیثیت ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو عزت

الْعَزِيزُ وَاَنَا الذَّلِيلُ وَاَنْتَ الرَّفِيعُ وَاَنَا الْوَضِيعُ وَاَنْتَ الْمُدَبِّرُ وَاَنَا

والا ہے اور میں پست ہوں تو بلندی والا ہے اور میں گرا پڑا ہوں تو تدبیر کرنے والا اور میں

الْمُدَبَّرُ وَاَنْتَ الْبَاقِي وَاَنَا الْفَانِي وَاَنْتَ الدَّيَّانُ وَاَنَا الْمُدَانُ وَاَنْتَ

تدبیر شدہ ہوں تو باقی رہنے والا ہے اور میں فنا ہونے والا ہوں تو جزا دینے والا اور میں جزا لینے والا ہوں تو

الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوثُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيرُ وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا

بھیجنے والا ہے اور میں بھیجا ہوا ہوں تو مالک اموال اور میں تہی دست ہوں تو زندہ رہنے والا اور میں

الْمَيِّتُ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ يَارَبِّ غَيْرِي وَلَا اَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِي غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ

مرنے والا ہوں تو میرے سوا کسی اور کو عذاب کر سکتا ہے اے پروردگار لیکن مجھے تیرے سوا کوئی رحم کرنے والا نہیں ملتا اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَرِّبْ فَرَجَهُمْ وَارْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ

رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور ان کی کشائش میں جلدی فرما رحم کر اپنے حضور میری پستی پر

وَتَضَرُّعِي اِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِي بِكَ يَا كَرِيْمُ تَصَدَّقْ

اپنے ہاں میری زاری پر اور رحم کر مجھ پر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے قریب ہوں اے داتا دستی بخشش فرما

عَلَيَّ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَةٍ مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِي

مجھ پر اسی گھڑی میں اپنی خاص رحمت کہ تو اس سے میرے دل کو ہدایت دے میرے سارے کام سنوار دے

وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي وَتُكْرِمُ بِهَا مَقَامِي وَتَحُطُّ بِهَا عَنِّي

میری پریشانی دور کر دے میرا چہرہ روشن فرما دے میری عزت بڑھا دے میرے گناہوں کا بوجھ

وِزْرِي وَتَغْفِرُ بِهَا مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِي وَتَعْصِمُنِي فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَ

ہلکا کر دے میرے پچھلے گناہوں کی پردہ پوشی کر دے اور آئندہ زندگی میں گناہ سے بچائے رکھ نیز

تَسْتَعْمِلُنِي فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ بِطَاعَتِكَ وَمَا يُرْضِيْكَ عَنِّي وَتَخْتِمُ عَمَلِي

ان باتوں میں مجھے اپنی فرمانبرداری پر لگا دے کہ جس سے تو مجھ پر راضی ہو میرے عمل کا انجام بہتر

بِاَحْسَنِهِ وَتَجْعَلُ لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَتَسْلُكُ بِي سَبِيْلَ الصَّالِحِيْنَ وَ

کر دے اور اس کا ثواب جنت عطا کر مجھ کو نیکوکاروں کی راہ پر ڈال دے جس

تُعِيْنُنِي عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِي كَمَا اَعَنْتَ الصَّالِحِيْنَ عَلٰى صَالِحِ مَا

نیکی کی مجھے توفیق دی ہے اس میں میری مدد فرما جیسے تُو نے ان نیکوکاروں کی مدد فرمائی جن کو نیکی کی

اَعْطَيْتَهُمْ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحًا اَبَدًا وَّلَا تَرُدَّنِي فِي سُوْءٍ اِسْتَنْقَذْتَنِي

توفیق دی اس نیک روی کو مجھ سے نہ چھین اور مجھے اس برائی میں نہ ڈال جس سے مجھ کو نکالا

مِنْهُ اَبَدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَبَدًا وَّلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي

ہے میرے دشمن اور حاسد کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ایک پل کے لیے بھی میرے نفس

طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَّلَا اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کے سپرد نہ کر نہ اس سے کم اور نہ زیادہ وقت کے لیے ایسا ہونے دے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَرِنِى الْحَقَّ حَقًّا فَاَتَّبِعَهٗ وَ الْبَاطِلَ بَاطِلاً

رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور دکھا مجھے حق کو حق کہ اس کی پیروی کروں اور دکھا مجھے باطل کو باطل

فَاَجْتَنِبَهٗ وَ لَا تَجْعَلْهُ عَلَىَّ مُتَشَابِهًا فَاَتَّبِعَ هَوَاىَ بِغَيْرِ هُدًى مِّنْكَ وَ

کہ اس سے بچوں اور ان کے بارے میں مجھ کو شبہے میں نہ رکھ تاکہ میں تیری ہدایت کی بجائے خواہش کے پیچھے نہ چلوں

اجْعَلْ هَوَاىَ تَبَعًا لِطَاعَتِكَ وَ خُذْ رِضَا نَفْسِكَ مِنْ نَفْسِىْ وَ اهْدِنِىْ لِمَا

بلکہ میری خواہش کو اپنی اطاعت کے تحت کر دے میرے نفس کو اپنی رضا کا تابع بنا اور مقام اختلاف میں

اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِىْ مَنْ تَشَاۤءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اپنے حکم کے موافق مجھے راہ حق کی ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہے راہ راست کی ہدایت کرتا ہے

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے کہ ان شاء اللہ وہ پوری ہو جائیں گی۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی ایک اور زیارت

حضرت کے لیے یہ زیارت بھی روایت ہوئی ہے جو یوں ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَابِ الْاَقْصَدِ وَ الطَّرِيْقِ الْاَرْشَدِ وَ الْعَالِمِ الْمُؤَيَّدِ

سلام ہو قریب ترین دروازۂ الٰہی پر راہ درست و راست پر اور تائید شدہ عالم پر سلام ہو جو دانش

يَنْبُوْعِ الْحِكَمِ وَ مِصْبَاحِ الظُّلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ الْهَادِىْ اِلَى

کا چشمہ تاریکیوں کے چراغ عرب و عجم کے سید و سردار درستی کی طرف ہدایت

الرَّشَادِ الْمُوَفَّقِ بِالتَّاْيِيْدِ وَ السَّدَادِ مَوْلَاىَ اَبِىْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ الْجَوَادِ

کرنے والے تائید الٰہی اور راستی کی توفیق والے پر میرے آقا ابی جعفر محمد بن علی الجواد

اَشْهَدُ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ

میں گواہ ہوں اے دوست خدا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَعِشْتَ سَعِيْدًا وَّ مَضَيْتَ

اور خدا کی پرخلوص عبادت کی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس آپ نیک بختی میں زندہ رہے اور شہادت

شَهِيدًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

پاکر گزرے ہائے افسوس کہ میں آپ کے ہمراہ ہوتا تو عظیم کامیابی حاصل کرتا خدا کی رحمت آپ پر اور اس کی برکات

اس کے بعد قبر مبارک پر بوسہ دے اور اپنے دائیں رخسار کو اس سے مس کرے، پھر دو رکعت نماز زیارت ادا کرے اور بعد میں جو دعا چاہے مانگے۔

۳ ــ زیارت برائے امام زادگان ــ

سید اجل علی بن طاؤس نے مصباح الزائر میں امام زادگان کے لیے دو زیارتیں نقل فرمائی ہیں کہ ان کی زیارت کرنے میں یہ زیارتیں پڑھی جا سکتی ہیں۔ لہٰذا مناسب ہے کہ ان کو یہاں درج کر دیا جائے پس جب کوئی زائر امام زادوں میں سے کسی ایک کی زیارت کرنا چاہے۔ جیسے حضرت قاسم بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام یا حضرت عباس علمدار بن امیر المومنین علیہ السلام یا حضرت علی بن الحسین المعروف بہ علی اکبر شہید کربلا یا ہر وہ بزرگوار جو ان کی مانند ہیں تو زائر کو ان کی قبر شریف کے نزدیک کھڑے ہو کر اس طرح زیارت پڑھنی چاہیئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ الطَّاهِرُ الْوَلِيُّ وَالدَّاعِي الْحَفِيُّ اَشْهَدُ

سلام ہو آپ پر اے کہ آپ سردار خوش کردار پاکیزہ نگہبان داعی حق اور مہربان ہیں میں گواہ ہوں

اَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ حَقًّا وَصِدْقًا وَدَعَوْتَ اِلٰى مَوْلَايَ وَ

کہ یقیناً آپ نے حق کہا حق اور سچ کے ساتھ کلام فرمایا اور آپ نے بلایا میرے اور اپنے

مَوْلَاكَ عَلَانِيَةً وَسِرًّا فَازَ مُتَّبِعُكَ وَنَجَى مُصَدِّقُكَ وَخَابَ وَ

مولا کی طرف عیاں و نہاں کامیاب ہوا آپ کا پیرو نجات یافتہ ہے آپ کا ماننے والا، ناکام و

خَسِرَ مُكَذِّبُكَ وَالْمُتَخَلِّفُ عَنْكَ اِشْهَدْ لِي بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ لِاَكُوْنَ

زیاں کار ہے آپ کو جھٹلانے والا اور آپ کی مخالفت کرنے والا آپ اس شہادت پر میرے گواہ ہوں تاکہ میں

مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِمَعْرِفَتِكَ وَطَاعَتِكَ وَتَصْدِيْقِكَ وَاتِّبَاعِكَ وَ

ان میں سے ہو جاؤں جو کامیاب ہیں آپ کی معرفت آپ کی فرمانبرداری آپ کی تصدیق اور آپ کی پیروی کے ذریعے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي وَابْنَ سَيِّدِيْ اَنْتَ بَابُ اللهِ الْمُؤْتٰى

اور سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اور میرے سردار کے فرزند آپ خدا کا دروازہ ہیں جس سے داخل ہوتے

مِنْهُ وَالْمَأْخُوذُ عَنْهُ أَتَيْتُكَ زَائِراً وَحَاجَاتِي لَكَ مُسْتَوْدِعاً وَهَا أَنَا ذَا

ہیں اور اس سے اخذ کرتے ہیں میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کر رہا ہوں اور اب

أَسْتَوْدِعُكَ دِينِي وَأَمَانَتِي وَخَوَاتِيمَ عَمَلِي وَجَوَامِعَ أَمَلِي إِلَى مُنْتَهَى

میں آپ کے سپرد کر رہا ہوں اپنا دین اپنی امانت اپنا انجام عمل اور اپنی تمام آرزوئیں اپنے وقت آخر تک

أَجَلِي وَالسَّلامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

دوسری زیارت برائے امام زادگان

اَلسَّلامُ عَلَى جَدِّكَ الْمُصْطَفَى اَلسَّلامُ عَلَى أَبِيكَ الْمُرْتَضَى الرِّضَا اَلسَّلامُ

سلام ہو آپ کے نانا مصطفیٰؐ پر سلام ہو آپ کے بابا مرتضیٰؑ پر کہ پسندیدہ ہیں سلام ہو

عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلامُ عَلَى خَدِيجَةَ أُمِّ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

دونوں سرداروں حسنؑ اور حسینؑ پر سلام ہو بی بی خدیجہؑ جو سردار زنان عالم کی

الْعَالَمِينَ اَلسَّلامُ عَلَى فَاطِمَةَ أُمِّ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلامُ عَلَى النُّفُوسِ

والدہ ہیں سلام ہو فاطمہ زہراؑ پر جو پاک اماموں کی ماں ہیں سلام ہو صاحب فخر اشخاص

الْفَاخِرَةِ بُحُورِ الْعُلُومِ الزَّاخِرَةِ شُفَعَائِي فِي الْآخِرَةِ وَأَوْلِيَائِي عِنْدَ عَوْدِ

پر جو علوم کے چھلکتے سمندر ہیں جو آخرت میں میرے سفارشی اور بوسیدہ ہڈیوں میں روح کی

الرُّوحِ إِلَى الْعِظَامِ النَّاخِرَةِ أَئِمَّةِ الْخَلْقِ وَوُلاةِ الْحَقِّ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

واپسی کے وقت میرے مددگار ہیں وہ لوگوں کے امام اور حق کے ولی ہیں سلام ہو آپ پر

أَيُّهَا الشَّخْصُ الشَّرِيفُ الطَّاهِرُ الْكَرِيمُ أَشْهَدُ أَنْ لا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً

اے وہ جو بزرگ شخصیت پاک ہیں عزت والے ہیں میں گواہ ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمدؐ

عَبْدُهُ وَمُصْطَفَاهُ وَأَنَّ عَلِيّاً وَلِيُّهُ وَمُجْتَبَاهُ وَأَنَّ الْإِمَامَةَ فِي وُلْدِهِ إِلَى يَوْمِ

اس کے برگزیدہ بندے ہیں نیز علیؑ اس کے دوست اور پسندیدہ ہیں یقیناً تا قیامت امامت ان کی اولاد میں رہے گی ہم یہ بات

الدِّينِ نَعْلَمُ ذٰلِكَ عِلْمَ الْيَقِينِ وَنَحْنُ لِذٰلِكَ مُعْتَقِدُونَ وَفِي نَصْرِهِمْ

یقینی طور پر جانتے ہیں ہم اس پر اعتقاد رکھتے ہیں اور ان کی مدد کے لیے

مُجْتَهِدُوْنَ

کوشاں ہیں

۴ــ روز عرفہ کی تسبیحات

اعمالِ روز عرفہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول صلوات کے بعد دعا اُم داؤد پڑھنے کو کہا گیا ہے اور پھر تسبیحات پڑھنے کی تاکید ہے کہ جن کا ثواب حد شمار سے باہر ہے لیکن وہاں ان تسبیحات کا پہلا حصہ ہی درج ہے جو سُبْحَانَ اللّٰهِ کے ساتھ مکمل ہوا ہے اور باقی تین حصے جو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کی تسبیحوں کے ساتھ مکمل ہوتے ہیں وہ وہاں نقل نہیں کیے گئے۔ لہٰذا ہم یہ تین حصے یہاں تحریر کر رہے ہیں تاکہ جو قارئین ان تسبیحات کا پہلا حصہ اعمالِ روز عرفہ میں پڑھیں گے وہ بقیہ تین حصے زیر نظر مقام سے پڑھ کر تسبیحات مکمل کر سکیں اور ان کا پورا پورا ثواب حاصل کر کے فلاح پائیں۔ ان تسبیحات کے وہ تین حصے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ سے آخر تسبیح تَبَارَكَ

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ تک پڑھنے کے بعد کہے، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّ

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَبْقٰى

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے ساتھ حمد ہے خدا کے لیے کہ ہمارا

رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يَّفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ حَمْدًا

پروردگار رہے گا اور ہر چیز مٹ جائے گی حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو حمد کرنے والوں کی حمد سے برتر ہے

كَثِيْرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يَّفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز سے پہلے حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے

حَمْدًا كَثِيْرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يَّفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے بعد حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے

حَمْدًا كَثِيرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے ساتھ حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو حمد کرنے والوں کی حمد سے برتر ہے

حَمْدًا كَثِيرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِي وَيَفْنىٰ كُلُّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا يُحْصىٰ

بہت زیادہ حمد ہمارے رب کے لیے جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جس کا شمار نہیں

وَلَا يُدْرىٰ وَلَا يُنْسىٰ وَلَا يَبْلىٰ وَلَا يَفْنىٰ وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهىٰ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا

جو سمجھ میں نہیں آتی یاد سے نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی اور ختم نہیں ہوتی اور اس حمد کی کوئی حد نہیں حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو

يَدُومُ بِدَوَامِهِ وَيَبْقىٰ بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَاَيَّامِ

اس کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ اور اس کی بقا سے باقی ہے اہل جہان کے برسوں مہینوں زمانوں دنیا کی مدت

الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا لَا

اور دن رات کی ساعتوں میں حمد ہے خدا کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کی ہمیشگی کے ساتھ جس کا شمار

يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْاَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

نہیں ہو سکتا زمانہ اس حمد کو ختم نہیں کر پاتا ہمیشگی اسے قطع نہیں کرتی اور بابرکت ہے وہ اللہ جو

الْخَالِقِينَ اور اس کے بعد کہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ

بہترین خلق کرنے والا ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ہر چیز سے پہلے نہیں معبود سوائے خدا کے ہر

كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقىٰ رَبُّنَا وَيَفْنىٰ

چیز کے بعد نہیں معبود سوائے اللہ کے ہر چیز کے ساتھ نہیں معبود سوائے خدا کے ہمارا رب باقی اور ہر چیز فنا

كُلُّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلًا يَفْضُلُ تَهْلِيلَ الْمُهَلِّلِينَ فَضْلًا كَثِيرًا قَبْلَ

ہونے والی ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز سے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلًا يَفْضُلُ تَهْلِيلَ الْمُهَلِّلِينَ فَضْلًا كَثِيرًا بَعْدَ

پہلے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز کے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلًا يَفْضُلُ تَهْلِيلَ الْمُهَلِّلِينَ فَضْلًا كَثِيرًا مَعَ

بعد نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز کے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلًا يَفْضُلُ تَهْلِيلَ الْمُهَلِّلِينَ فَضْلًا كَثِيرًا لِرَبِّنَا

ساتھ نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہے ہمارا رب کہ

الْبَاقِي وَيَفْنَى كُلُّ اَحَدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلًا لَا يُحْصَى وَلَا يُدْرَى وَلَا يُنْسَى

جو باقی ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جس کا شمار نہیں جو سمجھ سے بالا ہے جو یاد سے

وَلَا يَبْلَى وَلَا يَفْنَى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَى وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيلًا يَدُومُ بِدَوَامِهِ

نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی سٹ نہیں سکتی اور کبھی ختم ہونے والی نہیں نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو اس کی ہمیشگی سے ہمیشہ

وَيَبْقَى بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَاَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ

اور اس کی بقا سے باقی ہے جہان والوں کے برسوں میں مہینوں کے زمانوں میں دنیا کی مدت اور رات دن کی

وَالنَّهَارِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَبَدًا الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا لَا يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَ

ساعتوں میں نہیں معبود سوائے خدا کے ہمیشہ ہمیشہ سے ہمیشگی کے ساتھ جس کا شمار نہیں ہو سکتا جو عددوں میں

لَا يُفْنِيهِ الْاَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ اس کے بعد کہے،

زمانہ اس تہلیل کو ختم نہیں کر پاتا ہمیشگی اسے قطع نہیں کرتی اور بابرکت ہے اللہ جو بہترین خلق کرنیوالا

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مَعَ كُلِّ

خدا بزرگتر ہے ہر چیز سے پہلے خدا بزرگتر ہے ہر چیز کے بعد خدا بزرگتر ہے ہر چیز کے ساتھ

اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يَبْقَى رَبُّنَا وَيَفْنَى كُلُّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَفْضُلُ تَكْبِيرَ

خدا بزرگتر ہے کہ ہمارا رب باقی اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے

الْمُكَبِّرِينَ فَضْلًا كَثِيرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَفْضُلُ تَكْبِيرَ

والوں کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز سے پہلے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں

الْمُكَبِّرِينَ فَضْلًا كَثِيرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَفْضُلُ تَكْبِيرَ

کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز کے بعد خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے

الْمُكَبِّرِينَ فَضْلًا كَثِيرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيرًا يَفْضُلُ تَكْبِيرَ

والوں کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز کے ساتھ خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں

الْمُكَبِّرِينَ فَضْلًا كَثِيرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِي وَيَفْنَى كُلُّ اَحَدٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيرًا لَا

کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہمارا رب جو باقی ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ کہ جس کا

يُحْصَى وَلَا يُدْرَى وَلَا يُنْسَى وَلَا يَبْلَى وَلَا يَفْنَى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهَى وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

شمار نہیں جو سمجھ سے بالا ہے جو یاد سے نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی اور مٹتی نہیں اور نہ ختم ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے

تَكْبِيراً اَبَداً وَمُبِدَوَامِهِ وَيَبْقَى بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَ

تکبیر کے ساتھ جو اس کی ہمیشگی سے ہمیشہ اور اس کی بقا سے باقی ہے اہل جہان کے برسوں میں مہینوں کے زمانوں اور

اَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا

دنیا کی مدت میں اور رات دن کی ساعتوں میں خدا بزرگتر ہے ہمیشہ ہمیشہ کی ہمیشگی کے ساتھ جو شمار نہیں

لَا يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْاَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ

ہو سکتی ہندسوں میں زمانہ اس کو ختم نہیں کر سکتا نہ ہمیشگی اسے قطع کر سکتی ہے اور بابرکت ہے اللہ جو بہترین

الْخَالِقِينَ

خلق کرنے والا ہے

دعاء مکارم الاخلاق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ

اے معبود رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے ایمان کو سب سے اعلیٰ درجے پر پہنچا میرے یقین کو

اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ

بہترین یقین بنا دے میری نیت کو بہترین نیتوں کی حد تک پہنچا دے اور میرے عمل کو بہترین اعمال کے ساتھ ملا دے

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ

اے معبود اپنی مہربانی سے میری نیت کو بڑھا دے میرے یقین کو اپنے ہاں درست قرار دے اور جو کچھ بگاڑ دیا اسے اپنی

مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهِ

قدرت سے بہتر بنا دے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور جس چیز کی طرف میں نے توجہ کی ہے اس میں میری مدد فرما

وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَاَغْنِنِيْ

مجھے اس عمل پر کاربند کر دے جس کے بارے کل تو مجھ سے بازپرس کرے گا مجھے وہ کام کرنے کی مہلت دے جس کیلئے مجھے پیدا کیا ہے

وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ

مجھے غنی عطا کر اور میرے رزق میں فراوانی کر دے مجھے بے خبری میں نہ ڈال اور عزت دار بنا مجھ کو خود پسندی سے بچا اپنا

وَعَبِّدْنِيْ لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ

عبادت گذار بنا اور غرور سے میری عبادت ضائع نہ ہونے دے لوگوں کے لیے میرے ہاتھوں بھلائی کرا

الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ

اور اسے احسان جتلانے سے غارت نہ ہونے دے مجھے بلندی اخلاق عطا فرما اور گھمنڈ کرنے سے محفوظ

الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً إِلَّا

رکھ اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کی آلؑ پر مجھے لوگوں میں بلند مرتبہ نہ کر مگر یہ کہ میں

حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا إِلَّا أَحْدَثْتَ لِي

خود کو اتنا ہی کمتر بنا دوں مجھے ظاہری طور پر بڑائی نہ دے مگر یہ کہ مجھ کو باطنی طور پر اپنے

ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَتِّعْنِي

نفس کے نزدیک اتنا ہی پست کر دے اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور میری بہترین

بِهُدًى صَالِحٍ لَا أَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةِ حَقٍّ لَا أَزِيغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَا أَشُكُّ

رہنمائی فرما کہ اس میں تبدیلی نہ کروں درست روش پر رکھ کہ اس سے ہٹوں نہیں اچھی نیت عطا کر کہ اس میں شک نہ

فِيهَا وَعَمِّرْنِي مَا كَانَ عُمْرِي بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا كَانَ عُمْرِي

کروں مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیری فرمانبرداری میں رہوں اور جب میری زندگی پر شیطان حاوی

مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ أَوْ يَسْتَحْكِمَ

ہو جائے تو مجھے اپنی طرف اٹھا لے اس سے پہلے کہ تو مجھ سے ناخوش ہو یا میں تیرے غضب کے

غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً

تحت آ جاؤں اے معبود میرے اندر کوئی بری عادت نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بہتر بنا دے نہ کوئی عیب رہنے دے

أُؤَنَّبُ بِهَا إِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا أُكْرُومَةً فِيَّ نَاقِصَةً إِلَّا أَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جس پر مجھے پکڑا جائے مگر یہ کہ تو اسے خوبی میں بدل دے اور نہ مجھ میں ادھوری نیکی رہے مگر یہ کہ تو اسے کامل کر دے اے معبود رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْدِلْنِي مِنْ بِغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ الْمَحَبَّةَ وَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر اور دشمنی کرنے والوں کو میرے انیس اور محبت کرنے والے بنا دے سرکشوں

مِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ أَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ

کے حسد کو میرے لیے دوستی میں بدل دے نیک لوگوں کی بدگمانی کو میرے لیے حسن ظن میں تبدیل کر دے جن و

عَدَاوَةِ الْأَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي الْأَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ

انس کی عداوت کو دوستی میں بدل دے مجھے رشتہ داروں کی بدسلوکی سے بچائے رکھ اور قریبی

خِذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِينَ تَصْحِيحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ

عزیزوں کی علیحدگی کو یاوری میں تبدیل کر دے اچھا برتاؤ کرنے والوں کی محبت کو دفع دشمنی کا ذریعہ بنا مکاروں کی

الْمُلَابِسِينَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِينَ حَلَاوَةَ الْأَمَنَةِ اللَّهُمَّ

کنارہ کشی کو بہترین دوستی میں بدل دے ظالموں سے خوف کی کڑواہٹ کو امن کی مٹھاس سے تبدیل فرما دے اے معبود

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ لِي يَداً عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَلِسَاناً عَلَى مَنْ خَاصَمَنِي

رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھ کو ظلم کرنے والے پر غلبہ عطا فرما دشمن کے خلاف بولنے کی ہمت دے

وَظَفَراً بِمَنْ عَانَدَنِي وَهَبْ لِي مَكْراً عَلَى مَنْ كَايَدَنِي وَقُدْرَةً عَلَى مَنِ

مخالف پر فتح نصیب فرما بری تدبیر کرنے والے کا توڑ کرنے کی قوت دے زیر کرنے والے پر مجھ کو غلبہ

اضْطَهَدَنِي وَتَكْذِيباً لِمَنْ قَصَبَنِي وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي وَوَفِّقْنِي لِطَاعَةِ

دے عیب جوئی کرنے والے کو جھٹلانے کی ہمت دے دھمکی دینے والے سے بچائے رکھ

مَنْ سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةِ مَنْ أَرْشَدَنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَدِّدْنِي

سیدھی راہ پر چلانے والے کی اطاعت کی توفیق دے اور راہنمائی کرنے والے کی پیروی کی ہمت دے اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

لِأَنْ أُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِي بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِي بِالْبِرِّ وَأُثِيبَ مَنْ

اور دھوکہ دینے والے شخص کی خیرخواہی کرنے میں میری مدد کر جو دوری کرے اس سے نیکی کرنے کی ہمت دے جو مجھ کو محروم کرے اس پر بخشش

حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ وَأُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَأُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِي إِلَى

کرنے کا حوصلہ دے قطع تعلق کرنے والوں کے نزدیک ہو لے اور تہمت کرنے والوں کو اچھائی سے یاد کرنے کی

حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

توفیق دے نیز نیکی پر شکر اور بدی پر چشم پوشی کی ہمت دے اے معبود رحمت کر محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّنِي بِحِلْيَةِ الصَّالِحِينَ وَأَلْبِسْنِي زِينَةَ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ

ان کی آل پر مجھے نیکوکاروں کے اخلاق سے آراستہ کر اور پرہیزگاروں کے اطوار کا لباس پہنا

الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَإِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ

عدل کو پھیلانے میں غصے کو پینے میں جھگڑا ختم کرانے میں بکھرے ہوؤں کو اکٹھا کرنے میں دشمنوں میں صلح

ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِينِ الْعَرِيكَةِ وَخَفْضِ

کرانے میں نیکی کو فروغ دینے میں عیبوں کی پردہ پوشی میں نیز نرم روی اور خاکساری میں

الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ وَسُكُونِ الرِّيحِ وَطِيبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ إِلَى

خوش کرداری اور کسر نفسی کرنے میں اچھے اطوار اختیار کرنے نیکی و خوبی میں آگے رہنے

الْفَضِيلَةِ وَإِيثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ

اور زیادہ بخشش کرنے کی توفیق دے کسی کو شرمندہ کرنے اور غیر مستحق کو دینے سے بچا

وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي

اور سچی بات کہنے کی ہمت دے اگرچہ یہ مشکل ہو اپنی نیکی کو کم تر سمجھوں اگرچہ وہ زیادہ ہو میرے قول و فعل

وَأَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ

میں تو بھی میری نیکی میں اضافہ کر کہ ہمیشہ تیری اطاعت کروں امت اسلامی کے ساتھ رہوں اہل بدعت سے الگ ہو جاؤں

وَمُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ

اور نئی باتیں گھڑنے والوں سے بے تعلق رہوں اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور قرار دے میرے لیے

رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَأَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّي

وسیع رزق جب میں بوڑھا ہو جاؤں زیادہ طاقت دے جب میں ناتواں ہو جاؤں اور مجھے اپنی عبادت میں

بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ

سست نہ ہونے دے اور مجھ کو راہ راست سے گمراہ نہ ہونے دے تاکہ تیری محبت کے خلاف کام

مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ

نہ کروں جو تجھ سے دور ہو اس سے نہ ملوں اور جو تیرے قریب ہو اس سے دوری نہ کروں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَ

اے معبود! مجھے ایسا بنا کہ ضرورت کے وقت تیری طرف آؤں اپنی حاجت تجھ سے طلب کروں

أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا

بے چارگی میں تیرے آگے زاری کروں اور مجھ کو اپنے سوا کسی سے مدد مانگنے کی الجھن میں نہ ڈال جب

اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَى

مجھے پریشانی ہو حاجت کے وقت اپنے سوا کسی سے سوال کی ذلت نہ دے خوف کی حالت میں اپنے سوا کسی کے

مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ فَأَسْتَحِقَّ بِذَلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَإِعْرَاضَكَ

آگے زاری نہ کرنے دے کہ اس طرح کہیں تیری بے توجہی تیری نعمت کی بندش اور تیری بے رخی کا سزاوار نہ بن جاؤں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوعِي مِنَ التَّمَنِّي

اے سب سے زیادہ رحم والے اے معبود! ایسا کر کہ شیطان میرے دل میں جو جھوٹی آرزوئیں بدگمانیاں اور

وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيرًا

حسد پیدا کرتا ہے وہ تیری بڑائی کی یاد تیری قدرت میں غور اور تیرے دشمن کے خلاف اقدام کا ذریعہ

عَلَى عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرَى عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمِ

بن جائے اور میری زبان پہ جو دشنام و گالی آئے یا فضول بات یا بدگوئی یا جھوٹی گواہی

عِرْضٍ أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ

یا کسی غیر حاضر مومن کی غیبت یا کسی حاضر کے لیے گالی زبان پر آئے اور ایسی کوئی اور

ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَإِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي تَمْجِيدِكَ

بات کروں تو اس کی بجائے تیری حمد کرنے لگوں تیری تعریف میں گم ہو جاؤں تیری بزرگی بیان کروں

وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِإِحْسَانِكَ وَإِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور نعمتوں پر شکر بجا لاؤں تیری مہربانیوں کا اقرار کروں اور تیرے احسان گنا کروں اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ

محمدؐ اور ان کی آل پر اور لوگ مجھ پر ستم نہ کریں کہ تو ان کو مجھ سے دور کر سکتا ہے میں بے انصافی نہ کروں کہ

الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا أَضِلَّنَّ وَقَدْ أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ

مجھے اس سے روک سکتا ہے میں گمراہی میں نہ پڑوں کہ تو مجھے ہدایت دے سکتا ہے میں محتاج نہ رہوں کہ

وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي وَلَا أَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِي اللّٰهُمَّ إِلَى

تو کشادگی دے سکتا ہے میں سرکشی نہ کروں کہ مجھے سب کچھ تو نے دیا ہے اے معبود بخشش کی

مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَإِلَى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَإِلَى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ

خواہش لے کر آیا ہوں معافی لینے کو حاضر ہوا ہوں تیری طرف سے درگذر چاہتا ہوں

وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِي عَمَلِي

تیرے کرم پر بھروسہ رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی ذریعہ نہیں کہ جس سے تو مجھے بخشے، مرا عمل ایسا نہیں

مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا فَضْلُكَ

کہ تو مجھے معافی دے اور جب میں خود کو قابل سزا سمجھتا ہوں تو پھر تیرے فضل ہی کا سہارا ہے

تُصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَاَنْطِقْنِيْ بِالْهُدٰى وَاَلْهِمْنِيْ

پس رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر اور اے معبود میری زبان کو ہدایت سے گویا فرما مجھے

التَّقْوٰى وَوَفِّقْنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَزْكٰى وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا هُوَ اَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ

پرہیزگاری سکھا دے مجھے اس کام کی توفیق دے جو پسندیدہ ہے اور اس عمل کی ہمت دے جس پر تو راضی ہو اے معبود مجھ کو

الطَّرِيْقَةَ الْمُثْلٰى وَاجْعَلْنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سیدھی راہ پر ڈال دے مجھے اپنے دین پر رکھ کہ اسی میں مروں اور جیوں اے معبود! رحمت فرما محمد اور ان کی

وَّاٰلِهٖ وَمَتِّعْنِيْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ

آل پر اور مجھے میانہ روی کی توفیق دے مجھے ان لوگوں میں رکھ جو نیک کردار ہدایت کے رہنما اور لوگوں میں سب

صَالِحِي الْعِبَادِ وَارْزُقْنِيْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ

سے زیادہ خوش اطوار ہیں نیز مجھے آخرت میں کامیابی اور قیامت میں امن عطا کر اے معبود میرے نفس میں سے وہ

مِنْ نَفْسِيْ مَا يُخَلِّصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِيْ مِنْ نَفْسِيْ مَا يُصْلِحُهَا فَاِنَّ نَفْسِيْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا

حصہ لے جو پاکیزہ و خالص ہے اور میرے لیے نفس کا وہ حصہ رہنے دے جو اسے سنوارے میرا نفس خرابی میں پڑنے والا ہے مگر تو اسے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِيْ اِنْ حَزِنْتُ وَاَنْتَ مُنْتَجَعِيْ اِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِيْ اِنْ كَرِثْتُ

بچانے والا ہے۔ اے معبود تو میرا آسرا ہے اگر مجھے غم آئے تو مجھے دینے والا ہے اگر میں محروم رہ جاؤں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اگر مصیبت آپڑے اور

وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَّلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَّفِيْمَا اَنْكَرْتَ تَغْيِيْرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ

تو دیتا ہے اس کی بجائے جو کچھ ضائع ہو جائے اور تو بناتا ہے وہ کام جو بگڑ جائے اور جو ناپسند ہو اسے بدل دیتا ہے پس احسان فرما مجھ پر کہ

قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ

بلا آنے سے پہلے امان دے مانگنے سے پہلے عطا کر دے گمراہی سے پہلے ہدایت بخش دے

وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَامْنَحْنِيْ حُسْنَ

لوگوں کے سامنے شرمندگی سے بچائے رکھ قیامت کے دن آسائش عطا فرما اور بہترین رہبری سے

الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَادْرَاْ عَنِّيْ بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِيْ بِنِعْمَتِكَ

بہرہ ور کر دے اے معبود! رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے کرم سے میری تکلیف دور کر اپنی نعمتوں سے رزق دے اپنی

وَاَصْلِحْنِيْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِيْ بِصُنْعِكَ وَاَظِلَّنِيْ فِيْ ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِيْ

مہربانی سے بھلائی عطا کر اپنی توجہ سے شفا عطا کر اپنے بلند مقام کے سائے میں رکھ اپنی رضا کا

رِضَاكَ وَوَفِّقْنِيْ إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْأُمُوْرُ لِأَهْدَاهَا وَإِذَا تَشَابَهَتِ

لباس پہنا اور مشکل کاموں میں مجھے صحیح راہ اختیار کرنے کی توفیق دے جب اعمال میں شک ہو تو ان میں

الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا وَإِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بہترین عمل کی ہمت دے اور گروہوں کے اختلاف میں بہترین گروہ کے ساتھ رکھ اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ

وَّاٰلِهٖ وَتَوِّجْنِيْ بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِيْ حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِيْ صِدْقَ الْهِدَايَةِ

اور ان کی آل پر اور مجھے کفایت کی عزت دے مجھے اچھی دوستداری عطا کر مجھے بہترین ہدایت سے بہرہ یاب فرما

وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِيْ حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِيْ كَدًّا كَدًّا

مجھے وسعت رزق سے نہ آزما مجھے آسانی و سہولت دے اور میری زندگی کو سخت و دشوار نہ بنا

وَلَا تَرُدَّ دُعَائِيْ عَلَيَّ رَدًّا فَإِنِّيْ لَا أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا أَدْعُوْ مَعَكَ نِدًّا

میری دعا کو عدم قبول سے میری طرف نہ پلٹا کیونکہ میں کسی کو تیرا مقابل نہیں ٹھہراتا اور تیرے ساتھ کسی اور کو نہیں پکارتا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَامْنَعْنِيْ مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِيْ مِنَ

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے فضول خرچی سے روکے رکھ میرے رزق کو ضائع ہونے

التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِيْ بِالْبَرَكَةِ فِيْهِ وَأَصِبْ بِيْ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ

سے محفوظ فرما میری ملکیتی چیزوں میں برکت عطا کر اور مجھے راہ ہدایت پر چلا تاکہ اپنے مال کو تیرے نام پر

فِيْمَا أُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ الْاِكْتِسَابِ

خرچ کروں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے روزی کمانے میں سختی سے بچا

وَارْزُقْنِيْ مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا أَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا

مجھے بے حساب رزق عنایت فرما کہ اس کی طلب میں تیری عبادت کو نہ بھول جاؤں اور نہ

أَحْتَمِلَ إِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَأَطْلِبْنِيْ بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَ

حصول مال کی سختیوں میں گھرا رہوں اے معبود! جس چیز کی مجھے طلب ہے وہ اپنی قدرت سے مجھے عطا کر اور

أَجِرْنِيْ بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصُنْ

جس چیز سے ڈرتا ہوں اس سے اپنے غلبے کے ساتھ پناہ دے اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور

وَجْهِيْ بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِيْ بِالْإِقْتَارِ فَأَسْتَرْزِقَ أَهْلَ رِزْقِكَ وَ

فراخی دے کر میری عزت کو بچا اور تنگدستی سے میری آبرو کو بٹہ نہ لگنے دے کہ مبادا تیرے رزق خوروں سے مانگوں اور

اَسْتَعْطِیَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاُفْتَتَنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِی وَ اُبْتَلٰی بِذَمِّ مَنْ

تیری مخلوق میں بُرے لوگوں سے سوال کروں تو دینے والے کی تعریف کرنے اور نہ دینے والے کی بُرائی کرنے میں پھنسا

مَنَعَنِی وَ اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِیُّ الْاِعْطَاۤءِ وَ الْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

رہوں۔ جب کہ تو دینے اور نہ دینے میں ان سے زیادہ با اختیار ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر

وَّ اٰلِهٖ وَ ارْزُقْنِی صِحَّةً فِی عِبَادَةٍ وَّ فَرَاغًا فِی زَهَادَةٍ وَّ عِلْمًا فِی اسْتِعْمَالٍ وَّ

اور مجھے نصیب کر عبادت میں صحت و سلامتی زہد و قناعت میں خوشحالی علم کے عمل کی ہمت اور امور دنیا

وَرَعًا فِی اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِی وَ حَقِّقْ فِی رَجَاۤءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِی

میں پرہیزگاری عطا فرما۔ اے معبود میری زندگی کا خاتمہ بخشش پر کر میری آرزو اپنی رحمت کی طرف لگائے اپنی

وَ سَهِّلْ اِلٰی بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِی وَ حَسِّنْ فِی جَمِیْعِ اَحْوَالِی عَمَلِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

رضا تک پہنچنے کی راہیں آسان بنائے اور میرے تمام اعمال میں بہتری پیدا کر دے۔ اے معبود رحمت فرما محمد اور

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ نَبِّهْنِی لِذِكْرِكَ فِی اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَ اسْتَعْمِلْنِی بِطَاعَتِكَ فِی

ان کی آل پر اور غفلت کی گھڑیوں میں مجھے اپنے ذکر کے لیے ہوشیار بنا اور زندگی کے ایام میں مجھے اپنی فرمانبرداری

اَیَّامِ الْمُهْلَةِ وَ انْهَجْ لِی اِلٰی مَحَبَّتِكَ سَبِیْلًا سَهْلَةً اَكْمِلْ لِی بِهَا خَیْرَ

میں لگا۔ مجھے اپنی محبت کی طرف آسان راستے پر چلا اور اس سے مجھے دنیا آخرت کی بھلائی عطا

الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی

کر۔ اے معبود! رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر بہترین رحمت جو تو نے ان سے

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَ اَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَ اٰتِنَا فِی

پہلے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر فرمائی اور جو ان کے بعد کسی پر فرمائی ہے اور ہمیں بھلائی نصیب کر دنیا

الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنِی بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

میں اور بھلائی عطا کر آخرت میں اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ آتش جہنم سے

النَّارِ

بچائے رکھ

باقیات الصالحات

ثقۃ المحدثین شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا محمد علی فاضل

پرنسپل جامعہ امام جعفر الصادق راجن پور

ناشر

العمران پبلیکیشنز

تنظیم غلامانِ آل عمران

لاہور ، پاکستان

الباقیات الصالحات

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَمَكَ السَّمَآءَ وَنَدَبَ عِبَادَهٗ اِلَى الدُّعَآءِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمان کو بلند کیا اور اپنے بندوں کو دعا کی رغبت دلائی درود و سلام ہو اس

عَلٰى مَنْ قَدَّمَهٗ فِى الْاِصْطِفَآءِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ مَصَابِيْحِ

ذات پر جسے اس نے برگزیدوں کا پیشوا قرار دیا کہ وہ نبیوں کے خاتم محمدؐ ہیں اور سلام ان کی پاک اولاد پر جو تاریکی کے چراغ

الدُّجٰى سِيَّمَا عَلٰى قَآئِمِهِمْ خَاتَمِ الْاَوْصِيَآءِ

ہیں خصوصًا ان میں سے قائمؑ پر جو آخری وصی ہیں

اس کے بعد یہ روسیاہ گناہگار پیشِ خدا قصور وار عباس بن محمد رضا القمی (خدا ان دونوں سے درگزر فرمائے) عرض کرتا ہے کہ میں نے اس کتاب میں شب و روز کے اعمال، بعض منقول نمازیں، چند تعویذات و احراز، مختصر اذکار و ادعیہ نیز بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور تجہیز و تکفین کے مسائل جمع و مرتب کرکے اسے مفاتیح الجنان کا ضمیمہ بنایا ہے۔ تاکہ مذکورہ کتاب ہر لحاظ سے مکمل اور مفید ترین بن جائے میں نے اس مختصر رسالے کا نام "باقیات الصالحات فی ادعیہ و صلوات" قرار دیا ہے۔ جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے،

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا

اور باقی رہنے والے نیک کام تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر اور آرزو میں عمدہ ہیں

میں نے اس کتاب "باقیات الصالحات" کو چھ ابواب اور ایک خاتمہ کی صورت میں مرتب کیا ہے۔

پہلا باب ــ دن رات کے مختصر اعمال ــ دوسرا باب ــ بعض مستحب نمازیں ــ تیسرا باب ــ بیماریوں ــ اور دردوں کے تعویذات اور دُعائیں ــ چوتھا باب ــ الکافی سے انتخاب شدہ دعائیں ــ پانچواں باب ــ مہج الدعوات سے منتخب احراز اور دعائیں ــ چھٹا باب ــ بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص ــ خاتمہ ــ مختصر احکام اموات ــ

برادرانِ ایمانی و شیعیان حیدر کرارؑ سے امید واثق ہے کہ مؤلف جو مجرم عاصی ہے وہ اسے اس کی زندگی میں اور موت کے بعد بھی دعا و طلبِ مغفرت کے وقت فراموش نہ فرمائیں گے۔

شیخ عباس قمی النجفی

پہلا باب

شب و روز کے اعمال

اس باب میں شب و روز کے مختصر اعمال کا ذکر ہے اور اس میں چند فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

اس فصل میں ان اعمال کا بیان ہے جو طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک کے وقت سے تعلق رکھتے ہیں۔ جاننا چاہیئے کہ طلوعِ فجر اور طلوعِ آفتاب کا درمیانی وقت اوقاتِ شریفہ میں سے ہے۔ اس وقت کی فضیلت اور اس میں عبادت اور ذکرِ الٰہی کرنے کی ترغیب و تحریص میں اہل بیت علیہم السلام سے بہت زیادہ اخبار وارد ہوئے ہیں، بعض اخبار میں اس وقت کو غفلت کی ساعت کا نام دیا گیا ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ابلیس ملعون دو وقتوں میں اپنے لشکروں کو اطراف جہان میں پھیلاتا ہے اور وہ طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب کے اوقات ہیں۔ لہٰذا تم ان دو وقتوں میں خدا کو بہت یاد کیا کرو اور اس سے ابلیس اور اس کے لشکروں کے شر سے پناہ طلب کرو اور ان اوقات میں اپنے بچوں کو خدا کی امان میں قرار دیا کرو کہ یہ دونوں وقت غفلت کی ساعتیں ہیں۔ یاد رکھو کہ ان دونوں وقتوں میں سونا مکروہ ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ صبح کے وقت سونا بدبختی اور نحوست ہے، اس وقت کا سونا رزق کو روکتا اور بدن کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ اس وقت میں سونا بدقسمتی کا موجب ہے۔ کیونکہ حق تعالیٰ طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک رزق کی تقسیم فرماتا ہے پس ایسے وقت میں سونے سے احتراز کرو۔ شیخ طوسی نے مصباح میں نقل فرمایا ہے کہ صبح صادق کے نمودار ہونے کے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ صَاحِبُنَا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَ اَفْضِلْ عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ بِنِعْمَتِکَ

اے معبود تو ہمارا مالک ہے پس محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور ہمیں بخش دے اے معبود تو اپنی نعمت سے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَ اَتْمِمْھَا عَلَیْنَا عَآئِذًا بِاللّٰہِ

اعمال صالحہ کو مکمل کرتا ہے پس درود بھیج محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں نعمتوں سے نواز! آتش جہنم سے خدا

مِنَ النَّارِ عَآئِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ عَآئِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ پھر کہے یَا فَالِقَہٗ مِنْ

کی پناہ آتش جہنم سے خدا کی پناہ آتش جہنم سے خدا کی پناہ اے صبح کی نمود اس جگہ

حَیْثُ لَآ اَرٰی وَمُخْرِجَہٗ مِنْ حَیْثُ اَرٰی صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاجْعَلْ اَوَّلَ

سے کرنے والے جسے میں دیکھتا نہیں اور اسے اس جگہ سے نکالنے والے جسے میں دیکھتا ہوں تو رحمت فرما محمد اور ان کی

یَوْمِنَا ھٰذَا صَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَہٗ نَجَاحًا۔ بعدہٗ دس مرتبہ کہے،

آل پر اور آج کے دن کے پہلے حصے کو ہمارے لیے بہتری والا درمیانی کو فائدے والا اور آخری حصے کو کامیابی والا بنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُشْھِدُکَ اَنَّہٗ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْعَافِیَۃٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ

اے معبود میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ مجھے صبح کے وقت دینی و دنیوی جو بھی نعمت و راحت ملتی ہے وہ

دُنْیَا فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ بِھَا عَلَیَّ

تیری ہی طرف سے ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں ہر نعمت و راحت پر تیری حمد و شکر کرتا

حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا۔ علاوہ ازیں اس وقت کے لیے کئی ایک اذکار وارد ہوئے ہیں ان میں بہتر ذکر

بجا بروایت جسے حق کر تو راضی ہو جائے اور راضی رہے۔

یہ ہے، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

پاک ہے اللہ حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

اس ذکر کو "باقیات الصالحات" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

اس دعا کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا اور

یُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ

موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے کہ جسے موت نہیں ہر نیکی اس کے اختیار میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ــــ جب صبح کی اذان سنے تو کہے: ــــ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

دکھتا ہے۔ اے معبود! میں تجھ

اَسْئَلُكَ بِاِقْبَالِ نَھَارِكَ وَاِدْبَارِ لَیْلِكَ وَحُضُوْرِ صَلَوٰتِكَ وَاَصْوَاتِ دُعَائِكَ

سے سوال کرتا ہوں تیرے دن کے آنے تیری رات کے جانے اور تیری نماز کا وقت ہونے تجھے پکارنے والی آوازوں اور

وَتَسْبِیْحِ مَلٰٓئِكَتِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ

تیرے فرشتوں کی تسبیح کے واسطے سے کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور یہ کہ میری توبہ قبول کر کہ بیشک تو

عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ جب نماز کی تیاری کرنے لگے اور بیت الخلا

ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

میں جائے تو پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے بیت الخلا کے آداب بہت زیادہ ہیں جن میں چند ایک یہاں ذکر کیے جا رہے ہیں۔ چنانچہ جب اپنا بایاں پاؤں اندر رکھے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ

خدا کے نام اور خدا کی ذات کے ذریعے خدا کی پناہ لیتا ہوں ناپاک غلیظ گندے اور گندہ کرنے والے راندے

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ جب اپنا کپڑا اٹھائے تو بسم اللہ پڑھے، اس حالت

ہوئے شیطان سے

میں بلکہ ہر حالت میں اپنی شرمگاہوں کو ہر محترم ناظر سے چھپائے۔ بیت الخلا میں قبلہ رُخ اور پشت بہ قبلہ بیٹھنا حرام ہے اور مستحب ہے کہ رفع حاجت کے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنِیْ طَیِّبًا فِیْ عَافِیَۃٍ وَّاَخْرِجْہُ مِنِّیْ خَبِیْثًا فِیْ عَافِیَۃٍ

اے معبود مجھے پاک غذا آسائش کے ساتھ نصیب فرما اور جب وہ ناپاک ہو جائے تو بھی اسے آسائش سے باہر نکال دے

جب اپنے پاخانے پر نظر پڑے تو کہے: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْحَلَالَ

اے معبود! مجھے رزق حلال عطا فرما اور

وَجَنِّبْنِی الْحَرَامَ۔ استنجا سے پہلے استبرا کرے اور جب استنجے کے لیے موجود پانی پر

حرام سے بچائے رکھ

نظر پڑے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَھُوْرًا وَّلَمْ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک

يَجْعَلْهُ نَجِسًا
نجس نہیں بنایا۔
استنجا کرتے وقت یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَاَعِفَّهُ وَاسْتُرْ
اے معبود میری شرمگاہ کو محفوظ اور بے عیب رکھ میری

عَوْرَتِيْ وَحَرِّمْنِيْ عَلَى النَّارِ۔ پھر جب اٹھ کھڑا ہو تو اپنا دایاں ہاتھ پیٹ پر پھیرتے ہوئے یہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
پردہ پوشی فرما اور میرے بدن کو جہنم پر حرام کر دے۔ حمد ہے خدا کے

الَّذِيْ اَمَاطَ عَنِّي الْاَذٰى وَهَنَّانِيْ طَعَامِيْ وَشَرَابِيْ وَعَافَانِيْ مِنَ الْبَلْوٰى
لیے کہ جس نے آزار کو مجھ سے دور کیا میرے کھانے پینے کو میرے لیے خوشگوار بنایا اور مجھے تکلیفوں سے بچایا

جب بیت الخلا سے نکلے تو پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے اور یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ لَذَّتَهُ وَاَبْقٰى فِيْ جَسَدِيْ قُوَّتَهُ وَاَخْرَجَ عَنِّيْ اَذَاهُ يَا لَهَا
کہ جس نے مجھے غذا کی لذت بخشی۔ اس کی قوت میرے بدن میں باقی رکھی اور اس کے آزار کو مجھ سے دور کیا۔ کیا

نِعْمَةً يَا لَهَا نِعْمَةً يَا لَهَا نِعْمَةً لَا يَقْدِرُ الْقَادِرُوْنَ قَدْرَهَا
خوب نعمت ہے کیا خوب نعمت ہے کیا خوب نعمت ہے کہ اندازہ لگانے والے اس کی خوبی کا اندازہ نہیں کر سکتے۔

جب وضو کا ارادہ کرے تو پہلے مسواک کرے کہ اس سے منہ پاکیزہ اور خوشبودار ہو جاتا ہے، بلغم خارج ہو جاتی ہے قوت حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے، نیکیاں بڑھ جاتی ہیں اور حق تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ مسواک کرنے کے بعد ادا کی جانے والی دو رکعتیں بغیر مسواک کے پڑھی جانے والی ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ اگر مسواک نہ مل سکے تو دانتوں کو انگلی سے صاف کرنا بھی کافی ہے۔ بہتر ہے کہ وضو کرتے وقت قبلہ رخ ہو کر بیٹھے پانی کا برتن داہنی طرف رکھے اور جب پانی پر نگاہ پڑے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا
حمد ہے خدا کے لیے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک نہیں بنایا

پانی کے برتن کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہاتھوں کو دھوئے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ
خدا کے نام اور اس کی ذات کے سہارے سے اے معبود! تو مجھ کو توبہ کرنے اور پاک و پاکیزہ رہنے والوں میں سے قرار دے

اب تین چلو پانی سے تین مرتبہ کلی کرے اور کہے : اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ وَ

اے معبود! قیامت میں پیشی کے وقت مجھے میری حجت بتا دینا اور

اَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ۔ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور کہے : اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ

میری زبان کو اپنے ذکر میں رواں کر دینا اے معبود! مجھ پر جنت کی خوشبو

عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّشَمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِيْبَهَا۔ اس کے بعد اپنا

حرام نہ فرما اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو جنت کی خوشبو، راحت اور ہوا سے بہرہ یاب ہوں گے

منہ دھوئے اور یہ کہے : اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ

اے معبود! میرے چہرے کو اس دن سفید کرنا جب چہرے سیاہ ہوں گے اور میرے چہرے کو

وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ پھر چلو میں پانی لے کر دائیں ہاتھ کو دھوئے

اس دن سیاہ نہ کرنا جب چہرے سفید ہوں گے۔

اور اس وقت یہ کہے : اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَالْخُلْدَ فِي

اے معبود! میرا نامہ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا مجھے ہمیشہ جنت

الْجِنَانِ بِيَسَارِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔ اب بائیں ہاتھ کو دھوئے اور یہ

میں رہنے کا اختیار دینا اور میرا حساب سہولت کے ساتھ لینا۔

کہے : اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَاۤءِ ظَهْرِيْ وَلَا تَجْعَلْهَا

اے معبود! میرا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دینا نہ ہی پیٹھ پیچھے سے دینا اور نہ اسے میرے گلے میں لٹکانا۔ اور

مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ النِّيْرَانِ۔ اس کے بعد

میں جہنم کے انگاروں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

دائیں ہاتھ کی تری سے سر کے اگلے حصے کا مسح کرے اور کہے : اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ رَحْمَتَكَ وَ

اے معبود! مجھے اپنی رحمت اور برکتوں

بَرَكَاتِكَ۔ پھر دونوں پیروں کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے : اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ

سے ڈھانپ دے۔ اے معبود! اس دن مجھے صراط

عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ يَا

پر ثابت قدم رکھنا جب قدم پھسل رہے ہوں گے اور میری کوشش ان کاموں میں قرار دے جو تجھے پسند ہیں اے

ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. جب وضو کر چکے تو یہ کہے : اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

جلال و اکرام کے مالک۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةَ. اس کے بعد کہے ،

کہ میرا وضو کامل ہو نماز مکمل ہو اور مجھے تیری خوشنودی اور جنت حاصل ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اور اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

وضو کے بعد خوشبو لگائے اور مسجد کی طرف سکون و وقار سے چل پڑے ، مسجد کی طرف چلتے ہوئے کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ وَ

اس خدا کے نام سے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی ہدایت دیتا ہے۔ وہی مجھے کھلاتا پلاتا ہے اور بیمار ہو جاؤں تو مجھے شفا

اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ وَالَّذِيْ اَطْمَعُ

بخشتا ہے وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا اور اسی سے امید ہے

اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

کہ روز قیامت میری خطائیں معاف کرے گا پالنے والے مجھے حکمت عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل

بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ

کر دے۔ بعد میں آنے والوں میں میرے حق میں سچ بولنے والی زبان قرار دے مجھے نعمتوں بھری جنت کے وارثوں

جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِيْ. جب مسجد میں داخل ہونے لگے تو اپنے جوتوں

میں شامل کر اور میرے والد کو بخش دے۔

کے تلووں کو اچھی طرح دیکھ لے کہ ان پر نجاست نہ لگی ہو۔ پھر پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَآءِ كُلِّهَا لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے اور خدا کے سہارے خدا کی طرف سے خدا کی طرف تمام بہترین نام خدا کے لیے ہیں میں خدا پر بھروسہ کرتا

عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہوں نہیں کوئی حرکت و قوت مگر خدا ہی کی طرف سے ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر میرے لیے اپنی

وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَتَوْبَتِکَ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ اَبْوَابَ مَعْصِیَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ

رحمت اور توبہ کے دروازے کھول دے اور میرے لیے نافرمانی کے دروازے بند کر دے مجھے اپنے

مِنْ زُوَّارِکَ وَعُمَّارِ مَسَاجِدِکَ وَمِمَّنْ یُّنَاجِیْکَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ

پاک گھر کے زائروں اور مسجدوں کو آباد کرنے والوں میں رکھ اور ان میں جو رات دن تجھ سے دعا کرتے ہیں ان میں سے

الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَادْحَرْ عَنِّی الشَّیْطَانَ الرَّجِیْمَ وَ

جو نماز میں عاجزی و خوف کا اظہار کرتے ہیں اور راندے ہوئے شیطان اور اس کے تمام لشکروں

جُنُوْدَ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ۔ جب نماز کا ارادہ کرے تو کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

کو مجھ سے دور کر دے۔ اے معبود! میں اپنی حاجت

اُقَدِّمُ اِلَیْکَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَتِیْ وَاَتَوَجَّهُ

بیان کرنے سے پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو تیرے حضور پیش کرتا ہوں اور ان کے ذریعے حاضر ہوتا ہوں پس

بِهٖ اِلَیْکَ فَاجْعَلْنِیْ بِهٖ وَجِیْهًا عِنْدَکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

ان کے واسطے سے مجھے اپنے حضور دنیا و آخرت میں باعزت اور مقربوں میں قرار دے اور ان کے

الْمُقَرَّبِیْنَ وَاجْعَلْ صَلٰوتِیْ بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَّذَنْبِیْ بِهٖ مَغْفُوْرًا وَّ

وسیلے میری نماز کو قبول فرما ان کے واسطے میرے گناہ بخش دے ان کی خاطر میری دعا قبول

دُعَائِیْ بِهٖ مُسْتَجَابًا اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

کرے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

پھر نماز کے لیے اذان و اقامت کہے اور ان کے درمیان ایک سجدہ یا ایک نشست کا فاصلہ دے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّاجْعَلْ لِیْ عِنْدَ

اے معبود میرے دل کو نیک میری زندگی کو آسودہ اور میرے رزق کو مسلسل کر دے اور میرے لیے اپنے رسول

قَبْرِ رَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا

صلی اللہ علیہ وآلہ کے روضہ پاک کے نزدیک ٹھکانا اور قرارگاہ بنا دے۔

اس وقت خدا سے جو دعا چاہے مانگے اور جو حاجت چاہے طلب کرے کیونکہ اذان و اقامت کے درمیان مانگی ہوئی دعا رد نہیں ہوتی، اقامت کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ

اے معبود! میں تیری طرف متوجہ ہوں تیری خوشنودی کا طالب تیرے ثواب کا خواہش مند تجھ پر ایمان رکھتا اور تجھ پر

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ

بھروسہ کرتا ہوں۔ اے معبود! سرکار محمدؐ وآل محمدؑ پر رحمت فرما اور اپنے ذکر کے لیے میرے دل

لِذِكْرِكَ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ

کے کان کھول دے اور مجھ کو اپنے اور اپنے نبی کے دین پر قائم رکھ ہدایت کے بعد میرے دل میں کجی نہ آنے دے اور

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

مجھ پر اپنی خاص رحمت فرما کہ بیشک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

پس اب نماز کے لیے تیار ہو جائے، اپنے دل کو حاضر کرے، اپنی پستی اور اپنے مولا کی عظمت کو دل میں لائے کہ اس ذات کے سامنے مناجات کر رہا ہے۔ اپنے آپ کو اس کیفیت میں لائے کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے لہذا اس بات سے حیا کرے کہ کلام تو اس ذات سے کر رہا ہو لیکن اس کا دل کسی اور طرف لگا ہو۔ پھر سنجیدگی اور خوف کے ساتھ کھڑا ہو جائے اور اپنے دونوں ہاتھ رانوں کے اوپر گھٹنوں کے مقابل رکھے اور دونوں پیروں کے درمیان کم از کم تین انگشت اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو اور نگاہ مقام سجدہ پر ہو۔ پھر فریضہ صبح کی نیت قربت الی اللہ کرکے تکبیرۃ الاحرام کہے اور مستحب ہے کہ اس پر مزید چھ تکبیروں کا اضافہ بھی کرے ہر تکبیر کے موقع پر ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھائے کہ ہتھیلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف ہو اور انگوٹھے کے سوا باقی تمام انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔ اس دوران میں دعائیہ تکبیرات پڑھے اور وہ یوں کہ تیسری تکبیر کے بعد کہے،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ

اے معبود! تو ہی سچا اور آشکار بادشاہ ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے پاک و پاکیزہ بے شک میں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

نے خود پر ظلم کیا۔ پس میرے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا

پانچویں تکبیر کے بعد کہے، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ

خدایا میں حاضر ہوں ہماری بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے شر کا تجھ سے کوئی تعلق نہیں جسے تو

اِلَیْکَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ

ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند تیرے حضور لپست تجھ سے تیرے

مِنْکَ وَبِکَ وَلَکَ وَاِلَیْکَ لَامَلْجَا وَلَامَنْجَا وَلَامَفَرَّ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ

ذریعے تیرے لیے اور تیری طرف اور تیرے سوا کوئی پناہ و نجات اور فرار کی جگہ نہیں تو پاک

سُبْحَانَکَ وَحَنَانَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّ الْبَیْتِ

ہے مہربان ہے بلند تر ہے اور برتر ہے تو پاک ہے اور عزت والے گھر کا

الْحَرَامِ۔ ساتویں تکبیر کے بعد یہ کہے، وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

مالک ہے۔ میں نے اپنا رُخ اس خدا کی طرف کیا جو آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ

زمین کا خالق غائب و حاضر کا جاننے والا ہے باطل سے کٹا ہوا فرمانبردار ہوں اور مشرکوں میں نہیں ہوں بے شک

صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ

میری نماز میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی ثانی

وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

نہیں مجھے یہی حکم ملا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

پھر جب قرأت کا ارادہ کرے تو آہستہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے اور اس کے بعد پورے آداب، حضور قلب اور معانی پر غور کرتے ہوئے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرے، اسے مکمل کرکے ایک سانس کی مقدار خاموش رہنے کے بعد قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھے۔ لیکن بہتر ہے کہ سورۂ عمّ، ھَلْ اَتٰی یا لَآ اُقْسِمُ پڑھے۔ پھر ایک سانس کی مقدار خاموش رہنے کے بعد قبل ازیں بتائے گئے طریقے سے ہاتھوں کو بلند کرکے تکبیر کہے۔ پھر رکوع میں جائے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھے۔

جب کہ ہاتھوں کی انگلیوں کو گھٹنوں پر پھیلائے رکھے۔ کمر کو جھکائے رہے اور گردن کو لمبا کرکے کمر کے برابر لائے اور نگاہیں سجدے کے مقام پر جمائے ہوئے کہے:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ۔ بہتر ہے کہ یہ ذکر تین یا پانچ مرتبہ کرے

پاک ہے میرا رب عظمت والا اور میں حمد کرتا ہوں

اور مناسب ہوگا کہ اس ذکر سے پہلے یہ دُعا پڑھے، اَللّٰھُمَّ لَکَ

رَکَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ

اے معبود میں نے تیرے لیے رکوع کیا، تیرے سامنے جھکا ہوں اور تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تو میرا رب ہے

لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَمُخِّیْ وَ

میرے کان میری آنکھیں میرے بال میری کھال میرا گوشت میرا خون میرا مغز میرے

عَصَبِیْ وَعِظَامِیْ وَمَا اَقَلَّتْہُ قَدَمَایَ غَیْرَ مُسْتَنْکِفٍ وَّلَا مُسْتَکْبِرٍ وَّلَا

پٹھے میری ہڈیاں اور میرا سارا وجود تیرے آگے جھکا ہے نہ مجھے اس سے انکار ہے نہ کوئی غرور اور نہ

مُسْتَحْسِرٍ اب رکوع سے سر اٹھائے اور سیدھا کھڑے ہو کر کہے: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

ہی تھکاوٹ ہے　　خدا نے حمد کرنے والے کی حمد سنی

پھر تکبیر کہہ کر کھلے ہاتھوں کے ساتھ نہایت عاجزی اور خوف سے ہتھیلیاں زمین پر رکھے اور پھر سجدے میں جائے، پیشانی خاک کربلا سے بنے ہوئے سجدہ گاہ پر رکھے اور تین یا پانچ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ کہے اور بہتر ہے کہ اس ذکر سے پہلے یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَعَلَیْکَ

اے معبود میں نے تیرے لیے سجدہ کیا تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیرے حوالے ہوں اور تجھ پر بھروسہ

تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْھِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ

کرتا ہوں تو میرا رب ہے میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جو اس کا خالق ہے جس نے اس کے کان

وَبَصَرَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

اور آنکھیں کھولیں، حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے بابرکت ہے خدا جو بہترین خالق ہے۔

اب ذکر سجود کرے بعدہٗ سر سجدے سے اٹھائے، بیٹھنے کی مستحب کیفیت کے ساتھ بیٹھے (جو فقہی کتب میں ہے) اور کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور نیز یہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جو میرا رب ہے، اور توبہ کرتا ہوں　　اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما

وَاجْبُرْنِي وَادْفَعْ عَنِّي وَعَافِنِي إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ

ضرورتیں پوری کر بلائیں دور رکھ اور عافیت دے یقیناً میں تیری عطا کا محتاج ہوں جو تو کرتا ہے بابرکت

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۔ پھر تکبیر کہکر دوسرے سجدے میں جائے۔

ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اور سابقہ طریقے سے سجدہ بجا لائے۔ اس کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر قیام کے لیے کھڑا ہوتے ہوئے کہے:

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ أَقُومُ وَأَقْعُدُ ۔ جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو سورۂ حمد کے ساتھ کوئی دوسری

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی اٹھتا بیٹھتا ہوں

سورت پڑھے لیکن بہتر ہے کہ سورۂ توحید (قل ہو اللہ احد) پڑھے مستحب ہے کہ سورۂ توحید پڑھنے کے بعد تین مرتبہ کہے:

كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّي ۔ اس کے بعد تکبیر کہے اور قنوت پڑھنے کے لیے دونوں ہاتھ اُٹھا

اللہ ایسا ہی ہے جو میرا رب ہے۔

کر منہ کے سامنے لائے ہتھیلیوں کا رُخ آسمان کی طرف کرے اور انگوٹھوں کے سوا ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم ملائے رکھے بہتر ہے کہ قنوت میں کلمات فرج (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ) پڑھے اور اس کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے معبود ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما بلاؤں سے بچا اور دُنیا و آخرت میں ہم سے درگزر فرما

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ اس کے ساتھ ہی یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ أَصْبَحَ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اگر کوئی صبح کرے جبکہ

وَلَهُ ثِقَةٌ أَوْ رَجَاءٌ غَيْرُكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي يَا أَجْوَدَ مَنْ

اس کا بھروسہ اور امید تیرے غیر سے ہے تو بھی میرا بھروسہ اور امید تجھ سے ہے اے وہ بہترین سخی جس سے

سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

مانگا جاتا ہے اور اے وہ رحیم جس سے رحم کا سوال ہوتا ہے تو محمدؐ وآل محمدؑ پر درود بھیج اور میری کمزوری

وَارْحَمْ ضَعْفِي وَمَسْكَنَتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ

اور میری عاجزی اور بے چارگی پر رحم فرما مجھے اپنے احسان و کرم سے جنت

طَوْلاً مِنْكَ وَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَعَافِنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ

عطا کر مجھے جہنم سے آزاد کر دے اپنی خاص رحمت سے مجھے اور میرے معاملات میں تحفظ دے اے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بہتر یہ ہے کہ قنوت کو طول دیا جائے۔ کیونکہ قنوت میں پڑھی جانے والی دعائیں بہت ہیں۔ قنوت کے بعد تکبیر کہے اور پہلے کی طرح رکوع و سجود بجا لائے اور دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر تشہد و سلام کے لیے بیٹھے (جیسے فقہی کتب میں مذکور ہے) اور تشہد سے پہلے کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاۤءِ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ساتھ خدا کے لیے ہے حمد اور اچھے اچھے نام میں گواہ ہوں کہ خدا کے سوا

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تا آخر۔۔ جب نماز سے فارغ ہو تو تعقیبات میں مشغول ہو جائے کیونکہ اس بارے میں بہت تاکید کی گئی

کوئی معبود نہیں

ہے جیسا کہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ

پس نماز کے بعد کمر ہمت باندھ کے خدا کی یاد میں لگ جا۔

اس آیت کی تفسیر میں مذکور ہے کہ جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے آپ کو پابند کرو اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جاؤ اس سے اپنی حاجت طلب کرو اور اس کے علاوہ ہر ایک سے امیدیں منقطع کر لو حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تم میں سے جو شخص نماز سے فارغ ہو، وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا مانگنے میں اپنے آپ کو تھکائے۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کی تعقیبات رزق میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔ اور مومن اس وقت تک حالت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے جب تک کہ ذکر و دعا میں لگا ہے۔ نیز اس حال میں وہ نماز ہی کے ثواب کا حامل ہوتا ہے۔ واجب نماز کے بعد مانگی جانے والی دعا مستحب نماز کے بعد مانگی جانے والی دعا سے بہتر ہوتی ہے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں۔ ظاہر یہ ہے کہ تلاوت، ذکر اور دعا جو عرف میں نماز کے ساتھ متصل ہوں وہ "تعقیبات نماز" کہلاتے ہیں۔ لیکن افضل یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ رخ بیٹھ کر اور بہتر ہے کہ تشہد کے انداز میں بیٹھ کر تعقیبات بجا لائے اور تعقیبات کے

دوران خصوصاً نمازِ عشاء کی تعقیبات کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ بعض بزرگان کا یہ ارشاد بھی ہے کہ تعقیبات میں بھی شرائط نماز کو پیشِ نظر رکھے۔ خواہ انہیں چلتے ہوئے ہی بجالائے۔

مؤلف کہتے ہیں: آئمہ اطہار علیہم السلام سے تعقیباتِ نماز کے ضمن میں دین و دُنیا سے متعلق بہت سی دُعائیں منقول ہیں۔ کیونکہ بدنی عبادات میں سب سے زیادہ با شرف عبادت نماز ہے اور تعقیباتِ ماثورہ تکمیل نماز میں بیشتر دخل رکھتی ہیں، ان کے ذریعے حاجات بر آتی ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔ دُعاگو مؤلف کے دل میں یہ بات آئی ہے کہ ان تعقیبات میں سے بعض کا ذکر اس رسالے میں کرے چنانچہ یہ تعقیبات علامہ مجلسیؒ کی کتاب "بحار الانوار" اور "مقباس" سے نقل کی جارہی ہیں۔

پس عرض ہے کہ تعقیبات کی دو قسمیں ہیں۔ مشترکہ اور مختصہ۔

مشترکہ تعقیبات

مشترکہ تعقیبات وہ ہیں جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہاں ہم ان سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔ چنانچہ ان میں سے سب سے اوّل، تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہے۔

① تسبیح فاطمہ زہراؑ

اس کی فضیلت میں بے قدر وحساب احادیث وارد ہوئی ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو حضرت زہراؑ کی تسبیح کا حکم بھی ویسے ہی دیتے ہیں جس طرح نماز کا حکم دیتے ہیں۔ لہٰذا اسے کسی حال میں بھی ترک نہ کرو۔ جو شخص پابندی کے ساتھ حضرت زہراؑ کی تسبیح پڑھتا ہے وہ کبھی بدبخت اور شقی نہیں ہوگا۔ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ قرآن مجید میں خداوند عالم نے جس "ذکر کثیر" کا حکم دیا ہے وہ تسبیح حضرت زہراؑ ہی ہے۔ چنانچہ جو شخص ہر نماز کے بعد حضرت زہراؑ کی تسبیح پڑھتا ہے وہ ذکر کثیر کرتا اور خدا کو بہت یاد کرتا ہے۔ گویا وہ اس آیت

مجیدہ میں موجود حکم "وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا" پر عمل پیرا ہوتا

اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو۔

ہے۔ معتبر سند کے ساتھ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھنے کے بعد استغفار کرے گا پس اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ زبان پر تو اس تسبیح کے سو الفاظ ہیں لیکن میزان عمل میں ہزار کے برابر ہیں۔ اس سے شیطان دور ہوتا ہے اور رحمان راضی ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح اسناد کے ساتھ مروی ہے کہ جو شخص نماز کے بعد اپنے پاؤں کو نماز کی کیفیت سے ہٹانے سے پہلے حضرت فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد حضرت فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھنا، روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ معتبر روایات کے مطابق حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح سے بہتر کوئی اور تسبیح و تحمید نہیں ہے، جس سے عبادتِ الٰہی کی جائے۔ کیونکہ اگر اس سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو رسولِ خدا حضرت فاطمہ زہراؑ کو وہی عطا فرماتے۔ اس کی فضیلت میں اتنی زیادہ احادیث منقول ہیں کہ ان سب کو اس مختصر سے رسالہ میں ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ اس تسبیح کی کیفیت کے متعلق احادیث میں اختلاف ہے

لیکن ان میں سے زیادہ مشہور اور ظاہر یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" تینتیس مرتبہ

اللہ بزرگ تر ہے

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور تینتیس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" بعض روایات میں "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کو

حمد اللہ کے لیے ہے — خدا پاک و منزہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ جب کہ بعض علما نے ان دونوں طریقوں کو اس طرح جمع کیا ہے کہ نماز کے بعد پہلے طریقہ کے مطابق پڑھے اور سونے کے وقت دوسرے طریقہ کے مطابق پڑھے اور ظاہراً دونوں صورتوں میں پہلا طریقہ ہی مشہور اور اولیٰ ہے۔ اور سنت ہے کہ تسبیح مکمل

کرنے کے بعد ایک مرتبہ کہے "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ

خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں

السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی تسبیح پڑھے اور اس کے آخر میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو خدا اسے بخش دے گا۔ بہتر یہ ہے کہ خاکِ شفا کی تسبیح کے دانوں پر

اس تعداد کو شمار کرے۔ تمام ذکر اذکار میں خاک شفا کی تسبیح کا استعمال سنت ہے اور خاک شفا کی تسبیح ہروقت اپنے پاس رکھنا مستحب ہے یہ تمام بلاؤں کا حرز ہے اور بے انتہا ثواب کا موجب ہے۔ منقول ہے کہ ابتدا میں حضرت فاطمہ زہراؑ نے ریشم کے دھاگو پر گانٹھیں لگائی ہوتی تھیں اور وہ انہی پر یہ تسبیح پڑھا کرتی تھیں جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو حضرت زہراؑ نے اس شہید بزرگوار کی قبر کی مٹی کی تسبیح بنائی اور اس پر پڑھا کرتی تھیں، تب دوسرے لوگوں نے بھی اسی طریقہ کو اختیار کر لیا لیکن جب سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام شہید کر دیئے گئے تو سنت قرار پایا کہ اس شہید مظلومؑ کی قبر کی مٹی (خاک شفا) سے تسبیح تیار کر کے اس کے ذریعے ذکر اذکار پڑھا جائے۔ حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ الشریف فرماتے ہیں کہ جس شخص کے ہاتھ میں خاک شفا کی تسبیح ہو اور وہ ذکر پڑھنا فراموش کر بیٹھے تو بھی اس کے لیے ذکر کا ثواب لکھا جائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خاک شفا کی تسبیح خود بخود ذکر اور تسبیح پڑھتی رہتی ہے خواہ آدمی نہ بھی پڑھے یہ بھی فرمایا کہ ایک ذکر یا استغفار جو اس تسبیح سے انجام پائے وہ دوسری تسبیحوں کے ساتھ انجام پانے والے ستر ذکر اور استغفار کے برابر ہے۔ اگر کوئی کسی ذکر کے بغیر بھی اس کے دانوں کو پھراتا رہے تو بھی اس کے لیے ہر دانہ کے بدلے سات تسبیحوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ ایک دوسری روایت کے مطابق ذکر کے ساتھ پھرائے جانے والے ہر دانے کا ثواب چالیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ حوران جنت جب کسی فرشتے کو زمین پر آتے دیکھتی ہیں تو اس سے التماس کرتی ہیں کہ وہ ان کے لیے تربت سید الشہدا (خاک شفا) کی تسبیح لیتا آئے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کو پانچ چیزوں سے خالی نہیں ہونا چاہیئے۔ مسواک، کنگھی، جائے نماز عقیق کی انگوٹھی اور چونتیس دانوں کی تسبیح اگرچہ خام اور پختہ دونوں بہتر ہیں لیکن خام زیادہ بہتر ہے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص خاک شفا سے ایک تسبیح پڑھتا ہے حق تعالیٰ اس کے لیے چار سو نیکیاں لکھ دیتا ہے، چار سو گناہ مٹا دیتا ہے، چار سو حاجات پوری کرتا ہے اور چار سو درجات بلند کرتا ہے۔ روایت میں یہ بھی ہے کہ اس تسبیح کا دھاگا نیلے رنگ کا ہونا چاہیئے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کے لیے اپنی انگلیوں پر تسبیح پڑھنا فضیلت رکھتا ہے لیکن خاک شفا کی فضیلت والی احادیث مطلقاً زیادہ اور قوی ہیں۔

(۲) مستحب ہے کہ فریضہ نماز کے بعد ہاتھوں کو تین مرتبہ اُٹھا کر چہرے کے سامنے لے جائے اور پھر رانوں پر رکھے اور ہر مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے چنانچہ علی بن ابراہیم، سید ابن طاؤس اور ابن بابویہ نے معتبر اسناد کے ساتھ روایت کی ہے کہ مفضل بن عمر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ نمازی کس بنا پر نماز کے بعد تین مرتبہ تکبیر کہتا ہے؟ تو آنجناب نے فرمایا: اس لیے کہ جب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تو حجر اسود کے پاس اپنے ساتھیوں سمیت نماز ظہر ادا کی اور جب نماز کا سلام کہہ چکے تو تین مرتبہ تکبیر کہی اور ہاتھوں کے اٹھانے کے وقت کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے اس نے وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اپنے لشکر کو عزت دی اور گروہوں پر غالب آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر آنحضرتؐ نے اپنا رُخ اصحاب کی طرف کیا اور فرمایا: اس تکبیر اور اس دُعا کو ہر فریضہ نماز کے بعد دہراتے رہنا اور اسے ترک نہ کرنا جو شخص یہ عمل کرے گا وہ اسلام اور لشکر اسلام کی تقویت پر خدا کے حضور اس نعمت کا شکر ادا کرے گا۔ صحیح حدیث میں منقول ہے کہ جب حضرت صادق آل محمدؐ نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو سر مبارک تک بلند کر کے دعا مانگتے تھے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی بندہ اپنے ہاتھ خدا کی طرف بلند کر کے دُعا مانگتا ہے تو خدا کو اس امر سے حیا آجاتی ہے کہ اسے خالی ہاتھ پلٹائے۔ اس لیے جب دُعا مانگو تو ہاتھوں کو نیچے کرتے وقت انہیں اپنے سر اور چہرے پر پھیر لو۔

(۳) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد پاؤں کو پلٹانے سے پہلے تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا خواہ وہ گناہ کثرت میں سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اور وہ دُعا یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پائندہ عزت و دبدبے

وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

والا ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

ایک اور روایت کے مطابق جو شخص ہر روز یہ دعائے استغفار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چالیس گناہ معاف کر دے گا۔

(۴) شیخ کلینی معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد پڑھو اور ہرگز ترک نہ کرو۔

أُعِيذُ نَفْسِي وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ

میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو پناہ خدا میں دیا وہ واحد و بے نیاز جس نے نہ کسی کو

يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَأُعِيذُ نَفْسِي وَمَا رَزَقَنِي

جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔ میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں

رَبِّي بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَ

کو صبح کرنے والے رب کی پناہ میں دیا اس کی مخلوق کے شر سے اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا

مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَأُعِيذُ

جائے گا نٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں نے اپنی جان

نَفْسِي وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ

اور خدا سے ملی نعمتوں کو انسانوں کے رب کی پناہ میں دیا جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ

گھات لگانے وسوسے ڈالنے والے کے شر سے جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے وہ جنوں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

سے یا انسانوں سے ہو

(۵) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ محمد بن ابراہیم نے امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں تحریر کیا کہ مولا! اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھے ایک ایسی دعا تعلیم فرمائیں جو میں ہر نماز کے بعد پڑھوں اور اس سے مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہو جائے۔ اس کے جواب میں

امام علیہ السلام نے ارقام فرمایا کہ تم ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ

پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیری عزت کی جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا تیری قدرت

الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ

کی پناہ جس سے کوئی چیز انکار نہیں کر سکتی دنیا اور آخرت کے شر سے اور ہر قسم کے

شَرِّ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ

دکھوں دردوں سے اور نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے (ملتی)

الْعَظِيمِ

ہے

(۶) کلینیؒ اور ابن بابویہؒ نے صحیح وغیر صحیح اسناد کے ساتھ امام محمد باقرؑ و امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ نماز واجب کے بعد کم سے کم دُعا جو کافی ہو سکتی ہے وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ بِكَ

اے معبود! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جو تیرے علم کے احاطے میں ہے اور ہر شر سے

مِنْ كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِي

تیری پناہ لیتا ہوں جو تیرے علم کے احاطے میں ہے اے معبود! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے سہولت

أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

کا سوال کرتا ہوں اور دُنیا و آخرت کی ہر رسوائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

ابن بابویہؒ کی روایت کے مطابق یہ دُعا یوں ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! درود بھیج محمد و آل محمد پر

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ .... تا آخر

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

(۷) سنت ہے کہ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَ

اے معبود درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا اور جنت

اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِي الْحُوْرَ الْعِيْنَ

میں داخل فرما اور سیاہ چشم حور سے میری تزویج کر دے۔

جیسا کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی بندہ نماز سے فارغ ہو جائے تو خدائے تعالیٰ سے بہشت کی دعا کرے دوزخ سے خدا کی پناہ مانگے اور سیاہ چشم حور کے ساتھ تزویج کی درخواست کرے۔

⑧ موثق سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے درج ذیل آیات کے زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرش الٰہی کے ساتھ لگ کر کہا، پروردگارا! تو ہمیں گناہگاروں اور خطا کاروں کی طرف بھیج رہا ہے۔ تب ذات حق نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تم زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! انہیں آل محمد اور ان کے دوست داروں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے گناہ بھی کیے ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو میں اسے حظیرۂ قدس میں ٹھہراؤں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ اگر اُسے حظیرۂ قدس میں نہ ٹھہراؤں تو بھی ہر روز ستر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظر رحمت کروں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو پھر ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کر دوں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اسے شر شیطان اور ہر دشمن کے شر سے اپنی پناہ میں رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کر دوں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے سے نہیں روک سکے گی اور وہ آیات یہ ہیں:

سورۂ فاتحہ کی تمام آیات۔ آیۃ الکرسی هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ تک۔ نیز آیت شہادت اور آیت ملک۔

آیت شہادت

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰۤئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

خدا نے گواہی دی کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے نیز ملائکہ اور صاحبانِ علم نے گواہی دی کہ وہ عدل

بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

قائم کیے ہوئے ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب و حکیم ہے یقیناً اللہ کے نزدیک دین بس

الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

اسلام ہی ہے۔ اہل کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد جب ان کے پاس

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ

علم آگیا انہوں نے باہم اختلاف و نزاع کھڑا کیا اور جو شخص آیاتِ الٰہی کا انکار کرے تو

اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

آیتِ ملک

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

کہو اے اللہ! اے حکومت کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے حکومت واپس

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

لے لے تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے بھلائی

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ

تیرے ہاتھ میں ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو رات کو دن میں

فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ

داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب

بغیر حساب

کے روزی دیتا ہے

معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو کوئی کاٹنے والی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔ ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یا علیؑ! تمہارے لیے ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ پیغمبر یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی اس عمل کو ہمیشہ جاری نہیں رکھ سکتا۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے بہشت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے تو اس کی نماز قبول ہوگی۔ وہ خدا کی پناہ میں رہے گا اور خدا اسے گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

(۹) شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور دیگر محدثین نے معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ شیبہ ہذلی نے حضرت رسُولؐ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میرے اعضا اب ان اعمال کے بجا لانے سے عاجز ہو گئے ہیں جن کا میں پہلے سے عادی تھا یعنی نماز، روزہ، حج اور جہاد وغیرہ۔ تو اب آپ مجھے ایسا کلام تعلیم فرمائیں جو میرے لیے آسان ہو اور مفید بھی ہو۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ پھر کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ تب اس نے اپنے الفاظ کو دو تین مرتبہ دہرایا، یہ سُن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے اردگرد کے تمام درخت اور مٹی کے ڈھیلے رو پڑے ہیں۔ پس جب تم نماز فجر سے فارغ ہو جاؤ تو دس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

پاک ہے بزرگ تر اللہ اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے

اس کلام کی برکت سے خدا تم کو اندھے پن، دیوانگی، برص، جذام، پریشانی اور فضول گوئی سے نجات دے گا۔ شیبہ نے کہا یا رسُول اللہ! یہ تو میری دُنیا کے لیے ہے، میری آخرت کے لیے بھی تو کچھ

فرمائیں۔ تب حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ کہا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَ
اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ مجھ پر

انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ
اپنی رحمت کی چادر تان دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس دُعا کو پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے اور مرتے دم تک اسے جان بُوجھ کر ترک نہ کرے تو جب وہ میدانِ حشر میں آئے گا تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسے یہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ یہ آخری دُعا دیگر معتبر اسناد کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

⑩ تسبیحات اربعہ

شیخ طوسیؒ، ابن بابویہؒ، اور حمیری نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اگر تم اپنے تمام مال و اسباب اور اشیاء و ظروف میں سے ہر ایک کو دوسرے پر رکھتے چلے جاؤ تو کیا وہ آسمان تک پہنچ جائیں گے؟ انہوں نے جواب دیا، نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز تعلیم کروں کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک گئی ہوں؟ سب نے عرض کیا: ضرور! یا رسول اللہ! اس وقت آپؐ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے

ہاں یہ وہ کلام ہے کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ یہ انسان کو چھت تلے دبنے، پانی میں ڈوبنے، کنوئیں میں گرنے، درندوں کے چیرنے پھاڑنے، بدترموت اور آسمان سے آنے والی بلاؤں سے بچاتا ہے، یہی ان باقیات الصالحات میں ہے جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ دیگر

صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اپنی جگہ چھوڑنے سے پہلے ان تسبیحات اربعہ کو چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ خدا سے جو کچھ مانگے وہ اسے عطا فرمائے گا۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تیس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہے تو اس کے بدن پر موجود ہر گناہ ساقط ہو جائے گا۔ ایک اور صحیح حدیث میں آں جناب ہی سے منقول ہے کہ خدا نے قرآن مجید میں جس "ذکر کثیر" کا ذکر فرمایا ہے اور اس کی ستائش کی ہے وہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ "سبحان اللہ" کہا جائے۔ قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے براء بن عازب سے فرمایا: آیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی بات بتاؤں کہ جسے بجالانے سے تم خدا کے پکے اور سچے دوست بن جاؤ؟ اس نے کہا کہ ضرور فرمایئے! آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ لیا کرو! جب تم ایسا کرو گے تو دنیا میں تم سے ایک ہزار بلائیں دور رہیں گی جن میں سے ایک مرتد ہونا بھی ہے نیز تمہارے لیے آخرت میں ہزار مرتبے ذخیرہ کر دیئے جائیں گے۔ جن میں سے ایک مرتبہ یہ بھی ہے کہ تم نبی کریم کی ہمسائیگی میں ہو گے۔

(۱۱) شیخ کلینیؒ نے سند حسن کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تین مرتبہ کہے:

يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ اَحَدٌ غَيْرُهُ

اے وہ کہ جو چاہے کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی جو چاہے نہیں کر پاتا

جو یہ کہے گا۔ وہ خدا سے جو کچھ بھی مانگے مل جائے گا

(۱۲) شیخ برقی نے موثق سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر اپنے زانوؤں کو حرکت دینے سے پہلے جو بھی شخص اس تہلیل کو دس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چار کروڑ گناہوں کو مٹا دے گا اور اس کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھ دے گا۔ اس کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے کہ گویا اس شخص نے بارہ مرتبہ قرآن مجید ختم کیا ہے۔ پھر فرمایا کہ میں تو سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔ لیکن تمہارے لیے اس کا دس مرتبہ پڑھنا ہی کافی ہے۔ اور وہ تہلیل یہ ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا

میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساتھی نہیں وہ معبود تنہا اکیلا اور بے نیاز

صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

ہے نہ اس نے کوئی بیوی کی نہ کسی کو بیٹا بنایا۔

اس تہلیل کی فضیلت میں بہت کچھ بیان کیا گیا ہے خصوصاً صبح و شام کی نمازوں کی تعقیبات میں اور طلوع و غروب آفتاب کے وقت پڑھنا چاہیئے۔

(۱۳) شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جبرائیل زندان میں حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا: ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ

اے معبود! میرے لیے کشائش اور بچ نکلنے کا سامان پیدا کر اور مجھے روزی دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور

وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

(۱۴) بلد الامین میں حضرت رسولؐ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ قیامت میں خداوند عالم کسی کو اس کے اعمال پر مطلع نہ ہونے دے اور اس کے گناہوں کی فہرست کسی کے سامنے نہ کھولے تو اسے ہر نماز کے بعد یہ کلام پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ

اے معبود! تیری بخشش میرے اعمال سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع

ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ

ہے اے معبود! اگر میرے گناہ تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت

مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ تَرْحَمَنِيْ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ

بڑی ہے اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں تو تیری رحمت اس لائق ہے کہ مجھ تک

اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا

پہنچ جائے اور مجھے گھیر لے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تیری رحمت کا واسطہ اے

ارحم الراحمین

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۵) کفعمیؒ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں اپنی بیماری اور تنگدستی کی شکایت کی تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ

میں نے اس پر بھروسہ کیا جو زندہ ہے اسے موت نہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے نہ کوئی بیوی

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

بنائی اور نہ کوئی بیٹا نہ بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ بوجہ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

کمزوری کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بہت زیادہ بڑائی کرو۔

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بھی مجھے کوئی مشکل آ در پیش ہوتا تو جبرائیل میرے پاس آتے اور کہتے کہ اس (مذکورہ بالا) دعا کو پڑھیں۔ معتبر احادیث میں آیا ہے کہ دل کے وسوسوں، قرض، پریشانی اور بیماری دور کرنے کے لیے یہ دعا بار بار پڑھی جائے بعض روایا میں ہے کہ اس کے شروع میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" بھی پڑھا جائے۔

(۱۶) شیخ مفیدؒ نے مقنعہ میں تعقیبات نماز کے سلسلے میں لکھا ہے کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْعِلْمِ وَزَيِّنَّا بِالْحِلْمِ وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِيَةِ وَ

اے معبود! ہمیں علم کے ذریعے فائدہ دے حلم سے مزین فرما عافیت کی زیبائی بخش اور

كَرِّمْنَا بِالتَّقْوٰى إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

تقویٰ کے ذریعے معزز فرما یقیناً میرا مددگار وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہ

يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

نیکوکاروں کی مدد کرتا ہے

ابن بابویہؒ، شیخ طوسیؒ، اور دیگر علماء نے معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دُنیا سے اس حال میں رخصت ہو کہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو۔ جیسے سونا کندن بنا ہوا ہو اور وہ یہ بھی چاہتا ہو کہ قیامت کو کوئی شخص اس سے ظلم کی داد خواہی نہ کرے تو اسے چاہیئے کہ پنجگانہ نمازوں کے بعد سُورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور پھر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرکے یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاھِرِ الطُّھْرِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ محفوظ پاک وپاکیزہ اور برکت والا

الْمُبَارَکِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَسُلْطَانِکَ الْقَدِیْمِ یَا وَاھِبَ

ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری قدیم حکومت کے اے عطیے دینے

الْعَطَایَا یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی یَا فَکَّاکَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰی

والے اے قیدیوں کو رہائی دینے والے اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے درود بھیج سرکار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا

محمدؐ وآلِ محمدؐ پر میری گردن جہنم سے آزاد کر دے مجھے دُنیا سے امان کے ساتھ

اٰمِنًا وَّاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ سَالِمًا وَّاجْعَلْ دُعَآئِیْ اَوَّلَہٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ

اٹھانا اور جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل کرنا میرے دعا کا اول کو فلاح بنا دے اس کے وسط کو نجات

نَجَاحًا وَّاٰخِرَہٗ صَلَاحًا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ بعض معتبر نسخوں میں یہ دُعا

بنا اور اس کے آخر کو بہتری قرار دے بے شک تو ہر غیب کا جاننے والا ہے۔

یُوں درج ہے۔ یَا فَکَّاکَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے میں سوال کرتا ہوں کہ تو سرکار محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ

وآلِ محمدؐ پر رحمت فرما میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔ مجھے دنیا

تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِی الْجَنَّۃَ اٰمِنًا وَّاَنْ تَجْعَلَ دُعَآئِیْ

سے سلامتی کے ساتھ اٹھایئے اور جنت میں امن کے ساتھ داخل کیجئے نیز میری دعا کے اوّل

اَوَّلَہٗ فَلَاحًا وَّ اَوْسَطَہٗ نَجَاحًا وَّ اٰخِرَہٗ صَلَاحًا اِنَّکَ اَنْتَ

فلاح قرار دے وسط کو نجات بنا اور آخر کو بہتری بنا دے بے شک تو ہر غیب

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

کا جاننے والا ہے۔

شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" کا پڑھنا ترک نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو شخص اس سورے کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دیگا پس وہ اس کو، اس کے والدین کو اور اس کی اولاد کو بخش دے گا ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد دس مرتبہ سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی تزویج سیاہ چشم حور کے ساتھ کرے گا۔ سید ابن طاؤسؒ نے حضرت رسول خدا سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے گا آسمان سے اس پر رحمت نازل ہوگی اسے تسکین حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت فرمائے گا نیز وہ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور جو بھی حاجت طلب کرے گا خدا اسے پورا کرے گا۔

(۱۸) شیخ کلینیؒ اور دیگر علما نے معتبر سند کے ساتھ اہل بیت علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے ہوتے بائیں ہاتھ کو آسمان کی طرف بلند کر کے تین مرتبہ

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ارْحَمْنِیْ مِنَ النَّارِ کہے اور پھر تین مرتبہ کہے اَجِرْنِیْ

اے دبدبہ و عزت کے مالک آگ کے مقابل مجھ پر رحم فرما مجھ کو

مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ کہے، اس کے بعد داڑھی ہاتھ کو داڑھی سے ہٹا کر دونوں ہاتھ آسمان کی

دردناک عذاب سے بچا لے

طرف پھیلا کر تین مرتبہ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا غَفُوْرُ یَا

اے غالب اے سخی اے رحم والے اے بخشنے والے اے

رَحِیْمُ کہے، پھر ہاتھوں کو پلٹا کر یعنی ہتھیلیاں نیچے کی طرف کر کے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے

مہربان

تین مرتبہ اَجِرْنِیْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ کہے اور پھر یہ کہے وَصَلَّی

مجھ کو دردناک عذاب سے بچا لے خدا حضرت

اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت کرے اور فرشتوں اور رُوح پر بھی

پھر فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو مذکورہ طریقے سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا اور اس سے خوشنود ہوگا، جن و انس کے علاوہ دیگر مخلوقات بھی اس کی موت تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

(۱۹) شیخ مفیدؒ نے کتاب "مجالس" میں جناب محمد بن حنفیہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ایک دن میرے والد گرامی امیرالمومنین علیہ السلام خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ اچانک ایک شخص کو دیکھا کہ جو غلاف کعبہ کو پکڑ کر یہ دُعا پڑھ رہا تھا۔ امیرالمومنینؑ نے اس سے پوچھا: ابھی تم دُعا مانگ رہے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں! کیا وہ دُعا آپؑ نے سُن لی ہے؟ آپؑ نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا اس دُعا کو ہر نماز کے بعد پڑھا کریں، قسم بخدا کہ جو بھی مومن نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا خواہ وہ تعداد میں آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، ریت کے ذرّوں اور غبار خاک کے مانند ہی کیوں نہ ہوں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا: میں اس دعا کو جانتا ہوں، یقیناً حق تعالیٰ کی بخشش بڑی وسیع ہے اور وہ بڑا ہی کریم ہے۔ تب اس شخص نے کہا: اے امیرالمومنینؑ! آپؑ نے سچ فرمایا اور ہر عالم سے بڑھ کر ایک عالم ہوتا ہے وہ مرد حضرت خضر علیہ السلام تھے کفعمی نے بلدالامین میں ایک دُعا ذکر کی ہے جو یہ ہے۔

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَ

اے وہ جسے ایک آواز دوسری سے غافل نہیں کرتی اے وہ سوالی جسے مغالطہ میں نہیں ڈالتے اے وہ

يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ

جسے فریادیوں کی فریادیں تھکاتی نہیں۔ مجھے اپنے عفو اور بخشش کی ٹھنڈک

وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

اور اپنی رحمت کی مٹھاس نصیب فرما

(۲۰) دیلمیؒ نے اعلام الدین میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد ان آیات کو تین مرتبہ پڑھے تو وہ گذشتہ دن کا ضائع ہو جانے والا ثواب حاصل کرلے گا۔ اس کی نماز قبول ہوگی۔ اگر ہر فریضہ اور سنتی نماز کے بعد پڑھے تو اس کے لیے آسمان کے ستاروں بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور زمین کے ذرّوں کی تعداد کے مطابق نیکیاں لکھی جائیں گی۔ جب وہ

مرے گا تو قبر میں اسے ہر نیکی کے عوض دس نیکیاں مزید عطا ہوں گی۔ وہ آیات یہ ہیں:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو اسی کے لیے حمد ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ

اور زمین میں اور رات میں بھی اور جب تم ظہر کرتے ہو وہ مردہ میں سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

زندہ کو اور زندہ میں سے مردہ کو باہر نکالتا ہے وہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے پاک ہے تیرا صاحب عزت رب ان باتوں سے جو وہ اس کے لیے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

کہتے ہیں اور سلام ہے سب نبیوں پر اور حمد بس خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

(۲۱) سید ابن طاؤسؒ نے معتبر سند کے ساتھ جمیل بن دراج سے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا! میری عمر زیادہ ہو گئی ہے، میرے رشتہ دار مر چکے ہیں کوئی مونس اور ہمدم نہیں ملتا، مجھے ڈر ہے کہ میں خود بھی مر جاؤں گا۔ حضرت نے فرمایا: اپنے رشتہ داروں کی بہ نسبت صالح مومن بھائی اُنس کے لیے بہتر ہیں۔ اگر تم اپنی اور عزیز و اقارب اور دوستوں کی لمبی عمر چاہتے ہو تو ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ

اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر اے معبود بے شک تیرے سچے اور سچا قرار دیے

الْمُصَدَّقَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ

ہوئے رسول نے فرمایا (تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر) کہ یقیناً تو نے ارشاد کیا کہ میں جو کچھ کرنا چاہوں

فِيْ شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ كَتَرَدُّدِيْ فِيْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ

اس میں کوئی تردد نہیں ہوتا مگر اس وقت جب میں کسی ایسے مومن کی روح قبض کرنے لگوں جو

يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَائَتَهُ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

موت کو پسند نہ کرے اور میں اس کی ناراضی کو پسند نہیں کرتا اور اے معبود درود بھیج سرکار محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا

پر اور اپنے آخری ولی کی کشائش میں جلدی کر انہیں محفوظ رکھ اور کامیابی عطا فرما اور مجھے

تَسُؤْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَلَا فِيْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِيْ

اپنے اور اپنے دوستوں کے بارے میں کسی برائی سے دو چار نہ کرنا

اگر چاہو تو اپنے ایک ایک دوست کا نام لو اور کہو: نہ فلاں کے بارے میں نہ فلاں کے بارے میں برائی سے دوچار نہ کرنا۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں نے یہ دُعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کی تو مجھے اس قدر زندگی نصیب ہوئی کہ میں اس سے اکتا گیا۔ یہ دُعا نہایت ہی معتبر ہے اور دعاؤں کی تمام کتابوں میں منقول ہے۔

تعقیباتِ مختصہ

ہر نماز کی مخصوص تعقیبات

نمازِ فجر کی مخصوص تعقیبات

جاننا چاہیئے کہ نمازِ فجر کی تعقیبات دیگر تمام نمازوں کی بہ نسبت زیادہ ہیں اور اس نماز کی خصوصی فضیلت کے بارے میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تلاش رزق میں روئے زمین پر سفر کرنے کے مقابل نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنا زیادہ کامل ہے۔ حضرت رسولِ اکرمؐ سے منقول ہے کہ جو شخص طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اپنے مصلے پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہے تو خدائے تعالیٰ اسے آتشِ جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان اپنے دن کے لشکر کو طلوعِ صبحِ صادق

سے طلوعِ آفتاب تک اور اپنے رات کے لشکر کو غروبِ آفتاب سے سرخی زائل ہونے تک زمین پر پھیلا دیتا ہے۔ لہٰذا ان دو ساعتوں میں خدا کو بہت یاد کرو کیونکہ وقتوں میں شیطان انسانوں کو غافل کر دیتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ خراسان میں امام علی رضا علیہ السلام جب نمازِ فجر پڑھتے تو طلوعِ آفتاب تک اپنے مصلّے پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہتے تھے۔ بعدہٗ ایک تھیلی آپؑ کے پاس لائی جاتی جس میں مسواک ہوتے اور ان میں سے ایک ایک مسواک استعمال فرماتے تھے۔ پھر آپؑ تھوڑا سا کندر چباتے اور اس کے بعد قرآن مجید کی تلاوت میں لگ جاتے۔ حضرت رسولؐ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ حدیثِ قدسی میں ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے: اے فرزندِ آدم! تو مجھے بعد صبح ایک ساعت اور بعد عصر ایک ساعت تک یاد کیا کرتا کہ میں تیری تمام مشکلیں آسان اور حاجتیں پوری کر دوں۔ نمازِ فجر کی بعض مخصوص تعقیبات یہ ہیں۔

① ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد ستر مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ" کہے تو

اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ معاف کر دیتا ہے، ایک اور روایت کے مطابق سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔

② ابن بابویہؒ نے صحیح اور معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو شیطان کی چاہت کے برخلاف اس دن میں اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا۔ بلد الامین میں حضرت رسولؐ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اس دن اس کے گناہ نہیں لکھے جائیں گے ہر چند کہ شیطان اس بارے میں کتنی ہی کوشش کرے۔

③ شیخ کلینیؒ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ ملتی ہے

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہے تو اس روز اسے کوئی ناگوار امر درپیش نہیں ہوگا۔ شیخ طوسیؒ

بلند و بزرگ ہے۔

اور دیگر علما نے بھی دعاؤں کی کتابوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔

(۴) کفعمیؒ اور دیگر علما نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد دس مرتبہ زوال آفتاب کے وقت دس مرتبہ اور بعد از عصر دس مرتبہ سُورَۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو اس کا ثواب لکھنے کے لیے دو ہزار لکھنے والے تیس سال تک مشقت میں پڑے رہیں گے نیز آنجناب ہی سے مروی ہے کہ جو شخص اس سُورت کو طلوع فجر کے بعد سات مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے فرشتوں کی ستر صفیں ستر دفعہ صلوات پڑھتی ہیں اور ستر دفعہ اس کے لیے رحمت طلب کرتی کرتی ہیں۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے اس شخص کے لیے بہت زیادہ ثواب منقول ہے جو دن رات میں چھ مرتبہ سُورَۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے اور اس کی ترتیب یوں ہے: طلوع فجر کے بعد اور نماز فجر سے پہلے سات مرتبہ، نماز فجر کے بعد دس مرتبہ۔ زوال آفتاب کے بعد اور نافلہ ظہر سے پہلے دس مرتبہ، نافلہ ظہر کے بعد اکیس مرتبہ، نماز عصر کے بعد دس مرتبہ، نماز عشا کے بعد سات مرتبہ اور سونے کے وقت گیارہ مرتبہ۔ اس کے جملہ ثواب میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتے خلق فرماتا ہے جو اس شخص کے لیے چھتیس ہزار سال تک اس عمل کا ثواب لکھتے رہتے ہیں۔

(۵) ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز نماز فجر کے بعد دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پاک ہے بزرگ اللہ اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ تر

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہے تو حق تعالیٰ اس کو عافیت عطا فرماتے گا۔ یعنی اسے دیوانگی

خدا سے ہے۔

برص، جذام، پریشانی، چھت تلے دبنے اور بڑھاپے کی فضول گوئی سے بچائے گا۔

(۶) بلدالامین میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا: جو

شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی موت میں ڈھیل دے، دشمنوں پر غلبہ عطا کرے اور بدترین موت سے بچائے تو اسے صبح و شام پابندی کے ساتھ یہ دُعا پڑھنا چاہیئے اور وہ اس طرح کہ تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا

اللہ پاک ہے جو بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد

وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے حمد اللہ کے لیے ہے

مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

جو بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد عرش کا وزن

وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ تین مرتبہ کہے، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَ الْمِيْزَانِ

اور کرسی کی وسعت ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ بہترین وزن کرنے والا

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ

علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے

تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ

اللہ بزرگ تر ہے وہ بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی

الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ

حد عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے

(۷) سید ابن طاؤس نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ

الْعَظِيْمِ

سے ہے

تو اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے اتنا قریب پہنچ جائے گا کہ آنکھ کی سیاہی اس کی سفیدی کے اتنی قریب نہیں ہے۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے یہ دعا ستر مرتبہ پڑھے تو ستر قسم کی بلائیں اس سے دُور ہو جائیں گی جن میں کم سے کم یہ ہے کہ وہ برص، جذام، شر شیطان اور شر حاکم سے محفوظ رہے گا۔ بعض روایات میں اسے پڑھنے کی تعداد تین مرتبہ اور بعض میں دس مرتبہ بتائی گئی ہے گویا کم از کم تعداد تین مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ ہے تاہم جتنا زیادہ مرتبہ پڑھے اتنا ہی زیادہ ثواب حاصل کرے گا۔

(۸) شیخ احمد بن فہد اور دیگر علما نے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور شکایت کی کہ میرا کاروبار بند ہو چکا ہے جدھر کا رُخ کرتا ہوں ناکام رہتا ہوں اور جو حاجت پیش آتی ہے وہ پوری نہیں ہوتی۔ اس پر حضرت نے فرمایا کہ نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

پاک ہے خدائے بزرگ و برتر اپنی حمد کے ساتھ خدا سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کا فضل چاہتا ہوں

راوی کہتا ہے کہ میں نے تھوڑے ہی عرصہ تک یہ دُعا پابندی کے ساتھ پڑھی تھی کہ کچھ لوگ کسی گاؤں سے آئے اور کہنے لگے کہ تمہارا ایک رشتہ دار فوت ہو گیا ہے اور سوائے تمہارے اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ پس اس طرح مجھ کو بہت سا مال و زر مل گیا اور اب میں کسی کا محتاج نہیں ہوں۔ کافی اور مکارم میں روایت ہوئی ہے کہ بلقام نامی ایک شخص حضرت کی خدمت حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے کوئی ایسی دُعا تعلیم فرمائیں جو میری دُنیا اور آخرت کے لیے جامع دکھیاں مفید ہو اور آسان بھی ہو۔ حضرت نے اسے یہی مذکورہ بالا دُعا تعلیم فرمائی اور کہا کہ اسے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کرو۔ اس نے یہ دُعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کر دی تو اس کے حالات بہتر ہو گئے۔

(۹) عیاشی نے عبداللہ بن سنان سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے فرمایا: آیا میں ایسی دعا تعلیم کروں کہ جب تم اسے پڑھو تو حق تعالیٰ تمہارے قرضے ادا کرے اور تمہارے حالات بہتر ہو جائیں؟ میں نے عرض کیا: مجھے تو اس دُعا کی سخت ضرورت ہے، تب آپ نے فرمایا کہ نماز فجر کے بعد یہ پڑھا کرو۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

میں اس زندہ و پائندہ پر بھروسا کرتا ہوں جس کو موت نہیں حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کسی

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے اور نہ وہ کمزور ہے

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَ

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اس کی بہت بڑی بڑائی کرو اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی بے مائیگی

الْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى اَدَاءِ

قرض کی زیادتی اور مرض و بیماری سے اور سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے حق کی ادائیگی میں

حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ۔ شیخ طوسیؒ اور دیگر علما کی روایت کے مطابق دُعا یوں

میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے

ہے: وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنِّيْ عَلٰى اَدَاءِ

اور قرض کی زیادتی سے پس رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے حق کی ادائیگی میں

حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ

میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے۔

(۱۰) کفعمیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنگدستی پریشانی اور بیماری کی شکایت کی تو آنحضرتؐ نے فرمایا: یہ دُعا صبح و شام دس مرتبہ پڑھا کرو، چنانچہ اس نے تین روز تک پابندی سے یہ دُعا پڑھی تو اس کے تمامی حالات سدھر گئے۔ شیخ طوسیؒ اور دیگر علما نے یہ دُعا فجر کی تعقیبات میں ذکر کی ہے اور وہ دُعا یہ ہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

کوئی حرکت و قوت نہیں مگر جو اللہ سے ہے۔ میں اس زندہ پر بھروسا کرتا ہوں جسے موت نہیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

حمد اللہ کے لیے ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

نہ وہ کمزور ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو

(۱۱) شیخ طوسیؒ، کفعمیؒ اور دیگر علما نے حضرت رسولِ خداؐ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: آیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ ہر صبح و شام خدائے تعالیٰ سے عہد لے لو؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم کس طرح عہد لیں؟ آپ نے فرمایا کہ یہ دُعا پڑھا کرو کیونکہ جو شخص یہ دُعا پڑھے تو اس پر لگا دی جاتی ہے اور اسے عرشِ الٰہی کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے۔ پس جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی آواز دے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے خدا سے عہد لیا ہے تاکہ وہ عہد انہیں دیا جائے تو اسی کے ساتھ وہ جنت میں داخل ہوں۔ شیخ طوسیؒ نے یہ دُعا نمازِ فجر کی تعقیبات میں ذکر کی ہے اور وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اے معبود اے آسمانوں اور زمین کے خالق اے نہاں و عیاں کے جاننے والے بڑے رحم

الرَّحِیْمَ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

والے مہربان میں اس دنیا میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں یقیناً تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود

وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُکَ

نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندے

وَرَسُوْلُکَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ

اور رسول ہیں پس اے معبود رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور تو مجھے پلک جھپکنے تک

طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا وَّلَآ اِلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَاِنَّکَ اِنْ وَکَلْتَنِیْ

بھی کبھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور نہ مخلوق میں سے کسی کے سپرد کر پس اگر تو نے مجھے ان کے حوالے

اِلَیْھَا تُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَتُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ اَیْ رَبِّ لَآ اَثِقُ

کیا تو مجھے خیر و نیکی سے دور اور شر و بدی کے قریب کر دے گا۔ اے پروردگار تیری

اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ

رحمت کے سوا مجھے کسی پر بھروسا نہیں پس رحمت فرما محمد اور ان کی پاک اولاد پر اور میرا عہد اپنے پاس

عِنْدَکَ عَھْدًا تُؤَدِّیْهِ اِلَیَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ

رکھ جو تو روزِ قیامت مجھے واپس کرے۔ بے شک تو وعدے کے

الْمِيْعَادَ

خلاف نہیں کرتا

(۱۲) عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ کہے،

رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ

پروردگارا محمد اور ان کے اہل بیت پر رحمت فرما

تو حق تعالیٰ اس کے چہرے کو آتش جہنم سے دور رکھے گا۔

ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ ثواب الاعمال میں روایت کی ہے کہ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما!

تاکہ خدائے تعالیٰ تمہیں جہنم سے محفوظ رکھے۔

ایک اور روایت کے مطابق کسی سے بات کرنے سے پہلے سو مرتبہ کہو:

يَارَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ

اے پروردگار! محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میری گردن جہنم سے آزاد

النَّارِ

کر دے

سجدۂ شکر

جب تعقیبات نماز سے فارغ ہو تو سجدۂ شکر بجالائے، اس بات پر علمائے شیعہ کا اجماع ہے کہ سجدۂ شکر کسی نعمت کے حاصل ہونے یا کسی مصیبت کے دور ہونے کے وقت بجالایا جائے اور اس کی بہترین قسم نماز کے بعد ادائے نماز کی یہ توفیق ملنے پر سجدۂ شکر کی ادائیگی ہے۔ امام محمد باقر

علیہ السلام بسند معتبر ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار امام زین العابدین علیہ السلام جب بھی خدا کی کسی نعمت کو یاد کرتے تو اس کا شکرانے میں سجدۂ شکر بجالاتے، جو بھی آیۂ سجدہ تلاوت فرماتے تو سجدہ بجا لاتے، کسی شر سے خوف کھاتے اور خدا اسے دُور کر دیتا تو بھی سجدۂ شکر ادا فرماتے، جب بھی واجب نماز سے فارغ ہوتے تو سجدہ بجالاتے اور جب دو آدمیوں میں صلح کرواتے تو اس کے لیے بھی سجدۂ شکر ادا کرتے۔ آں جنابؑ کے تمام اعضائے سجدہ پر سجدے کے نشان موجود تھے، اسی لیے آپؑ کو "سجاد" کہا جاتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص علاوہ نماز کے کسی نعمت کے ملنے پر خدا کے لیے سجدۂ شکر بجالائے تو اللہ تعالیٰ اس کے نام دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، اس کی دس برائیاں مٹا دیتا ہے اور بہشت میں اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے دیگر بہت سی معتبر اسناد کے ساتھ آں جنابؑ ہی سے منقول ہے کہ بندہ خدا سے نزدیک تر مقام اس وقت ہوتا ہے جب وہ حالت سجدہ میں ہو اور گریہ کر رہا ہو۔ ایک اور صحیح حدیث میں فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر ہر مسلمان پر واجب ہے اور اس سے نماز مکمل ہوتی ہے، پروردگار عالم راضی ہوتا ہے اور ملائکہ کو ایسی عبادت پر تعجب ہوتا ہے۔ اس لیے کہ جب بندہ نماز ادا کر لیتا ہے اور اس کے بعد سجدۂ شکر بجالاتا ہے تو خداوند عالم اس کے اور فرشتوں کے درمیان سے پردے ہٹا دیتا ہے، پھر کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! میرے بندے کی طرف نگاہ کرو کہ اس نے میرا فرض ادا کر دیا ہے میرے عہد کو پورا کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس بات پر میرے لیے سجدہ شکر ادا کیا ہے کہ میں نے اسے اس نعمت سے نوازا ہے اے میرے فرشتو! اب تم ہی بتاؤ کہ اسے کیا انعام دیا جائے؟ وہ کہتے ہیں خداوندا! اپنی رحمت، پھر فرماتا ہے اور کیا دوں؟ وہ عرض کرتے ہیں اپنی جنت پھر پوچھتا ہے اسے اور کیا دوں؟ وہ عرض کرتے ہیں: اس کے مشکل امور کی کفایت اور حاجات کی برآوری۔ اسی طرح خدائے تعالیٰ سوال کرتا جاتا ہے اور ملائکہ جواب دیتے جاتے ہیں یہاں تک کہ ملائکہ تھک جاتے ہیں اور کہتے ہیں، پروردگارا! ہمیں اب کچھ معلوم نہیں! اس پر خالق اکبر فرماتا ہے: میں بھی اس کا اسی طرح شکریہ ادا کرتا ہوں جس طرح اس نے میرا شکر ادا کیا ہے اور میں روز قیامت اپنے فضل اور عظیم رحمت کے ساتھ اس کی طرف نظر کروں گا۔

صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم

علیہ السلام کو اس لیے اپنا خلیل بنایا کہ وہ زمین پر بہت زیادہ سجدے کیا کرتے تھے، ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں، جب بھی تم خدا کی کسی نعمت کو یاد کرو اور تم ایسی جگہ ہو کہ جہاں مخالفین تمہیں دیکھ نہ رہے ہوں تو اپنا رخسار زمین پر رکھ کر اس کی نعمت کا شکر ادا کرو۔ اگر مخالفین وہاں موجود ہوں اور تم سجدہ نہیں کر سکتے تو اپنا ہاتھ پیٹ کے نچلے حصے پر رکھ کر تواضع کے طور پر جھک جاؤ تا کہ مخالفین یہ سمجھیں کہ تمہیں درد شکم ہو گیا ہے۔ بہت سی روایات میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا، جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کس لیے منتخب کیا اور ساری مخلوق میں سے کلیم بنایا ہے؟ موسیٰؑ نے عرض کیا، پروردگارا! میں نہیں جانتا! اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اس لیے کہ میں نے اپنی ساری مخلوقات کے حالات دیکھے اور تم سے بڑھ کر کسی کو نہیں پایا کہ جس کا نفس میرے سامنے تمہارے نفس سے زیادہ عاجز و درماندہ ہو، کیونکہ جب تم نماز سے فارغ ہوتے ہو تو اپنے دونوں رخسار زمین پر رکھ دیتے ہو۔

سند موثق کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ واجب نماز کے بعد سجدۂ شکر اس امر پر خدا کے شکر کی ادائیگی ہے کہ اس نے اپنے بندے کو یہ توفیق دی ہے کہ وہ اس کا عائد کردہ فرض ادا کر سکے۔ اس سجدے میں کم از کم ذکر یہ ہے کہ تین مرتبہ "شُكْرًا لِلّٰهِ" کہا جائے۔ راوی نے پوچھا کہ "شکراً للہ" کے کیا معنیٰ ہیں؟ امامؑ نے فرمایا: اس کے معنی یہ ہیں کہ میں یہ سجدہ اس لیے کر رہا ہوں کہ اللہ نے مجھے اس عمل کی توفیق دی ہے کہ میں اس کے لیے کھڑا ہوا اور اپنا فرض ادا کیا، میں یہ سجدہ اسی بات کے شکرانے کے طور پر کر رہا ہوں۔ خدا کا شکر مزید نعمت اور اطاعت کی توفیق کا موجب ہوتا ہے اور اگر نماز میں کوئی ایسی خامی رہ گئی ہو جو نافلہ کے ذریعے پوری نہ ہو پائی ہو تو وہ اس سجدے کے ذریعے پوری ہو جاتی ہے۔

سجدۂ شکر کی کیفیت

سجدۂ شکر کی کیفیت یہ ہے کہ اسے جس طرح بھی بجا لایا جائے، ادا ہو جاتا ہے اور احوط یہ ہے کہ انسان زمین پر ہو اور نماز کے سجدے کی مانند سات اعضا پر سجدہ کرے۔ نیز اپنی پیشانی اس چیز پر رکھے جس پر نماز میں پیشانی رکھنا صحیح ہوتا ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ سجدۂ نماز کے برعکس ہاتھوں

کو زمین پر دراز کرے اور پیٹ کو زمین سے ملا دے اور سنت ہے کہ ـــــ پہلے پیشانی کو زمین پر رکھے پھر دائیں رخسار کو اس کے بعد بائیں رخسار کو زمین پر رکھے، پھر پیشانی کو دوبارہ زمین پر رکھے اور یہی وجہ ہے کہ اس سجدے کو شکر کے دو سجدے کہا جاتا ہے۔

بظاہر یہ سجدہ ذکر کے بغیر بھی ادا ہو جاتا ہے لیکن سُنت ہے کہ ذکر بھی کرے اور بہتر ہے کہ ان اذکار اور دعاؤں کے ذریعے ذکر کیا جائے جو بعد میں نقل کی جائیں گی اور مستحب ہے کہ اس سجدے کو طول دیا جائے۔ چنانچہ منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام طلوع آفتاب کے بعد سجدے کو اس قدر طول دیتے کہ زوال آفتاب ہو جاتا اور عصر کے بعد سجدے کو اس قدر طول دیتے کہ مغرب کا وقت ہو جاتا ایک اور حدیث میں ہے کہ آں جنابؑ دس سال تک روزانہ طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک سجدے میں رہا کرتے تھے۔ صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام اتنی اتنی دیر تک سجدے میں پڑے رہتے کہ سجدے کے سنگریزے آپؑ کے پسینے سے تر ہو جاتے۔

اور آپؑ اپنے دونوں رخسارے زمین پر رکھے رہتے۔ رجال کشی میں مذکور ہے کہ فضل بن شاذان، ابن ابی عمیر کے پاس آئے تو وہ حالت سجدہ میں تھے اور انہوں نے اُسے بہت طول دیا، جب انہوں نے سجدے سے سر اُٹھایا تو ان کے اس سجدے کے طولانی ہونے کا ذکر کیا گیا تو ابن ابی عمیر نے کہا: اگر تم لوگ جمیل بن دراج کے سجود کو دیکھتے تو میرے سجدے کو طولانی نہ سمجھتے، اس کے بعد کہا: ایک روز میں جمیل بن دراج کے پاس گیا تو انہوں نے بہت ہی طویل سجدہ کیا، جب انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو میں نے کہا: آپ نے تو بہت ہی طویل سجدہ کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: اگر تم معروف بن خرتوذ کے سجدے کو دیکھتے تو میرے اس سجدے کو مختصر ہی سمجھتے۔ فضل بن شاذان ہی روایت کرتے ہیں کہ حسن بن علی بن فضال عبادت کے لیے صحرا میں چلے جاتے اور اپنے سجدے کو اتنا طول دیتے کہ صحرا کے پرندے کپڑا سمجھ کر ان کی پشت پر آن بیٹھتے، وحشی جانور ان کے اردگرد چلتے پھرتے رہتے اور ان سے کسی قسم کی وحشت محسوس نہ کرتے۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ علی بن مہزیار طلوع آفتاب کے ساتھ ہی سجدۂ الٰہی میں چلے جاتے اور جب تک اپنے ایک ہزار مومن بھائیوں کے لیے دعا نہ کر لیتے سجدے سے سر نہ اٹھاتے اور طویل سجدوں کی وجہ سے ان کی پیشانی پر یوں گٹے پڑ چکے تھے جیسے اونٹ کے زانوؤں پر ہوتے ہیں۔ روایت ہوئی ہے کہ ابن ابی عمیر نماز فجر کے بعد سجدۂ شکر میں سر رکھتے اور ظہر تک نہیں

اٹھاتے تھے۔

افضل یہ ہے کہ سجدۂ شکر تمام تعقیبات کے بعد اور نوافل سے پہلے کیا جائے۔ اکثر علما کہتے ہیں کہ سجدۂ شکر نمازِ مغرب کے نوافل کے بعد بجالایا جائے اور بعض دیگر علما کہتے ہیں کہ سجدۂ شکر نوافل سے پہلے کیا جائے ۔ ظاہراً دونوں صورتیں بہتر ہیں اور اس کا نوافل سے پہلے بجالانا افضل ہے۔ البتہ حمیری نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ سے روایت کی ہے کہ اگر دونوں طرح سے ادا کیا جائے تو شاید زیادہ بہتر ہو۔

اب رہ گئیں سجدۂ شکر میں پڑھی جانے والی دُعائیں تو وہ بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے چند ایک آسان ترین ہیں اور وہ یہ ہیں۔

(۱) معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر تم چاہو تو سو مرتبہ کہا کرو شُكْرًا شُكْرًا اور چاہو تو سو مرتبہ کہا کرو عَفْوًا عَفْوًا اور عیون اخبار الرضا میں رجاء بن ابی ضحاک روایت کرتے ہیں کہ امام علی رضا علیہ السلام خراسان میں جب نمازِ ظہر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تو سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ کہتے :

شُكْرًا لِلّٰهِ اور جب عصر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تو سجدے میں سو مرتبہ کہتے حَمْدًا لِلّٰهِ

خدا کا شکر ہے — خدا کی حمد ہے

(۲) شیخ کلینیؒ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ بندہ اس وقت اپنے خدا کے زیادہ نزدیک ہوتا ہے جب وہ حالتِ سجدہ میں ہو اور اسے پکارے پس جب سجدۂ شکر میں جائے تو کہے :

يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَيَا مَلِكَ الْمُلُوكِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ

اے پروردگاروں کے پروردگار! اے بادشاہوں کے بادشاہ! اے سرداروں کے سردار اے جابروں کے جابر

وَيَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔ اب اپنی حاجات

اور اے معبودوں کے معبود۔ تو سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

طلب کرے اور کہے۔ فَإِنِّيْ عَبْدُكَ نَاصِيَتِيْ فِيْ قَبْضَتِكَ۔ پھر جو دُعا چاہے

بے شک میں تیرا بندہ ہوں میری مہار تیرے ہاتھ میں ہے

مانگے کہ خدا عطا کرنے والا ہے اور کوئی بھی حاجت پوری کرنا اس کے لیے مشکل نہیں۔

(۳) شیخ کلینیؒ نے موثق سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ ایک رات میں نے سنا کہ میرے والد گرامی مسجد میں حالت سجدہ میں روتے ہوئے یہ دُعا پڑھ رہے تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ

اے معبود تو پاک ہے تو میرا سچا سچا رب ہے یارب میں نے تجھے سجدہ کیا ہے

تَعَبُّدًا وَرِقًّا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ فَضَاعِفْهُ لِي اَللّٰهُمَّ

عبادت و بندگی کے لیے اے معبود بے شک میرا عمل کمزور ہے اسے میرے لیے دگنا کر دے اے معبود

قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ

اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا جب تو لوگوں کو زندہ کرے گا اور میری توبہ قبول فرما کہ بے شک تو بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۴) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آں جنابؑ سجدے میں یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفَىٰ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ جَدِيدُهَا لَا

خدایا اس آگ سے تیری پناہ لیتا ہوں جو بجھے گی نہیں تیری پناہ لیتا ہوں اس آگ سے جو ہمیشہ نئی ہے پرانی

يَبْلَىٰ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ عَطْشَانُهَا لَا يَرْوَىٰ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ

نہ ہوگی تیری پناہ لیتا ہوں اس آگ سے جس میں پیاسے کبھی سیراب نہ ہوں گے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس

نَارٍ مَسْلُوبُهَا لَا يُكْسَىٰ

آگ سے جس میں برہنوں کو لباس نہ ملے گا

(۵) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ شکایت کی کہ میری ایک اُمّ ولد لونڈی ہے جو بیمار رہتی ہے۔ حضرت نے فرمایا: اس سے کہو کہ ہر واجب نماز کے بعد سجدۂ شکر میں یہ کہا کرے:

یَارَؤُفُ یَارَحِیْمُ یَارَبِّ یَاسَیِّدِیْ

اے مہربان اے رحم والے اے پروردگار اے میرے سردار

(۶) بہت ہی معتبر روایات میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السلام سجدۂ شکر میں بکثرت یہ کہا کرتے :

اَسْئَلُکَ الرَّاحَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ

خدایا میں تجھ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت درگزر کا سوالی ہوں

(۷) صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سجدۂ شکر میں یہ کہا کرتے تھے۔

سَجَدَ وَجْہِیَ اللَّئِیْمُ لِوَجْہِ رَبِّیَ الْکَرِیْمِ

میرے پست چہرے نے تیری کریم ذات کو سجدہ کیا ہے

(۸) بعض معتبر کتابوں میں امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین کلام یہ ہے کہ بندہ سجدے میں تین مرتبہ کہے :

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

یقیناً میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے

(۹) جعفریات (مجموعہ اقوال امام جعفر صادقؑ) میں صحیح سند کے ساتھ مروی ہے کہ حضرت رسولؐ خدا جب سجدے میں سر رکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے :

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ

اے معبود تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور تیری رحمت میرے عمل کی نسبت زیادہ

عَمَلِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ یَاحَیًّا لَّایَمُوْتُ

امید افزا ہے پس میرے گناہ بخش دے اے وہ زندہ جو مرے گا نہیں

(۱۰) قطب راوندی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب تمہیں کوئی سخت مصیبت درپیش ہو یا انتہائی غم واندوہ لاحق ہو تو زمین پر سجدے میں جا کر کہو :

یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ یَامُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ قَدْ وَحَقِّکَ بَلَغَ

اے ہر جبار کو ذلیل کرنے والے ہر ذلیل کو عزت دینے والے تیرے حق کی قسم کہ میں بے بس ہو گیا

مَجْهُوْدِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنِّیْ

پس تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے کشادگی عطا فرما

عدۃ الداعی میں آپ ہی سے روایت ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت آپڑے یا کوئی مشکل پیش آجائے یا کوئی رنج و غم پریشان کرنے لگے تو وہ اپنے گھٹنوں تک اور کہنیوں تک کپڑا ہٹائے اور ان کو زمین پر لگا دے اپنا سینہ زمین سے لگا دے اور خدا سے اپنی حاجات طلب کرے

(۱۱) ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب بندہ سجدے میں تین مرتبہ یہ کہے:

یَآ اَللّٰهُ یَا رَبَّاهُ یَا سَیِّدَاهُ تو خدا تعالیٰ جواب میں کہتا ہے، لَبَّیْکَ۔ اے میرے بندے

اے اللہ اے پروردگار اے سردار — ہاں

مجھ سے اپنی حاجات بیان کر مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب کوئی شخص سجدے میں یَا رَبَّاهُ

اے پروردگار

یَا سَیِّدَاهُ کہتا ہے یہاں تک کہ اس کی سانس رک جائے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے اپنی حاجات بیان کر

اے سردار

(۱۲) مکارم الاخلاق میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو سجدے میں کہہ رہا تھا۔

یَا رَبِّ مَاذَا عَلَیْکَ اَنْ تُرْضِیَ عَنِّیْ کُلَّ مَنْ کَانَ لَهٗ عِنْدِیْ تَبِعَةٌ

اے پروردگار تجھے کیا فرق پڑے گا کہ تو ہر ایسے شخص کو مجھ سے راضی کر دے جس کا کوئی حق میرے ذمہ ہے

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ فَاِنَّمَا

اور یہ کہ تو میرے گناہ معاف کر دے اور اپنی رحمت سے مجھ کو جنت میں داخل کر دے کیونکہ یقیناً

عَفْوُکَ عَنِ الظَّالِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَلْتَسَعْنِیْ رَحْمَتُکَ

تو ظالموں کو معاف کرتا ہے اور میں بھی ظالموں میں سے ہوں تو تیری رحمت مجھ پر چھا جائے

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس وقت آنحضرتؐ نے اس شخص سے فرمایا کہ اپنا سر اُٹھالو کہ تمہاری دُعا قبول ہوگئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اسی پیغمبر کی دُعا پڑھی ہے جو قومِ عاد میں آئے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے مسجد کوفہ اور مسجد زید کے اعمال میں بعض دُعائیں نقل کی ہیں جو سجدے میں پڑھی جاتی ہیں۔

شیخ طوسیؒ نے مصباح المتہجد میں سجدۂ شکر کے بیان میں ذکر کیا ہے، مستحب ہے کہ انسان اپنے بھائیوں کے لیے سجدے میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَاللَّيَالِى الْعَشْرِ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا

اے معبود! ایک فجر، دس راتوں، شفع، وتر اور رات کے پروردگار جب وہ

يَسْرِ وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَخَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِكَ

گزر جائے اے ہر چیز کے پروردگار اے ہر چیز کے معبود اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور اے ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِیْ وَبِفُلَانٍ وَفُلَانٍ مَّا اَنْتَ اَهْلُهٗ

کے مالک! سرکار محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میرے ساتھ اور فلاں فلاں کے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل

وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

اور ہمارے ساتھ وہ برتاؤ نہ کر جس کے ہم اہل ہیں کیونکہ یقیناً تو بچانے اور بخشش دینے کا اہل ہے۔

جب سر سجدے سے اُٹھائے تو اپنے ہاتھوں کو مقامِ سجدہ سے مس کرے اور پھر انہیں اپنے چہرے کے بائیں طرف پھیرے، پھر پیشانی پر اور پھر چہرے کی دائیں طرف پھیرے اور ہر بار یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

اے معبود حمد تیرے ہی لیے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی حاضر و غیب کا جاننے والا بڑے رحم والا

الرَّحِيْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحَزَنَ وَالْغِيَرَ وَالْفِتَنَ

مہربان ہے اے معبود! مجھ سے ہر طرح کی ایذا یعنی غم تکلیفیں اور بلائیں دور کر دے

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

خواہ وہ ظاہر ہیں یا باطن ہیں

دوسری فصل

طلوع و غروب آفتاب کے درمیان کے اعمال

جب سورج طلوع ہونے کے قریب ہو تو اس وقت وہ دعائیں پڑھی جائیں جو انشاء اللہ پانچویں فصل میں ذکر ہوں گی اور بہتر ہے کہ دن کا آغاز صدقے سے کیا جائے چاہے وہ کوئی تھوڑی سی چیز ہی کیوں نہ ہو، پھر ظہر سے پہلے قیلولہ (دوپہر کا سونا) کر لیا جائے اور اس کے بعد نماز ظہر کی تیاری شروع کر دی جائے۔ دوپہر کا سونا (قیلولہ) رات کی عبادت اور دن میں روزے کے لیے مفید ہے۔ اس بات کی کوشش کرے کہ ظہر کے وقت نیند سے بیدار ہو جائے اور وضو کر کے مسجد کی طرف چل پڑے۔ مسجد میں جا کر نماز تحیۂ مسجد پڑھنا چاہیئے۔ اگر نماز کا وقت نہیں ہوا تو اس کا انتظار کیا جائے اور مستحب ہے کہ نماز اس کے اوّل وقت میں ادا کی جائے۔ جب یقینی طور پر وقت زوال داخل ہو جائے تو ہر کام سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

اللہ پاک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حمد خدا کے لیے ہے جس نے نہ کوئی بیوی کی نہ

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

کوئی بیٹا بنایا نہ اس کی بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور

يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو۔

ایک روایت میں ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے محمد بن مسلم سے فرمایا: اس دعا کی ایسے

حفاظت کرو جیسے اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتے ہو۔

اگر یہ دُعا پڑھنے تک وضو نہ کیا ہو تو اب جلدی سے وضو کر لیا جائے اور وضو کے جو آداب پہلے ذکر ہو چکے ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔ اس کے بعد ظہر کے نوافل پڑھے جائیں اور وہ آٹھ رکعت ہیں، پہلے دو رکعت کی نیت کر کے مذکورہ طریقے سے سات تکبیریں کہتے ہوئے ان کے ساتھ مذکورہ دُعائیں پڑھی جائیں۔ پھر "اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" کہہ کر پہلی رکعت میں سورۂ حمد و سورہ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد و سورۃ کافرون پڑھی جائیں ان دو رکعتوں سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیریں کہی جائیں، جیسے پہلے بیان ہو چکا ہے، اس کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دُعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ

اے معبود! میں کمزور ہوں پس تو میری کمزوری کو اپنی رضا کے لیے قوت میں بدل دے میری مہار پکڑ کر مجھے نیکی

بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِيْمَانَ مُنْتَهٰى رِضَايَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

کی طرف لے جا ایمان کو میری رضا کا مقصود بنا دے تو نے جو حصہ مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا

قَسَمْتَ لِيْ وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كُلَّ الَّذِيْ اَرْجُوْ مِنْكَ وَاجْعَلْ

فرما اپنی رحمت سے مجھے ہر مراد تک پہنچا جس کی تجھ سے امید رکھتا ہوں مجھے مومنوں کیلئے محبت و

لِيْ وُدًّا وَسُرُوْرًا لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَعَهْدًا عِنْدَكَ

مسرت کا مرکز بنا اور اپنے حضور میرے لیے عہد قرار دے

اس کے بعد دوسری دو رکعتیں مذکورہ طریقے سے پڑھے۔ البتہ شروع کی چھ تکبیریں نہ کہے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے اور حسب سابق تسبیح اور دُعا پڑھے، بعدۂ دو رکعت اذان اور اقامت کے درمیان بجا لائے اور اقامت کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ بَلِّغْ

اے معبود! اے اس دعوت کامل کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب تو حضرت محمد

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ

صلی اللہ علیہ و آلہ کو درجہ، وسیلہ، فضل اور فضیلت تک پہنچائے

بِاللّٰہِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰہِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

خدا کے نام سے نماز کا آغاز اور خدا ہی سے کامیابی کا طالب ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے ذریعے توجہ کر رہا

اَتَوَجَّہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ بِھِمْ

ہوں اے معبود سرکار محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور ان کے صدقے میں اپنے ہاں

عِنْدَکَ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

مجھے دنیا اور آخرت میں آبرومند اور مقربین میں قرار دے

نماز ظہر و عصر کے آداب

پس اب نماز ظہر ادا کرنے میں مشغول ہو جائے اور جن باتوں کو نماز فجر میں ملحوظ رکھا تھا، اس نماز میں بھی ان کا لحاظ رکھے البتہ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کے علاوہ باقی سب چیزیں آہستہ سے پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، جب دوسری رکعت کا تشہد پڑھ چکے تو صلوات کے بعد کہے،

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ

تو پیغمبرؐ کی شفاعت قبول فرما اور انہیں بلند درجے دے

پھر کھڑے ہو کر تسبیحات اربعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

تین مرتبہ پڑھے اور اگر قصد قربت سے استغفار کا اضافہ بھی کرے تو بہت ہی بہتر ہے۔ اس کے بعد رکوع و سجود انہی آداب کے ساتھ بجالائے جو ذکر ہو چکے ہیں۔ تیسری رکعت کے بعد چوتھی رکعت بھی اسی کے مطابق پوری کرے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرے۔ نماز کے بعد تعقیبات پڑھے اور وہ تین تکبیریں کہے جو تعقیبات میں مذکور ہیں پھر "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا" ..... تا آخر پڑھے۔ بعد میں تسبیح حضرت زہراؑ اور تعقیبات مشترکہ جو ذکر

ہو چکی ہیں ان میں سے دعائیں پڑھے۔ اس کے بعد نماز ظہر کی مختص تعقیبات پڑھے اور ظہر کی تعقیبات بہت زیادہ ہیں، ان میں سے بعض کو ہم نے کتاب ہدیہ اور مفاتیح الجنان میں ذکر کیا ہے اور اس مختصر رسالے میں انہیں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ تعقیبات کے بعد سجدۂ شکر بجالائے اور اس کے ساتھ ہی نماز عصر کے لیے تیاری کرے اور سب سے پہلے آٹھ رکعت نماز نافلۂ عصر بجالائے اور بعدہٗ فریضۂ عصر مذکورہ آداب کے ساتھ ادا کرے۔ بہتر ہوگا کہ پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ نصر یا سورۂ تکاثر یا ایسی ہی کوئی سوُرت پڑھے۔ دوسری رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ توحید پڑھے اور پھر نماز ظہر کی طرح عصر کی چار رکعتیں پوری کرے۔ ادائے نماز کے بعد تعقیباتِ مشترکہ اور نماز عصر کی مختصہ تعقیبات بھی پڑھے کہ جن میں ایک یہ بھی ہے کہ ستر مرتبہ استغفار پڑھے، دس مرتبہ سُورۂ قدر پڑھے اور پھر سجدۂ شکر بجالائے۔ جب مسجد سے باہر نکلنا چاہے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ دَعَوْتَنِيْ فَاَجَبْتُ دَعْوَتَكَ وَصَلَّيْتُ مَكْتُوْبَتَكَ وَ

اے معبود! تو نے مجھے بلایا تو میں نے اس پر لبیک کہا میں نے تیری فرض شدہ نماز پڑھی اور

انْتَشَرْتُ فِيْ اَرْضِكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

زمین پر چلنے پھرنے لگا ہوں جیسے تو نے حکم دیا ہے۔ پس تیرا فضل چاہتا ہوں کہ

الْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ وَاجْتِنَابَ مَعْصِيَتِكَ وَالْكَفَافَ مِنَ الرِّزْقِ

تیری فرمانبرداری میں عمل انجام دوں نافرمانی سے پرہیز کروں اور تیری رحمت سے اتنا ملے جو

بِرَحْمَتِكَ

کافی ہو۔

تیسری فصل

غروبِ آفتاب سے سونے کے وقت تک کے اعمال

جاننا چاہیئے کہ انسان کے لیے بہتر یہ ہے کہ غروب آفتاب کے قریب مسجد میں جانے

کے لیے جلدی کرے اور جب سورج پر زردی آجائے تو یہ دعا پڑھے،

اَمْسٰی ظُلْمِیْ مُسْتَجِیْرًا بِعَفْوِكَ وَاَمْسَتْ ذُنُوْبِیْ مُسْتَجِیْرَةً بِمَغْفِرَتِكَ

وقت شام میرا ظلم تیرے عفو کی پناہ میں آیا ہے وقت شام میرے گناہ تیری بخشش کی پناہ میں آئے ہیں

وَاَمْسٰی خَوْفِیْ مُسْتَجِیْرًا بِاَمَانِكَ وَاَمْسٰی ذُلِّیْ مُسْتَجِیْرًا بِعِزِّكَ

وقت شام میرا خوف تیری امان کی پناہ میں آیا ہے وقت شام میری ذلت تیری عزت کی پناہ میں

وَاَمْسٰی فَقْرِیْ مُسْتَجِیْرًا بِغِنَاكَ وَاَمْسٰی وَجْهِیَ الْبَالِیْ مُسْتَجِیْرًا

آئی ہے وقت شام میری محتاجی تیری بے نیازی کی پناہ میں آئی ہے وقت شام میرا بوسیدہ چہرہ تیرے باقی

بِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِیْ اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِیْ عَافِيَتَكَ وَغَشِّنِیْ

رہنے والے چہرے کی پناہ میں آیا ہے اے معبود مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا مجھے اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ وَجَلِّلْنِیْ كَرَامَتَكَ وَقِنِیْ شَرَّ خَلْقِكَ مِنَ الْجِنِّ

سے ڈھانپ دے اور اپنی کرامت کے ذریعے روشن کر دے اور اپنی مخلوق میں جن و انس کے شر سے

وَالْاِنْسِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

بچالے اے اللہ اے رحم والے اے مہربان

بہت بہتر ہوگا اگر اس وقت تسبیح و استغفار میں مشغول رہے۔ کیونکہ اس وقت کی بھی وہی فضیلت ہے جو طلوع آفتاب سے پہلے کے وقت کی فضیلت ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ

سورج کے طلوع و غروب ہونے سے قبل حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کرو

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب سورج غروب ہونے پر آجائے تو ذکر خدا میں مصروف ہو جائے اور اگر لوگوں میں بیٹھا ہو کہ وہ اسے ذکر الٰہی سے غافل کر دیں تو فوراً ان کے پاس سے اٹھ جائے اور ذکر و دعا میں لگ جائے۔ پس غروب آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ خَتَمَ النُّبُوَّةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِخْتِمْ لِیْ فِیْ

اے وہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر نبوت ختم فرمائی میرے آج کے دن

يَوْمِيْ هٰذَا بِخَيْرٍ وَشَهْرِيْ بِخَيْرٍ وَسَنَتِيْ بِخَيْرٍ وَعُمُرِيْ بِخَيْرٍ

کو خیر پر ختم کر، اس مہینے کو اس سال کو اور میری زندگی خیر پر ختم فرمانا

نیز صبح و شام کی ماثورہ دعائیں پڑھے جو بعد میں مذکور رہوں گی۔ اس کے بعد اپنا سر یہ پھیرے وہاں سے منبر پہ آئے اور اپنی داڑھی پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

اَحَطْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ مِنْ غَائِبٍ وَّشَاهِدٍ

احاطہ کیا میں نے اپنے نفس پر اپنے اہل اپنے مال اور اولاد میں غائب اور حاضر پر

بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اس اللہ کا جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ظاہر و پوشیدہ سے واقف رحم والا مہربان

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ..... الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

زندہ و پائندہ ہے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی ... اسے ھوالعلی العظیم تک پڑھے

پھر نماز مغرب کی ادائیگی میں جلدی کرے اور یہ مناسب نہیں کہ اسے اول وقت کے بعد ادا کرے، بہت سی احادیث میں تاکید کی گئی ہے کہ نماز مغرب کو اول وقت کے بعد تاخیر سے نہ پڑھا جائے۔ جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو پیشتر ذکر کیے گئے طریقے سے اذان و اقامت کہے اور ان دونوں کے درمیان یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاِقْبَالِ لَيْلِكَ وَاِدْبَارِ نَهَارِكَ وَحُضُوْرِ

اے معبود تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری رات کے آنے تیرے دن کے جانے تیری نماز کا

صَلَوَاتِكَ وَاَصْوَاتِ دُعَائِكَ وَتَسْبِيْحِ مَلٰۤئِكَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ

وقت ہونے تجھے پکارنے کی آوازوں اور تیرے فرشتوں کی تسبیح کے واسطے سے یہ کہ تو رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ

مہربان ہے

پھر کھڑے ہو کر آداب و شرائط کے ساتھ نماز مغرب بجا لائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیریں اور تسبیح زہراؑ پڑھے اور پھر کہے،

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرم پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو! تم بھی ان پر

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

درود و سلام بھیجو بہت بہت سلام اے معبود! رحمت نازل فرما نبی محمد پر

وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ اس کے بعد سات مرتبہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ

اور ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر خدا کے نام سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جو بڑے رحم والا اور مہربان ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے

پھر تین مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا

حمد اللہ کے لیے ہے وہ جو چاہے کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی جو چاہے

يَشَاءُ غَيْرُهُ اس کے بعد کہے: سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي

نہیں کر پاتا تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے گناہ

ذُنُوبِي جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا

بخش دے کیونکہ کوئی بھی سارے گناہ نہیں بخش سکتا مگر صرف تو ایسا کر

أَنْتَ

سکتا ہے

اگر اس سے زیادہ تعقیبات پڑھنا چاہے تو نافلۂ مغرب کے بعد پڑھنا افضل ہے۔ لہٰذا نافلۂ مغرب ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو جائے اور یہ دو سلام کے ساتھ چار رکعت ہیں۔ پس ان کو دو دو رکعت کر کے پڑھے، نماز مغرب اور اس کے نافلہ کے درمیان کسی سے بات کرنا مکروہ ہے۔ اس نافلہ کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے آخری دو رکعتوں میں حمد کے بعد جو سورت چاہے پڑھ سکتا ہے، لیکن مناسب ہے کہ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حدید کی پہلی آیات "عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ" تک پڑھے اور اگر صرف حمد پر اکتفا کرے تو بھی جائز ہے۔ جیسے دیگر نوافل میں جائز ہوتا ہے۔ نیز مناسب ہے کہ یہ نوافل اور رات کے دیگر نوافل

بلند آواز سے پڑھے جائیں۔ جب نوافل سے فراغت پائے تو تعقیباتِ مشترکہ میں سے پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر بطریق سابق سجدہ شکر بجالائے اور اس کے لیے کم سے کم جو ذکر کافی ہو سکتا ہے۔ وہ یہ ہے تین مرتبہ شُکْراً لِلّٰهِ کہے شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا، جب نماز مغرب سے فارغ ہو جاؤ تو اپنا ہاتھ پیشانی پر پھیر کر تین مرتبہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

خدا کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ عیاں و نہاں کا جاننے والا بڑے رحم والا

الرَّحِيمُ اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ

مہربان ہے اے معبود! تو ہر اندیشہ و غم کو مجھ سے دور کر دے

بہتر ہے کہ اس کے بعد نماز غفیلہ پڑھے کہ جس کی ترکیب مفاتیح الجنان اور دیگر کتب میں درج ہے۔

پھر جب مغرب کی سرخی زائل ہو جائے تو مذکورہ آداب و شرائط کے ساتھ نماز عشا کے لیے اذان و اقامت کہے اور آداب و شرائط کی پابندی کرتے ہوئے نماز عشا ادا کرے، مناسب ہے کہ اس نماز کے قنوت اور اس کی تعقیبات کو بھی طول دے کہ اس کے لیے وقت کے دامن میں خاصی وسعت ہوتی ہے۔ لہٰذا تعقیبات میں صبح سے شام تک کے درمیانی وقت کے لیے مشترکہ تعقیبات اور دعائیں پڑھے، پھر نماز عشاء کی مختصہ دعائیں پڑھے کہ ان کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے، ان میں وہ دعا بھی ہے جو طلب رزق کیلئے ہے اور مفاتیح الجنان میں منقول ہے۔ یہ بھی مستحب ہے کہ سات مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرے اور پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ

اے معبود! اے سات آسمانوں اور ان کے نیچے موجود چیزوں کے رب اے سات زمینوں اور جو چیزیں

وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ

ان پر ہیں ان کے پروردگار اے شیطانوں کے رب اور جن کو وہ بہکاتے ہیں اے ہواؤں کے رب اور جنہیں وہ لاتی ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اللّٰهُ

اے معبود! اے سب چیزوں کے رب اے سب چیزوں کے معبود اور سب چیزوں کے مالک تو ہی وہ اللہ ہے

الْمُقْتَدِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ

جس کا ہر چیز پر اقتدار ہے تو وہ اللہ ہے کہ سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تو سب سے آخر ہے

فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا

کہ تیرے بعد کوئی چیز نہیں تو ظاہر ہے کوئی چیز تجھ سے بالا نہیں تو باطن ہے کوئی چیز

شَيْءَ دُوْنَكَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

تیرے نیچے نہیں اے جبرائیل ، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار اور اے ابراہیمؑ،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اسحٰقؑ و یعقوبؑ کے معبود میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما۔ اور اپنی

تَوَلَّانِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ مِمَّنْ لَا طَاقَةَ

رحمت سے میری نگہبانی کر اپنی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر تسلط نہ دے کہ مجھ میں جس کے برداشت کی

لِيْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَحَبَّبُ اِلَيْكَ فَحَبِّبْنِيْ وَفِي النَّاسِ فَعَزِّزْنِيْ

طاقت نہ ہو، اے معبود میں تجھ سے محبت کرتا ہوں تو بھی مجھے اپنا محبوب اور لوگوں میں عزت دار بنا

وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ

اور مجھے جنوں اور انسانوں میں سے شیطانوں کے شر سے محفوظ فرما۔ اے جہانوں کے پروردگار اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے اور پھر سجدۂ بجا لائے، بعدہٗ دو رکعت نماز "شکر" ادا کرے اور وہ دو رکعت نافلہ ہے جو فریضۂ عشا کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہے۔ مستحب ہے کہ نماز وتیرہ میں قرآن مجید کی یک صد آیات پڑھی جائیں اور بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

جب سونے کا ارادہ کرے تو بہتر ہے کہ موت کی تیاری کر کے سوئے یعنی باطہارت ہو اور گناہوں سے توبہ کرے، اپنے دل کو دنیا کے جھمیلوں سے آزاد کرے، موت کے وقت کو یاد کرے اور اس وقت کو بھی یاد کرے کہ جب قبر میں تنہا و بے بس ہوگا۔ اپنی وصیت لکھ کر سرہانے تلے رکھے اور یہ قصد کرکے

سوئے کہ نماز تہجد کے لیے اُٹھے گا۔ کیونکہ مومن کا فخر اور اس کی دنیا و آخرت کی زینت رات کے آخری حصے میں نماز کی ادائیگی ہے۔ سوتے وقت سورۂ توحید، سورۂ تکاثر اور آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد میں یہ دُعا بھی پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ

حمد خدا کے لیے ہے جو بلند و غالب ہے حمد خدا کے لیے ہے جو باطن و باخبر ہے حمد خدا کے لیے ہے

لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ

جو مالک اور قادر ہے حمد خدا کے لیے ہے جو مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اس کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے۔ داہنی پہلو پر لیٹ کر سوئے۔ جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے کہ رو بہ قبلہ ہو۔ جانکنی کے انداز میں سونے کی بات تو اس بارے میں ثقۃ الاسلام نوریؒ کتاب دارالسلام میں فرماتے ہیں کہ مجھے کسی حدیث و روایت میں اس چیز کا ذکر نظر نہیں آیا البتہ غزالی نے یہ بات تحریر کی ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ سونے میں یہ انداز اختیار نہ کیا جائے۔ اگر نماز تہجد کے لیے بیدار ہونا چاہتا ہے لیکن نیند کے غلبے کا اندیشہ ہو تو سورۂ کہف کی یہ آخری آیت پڑھ کر سو جائے:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ

کہو بس کہ میں تمہارے جیسا بشر ہوں مجھ پر وحی آتی ہے، یقیناً تمہارا معبود خدائے یکتا ہے جو شخص اپنے رب

یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

سے ملاقات کی تمنا رکھتا ہے پس وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک

رَبِّهٖۤ اَحَدًا

نہ بنائے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص بھی سوتے وقت اس آیت کی تلاوت

کرے تو جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ کرے وہ ٹھیک اسی وقت بیدار ہوگا۔ اگر بچھو یا کسی دوسرے جاندار سے ڈسے جانے کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھے۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے اس دُعا کے پڑھنے والے ہر شخص کو رات سے صبح تک بچھو اور دوسرے حشرات سے ڈسے نہ جانے کی ضمانت دی ہے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ

میں خدا کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں کہ جن سے کوئی نیکوکار و بدکار آگے نہیں نکل سکتا ہر

شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ هُوَ اٰخِذٌ

مخلوق کے شر ہر متحرک چیز کے شر اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ ان کی مہار خدا کے

بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ہاتھ میں ہے یقیناً میرے رب کا راستہ صراطِ مستقیم ہے

اگر احتلام ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ دُعا پڑھے اور سو جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں احتلام اور بُرے خیالات سے اور اس بات سے کہ شیطان

یَتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَنَامِ

سوتے جاگتے میں میری زندگی کو کھیل بنائے

اگر اس بات کا ڈر ہو کہ مکان گر جائے گا یا چھت گر پڑے گی تو یہ دُعا پڑھے:

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ

بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تھام رکھا ہے کہ سرک نہ جائیں اگر وہ سرک جائیں تو پھر ان کو

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا

سوائے اس کے کوئی بھی نہیں تھام سکتا یقیناً وہ بڑا بردبار بہت بخشنے والا ہے۔

اگر گھر میں چوری ہونے کا خطرہ ہو تو سورۂ بنی اسرائیل کی یہ آیت پڑھ کر سوئے جس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمان کو۔

سوتے وقت آنکھوں میں سرمہ لگا کر سونا چاہیئے، چار سلائیاں دائیں آنکھ میں اور تین سلائیاں بائیں آنکھ میں لگائے اور سرمہ لگاتے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے معبود میں بواسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ سرکارِ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت کا

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ

نزول فرما اور یہ کہ میری آنکھوں میں نور میرے دین میں دانش اور

الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ

میرے دل میں یقین میرے عمل میں اخلاص اور میرے نفس میں سلامتی

وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ اِنَّكَ عَلٰی

میری روزی میں کشائش قرار دے اور تادمِ آخر مجھے اپنا شکر گزار بنائے بیشک تو

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

بہتر یہ ہے کہ صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک کے درمیانی وقت اور عصر کے بعد سونے سے اجتناب کرے اور جب رات کو سونے لگے تو چراغ گل کر کے قبلہ رُخ ہو کر سوئے۔ جس چھت کے اطراف میں جنگلہ نہ بنا ہو اس پر نہ سوئے اور جو خواب بھی دیکھے سوائے کسی کو نہ بتائے۔ بلکہ صرف عالم، خیر خواہ اور مہربان شخص ہی سے بیان کرے۔

چوتھی فصل

نیند سے بیداری اور نماز تہجد

جاننا چاہیئے کہ شب بیداری اور اس کی فضیلت میں صاحبانِ عصمت وطہارت علیہم السلام

سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ شب بیداری مومن کا شرف ہے اور نماز تہجد بدن کی صحت اور دن کے گناہوں کا کفارہ ہے اور وحشت قبر کے دور ہونے کا سبب نیز چہرے کی رونق، بدن میں خوشبو اور روزی میں اضافے کا ذریعہ ہے، جس طرح مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اسی طرح رات کے آخری حصے میں آٹھ رکعت تہجد اور وتر آخرت کی زینت ہیں۔

اور بعض اوقات حق تعالیٰ ان ہر دو زینتوں کو اپنے کچھ بندوں کے ہاں یکجا بھی کر دیتا ہے۔ پس جھوٹا ہے وہ شخص کہ جو یہ کہتا ہے کہ میں نماز تہجد پڑھتا ہوں اور دن کو بھوکا رہ جاتا ہوں، کیونکہ نماز تہجد روزی کی ضامن ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسولؐ نے امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا، یا علی میں تمہارے ہی بارے میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اور چند ایسے خصائل بتاتا ہوں کہ انہیں تم ضرور یاد رکھنا! اس کے بعد کہا کہ خدا وندا! علی کی مدد فرما! پھر وہ چند خصائل بتانے کے بعد ارشاد کیا:

وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ

تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے

وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ

اور تم پر نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے

اس سے ظاہر ہے کہ یہاں نماز شب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد تیرہ رکعت نماز تہجد اور نماز زوال سے مراد ظہر کے نوافل ہیں جو زوال کے وقت پڑھے جاتے ہیں۔ انس نے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت رسولؐ کو یہ فرماتے سنا: رات کی تاریکی میں دو رکعت نماز میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا، آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ جو لوگ نماز شب ادا کرتے ہیں ان کے چہرے دوسروں سے زیادہ نورانی ہوتے ہیں؟ اس پر آپ نے فرمایا! اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدائے تعالیٰ کے ساتھ خلوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے ڈھانپ دیتا ہے۔ اس بارے میں روایات بہت زیادہ ہیں۔

اور رات کو بیدار نہ ہونا مکروہ ہے شیخ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا، کوئی بھی بندہ ایسا نہیں ہے جو رات کو ایک دو یا اس سے زیادہ مرتبہ بیدار نہ ہوتا ہو، اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو تو بہتر ورنہ شیطان اپنے پاؤں پھیلا کر اس کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے۔ آیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو نماز شب کے لیے نہیں اُٹھتے۔ وہ جب صبح کو بیدار ہوتے تو بوجھل سست اور پریشان طبیعت کے ساتھ اٹھتے ہیں شیخ برقی نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا، رات کا ایک شیطان ہوتا ہے کہ جس کو "رہا" کہا جاتا ہے پس جب انسان نیند سے بیدار ہوتا اور نماز شب ادا کرنے کے لیے اُٹھنے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ شیطان اس سے کہتا ہے کہ ابھی تمہارے اٹھنے کا وقت نہیں ہوا تب وہ سو جاتا ہے اور جب وہ دوبارہ جاگتا ہے تو یہ اس سے کہتا ہے کہ اتنی بھی کیا جلدی ہے، ابھی بہت وقت ہے۔ اسی طرح وہ مسلسل اسے روکتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ صبح صادق طلوع ہو جاتی ہے، اس وقت وہ ملعون اس شخص کے کان میں پیشاب کر کے بڑے ناز و انداز کے ساتھ دُم ہلاتا ہوا چلا جاتا ہے۔ ابن ابی جمہور نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص رات کو سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے میں تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ پھونک دیتا ہے " علیك لیل طویل فارقد" یعنی رات بہت لمبی ہے۔ سوتے رہو۔ پھر جب وہ شخص بیدار ہوتا اور خدا کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ تب وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کی طبیعت بشاش اور پاک و پاکیزہ ہوتی ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ سستی اور خباثت کے ساتھ صبح کرتا ہے، یہ روایت اہل سنت علماء نے بھی نقل کی ہے۔ قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ امیرالمومنینؑ علیہ السلام نے فرمایا: تین چیزوں کے ساتھ تین چیزوں کی آرزو نہ کرو شکم سیری کے ساتھ شب بیداری کی آرزو نہ کرو رات بھر سوتے رہنے کے ساتھ سفید روئی کی آرزو نہ کرو اور فاسقوں کے ساتھ دوستی میں دُنیا کے امن و سکون کی آرزو نہ کرو۔ نیز قطب راوندی ہی سے روایت ہے کہ جب حضرت مریم علیہا السلام کی وفات ہو گئی تو ان کے فرزند حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا ماں جی! میرے ساتھ بات کریں، آیا آپ چاہتی ہیں کہ دُنیا میں واپس آ جائیں؟ انہوں نے کہا۔ ہاں مگر اس لیے کہ سخت سردی کی راتوں میں نماز تہجد ادا کروں اور سخت گرمی کے دنوں میں روزے

رکھو۔!! اے فرزندِ عزیز! یہ بڑا ہی کٹھن راستہ ہے۔

نمازِ تہجد کی کیفیت

نمازِ تہجد کی کیفیت نہایت ہی آسان ہے کہ جسے ہر شخص بجا لا سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جونہی نیند سے بیدار ہو تو خدا کے لیے سر سجدے میں رکھ دے، بہتر ہے کہ اسی حال میں یا سجدے سے سر اٹھاتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا کے لیے حمد ہے، جس نے مجھ کو موت کے بعد زندگی دی ہے اور اسی کے ہاں حاضر ہونا ہے۔ خدا کے لیے

الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ لِاَحْمَدَهٗ وَاَعْبُدَهٗ جب اُٹھ کر کھڑا ہو جائے تو یہ دُعا پڑھے

حمد ہے جس نے میری رُوح پلٹائی کہ اس کی حمد و عبادت کروں

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ الْمَضْجَعَ وَارْزُقْنِیْ خَيْرَ

اے معبود! قیامت کے پُرخوف منظر میں میری مدد فرما میری قبر میں فراخی کر دے اور مجھے مرنے کے بعد بھلائی

مَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔ جب مرغ کی اذان سنے تو کہے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

عطا فرما۔ بڑا پاک و پاکیزہ ہے ملائکہ

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

اور روح کا پروردگار، خدایا تیری رحمت تیرے غضب سے آگے ہے نہیں کوئی معبود سوائے

عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تیرے میں نے برائی کی اور خود پر ستم کیا ہے پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے

اِلَّاۤ اَنْتَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ جب آسمان کی طرف دیکھے تو کہے،

میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا يُوَارِیْ مِنْكَ لَيْلٌ سَاجٍ وَّلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّلَا

اے معبود! تاریک رات تجھ سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتی نہ برجوں والا آسمان اور نہ پھیلی

اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَّلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ وَّلَا بَحْرٌ لُّجِّیٌّ

ہوئی زمین نہ ہی تاریکیوں کی تلے اوپر تہیں تجھ سے کچھ چھپا سکتی ہیں نہ موجیں مارتا ہوا سمندر

تُدْلِجُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُدْلِجِ مِنْ خَلْقِكَ تُدْلِجُ الرَّحْمَةَ عَلَى مَنْ

جو راتوں کو چلنے والوں کے سامنے بکھر جاتا ہے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا

تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ غَارَتِ

ہے رحمت سے نوازتا ہے تو آنکھوں کی غلط حرکت کو جانتا ہے اور سینوں میں چھپے رازوں کو بھی خدایا

النُّجُوْمُ وَنَامَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّ

ستارے ڈوب گئے آنکھیں سو گئیں اور تو زندہ پائندہ ہے کہ تجھ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند گھیرتی

لَا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَاِلٰهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ

ہے۔ اللہ پاک ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور پیغمبروں کا معبود ہے اور حمد ہے اللہ کے لیے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ پھر سورۂ آلِ عمران کی یہ پانچ آیات پڑھے : اِنَّ فِىْ

جو جہانوں کا رب ہے۔ بے شک آسمانوں

خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ

اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے آنے جانے میں صاحبانِ عقل

لِّاُولِى الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى

کے لیے نشانیاں ہیں جو خدا کو یاد کیا کرتے ہیں کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے

جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا

بھی وہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں) اے ہمارے رب

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّكَ

تو نے ان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا تیری ذات پاک ہے پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا ہمارے رب

مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

جسے تو جہنم میں داخل کرے گا اسے رسوا کرے گا اور ظالموں کا تو کوئی مددگار بھی نہیں ہے

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا

ہمارے رب ہم نے ایمان کی منادی کرنے والے کی آواز سنی ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

پس ہمارے رب تو ہمارے گناہ بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں جیسی موت دے

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ

ہمارے رب ہمیں وہ چیز دے جس کا تونے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت میں رسوا نہ کرنا بے شک تُو

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

وعدے کے خلاف نہیں کرتا

پس جب عبادت کی طرف متوجہ ہوا اور بیت الخلاء جانے کی ضرورت بھی ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے۔ جب وہاں سے نکلے تو پہلے مسواک کرے کامل طور پر وضو کرے، خوشبو لگائے اور پھر نماز شب کی ادائیگی کے لیے مصلے پر آجائے۔ اس نماز کا اول وقت آدھی رات سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق کے طلوع ہونے سے جتنا نزدیک ہو بہتر ہے۔ اگر صبح صادق طلوع ہو جائے تو پھر چار رکعت نماز شب ادا کرے اور باقی رکعتوں کو صرف سورہ حمد کے ساتھ پڑھے۔ اگر وقت کافی ہے تو سب سے پہلے آٹھ رکعت نماز شب کی نیت سے دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر دوسری رکعت پر سلام کہے اور بہتر ہے کہ پہلی دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ یعنی ہر رکعت میں حمد کے بعد تیس تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور جب یہ مکمل کرے گا تو اس پر کوئی گناہ نہیں رہے گا۔ یا یہ کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ کافرون پڑھے باقی چھ رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد جو سورۃ چاہے پڑھے اور یہ بھی کافی ہے کہ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، نیز ان میں سے ہر رکعت میں سورۂ حمد پر بھی اکتفا کیا جا سکتا ہے جس طرح ہر واجبی نماز میں قنوت مستحب ہے اسی طرح نوافل کی ہر دوسری رکعت میں بھی قنوت مستحب ہے اور قنوت میں صرف تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا بھی کافی ہے یا یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

خدا پاک ہے۔ اے معبود ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما

وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

محفوظ رکھ ہم سے درگزر فرما دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ یا یہ دعا پڑھے: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا

رکھتا ہے یارب بخش دے رحم فرما اور معاف کر دے جو تو

تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ

جانتا ہے بے شک تو بڑی عزت والا شان والا عطا کرنے والا ہے

ایک روایت میں ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام محراب عبادت میں کھڑے ہوتے تو صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا پڑھا کرتے کہ جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِيْ سَوِيًّا

اے معبود تو نے مجھے بہترین صورت میں پیدا کیا

جب نماز شب کی آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو جائے تو دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت وتر پڑھے۔ ان تینوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، یہ ایسا ہے گویا اس نے قرآن مجید کا ایک ختم کیا ہے، کیونکہ سورۂ توحید ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ یا یہ کہ نماز شفع کی پہلی رکعت میں حمد اور سورۂ والناس پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد اور سورۂ فلق پڑھے جب نماز شفع سے فارغ ہو جائے تو مستحب ہے کہ یہ دُعا پڑھے:

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ

الٰہی تیرے حضور اس رات حاجت مند اپنی حاجات پیش کرتے ہیں

یہ وہ دُعا ہے جو مفاتیح الجنان میں پندرہ شعبان کی رات کے اعمال میں مذکور ہے۔ نماز شفع کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد نماز وتر کی ایک رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، اس میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے یا سورۂ توحید تین مرتبہ اور اس کے بعد سورۂ فلق اور سورہ والناس پڑھے۔ پھر قنوت کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور جو دُعا چاہے مانگے۔ شیخ طوسی فرماتے ہیں اس موقع پر پڑھی جانے والی دُعائیں بہت زیادہ ہیں، لیکن ایسا نہیں ہے کہ اس میں کوئی خاص دُعا پڑھی جائے اور کوئی دوسری دُعا نہ پڑھی جا سکے۔ مستحب ہے کہ انسان نماز وتر کے قنوت میں خدا کے خوف اور اس کے عذاب کے ڈر سے گریہ کرے یا رونے کی شکل بنائے اور مومن بھائیوں کے لیے دُعا مانگے۔ مستحب ہے کہ چالیس مومنوں کے نام لے کر دعا مانگے کیونکہ جو شخص چالیس مومنین کے لیے دُعا مانگتا ہے۔ اس کی دُعا یقیناً قبول ہوتی ہے۔ پھر جو دُعا چاہے مانگے۔
شیخ صدوق نے "کتاب الفقیہ" میں لکھا ہے کہ حضرت رسولؐ نماز وتر کے قنوت میں یہ دُعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ

اے معبود مجھے ہدایت دے اُس کے ساتھ جسے تو نے ہدایت دی محفوظ رکھ اس کے ساتھ جسے محفوظ رکھا سرپرستی کر

تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي

اس کے ساتھ جس کی سرپرستی کی اور برکت دے اس میں جو تو نے عطا کیا، بچا مجھے اس شر سے جو تو نے مقدر کیا کیونکہ تو حکم کرتا ہے اور تجھ

وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

پر حکم نہیں کیا جاتا تو پاک ہے اے رب کعبہ! تجھ سے بخشش چاہتا ہوں تیرے آگے توبہ کرتا ہوں

وَأُومِنُ بِكَ وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ يَا رَحِيمُ

تجھ پر عقیدہ رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور نہیں حرکت و قوت مگر جو تجھ سے ہے اے مہربان

اور بہتر ہے کہ ستر مرتبہ کہے: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

اپنے رب اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

مناسب یہ ہے کہ دعا کے لیے بائیں ہاتھ کو بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے استغفار کو شمار کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت رسولؐ نماز وتر میں ستر مرتبہ استغفار کرتے اور سات مرتبہ یہ کہتے:

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ

جہنم سے تیری پناہ لینے والا یہ کھڑا ہے۔

نیز یہ بھی مروی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نماز تہجد کے وتر میں تین سو مرتبہ کہا کرتے:

اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ۔ اس کے بعد کہتے: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ

معافی دے معافی اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا معاف کرنے والا مہربان ہے

مناسب یہ ہے کہ اس قنوت کو طول دے جب اس سے فارغ ہو تو رکوع کرے اور اس سے سر اٹھانے کے بعد وہ دعا پڑھے جو شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

سے نقل کی ہے اور وہ دعا یہ ہے،

هٰذَا مَقَامُ مَنْ حَسَنَاتُهُ نِعْمَةٌ مِنْكَ وَشُكْرُهُ ضَعِيفٌ وَذَنْبُهُ

یہ کھڑا ہے وہ شخص جس کی نیکیاں تیری نعمت ہیں اس کا شکر کمتر اور اس کے گناہ زیادہ ہیں

عَظِيمٌ وَلَيْسَ لِذٰلِكَ اِلَّا رِفْقُكَ وَرَحْمَتُكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ

اور اس کے لیے تیری مہربانی اور رحمت کے سوا کوئی سہارا نہیں بے شک تو نے اپنی اس

كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ كَانُوْا

کتاب میں کہا جو تیرے فرستادہ نبی پر اتری خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر خدا کے نیک

قَلِيْلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ طَالَ

بندے رات کو کم سوتے ہیں اور وقت سحر اس سے بخشش مانگتے ہیں۔ جب کہ میرا

هُجُوْعِيْ وَقَلَّ قِيَامِيْ وَهٰذَا السَّحَرُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبِيْ

سونا زیادہ اور عبادت کم ہے یہ وقت سحر ہے میں تجھ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں

اِسْتِغْفَارَ مَنْ لَا يَجِدُ لِنَفْسِهِ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيٰوةً

یہ معافی مانگنے والا وہ ہے جو اپنے نفع و نقصان اور اپنی زندگی اور موت اور

وَلَا نُشُوْرًا

حشر پر اختیار نہیں رکھتا

پھر سجدے میں جائے اور نماز وتر کو مکمل کرے اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے اور پھر کہے،

اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْاِصْبَاحِ اس کے بعد کہے:

حمد ہے صبح کے رب کے لیے حمد ہے صبح کو ظاہر کرنے والے کے لیے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۔ تین مرتبہ کہے:

پاک ہے میرا رب جو بادشاہ پاک تر غالب ہے حکمت والا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَرُّ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ اُرْزُقْنِيْ مِنَ

اے زندہ اے پائندہ اے نیک تر اے مہربان اے بے نیاز اے سخی مجھے وہ تجارت نصیب کر جو

التِّجَارَةِ اَعْظَمَهَا فَضْلًا وَّاَوْسَعَهَا رِزْقًا وَّخَيْرَهَا لِيْ عَاقِبَةً فَاِنَّهُ

فضیلت میں بڑھی ہوئی ہو رزق میں وسعت لانے والی اور انجام کار میرے لیے بہتر ہو کیونکہ وہ

لَا خَيْرَ فِيْمَا لَا عَاقِبَةَ لَهُ

بھلائی نہیں جس کا انجام اچھا نہ ہو

مناسب ہے کہ اس کے بعد دعائے حزیں پڑھے کہ جس کا آغاز اُنَاجِيْكَ يَا مَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ سے ہوتا ہے۔ پھر سجدے میں جائے اور پانچ مرتبہ کہے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ

پاک و پاکیزہ ہے فرشتوں اور رُوح کا پروردگار

اب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھے، پھر سجدے میں جائے اور ذکر " سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ ..... پانچ مرتبہ کرے۔ اس کے بعد نماز فجر کے نافلہ کے لیے کھڑا ہو جائے نافلہ صبح دو رکعت ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد پہلو کے بل رُو بہ قبلہ ہو کر یوں لیٹ جائے جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے، پس اپنا دایاں رُخسارہ اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے اور یہ پڑھے:

اِسْتَمْسَكْتُ بِعُرْوَةِ اللّٰهِ الْوُثْقٰى الَّتِيْ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاعْتَصَمْتُ

میں وابستہ ہوں خدا کی مضبوط زنجیر سے جو ٹوٹنے والی نہیں ہے اور تھامے ہوئے ہوں خدا کی محکم تر

بِحَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ

رسی کو اور خدا کی پناہ لیتا ہوں عرب و عجم کے بدکاروں کے شر سے اور

الْعَجَمِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ پھر تین مرتبہ کہے

خدا کی پناہ لیتا ہوں جن و انس کے بدکاروں کے شر سے

سُبْحَانَ رَبِّ الصَّبَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ

پاک ہے صبح کا پروردگار جو صبح کو وجود میں لاتا ہے

اس کے بعد سورۂ آلِ عمران کی وہ پانچ آیات پڑھے جن کا شروع یہ ہے اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ..... بعدہ بیٹھ کر تسبیح حضرت زہرا پڑھے۔ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ میں روایت ہوئی ہے کہ جو شخص صبح کے نافلہ اور فریضہ کے درمیان محمد و آل محمد پر سو مرتبہ درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی تپش سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو شخص سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

پاک ہے میرا عظیم رب اور میں اس کی حمد کرتا ہوں میں اپنے اللہ سے معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں

تو حق تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا جو شخص اکیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بھی جنت میں گھر بنائے گا اور اگر چالیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خدا تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ بہتر ہے کہ نماز شب یعنی نماز تہجد کے بعد صحیفہ کاملہ کی پینتیسویں دعا پڑھے: جس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمُلْكِ الْمُتَاَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ

اے اللہ! اے دائمی و ابدی بادشاہی والے

پھر سجدۂ شکر بجا لائے اور بہتر ہے کہ اس میں مومن بھائیوں کے لیے دعا کرے اور اسی حالت سجدہ میں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ سے شروع ہونے والی دعا پڑھے جو سجدۂ شکر کے بیان میں ذکر ہو چکی ہے

اے معبود اے فجر کے رب

مؤلف کو اپنے مومن بھائیوں سے قوی امید ہے کہ وہ حالتِ سجدہ میں اس کے لیے بھی دعا کریں گے۔ کیونکہ اسے ان کی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔ اور خداوند عالم ہی سب کو توفیق دینے والا ہے۔

پانچویں فصل

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں

یہ جاننا چاہیئے اور خدا آپ کو توفیق دے کہ ان دونوں اوقات کا خاص خیال رکھنے کے

بارے میں بہت سی آیات اور روایات بیان ہوئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ حضرت رسولؐ اور ائمہ طاہرینؑ سے ان دونوں اوقات کے لیے بہت سی دُعائیں اور اذکار منقول ہیں اور یہاں ہم تبرکاً ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتے ہیں۔

① ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سورۂ توحید، سورۂ قدر اور آیۃ الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے مال سے ہر ایسی چیز کو دُور رکھے گا، جس کا اسے خوف لاحق ہوتا ہے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص طلوعِ آفتاب سے پہلے سورۂ توحید اور سورۂ قدر کو پڑھے تو شیطان کی کوشش کے باوجود اس دن کوئی گناہ اسے اپنی گرفت میں نہیں لے سکے گا۔

② شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ، شیخ طوسیؒ، اور دیگر علماء نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ طلوع و غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے، کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہ زندہ کرنے اور موت دینے والا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات کے مطابق یوں ہے: يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ۔ چند روایات میں

زندہ کرنے موت دینے والا اور موت دینے والا اور زندگی دینے والا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ نہیں آیا اور بعض میں آیا ہے اور ظاہراً یہ تمام

وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے

صورتیں مناسب ہیں اور اگر ان سبھی جملوں کو ادا کرے تو بہت بہتر ہے۔ بعض روایتوں میں ہے

کہ اگر اس دعا کا پڑھنا ترک ہو جائے تو قضا کرے کہ اس کا پڑھنا لازم ہے اور بعض روایات کے مطابق یہ انسان کے اس دن کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

③ ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے نہایت ہی معتبر اسناد کے ساتھ امام زین العابدین علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہے تو وہ ایسا ہے کہ اس نے سو غلام آزاد کیے ہیں۔ دیگر صحیح سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے سو سو مرتبہ اللہ اکبر کہے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھ دے گا۔ جو شخص دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہے تو حق تعالیٰ اس کے نام دس نیکیاں لکھ دے گا۔

خدا پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں

اور جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے تو اس کے لیے زیادہ ثواب لکھا جائے گا۔

④ ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہشت میں چند مکان ایسے ہیں کہ جن کا بیرونی حصہ اندر سے اور اندرونی حصہ باہر سے نمایاں ہے، ان میں جا کر میری اُمت کے وہ لوگ رہیں گے جو اچھی باتیں کہتے ہیں۔ لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں، جس سے بھی ملتے ہیں اسے سلام کرتے ہیں اور رات کو جب سبھی لوگ سوئے ہوتے ہیں تو وہ اُٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ اچھی باتیں یہ ہیں کہ صبح و شام دس دس مرتبہ کہا جائے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

محاسن برقیؒ میں صحیح سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے کہ جو باغ لگا رہا تھا، آپ وہاں کھڑے ہو گئے اور اس سے فرمایا: آیا میں تمہیں ایسے باغ کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جس کی جڑیں اس باغ سے زیادہ مضبوط، جس کے میوے اس سے جلدی پکنے والے زیادہ اچھے اور دیر تک رہنے والے ہوں؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ضرور فرمایئے تب آپ نے ارشاد فرمایا کہ صبح و شام کہا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

تو ہر تسبیح کی تعداد کے برابر بہشت میں تمہارے لیے انواع و اقسام کے میوہ دار درخت لگائے جائیں گے۔ یہی بہتر تسبیحات وہ باقیات الصالحات ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور یہ مال دنیا سے زیادہ بہتر اور پائیدار ہیں:

⑤ ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے قریب یا شام کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے تو اس رات اس سے کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی اور ہر قسم کے شر اور برائیاں اس سے دور رہیں گی۔ صبح کے وقت یہ آیت پڑھے تو بھی ایسا ہی اجر ملے گا اور وہ آیت یہ ہے:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ

پس اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو حمد اسی کے لیے ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

آسمانوں اور زمین میں جب تم عشا کرتے ہو اور جب ظہر کرتے ہو

⑥ برقیؒ نے محاسن میں موثق سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے کوئی قوت و طاقت نہیں ہے سوائے اللہ بزرگ

الْعَظِيمِ

و برتر کے

تو اسے نہ شیطان سے ڈرنا چاہیے نہ کسی حکومت سے اور نہ برص و جذام سے خوف کھانا چاہیے پھر آپ نے فرمایا: میں تو یہ کلمات سو مرتبہ کہتا ہوں تاہم نماز فجر اور مغرب کی تعقیبات میں انہیں سات مرتبہ پڑھنے کا ذکر بھی آیا ہے۔

⑦ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ انصار میں سے ایک شخص چند روز تک

حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا۔ آنحضرتؐ نے اس سے پوچھا کس وجہ سے چند روز تک ہمارے پاس نہیں آئے؟ اس نے عرض کیا: تنگدستی اور طویل بیماری کی وجہ سے حاضر خدمت نہ ہو سکا۔ اس پر آنحضرتؐ نے اس سے فرمایا کہ تم صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے میں زندہ خدا پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

حمد ہے اللہ کے لیے جس کا کوئی فرزند نہیں اور نہ حکومت میں اس کا کوئی ساجھی ہے

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

نہ وہ کمزور کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو

(۸) بہت سی معتبر روایات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آفتاب کے طلوع و غروب ہونے سے پہلے دس مرتبہ کہا کرو:

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ

میں سننے جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اللہ کی پناہ لیتا

بِاللهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بعض روایات میں یوں

ہوں کہ وہ میرے قریب آئیں بے شک اللہ سننے جاننے والا ہے

مذکور ہے: وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ جبکہ دیگر روایات میں یوں آیا ہے

یارب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے قریب آئیں

اَسْتَعِيْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ

میں پناہ لیتا ہوں سننے جاننے والے اللہ کی راندے ہوئے شیطان سے اور پناہ لیتا ہوں

بِاللهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ .... تا آخر

اللہ کی کہ وہ میرے قریب آئیں

(۹) فلاح السائل میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا تمہیں ہر صبح و شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھنے سے کس نے روکا ہے؟

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ وَلَا تُزِغْ

اے معبود! اے دلوں اور نگاہوں کو بدلنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔ جب ہدایت دی ہے

قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

تو میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرما کہ بے شک تو بہت

الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ

عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ اپنی رحمت کے مجھے بچائے رکھ اے معبود میری عمر میں اضافہ فرما

وَاَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ

میرے رزق میں وسعت پیدا کر اور مجھے اپنی رحمت کے سائے میں لے لے اگر میں تیرے نزدیک لوح محفوظ میں

فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِیًّا فَاجْعَلْنِیْ سَعِیْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَاءُ

بدبخت ہوں تو مجھے خوش بخت بنا دے کیونکہ تو جو چاہے مٹاتا اور جو چاہے

وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے قبضے میں ہے

(۱۰) شیخ طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ صبح و شام

ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ کہتا ہے تو خداوند

اللہ پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اللہ پاک ہے بڑی عظمت والا

کریم بہشت کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جس کے ہاتھ میں چاندی کا بیلچہ ہوتا ہے۔ وہ فرشتہ بہشت کی زمین جس کی مٹی خالص مشک کی ہے۔ اس میں درخت لگاتا ہے۔ اس کے گرد دیوار کھینچتا ہے اور اس کے دروازے پر لکھ دیتا ہے کہ یہ فلاں بن فلاں کا باغ ہے کہ جس نے مذکورہ بالا تسبیح پڑھی ہوتی ہے۔ سیدؒ نے ایک اور معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ تسبیح پڑھے تو تعجب نہیں کرنا چاہیے کہ خدا تعالٰی اس کے ہزار گناہ مٹا دے گا۔ اس کے نام ہزار نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے ہزار درجے بلند کردے گا ان کلمات کی برکت سے وہ اس کے لیے ایک سفید پرندہ خلق فرمائے گا جو قیامت تک تسبیح پڑھتا رہے گا اور اس کا ثواب اسی شخص کے لیے لکھا جاتا رہے گا۔

(۱۱) قطب راوندیؒ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا: جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ اس نے خدا کی چار نعمتوں کو یاد نہ کیا تو مجھے خوف ہے کہ نعمتیں اس سے چھن جائیں گی پس ان چار نعمتوں کی یاد اس طرح کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ وَلَمْ یَتْرُكْنِیْ عَمْیَانَ الْقَلْبِ،

حمد خدا کے لیے ہے جس نے مجھ کو اپنی معرفت کرائی اور دل کا اندھا نہیں رہنے دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ، اَلْحَمْدُ

حمد اللہ کے لیے ہے کہ جس نے مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی اُمت میں قرار دیا

لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ یَدَیْهِ وَلَمْ یَجْعَلْ رِزْقِیْ فِیْ اَیْدِی

حمد اللہ کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھوں میں رکھی اور اسے لوگوں کے اختیار میں

النَّاسِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَتَرَ ذُنُوْبِیْ وَعُیُوْبِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ

نہیں دیا حمد خدا کے لیے ہے جس نے میرے گناہ اور نقائص چھپائے اور مجھے لوگوں میں

بَیْنَ الْخَلَائِقِ

رسوا نہیں کیا۔

۱۔ یعنی خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور مجھے دل کا اندھا نہ رہنے دیا

۲۔ اس کا احسان ہے کہ اس نے مجھے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی اُمت میں پیدا کیا

۳۔ شکر خدا کہ اس نے میری روزی اپنے ذمے رکھی اور لوگوں کا محتاج نہیں رکھا

۴۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے میرے گناہ اور خامیاں چھپائے رکھیں اور مجھے لوگوں میں رسوا نہ ہونے دیا۔

(۱۲) بلدالامین میں سلمان فارسیؓ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص وقت صبح کو دیکھے اور تین مرتبہ یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا

حمد اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے حمد اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ حمد پاک و پاکیزہ

مُبَارَكًا فِيهِ

بابرکت حمد

تو حق تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور کرے گا۔ جن میں سب سے کم تر رنج و غم کا دُور کرنا ہے۔

(۱۳) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جب تم صبح کرو تو یہ دُعا پڑھو:

أَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا عَلَىٰ دِينِ مُحَمَّدٍ وَسُنَّتِهِ وَدِينِ عَلِيٍّ وَ

میں نے صبح کی خدا پر ایمان کے ساتھ محمدؐ کے دین اور ان کی سنت پر علیؑ کے دین اور ان کی

سُنَّتِهِ وَدِينِ الْأَوْصِيَاءِ وَسُنَّتِهِمْ آمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ

سنت پر ان کے اوصیاء کے دین اور ان کی سنت پر میں ان کے نہاں اور عیاں اور ان

وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

کے حاضر و غائب پر ایمان رکھتا ہوں اور پناہ لیتا ہوں خدا کی اس چیز سے جس سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَوْصِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ

علیہ وآلہ حضرت علی علیہ السلام اور ان کے اوصیاء علیہم السلام نے خدا کی پناہ طلب کی اور

أَرْغَبُ إِلَى اللّٰهِ فِيمَا رَغِبُوا إِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ان چیزوں کی خدا سے رغبت کرتا ہوں جن میں انہوں نے رغبت کی نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

(۱۴) شیخ کلینیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام کی طرف سے اس دُعا کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی ہے کہ اسے صبح صادق کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے پڑھے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا وَ

اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے کبریائی میں پاک و پاکیزہ ہے اللہ ہر صبح و شام اور حمد

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيرًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ

اللہ کے لیے بہت حمد جو جہانوں کا پروردگار ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور خدا رحمت فرمائے

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

محمدؐ اور ان کی آل پر

(۱۵) بلدالامین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو صبح کو یہ دُعا پڑھے تو شام تک اسے کوئی مصیبت درپیش نہ ہو گی اور شام کو پڑھے تو اگلی صبح تک اسے کوئی مصیبت پیش نہ آئے گی اور وہ دُعا یہ ہے کہ جسے تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
خدا کے نام سے کہ جس کے نام کی معیت میں زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے

(۱۶) شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو عبد شکور یعنی بہت شکر کرنے والا بندہ کہہ کر یاد کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہر صبح وشام یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنَّهٗ مَا اَمْسٰی وَاَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ عَافِیَةٍ
اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں اس پر کہ مجھے صبح وشام جو نعمت وعافیت ملتی ہے وہ دنیا

فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ
کی نعمت وعافیت ہو یا دین کی پس تیری طرف سے ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک وساجھی نہیں ان چیزوں میں مجھ پر

وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی اِلٰهَنَا بعض روایات میں یوں ہے:
تیری حمد وشکر لازم ہے حتی کہ تو راضی ہو جائے اسے چاہے معبود

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ عَافِیَةٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا
اے معبود مجھے دین ودنیا میں جو بھی نعمت وعافیت ملتی ہے وہ تیری طرف سے ہے۔ تو

فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ
یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں ہے ان چیزوں میں مجھ پر تیری حمد وشکر لازم ہے

بِهَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا
حتی کہ تو راضی ہو جائے اور رضا کے بعد بھی تیری حمد

یہ دُعا دونوں ہی صورتوں میں بہتر ہے اور اسے دس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

(۱۷) شیخ کلینیؒ و برقیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہو تو یہ دُعا پڑھو تاکہ ہر درندے، ہر شیطان لعین اور اس کی اولاد کے شر سے اور ہر کاٹنے والے زہریلے جانور نیز چوروں اور جنوں سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد اللہ کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَصِفُ

نہ بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے حمد اللہ کے لیے ہے جو صفت کرتا ہے اس کی

وَلَا يُوْصَفُ وَيَعْلَمُ وَلَا يُعْلَمُ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

صفت نہیں ہو سکتی وہ جانتا ہے اسے کوئی نہیں جان سکتا وہ آنکھوں کی غلط نگاہی اور دلوں کے رازوں

الصُّدُوْرُ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ

کو جانتا ہے پناہ لیتا ہوں اس کی ذات کریم کی اور اس کے بزرگ نام کی ہر چیز کے شر سے

شَرِّ مَا ذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمِنْ شَرِّ مَا ظَهَرَ

جو اس نے پیدا و ظاہر کی اس کے شر سے جو زیر زمین ہے اس کے شر سے جو عیاں اور

وَمَا بَطَنَ وَمِنْ شَرِّ مَا كَانَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ اَبِي

نہاں ہے اس کے شر سے جو رات اور دن میں ہو ابی قترہ شیطان اور اس

قِتْرَةَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ الرَّسِيْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا وَصَفْتُ وَمَا

کی اولاد کے شر سے شیطان رسیس کے شر سے اس کے شر سے جس کا میں نے ذکر کیا اور جس کا

لَمْ اَصِفْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ذکر نہیں کیا حمد ہے جہانوں کے رب اللہ کے لیے

(۱۸) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کو یہ دُعا پڑھے تو ان شاء اللہ دن بھر کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اگر کوئی شام کو پڑھے تو رات بھر کوئی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ فِیْ ذِمَّتِکَ وَجِوَارِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ

اے معبود! میں نے تیری امان اور تیری پناہ میں صبح کی ہے اے معبود میں نے تیرے سپرد کر دیا اپنا دین اور

وَنَفْسِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَاَعُوْذُبِکَ یَا عَظِیْمُ مِنْ

اپنی جان اپنی دنیا اپنی آخرت اپنے عیال اپنا مال اور تیری پناہ لیتا ہوں اے عظمت والے تیری تمام

شَرِّ خَلْقِکَ جَمِیْعًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا یُبْلِسُ بِہٖ اِبْلِیْسُ وَ

مخلوق کے شر سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس شر سے جس کے ساتھ ابلیس اور اس کے لشکر

جُنُوْدُہٗ

دھوکہ دیتے ہیں

(۱۹) شیخ کلینیؒ نے قریب بصحت سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں جو میں صبح وشام پڑھا کروں حضرت نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہٗ اَلْحَمْدُ

حمد اللہ کے لیے ہے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی جو چاہے نہیں کر پاتا حمد اللہ کے

لِلّٰہِ کَمَا یُحِبُّ اللّٰہُ اَنْ یُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ

لیے ہے جیسے اللہ چاہتا ہے اس کی حمد کی جائے، حمد اللہ کے لیے ہے جیسا کہ وہ اس کا اہل ہے اے معبود

اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل فرمایا اور مجھے ہر بدی

مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

سے دور رکھ جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو دور رکھا خدا رحمت فرمائے

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر

(۲۰) بلد الامین میں حضرت رسولؐ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص صبح کے وقت سات مرتبہ یہ

دعا پڑھے تو وہ اس دن کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ

پس اللہ بہترین نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بے شک میرا سرپرست اللہ

نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ہے جس نے قرآن اتارا اور وہ نیکوکاروں کا سرپرست ہے پھر اگر وہ منہ نہ موڑلیں تو کہو

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کا مالک ہے۔

(۲۱) بعض معتبر کتب میں مروی ہے کہ جو شخص تین بار صبح کے وقت اور تین بار دن کے آخر میں صلوات پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اس کی دعا قبول ہوگی، روزی کشادہ ہوگی دشمن پر غالب رہے گا اور بہشت میں حضرت رسولؐ کے دوست داروں میں سے ہوگا۔ وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

اے معبود! درود بھیج محمد وآل محمدؐ پر پہلوں میں اور درود بھیج محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

و آل محمد پر پچھلوں میں درود بھیج محمد وآل محمد پر آسمانوں اور

مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي

عرش پر اور درود بھیج محمد وآل محمدؐ پر اپنے فرستادوں میں

الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ

اے معبود! عنایت فرما محمدؐ کو وسیلہ شرف فضیلت اور

وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَمْ

بلندتر درجہ اے معبود! میں محمدؐ وآل محمد پر ایمان لایا اور انہیں

اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِي

دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے نہ روکنا مجھے ان کی صحبت نصیب کرنا ان کے آئین پر موت

عَلٰى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيْئًا

دینا اور ان کے حوض کوثر پہ مجھے بھرا ہوا مزیدار جام پلانا کہ اس کے بعد مجھے کبھی بھی پیاس

لَا اَظْمَاُ بَعْدَهُ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ كَمَا

نہ لگے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے معبود جیسے میں حضرت محمد صلی

اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَلَمْ اَرَهُ فَاَرِنِي فِي الْجِنَانِ

اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ پر ایمان لایا اور انہیں دیکھا نہیں پس تو مجھے جنت میں ان کا

وَجْهَهُ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا

دیدار کرانا اے معبود روح محمدؐ کو میری طرف سے بہت درود و سلام پہنچانا

مؤلف کہتے ہیں، یہ وہی صلوات ہے جسے کفعمیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص صلوات بھیج کر محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام کو خوشنود کرنا چاہے تو وہ یہی مذکورہ صلوات پڑھے، ہم نے اسے مفاتیح الجنان میں اعمال عرفہ کے ذیل میں درج کیا ہے یہ بھی یاد رہے کہ صبح و شام کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں بہت زیادہ ہیں کہ جن کا ذکر اس مختصر کتاب میں ممکن نہیں ہے۔ تاہم چوتھے باب میں کافی سے دس دعائیں نقل کی جائیں گی، جو صبح و شام پڑھی جاتی ہیں۔ اگر آپ کے پاس وقت ہے تو دعائے یستشیر، دعائے عشرات، دعائے نور اور دعائے عہد پڑھیں، جس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ نیز یہ دعائیں ہم نے مفاتیح الجنان میں بھی نقل

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار

کی ہیں اور خاک شفا کی تسبیح کے آداب میں دعا اَصْبَحْتُ اللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا

اے معبود! میں نے صبح کی جب کہ تیری

بِذِمَامِكَ بھی درج کی ہے جو ہر خوف سے رہائی کے لیے صبح و شام خاک شفا کی تسبیح پڑھی جاتی ہے

امان لیے ہوں۔

چھٹی فصل

وہ دعائیں جو دن کی بعض ساعتوں میں پڑھی جاتی ہیں
اور
وہ دعائیں جو دن کی کسی خاص ساعت سے تعلق نہیں رکھتیں

جاننا چاہیے کہ شیخ طوسیؒ سید ابن باقی اور شیخ کفعمیؒ نے دن کو بارہ ساعتوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر ساعت کو بارہ ائمہ میں سے ایک ایک امام کی طرف نسبت دی ہے۔ پس ہر دعا کسی ایک ساعت سے مخصوص ہے۔ جو انہی امام سے توسل پر مشتمل ہے۔ جن کی طرف اس ساعت کو نسبت دی گئی ہے۔ اگرچہ انہوں نے اس ضمن میں کوئی خاص روایت نقل نہیں کی تو بھی یہ امر معلوم ہے کہ وہ اس قسم کی باتیں بجز روایت کے ذکر نہیں کرتے اور اس کتاب میں ہم اسی بیان پر اکتفا کریں گے، جو مصباح المتہجد میں ہے کہ فرماتے ہیں:

پہلی ساعت

یہ طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے اور یہ امیر المومنین امام علی مرتضیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔ اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَهَاۗءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاۗءِ وَالسُّلْطَانِ اَظْهَرْتَ

اے معبود اے شان و بزرگی اور بڑائی اور اقتدار کے مالک تو نے جس طرح چاہا

الْقُدْرَةَ كَيْفَ شِئْتَ وَمَنَنْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِمَعْرِفَتِكَ وَ

اپنی قدرت کو ظاہر کیا تو نے اپنی معرفت کرا کے اپنے بندوں پر احسان کیا اور

تَسَلَّطْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَرُوْتِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

اپنی طاقت کے ذریعے ان پر غالب آیا اور انہیں شکر نعمت کی تعلیم دی۔ پس

اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى لِلدِّيْنِ وَالْعَالِمِ بِالْحُكْمِ وَ

اے معبود بواسطہ علیؑ کے جن کو دین کے لیے چنا گیا جو فیصلے کرنے میں دانا اور راہ

مَجَارِي التُّقَىٰ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ

تقوٰی سے واقف اور متقیوں کے امام ہیں رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر پہلے اور پچھلے لوگوں میں

وَالْآخِرِينَ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ

اور میں انہیں اپنی حاجتوں میں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا. (كَذَا وَ

محمد و آل محمد پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

كَذَا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔)

دوسری ساعت

یہ طلوع آفتاب سے اس کی سرخی دور ہونے تک ہے۔ یہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ لَبِسْتَ بَهَائَكَ فِي أَعْظَمِ قُدْرَتِكَ وَصَفَا نُورُكَ

اے معبود! تو نے اپنی عظیم قدرت میں شان و بزرگی کا لباس پہنا تیری روشن شعاعوں میں تیرا نور

فِي أَنْوَرِ ضِيَائِكَ وَفَاضَ عِلْمُكَ حِجَابَكَ وَخَلَصْتَ فِيهِ

تاباں ہے تیرا علم حجاب پر حاوی ہے جس سے تو نے ان کو بخشش میں خاص

أَهْلَ الثِّقَةِ بِكَ عِنْدَ جُودِكَ فَتَعَالَيْتَ فِي كِبْرِيَائِكَ عُلُوّاً

کیا جو تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں تو اپنی کبریائی میں اتنا بلند ہے کہ اس

عَظُمَتْ فِيهِ مِنَّتُكَ عَلَىٰ أَهْلِ طَاعَتِكَ فَبَاهَيْتَ بِهِمْ

میں تو نے اپنے فرمانبردار بندوں پر احسان فرمایا ہے پس ان کے ذریعے تو نے

أَهْلَ سَمٰوَاتِكَ بِمِنَّتِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ الْحَسَنِ بْنِ

آسمان والوں کے سامنے اس احسان پر فخر کیا پس اے معبود! بواسطہ حسنؑ بن علیؑ

عَلِيٍّ عَلَيْكَ أَسْأَلُكَ وَبِهِ أَسْتَغِيثُ إِلَيْكَ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ

کے حق کے کہ جو تجھ پر ہے میں سوال کرتا ہوں اور ان کے ذریعے تجھے پکارتا ہوں اور ان کو اپنی حاجتوں کے لیے

حَوَائِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ

وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت

کَذَا وَکَذَا

پوری فرما۔

تیسری ساعت

یہ سورج کی شعاعوں کے پھیلنے سے اس کے قد سے بلند ہونے تک ہے، یہ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے ؛

یَا مَنْ تَجَبَّرَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاهُ یَا مَنْ تَعَظَّمَ فَلَا تَخْطِرُ الْقُلُوْبُ

اے وہ جو اتنا حاوی ہے کہ آنکھ اسے دیکھ نہیں پاتی اے وہ جو اتنا عظیم ہے کہ اس کی حقیقت دلوں میں سما

بِکُنْهِهٖ یَا حَسَنَ الْمَنِّ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا حَسَنَ الْعَفْوِ

نہیں سکتی۔ اے بہترین احسان کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے بہترین معاف کرنے والے

یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ یَا مَنْ لَا یُشْبِهُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا مَنْ مَنَّ

اے بہت دینے والے اے عطا کرنے والے اے وہ جس کی مخلوق میں کوئی اس جیسا نہیں اے وہ جس نے

عَلٰی خَلْقِهٖ بِاَوْلِیَائِهٖ اِذِ ارْتَضَاهُمْ لِدِیْنِهٖ وَاَدَّبَ بِهِمْ عِبَادَهٗ

اپنے اولیا سے اپنی مخلوق پر احسان کیا جن کو اپنے دین کے لیے پسند کیا ان کے ذریعے اپنے بندوں کو

وَجَعَلَهُمْ حُجَجًا مَنًّا مِّنْهُ عَلٰی خَلْقِهٖ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ

سلیقہ سکھایا اور ان کو اپنی حجتیں بنا کر اپنی مخلوق پر مہربانی فرمائی میں حسین بن علی علیہما السلام کے حق کے

بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ السِّبْطِ التَّابِعِ لِمَرْضَاتِکَ وَالنَّاصِحِ

واسطے سے سوال کرتا ہوں جو نواسۂ رسول ہیں کہ تیری رضاؤں کے تابع رہے۔ تیرے دین کے خیر خواہ

فِیْ دِیْنِکَ وَالدَّلِیْلِ عَلٰی ذَاتِکَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّهٖ وَاُقَدِّمُهٗ

رہے اور تیری طرف رہنمائی کرتے رہے ان کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں ان کو اپنی حاجات

بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

میں وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر

وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

چوتھی ساعت

یہ سورج کے بلند ہونے سے وقت زوال تک ہے، یہ امام زین العابدین علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ صَفَا نُورُكَ فِیْ اَتَمِّ عَظَمَتِكَ وَعَلَا ضِيَاؤُكَ فِیْ اَبْهٰى

اے معبود! تیرا نور تیری کامل عظمت میں روشن ہے، تیری تیز چمک تیری واضح روشنی میں ہے

ضَوْئِكَ اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ

میں تیرے نور کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ الْاَمْوَاتَ وَ

کو منور کیا اور ظالموں کی گردنیں توڑ دیں جس سے تو نے مردوں کو زندہ کیا اور

اَمَتَّ بِهِ الْاَحْيَاءَ وَجَمَعْتَ بِهِ الْمُتَفَرِّقَ وَفَرَّقْتَ بِهِ

زندوں کو موت دی جس سے تو نے بکھروں کو اکٹھا کیا اور اکٹھوں کو بکھیر

الْمُجْتَمِعَ وَاَتْمَمْتَ بِهِ الْكَلِمَاتِ وَاَقَمْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ

دیا اور جس سے تو نے کلمات کو مکمل کیا اور آسمانوں کو کھڑا کیا ہے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الذَّابِّ

میں تیرے ولی و دوست علی بن الحسین علیہما السلام کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔

عَنْ دِيْنِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِكَ وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَیْ حَوَائِجِیْ

جنہوں نے تیرے دین کا دفاع کیا اور تیری راہ میں جہاد کیا میں انھیں اپنی حاجات میں وسیلہ بناتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ

یہ کہ تو سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت

كَذَا وَكَذَا

پوری فرما

پانچویں ساعت

یہ زوال آفتاب سے چار رکعت نماز ادا کرنے کے وقت تک ہے، یہ امام محمد باقر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الضِّيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالنُّورِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالسُّلْطَانِ

اے معبود! اے روشنی بڑائی نور بزرگی اور بادشاہت کے مالک!

تَجَبَّرْتَ بِعَظَمَةِ بَهَائِكَ وَمَنَنْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِرَأْفَتِكَ وَ

تو اپنی بلندی شان سے سب پر غالب ہے تو نے اپنی مہربانی اور رحمت کی بدولت اپنے

رَحْمَتِكَ وَدَلَلْتَهُمْ عَلٰى مَوْجُودِ رِضَاكَ وَجَعَلْتَ لَهُمْ دَلِيْلًا

بندوں پر احسان کیا انہیں اپنی رضا کے موجود ہونے کی خبر دی ان کے لیے رہنما بنایا جو انہیں تیری

يَدُلُّهُمْ عَلٰى مَحَبَّتِكَ وَيُعَلِّمُهُمْ مَحَابَّكَ وَيَدُلُّهُمْ عَلٰى

محبت کی طرف لاتا ہے۔ انہیں محبت کا طریقہ بتاتا ہے اور تیری مشیت کی طرف متوجہ

مَشِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْكَ

کرتا ہے پس اے معبود: محمد بن علی علیہم السلام کے حق کی خاطر جو تجھ پر ہے اور میں

وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اپنی حاجات میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمد پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا (کذا وکذا کی بجائے

کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔)

اپنی حاجات بیان کرے)

چھٹی ساعت

یہ زوال سے چار رکعت کے وقت کی مقدار کے بعد سے ظہر تک ہے، یہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

يَا مَنْ لَطُفَ عَنْ إِدْرَاكِ الْأَوْهَامِ يَا مَنْ كَبُرَ عَنْ مَوْجُودِ الْبَصَرِ

اے وہ جو وہم و خیال کی رسائی سے بلند ہے اے وہ جو نگاہوں کی رسائی سے بالا تر ہے

يَا مَنْ تَعَالَىٰ عَنِ الصِّفَاتِ كُلِّهَا يَا مَنْ جَلَّ عَنْ مَعَانِي اللُّطْفِ وَ

اے وہ جو تمام صفات سے عالی تر ہے اے وہ جو لطف کے معانی سے بہت بلند ہے اور

لَطُفَ عَنْ مَعَانِي الْجَلَالِ أَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ وَضِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ

اے وہ جو جلال معانی سے لطیف ہے میں تیرے نور ذات اور تیری کبریائی کی روشنی کے ذریعے سوال کرتا

وَأَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَظَمَتِكَ الْعَافِيَةَ مِنْ نَارِكَ وَأَسْئَلُكَ بِحَقِّ

ہوں۔ تیری بڑائی کے واسطے جہنم سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اور جعفرؑ بن محمدؑ کے تجھ پر حق

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ أَنْ

کی خاطر سوال کرتا ہوں اور اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو

تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری

كَذَا

فرما

ساتویں ساعت

یہ ظہر سے لے کر عصر سے پہلے چار رکعت کی ادائیگی کے وقت تک ہے، یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

يَا مَنْ تَكَبَّرَ عَنِ الْأَوْهَامِ صُوَرَتُهُ يَا مَنْ تَعَالَىٰ عَنِ الصِّفَاتِ

اے وہ جس کی صورت وہم و گمان میں آنے سے بلند تر ہے اے وہ جس کا نور صفات سے بالا

نُوْرُهُ يَا مَنْ قَرُبَ عِنْدَ دُعَاءِ خَلْقِهِ يَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّوْنَ

تر ہے اے وہ جو اپنی مخلوق کی دعاؤں کے قریب ہے اے وہ جسے بیچارے پکارتے ہیں ڈرے

وَلَجَا إِلَيْهِ الْخَائِفُوْنَ وَسَأَلَهُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَعَبَدَهُ الشَّاكِرُوْنَ

ہوئے جس کی پناہ لیتے ہیں ایمان والے جس سے مانگتے ہیں شکر کرنے والے جس کی عبادت

وَحَمِدَهُ الْمُخْلِصُوْنَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ نُوْرِكَ الْمُضِیْءِ وَبِحَقِّ

کرتے ہیں اور مخلص لوگ جس کی حمد کرتے ہیں میں تیرے چمکتے ہوئے نور کے واسطے سے اور موسیٰ بن جعفرؑ

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْكَ وَاَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلَيْكَ وَاُقَدِّمُهٗ

کے تجھ پر حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں ان کے وسیلے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور ان کو اپنی حاجتوں میں

بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور

اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

آٹھویں ساعت

یہ بعد ظہر چار رکعت کی ادائیگی کے وقت سے عصر تک ہے۔ یہ امام علی رضا علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَا مَنْ اَضَاءَ

اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین عطا کرنے والے اے بہترین سوال کیے جانے والے اے وہ جس کے نام

بِاسْمِهٖ ضَوْءُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ بِهٖ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَسَالَ بِاسْمِهٖ

سے دن کی روشنی چمکتی ہے اور رات کی تاریکی کو سیاہی ملتی ہے جس کے نام سے سیلابوں کو روانی

وَابِلُ السَّيْلِ وَرَزَقَ اَوْلِيَائَهٗ كُلَّ خَيْرٍ يَا مَنْ عَلَا السَّمٰوَاتِ

ملتی ہے اور جس نے اپنے دوستوں کو ہر بھلائی دی اے وہ جس کا نور آسمانوں سے بلند

نُوْرُهٗ وَالْاَرْضَ ضَوْئُهٗ وَالشَّرْقَ وَالْغَرْبَ رَحْمَتُهٗ يَا وَاسِعَ الْجُوْدِ

ہے جس کی روشنی زمین سے بالا ہے جس کی رحمت شرق و غرب پر چھائی ہے اے بہت دینے والے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَاُقَدِّمُهٗ

میں تجھ سے علی بن موسیٰ علیہما السلام کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اور حاجتوں میں

بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور

اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

نویں ساعت

یہ نمازِ عصر سے دو گھنٹے بعد تک ہے، یہ امام محمد تقی علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دُعا یہ ہے:

يَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّوْنَ فَاَجَابَهُمْ وَالْتَجَاَ اِلَيْهِ الْخَائِفُوْنَ

اے وہ جسے بے چارے پکارتے ہیں تو جواب دیتا ہے خوف زدہ پناہ مانگتے ہیں تو انہیں

فَاٰمَنَهُمْ وَعَبَدَهُ الطَّائِعُوْنَ فَشَكَرَهُمْ وَشَكَرَهُ الْمُؤْمِنُوْنَ

امان دیتا ہے۔ فرماں بردار عبادت کرتے ہیں تو قبول کرتا ہے اور ایماندار جس کا شکر کرتے ہیں

فَحَبَاهُمْ وَاَطَاعُوْهُ فَعَصَمَهُمْ وَسَئَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ وَنَسُوْا

تو انہیں اور دیتا ہے اطاعت کرتے ہیں تو انہیں بچاتا ہے مانگتے ہیں تو انہیں دیتا ہے وہ نعمتوں کو

نِعْمَتَهُ فَلَمْ يُخْلِ شُكْرَهُ مِنْ قُلُوْبِهِمْ وَامْتَنَّ عَلَيْهِمْ

بھول جائیں تو ان کے دلوں کو شکر سے خالی نہیں ہونے دیتا ان پر احسان کیا تو ان

فَلَمْ يَجْعَلِ اسْمَهُ مَنْسِيًّا عِنْدَهُمْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ

کو اپنا نام نہیں بھولنے دیا تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ محمد بن

بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ حُجَّتِكَ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ

علی علیہما السلام کے جو تیری کامل حجت ہیں تیری مکمل نعمت ہیں اور

وَمَحَجَّتِكَ الْوَاضِحَةِ وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ

تیسرا واضح راستہ ہیں میں اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ

یہ کہ تو سرکار محمد و آل محمد پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور

كَذَا وَكَذَا

یہ حاجت پوری فرما

دسویں ساعت

یہ نمازِ عصر کے دو گھنٹے بعد سے سورج کے زرد ہونے سے پہلے تک ہے، یہ امام علی نقی علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور اس کی دعا یہ ہے۔

يَا مَنْ عَلَا فَعَظُمَ يَا مَنْ تَسَلَّطَ فَتَجَبَّرَ وَتَجَبَّرَ فَتَسَلَّطَ

اے وہ جو بلند ہے تو بزرگ بھی ہے اے جو حاوی ہے تو غالب بھی ہے اور غالب ہے تو حاوی بھی ہے۔ اے

يَا مَنْ عَزَّ فَاسْتَكْبَرَ فِي عِزِّهِ يَا مَنْ مَدَّ الظِّلَّ عَلَىٰ خَلْقِهِ يَا

جو معزز ہے تو عزت میں بڑا بھی ہے اے وہ جس کا سایہ ساری مخلوق پر ہے اے

مَنِ امْتَنَّ بِالْمَعْرُوفِ عَلَىٰ عِبَادِهِ يَا عَزِيزًا ذَا انْتِقَامٍ يَا مُنْتَقِمًا

وہ جس نے اپنے بندوں پر نیکیوں سے احسان کیا اے انتقام لینے والے غالب اے اپنے غلبے کے

بِعِزَّتِهِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا

ساتھ مشرکوں سے انتقام لینے والے تجھ سے علی بن محمد علیہما السلام کے حق کے ساتھ

السَّلَامُ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

سوال کرتا ہوں اور انہیں اپنی حاجتوں میں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

گیارھویں ساعت

یہ آفتاب کے زرد ہونے سے پہلے سے لے کر اس کے مکمل زرد ہونے تک ہے۔ یہ امام حسن عسکری علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور اس کی دعا یہ ہے:

يَا أَوَّلُ بِلَا أَوَّلِيَّةٍ وَيَا آخِرًا بِلَا آخِرِيَّةٍ وَيَا قَيُّومًا بِلَا

اے اوّل جس سے پہلے کوئی نہیں اے آخر جس کے بعد کوئی نہیں اے وہ قائم جس کی قدامت کی

مُنْتَهَىٰ لِقِدَمِهِ يَا عَزِيزًا بِلَا انْقِطَاعٍ لِعِزَّتِهِ يَا مُتَسَلِّطًا

کوئی حد نہیں اے غالب جس کی عزت ختم نہیں ہوتی اے وہ حکمران جس کی

بِلَا ضَعْفٍ مِنْ سُلْطَانِهٖ يَا كَرِيْمًا بِدَوَامِ نِعْمَتِهٖ يَا جَبَّارًا

حکومت میں کمزوری نہیں اے وہ عطا کرنے والے جس کی نعمت دائمی ہے اے جبروت والے

وَمُعِزًّا لِاَوْلِيَائِهٖ يَا خَبِيْرًا بِعِلْمِهٖ يَا عَلِيْمًا بِقُدْرَتِهٖ يَا

اور اپنے اولیا کو عزت دینے والے اے علم کے ساتھ باخبر اے قدرت کے ساتھ عالم اے ذاتی

قَدِيْرًا بِذَاتِهٖ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

قدرت والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حسن بن علی علیہما السلام کے حق کے ذریعے اور

وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اپنی حاجتوں میں انہیں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

بارھویں ساعت

یہ آفتاب کے زرد ہونے سے لے کر اس کے غروب تک ہے۔ یہ امام العصر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِنَفْسِهٖ عَنْ خَلْقِهٖ يَا مَنْ غَنِيَ عَنْ خَلْقِهٖ

اے وہ جو از خود اپنی مخلوق سے یگانہ ہے اے وہ جو اپنے کام میں مخلوق سے بے نیاز ہے

بِصُنْعِهٖ يَا مَنْ عَرَّفَ نَفْسَهٗ خَلْقَهٗ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ سَلَكَ

اے وہ جس نے مہربانی سے مخلوق کو اپنا تعارف کرایا اے وہ جو فرمانبرداروں

بِاَهْلِ طَاعَتِهٖ مَرْضَاتَهٗ يَا مَنْ اَعَانَ اَهْلَ مَحَبَّتِهٖ عَلٰى

کو اپنی رضا کی طرف لے جاتا ہے اے وہ جو ادائے شکر میں اپنے محبوں کی مدد کرتا ہے

شُكْرِهٖ يَا مَنْ مَنَّ عَلَيْهِمْ بِدِيْنِهٖ وَلَطَفَ لَهُمْ

اے وہ جس نے اپنے دین سے ان پر احسان کیا اور اپنے کرم سے انہیں

بِنَائِلِهٖ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

نوازا میں خلف صالح (مہدی علیہ السلام) کے تجھ پر حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِهٖ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَیْ حَوَائِجِیْٓ اَنْ تُصَلِّیَ

تیری بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں اور اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمدؐ و آل

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا اَللّٰهُمَّ

محمدؐ پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما اے معبود!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِیْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما کہ وہ صاحبان امر ہیں جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

وَاُولِی الْاَرْحَامِ الَّذِیْنَ اَمَرْتَ بِصِلَتِهِمْ وَذَوِی الْقُرْبٰی الَّذِیْنَ

وہ پیغمبرؐ کے ایسے رشتہ دار ہیں جن سے وابستگی کا تو نے حکم دیا اور وہ آنحضرتؐ کے ایسے قرابت دار ہیں

اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَالْمَوَالِی الَّذِیْنَ اَمَرْتَ بِعِرْفَانِ حَقِّهِمْ وَ

جن کی مودت کا تو نے حکم دیا وہ ایسے مولا ہیں جن کا حق پہچاننے کا تو نے حکم دیا اور

اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِیْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا

ایسے اہل بیتؑ ہیں جن سے تو نے پلیدی کو دور رکھا اور انہیں پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

یہ کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

مقیاس المصابیح میں علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ دن کی تین ساعتوں میں اور رات کی تین ساعتوں میں اپنی ذات کی بزرگی اور بڑائی بیان فرماتا ہے۔ ان میں دن کی تین ساعتیں، وقت چاشت سے اوّل ظہر تک اور رات کی تین ساعتیں رات کی آخری تہائی سے صبح تک ہیں۔ پس جو بندۂ مومن ان مذکورہ ساعتوں میں درج ذیل تمجید پڑھے، جب کہ اس کا دل خدا سے لگا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجات پوری فرمائے گا۔ اگر وہ بدبخت و بدانجام ہے تو خوش بخت و نیک انجام ہو جائے گا۔

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَنْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ

کرنیوالا مہربان ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بلند تر اور بزرگ تر ہے تو معبود ہے نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مٰلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

معبود مگر تو قیامت کے دن کا مالک ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ مہربان پردہ پوش ہے

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ غلبے والا حکمت والا ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ

اَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ

تجھ سے ہر چیز کی ابتدا اور تیری ہی طرف بازگشت ہے، تو معبود ہے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

تو کہ ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا تو وہ معبود ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے جو

خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَ

خیر و شر کا خالق ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے جو جنت و جہنم کا خالق

النَّارِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو یگانہ و بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بادشاہ

الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

ہے پاک صفات سلامتی والا امن دینے والا نگہبان عزت والا زبردست

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

بڑائی والا اللہ پاک ہے اس سے جسے اس کا شریک بناتے ہیں تو معبود ہے جو پیدا کرنے والا سوانے

الْمُصَوِّرُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمٰوَاتِ

والا صورت بنانے والا تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میں ہیں اور تو غلبے والا حکمت والا ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ

اَلْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَآئُكَ

بڑائی بلندی اور بزرگی تیرا لباس ہے

ابن بابویہؒ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ پڑھے تو جہنم کہتی ہے

میں خدا سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں۔

کہ خدایا تو اسے مجھ سے بچالے، دیگر معتبر سند کے ساتھ آپ سے روایت کی گئی ہے کہ اگر کوئی مومن روزانہ چالیس گناہ کرے اور پھر پشیمان ہو کر یہ کلمات پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ

اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ آسمانوں اور زمین کو پیدا

وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ

کرنے والا جلال واکرام کا مالک اور سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کرلے۔

ایک اور معتبر سند کے ساتھ آں جناب علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ سات مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ اَوْهِيَ كَائِنَةٌ

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے مل چکی یا اب مل رہی ہے

کہے تو اس نے تمام گذشتہ اور آیندہ نعمتوں کا شکر ادا کر دیا معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو

تو حق تعالیٰ اس کے لیے تمام گزرے ہوئے اور آئندہ قیامت تک آنے والے مومنوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا، اتنی ہی تعداد میں اس کے گناہ بخش دے گا اور بہشت میں اس

کے اتنے ہی درجات بلند کردے گا معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہے تو خدائے تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر

نہیں حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے

دے گا جن میں سب سے کم تر رنج و غم دور کر دینا ہے اور ایک دوسری روایت کے مطابق وہ شخص ہرگز پریشان نہ ہوگا شیخ کلینی طبرسیؒ اور دیگر علما نے حسن اور معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم روزانہ ستر مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللهَ اور ستر مرتبہ أَتُوبُ إِلَى اللهِ کہا کرتے تھے۔ کشف الغمہ

میں خدا سے معافی مانگتا ہوں — خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں

اور امالی شیخ طوسیؒ میں معتبر سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ کہے تو وہ فقر و غربت اور وحشت

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واضح حق کا بادشاہ ہے۔

قبر سے امان پا جائے گا، تونگری کا رُخ اس کی طرف ہو جائے گا اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جائیں گے۔ امالی میں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ نقل ہوا ہے اور ثواب الاعمال و محاسن برقیؒ میں سو کی بجائے تیس مرتبہ پڑھنے کا ذکر آیا ہے۔ قطب راوندیؒ نے کتاب دعوات میں امام علی رضا علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ آنحضرتؑ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ملائے اعلیٰ میں اس کی مجاہدین سے بھی زیادہ تعریف کی جائے تو اسے روزانہ یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔ پس اگر اسے کوئی حاجت درپیش ہوگی تو وہ پوری کی جائے گی، اگر اس کا کوئی دشمن ہوگا تو یہ اس پر غالب آئے گا، اگر مقروض ہوگا تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور اگر رنج و غم میں مبتلا ہوگا تو وہ دور ہو جائے گا، یہ دُعا ساتوں آسمانوں سے گزر کر لوح محفوظ تک جا پہنچتی ہے اور وہاں اس کے لیے لکھ دی جاتی ہے، وہ دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَ لَا

اللہ پاک و پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیے۔ حمد خدا کے لیے ہے جیسی کہ ہونی چاہیے نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَ لَا

معبود مگر اللہ جیسا کہ ہونا چاہیے اللہ بزرگ تر ہے جیسا کہ اسے ہونا چاہیے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلَىٰ

حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے اور خدا رحمت فرمائے اپنے نبی محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر

أَهْلِ بَيْتِهِ وَجَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَالنَّبِيِّينَ حَتَّىٰ يَرْضَىٰ اللّٰهُ

اور وہ رحمت کرے تمام رسولوں اور نبیوں پر اس قدر کہ وہ راضی ہو جائے

معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ اصحاب پیغمبرؐ میں سے ایک شخص کو کہیں سے ایک خط ملا جسے وہ آنحضرتؐ کی خدمت میں لے آیا۔ آپ نے حکم فرمایا کہ تمام اصحاب اکٹھے ہوں، جب وہ اکٹھے ہو گئے تو حضرت رسول اکرمؐ منبر پر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: یہ وہ خط ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصی یوشع بن نون نے لکھا اور اس کا مضمون یہ ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یقیناً تمہارا پروردگار تمہارا دوست اور مہربان ہے، یقیناً خدا کے بہترین بندے گمنام پرہیزگار ہیں اور خدا کی بدترین مخلوق وہ لوگ ہیں جو جھوٹی ریاست و حکومت کے طلب گار اور لوگوں میں معروف ہیں۔ پس جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے کامل اور پورا ثواب ملے اور خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرے تو اسے چاہیے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَلَا

اللہ پاک و پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیے۔ حمد خدا کے لیے ہے جیسی کہ ہونی چاہیے کوئی

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِي لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى

معبود نہیں مگر اللہ جیسا کہ اسے ہونا چاہیے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے اور خدا

اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ

رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر جو نبی اُمّی ہیں اور ان کے اہل بیت پر خدا رحمت کرے تمام رسولوں اور نبیوں

وَالنَّبِيِّينَ حَتَّىٰ يَرْضَىٰ اللّٰهُ

پر اس قدر کہ وہ راضی ہو جائے۔

بلدالامین میں ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

کہے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا گویا آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے، خدا اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر دے گا، جن میں دیوانگی، برص، جذام اور فالج بھی شامل ہیں اور خدا ستر ہزار فرشتے بھیج دے گا جو اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص روزانہ سو مرتبہ :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو کبھی فقر و فاقہ کا شکار نہ ہوگا اور جو روزانہ سو مرتبہ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک تر ہے حمد خدا ہی کے لیے ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

کہے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔ بلدالامین میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چار ہزار گناہان کبیرہ معاف کر دے گا، اسے سکرات موت، فشار قبر اور قیامت کے ایک لاکھ ہولناک مناظر سے بچائے گا، اسے شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کا قرض ادا فرمائے گا اور اس کے تمام رنج و غم دور کر دے گا۔ وہ دعا یہ ہے

أَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر کہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر غم و اندیشے میں کہوں جو چاہے

مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ رَخَاءٍ اَلشُّكْرُ

اللہ ہر نعمت پر کہوں حمد ہے اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا

لِلّٰهِ وَلِكُلِّ أُعْجُوبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ أَسْتَغْفِرُ

کا ہر عجیب امر پر کہوں پاک تر ہے اللہ ہر گناہ پر کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

اللّٰہَ وَلِکُلِّ مُصِیْبَةٍ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلِکُلِّ ضِیْقٍ

ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ وَّقَدَرٍ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلِکُلِّ

مجھے اللہ کافی ہے ہر ہونی شدنی پر کہوں میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں ہر دشمن کے لیے

عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَلِکُلِّ طَاعَةٍ وَّمَعْصِیَةٍ لَاحَوْلَ وَلَا

کہوں میں خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت اور نافرمانی پر کہوں نہیں کوئی حرکت و

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

قوت مگر وہ جو اللہ بلند و بزرگ سے ہے

شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور برقیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پینتالیس ہزار نیکیاں لکھ دے گا۔ اس کی پینتالیس ہزار برائیاں مٹا دے گا اور بہشت میں اس کے پینتالیس ہزار درجے بلند کر دے گا۔ اس کو شیطانوں اور ظالموں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور گناہ کبیرہ کا اس پر کوئی بس نہ چل سکے گا ایک اور روایت کے مطابق وہ شخص ایسا ہو گا جیسے اس نے قرآن مجید کے بارہ ختم کیے ہوں اور خدا بہشت میں اس کے لیے مکان تیار کرے گا، البتہ ابن بابویہ کی روایت میں دس مرتبہ پڑھنے کا ذکر نہیں آیا اور وہ دعا یہ ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں وہ معبود ہے اکیلا یگانہ

صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ کوئی فرزند

ثواب الاعمال، کافی اور محاسن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص روزانہ پندرہ مرتبہ:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور یہی حق ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِيَّةً وَّرِقًّا کہے تو حق تعالیٰ اس سے نظر رحمت نہیں ہٹائے گا۔

ایمان بھی ہے اور تصدیق بھی نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اُسی کی عبدیت اور غلامی ہے

یہاں تک کہ اسے بہشت میں پہنچا دے گا۔ محاسن برقی میں حضرت رسولؐ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" کہے تو اس کا ثواب کعبے میں سو اونٹ قربانی کرنے سے زیادہ ہے۔ جو شخص سو مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہے تو یہ اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے، جو شخص سو مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہے تو اس کا ثواب زین لگام سمیت سو گھوڑے جہاد میں بھیجنے سے زیادہ ہے اور جو شخص سو مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" کہے تو اس کے عمل سے کسی کا عمل بہتر و بیشتر نہیں ہوگا مگر اس کا جو یہ کلمہ اس سے زیادہ تعداد میں پڑھے گا۔ قطب راوندیؒ نے روایت کی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا کہ جس نے سالہا سال تک خدا کی عبادت کی تھی۔ ایک دن اس نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ پروردگارا! میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تیرے نزدیک میری کیفیت کیا ہے؟ اگر تو نے میرے اعمال کو پسند کر لیا ہے، پھر میں ایسے اعمال میں اور اضافہ کروں ورنہ مرنے سے پہلے توبہ کر لوں! اس پر حق تعالےٰ نے اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجا، جس نے آکر کہا: تیرا کوئی بھی عمل خدا کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے! اس نے پوچھا: میری اتنی ساری عبادت کیا ہوئی؟ فرشتے نے کہا: تو نیکی کا جو بھی کام کرتا تھا لوگوں کو بتا تا رہتا تھا۔ اس طرح تو یہ چاہتا تھا کہ لوگ تیری تعریف کریں اور تجھے نیک و پارسا جانیں تو اب تمہارا اجر وہی ہے جو تو چاہتا تھا۔ یہ سُن کر وہ عابد بہت پریشان ہوا اور گریہ کرنے لگا، فرشتہ دوبارہ اس کے پاس آیا اور کہا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اب تو اپنے آپ کو مجھ سے خرید لے اور اپنے بدن کی رگوں میں سے ہر ایک کے عوض صدقہ دیا کر! اس نے عرض کیا، میں کیسے یہ کام کر سکتا ہوں؟ فرمایا: روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ کہ جو تیری رگوں کی تعداد ہے، یہ کہا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

اس نے کہا، پالنے والے! اس سے کچھ زیادہ عطا فرما۔ حکم ہوا کہ اگر اس سے زیادہ مرتبہ پڑھو گے تو زیادہ ثواب حاصل کرو گے۔ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بدن کی رگوں کی تعداد کے مطابق تین سو ساٹھ مرتبہ یہ کہا کرتے تھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَثِيْرًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ

حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہر حال میں بہت بہت حمد

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ جو شخص لگاتار دو مہینے تک روزانہ چار سو مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اسے بہت زیادہ علم عطا کرے گا یا بہت زیادہ مال عنایت فرمائے گا۔ وہ دعا یہ ہے؛

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ بڑا رحم والا مہربان

بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ

آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے معافی مانگتا ہوں اپنے ہر ظلم، جرم اور

وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

زیادتی پر جو اپنے اوپر کی اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

شیخ طوسیؒ اور دیگر علماء نے روایت کی ہے، سنت ہے کہ روزانہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُشْرِقِ الْحَيِّ الْبَاقِيْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر جو روشن زندہ باقی اور

الْكَرِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْقُدُّوْسِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ

بزرگی والا ہے اور سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جو پاکیزہ ہے، جس سے آسمان

بِهِ السَّمٰوَاتُ وَانْكَشَفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ

روشن ہو گئے جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں اور پہلوں پچھلوں کے

اَمْرَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ

معاملات سدھر سنور گئے۔ یہ سوال کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے

تُصْلِحَ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ

تمام امور کو بہتر بنا دے

کفعمیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دُعا پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے دنیاوی اور اخروی امور کو خود سنبھالے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اپنے تمام امور کی بہتری

خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب

الْاٰخِرَةِ

سے

روایت ہے کہ جو شخص یہ دُعا روزانہ سات مرتبہ پڑھے تو اس کے دنیا و عقبیٰ کے امور کی کفایت کی جائے گی۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبِّيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

مجھے اللہ کافی ہے اللہ میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

عظیم کا مالک ہے۔

روایت ہے کہ جو شخص سال بھر تک روزانہ ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو وہ اس وقت دنیا سے نہیں جائے گا جب تک کہ بہشت میں اپنا مقام دیکھ نہیں لے گا۔

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ

پاک تر ہے وہ جو دائم و قائم ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

جو تنہا و یکتا ہے پاک ہے وہ جو یگانہ و بے نیاز ہے پاک ہے وہ جو زندہ و پائندہ ہے

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبْحَانَ

اللہ پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں پاک ہے وہ زندہ جس کو موت نہیں آئے گی پاک ہے وہ جو

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ

بادشاہ ہے باصفا پاک ہے وہ جو ملائکہ اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ

الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

جو بلند و بلند تر ہے وہی پاک و بلند ہے

دوسرا باب

ان مستحبی نمازوں کا بیان جو مفاتیح الجنان میں مذکور نہیں

نمازِ اعرابی

سید ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ طلعکبریؒ سے نقل کیا، انہوں نے اپنی سند کے ساتھ زید بن ثابت سے روایت کی ہے کہ کسی دور کے گاؤں سے ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں اور مدینہ سے بہت دور ہیں لہذا ہر جمعہ کو نمازِ جمعہ میں حاضر نہیں ہو سکتے۔ لہذا آپ ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جس کے بجالانے سے ہمیں نمازِ جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب میں اپنے قبیلے میں جاؤں تو ان لوگوں کو بھی بتاؤں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: جب دن چڑھ جائے تو دو رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ والناس پڑھو۔ سلام نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھو۔ پھر اٹھ کر آٹھ رکعت نماز بجالاؤ۔ مگر چار چار رکعت کر کے اور دوسری رکعت کے بعد تشہد پڑھو اور چوتھی رکعت پر سلام کہو پھر دوسری چار رکعتیں بھی اسی طرح ادا کرو اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھو، جب تشہد و سلام ہو جائے تو یہ دعا پڑھو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَ

اے زندہ اے پائندہ اے دبدبے اور بزرگیوں کے مالک اے پہلوں پچھلوں کے معبود!

الْآخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے دنیا و آخرت میں بڑے رحم والے اور

رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہر دو میں مہربان یارب یارب یارب یارب یارب یارب یارب

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى

یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاغْفِرْ لِيْ پھر اپنی حاجات بیان کرو بعد میں ستر مرتبہ کہو: لَا

محمد پر اور ان کی آل پر اور مجھے بخش دے نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اور پاک ہے اللہ جو عزت والے عرش

الْكَرِيْمِ

کا مالک ہے:

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو بھی مومن مرد یا عورت جمعہ کے دن یہ نماز پڑھے تو میں اس کے لیے بہشت کا ضامن ہوں، وہ ابھی اپنی جگہ سے اٹھا ہو گا کہ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مسلمانوں کے شہروں میں اس دن نماز پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر ثواب عنایت کرے گا۔ اور اسے اس دن کائنات کے تمام روزہ دار نمازیوں کے اجر کے برابر اجر دیا جائے گا۔ حق تعالیٰ اس کو وہ کچھ عطا فرمائے گا۔ جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہو گا۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ نے بھی مصباح میں اس نماز کا ذکر کیا ہے لیکن ان کی روایت میں مذکورہ دعا موجود نہیں ہے بلکہ انہوں نے فرمایا ہے کہ جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو ستر مرتبہ یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ پاک ہے جو عزت والے عرش کا مالک ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا سے ہے

۲- نمازِ ہدیہ

حضرات معصومین علیہم السلام سے روایت کی گئی ہے کہ انسان کو جمعہ کے دن آٹھ رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے کہ جس میں ہر دوسری رکعت پر سلام دے پہلی چار رکعتیں حضرت رسولؐ کو ہدیہ کرے اور دوسری چار رکعتیں حضرت فاطمۃ زہرا کو ہدیہ کرے۔ اسی طرح ہفتے کے روز چار رکعت نماز پڑھ کر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کا ہدیہ قرار دے۔ نیز ہر روز چار رکعت نماز پڑھے، اور ترتیب کے ساتھ ایک ایک امام کو ہدیہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز پڑھ کر امام جعفر صادق علیہ السلام کے لیے ہدیہ کرے۔ پھر روز جمعہ آٹھ رکعت نماز ادا کرے اور پہلے کی طرح حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت فاطمہ زہراؑ کو ہدیہ پیش کرے اگلے روز یعنی ہفتہ کے دن چار رکعت نماز پڑھ کر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ہدیہ پیش کرے اور اسی طرح روزانہ چار چار رکعت پڑھ کر ترتیب کے ساتھ ہر امام کو ہدیہ کرتا جائے۔ چنانچہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز بجالا کر امام العصر عجل اللہ فرجہٗ کے لیے ہدیہ کرے اور ہر دوسری رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا

اے معبود تو سلام ہے سلامتی تیری طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف پلٹتی ہے اے

رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ

ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی میں رکھ اے معبود! یقیناً یہ چند رکعتیں ہماری طرف سے ہدیہ ہے۔

مِنَّا اِلٰى وَلِيِّكَ (فُلَانٍ) فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْهُ اِيَّاهَا

تیرے فلاں ولی کے لیے پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری طرف بھی پہنچادے یہ اس

وَاَعْطِنِيْٓ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ

سے زیادہ عطا فرما جو امید و آرزو مجھے تیرے رسول اور اس معصوم سے ہے تیری رحمت ہو ان

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفِيهِ

پر اور ان کی آل پر

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے اور فلاں کی جگہ اس معصوم کا نام لے جس کے لیے نماز پڑھی ہے

۴۔ نمازِ وحشت

یہ نماز دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھی جاتی ہے۔ پس جب اس نماز کا سلام دے چکے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانٍ

اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس نماز کا ثواب فلاں کی قبر پر پہنچا دے۔

فلاں کی بجائے میت کا نام لے۔

ایک اور طریقہ

سید ابن طاؤسؒ نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: میت پر پہلی رات سے زیادہ سخت وقت اور کوئی نہیں ہوتا۔ لہٰذا تم اپنے مرنے والوں پر صدقہ دے کر رحم کرو۔ اگر صدقہ نہیں دے سکتے تو تم میں سے کوئی شخص دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید دو مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر دس مرتبہ پڑھے پھر نماز کو سلام کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ

اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل پر اور اس نماز کا ثواب اس میت (فلاں بن

ذٰلِكَ الْمَيِّتِ (فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ)

فلان) کی قبر پر پہنچا دے

فلاں بن فلاں کی بجائے میت اور اس کے باپ کا نام لے پس حق تعالیٰ اسی وقت ایک

ہزار فرشتے اس قبر پر بھیج دیتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کے پاس لباس ہوتا ہے، وہ اس میت کی قبر کو صور پھونکے جانے تک کشادہ کرتے رہیں گے نیز اس نماز پڑھنے والے کو ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اجر ملتا ہے جن پر سورج طلوع کرتا ہے اور اس کے لیے چالیس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

مؤلف کہتے ہیں کفعمیؒ نے بھی یہ نماز اسی کیفیت کے ساتھ ذکر کی ہے۔ اس کے بعد فرمایا ہے کہ میں نے بعض کو دیکھا ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۂ توحید دو مرتبہ پڑھے، نیز علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ مرنے والوں کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے ہاتھ اعمال خیر انجام نہیں دے پاتے، وہ صرف اپنی اولاد، رشتہ داروں اور مومن بھائیوں سے آس لگائے ہوتے ہیں اور ان کی نیکیوں کے لیے چشم براہ ہیں پس خاص طور پر نماز تہجد میں فریضہ نمازوں کے بعد اور مقامات مقدسہ کی زیارات کے موقع پر ان کے لیے دعا کرنا چاہیئے اور والدین کے لیے دوسروں سے کچھ زیادہ دعا کرنا چاہیئے۔ نیز ان کے لیے اعمال خیر بجا لانا چاہئیں۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ بہت سی اولادیں ایسی ہوتی ہیں کہ والدین کی موجودگی میں تو ان کی نافرمان ہوتی ہیں۔ لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لیے اعمال خیر بجا لانے کے باعث فرماں بردار بن جاتی ہیں۔ اسی طرح بہت اولادیں ایسی ہیں جو والدین کی زندگی میں ان کی فرماں بردار ہوتی ہیں لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لیے اعمال خیر بجا نہ لانے یا کم بجا لانے سے نافرمان ہو جاتی ہیں۔ اپنے فوت شدہ والدین اور رشتہ داروں کے لیے سب سے بہتر اور عمدہ نیکی یہ ہے کہ ان پر واجب قرضے ادا کیے جائیں اور انہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد سے چھٹکارا دلایا جائے اور ان پر حج یا دوسری عبادات کی جو ادائیگی واجب تھی وہ از خود یا اجرت دے کر ادا کرائی جائے۔ صحیح حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے لیے دو رکعت نماز پڑھتے تھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ کوثر پڑھا کرتے تھے۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ ایک میت تنگی و سختی میں ہوتی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اسے آسائش و کشائش عطا کر دیتا ہے، پھر میت سے کہا جاتا ہے کہ تجھے یہ آسانی اس لیے میسر آئی کہ تیرے فلاں مومن بھائی نے تیرے لیے نماز پڑھی ہے۔ راوی نے پوچھا کہ آیا ایک نماز میں دو میتوں کو بھی شریک کیا جا سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں! ایسا کیا جا سکتا ہے۔ پھر فرمایا

کہ میت کو خوشی حاصل ہوتی ہے اور وہ دعا واستغفار کی وجہ سے مسرور ہوتی ہے جو اس کے لیے کی جاتی ہے۔ جیسے زندہ انسان کو ہدیہ سے خوشی ہوتی ہے۔ نیز فرمایا کہ میت کے لیے نماز، روزہ، حج صدقات، دوسرے جو بھی اعمال خیر اور دعا کی جائے ان کا ثواب اس کے پاس قبر میں پہنچ جاتا ہے۔ یہ ثواب میت کے لیے بھی لکھا جاتا ہے اور میت کے لیے اعمال بجا لانے والے شخص کے لیے بھی لکھا جاتا ہے۔ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں کہ جو بھی مسلمان کسی مرنے والے کے لیے کوئی نیک عمل انجام دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ثواب کو دُگنا کر دیتا ہے اور مرنے والا اس سے فائدہ اٹھاتا رہتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص کسی مرنے والے کو ثواب پہنچانے کے لیے کچھ صدقہ کرتا ہے، تو حق تعالیٰ جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیتا ہے تو وہ ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اس کی قبر پر جاتے ہیں جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں نعمت الٰہی کا طبق ہوتا ہے، ہر فرشتہ اس کو السلام علیک کہتا ہے اور بتاتا ہے کہ اے خدا کے دوست! تمہارے لیے یہ ہدیہ فلاں مومن نے بھیجا ہے۔ پس اس کی قبر منور ہو جاتی ہے اور حق تعالیٰ بہشت میں اسے ایک ہزار شہر عطا فرمائے گا، ہزار حوروں سے اس کا ازدواج کرے گا، اسے ہزار پوشاکیں پہنائے گا اور اس کی ہزار حاجات پوری فرمائے گا۔

۳۔ والدین کے لیے فرزند کی نماز

یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد اور دس مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

پروردگارا مجھے میرے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

والدین اور مومنین کو بخش دے جب حساب کا دن آئے گا۔

پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد اور دس مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

پروردگارا! مجھے میرے والدین کو اور جو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پڑھے

مومن میرے گھر آیا ہے اسے بخش دے اور مومنین اور مومنات کو بھی

اور سلام دینے کے بعد دس مرتبہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيْرًا کہے

یارب میرے والدین پر رحم فرما جیسے بچپن میں انہوں نے مجھے پالا

۴۔ نماز گرسنہ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو تو اسے چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے:

يَارَبِّ اِنِّيْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِيْ ایک اور روایت کے مطابق یوں کہے:

پروردگار میں بھوکا ہوں مجھے کھانا دے

رَبِّ اَطْعِمْنِيْ فَاِنِّيْ جَائِعٌ

پروردگار مجھے کھانا دے کہ میں بھوکا ہوں

۵۔ نماز حدیث نفس

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی مومن ایسا نہیں ہے کہ جس پر چالیس دن گزریں اور اسے حدیث نفس عارض نہ ہو۔ لہذا جب کسی مومن کو حدیث نفس عارض ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز ادا کرے اور خدا کی پناہ طلب کرے۔ آپ ہی سے منقول ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے خدا سے حدیث نفس کی شکایت کی تو جبرائیل نازل ہوئے اور انہیں بتایا کہ آپ کہا کریں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام نے یہی ذکر پڑھا اور حدیث نفس ان سے دور ہو گئی حضرت نے فرمایا کہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنے کی بنیاد یہیں سے پڑی ہے:

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر وسوسے، حدیثِ نفس اور قرض وغربت کی شکایت کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ دعا پڑھا کرو۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

اس زندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی۔ حمد ہے اللہ کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ

نہ بادشاہت میں اس کا کوئی ساجھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا مددگار

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

بنے اور اس کی بہت بڑائی کرو

اس کے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ یہ دعا بار بار پڑھا کرو اور خدا کی اس قدر بڑائی بیان کرو کہ جو اس کا حق ہے۔ چنانچہ زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ وہ شخص آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہؐ! اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وسوسے دور کر دیے۔ میرا قرض ادا کرا دیا اور میری غربت ہٹا دی۔ نیز روایت ہے کہ جب شیطانی وسوسوں سے تمہارا سینہ تنگ ہونے لگے اور شکوک پیدا ہونے لگیں تو یہ کہا کرو:

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

وہی اوّل ہے وہی آخر ہے وہ عیاں ہے اور نہاں بھی وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شیطانی وسوسوں کو دور کرنے کے لیے اپنے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ساتھ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّي مَا أَحْذَرُ

بزرگ خدا سے ہے اے معبود! مجھ سے وہ چیز دور کر جس سے ڈرتا ہوں

پھر اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیر کر یہی دعا تین مرتبہ پڑھو، انشاء اللہ وسوسے دور ہو جائیں گے علاوہ ازیں شیطانی وسوسوں کو دور کرنے کے لیے سر کو بیری کے پتوں سے دھونا، مسواک کرنا، انار کھانا، آب نیساں پینا اور ہر ماہ کی پہلی اور آخری جمعرات اور درمیانی بدھ کے روزے رکھنا بھی نافع ہے۔ نیز یہ دعا پڑھنا بھی مفید ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْقَوِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الْغَوِيِّ وَاَعُوْذُ بِمُحَمَّدٍ الرَّضِيِّ

پناہ لیتا ہوں طاقت ور خدا کی گمراہ کرنے والے شیطان سے پناہ لیتا ہوں پسندیدہ محمدؐ کی امور بست

مِنْ شَرِّ مَا قُدِّرَ وَقُضِيَ وَاَعُوْذُ بِاِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَ

وکشاد کے شر سے اور پناہ لیتا ہوں انسانوں کے معبود کی تمام جنوں اور

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

انسانوں کے شر سے

۶۔ نماز استخارہ ذات الرقاع

اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب آپ کوئی کام کرنا چاہیں تو خدا سے استخارہ کرنے کے لیے کاغذ کے چھ ٹکڑے کر لیں، ان میں سے تین ٹکڑوں پر لکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خِيَرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے طلب خیر ہے اللہ سے جو غلبہ و حکمت والا ہے۔ فلاں

لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ اِفْعَلْ اور دوسرے تین ٹکڑوں پر اس جگہ لَا تَفْعَلْ

ابن فلاں کے لیے یہ کام کرو — یہ کام نہ کرو

لکھیں جہاں پہلے ٹکڑوں پر "افعل" لکھا ہے۔ اب کاغذ کے ان چھ ٹکڑوں کو مصلے کے نیچے

یہ کام کرو

رکھ دے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ بعد از نماز سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے۔

اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ

خدا کی رحمت کے واسطے سے اس سے خیر طلب کرتا ہوں اور آسانی بھی

پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَ

اے معبود مجھے خیر عطا کر میرے تمام امور میں بہتری پیدا فرما جس میں سہولت اور

عَافِیَةٍ

آسانی ہو۔

اس کے بعد کاغذ کے ان ٹکڑوں کو ہاتھ سے باہم ملا دے اور پھر ایک ایک کر کے باہر نکالے، پس اگر یکے بعد دیگرے تین ایسے ٹکڑے نکلیں کہ جن پر "اِفْعَلْ" لکھا ہو تو اس کام کو انجام دے اگر متواتر ایسے تین ٹکڑے نکلیں کہ جن پر "لَاتَفْعَلْ" لکھا ہو اس کام کو انجام نہ دے۔ اگر ایک ٹکڑے پر "اِفْعَلْ" اور دوسرے پر "لَاتَفْعَلْ" تو پھر یکبارہ پانچ ٹکڑے باہر نکالے اور دیکھے کہ اگر تین پر "اِفْعَلْ" ہے اور دو پر "لَاتَفْعَلْ" تو اس کام کو انجام دے اور اگر برعکس ہوں تو انجام نہ دے۔

مؤلف کہتے ہیں: استخارہ کے معنی ہیں خیر طلب کرنا، لہٰذا جو کام انجام دینا چاہے اس میں خدا سے خیر طلب کرے اور روایت ہوئی ہے کہ نمازِ شب کے آخری سجدے میں سو مرتبہ "اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ" کہے، نافلہ صبح کے آخری سجدے اور نافلہ زوال کی ہر رکعت میں بھی اسی طرح خدا سے خیر طلب کرنا مستحب ہے۔ یہ بھی جاننا چاہیے کہ علامہ مجلسیؒ نے اپنے والد ماجد سے نقل کیا، انہوں نے اپنے استاد شیخ بہائیؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے اساتذہ سے سنا ہے کہ جو حضرت قائم آلِ محمد عجل اللہ فرجہ کے استخارے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے جو تسبیح پر کیا جاتا ہے۔ وہ یوں کہ تسبیح کو ہاتھ میں لے کر تین مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے۔ پھر تسبیح کے کچھ دانوں کو اپنی مٹھی میں لے کر دو دو کر کے شمار کرے۔ پس اگر ایک دانہ بچ جائے تو اس کام کو انجام دے اور اگر دو دانے بچ رہیں تو انجام نہ دے۔ فقیہ اجل صاحب جواہر نے جواہر الکلام میں نقل فرمایا ہے کہ ہمارے معاصرین میں ایک استخارہ زیرِ عمل ہے جسے قائم آلِ محمد عجل اللہ فرجہ کی طرف نسبت دی جاتی ہے اس کی کیفیت یوں ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد تسبیح ہاتھ میں لے کر اس کے کچھ دانے مٹھی میں لے اور پھر انہیں آٹھ آٹھ کر کے شمار کرے۔ اگر ایک دانہ بچے تو اچھا ہے۔ اگر دو بچیں تو یہ ایک

نہی ہے۔ اگر تین بچ جائیں تو اس کے لیے اختیار ہے کہ ان میں فعل اور ترک فعل برابر ہے۔ اگر چار دانے بچ جائیں تو یہ دوسری نہی ہے۔ اگر پانچ بچیں تو بعض حضرات کے نزدیک اس میں رنج و مشقت ہے بعض کہتے ہیں کہ اس میں ملامت ہے۔ اگر چھ دانے بچیں تو خوب اور اس کام کے انجام دینے میں جلدی کی جائے۔ اگر سات دانے رہ جائیں تو اس کا حکم پانچ دانے بچ جانے کا ہے۔ اگر آٹھ دانے بچ جائیں تو یہ چوتھی نہی ہے۔ یاد رہے کہ اس کتاب کے چھٹے باب میں ہم بعض استخاروں کا ذکر کریں گے، نیز یہ بھی یاد رہے کہ محدث کاشانیؒ نے تقویم المحسنین میں قرآن مجید سے استخارہ کرنے کے لیے ایام ہفتہ کی ساعتوں کا ذکر کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی فرمایا ہے کہ یہ مشہور طریقے کی بنا پر ہے اور اہل بیت اطہارؑ سے اس بارے میں کوئی حدیث دستیاب نہیں ہوئی۔ چنانچہ فرماتے ہیں استخارہ کرنے کے سلسلے میں اتوار کا دن نیک ہے۔ ظہر تک پھر عصر سے مغرب تک، پیر کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک، پھر دوپہر سے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخری وقت تک، منگل کا دن نیک ہے دوپہر سے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخر تک، بدھ کا دن نیک ہے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخر تک، جمعرات کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے عشا کے آخر تک، جمعہ کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک اور زوال سے عصر تک اور ہفتے کا دن نیک ہے دوپہر تک اور زوال سے عصر تک، یہ جدول محقق طوسیؒ کی کتاب مزمل ستلوم سے نقل کی گئی ہے۔

نمازادائے قرض وکفایت از ظلم سلطان

شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا! میں حاضر ہوا ہوں کہ اپنے قرض اور بادشاہ کے ظلم کی شکایت کروں!
حضرتؑ نے فرمایا: جب رات کی تاریکی چھا جائے تو دو رکعت نماز پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر کی آیت "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ سے سورۃ کے اختتام تک اور پھر قرآن سر پر رکھ کر کہو:

بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اس قرآن کا واسطہ جسے تو نے قرآن دیا اس کا واسطہ جس مومن کی مدح تو نے قرآن میں کی

مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ

اس کا واسطہ تیرے حق کا واسطہ جو ان پر ہے اور تیرے سوا اس حق کو جاننے والا کوئی

مِنْكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ يَا مُحَمَّدُ دس مرتبہ يَا عَلِيُّ دس مرتبہ يَا فَاطِمَةُ

نہیں یا اللہ تیرا واسطہ یا محمدؐ یا علیؑ یا فاطمہؑ

دس مرتبہ يَا حَسَنُ دس مرتبہ يَا حُسَيْنُ دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ

یا حسنؑ یا حسینؑ یا علی بن الحسینؑ

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ دس مرتبہ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ يَا مُوسَى

یا محمد بن علیؑ یا جعفر بن محمدؑ یا موسیٰ

بْنَ جَعْفَرٍ دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى دس مرتبہ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

ابن جعفرؑ یا علی بن موسیٰؑ یا محمد بن علیؑ

دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ دس مرتبہ

یا علی بن محمدؑ یا حسن بن علیؑ

يَا الْحُجَّةُ يَا أَيُّهَا الْحُجَّةُ دس مرتبہ

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرو، راوی کا بیان ہے کہ وہ شخص چلا گیا اور ایک مدت کے بعد واپس آیا۔ جب کہ اس کا قرض ادا ہو چکا تھا، بادشاہ کی طرف سے اس کے حالات بہتر ہو چکے تھے اور اس کا مال بھی زیادہ ہو چکا تھا۔ مولف کہتے ہیں کہ ظاہر ہے یہ عمل نماز ادا کرنے کے بعد بجا لانا چاہیے۔

۸۔ نماز حاجت

دعوات راوندیؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک دن امام زین العابدین علیہ السلام کسی شخص کے پاس سے گزرے جو ایک گھر کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا۔ حضرتؑ نے اس سے پوچھا کہ اس ظالم و جابر کے دروازے پر کیوں بیٹھے ہو؟ اس نے کہا کہ مجھے ایک سخت ضرورت درپیش ہے۔ امامؑ نے فرمایا کہ اٹھو! میں تمہیں ایک ایسا دروازہ بتاتا ہوں جو تمہارے لیے اس ستم گار کے دروازے سے

کہیں بہتر ہے پس آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا، اسے مسجد نبوی کے دروازے پر لے آئے اور فرمایا! یہاں قبلہ رُخ ہو کر دو رکعت نماز پڑھو۔ پھر خدا کی حمد وثنا کرو اور حضرت رسولؐ پر درود بھیجو، اس کے بعد سورہ حشر کی آخری آیت، سورہ حدید کی پہلی چھ آیات اور سورہ آل عمران کی دو آیات پڑھو اور خدا سے سوال کرو کہ وہ تمہاری حاجت روائی فرمائے۔ خدا تمہیں سب کچھ عنایت کرے گا۔ راوندیؒ فرماتے ہیں کہ سورہ آل عمران کی دو آیات شاید قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک ہیں۔ جب کہ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ اس سے مراد شاید قل اللّٰھُمَّ اور شَھِدَ اللّٰہُ ہو۔ جاننا چاہیئے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی حاجت درپیش آئے تو اسے چاہیئے کہ اسے پورا کرنے کے لیے جمعرات کی صبح باہر چلا جائے اور جب گھر سے نکلنے لگے تو سورہ آل عمران کی آخری آیات، آیۃ الکرسی، سورہ قدر اور سورہ حمد کی تلاوت کرے، کیونکہ ان آیات سے دنیا و آخرت کی ہر حاجت برآتی ہے۔

۹۔ نماز حل مہمات

مشکل وقت آپڑے تو چار رکعت نماز بجالائی جائے، اس کی قنوت اور دیگر ارکان کو بھی طرح سے ادا کیا جائے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ:

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے، دوسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ

اللہ ہمارے لیے کافی ہے وہ اچھا مددگار ہے۔

مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّوَلَدًا

وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر اللہ سے اگر تو مجھے دیکھے تو میں تجھ سے مال میں اور اولاد میں بھی کم ہوں

پڑھے، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ: لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک

کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ پڑھے اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ: اُفَوِّضُ

میں ظالموں میں سے ہوں۔ میں اپنے

اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌم بِالْعِبَادِ پڑھے اور پھر اپنی حاجات پیش کرے۔
معاملے خدا کے سپرد کرتا ہوں یقیناً وہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۰۔ نماز رفع عسرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تم پر کوئی مشکل آجائے اور کام دشوار ہو جائیں تو زوالِ آفتاب کے وقت دو رکعت نماز پڑھو، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید، سورۂ فتح کی پہلی آیت نَصْرًا عَزِیْزًا تک اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید، اور سورۂ "اَلَمْ نَشْرَحْ" پڑھو اور یہ نماز اس مقصد کے لیے بار بار کی آزمائی ہوئی ہے۔

۱۱۔ نماز اضافۂ رزق

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ! میں ایک عیالدار آدمی ہوں اور حالات خراب ہیں۔ آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس کے ذریعے خدا کو پکاروں تاکہ وہ مجھے اتنا رزق دے کہ میں اپنا قرض اتار دوں اور اپنے عیال کے اخراجات میں اس سے مدد حاصل کروں۔ حضرت رسالت مآبؐ نے فرمایا، مکمل وضو کر کے دو رکعت نماز بجا لاؤ کہ جس کے رکوع و سجود کامل ہوں۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيْمُ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ
اے بزرگی والے اے یگانہ اے عطا کرنے والے میں نے تیری طرف رخ کیا ہے تیرے نبی، نبی رحمت محمد صلی اللہ
الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ
علیہ وآلہ کے وسیلے سے یا محمد یا رسول اللہ بے شک میں نے آپ کے
بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ
وسیلے سے اللہ کی طرف رخ کیا جو میرا رب آپ کا رب اور ہر چیز کا رب ہے سوال کرتا ہوں اے معبود یہ کہ تو
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ نَفْحَةً كَرِيْمَةً
رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تیرے الطاف کریمانہ میں سے

مِنْ لَفَحَاتِكَ وَفَتْحًا يَسِيرًا وَرِزْقًا وَاسِعًا أَلُمُّ بِهِ شَعَثِي وَأَقْضِي

لطف خاص کا، آسانی کامیابی اور وسیع رزق کا سوال ہے جس سے میری پریشانی دور ہو اور میرا قرض

بِهِ دَيْنِي وَأَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى عِيَالِي

ادا ہو جائے اور اس کے ذریعے اپنے عیال کی کفالت کروں

نماز دیگر اضافہ رزق

جب دکان پر جانے لگو تو پہلے مسجد میں جاؤ اور وہاں دو یا چار رکعت نماز ادا کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھو:

غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ وَغَدَوْتُ بِلَا حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

میں نے خدا کی قوت کے ساتھ صبح کی میں اپنی حرکت و قوت کے بغیر صبح نہیں کی بلکہ تیری

وَلٰكِنْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ أَلْتَمِسُ

طرف سے حرکت و قوت کے ساتھ کی یا رب اے معبود! بے شک میں تیرا بندہ ہوں

مِنْ فَضْلِكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَيَسِّرْ لِي ذٰلِكَ وَأَنَا خَافِضٌ

تجھ سے فضل مانگتا ہوں جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا ہے پس مجھے عطا فرما اور میں تیری پناہ میں

فِي عَافِيَتِكَ

آسودہ ہوں۔

نماز دیگر اضافہ رزق

پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کوثر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق و سورۂ والناس تین تین مرتبہ پڑھے۔

۱۲۔ نمازِ حاجت

مکارم الاخلاق سے نقل کیا گیا ہے کہ جب آدمی رات ہو جائے تو اٹھ کر غسل کرے اور دو رکعت نمازِ حاجت بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور دوسری رکعت

میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، لیکن اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیت لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ . . . . سے تا آخر آیت پڑھے، پھر سورۂ حدید کی پہلی چھ آیات پڑھے اور اسی حالت قیام میں ایک ہزار مرتبہ " اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ " کہے اور رکوع وسجود کرکے نماز تمام کرے۔ بعدہٗ خدائے تعالیٰ کی حمد وثنا بجا لائے پس اگر اسی روز حاجت پوری ہو جائے تو بہتر ورنہ دوسرے روز بھی یہی عمل کرے۔ اگر اب بھی حاجت بر نہ آئے تو تیسرے دن اسی عمل کو دہرائے، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

ایک اور نماز

ثقۃ الاسلام شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ عبدالرحیم قیصر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ قربان جاؤں، میں نے اپنی طرف سے ایک دعا اختراع کی ہے۔ حضرت نے فرمایا اپنی اس اختراع کو رہنے دو، بلکہ جب بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ تلاش کرو اور یوں کہ دو رکعت نماز پڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے ہدیہ کرو۔ میں نے عرض کیا کہ یہ نماز کس طرح پڑھوں؟ فرمایا کہ پہلے غسل کرو اور پھر دو رکعت نماز فریضہ کی مانند ادا کرو اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ

اے معبود تو سلامتی والا ہے سلامتی تجھ ہی سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ

اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری طرف سے سلام

مِّنِّي السَّلَامَ وَاَرْوَاحَ الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ سَلَامِيْ وَارْدُدْ عَلَيَّ

پہنچا روح محمدؐ اور سچے اماموں کی پاکیزہ روحوں پر اور ان کی طرف سے مجھ

مِنْهُمُ السَّلَامَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ

پر سلام پلٹا سلام ہو ان سب پر خدا کی رحمت اور اس کی برکات اے معبود

إِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِنِّيْ إِلَىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

یقیناً یہ دو رکعتیں ہدیہ ہیں میری طرف سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں

فَأَثِبْنِيْ عَلَيْهِمَا مَا أَمَّلْتُ وَرَجَوْتُ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ

پس مجھے ان کا ثواب دے جس کی امید و آرزو تجھ سے ہے اور تیرے رسول سے ہے

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا حَيًّا

اے مومنوں کے مددگار اے زندہ و پائندہ اے زندہ جسے موت نہیں اے زندہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اے دبدبے اور عزت والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر اپنا دایاں رُخسار زمین پر رکھو اور یہی دُعا چالیس مرتبہ پڑھو پھر بایاں رُخسار زمین پر رکھو اور چالیس مرتبہ یہی دُعا پڑھو۔ اس کے بعد سر سجدے سے اُٹھا کر ہاتھوں کو بلند کر کے یہی دعا چالیس مرتبہ پڑھو، پھر ہاتھوں کو گردن میں ڈال کر اور انگشت شہادت بلند کر کے التجا کرو اور چالیس مرتبہ یہی دُعا پڑھو۔ بعدہٗ اپنی ڈاڑھی بائیں ہاتھ میں لے کر روتے ہوئے یا رونے کی صورت بناتے ہوئے یہ دُعا پڑھو،

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَشْكُوْ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكَ حَاجَتِيْ وَإِلَىٰ

یا محمدؐ یا رسول اللہ میں اپنی حاجت اللہ کے اور آپ کے اور آپ کے ہدایت یافتہ اہلبیتؑ

أَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِيْنَ حَاجَتِيْ وَبِكُمْ أَتَوَجَّهُ إِلَى اللّٰهِ فِيْ

کے حضور پیش کر رہا ہوں اور آپ کے وسیلے سے اپنی حاجت خدا کے سامنے

حَاجَتِيْ

پیش کرتا ہوں

پھر سجدے میں جا کر اتنی مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ کہو جب تک کہ سانس نہ رک جائے اس کے بعد کہو،

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا.

رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

- کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرو۔

اس کے ساتھ ہی امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میں خدا کے ہاں اس بات کا ضامن ہوں کہ ابھی تم نے اپنی جگہ سے حرکت بھی نہ کی ہو گی کہ تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں، چوتھے باب میں ہم دین و دنیا کی حاجات کے لیے بہت سی دعائیں نقل کریں گے۔

شیخ کفعمیؒ نے بلد الامین میں ذکر فرمایا ہے کہ جب سخت مشکل درپیش ہو تو ذیل کے کلمات کاغذ پر لکھ کر اسے بہتے پانی میں بہا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اس ناچیز بندے کی طرف سے عظمت والے مالک کے حضور

رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

پروردگار مجھے سخت مصیبت نے گھیر لیا ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور

وَّاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ هَمِّيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ

ان کی آل کا رحمت کر محمدؐ اور ان کی آل پر میرا رنج دور کر اور غم مٹا دے اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دیگر نماز حاجت

سید ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب "المزار" میں مسجد کوفہ میں محراب امیرالمومنین علیہ السلام کے اعمال میں ایک نماز حاجت کا ذکر فرمایا ہے۔ جو خصوصی طور پر وہیں ادا کی جاتی ہے۔ اور وہ چار رکعت ہے کہ دو سلام کے ساتھ بجالائی جاتی ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورۃ توحید، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکتیس مرتبہ سورۃ توحید اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد

اکتالیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جاتی ہے بسلام کے بعد تسبیح پڑھے، پھر اکیاون مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور پچاس مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ" کہے۔ پھر پچاس مرتبہ سرکار محمد وآلِ محمد پر صلوات بھیجے اور پچاس مرتبہ کہے:

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر کہے یَا اَللهُ یَا مَانِعُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے وہ اللہ جس کی قدرت

قُدْرَتَهٗ خَلْقَهٗ وَالْمَالِكُ بِهَا سُلْطَانَهٗ وَالْمُتَسَلِّطُ بِمَا فِیْ

مخلوق کو سنبھالے ہوئے ہے جس کے ذریعے وہ اپنے اقتدار کا مالک ہے جس کے ذریعے وہ اپنے زیر قبضہ ہر

یَدَیْهِ عَلٰی كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَغَیْرُكَ یَخِیْبُ رَجَآءُ رَاجِیْهِ وَ

موجود چیز پر قابو رکھتا ہے تیرا غیر اپنے امیدوار کو مایوس کرتا ہے اور تجھ سے

رَاجِیْكَ مَسْرُوْرٌ لَا یَخِیْبُ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ رِضًی لَّكَ وَبِكُلِّ

امید رکھنے والا مسرور ہے ناکام نہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر رضا اور ہر چیز کے

شَیْءٍ اَنْتَ فِیْهِ وَبِكُلِّ شَیْءٍ تُحِبُّ اَنْ تُذْكَرَ بِهٖ وَبِكَ

ذریعے جس میں تیرا جلوہ ہے۔ جسے تو پسند کرتا ہے کہ اس کے ساتھ تیرا ذکر ہو اور اے

یَا اَللهُ فَلَیْسَ یَعْدِلُكَ شَیْءٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اللہ تیری ذات کے ذریعے کہ کوئی چیز تیرے برابر نہیں یہ کہ تو رحمت کرے محمدؐ اور آلِ محمد پر

وَتَحْفَظَنِیْ وَوَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَتَحْفَظَنِیْ بِحِفْظِكَ

اور حفاظت فرما میری، میری اولاد خاندان اور مال کی اور مجھے اپنی امان میں رکھ اور یہ کہ میری یہ

وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ كَذَا وَكَذَا

اور یہ حاجت پوری فرما دے

کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات گنوائے

دیگر نماز حاجت

روایت ہے کہ جس شخص کو خدا سے کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہے کہ یہ پوری ہو جائے تو

اسے چار رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ

اے کریم اے کریم اے کریم اے عظیم اے عظیم اے عظیم

يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا مَنْ لَا تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِي

اے سب عظمت والوں سے عظیم تر اے دعا کے سننے والے۔ اے وہ جس پر دن رات کے بدلنے

وَالْأَيَّامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْ ضَعْفِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي

کا اثر نہیں ہوتا رحمت فرما محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر رحم کر میری کمزوری ناداری تنگی اور

وَمَسْكَنَتِي فَإِنَّكَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِحَاجَتِي يَا مَنْ

عاجزی پر کہ تو ان کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تو میری حاجت سے واقف ہے اے وہ

رَحِمَ الشَّيْخَ يَعْقُوبَ حِينَ رَدَّ عَلَيْهِ يُوسُفَ قُرَّةَ عَيْنِهِ يَا

جس نے بوڑھے یعقوبؑ پر رحم کیا جب ان کے نور نظر یوسفؑ کو ان سے ملوا دیا اے وہ

مَنْ رَحِمَ أَيُّوبَ بَعْدَ طُولِ بَلَائِهِ يَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّداً وَ

جس نے لمبی مصیبت کے بعد ایوبؑ پر رحم فرمایا اے وہ جس نے محمدؐ پر رحم کیا اور

مِنَ الْيُتْمِ آوَاهُ وَنَصَرَهُ عَلَى جَبَابِرَةِ قُرَيْشٍ وَطَوَاغِيتِهَا وَ

یتیمی میں ان کو پناہ دی قریش کے جابر و خود سر رئیسوں کے مقابل ان کو فتح دی اور

أَمْكَنَهُ مِنْهُمْ يَا مُغِيثُ يَا مُغِيثُ يَا مُغِيثُ ،

مکرمت عطا کی اے فریاد رس اے فریاد رس اے فریاد رس

دیگر نماز حاجت

سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جمعہ کی رات اور عید قربان کی رات دو رکعت نماز ادا کرو ہر رکعت میں سورۂ حمد پڑھو اور جب إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پر پہنچو تو اسے سو مرتبہ دہراؤ۔ پھر سورہ توحید دو سو مرتبہ پڑھو اور نماز کا سلام دینے کے بعد ستر مرتبہ کہو:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر سجدے میں جا کر دو سو مرتبہ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

کہو، یَارَبِّ یَارَبِّ اور پھر اپنی حاجات پیش کرو کہ انشاء اللہ پوری ہوں گی۔

اے رب اے رب

دیگر نماز حاجت

اسے شیخ مفیدؒ، شیخ طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ جیسے بہت سے بزرگ علما نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔ چنانچہ سید ابن طاؤسؒ کی روایت کے مطابق اس کی کیفیت یوں ہے کہ جب تمہیں کوئی مشکل درپیش ہو اور اس میں خدا کی مدد مطلوب ہو تو مسلسل تین دن یعنی بدھ جمعرات اور جمعہ کے روزے رکھو، جمعہ کے روز غسل کرو پاک پاکیزہ لباس پہنو۔ اور گھر کی سب سے اونچی چھت پر جا کر دو رکعت نماز بجا لاؤ۔ اور پھر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِمَعْرِفَتِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَصَمَدَا

اے معبود یقیناً میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں کہ تیری وحدانیت اور بے نیازی کو جانتا ہوں

نِیَّتِكَ وَاَنَّهٗ لَاقَادِرًا عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ

اور یہ بھی کہ تیرے علاوہ کوئی میری حاجت برآری نہیں کر سکتا اور اے پروردگار میں جانتا

یَارَبِّ اَنَّهٗ كُلَّمَا تَظَاهَرَتْ نِعْمَتُكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ

ہوں کہ جوں جوں تیری نعمتیں بڑھتی ہیں تیری طرف میری احتیاج بھی بڑھتی جاتی ہے۔ اب

اِلَیْكَ وَقَدْ طَرَقَنِیْ هَمُّ كَذَا وَكَذَا

مجھے یہ اور یہ مشکل آن پڑی ہے۔

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجات بیان کرو اور پھر کہو:

وَاَنْتَ بِكَشْفِهٖ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَاسِعٌ غَیْرُ مُتَكَلِّفٍ فَاَسْئَلُكَ

اور تو اسے پورا کرنا جانتا ہے بتانے کی ضرورت نہیں تو وسعت رکھتا ہے تجھے زحمت نہیں پس سوال کرتا

بِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى الْجِبَالِ فَنُسِفَتْ وَوَضَعْتَهُ عَلَى

ہوں تیرے نام کے واسطے سے کہ جسے تو پہاڑوں پر رکھے تو وہ ریزہ ریزہ ہوجائیں، آسمانوں پر رکھ دے تو وہ پاش

السَّمٰوَاتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَى النُّجُومِ فَانْتَثَرَتْ وَعَلَى الْأَرْضِ

پاش ہوجائیں ستاروں پر رکھے تو گرنے لگ جائیں اور زمین پر رکھے تو پھیل

فَسُطِحَتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ

ہو جائے سوال کرتا ہوں اس حق کے واسطے سے جسے تو نے قرار دیا ہے حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعِنْدَ عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ اور حضرت علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، علیؑ

وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ

محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ محمدؑ علیؑ حسنؑ

وَالْحُجَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ

اور حجت القائم علیہم السلام کے ساتھ یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

وَاَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَتِي وَتُيَسِّرَ لِي عَسِيرَهَا وَتَكْفِيَنِي مُهِمَّهَا

اور یہ کہ میری حاجت پوری کر جو مشکل ہے آسان فرما اور سختیوں میں مدد کر

فَاِنْ فَعَلْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ

پس اگر تو ایسا کرے تو تیرے لیے حمد ہے اور نہ کرے تو بھی تیرے لیے حمد ہے کہ تیرے

جَائِرٍ فِي حُكْمِكَ وَلَا مُتَّهَمٍ فِي قَضَائِكَ وَلَا حَائِفٍ فِي

فیصلے میں ظلم کا گزر نہیں تیری قضا میں غلطی نہیں اور تیرے عدل میں خامی نہیں

عَدْلِكَ

ہے

پھر اپنے رخسار کو زمین پر رکھ کر کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ يُونُسَ بْنَ مَتّٰى عَبْدَكَ دَعَاكَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ

اے معبود! بے شک تیرے بندے یونس بن متی نے مچھلی کے پیٹ میں تجھ کو پکارا تھا

وَهُوَ عَبْدُكَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَاَنَا عَبْدُكَ اَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ لِيْ

وہ تیرا بندہ تھا پس تو نے اس کی دعا قبول فرمائی اور میں بھی تیرا بندہ ہوں تجھ سے دعا کرتا ہوں پس میری دعا بھی قبول فرما

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بعض اوقات مجھے کوئی حاجت درپیش ہوتی ہے تو میں اس دعا کو پڑھتا ہوں اور جب واپس آتا ہوں تو میری دعا قبول ہو چکی ہوتی ہے۔

مولف کہتے ہیں: سید ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب جمال الاسبوع میں ایک گفتگو درج فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تم خدا سے کوئی حاجت طلب کرو تو تمہاری حالت کم از کم ایسی ہونی چاہیئے جیسے کسی دنیاوی حاکم کے پاس کوئی اہم حاجت لے کر جاتے ہو۔ وہ اس طرح کہ جب تمہیں بادشاہ و حاکم سے کوئی حاجت ہوتی ہے تو تم اس کی ہر ممکن رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہو۔ اسی طرح خدا سے حاجت طلب کرتے وقت بھی اس کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرو۔ ایسا نہ ہو کہ دنیاوی حاکم کی طرف تو تمہاری توجہ زیادہ ہو اور خدائے تعالیٰ کی طرف کم ہو۔ اگر ایسا کرو گے تو پھر تم خدائے تعالیٰ سے مذاق کر رہے ہو گے، جس کا نتیجہ ہلاکت و تباہی کے سوا کچھ اور نہیں ہوگا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا کی رضا کے لیے تو کم تر کوشش کی جائے اور مخلوق کی رضا کے لیے زیادہ کوشش کی جائے۔ پس جب تمہارے نزدیک خدا کی قدر و منزلت اس کے بندوں کی بنسبت کم ہوگی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں خدا کی عظمت و جلالت کا کوئی لحاظ و پاس نہیں اور تم خدا کے بندوں کو اس پر ترجیح دیتے ہو اور خدا کو کم تر گردانتے ہو۔ اس طرح تو بہت ہی مشکل ہوگا کہ تم نماز یا روزے کے ذریعے بھی اس سے اپنی حاجت روائی کرا سکو اور حاجت روائی کے لیے تم نماز یا روزہ بجا لاؤ تو یہ آزمائش و تجربے کے لیے نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ آزمائش اس کی ہوا کرتی ہے جس کے بارے میں بدگمانی ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مذمت کرتا ہے جو اس کے بارے میں بدگمانی کرتے ہیں۔ جیسا کہ فرماتا ہے:

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ

یہ لوگ خدا سے بدگمانی کرتے ہیں، بدگمانی تو انہی کی طرف پلٹتی ہے

ہاں تو پورے اطمینان اور مکمل اعتماد کے ساتھ اُس کی رحمت اور وعدوں پر بھروسہ کیا جائے
نیز جانتے رہو کہ خدا کے نزدیک تمہاری امیدوں کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسی حاتم سے ایک
قیراط (حقیر سی رقم) لینے کی ہو۔ اس لیے کہ اگر تم ایک قیراط کے لیے حاتم کے پاس جاؤ گے تو تمہیں
یقین ہوگا کہ خواہ کچھ بھی ہو حاتم جیسا سخی ایک قیراط تو دے ہی دے گا۔ پس معلوم ہونا چاہیئے
کہ تمہاری خدا سے حاجت حاتم سے ایک قیراط کی طلب سے کم تر نہیں ہونی چاہیئے۔ لہٰذا خبردار
کہ تمہارا خدا پر اعتماد اُس سے کم ہو جائے جتنا کہ حاتم پر رکھتے ہو۔ نیز یہ بات بھی مناسب ہے
کہ جب تمہیں کسی حاجت کے لیے نماز اور روزے کا عمل بجا لانا ہو تو یہ تمہاری دینی حاجات
اور ان میں سے بھی اہم سے اہم تر کے لیے ہونا چاہیئے۔ ہم سب کی اہم ترین حاجت وہ عظیم شخصیت
ہے جن کی ہدایت و حمایت کی پناہ میں ہم سب رہتے ہیں اور وہ ہیں ہمارے امام العصر عجل اللہ
فرجہ الشریف لہٰذا تمہارا روزہ اور نماز مرتبہ اوّل پر تو آنجناب کی قضائے حاجات کے لیے
مرتبہ دوم میں اپنی دینی حاجات کے لیے اور مرتبہ سوم میں تمہاری دیگر حاجات کے لیے ہو۔
مثلاً جب کوئی ظالم تمہیں قتل کرنے کے درپے ہو اور تم اس کے شر سے بچنے کے لیے روزہ رکھو!
لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اس سے بڑھ کر تمہاری یہ دینی حاجت ہے کہ تمہیں خدا کی رضا و
مغفرت حاصل ہو اور وہ تمہاری طرف توجہ فرمائے اور تمہارے اعمال کو قبولیت سے نوازے
اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ظالم بادشاہ و حاکم تمہیں قتل کر دے تو اس سے تمہارا دُنیاوی نقصان
ہوگا اور تمہاری دنیا خراب ہوگی لیکن تمہارا دین محفوظ رہے گا۔ پھر یہ بات بھی ہے کہ اگر ظالم
حاکم تمہیں قتل نہ بھی کرے تو بھی تمہیں مرنا ہے اور ایک دن موت کو آنا ہی ہے۔ لیکن اگر تمہیں خدا کی
خوشنودی و مغفرت حاصل نہ ہو تو اس صورت میں تمہاری دُنیا و آخرت دونوں کی بربادی ہے
پھر تمہیں ایسے بھیانک اور ہولناک انجام سے دوچار ہونا پڑے گا کہ تمہارے وہم و گمان میں بھی
نہ ہوگا۔ یہ جو پہلے ہم نے بتایا ہے کہ اپنی حاجات پر امام العصر عجل اللہ فرجہ الشریف کی حاجات
کو مقدم رکھو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ دُنیا اور اہل دُنیا کی بقا آپ ہی کے وجود مبارک سے
ہے۔ جب تمہاری زندگی کسی اور کی زندگی پر موقوف ہو تو پھر اپنی حاجات کو اُس کی حاجات
پر کیسے مقدّم کر سکتے ہو۔ بلکہ واجب ہو جاتا ہے کہ اُس کی حاجات کو اپنی حاجات پر

فوقیت دی جائے اور اس کی مراد کو اپنی مراد پر مقدم کیا جائے۔ پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ مخدومِ کائنات تمہارے روزے نماز کا محتاج نہیں ہے۔ لیکن بندگی کا تقاضا اور شرافت کا لازمہ یہی ہے کہ تم ایسا کرو۔ لہذا اپنی ہر حاجت کے بیان سے پہلے اس خاندانِ عصمت و طہارت پر صلوات بھیجو، امام العصر علیہ السلام کی سلامتی کے لیے دعا کرو اور پھر خدا سے اپنی حاجات طلب کرو۔

نمازِ استغاثہ

مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب تم رات کو سونے لگو تو ایک پاک صاف برتن پانی سے بھر کے اپنے پاس رکھو اور پاک کپڑے سے اس کا منہ باندھ دو۔ جب رات کے آخری حصے میں نمازِ تہجد کے لیے اٹھو تو اس برتن میں سے تین گھونٹ پانی پیو اور بقایا پانی سے وضو کر کے قبلہ رخ ہو کر اذان و اقامت کہو اور دو رکعت نماز ادا کرو۔ ان دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو۔ جب حمد اور سورہ پڑھ لو تو رکوع میں جا کر پچیس مرتبہ کہو:

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس

پھر رکوع سے سر اٹھا کر یہی ذکر پچیس مرتبہ کرو اور سجدے میں جا کر بھی پچیس مرتبہ یہی کہو۔ پھر دوسرے سجدے میں جا کر پچیس مرتبہ یہی کہو اور سجدے سے سر اٹھا کر پچیس مرتبہ یہی کہو۔ اس کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور اسے بھی مذکورہ طریقے سے پورا کرو۔ اس طرح اس ذکر کی مجموعی تعداد تین سو ہو جاتی ہے۔ پھر تشہد و سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرو۔ سلام کے بعد اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے تیس مرتبہ کہو:

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

ناچیز بندے کی طرف سے مرتبے والے مولا کی خدمت میں

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجات طلب کرو، انشاءاللہ وہ بہت جلد پوری ہوں گی۔

نماز استغاثہ حضرت بتولؑ

ایک روایت میں ہے کہ جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو اور اس سے تمہارا دل گھبرا رہا ہو تو دو رکعت نماز ادا کرو، تشہد و سلام کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھو اور پھر سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ کہو:

يَا مَوْلَاتِي يَا فَاطِمَةُ أَغِيثِينِي

اے میری مخدومہ اے فاطمہؑ میری فریاد کو پہنچیں

پھر اپنا دایاں رخسارہ زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو، بعدہٗ پیشانی زمین پر رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو۔ پھر اپنا بایاں رخسارہ زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو پھر سر سجدے میں رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو اس کے بعد اپنی حاجات بیان کرو، یقیناً خداوند عالم یہ دعائیں ضرور قبول فرمائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ حسن بن فضل طبرسیؒ مکارم الاخلاق میں فرماتے ہیں کہ نماز استغاثہ حضرت بتولؑ کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ "یا فاطمۃ" کہو، پھر دایاں رخسار زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو۔ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو، اب بار دیگر سر سجدے میں رکھ کر ایک سو دس مرتبہ یہی کہو اور پھر سجدے میں ہی یہ دعا پڑھو:

يَا آمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ أَسْأَلُكَ

اے ہر چیز سے امان میں رکھنے والے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی اور ڈرتی ہے تجھ سے سوال کرتا

بِأَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

ہوں کہ تو ہر چیز سے امن میں ہے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے یہ کہ تو رحمت فرما سرکار محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعْطِيَنِي أَمَانًا لِنَفْسِي وَأَهْلِي وَ

و آل محمدؐ پر اور یہ کہ تو امان میں رکھ مجھ کو میرے خاندان میرے

مَالِي وَوَلَدِي حَتَّى لَا أَخَافَ أَحَدًا وَلَا أَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ

مال اور اولاد کو یہاں تک کہ کسی سے نہ ڈروں نہ کبھی کسی چیز سے خوف کھاؤں

اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہمیشہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نیز اسی کتاب میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی شخص خدا کی بارگاہ میں استغاثہ و فریاد کرے تو اسے دو رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے اور نماز کے بعد سر سجدے میں رکھ کر یہ دعا پڑھے:

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا عَلِيُّ يَا سَيِّدَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یا محمدؐ یا رسول اللہؐ یا علیؑ اے مومنین اور مومنات کے سردارو!

بِكُمَا اَسْتَغِيْثُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ اَسْتَغِيْثُ بِكُمَا

میں آپ کے واسطہ سے خدا کے حضور استغاثہ کرتا ہوں یا محمدؐ یا علیؑ آپ دونوں سے استغاثہ کرتا ہوں

يَا غَوْثَاهُ بِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ یہاں ہر امام کا نام لو اور پھر

اے فریاد رس بواسطہ خدا بواسطہ محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ

کہو: بِكُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

میں خدا کے سامنے آپ کو وسیلہ بناتا ہوں۔

یقیناً یہ ذوات مقدسہ اسی وقت تمہاری مدد کو پہنچیں گے۔ انشاء اللہ

نماز حضرت حجتؑ

یہ نماز مسجد جمکران میں ادا کی جاتی ہے جو قم مقدس سے قریباً چار میل کے فاصلے پر ہے۔ شیخؒ نے اپنی کتاب نجم الثاقب کے باب ہفتم کی پہلی حکایت میں نقل کیا ہے کہ مذکورہ مسجد امام العصر عجل اللہ فرجہ، کے حکم سے تعمیر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے لکھا ہے کہ امام العصرؑ نے حسن مثلہ جمکرانی سے فرمایا، لوگوں سے کہو کہ وہ اس جگہ کی طرف توجہ کریں اس کا احترام کریں اور یہاں چار رکعت نماز بجا لایا کریں۔ ان میں سے دو رکعت تحیۃ المسجد کی ہوں کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور رکوع و سجود کے اذکار بھی سات سات مرتبہ

پڑھے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز امام صاحب زمان علیہ السلام کے لیے اس طرح پڑھے کہ سورہ حمد کی قرأت میں "ایاك نعبد و ایاك نستعین" کو سو مرتبہ پڑھے اور پھر سورۂ حمد تا آخر پڑھے۔ رکوع و سجود کے اذکار سات سات مرتبہ پڑھے اور پھر دوسری رکعت کو بھی اسی طرح بجا لائے۔ جب نماز تمام ہو جائے تو "لا الٰہ الا اللہ" کہے اور تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے بعدہٗ سر سجدے میں رکھ کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر سو مرتبہ صلوات بھیجے۔ اس بارے میں خود امام زمان علیہ السلام کا ارشاد ہے:

فَمَنْ صَلَّاهُمَا فَكَأَنَّمَا صَلَّى فِي الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

پس جس نے اس مسجد میں یہ دو رکعات پڑھیں گویا اس نے خانۂ کعبہ میں پڑھیں

دیگر نماز حضرت حجتؑ

شیخ طبرسیؒ نے نجم الثاقب میں کتاب کنوز النجاح سے نقل فرمایا ہے کہ حضور امام الزمان عجل اللہ فرجہٗ کی طرف سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ جسے درگاہِ الٰہی میں کوئی حاجت پیش کرنا ہو تو وہ نصف شب کے بعد غسل کرے اور جائے نماز پر جا کر دو رکعات نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد پڑھے اور جب "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" پر پہنچے تو اسے سو مرتبہ دہرائے اور پھر سورۂ حمد تا آخر پڑھے، اس کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور رکوع و سجود بجا لائے اور رکوع میں سات مرتبہ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اور دونوں سجدوں میں سُبْحَانَ رَبِّيَ

پاک ہے میرا رب عظمت والا اس کی حمد کرتا ہوں — پاک ہے میرا رب بلند تر

الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ سات سات مرتبہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت بجا لائے

میں اس کی حمد کرتا ہوں

اور نماز تمام کرنے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ یقیناً اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ بشرطیکہ وہ قطع رحمی کے لیے نہ ہو۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمِدَةُ لَكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ

اے معبود! اگر میں تیری اطاعت کروں تو تیرے لیے حمد ہے اگر تیری نافرمانی کروں تو تیری حجت مجھ پر

لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَمِنْكَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَشَكَرَ سُبْحَانَ

قائم ہے تیری طرف سے راحت اور تیری طرف سے کشائش ہے پاک ہے وہ جو نعمت دیتا اور قدر کرتا ہے پاک ہے

مَنْ قَدَرَ وَغَفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ

وہ کہ مقدر کرتا اور معافی دیتا ہے اے معبود! اگر میں نے نافرمانی کی ہے تو بھی ان باتوں میں تیری اطاعت

فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاۤءِ اِلَيْكَ وَهُوَ الْاِيْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ

کی ہے جو تیرے ہاں پسندیدہ ہیں اور وہ تجھ پر ایمان رکھنا تیرے لیے فرزند قرار نہ دینا

وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ شَرِيْكًا مَنًّا مِنْكَ بِهِ عَلَيَّ لَا مَنًّا مِنِّيْ بِهِ

اور کسی کو تیرا ساجھی نہ بنانا ہے یہ مجھ پر تیرا احسان ہے ان باتوں میں تجھ پر میرا احسان نہیں

عَلَيْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَ

اے معبود! میں نے تیری جو نافرمانی کی ہے تو وہ خود کو بڑا سمجھنے اور تیری بندگی سے نکل جانے

لَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنْ

کی وجہ سے نہیں اور تیری ذات کے انکار کی وجہ سے ہے بلکہ میں اپنی خواہش

اَطَعْتُ هَوَايَ وَاَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَالْبَيَانُ

کے پیچھے چلا اور شیطان نے مجھے پھسلایا پس تیری حجت اور بیان مجھ پر تمام ہے اگر تو

فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرَ ظَالِمٍ لِيْ وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ

مجھے عذاب کرے تو میرے گناہوں کا بدلہ ہے ظلم نہیں اور مجھے بخش دے تو یہ تیرا رحم ہوگا۔

فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ پھر اس وقت تک يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ کہے

کیونکہ تو سخی و کریم ہے۔ یا کریم یا کریم

جب تک سانس نہ رک جائے۔ پھر کہے يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّكُلُّ شَيْءٍ

اے ہر چیز سے امان میں رکھنے والے کہ ہر چیز تجھ

مِنْكَ خَاۤئِفٌ حَذِرٌ اَسْاَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَوْفِ

سے خوف کرتی اور ڈرتی ہے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہر چیز سے امن میں ہے اور ہر چیز تجھ

كُلِّ شَيْءٍ مِّنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

سے خوف کھاتی ہے یہ کہ تو سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔ اور یہ کہ

تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَسَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى

امان میں رکھ مجھ کو میرے خاندان اور اولاد کو اور جو نعمتیں تو نے مجھے دیں ان کو بھی حتیٰ کہ نہ کسی سے

لَا اَخَافَ وَلَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ

خوف کھاؤں نہ کسی چیز سے ڈروں ہمیشہ تک بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَ يَا

کافی ہے اللہ جو بہترین کارساز ہے اے نمرود کے مقابل ابراہیمؑ کو کافی اور اے فرعون کے

كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

مقابل موسیٰؑ کو کافی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

اور میری مدد فرما فلاں بن فلاں کے شر میں

فلاں بن فلاں کی بجائے اس شخص کا نام لے جس سے نقصان کا اندیشہ ہو اور حق تعالیٰ سے دُعا کرے کہ وہ اس کے نقصان سے بچائے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے اس شخص سے پہنچنے والے نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے بعد سر سجدے میں رکھ دے، خدا کے حضور گڑگڑائے اور اپنی حاجات طلب کرے پس جو مومن مرد و زن یہ دُعا پڑھے تو اس کی حاجت برآری کے لیے اسی دن اور اسی رات آسمان کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس کی دعا قبول ہوگی، خواہ وہ کسی بھی حاجت کے لیے ہو۔ یہ کشادگی ہم پر اور سب لوگوں پر خداوند عالم کے احسان و کرم کی وجہ سے ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: فاضل جلیل شیخ طبرسیؒ نے بھی مکارم الاخلاق میں یہ دعا نقل کی ہے۔ لیکن اس کے آغاز میں "اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ" کی بجائے "اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ" آیا ہے۔ "حَتّٰى لَا اَخَافَ" کے بعد "اَحَدًا" کا اضافہ ہے۔ "فِرْعَوْنَ" کے بعد "اَسْئَلُكَ" ہے اور باقی دعا وہی ہے جو ابھی نقل کی گئی ہے۔

نماز خوف از ظالم

یہ نماز مکارم الاخلاق سے منقول ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کرے اور پھر دو رکعت

نماز ادا کرے۔ اس کے بعد زانوؤں سے کپڑا ہٹا کر جانماز پر بیٹھے بیٹھے سو مرتبہ کہے؛

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَصَلِّ عَلٰی

اے زندہ اے پائندہ اے زندہ نہیں ہے معبود مگر تو ہے بواسطہ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں کہ رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَغِثْنِیْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ

محمد و آل محمد پر اور میری مدد کر اسی وقت اسی گھڑی

اس دعا کے بعد کہے، اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

مجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود! کہ رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور مجھ پر

وَّ اَنْ تَلْطُفَ لِیْ وَ اَنْ تَغْلِبَ لِیْ وَ اَنْ تَمْكُرَ لِیْ وَ اَنْ تَخْدَعَ

مہربانی کر نیز یہ کہ میری خاطر اس پر غلبہ کر اس کے لیے تدبیر جوڑ اسے دھوکے میں ڈال

لِیْ وَ اَنْ تَكِیْدَ لِیْ وَ اَنْ تَكْفِیَنِیْ مَؤُنَةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

اسے غلط فہمی میں رکھ اور میرے فلاں بن فلاں دشمن کے خلاف میری مدد فرما

فلاں ابن فلاں کی بجائے اپنے دشمن کا نام لے، یہ وہ دعا ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احد کے دن پڑھی تھی۔

نماز برائے تیزئ ذہن و قوتِ حافظہ

کتاب مکارم الاخلاق میں امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت ہے کہ قوتِ حافظہ کے لیے ایک پاک صاف برتن پر زعفران کے ساتھ سورۂ حمد، آیت الکرسی سورۂ قدر، سورۂ یٰسٓ، واقعہ، حشر، ملک، توحید، فلق اور والناس لکھے، پھر اس کو آبِ زم زم، آبِ باراں یا پاک پانی سے دھو کر اس میں دو مثقال کندر، دس مثقال چینی اور دو مثقال شہد ملائے۔ اس برتن کو رات کے وقت کھلے آسمان تلے رکھے اور اس پر لوہا رکھ دے۔ پھر جب رات کا آخری حصہ آجائے تو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی قرأت کرے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس پانی کو پی لے کہ یہ عمل حافظہ کے لیے بہتر اور مجرب ہے۔ انشاء اللہ۔

مزید برآں پچھلے باب کے آخر میں ہم بہت سی ایسی چیزوں کا ذکر کریں گے جو قوت حافظہ میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔

نماز برائے بخشش گناہاں

دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوگا تو اس کے سبھی گناہ بخشے جا چکے ہوں گے۔

نماز دیگر

شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روز جمعہ کے ذیل میں ذکر کیا کہ عبداللہ بن مسعودؓ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص روز جمعہ نماز عصر کے بعد دو رکعت نماز بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد، آیت الکرسی اور سورۂ فلق پچیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پچیس مرتبہ پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے۔

پچیس مرتبہ کہے۔ پس حق تعالیٰ اسے خواب میں بہشت کی زیارت کرائے گا اور وہ بہشت میں اپنا مکان بھی دیکھ لے گا۔

مؤلف کہتے ہیں، سید ابن طاؤس نے جمال الاسبوع کی فصل ۴۳ میں نماز بخشش گناہاں نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز بڑی جلیل القدر اور عظیم الشان ہے، جس کی معرفت اسرار الٰہی کے حامل کو حاصل ہوتی ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اس نماز کے حق میں سستی کرو۔ اس کے خواہش مند حضرات کو مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

نماز وصیت

اس کے بارے میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے اور یہ دو رکعت

ہے جو مغرب و عشا کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اگر اس نماز کو اپنا معمول بنا لیا جائے اور اسے روزانہ ادا کیا جائے تو پھر اس کے ثواب کو خدا کے سوا کوئی بھی شمار نہیں کر سکتا۔

نمازِ عفو

یہ دو رکعتی نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد و سورۂ قدر کے بعد پندرہ مرتبہ "رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ"، پھر رکوع میں جا کر دس مرتبہ رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ کہے، رکوع سے سر اٹھا کر بھی دس مرتبہ یہی کہے۔ سجدے میں جا کر دس مرتبہ، سجدے میں سر اٹھانے کے دس مرتبہ دوسرے سجدے میں دس مرتبہ اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ یہی کہے؛ پس دوسری رکعت کو بھی اسی طرح ادا کرے۔ جیسا کہ نمازِ جعفر طیارؑ پڑھی جاتی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، نمازِ استغفار بھی مثل نمازِ عفو کے ہے۔ اتنا فرق ہے کہ "رَبِّ عَفْوَكَ" کی بجائے "اَسْتَغْفِرُ اللهَ" کہا جائے گا، یہ نماز وسعت رزق کے لیے بھی مفید ہے۔ انشاء اللہ۔

ایامِ ہفتہ کی نمازیں

ہفتہ کے دن کی نماز

سید ابن طاؤسؒ نے امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے اپنے آباؤ اجداد کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد، آیت الکرسی اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے انبیا، شہدا اور صالحین کے درجے میں رکھے گا اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ہمدم ہیں۔

اتوار کے دن کی نماز

آپؑ ہی نے فرمایا: جو شخص اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں اسے اس کا دل پسند محل عطا فرمائے گا۔

پیر کے دن کی نماز

آپ ہی نے فرمایا جو شخص پیر کے دن دس رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور مقرر فرمائے گا جو اس کے کھڑے ہونے کی جگہ کو روشن کر دے گا اور سبھی اہلِ محشر اس پر رشک کریں گے۔

منگل کے دن کی نماز

یہ بھی آپ ہی سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص منگل کے دن چھ رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے سورۂ آلِ عمران کے آخری آیات امن الرّسول سے سورہ کے آخر تک اور پھر سورۂ زلزال پڑھے تو ربِ کریم اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور وہ گناہوں سے اس طرح دور ہو جائے گا جیسے شکمِ مادر سے پیدا ہوا تھا۔

بدھ کے دن کی نماز

آپ ہی نے فرمایا ہے کہ جو شخص بدھ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے تو ربّ العزّت ہر گناہ پر اس کی توبہ قبول فرمائے گا اور بہشت میں ایک حور سے اس کی تزویج کر دے گا۔

جمعرات کے دن کی نماز

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعرات کے دن دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ توحید دس مرتبہ پڑھے تو فرشتے اس سے کہیں گے کہ تمہاری جو بھی حاجت ہے بیان کرو وہ پوری کی جائے گی۔

جمعہ کے دن کی نماز

آپ ہی کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد، ملک اور حم سجدہ کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا۔ اس کے اہل خاندان کے لیے اس کی شفاعت قبول فرمائے گا۔ اور اس کو قبر کی تنگی اور حشر کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا۔ راوی نے آنجنابؑ سے پوچھا کہ یہ نمازیں دن کے کس وقت میں بجا لائی جائیں؟ آپؑ نے فرمایا طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک کے درمیانی اوقات میں ادا کی جائیں۔

تیسرا باب

اعضا کے دردوں، بیماریوں اور بخار دور کرنے کی دُعائیں اور تعویذات

سید ابن طاؤسؒ نے مہج الدعوات میں سید ابن ابی الفتح قمی الواسطی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: مجھے ایک شدید بیماری لاحق ہوگئی کہ جس کے علاج سے حکیم و طبیب عاجز آ گئے۔ چنانچہ میرے والد مجھے شفا خانے لے گئے تو وہاں کے اطبا کے علاوہ ایک ماہر یہودی طبیب کو بھی بلوایا گیا، ان سب نے میرے بارے میں خوب سوچ بچار کی اور آخر اس نتیجے پر پہنچے کہ اس بیماری کا علاج سوائے خدا کے کسی کے بس میں نہیں ہے۔ یہ سن کر میں بہت ہی دل شکستہ اور غمگین ہوگیا اور میرے والد کی جو کتابیں میرے قریب پڑی تھیں ان میں سے ایک کتاب اٹھا کر اس کا مطالعہ کرنے لگ گیا۔ اسی اثنا میں اس کتاب کی پشت پر میں نے یہ تحریر دیکھی، کہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ

ہے وہ بہترین کارساز ہے بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں ہے حرکت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے۔

اس دوران میں درد و بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا رہے بس خداوند عالم اسے صحت عطا فرمائے گا۔ اس پر میں نے صبح کا انتظار کیا۔ صبح ہوئی تو فریضہ نماز بجا لانے کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھی اور پڑھتے وقت بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا رہا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری بیماری دور کر دی۔ میں بیٹھا بیٹھا ڈر رہا تھا کہ کہیں وہ بیماری پھر سے نہ پلٹ آئے، لیکن جب تین دن گزر گئے تو میں نے یہ ماجرا اپنے والد کو کہہ سنایا۔ انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا اور پھر یہ ماجرا ایک طبیب سے بیان کیا کہ جو کافر ذمی تھا۔ وہ میرے پاس آیا اور دیکھا کہ واقعی بیماری دور ہو چکی تھی، اس پر اس نے اسی وقت کلمہ شہادت زبان پر جاری کیا اور صحیح معنوں میں مسلمان ہو گیا

مصباح میں شیخ کفعمیؒ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی بیماری لاحق ہو تو ہر فریضہ نماز کے بعد اپنا ہاتھ مقام سجدہ پر لگا کر درد و بیماری کی جگہ پر پھیرو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو:

يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَاۤءِ وَسَدَّ الْهَوَاۤءَ بِالسَّمَاۤءِ وَاخْتَارَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو پانی پر جمایا ہوا کو آسمان کے ساتھ روکا اور اپنی ذات کے

لِنَفْسِهِ الْاَحْسَنَ الْاَسْمَاۤءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ

لیے اچھے اچھے نام پسند فرمائے تو رحمت فرما سرکار محمد وآل محمدؐ پر اور میری یہ

بِيْ كَذَا وَكَذَا وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ كَذَا وَكَذَا

حاجات پوری کر اور مجھے اس اس بیماری سے صحت و سلامتی عطا فرما

یہاں کذا وکذا کی جگہ اپنی بیماری کا نام لے۔

دعائے عافیت

شیخ کفعمیؒ نے متہجد سے نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے درد سے چھٹکارا مل جائے تو وہ نماز تہجد کی ابتدا کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ

اے بلند اے بزرگ اے رحم والے اے مہربان اے دعائیں سننے والے اے بھلائیاں عطا کرنے

الْخَيْرَاتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

والے رحمت فرما محمدؐ اور اُن کی آل پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ

جس کا تو اہل ہے مجھے دنیا اور آخرت کے شر سے بچا جیسا کہ تو اس کا

اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ هٰذَا الْوَجَعَ

اہل ہے اور اس درد و بیماری کو مجھ سے دور کر دے

اس مرحلے پر اپنے درد اور بیماری کا نام لے اور کہے:

فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِيْ وَاَحْزَنَنِيْ

کیونکہ وہ مجھے تکلیف دیتا اور غمگین کرتا ہے

دعا کے پڑھنے میں آہ و زاری کرے کہ اس سے صحت حاصل ہونے میں جلدی ہوگی نیز کتاب عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تمہیں کوئی درد و تکلیف ہو تو زیر آسمان آ کر دونوں ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَيَّرْتَ اَقْوَامًا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلِ ادْعُوا

اے معبود! تو نے قرآن میں بعض قوموں کی سرزنش کی اور فرمایا اے پیغمبر ان سے کہو کہ پکارو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ

ان کو جنہیں تم خدا کے علاوہ معبود سمجھتے ہو کہ وہ تم سے کوئی تکلیف دور نہیں کر سکتے نہ کوئی تبدیلی

وَلَا تَحْوِيْلًا فَيَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ ضُرِّيْ وَلَا تَحْوِيْلَهٗ

لا سکتے ہیں پس اے وہ کہ جس کے علاوہ کوئی میری تکلیف دور نہیں کر سکتا نہ میری

عَنِّيْ اَحَدٌ غَيْرُهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَ

حالت بدل سکتا ہے تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر میری تکلیف دور کر اور اسے اس کی طرف

حَوِّلْهُ اِلٰى مَنْ يَّدْعُوْ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

منتقل کر دے جو تیرے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے۔ پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی

غَيْرُكَ

معبود نہیں

ایک اور روایت میں ہے کہ جس مومن کو بیماری یا کوئی درد لاحق ہو تو درد کی جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خلوص نیت سے کہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ

اور ہم نے قرآن میں وہ نازل کیا جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو کچھ

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا تو اسے شفا حاصل ہوگی چاہے بیماری کوئی بھی ہو اس کے لیے

نہیں ملتا مگر نقصان و خسارہ

شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ کا حکم آچکا ہے۔

مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

دفع مرض کی ایک اور دعا

ایک صاع (تین کلو) گندم لے لو پیٹھ کے بل چت لیٹ کر وہ گندم اپنے سینے پر ڈال لے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا سَئَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ذریعے کوئی پریشان حال سوال کرے

كَشَفْتَ مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ لَهُ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْتَهُ

تو تو اس کی تکلیف دور کرتا ہے اسے زمین پر اقتدار دیتا ہے اور اسے اپنی مخلوق پر اپنا نائب

خَلِيفَتَكَ عَلَى خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

بناتا ہے سوال کرتا ہوں تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

وَأَنْ تُعَافِيَنِي مِنْ عِلَّتِي

اور مجھ کو اس بیماری سے صحت عطا فرما

پھر اُٹھ کر بیٹھ جائے اور اپنے اردگرد سے گندم کے دانے اکٹھے کرے اور یہی دُعا پڑھے۔ اس گندم کے چار حصّے کرکے چار مسکینوں کو دے اور یہی دُعا پڑھے۔ انشاء اللہ اس بیماری سے شفایاب ہو جائے گا۔

ایک اور دعا

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسم کے جس حصّے میں درد ہو اس پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھو:

اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّي حَقًّا لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ أَنْتَ لَهَا

اللہ اللہ اللہ میرا سچا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اے معبود! اس درد اور ہر

وَلِكُلِّ عَظِيمَةٍ فَفَرِّجْهَا عَنِّي

مصیبت میں تو ہی حکم ہے پس میرا یہ درد دور فرما

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہو: بِسْمِ اللّٰهِ پھر اس جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ کہو:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَأَعُوذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَأَعُوذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں جلال خدا کی پناہ لیتا ہوں

بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَأَعُوذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَأَعُوذُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عظمت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی پناہ لیتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِىْ

و آلہ کی اور پناہ لیتا ہوں اسمائے الٰہی کی اس کے شر سے کہ جس سے اپنی جان کے لیے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں۔

ایک روایت ہے کہ جب کوئی بچہ بیمار ہو تو اس کی ماں گھر کی چھت پر جا کر سر سے چادر اتار دے اور زیر آسمان بال بکھرا کر سر سجدے میں رکھ دے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبِّ اَنْتَ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِىْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ

اے معبود اے پالنے والے تو نے ہی یہ مجھے عطا کیا اور تو نے ہی مجھے یہ دیا تھا پس اے معبود اپنی اس بخشش

الْيَوْمَ جَدِيْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ

کو آج پھر تازہ کر دے کہ تو ہی قدرت و اختیار والا ہے۔

پھر اس وقت تک سر سجدے سے نہ اٹھائے جب تک بچہ آرام میں نہ ہو جائے۔

شیخ شہیدؒ نے نقل فرمایا ہے کہ جسے کوئی شدید درد لاحق ہو جائے تو وہ ایک برتن میں کچھ گندم ڈال کر اپنے پاس رکھے پانی کے ایک جام پر چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر وہ پانی اپنے اوپر چھڑک لے۔ بعد میں اپنے پاس رکھی ہوئی گندم کسی سائل کو دے اور اسے کہے کہ وہ اس کے لیے بیماری سے شفایابی کی دعا کرے، انشاء اللہ شفا حاصل ہو جائے گی اور معتبر اسناد کے ساتھ یہ بات ہم تک پہنچی ہے کہ اپنے بیماروں کا صدقے کے ذریعے علاج کرو۔

نیز شیخ شہیدؒ نے دفع مرض کے لیے یہ بھی نقل کیا ہے کہ انسان اپنا ہاتھ بیمار کے دائیں بازو پر رکھے اور سات مرتبہ سورۂ حمد کی تلاوت کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَزِلْ عَنْهُ الْعِلَلَ وَالدَّآءَ وَاَعِدْهُ اِلَى الصِّحَّةِ وَالشِّفَآءِ

اے معبود! اس سے بیماری اور اسباب دور کر دے اسے صحت اور شفا کی طرف لوٹا دے۔

وَاَمِدَّهُ بِحُسْنِ الْوِقَايَةِ وَرُدَّهٗ اِلٰى حُسْنِ الْعَافِيَةِ وَاجْعَلْ

بہترین حفاظت سے اس کی مدد کر اور اسے اچھی حالت کی طرف پلٹا دے اس بیماری میں

مَا نَالَهٗ فِىْ مَرَضِهٖ هٰذَا مَادَّةً لِحَيٰوتِهٖ وَكَفَّارَةً لِسَيِّئَاتِهٖ

اسے جو تکلیف پہنچی ہے اس کو اس کی زندگی کا سبب اور اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر

اگر یہ دعا اس کے تندرست ہونے کے سلسلے میں کوئی اثر نہ دکھائے تو دوبارہ یہی عمل کرے۔ لیکن اس دفعہ سورۂ حمد ستر مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دعا اثر کرے گی۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس شخص کو سورۂ حمد اور سورۂ "قُلْ هُوَ اللهُ" صحت یاب نہ کریں تو پھر کوئی چیز اس کو صحت یاب نہیں کر سکتی۔ جب کہ یہ دو سورتیں ہر مرض و بیماری کو دور کرتی ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جس مومن کو کوئی درد و بیماری لاحق ہو تو وہ خلوص نیت

کے ساتھ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور جو نازل کیا گیا قرآن سے وہ مومنین کے لیے شفا و رحمت ہے۔

کہے اور درد و بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرے تو حق تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر طرح کے درد و بیماری پر یہ دُعا پڑھے:

يَا مُنَزِّلَ الشِّفَآءِ وَمُذْهِبَ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْزِلْ

اے شفا کے نازل کرنے والے اور اے بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے

عَلٰى وَجَعِى الشِّفَآءَ

اس درد کی شفا نازل کر

سید ابن طاؤس نے کتاب ربیع میں ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا میں امیر المومنین علی علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا کہ اچانک وہاں ایک شخص آگیا کہ اس کا رنگ فق تھا اس نے عرض کیا یا امیر المومنینؑ! میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں مجھے کئی بیماریاں لاحق ہیں لہذا مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس سے میں اپنی بیماری کے مقابل مدد حاصل کرسکوں۔ آنجنابؑ نے فرمایا کہ میں تجھے وہ دُعا تعلیم کرتا ہوں جو جبرائیل علیہ السلام نے حسنین علیہما السلام کی بیماری کے وقت حضرت پیغمبرؐ کو بتائی تھی اور وہ یہ ہے:

اِلٰهِىْ كُلَّمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ نِعْمَةً قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِىْ وَكُلَّمَا

اے معبود تو نے جو نعمتیں مجھے دی ہیں ان کے مقابل میرا شکر بہت ہی کم ہے اور جو سختیاں تو

ابْتَلَيْتَنِىْ بِبَلِيَّةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِىْ فَيَا مَنْ قَلَّ شُكْرِىْ

نے مجھ پر بھیجی ہیں ان کے مقابل میرا صبر بہت ہی کم ہے پس اے وہ کہ جس کی نعمتوں پر میرا

عِنْدَ نِعَمِهِ فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ صَبْرِي عِنْدَ بَلَائِهِ

شکر بہت کم ہے تو اس نے مجھے محروم نہیں کیا اے وہ جس کی سختی پر میرا صبر بہت کم ہے تو اس

فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَيَا مَنْ رَآنِي عَلَى الْمَعَاصِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي وَيَا مَنْ

نے مجھے چھوڑ نہیں دیا اے وہ جس نے مجھے گناہ میں دیکھا تو مجھے رسوا نہیں کیا اور اے وہ

رَآنِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يُعَاقِبْنِي عَلَيْهَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

جس نے مجھے خطائیں دیکھا تو اس پر مجھ کو سزا نہیں دی رحمت فرما سرکار محمد و آل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاشْفِنِي مِنْ مَرَضِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

اور میرے گناہ بخش دے اور مجھے اس بیماری سے شفا بخش دے کیونکہ تو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ

قدرت رکھتا ہے

ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے اس شخص کو ایک سال کے بعد دیکھا کہ اس کا رنگ سُرخ و سفید ہو چکا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ میں نے اس دعا کو جس درد و بیماری پر بھی پڑھا اس سے شفایاب ہو گیا اور جس حاکم کے پاس گیا کہ اس سے خائف تھا خدا نے اس کے شر سے مجھے بچا لیا۔

منقول ہے کہ نجاشی کو اپنے آبا سے چار سو سال پرانی ایک ٹوپی ورثے میں ملی تھی کہ اسے جس درد و بیماری کی جگہ پر رکھا جاتا وہ درد و بیماری دُور ہو جاتی تھی۔ جب اس ٹوپی کو ادھیڑا گیا کہ دیکھیں اس میں کیا ہے تو دیکھا گیا کہ اس میں یہ لکھا ہوا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

خدا کے نام سے جو حقیقی اور سچا بادشاہ ہے خدا گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر

وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

وہی ہے ملائکہ اور صاحبان علم بھی یہی گواہی دیتے ہیں کہ وہ عدل قائم کیے ہوئے ہے نہیں کوئی معبود مگر

الْحَكِيْمُ إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ لِلّٰهِ نُوْرٌ وَحِكْمَةٌ

مگر وہ کہ عزت والا حکمت والا ہے بے شک خدا کا پسندیدہ دین صرف اسلام ہے اللہ کے لیے ہے نور و حکمت

وَحَوْلٌ وَقُوَّةٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَبُرْهَانٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ آدَمُ

حرکت و قوت قدرت و اقتدار اور محکم دلیل نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدمؑ خدا

صَفِیُّ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی

کے چنے ہوئے ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کہ ابراہیم اس کے مخلص دوست ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

کَلِیْمُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الْعَرَبِیُّ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَحَبِیْبُہٗ

موسیٰ اس کے کلیم ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد عربی اللہ کے رسول اس کے حبیب اور اس

وَخِیَرَتُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ اُسْکُنْ یَا جَمِیْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ

کی مخلوق میں اس کے پسندیدہ ہیں ٹھہر جاؤ اے تمام دکھو دردو، تمام تکلیفو اور تمام

وَالْاَمْرَاضِ وَجَمِیْعَ الْعِلَلِ وَجَمِیْعَ الْحُمَّیَاتِ سُکِّنْتُکَ

بیماریو تمام علالتو اور تمام بخو بخارو کہ میں نے تمہیں اس کے نام سے روکا

بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

جس کے حکم سے رات دن میں ہر چیز ٹھہر جاتی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور خدا رحمت نازل کرے مخلوق میں بہتر محمد پر اور ان کی ساری آل پر

مکارم الاخلاق میں آیا ہے کہ نجاشی کو سر درد کی شکایت رہتی تھی، اس نے اپنی اس تکلیف کے بارے میں آنحضرتؐ کی خدمت میں عریضہ روانہ کیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو یہ حرز بھیجا جسے اس نے اپنی ٹوپی میں رکھا تو اس کا سر درد جاتا رہا، وہ حرز یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو حقیقی اور

الْمُبِیْنُ شَھِدَ اللّٰہُ ....تا آخر آیت لِلّٰہِ نُوْرٌ وَّحِکْمَۃٌ وَّعِزٌّ

سچا بادشاہ ہے خدا گواہی دیتا ہے اللہ کے لیے ہے نور و حکمت، عزت و

وَّقُوَّۃٌ وَّبُرْھَانٌ وَّقُدْرَۃٌ وَّسُلْطَانٌ وَّرَحْمَۃٌ یَا مَنْ لَا یَنَامُ

قوت، دلیل وقدرت، اور اقتدار و رحمت اے وہ جو سوتا نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اس کے سچے دوست ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اس کے

اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کلیم ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اس کی رُوح اور اس کا کلمہ ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَصَفِيُّهٗ وَصِفْوَتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

محمدؐ خدا کے رسول اور اس کے پسندیدہ اور پسندیدہ ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آل پر

وَسَلَّمَ اُسْكُنْ سَكَّنْتُكَ بِمَنْ يَسْكُنُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوَاتِ

اور سلام اے درد ٹھہر جا میں ٹھہراتا ہوں اس کے نام سے جس کے ذریعے زمین و آسمان کی ہر چیز اس

وَالْاَرْضِ وَبِمَنْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

کے سامنے ٹھہری ہے اور جس سے رات دن میں ہر چیز اس کے سامنے ساکن ہے اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ

جاننے والا ہے پس ہم نے ہوا پر اسے اختیار دیا کہ اس کے حکم پر چلتی ہے جہاں وہ جاتا ہے

اَصَابَ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ

اور شیطانوں کو بھی جو معمار بھی تھے اور غوطہ خور بھی آگاہ رہو کہ امور کی

تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

بازگشت خدا کی طرف ہے

سر درد اور کان درد کا تعویذ

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ سر درد کو روکنے کے لیے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِى

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے جو خشکی و تری آسمانوں اور زمین

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

میں ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ کان درد کے لیے بھی یہی دعا سات مرتبہ

پڑھی جائے۔ نیز آپ سے منقول ہے کہ بہت پرانا پنیر لے کر اسے باریک پیسے اور دودھ میں ملائے پھر آگ پر گرم و نرم کرے۔ پس جس کان میں درد ہو اس کے چند قطرے اس میں ٹپکائے۔

سر درد کا تعویذ

ایک برتن میں پانی لے اور اس پر یہ آیت پڑھے:

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا

آیا کافروں نے یہ نہیں دیکھا ہے کہ زمین و آسمان باہم جڑے ہوئے تھے تو ہم نے ایک دوسرے

فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ

سے الگ کیا اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندہ کیا کیا وہ اب بھی ایمان نہ لائیں گے۔

اور پھر پانی پی لے۔ روایت ہوئی ہے کہ جب بھی حضرت رسولؐ کو کوئی درد یا تکلیف ہوتی تو آپ اپنے ہاتھ پھیلا کر سورۂ فاتحہ و معوذتین پڑھتے اور پھر ہاتھوں کو اپنے چہرۂ اقدس پر پھیر لیتے جس سے ساری تکلیفیں دور ہو جاتی تھیں۔ نیز سر درد دور کرنے کے لیے انسان سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہے:

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ

یقیناً اللہ نے آسمانوں اور زمین کو روکا ہوا ہے کہ جگہ سے ہٹنے نہ پائیں اگر وہ ہٹ جائیں تو

أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

اس کے علاوہ کوئی انہیں روک نہیں سکتا یقیناً وہ بردبار اور بخشنے والا ہے

ربیع الابرار سے نقل کیا گیا ہے کہ مقام طرطوس میں مامون الرشید کو سر درد شروع ہو گیا، جس کا اس نے بہت علاج کیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ تب قیصر روم نے اس کے لیے ایک ٹوپی بھجوائی اور لکھا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کو سر درد کا عارضہ ہے۔ میں یہ ٹوپی بھیج رہا ہوں۔ اسے سر پر پہنیے درد جاتا رہے گا۔ مامون کو اندیشہ ہوا کہ کہیں اس ٹوپی میں زہر نہ رکھ دی گئی ہو، لہٰذا حکم دیا کہ اسی لانے والے کے سر پر رکھا جائے۔ اور جب دیکھا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی تو پھر

وہ ٹوپی ایک ایسے شخص کے سر پر رکھی گئی جس کے سر میں درد تھا۔ چنانچہ اس کا درد دُور ہو گیا اس کے بعد مامون نے وہ ٹوپی اپنے سر پر رکھی تو درد ختم گیا، اس پر اسے تعجب ہُوا اور اس نے وہ ٹوپی ادھیڑ کر دیکھی تو اس میں یہ لکھا ہُوا پایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمْ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ فِيْ عِرْقٍ سَاكِنٍ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کی کتنی ہی نعمتیں رگ میں رُکی ہوتی ہیں۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ مِنْ كَلَامِ الرَّحْمٰنِ

حٰمٓ عسق اس سے نہ انہیں سر درد ہوتا ہے نہ ان کا خون بہتا ہے خدا کے کلام سے

خَمَدَتِ النِّيْرَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَجَالَ نَفْعُ

جلتی آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر خدا سے اور دوا کا نفع تمہارے

الدَّوَآءِ فِيْكَ كَمَا يَجُوْلُ مَآءُ الرَّبِيْعِ فِي الْغُصْنِ

اندر یوں جاری ہے جیسے موسم بہار کی بارش کا پانی شاخوں میں

دردِ شقیقہ کا تعویذ

دردِ شقیقہ یا آدھے سر کے درد کے لیے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ یہ پڑھے:

يَا ظَاهِرًا مَوْجُوْدًا وَّيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰى عَبْدِكَ

اے ظاہر میں موجود جو باطن میں بھی ناپید نہیں اپنے ناتواں بندے کی طرف

الضَّعِيْفِ اَيَادِيْكَ الْجَمِيْلَةَ عِنْدَهٗ وَاَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ

اپنی اچھی اچھی نعمتیں پلٹا دے اور اس سے ہر قسم کی تکلیف اور اذیت دور

مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدِيْرٌ

کر دے یقیناً تو مہربان ہے قدرت والا

بہرے پن کا تعویذ

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بہرے پن کو دور کرنے کے لیے ہاتھ کو کان پر رکھے اور "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ .... تا آخر پڑھے، جو سورہ حشر کی آیت ہے۔

مُنہ کے درد کا تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مُنہ کا درد ختم کرنے کے لیے مقامِ درد پر ہاتھ رکھے اور یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے جس کے نام کے ہوتے ہوئے بیماری

مَعَ اسْمِهِ دَاۗءٌ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ الَّتِيْ لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ

تکلیف نہیں دے سکتی پناہ لیتا ہوں خدا کے کلمات کے ساتھ جن کے ہوتے ہوئے کوئی چیز

قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ

نقصان نہیں دیتی وہ پاک ہے پاک ہے پاک ہے۔ سوال کرتا ہوں اے پروردگار! تیرے نام پر جو پاک ہے پاکیزہ

الْمُبَارَكِ الَّذِيْ مَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ بِهٖ

اور برکت والا ہے کہ جو اس کے ذریعے مانگے تو اسے عطا فرماتا ہے اور جو اس کے ذریعے تجھے

اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پکارے تو اس کی سنتا ہے۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ یا اللہ یہ کہ تو رحمت نازل فرما

النَّبِيِّ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِمَّا اَجِدُ فِيْ فَمِيْ وَفِيْ

اپنے نبی محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ مجھے بچا لے ان بیماریوں سے جو میرے مُنہ میں میرے

رَاْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ بَطْنِيْ وَفِيْ ظَهْرِيْ

سر میں میرے کان میں آنکھوں میں پیٹ میں میری کمر میں میرے

وَفِي يَدَيَّ وَفِي رِجْلَيَّ وَفِي جَوَارِحِي كُلِّهَا

ہاتھوں میں میرے پیروں میں اور میرے تمام اعضا میں ہیں

انشاءاللہ شفا ملے گی۔

دانتوں کے درد کا تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ درد والے دانت پر ہاتھ رکھ کر سورۂ حمد، سورۂ توحید اور سورۂ قدر پڑھے:

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ

اور تو دیکھے گا پہاڑوں کو تو گمان کرے گا ٹھہرے ہیں حالانکہ یہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں یہ خدا کا کام ہے جس نے ہر چیز کو محکم بنایا ہے یقیناً وہ باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کر رہے ہو

ایک اور تعویذ

حضرت امیرالمومنین مولا علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ سجدے کی جگہ پر ہاتھ پھیر کر اسے درد والے دانت پر لگائے اور یہ پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَالشَّافِي اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

خدا کے نام کے ساتھ اور اللہ شفا دینے والا ہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

دانتوں کے درد کا ایک مجرب تعویذ

اور ہر سورۃ کے ساتھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور پھر کہے:

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور اسی کے لیے ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اور وہ سننے جاننے والا ہے ہم نے کہا اے آگ ابراہیمؑ کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ

انہوں نے اسے فریب دینا چاہا تو ہم نے ان کو زبوں حال کر دیا ندا ہوئی کہ با برکت ہے وہ جو

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

آگ میں ہے اور جو اس کے اطراف میں ہے اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْكَ

اے معبود اے جو ہر چیز کی نسبت کافی ہے اور کوئی چیز تیری نسبت کافی نہیں

شَيْءٌ اِكْفِ عَبْدَكَ وَابْنَ اَمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَخَافُ وَيَحْذَرُ

کفایت کر اپنے بندے اور اپنی باندی کے بیٹے کی جس کے شر سے خوف کھاتا اور ڈرتا ہے اور

وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِيْ يَشْكُوْهُ اِلَيْكَ

اس درد سے جس کی شکایت تجھ سے کر رہا ہے۔

نیز روایت ہوئی ہے کہ چھری یا کھجور کا پتا لے کر اس جگہ پر پھیرے جہاں درد ہوتا ہو اور سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے محمدؐ خدا کے رسول

اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا

ہیں اور ابراہیمؑ خدا کے سچے دوست ہیں اے درد رک جا اس کے حکم سے جس کے اذن سے رات

فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دن میں ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ایک اور تعویذ

روایت میں ہے کہ جس دانت میں درد ہو اس پر کوئی لکڑی یا لوہا رکھ کر سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ دُوْدَةٌ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے تعجب ہے بڑا ہی تعجب ہے کہ کیڑا ہو مُنہ میں

تَكُوْنُ فِى الْفَمِ تَاْكُلُ الْعَظْمَ وَتُنْزِلُ الدَّمَ اَنَا الرَّاقِیْ

وہ کھاتے ہڈی کو اور نکالے خون میں دعا کرتا ہوں

وَاللّٰهُ الشَّافِیْ وَالْكَافِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور اللہ شفا دیتا اور کفایت کرتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے حمد ہے اللہ کے لیے جو

الْعٰلَمِيْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ـ لَعَلَّكُمْ

جہانوں کا رب ہے اور جب تم نے ایک انسان کو قتل کیا تو خون گردن میں چھوڑ دیا شاید کہ تم

تَعْقِلُوْنَ تک پڑھے۔

عقل سے کام لو

دردِ سینہ کا تعویذ

وارد ہوا ہے کہ اس کے لیے سورۂ بقرہ کی یہ آیت:

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ ـ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تک پڑھے

اور جب تم نے ایک انسان کو قتل کیا تو خون گردن میں چھوڑ دیا شاید کہ تم عقل سے کام لو

روایت ہوئی ہے کہ قرآن مجید سے شفا طلب کرو کہ خدا فرماتا ہے:

فِيْهِ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ

اس میں شفا ہے اس کے لیے جو کچھ سینوں میں ہے

نیز کھانسی کے لیے ایک جامع دعا ہے۔ جو یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَجَائِیْ وَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَعِمَادِیْ

اے معبود تو ہی میری امید ہے اور تو ہی میرا بھروسا اور سہارا ہے

یہ دعا طویل ہے پس خواہشمند مومنین بحار الانوار کتاب الدعا کی طرف رجوع فرمائیں۔

پیٹ درد کا تعویذ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ پیٹ درد کے لیے گرم پانی میں شہد ڈال کر اس کا شربت بنا کر پیئے اور سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے۔ نیز امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ پیٹ درد میں گرم پانی پیئے اور کہے:

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا اِلٰـہَ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے بہت رحم والے اے مہربان اے پالنے والوں کے پالنے والے اے معبودوں

الْاٰلِھَةِ یَا مَلِکَ الْمُلُوْکِ یَا سَیِّدَ السَّادَةِ اشْفِنِیْ بِشِفَائِکَ

کے معبود اے بادشاہوں کے بادشاہ اے سرداروں کے سردار مجھے شفا دے اپنی شفا سے

مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ اَتَقَلَّبُ

ہر بیماری اور ہر تکلیف سے کیونکہ میں تیرا بندہ اور تیرے دو بندوں کا بیٹا ہوں تیرے قبضے میں ہی

فِیْ قَبْضَتِکَ

ادھر ادھر ہوتا ہوں

نیز پیٹ درد میں اس پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ کہے: اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَ

پناہ لیتا ہوں خدا کی عزت و جلال

جَلَالِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ پھر اپنا دایاں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھ کر تین مرتبہ

کی اس درد سے جو مجھے لاحق ہے

کہے: بِسْمِ اللّٰہِ۔

خدا کے نام سے

درد قولنج کا تعویذ

کسی تختی یا پتری پر سُورَۂ حمد، سُورَۂ توحید، سُورَۂ فلق اور سُورَۂ والنّاس لکھے اور ان کے نیچے یہ دعا تحریر کرے:

أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِعِزَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِهِ الَّتِيْ

پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ کی ذات اور عزت کی جس تک رسائی نہیں اور اس کی قدرت کی پناہ

لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ

جسے کوئی چیز روک نہیں سکتی اس درد کی تنگی سے جو کچھ اس میں ہے اس کی اذیت سے

مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْهُ

اور جو محسوس کر رہا ہوں اس کی تکلیف سے

پھر اسے بارش کے پانی سے دھوئے اور اس دھوون کو ناشتے کے وقت اور رات کو سوتے وقت پیئے کہ انشاء اللہ بابرکت اور مفید ہوگا۔

پیٹ درد اور قولنج کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے بھائی کے پیٹ درد کی شکایت کی تو آنحضرتؐ نے اس سے فرمایا: اپنے بھائی سے کہو کہ گرم پانی میں شہد کا شربت بنا کر پیئے۔ وہ شخص چلا گیا اور دوسرے دن آنجنابؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میں نے اسے وہ شربت پلایا ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ حضرتؐ نے فرمایا:

صَدَقَ اللهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيْكَ

خدا نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کے شکم نے جھوٹ بولا

اسے شہد کا شربت سات مرتبہ سُورَۂ حمد پڑھ کر پھر سے پلاؤ۔ جب وہ شخص چلا گیا تو آنحضرتؐ نے حضرت علی مرتضیٰؑ سے فرمایا: یا علیؑ! اس کا بھائی منافقوں میں سے ہے۔ اسی لیے اس شربت نے اسے فائدہ نہیں پہنچایا۔

دھدر کا تعویذ

یہ عموماً ہاتھ پر نکل آتے ہیں۔ اس کے لیے روایت میں آیا ہے کہ ہر ایک دھدر کے لیے جو کے سات دانے لے اور ہر دانے پر سورۂ واقعہ شروع سے ھَبَاءً مُّنْۢبَثًّا تک اور

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا فَيَذَرُهَا

وہ تم سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دو کہ میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا

قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا

اور زمین کو ہموار بنا دے گا کہ نہ اس میں کجی ہوگی اور نہ اونچائی

پھر جو کے ان دانوں میں سے ایک ایک اٹھائے اور دھدر پر لگائے اور انہیں ایک کپڑے میں اکٹھا کرتا جائے۔ پھر ان کے ساتھ ایک پتھر باندھ کر ان کو کنویں میں ڈال دے۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ یہ عمل چاند کی آخری تاریخوں میں کرے کہ جب چھپا ہوتا ہے۔ نیز یہ بھی منقول ہے کہ انسان نمک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لے کر اس دھدر پر ملے اور سورۂ حشر کی آیت، لَو انزلنا ھٰذا القرآن . . . تا آخر پڑھے اور پھر وہ نمک تنور میں ڈال دے انشاء اللہ دھدر جلد ختم ہو جائیں گے، کتاب خزائن میں ہے کہ دھدر پر نورہ لگانا بھی اسے ختم کر دیتا ہے؛

بدن کے ورم و سوجن کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ جب بدن پر کہیں ورم آجائے فریضہ نماز کے لیے وضو کرنے کے بعد سورۂ حشر کی آیت "لو انزلنا ھٰذا القرآن" تا آخر پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی اسے پڑھے اور اس پر خوب غور کرے۔ انشاء اللہ ورم جاتا رہے گا۔

وضع حمل میں آسانی کا تعویذ

چمڑے کے ایک ٹکڑے پر یہ آیات لکھے اور اس عورت کی دائیں ران پر باندھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے جب یہ لوگ وعدہ شدہ قیامت دیکھیں گے۔ وہ

لَمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

سمجھیں گے کہ یہاں دن کا کچھ حصہ رہے ہیں جب وہ اس دن کو دیکھیں گے تو جانیں گے کہ

يَلْبَثُوٓا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ

یہاں ایک صبح یا شام رہے ہیں۔ جب عمران کی زوجہ نے کہا کہ پروردگارا

رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي

میرے پیٹ میں جو بچہ ہے میں اسے آزاد کرکے تیری نذر کرتی ہوں پس میری طرف سے

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

قبول فرما کہ بے شک تو سننے جاننے والا ہے

جب بچہ پیدا ہو جائے تو یہ تعویذ اتار دے۔ نیز یہ بھی مروی ہے کہ وضع حمل کے وقت اس عورت پر یہ آیات پڑھے:

فَأَجَآءَهَا الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ... رُطَبًا جَنِيًّا

پس مریم کو دردِ زہ کھجور کے تنے تک لے آیا ... تازہ خرمے

اس کے بعد با آواز بلند یہ آیت پڑھے:

وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں سے نکالا کہ اس وقت تم کچھ بھی نہ جانتے تھے

شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ

اور اس نے تمہیں کان دیئے آنکھیں اور دل عطا کیے تاکہ تم اس کا

تَشْكُرُونَ كَذٰلِكَ اُخْرُجْ أَيُّهَا الطَّلْقُ اُخْرُجْ

شکر ادا کرو اسی طرح اے پیٹ میں رہنے والے بچے تو حکم خدا سے

بِإِذْنِ اللّٰهِ

باہر آ جا

اس ضمن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ وضع حمل کی آسانی کے لیے چمڑے یا کاغذ پر لکھے:

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے معبود! اے رنج دور کرنے والے اے غم کو برطرف کرنے والے اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے

وَرَحِيْمَهُمَا اِرْحَمْ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةٍ رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا

مہربان رحم کر فلانی بنت فلانی پر رحمت کے ساتھ اسے اپنی رحمت سے تمام

عَنْ رَحْمَتِكَ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتَهَا وَتَكْشِفُ

اپنی مخلوق سے بے نیاز کر دے اس کی تکلیف دور فرما اس کا غم مٹا

بِهَا غَمَّهَا وَتُيَسِّرُ وِلَادَتَهَا وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ

دے ولادت کو آسان بنا دے اور ان میں برحق فیصلہ ہو چکا ہے اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ظلم نہ ہوگا اور کہا گیا کہ حمد خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

جماع نہ کر سکنے والے کا تعویذ

ایسے باندھے ہوئے شخص کو کھولنے کے لیے کسی کاغذ پر سورۃ فتح کی پہلی دو آیات یعنی "اِنَّا فَتَحْنَا سے مُسْتَقِيْمًا تک، سورۃ "اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ" اور ذیل کی آیات لکھے:

وَمِنْ اٰيَاتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا

اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہاری بیویاں بنائیں کہ ان سے سکون

اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ

حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت پیار پیدا کر دیا یقیناً اس میں صاحبان عقل کے لیے نشانیاں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ثُمَّ ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

ہیں پھر تم اس دروازے سے داخل ہونا تو جب اس میں تم داخل ہوگے

فَاِنَّكُمْ غَالِبُوْنَ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ

تو غالب آجاؤ گے پس ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیئے زور کی بارش سے

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ رَبِّ

اور زمین پر چشمے جاری کیے تو پانی مقررہ حکم کے مطابق باہم مل گیا میرے رب میرا

اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ

سینہ کشادہ کر دے میرا معاملہ آسان بنا دے میری زبان کی گرہیں کھول دے کہ

یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ

وہ میری بات کو سمجھیں اس دن ہم ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں گے کہ باہم گڈمڈ ہوں اور صور

نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا كَذٰلِكَ حَلَلْتُ فُلَانَ

پھونکا جائے گا تو ہم سبھی کو اکٹھا کریں گے اسی طرح سے میں نے فلاں بن

ابْنِ فُلَانٍ عَنْ بِنْتِ فُلَانَةٍ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

فلاں کو بنت فلانی کے لیے کھول دیا ہے یقیناً تمہارے پاس رسول آچکا ہے جو تم میں سے ہے

عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ

اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ وہ تمہاری بھلائی چاہتا ہے مومنوں کے لیے شفیق و مہربان

رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ

ہے اگر وہ منہ موڑیں تو کہو کہ اللہ مجھے کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

بھروسا ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

پس وہ یہ تعویذ اپنے پاس رکھے اور اپنی خواب گاہ کے اوپر لٹکائے۔ فلاں بن فلاں کی جگہ مرد کا اور اس کے باپ کا نام لے اور بنتِ فلانی کی جگہ عورت کا اور اس کی ماں کا نام لے۔

نیز طب الائمہ میں بھی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک دعا نقل ہوئی ہے۔ جو آپؑ نے اسحاق صحاف کو تعلیم فرمائی تھی، وہ دعا بہت طویل ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں نقل نہیں کی ہے۔

بخار کا تعویذ

(۱) یہ وہ تعویذ ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المومنین علیہ السلام کو تعلیم

فرمایا تھا ، اسے پڑھے :

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے معبود رحم فرما میری نازک جلد پر اور میری کمزور ہڈیوں پر تیری پناہ لیتا ہوں تپش

مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ

کے جوش سے اے بخار و تپ کی بیماری اگر تو خدا پر ایمان رکھتی ہے

فَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِيْ مِنَ الْفَمِ

تو میرا گوشت نہ کھا میرا خون نہ پی اور نہ میرے منہ میں جوش کر تو

وَانْتَقِلِيْ اِلٰى مَنْ يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ

اس شخص کی طرف چلی جا جو سمجھتا ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کہ وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمدؐ اس کے بندے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور رسول ہیں

② صبح و شام دعائے نور پڑھتا رہے کہ جسے جناب سلمان فارسیؓ نے حضرت زہرا علیہا السلام سے نقل کیا ہے اور وہ مفاتیح الجنان میں مذکور ہے۔ انشاء اللہ بخار اور تپ جاتا رہے گا۔

③ روایت میں آیا ہے کہ ائمہ علیہم السلام بخار کا علاج ٹھنڈے پانی سے کیا کرتے اور ایک کپڑا تر کرکے بدن پر لپیٹتے تھے۔

④ امام علی رضا علیہ السلام کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ بخار دور کرنے کے لیے کاغذ کے تین ٹکڑوں پر لکھے۔ پہلے ٹکڑے پر لکھے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے ڈرو نہیں بے شک تمہی برتر ہو

دوسرے ٹکڑے پر لکھے : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَخَفْ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے ڈرو نہیں

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ تیسرے ٹکڑے پر لکھے: بِسْمِ اللّٰهِ

کر ظالموں سے نجات پا گئے خدا کے نام سے جو

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ

بڑا رحم والا مہربان ہے آگاہ رہو کہ خلق و امر اسی کے لیے ہے بابرکت ہے خدا جو جہانوں

الْعَالَمِينَ

کا رب ہے

ان تینوں ٹکڑوں میں سے ہر ایک پر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر روزانہ ایک ٹکڑا نگل لیا کرے، انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

⑤ قمیض کے بٹن کھول کر سر اندر کرے اور اذان واقامت کہے، پھر سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے تو انشاء اللہ بخار دور ہو جائے گا۔

⑥ ایک روایت میں آیا ہے کہ چمڑے کے ٹکڑے پر یہ تعویذ لکھے اور بیمار کے گلے میں باندھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَمَا

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری عزت، قدرت اور اقتدار کے واسطے سے اور جسے تیرا

اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

علم گھیرے ہوئے ہے یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر اور یہ کہ

لَا تُسَلِّطَ عَلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ شَيْئًا مِمَّا خَلَقْتَ بِسُوْءٍ وَّارْحَمْ

فلاں بن فلاں پر اپنی مخلوق میں سے کوئی چیز مسلط نہ کر کہ جو اُسے تکلیف پہنچائے اور رحم کر

جِلْدَةَ الرَّقِيقَ وَعَظْمَهُ الدَّقِيقَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيقِ

نازک جلد اور کمزور ہڈیوں پر کہ بخار ان کو نقش نہ پہنچا سکے نکل جا

اُخْرُجِيْ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ يَا اٰكِلَةَ اللَّحْمِ وَشَارِبَةَ الدَّمِ

اے بخار اے گوشت کھانے والے اور خون پینے والے جس کی

حَرِّهَا وَبَرْدِهَا مِنْ جَهَنَّمَ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ

گرمی و سردی جہنم میں سے ہے اے بیماری اگر تو ایمان رکھتی ہے عظیم تر

الْأَعْظَمِ اَنْ لَا تَأْكُلِيْ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ لَحْمًا وَّلَا تَمَصِّيْ

تراللہ پر تو فلاں بن فلاں کا گوشت نہ کھا اور اس کا خون نہ پی اس کی ہڈیاں

لَهٗ دَمًا وَّلَا تَنْهَكِيْ لَهٗ عَظْمًا وَّلَا تُوَرِّيْ عَلَيْهِ غَمًّا وَّلَا تُهَيِّجِيْ

کھوکھلی نہ کر اس کے لیے غم کے سامان نہ بڑھا اور اس کو درد سے پریشان

عَلَيْهِ صُدَاعًا وَّانْتَقِلِيْ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ وَلَحْمِهٖ وَدَمِهٖ

نہ کر تو چھوڑ جا اس کے بالوں کو جلد کو گوشت اور خون کو اور اس کو پکڑ لے جو یہ

اِلٰى مَنْ زَعَمَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهٗ وَ

سمجھتا ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے نہیں معبود سوائے اس کے وہ پاک ہے و بلند

تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اور عَمَّا يُشْرِكُوْنَ کے بعد کسی کافر و دشمن خدا کا نام لکھے۔

ہے اس سے کہ جو اس کا شریک بناتے ہیں

(۵) بخار دور کرنے کے لیے ذیل کے کلمات لکھے اور مریض کے دائیں بازو پر باندھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تا آخر سورہ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا الَّتِيْ

خدا کے نام اور ذات سے پناہ لیتا ہوں خدا کے تمام تر کامل و مکمل کلمات کی جن سے کوئی نیک و بد آگے

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ

نہیں بڑھ سکتا ان چیزوں کے شر سے جن کو اس نے پیدا اور ظاہر کیا ہر ڈسنے

وَمِنْ شَرِّ الْهَآمَّةِ وَالسَّآمَّةِ وَالْعَآمَّةِ وَاللَّآمَّةِ وَمِنْ شَرِّ

والے زہر والے بری نیت والے ملامت کرنے والے کے شر سے اور رات دن

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

میں ہونے والے حادثوں کے شر سے عرب و عجم کے بدکار لوگوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

جنوں اور انسانوں میں بدکاروں کے شر سے شیطان اور اس کے جال کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ هُوَ آخِذٌ

ہر شر والے کے شر سے اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ ان سب کی مہار خدا کے ہاتھ

بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

میں ہے یقیناً میرا رب صراط مستقیم قائم ہے اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسا

وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا

کیا تیری طرف پلٹ آئے اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے اے آگ ابراہیمؑ کے لیے ٹھنڈی اور

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ

سلامتی والی بن جا انہوں نے اس کے خلاف سازش کی اور ہم نے ان کو زبوں حال کر دیا ٹھنڈی

بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

اور آرام دہ بن جا فلاں ابن فلانی کے لیے اے ہمارے رب ہماری گرفت نہ کر

إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا (تا آخر سورہ آل عمران) حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اگر ہم بھول جائیں یا خطا کریں مجھے کافی ہے وہ اللہ کہ جس کے

هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

سوا کوئی معبود نہیں اسے اپنا سہارا بناؤ اور اس زندہ پر بھروسا کرو کہ جس کو موت نہیں آئے گی حمد

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا

کے ساتھ اس کی تسبیح کرو کہ وہ کافی ہے وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو جانتا اور

بَصِيرًا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ صَدَقَ وَعْدَهُ

بوجھتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اس نے سچا

وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ مَا شَاءَ اللهُ لَا

وعدہ کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور جتھوں کو شکست دی وہ یکتا ہے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے نہیں کوئی

قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ كَتَبَ اللهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللهَ

قوت مگر خدا سے خدا نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب ہوں گے بے شک اللہ قوت و

قَوِيٌّ عَزِيزٌ إِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغَالِبُونَ وَمَنْ يَعْتَصِمْ

عزت والا ہے بے شک خدا کا گروہ ہی غالب اور بھاری ہے اور جو خدا سے وابستہ ہو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جائے اسے سیدھے راستے کی ہدایت نصیب ہو جاتی ہے اور خدا درود بھیجے محمدؐ اور ان کی آل پر

وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

جو پاک اور پاکیزہ افراد ہیں

(۸) مصری کی تین ڈلیاں لے کران پر ذیل کے کلمات لکھے اور روزانہ ایک ڈلی کھائے تو بخار سے شفا ہو جائے گی۔

پہلی ڈلی پر یہ لکھے، عَقَدْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ دوسری پر یہ لکھے شَدَدْتُ

میں نے حکم خدا سے باندھ دیا خدا کے حکم سے پختہ

بِاِذْنِ اللّٰهِ اور تیسری ڈلی پر یہ لکھے، سَكَنْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ

ترکر دیا میں نے حکم خدا سے روک دیا

ہچکی دور کرنے کی دعا

مروی ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں ہچکی کی شکایت کی اور کہا کہ یہ رُکنے نہیں پاتی۔ آپؑ نے فرمایا جب نماز تہجد سے فارغ ہو جاؤ تو یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ وَمَا عَمِلْتُ

اے معبود جو اچھائی ہے وہ تیری طرف سے ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں اور جو برائی مجھ سے

مِنْ سُوْءٍ فَقَدْ حَذَّرْتَنِيْهِ لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

سرزد ہوتی ہے تو نے پہلے مجھے اس سے ڈرایا ہے، اس کے لیے کوئی میں عذر نہیں رکھتا اے معبود! بیشک

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰى مَا لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ اَوْ اٰمَنَ مِمَّا

میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ اس بات پر بھروسا کروں جو میرے لیے وجہ تعریف نہیں ہے یا اس پر مطمئن رہوں

لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ

جس کے لیے میں کوئی عذر نہیں رکھتا

پیٹ کی ہوا کے لیے دُعا

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے حضور یہ شکایت کی کہ اس کے پیٹ میں سے ہوا کے حرکت کرنے کی آواز آتی رہتی ہے۔ مجھے لوگوں کے ساتھ بات کرتے وقت شرم آتی ہے۔ کیونکہ ہوا میرے پیٹ سے خارج ہوتی ہے اور لوگ اسے سنتے ہیں۔ آپ میرے لیے ہوا کی اس تکلیف کے دُور کرنے کی دعا فرمائیں۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ جب نماز تہجد پڑھ چکو تو یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَيْرٍ فَهُوَ مِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ ...

اے معبود! میں جو اچھائی کرتا ہوں وہ تیری طرف سے ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں

... دعا کے آخر تک جو اوپر نقل ہوئی ہے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی اس بارے میں منقول ہے کہ ہریل کو شہد میں ملا کر کھائے۔

برص کے لیے دُعا

یونس کا بیان ہے کہ میری آنکھوں کے درمیان برص کی سفیدی ظاہر ہوئی تو میں نے اس کی شکایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی تو آپ نے فرمایا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو اور پھر یہ کہو:

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَمِيْعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ

اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے بھلائیاں عطا کرنے

الْخَيْرَاتِ اَعْطِنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَقِنِيْ شَرَّ الدُّنْيَا

والے مجھے دُنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما مجھے دنیا اور آخرت کے شر و

وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِيَ الْاَمْرُ

برائی سے بچائے میری وہ بیماری دور کر جسے محسوس کرتا ہوں اس نے میرا کام خراب کیا اور

وَاَحْزَنَنِیْ

غم لگا دیا ہے

یونس کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا اور خدائے تعالیٰ نے مجھ سے برص کی بیماری دور کر دی، الحمد للہ! کتاب عدۃ الداعی میں روایت ہے کہ امامؑ نے اس سے فرمایا جب رات کا آخری تیسرا حصہ آجائے تو اُٹھ کر وضو کرو اور نماز تہجد بجالاؤ تو پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں کہو:

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ یَا مُعْطِیَ

اے بلند اے بزرگ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے بھلائیاں

الْخَیْرَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ

عطا کرنے والے رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ کو دنیا اور آخرت کی بھلائی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مِنْ شَرِّ

عطا کر جیسی کہ تیرے شایاں ہے مجھ سے دُنیا اور آخرت کا شر و برائی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ هٰذَا الْوَجَعَ

دور رکھ جیسے تیری شان کے لائق ہے اور میری یہ تکلیف دُور کردے

فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ

کہ اس نے مجھے غم زدہ بنا رکھا ہے۔

اور دعا پڑھتے ہوئے خوب گڑگڑاؤ۔ یونس کہتے ہیں کہ میں نے امامؑ کے فرمان کے مطابق عمل کیا تو ابھی کوفہ نہیں پہنچ پایا تھا کہ شفایاب ہوگیا۔ نیز برص کے لیے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ کسی برتن پر شہد سے سورۂ یاسین لکھے اور اسے دھو کر پیئے۔ جیسا کہ بواسیر کیلئے بھی یہی وارد ہوا ہے۔ اسی طرح تربت امام حسین علیہ السلام (خاک شفا) کو بارش کے پانی میں گھول کر پینا بھی برص کے لیے مفید بتایا گیا ہے نیز مہندی میں نورہ ملا کر ملنا بھی مروی ہے۔

بادی و خونی خارش اور پھوڑوں کا تعویذ

خشک خارش اور خونی خارش (داد) اور پھوڑوں وغیرہ سے متعلق روایت ہے کہ مریض

پھر یہ دعا پڑھی جائے اور لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور کلمہ خبیثہ کی مثال شجرہ خبیثہ کی سی ہے جس

خَبِيْثَةٍ اِجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (آخر آیت تک)

کی جڑ زمین کے اوپر ہوتی ہے اس لیے وہ محکم و برقرار نہیں ہے

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

ہم نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی میں پلٹائیں گے اور اسی میں سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے

اُخْرٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تَكَبَّرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَ

اللہ بزرگ تر ہے اور تو بڑائی والی نہیں خدا باقی رہے گا اور تو باقی رہنے والی نہیں اور

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

شرمگاہ کے درد کی دعا

روایت ہوئی ہے کہ ائمہ علیہم السلام کے ایک صحابی کے بدن میں ایسی جگہ درد لاحق ہوا کہ جس کا ذکر مناسب نہیں ہوتا۔ اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اس کی شکایت کی تو آپ نے اسے یہ تعویذ تعلیم فرمایا اور ہدایت کی کہ اپنا بایاں ہاتھ اس جگہ پر رکھو اور یہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

خدا کے نام اور اس کی ذات سے ہاں جو شخص خدا کی طرف جھک جائے اور نیکوکار بھی ہو تو

فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ غمگین ہوں گے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ

اے معبود میں اپنا سر تیرے آگے جھکا چکا ہوں اپنے معاملے تیرے سپرد کیے ہوئے ہوں تیرے

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا إِلَّا إِلَيْكَ

بغیر کوئی جائے پناہ اور مقام نجات نہیں

پاؤں کے درد کا تعویذ

طب الائمہ میں نقل ہوا ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ان کے پیروکاروں میں سے بنی امیہ کا ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ اے فرزند رسول! میں پاؤں کے درد کی وجہ سے آپ کے حضور حاضر نہیں ہو سکتا۔ حضرت نے فرمایا کیوں تم امام حسن علیہ السلام کے تعویذ سے غافل ہو؟ اس نے کہا فرزند رسول! کونسا ہے وہ تعویذ؟ آپ نے فرمایا۔ "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا سے لے کر وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا تک پڑھو۔ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اس نے عمل کیا اور اس کے پاؤں کا درد جاتا رہا۔

گھٹنے کا درد

نیز گھٹنے کے درد کے لیے وارد ہوا ہے کہ جب نماز پڑھ چکے تو کہے:

يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَىٰ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ

اے ہر دینے والے سے زیادہ سخی اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اے بہت رحم والے جس سے

اسْتُرْحِمَ ارْحَمْ ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَاعْفِنِي مِنْ وَجَعِي

رحم مانگا جاتا ہے رحم کر میری کمزوری و بے بسی پر اور مجھے اس درد سے عافیت دے۔

پنڈلی کا درد

اس کے وارد ہے کہ سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو اس کی جو تمہارے رب کی کتاب سے تم پر وحی کی گئی اس کے کلمات کو بدلنے

لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا

والا کوئی نہ اس کے بغیر کسی کو اپنا پشت پناہ پاؤ گے۔

آنکھ کا درد

بہت سی روایات میں ہے کہ آنکھ کا درد ختم کرنے کے لیے فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اس حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے کہ تو رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ

فرمائے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ میری آنکھوں میں روشنی قرار دے میرے

وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ

دین میں سمجھ عطا کر میرے دل میں یقین پیدا فرما عمل میں خلوص دے میرے

وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ

دل کو مطمئن رکھ میرے رزق میں کشادگی دے اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنا

اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ

شکرگزار بنائے رکھ!

نیز برقی نے یونس بن ظبیان سے روایت کی ہے کہ ہم امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دیکھا کہ آپؑ کی آنکھوں میں شدید درد تھا۔ یہ حالت دیکھ کر ہم بہت افسردہ ہوئے۔ مگر دوسرے روز جب ہم آپؑ کے پاس گئے تو دیکھا کہ آنکھیں بالکل ٹھیک ہو چکی ہیں۔ ہم نے عرض کیا ہم آپؑ کے قربان جائیں آپؑ نے کس چیز سے آنکھوں کا علاج کیا ہے فرمایا ہم نے معالجے کی چیزوں میں سے ایک چیز سے علاج کیا ہے؟ ہم نے پوچھا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ ایک تعویذ تھا جسے ہم نے لکھا اور وہ یہ ہے:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں خدا کی عزت کی پناہ لیتا ہوں خدا کی قوت کی پناہ لیتا ہوں خدا کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں خدا کے

بِنُوْرِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

نور کی پناہ لیتا ہوں خدا کی بزرگی کی پناہ لیتا ہوں خدا کے دبدبے کی پناہ لیتا ہوں خدا کی زیبائی کی

بِجَمَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِبَهَاءِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی تابانی کی اور پناہ لیتا ہوں خدا کے سب کچھ کی

ہم نے پوچھا کہ خدا کا سب کچھ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا،

بِكُلِّ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِغُفْرَانِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

اللہ کی ہر چیز کے ساتھ پناہ لیتا ہوں خدا کی درگزر کی پناہ لیتا ہوں خدا کی بخشش کی پناہ لیتا ہوں خدا کے

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِالْاَئِمَّةِ یہاں ہر امام کا نام لیا اور پھر فرمایا،

رسول کی اور پناہ لیتا ہوں ائمہ کی۔

عَلٰى مَا نَشَاءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمُطِيْعِيْنَ

اس پر کہ جو تکلیف محسوس کرتا ہوں پناہ لیتا ہوں اے معبود اطاعت گزاروں کے رب

علاوہ ازیں آنکھ کے درد کے لیے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ آنکھ پر آیت الکرسی پڑھے اور دل میں اس بات کا یقین رکھے کہ درد دُور ہو جائے گا۔ اگر آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا پڑھے تو بھی صحیح ہے،

اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ

میں اپنی آنکھوں کے نور کو خدا کے نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں

اور یہ نظر کی کمزوری کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ نیز نظر کی کمزوری اور رتوندے کو دُور کرنے کے لیے آیت نُور متعدد بار کسی برتن پر لکھ کر دھوئے اور اس پانی کو کسی شیشی میں ڈال لے، پھر اس کو سلائی سے آنکھوں میں لگاتا رہے۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص قرآن دیکھ کر (ناظرہ) پڑھے تو اس کی آنکھوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور نظر ٹھیک رہے گی۔

اور جو شخص روزانہ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا کہے تو اس کی آنکھیں

پس ہم نے اسے سننے دیکھنے والا بنایا

ہر آفت سے محفوظ رہیں گی۔

شیخ کفعمیؒ فرماتے ہیں کہ اس بات کا تجربہ اور آزمائش کی جا چکی ہے کہ آنکھ کے درد اور جسم کے تمام اعضا کے دردوں کے لیے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے توسل کیا جائے۔

نکسیر کا پھوٹنا

اگر کسی کے نکسیر پھوٹ پڑے اور رکنے میں نہ آئے تو اپنے سر اور پیشانی پر برف کا پانی ڈالے۔

جادو کے توڑ کا تعویذ

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جادو کا توڑ کرنے کے لیے یہ تعویذ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا شَاۤءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا

خدا کے نام سے اور خدا کی ذات سے خدا کے نام سے اور جو خدا چاہے خدا کے نام سے اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے۔ موسیٰ نے کہا تم جو جادو لے کر آئے ہو یقیناً خدا

إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

اس کو باطل کر دے گا بے شک خدا فساد کرنے والوں کا عمل بھلا نہیں کرتا پس

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ

حق غالب آیا اور جو کچھ انہوں نے کیا برباد ہو گیا تو وہیں شکست کھا گئے اور

وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ

ذلیل ہو کر واپس چلے گئے

نیز شیطانوں اور جادوگروں کے دفعیہ کے ضمن میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت سخرہ پڑھے اور وہ یہ ہے:

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر وہ

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا

عرش کی طرف متوجہ ہوگیا وہ رات کو دن کا لباس پہناتا ہے جسے وہ جلدی میں ڈھونڈتی ہے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ

اور سورج چاند ستاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ ہو کہ خلق و

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

امر اسی کے ہاتھ میں ہے بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔ پکارو اپنے رب کو گڑگڑا

تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی

کر اور چپکے چپکے یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

جب اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا کو خوف و طمع کے ساتھ پکارو بے شک خدا کی رحمت

قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

نیکوکاروں کے قریب ہے

بعض روایات میں ہے کہ اسے تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تک ہی پڑھے

بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ ہرمل کے ایک ایک پتے اور ایک ایک دانے کے ساتھ موکل ہوتا ہے اور یہ اس پودے کے ختم ہونے تک اس کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس کی جڑیں اور شاخیں غم اور جادو کو دور کرتی ہیں اور اس کا دانہ ستر بیماریوں سے شفا کا موجب ہے۔ لہٰذا تم لوگ ہرمل اور کندر (ایک قسم کے گوند) کے ساتھ اپنا علاج کرو۔

مرگی کا تعویذ

امام علی رضا علیہ السلام کے بارے میں مروی ہے کہ آپ نے مرگی کے ایک مریض کو

دیکھا کہ جس پر دورہ پڑا ہوا تھا۔ تب آپ نے پانی کا ایک جام طلب فرمایا اور اس پر سورہ حمد، سورۂ فلق اور سورۃ والناس پڑھ کر دم کیا۔ پھر حکم دیا کہ یہ پانی اس کے سر اور چہرے پر چھڑکا جائے۔ اس طرح وہ شخص ہوش میں آگیا۔ آپ نے اُس سے فرمایا کہ اب یہ کبھی تمہارے پاس نہیں آئے گی۔

جنات کی سنگباری کا تعویذ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر جن پتھر پھینکتا ہو تو وہی پتھر اُٹھا کر ادھر کو پھینکے کہ جدھر سے آیا ہو اور یہ کہے:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی وَسَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ

مجھے اللہ کافی اور بہت ہے خدا نے اُس کی سُنی جس نے اسے پکارا اور خدا سے بلند تر کوئی

اللّٰہِ مُنْتَھٰی

حد نہیں

جنات کے شر سے بچاؤ

جنات کے شر سے بچنے کے لیے گھر میں مرغ، کبوتر اور بھیڑ بکری کا بچہ رکھنا مفید ہے۔ نیز سفر میں بیابانوں اور خوفناک جگہوں میں جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دونوں ہاتھ سر پر رکھ کر بہ آواز بلند کہے:

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

کیا وہ دینِ خدا کے سوا کوئی دین تلاش کرتے ہیں جب کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ

والے خواہی نخواہی اس کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور اسی طرف پلٹیں گے

اسی طرح بیابانوں، جنگلوں اور خوفناک مقامات کے بارے میں روایت ہے کہ وہاں بہ آواز بلند اذان کہی جائے تو جنات سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔

نظر بد کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ نظر بد کے اثرات دور کرنے کے لیے آیت "وان یکاد..." پڑھے کہ یہ سورۂ قلم کی آیت ۵۱ ہے۔ نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کسی کو یہ خوف ہو کہ کسی کو نظر لگ جائے گی یا اسے کسی کی نظر لگ جائے گی تو تین مرتبہ کہے:

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وہی ہوتا ہے جو خدا چاہتا ہے نہیں کوئی قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ تر سے ہے

روایت میں آیا ہے کہ جب کوئی اپنے آپ کو بنا سنوار کر باہر نکلے تو سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھ لے۔ ان شاء اللہ کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔ نیز نظر بد سے بچنے کے لیے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے بلند کر کے سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ والناس کو پڑھ کر ہاتھوں کو سر کے اگلے پچھلے پر پھیرے:

نظر بد کا ایک اور تعویذ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مَطَرٍ حَابِسٍ وَّحَجَرٍ يَابِسٍ وَّلَيْلٍ دَامِسٍ

اے معبود اے رکی ہوئی بارش خشک پتھر تاریک رات اور ہر خشک و تر چیز کے

وَّرَطْبٍ وَّيَابِسٍ رُدَّ عَيْنَ الْعَايِنِ عَلَيْهِ فِيْ كَبِدِهٖ وَنَحْرِهٖ

پروردگار! نظر لگانے والے کی نظر کو اس کے جگر اس کی گردن اور اس کے

وَمَالِهٖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

مال پر لوٹا دے پس نظر اٹھا کے دیکھ بھلا تجھے شگاف نظر آتا ہے پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کے دیکھ

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

ہر بار تیری نظر تھک ہار کر تیری طرف پلٹ

هُوَ حَسِيْرٌ

آئے گی

نظر بد کا ایک اور تعویذ

نظر بد سے بچنے کے لیے یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيمِ وَالْوَجْهِ

اے معبود اے بڑی سلطنت کے مالک قدیم احسان والے اے عطا کرنے والی

الْكَرِيمِ ذَا الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ

ذات اے کامل و مکمل کلمات اور قبول شدہ دعاؤں کے صاحب و مالک

عَافِ فُلَانًا مِنْ أَنْفُسِ الْجِنِّ وَأَعْيُنِ الْإِنْسِ

فلاں شخص کو جنات کی پھونکوں اور انسانوں کی نظروں سے بچا

یہ وہ تعویذ ہے جو سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسینؑ کے لیے پڑھا تھا۔ نیز اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم بھی اپنی اولاد کو اسی تعویذ کے ساتھ حتمی طور پر محفوظ رکھو۔

جانوروں کا نظر بد سے بچاؤ

جانوروں کو نظر بد سے بچانے کا یہ تعویذ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ عَبَسَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدائے بزرگ کے نام کے ساتھ تندروکی تندروئی

عَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ

جلتے ہوئے انگارے اور خشک پتھر پہ دے ماری ہے میں نے نظر

الْعَائِنِ عَلَيْهِ مِنْ رَأْسِهِ إِلَىٰ قَدَمَيْهِ أَخَذَ عَيْنَاهُ قَابِضٌ

لگانے والے کی آنکھ اس کے سر سے اس کے پاؤں تک پکڑلیں اس کی دونوں آنکھیں جس نے

بِكَلَاهُ وَعَلَىٰ جَارِهِ وَأَقَارِبِهِ جِلْدُهُ دَقِيقٌ وَدَمُهُ

ان کو پکڑلیا ان کو پلٹا دیا اس کے ہمسائے اور عزیزوں پر اس کی کمزور جلد اور پتلے خون پر

رَقِيقٌ وَبَابُ الْمَكْرُوهِ بِتَلِيقٌ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى

اور بدی کے دروازے پر جو اس کے لیے ہے پس نظر اٹھا کے دیکھ کیا تجھے کوئی شگاف نظر

مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

آتا ہے پھر بار بار نظر اٹھا کر اوپر کو دیکھتا رہ لیکن تیری نگاہیں بری طرح سے

خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ

تھکی ہاری ہوئی تیری طرف پلٹ آئیں گی

شیطانی وسوسہ دور کرنے کا تعویذ

روایت ہے کہ اس بارے میں خدا سے پناہ مانگے اور کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْنَ

ایمان لایا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اسی کے لیے دین کو خالص رکھتا ہوں

شیخ مفیدؒ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا شیطان دو قسم کے ہیں۔ پہلا جناتی شیطان ہے کہ جو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

کہنے سے دور ہو جاتا ہے، دوسرا انسانی شیطان ہے جو محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنے سے بھاگ اٹھتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں نماز میں وسوسوں کو دور کرنے کے لیے نماز حدیث نفس اور بعض دیگر دعائیں نقل ہو چکی ہیں، ان کی طرف رجوع کریں۔

چور سے بچنے کا تعویذ

دروازے کے تالے اور زنجیر کی کڑیوں پر یہ پڑھے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ تا آخر سورۂ بنی اسرائیل /۱۱۰

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو

بچھو سے بچنے کا تعویذ

روایت ہوئی ہے کہ ستارہ "سہیٰ" جو بنات النعش کے درمیانی ستارے کے ساتھ ہوتا ہے، اس کی طرف خوب غور سے دیکھے اور تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اَسْلَمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ

اے معبود! اے بہت سلامتی والے رب رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر ان کی کشائش میں

فَرَجَهُمْ وَسَلِّمْنَا مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ

جلدی کر اور ہمیں ہر تکلیف دینے والے کے شر سے بچا

نیز روایت ہوئی ہے کہ مذکورہ ستارے پر نظر ڈالے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هُوْدِ بْنِ اٰسِيَةَ اٰمِنِّيْ شَرَّ كُلِّ عَقْرَبٍ وَّحَيَّةٍ

اے معبود! اے ہودؑ بن آسیہ کے پروردگار مجھے امان میں رکھ ہر بچھو اور سانپ کے شر سے

پس جس رات بھی یہ عمل کرے گا اس میں سانپ بچھو کے ڈسنے سے محفوظ رہے گا۔

سانپ بچھو سے بچنے کا ایک اور تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ رات کے شروع ہونے کے وقت یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَخَذْتُ

خدا کے نام سے اور اس کی ذات سے اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ اور ان کی آل پر پکڑ لیا میں نے تمام

الْعَقَارِبَ وَالْحَيَّاتِ كُلَّهَا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

بچھوؤں اور سانپوں کو خدا کے اذن سے جو برکت اور بلندی والا ہے ان کے

بِاَفْوَاهِهَا وَاَذْنَابِهَا وَاَسْمَاعِهَا وَاَبْصَارِهَا وَقُوَاهَا عَنِّيْ وَ

مونہوں سے ان کی دموں سے ان کے کانوں سے ان کی آنکھوں سے اور ان کی قوتوں کو خود سے اور

عَمَّنْ اَحْبَبْتُ اِلٰی ضَحْوَةِ النَّهَارِ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ان سے جن کو پیارا سمجھتا ہوں دن کے طلوع کرنے تک اگر اللہ تعالیٰ یہ چاہے۔

بچھو سے بچنے کا تعویذ

بچھو کے شر سے بچنے کے لیے پڑھے:

سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ

سلام ہو نوحؑ پر تمام جہانوں میں بے شک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ

یقیناً وہ ہمارے صاحب ایمان بندوں میں تھا

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت نوح علیہ السلام کشتی میں سوار ہوئے تو انہوں نے بچھو کو کشتی میں سوار ہونے سے روک دیا تب بچھو نے کہا میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جو شخص سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی نُوْحٍ فِی

سلام ہو حضرت محمد مصطفےٰ پر اور ان کی آل پر اور حضرت نوحؑ پر تمام

الْعَالَمِیْنَ کہے گا میں اسے کبھی نہ ڈسوں گا۔

دنیاؤں جہانوں میں

نیز بعض حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ بچھو یا کسی زہریلے جانور کے ڈسنے کی جگہ پر نمک ملنے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

چوتھا باب

وہ دُعائیں جو کتاب الکافی سے منتخب کی گئی ہیں

اس باب میں چند ایک فصلیں ہیں

پہلی فصل

بعض دعائیں جو صبح و شام پڑھنے کے لیے بیان ہوئی ہیں اور یہ ان دعاؤں کے علاوہ ہیں جو اس سے پہلے ذکر ہو چکی ہیں اور یہ دس دُعائیں ہیں:

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تھی تو امام زین العابدین علیہ السلام یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَبْتَدِئُ يَوْمِيْ هٰذَا بَيْنَ يَدَيْ نِسْيَانِيْ وَعَجَلَتِيْ بِسْمِ اللهِ

میں اپنے اس دن کا آغاز فراموشی اور جلد بازی کے درمیان کرتا ہوں خدا کے نام کے ساتھ

مَا شَآءَ اللهُ

جو خدا چاہتا ہے

دوسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص آغاز شب کے وقت ذیل کے کلمات تین مرتبہ پڑھے تو وہ جبریلؑ کے پروں میں سے ایک پر میں پوشیدہ رہے گا، یہاں تک کہ صبح ہو جائے گی۔

أَسْتَوْدِعُ اللهَ الْعَلِيَّ الْأَعْلَى الْجَلِيلَ الْعَظِيمَ نَفْسِي وَمَنْ

میں اپنے آپ کو اور جن کے امور کی طرف میری توجہ ہے ان کو خدائے بلند تر اور صاحب جلالت

يَعْنِينِي أَمْرُهُ أَسْتَوْدِعُ اللهَ نَفْسِيَ الْمَرْهُوبَ الْمَخُوفَ

کے سپرد کرتا ہوں میں اپنے خائف و ترساں نفس کو خدا کے سپرد کرتا ہوں جس کی

الْمُتَضَعْضِعَ لِعَظَمَتِهِ كُلُّ شَيْءٍ

عظمت کے سامنے ہر چیز ذرتی کانپتی ہے

تیسری دعا

آپؑ ہی کا ارشاد ہے کہ جب شام ہو جائے تو کہو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِنْدَ إِقْبَالِ لَيْلِكَ وَإِدْبَارِ نَهَارِكَ وَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کے وقت اور

حُضُورِ صَلَوَاتِكَ وَأَصْوَاتِ دُعَائِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

تیری نمازوں کا وقت آنے پر اور تجھے پکارنے کی آوازوں کے وقت یہ کہ تو رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

محمد و آل محمد پر

اس کے بعد جو دُعا چاہے مانگے۔

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تو میرے والد یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی طرف خدا کی سبیل و راہ میں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِي

علیہ وآلہ کے دین پر اے معبود! میں نے خود کو تیرے سپرد کر دیا

وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِي وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اپنے معاملات تیرے حوالے کر دیئے اور تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں اے جہانوں کے رب

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِحِفْظِ الْاِيمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ

اے معبود! تو میری حفاظت فرما ایمان کی سلامتی کے ساتھ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میرے

خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي

دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے میرے نیچے سے

وَمِنْ قِبَلِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ نَسْاَلُكَ

اور میرے آگے سے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے، نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہم مانگتے ہیں

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَشَرٍّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تجھ سے درگزر اور عافیت ہر برائی سے اور دنیا اور آخرت کی تکلیف سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ ضَغْطَةِ

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے قبر کے فشار و سکیڑ

الْقَبْرِ وَمِنْ ضِيقِ الْقَبْرِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ سَطَوَاتِ اللَّيْلِ

سے اور قبر کی تنگی سے تیری پناہ لیتا ہوں رات اور دن کی یلغاروں

وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

سے اے معبود مشعر الحرام کے مالک اے بلد الحرام کے مالک

وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْاِحْرَامِ اَبْلِغْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَنِّی

اے حل و احرام کے مالک پہنچا دے محمدؐ و آل محمدؐ کو میرا سلام

السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِدِرْعِكَ الْحَصِیْنَةِ وَاَعُوْذُ

اے معبود! پناہ لیتا ہوں تیری محکم زرہ کے ساتھ پناہ لیتا ہوں

بِجَمْعِكَ اَنْ تُمِیْتَنِیْ غَرَقًا اَوْ حَرَقًا اَوْ شَرَقًا اَوْ قَوَدًا

تیری ہیبت سے کہ مجھے موت نہ دے ڈوبنے یا جلنے یا پھانسی یا قصاص

اَوْ صَبْرًا اَوْ مَسَمًّا اَوْ تَرَدِّیًا فِیْ بِئْرٍ اَوْ اَكِیْلِ السَّبُعِ اَوْ مَوْتَ

یا دست بستہ یا زہر خورانی یا کنویں میں گرنے یا درندے کے پھاڑ کھانے یا مرگ ناگہانی

الْفُجَاءَةِ اَوْ بِشَیْءٍ مِّنْ مِّیْتَاتِ السُّوْءِ وَلٰكِنْ اَمِتْنِیْ عَلٰی

یا کسی بری چیز کے ذریعے آنے والی موت سے لیکن یہ کہ مجھے موت دینا اپنے بستر

فِرَاشِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

پر جب میں تیری اور تیرے رسولؐ کی اطاعت میں ہوں حق سے بہرہ ور اور

مُصِیْبًا لِّلْحَقِّ غَیْرَ مُخْطِئٍ اَوْ فِی الصَّفِّ الَّذِیْنَ نَعَتَّهُمْ

خطا سے بری ہوں یا ان لوگوں کی صف میں ہوں جن کی تعریف تو نے

فِیْ كِتَابِكَ كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَ

اپنی کتاب میں کی کہ سیسہ پلائی دیوار کی مانند ہیں اپنے رب کی پناہ میں دیتا

وَلَدِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ

ہوں خود کو اپنی اولاد کو اور جو تو نے مجھے دیا بذریعہ کہو پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی

وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

اور اپنے رب کی پناہ میں دیتا ہوں خود کو اپنی اولاد کو اور جو کچھ تو نے دیا ہے بذریعہ کہو پناہ لیتا ہوں

النَّاسِ تا آخر سورہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ

لوگوں کے رب کی حمد ہے خدا کے لیے مخلوق خدا کی تعداد کے برابر حمد ہے خدا کے لیے

لِلّٰهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جتنی اس کی مخلوق ہے حمد ہے خدا کے لیے ساری کائنات کے برابر حمد ہے خدا کے لیے

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضَا

اس کے کلمات کی طوالت جتنی حمد ہے خدا کے لیے وزن عرش جتنی حمد ہے خدا کے لیے اس کی رضا

نَفْسِهٖ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ

جتنی نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بردبار و سخی ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بلند

الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَا بَيْنَهُمَا

و بزرگ ہے پاک ہے اللہ جو رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاۤءِ

اور عرش عظیم کا مالک ہے اے معبود میں پناہ لیتا ہوں بد بختی کے آنے سے

وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْوَقْرِ وَ

اور دشمنوں کے طعنوں سے تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی اور بھاری بوجھ سے تیری

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْۤءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

پناہ لیتا ہوں اپنے خاندان مال اور اولاد میں خرابی سے

اس کے بعد محمدؐ و آلِ محمدؐ پر دس مرتبہ درود بھیجے

پانچویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بزرگ خدا سے ہے

پس جو شخص یہ دُعا پڑھے تو وہ جذام، برص اور دیوانگی سے محفوظ رہے گا اور ستر بلائیں اس سے دُور رہیں گی۔

جب صبح و شام ہو تو کہو:

اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْاِصْبَاحِ دو مرتبہ

حمد ہے صبح کے رب کے لیے اور حمد ہے صبح کو ظاہر کرنے والے کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ بِقُدْرَتِهٖ وَجَاءَ

حمد ہے خدا کے لیے جس کی قدرت سے رات جاتی ہے اور اس کی

بِالنَّهَارِ بِرَحْمَتِهٖ وَنَحْنُ فِيْ عَافِيَةٍ

رحمت سے دن آتا ہے اور ہم تندرست رہتے ہیں

نیز آیت الکرسی سورۂ حشر کی آخری آیت اور سورہ صافات کی دس آیات پڑھے پھر کہے۔

وَسُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى

اور پاک ہے تیرا رب مالک عزت اس سے جو وہ اس کے بارے کہتے ہیں سلام ہو رسولوں پر اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے پس پاک ہے اللہ جب

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَ

تم صبح کرتے ہو اور جب شام کرتے ہو اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں اور زمین

الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

میں جب عشا اور ظہر کرتے ہو وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ میں سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ میں سے زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ

اسی طرح تمہیں زمین سے نکالے گا پاک و پاکیزہ ہے ہمارا رب جو فرشتوں اور روح

وَالرُّوْحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

کا رب ہے تیری رحمت تیرے غضب سے پہلے ہے نہیں ہے معبود مگر تو ہی ہے تو پاک ہے

اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ

میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر میری توبہ قبول فرما کہ تو بڑا

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

توبہ قبول کرنے والا ہے

چھٹی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَحْمَدُكَ وَاَسْتَعِيْنُكَ وَاَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد میں تیری حمد کرتا ہوں تجھ سے مدد چاہتا ہوں کہ تو میرا رب اور میں

عَبْدُكَ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ

تیرا بندہ ہوں میں نے تیرے عہد و وعدے پر صبح کی ہے میں تیرے وعدے پر ایمان رکھتا اور

وَاُوْفِيْ بِعَهْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تیرے عہد کو پورا کرتا ہوں جہاں تک کر سکتا ہوں اور نہیں حرکت و قوت مگر اللہ سے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اَصْبَحْتُ عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَمِلَّةِ

میں نے صبح کی ہے اسلام کی فطرت پر بے ملاوٹ عقیدے پر ابراہیمؑ کے

اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا عَلٰى

گروہ اور محمدؐ کے دین پر خدا کی رحمت ہو دونوں پر اور دونوں کی آل پر اسی

ذٰلِكَ اَحْيٰى وَاَمُوْتُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ

پر زندہ ہوں اور اسی پر مروں گا اگر خدا نے چاہا خدایا جب تک مجھے زندہ رکھے

وَاَمِتْنِيْ اِذَا اَمَتَّنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَابْعَثْنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ

اور جب موت دے تو مجھے اسی راہ پر رکھیو اور جب تو مجھے دوبارہ اٹھائے اسی عقیدے پر اٹھا تو

اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ رِضْوَانَكَ وَاتِّبَاعَ سَبِيْلِكَ اِلَيْكَ اَلْجَاْتُ

اسی کے ذریعے میں تیری رضا اور تجھ تک پہنچانے والے راستے پر چلنا چاہتا ہوں تیری ذات پناہ گاہ ہے

ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ آلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتِيْ لَيْسَ لِيْ

اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے آلِ محمدؐ میرے امام ہیں ان کے علاوہ کوئی میرا

اَئِمَّةٌ غَيْرُهُمْ بِهِمْ اَئْتَمُّ وَاِيَّاهُمْ اَتَوَلّٰى وَبِهِمْ اَقْتَدِيْ

امام نہیں انہی کو امام مانتا ہوں انہی کا محب ہوں ان کی پیروی کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمْ اَوْلِيَائِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنِيْ

اے معبود ان کو دنیا و آخرت میں میرے سید و سردار قرار دے مجھ کو ان کے

اُوَالِيْ اَوْلِيَائَهُمْ وَاُعَادِيْ اَعْدَائَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

دوستوں سے دوستی اور دشمنوں سے دشمنی رکھنے والا بنا اس دنیا اور آخرت میں اور

وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ وَآبَائِيْ مَعَهُمْ

مجھے اور میرے بزرگوں کو ان کے ساتھ ملا دے

ساتویں دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کچھ اور نہ پڑھو تو بھی اس دعا کو صبح و شام پڑھنا ترک نہ کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اَسْتَغْفِرُكَ فِيْ هٰذَا الصَّبَاحِ وَفِيْ

اے معبود میں نے صبح کی ہے کہ آج اس کی اس صبح میں اور آج کے اس دن میں تجھ سے مغفرت

هٰذَا الْيَوْمِ لِاَهْلِ رَحْمَتِكَ وَاَبْرَءُ اِلَيْكَ مِنْ اَهْلِ لَعْنَتِكَ

چاہتا ہوں ان کے لیے جن پر تیری رحمت ہے اور بیزاری کرتا ہوں ان سے جن پر تیری لعنت ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اَبْرَءُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا

اے معبود میں نے صبح کی ہے کہ تیرے سامنے بیزاری کرتا ہوں آج کے دن اور آج کی

الصَّبَاحِ مِمَّنْ نَحْنُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

صبح ان سے کہ جن کے درمیان ہم ہیں یعنی مشرک لوگ اور وہ بت

وَمِمَّا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِيْنَ

جن کی وہ پرستش کرتے ہیں کیونکہ وہ بُرے اور بدکار لوگ ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ مِنَ السَّمَاۤءِ اِلَى الْاَرْضِ فِىْ هٰذَا

اے معبود! جو کچھ تو نے آسمان سے زمین پر نازل کیا ہے آج کی صبح

الصَّبَاحِ وَفِىْ هٰذَا الْيَوْمِ بَرَكَةً عَلٰۤى اَوْلِيَاۤئِكَ وَعِقَابًا

اور آج کے دن اسے اپنے دوستوں کے لیے برکت اور اپنے

عَلٰۤى اَعْدَاۤئِكَ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاكَ وَعَادِ مَنْ عَادَاكَ

دشمنوں کے لیے سزا قرار دے۔ اے معبود! دوست رکھ اسے جو تجھ سے دوستی کرے دشمن رکھ اُسے

اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لِىْ بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ

جو تجھ سے دشمنی کرے۔ اے معبود! ہر طلوع ہونے والے سورج کو میرے لیے امن و ایمان کے ساتھ غروب

اَوْ غَرَبَتْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ

کر اے معبود مجھے اور میرے والدین کو بخشش دے اور رحم فرما ان پر کہ انہوں نے

صَغِيْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

مجھے بچپن میں پالا اے معبود بخشش دے مومنوں اور مومنات کو اور مسلموں اور مسلمات

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ تَعْلَمُ

کو جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں بے شک تو ان کے حرکت

مُتَقَلَّبَهُمْ وَمَثْوٰىهُمْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ بِحِفْظِ

کرنے اور ٹھہرنے کی جگہ کو جانتا ہے اے معبود حفاظت کر مسلمانوں کے امام کی سلامتی

الْاِيْمَانِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا

ایمان کے ساتھ اور اس کی مدد فرما زبردست قوت سے اور اسے کامیابی دے آسانی کے ساتھ

وَاجْعَلْ لَهٗ وَلَنَا مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

اور اس کے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مدد کرنے والا آقا ہر بھیج دے اے معبود! لعنت کر

فُلَانًا وَفُلَانًا وَالْفِرَقَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَوُلَاةِ

فلاں اور فلاں پر اور ان گروہوں پر جنہوں نے اختلاف کیا تیرے رسول سے، تیرے رسول

الْاَمْرِ بَعْدَ رَسُوْلِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَشِيْعَتِهِمْ وَاَسْئَلُكَ

کے بعد والیان امر اماموں سے اور ان کے شیعوں سے میں سوال کرتا ہوں

الزِّيَادَةَ مِنْ فَضْلِكَ وَالْإِقْرَارَ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَ

تیرے فضل میں اضافے اور اس کے اقرار کا جو پیغمبر تیری طرف سے لے آئے تیرے

التَّسْلِيمَ لِأَمْرِكَ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَى مَا أَمَرْتَ بِهِ لَا أَبْتَغِي

امر کے آگے جھکنے کا اور جو حکم تو نے دیا اس پر کاربند ہونے کا میں اس کی

بِهِ بَدَلًا وَلَا أَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ

بجائے کچھ اور نہیں چاہتا نہ کمتر چیز کے بدلے اسے بیچتا ہوں اے معبود جن کو تو نے

هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ

ہدایت دی مجھ کو ان میں رکھ مجھے اپنی قضا کی سختی سے بچا کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے تیرے لیے کوئی بھی

وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ

فیصلہ نہیں کر سکتا اور تجھ سے محبت کرنے والا ذلیل نہیں ہوتا تو بابرکت اور بلند ہے تو پاک ہے اے کعبہ کے مالک

الْبَيْتِ تَقَبَّلْ مِنِّي دُعَائِي وَمَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ مِنْ

میری دعا قبول فرما جو نیکی لے کر تیرے قریب ہوا ہوں اسے میرے حق میں

خَيْرٍ فَضَاعِفْهُ لِي أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ أَجْرًا

بڑھا دے بہت زیادہ بڑھا دے اور اس پر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرما

عَظِيمًا رَبِّ مَا أَحْسَنَ مَا أَبْلَيْتَنِي وَأَعْظَمَ مَا أَعْطَيْتَنِي

یارب وہ کیا ہی خوب ہے جس سے تو نے میری آزمائش کی کتنی بڑی عطا ہے جو تو نے کی

وَأَطْوَلَ مَا عَافَيْتَنِي وَأَكْثَرَ مَا سَتَرْتَ عَلَيَّ فَلَكَ الْحَمْدُ

کتنی ہی طویل سلامتی دی اور میری بہت پردہ پوشی کی ہے پس حمد تیرے لیے

يَا إِلٰهِي كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا عَلَيْهِ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ

ہے اے اللہ بہت زیادہ پاکیزہ برکت والی جو برابر ہے آسمانوں کے اور برابر ہے

وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شَاءَ رَبِّي وَرَضِيَ وَكَمَا يَنْبَغِي لِوَجْهِ

زمین کے برابر اس کے میرا رب جتنی چاہے اور پسند کرے کہ حمد تیری ذات کے لائق

رَبِّي ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ہے میرے رب اے دبدبے اور عزت کے مالک

آٹھویں دُعا

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوعِ فجر کے وقت دس مرتبہ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کے لیے

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

بعد میں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر دس مرتبہ درود بھیجے، پھر پینتیس مرتبہ سبحان اللہ، پینتیس مرتبہ لا الٰہ الاّ اللہ اور پینتیس مرتبہ الحمد للہ کہے تو اسے اس دن غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جائے گا، اگر رات کو پڑھے تو اس رات اسے غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جائے گا۔

نویں دُعا

محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں تحریری طور پر عرض کیا کہ مجھے کوئی دُعا تعلیم فرمائیں تو آپؑ نے تحریر فرمایا کہ صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ لَا أُشْرِكُ بِهِ

اللہ اللہ میرا رب جو بڑا رحم والا مہربان ہے میں کسی کو اس کا شریک

شَيْئًا

نہیں بناتا

پھر اپنی حاجات کے پورا ہونے کی دُعا مانگو، کیونکہ یہ کلمات ہر حاجت کے طلب کرنے کا ذریعہ ہیں۔

دسویں دُعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے داؤد رقی سے فرمایا کہ ہر روز صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو کہ میرے والدِ گرامی کا فرمان ہے کہ خدا کے خزانوں میں سے ایک خزانہ یہ دُعا ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِیْنَۃِ الَّتِیْ تَجْعَلُ فِیْھَا

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل کرے کہ جس میں تو جسے چاہے داخل

مَنْ تُرِیْدُ

کرتا ہے

دوسری فصل

سونے اور جاگنے کے وقت کی بعض دعائیں

یہ سات دعائیں ہیں

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند ہوا تو غالب رہا حمد ہے خدا کے لیے جو پوشیدہ

بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہے تو باخبر ہے حمد ہے خدا کے لیے جو مالک ہے تو قدرت رکھتا ہے اور حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَيُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جو مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

تین مرتبہ پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا جیسے ابھی شکم مادر سے پیدا ہوا ہو۔

صدوقؒ اور شیخؒ نے بھی یہ روایت نقل فرمائی ہے، عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ مختصر ترین دُعا ہے جو حمد الٰہی میں کافی ہو جاتی ہے لیکن اس روایت میں دوسری کے بعد تیسری حمد بھی ہے۔

دُوسری دعا

آنجنابؑ ہی سے روایت ہے کہ حضور رسالت مآبؐ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو آیۃ الکرسی کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ اَللّٰهُمَّ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکار کیا ہے: اے معبود

احْفَظْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ وَفِيْ يَقْظَتِيْ

تو نیند اور بیداری میں میری حفاظت فرما

تیسری دُعا

مفضل بن عمر کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اگر کر سکتے ہو تو ایسا کرو کہ رات کے وقت گیارہ حرفوں کے ساتھ خود کو خدا کی پناہ میں دے دو! میں نے عرض کیا وہ کونسے حروف ہیں؟ آپؑ نے فرمایا وہ حروف یہ ہیں:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں دبدبہ خدا کی پناہ لیتا ہوں

اَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِدَفْعِ اللّٰهِ وَ

اقتدار خدا کی پناہ لیتا ہوں زیبائی خدا کی پناہ لیتا ہوں دفاع خدا کی پناہ لیتا

اَعُوْذُ بِمَنْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِمُلْكِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ

ہوں حفظ خدا کی پناہ لیتا ہوں گروہ خدا کی پناہ لیتا ہوں ملکیتِ خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی اور پناہ لیتا

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَءَ وَ ذَرَءَ

ہوں خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلائی

پس جب بھی خدا کی پناہ حاصل کرنا چاہو تو اسی دُعا کو پڑھ لیا کرو۔

چوتھی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سوتے وقت سو مرتبہ سُورہ توحید پڑھے تو اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ نیز آپ ہی سے منقول ہے کہ جو شخص بستر پر سوتے وقت سورہ کافرون اور سُورہ توحید پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے لیے شرک سے بیزاری لکھ دے گا۔

پانچویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسُولؐ نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ نمازِ تہجد کے لیے جاگ اُٹھے تو وہ سوتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَ لَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ

اے معبود تو مجھے اپنی تدبیر سے بے خوف نہ ہونے دے اپنا ذکر فراموش نہ کرا اور مجھے غافلوں

مِنَ الْغَافِلِيْنَ اَقُوْمُ سَاعَةَ كَذَا وَ كَذَا

میں سے قرار نہ دے کہ میں فلاں فلاں وقت جاگ اٹھوں

جب یہ پڑھ کر سوئے گا تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر فرمائے گا جو اس کو مطلوبہ وقت پر بیدار کرے گا۔

چھٹی دعا

آنجنابؐ ہی سے مروی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص رات کو جب بھی نیند سے بیدار ہو تو یہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ النَّبِيِّيْنَ وَاِلٰهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَبِّ

پاک ہے اللہ جو نبیوں کا رب رسولوں کا معبود اور دبے ہوئے لوگوں کا

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ

پالنے والا ہے حمد ہے خدا کے لیے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

چیز پر قادر ہے

اس میں شک نہیں کہ جب وہ یہ کہتا ہے تو خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا اور میرا شکر ادا کر دیا ہے۔

ساتویں دُعا

عبدالرحمٰن بن حجاج سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام جب رات کے آخری حصے میں بیدار ہو کر اُٹھ کھڑے ہوتے تو یہ دُعا اتنی بلند آواز سے پڑھتے کہ گھر کے تمام افراد سن لیتے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ ضِيْقَ الْمَضْجَعِ

اے معبود! پیش آمدہ ہولناکیوں میں مدد فرما میری قبر کی تنگی کو کشادگی میں بدل دینا اور

وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ مَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

موت سے پہلے مجھے بھلائی عطا کرنا اور موت کے بعد بھی بھلائی نصیب فرمانا

تیسری فصل

گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی چند دعائیں

یہ آٹھ دعائیں ہیں

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر جانے کا ارادہ کرے تو تین مرتبہ کہے:

اَللهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ کہے: بِاللهِ اَخْرُجُ وَبِاللهِ اَدْخُلُ وَعَلَى اللهِ

اللہ بزرگ تر ہے خدا کے ساتھ باہر نکلتا ہوں خدا کے ساتھ اندر آتا ہوں اور خدا پر

اَتَوَكَّلُ پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ وَجْهِيْ هٰذَا بِخَيْرٍ وَّ

بھروسا رکھتا ہوں اے معبود میرے اس کام میں بھلائی کی راہ کھول دے اور

اخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّقِنِيْ شَرَّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ

اس کا انجام بہتر کر دے اور مجھے ہر حرکت کرنے والے کے شر سے بچا جس کی مہار تیرے

بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

ہاتھ میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے

پس وہ شخص اس وقت تک خدا کی بہتر ضمانت میں رہے گا جب تک کہ وہاں واپس نہ پہنچ جائے کہ جہاں سے روانہ ہوا تھا۔

دوسری دعا

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ انسان گھر سے نکلتے وقت دروازے پر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا اور خدا پر بھروسا کرتا ہوں

تیسری دُعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے،

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں نے اللہ پر بھروسا کیا اے معبود میں تجھ سے اپنے تمام امور میں خیر چاہتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دُنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

پس اللہ تعالیٰ ہر دنیاوی اور اُخروی امر میں اس کی مدد کرے گا جس سے اسے خطرہ ہو۔

چوتھی دُعا

جب گھر سے باہر جانے لگے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے میں نے خدا پر بھروسا کیا نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا خَرَجْتُ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

اے معبود! میں تجھ سے بہتری چاہتا ہوں جس کام کے لیے جا رہا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس کے

مَا خَرَجْتُ لَهٗ اَللّٰھُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَتْمِمْ

شر سے جس کام کے لیے نکلا ہوں اے معبود مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما اور مجھے تمام

عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ

نعمتیں عطا فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اس میں رغبت دلا جو کچھ تیرے

فِیْمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّی

پاس ہے اور مجھ کو اپنے دین اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین پر

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

موت دینا

پانچویں دعا

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب میرے والد گرامی گھر سے نکلتے تو اپنی زبان پر یہ کلمات جاری فرماتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَرَجْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے میں نکل رہا ہوں خدا کی حرکت وقوت سے نہ اپنی

لَا بِحَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّتِیْ بَلْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ یَا رَبِّ

حرکت وقوت کے ساتھ بلکہ تیری حرکت وقوت سے اے میرے مالک

مُتَعَرِّضًا لِرِزْقِكَ فَاْتِنِیْ بِهٖ فِیْ عَافِیَةٍ

تیرے رزق کے حصول کے لیے پس وہ مجھے آسانی کے ساتھ عطا فرما

چھٹی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت دس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو واپس آنے تک خدا کی حفظ وامان میں رہے گا۔

ساتویں دُعا

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب تم سفر پر جانے لگو تو گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سورۂ فاتحہ اپنے سامنے، دائیں اور بائیں طرف پڑھو۔ اسی طرح سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ والناس کو بھی باری باری اپنے سامنے دائیں اور بائیں طرف پڑھو اور پھر کہو:

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَا مَعِيَ وَسَلِّمْنِيْ وَسَلِّمْ مَا مَعِيَ

اے معبود میری حفاظت فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے اس کی بھی مجھے اور جو کچھ میرے پاس ہے

وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ مَا مَعِيَ بَلَاغًا حَسَنًا

اسے سالم رکھ اور مجھے اور جو کچھ میرے ہمراہ ہے اسے اچھی طرح منزل پر پہنچادے۔

آٹھویں دعا

آنجنابؑ ہی سے مروی ہے کہ جب گھر سے باہر نکلنے لگو خواہ سفر میں ہو یا وطن میں تو یہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا اور خدا پر بھروسا کیا آگے جو اللہ چاہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے

چوتھی فصل

بعض دعائیں جو نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھی جاتی ہیں

یہ پانچ دعائیں ہیں

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز کے لیے اٹھتے وقت اور نماز شروع کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھے وہ محمد وآل محمد کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاُقَدِّمُهُمْ

اے معبود میں محمدؐ و آل محمدؐ کے ذریعے سے تیری طرف رُخ کر رہا ہوں میں نے انہیں نماز کے

بَیْنَ یَدَیْ صَلٰوتِیْ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمْ اِلَیْكَ فَاجْعَلْنِیْ بِهِمْ

آگے رکھا ہے اور ان کے وسیلے سے تیرا قرب چاہتا ہوں پس ان کے واسطے

وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ مَنَنْتَ عَلَیَّ

سے مجھ کو دنیا و آخرت میں عزت دار اور مقرب قرار دے اور ان کی معرفت کرا

بِمَعْرِفَتِهِمْ فَاخْتِمْ لِیْ بِطَاعَتِهِمْ وَمَعْرِفَتِهِمْ وَوِلَایَتِهِمْ

کے تو نے مجھ پر احسان کیا پس میرا خاتمہ ان کی پیروی ان کی معرفت اور ولایت میں فرما

فَاِنَّهَا السَّعَادَةُ وَاخْتِمْ لِيْ بِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہ یہ خوش بختی ہے تو میرا خاتمہ اسی پر کر یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پس نماز بجالائے اور اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مَعَ مُحَمَّدٍ

اے معبود تو مجھ کو محمد و آل محمد کے ساتھ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَّبَلَاءٍ وَّاجْعَلْنِيْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

رکھ ہر سہولت اور مشکل میں اور ہر مقام و منزل میں مجھ کو انہی

مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ مَثْوًى وَّمُنْقَلَبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ

کے ساتھ قرار دے اے معبود میری زندگی ان کی زندگی

وَمَمَاتِيْ مَمَاتَهُمْ وَاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا وَلَا

جیسی اور میری موت انکی موت جیسی بنادے اور ہر مقام پر مجھ کو ان کے ساتھ کر دے مجھے اور ان

تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کے درمیان دوری نہ ڈال یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دوسری دُعا

صفوان جمال سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپؑ قبلہ رُخ ہوئے اور تکبیر سے پہلے یہ دُعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ رَوْحِكَ وَلَا تُقَنِّطْنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ

اے معبود مجھے اپنی مہربانی سے ناامید نہ کر اپنی رحمت سے بے آس نہ

وَلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ فَاِنَّهُ لَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

فرما اور مجھے اپنی تدبیر سے بے خطر نہ ہونے دے کہ خدا کی تدبیر سے بے خطر تو زیاں کار

الْخٰسِرُوْنَ

ہی ہوتے ہیں۔

تیسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام جب زوال سے فارغ ہو جاتے تو یہ کہا کرتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ

اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں تیری عطا و بخشش کے ذریعے سے تیرا قرب چاہتا ہوں

اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ

تیرے بندے اور رسول محمدؐ کے ذریعے سے اور تیرا قرب چاہتا ہوں تیرے مقرب

بِمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَبِكَ

فرشتوں اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں کے اور تیرے ذریعے سے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ عَنِّیْ وَبِیَ الْفَاقَةُ اِلَیْكَ اَنْتَ الْغَنِیُّ

اے معبود! تو مجھ سے بے نیاز ہے اور میں تیرا محتاج ہوں تو صاحب مال

وَاَنَا الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ اَقَلْتَنِیْ عَثْرَتِیْ وَسَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبِیْ

اور میں تجھ سے مانگنے والا ہوں۔ تو نے میری خطاؤں سے درگزر کی اور میرے گناہوں کو ڈھانپا

فَاقْضِ الْیَوْمَ حَاجَتِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِقَبِیْحِ مَا تَعْلَمُ مِنِّیْ بَلْ

پس آج میری حاجت پوری فرما اور تو میری جس بُرائی کو جانتا ہے اس کی سزا نہ دے کر

عَفْوُكَ وَجُوْدُكَ یَسَعُنِیْ۔ پھر حضرت اپنا سر سجدے میں رکھتے اور کہتے:

تیری معافی اور عطا نے مجھے گھیرا ہوا ہے۔

یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ اَبَرُّ

اے بچانے والے اے بخشش دینے والے اے نیکیوں والے اے مہربان تو مجھ پر میرے

مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنْ جَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ اِقْلِبْنِیْ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ

ماں باپ اور ساری مخلوق سے بڑھ کر مہربان ہے مجھے پلٹا حاجت برآری کے ساتھ

مُجَابًا دُعَآئِیْ مَرْحُوْمًا صَوْتِیْ قَدْ كَشَفْتَ اَنْوَاعَ الْبَلَآءِ عَنِّیْ

میری دعا قبول فرما میری آواز پر رحم کر کہ تو نے طرح طرح کی بلائیں مجھ سے دور کی ہیں

چوتھی دعا

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب فریضہ نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ کہے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْآنِ

میں راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے محمدؐ میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے اور قرآن میری

كِتَابًا وَبِفُلَانٍ وَفُلَانٍ أَئِمَّةً اللّٰهُمَّ وَلِيُّكَ فُلَانٌ فَاحْفَظْهُ

کتاب ہے اور فلاں وفلاں میرے امام ہیں۔ اے معبود فلاں تیرا ولی ہے پس اس کی حفاظت

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَ

اس کے آگے سے اس کے پیچھے سے اس کے دائیں سے اس کے بائیں سے اس کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ وَامْدُدْ لَهُ فِي عُمُرِهِ وَاجْعَلْهُ الْقَائِمَ

سے اور اس کے نیچے سے اس کی زندگی میں طول دے اسے قرار دے جو تیرے حکم سے قائم ہو

بِأَمْرِكَ وَالْمُنْتَصِرَ لِدِينِكَ وَأَرِهِ مَا يُحِبُّ وَمَا تَقَرُّ بِهِ

تیرے دین کا مددگار رہو اسے وہ دکھا جو اسے پسند ہے جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی

عَيْنُهُ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَفِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَفِي شِيعَتِهِ

ہوں اس کی ذات میں اولاد میں اس کے خاندان میں مال میں اس کے دوستوں اور دشمنوں کی

وَفِي عَدُوِّهِ وَأَرِهِمْ مِنْهُ مَا يَحْذَرُونَ وَأَرِهِ فِيهِمْ مَا يُحِبُّ

دشمنوں کو اس سے وہی دکھا جس سے وہ ڈرتے ہیں اور اسے دل میں وہی دکھا جو اسے پسند

وَتَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَاشْفِ صُدُورَنَا وَصُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ

ہے جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں جائے اور مومنوں کے دلوں میں شفا دے

اور فرمایا کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نماز سے فارغ ہوتے تو کہا کرتے:

۱؎ بفلان کی بجائے امیرالمومنین امام علی علیہ السلام سے امام العصر علیہ السلام تک سب اماموں کے نام لئے۔

۲؎ فلاں کی جگہ القائم الحجۃ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ

اے معبود معاف کر دے جو گناہ میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے اور جو میں نے چھپ کر کیے اور جو بظاہر کیے

وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور میں نے اپنی جان پر جو ظلم کیا اور وہ بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اے معبود تو آگے بڑھانے والا اور

وَالْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَبِقُدْرَتِكَ

پیچھے کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تو ہی غیب کو جانتا اور ساری مخلوقات پر

عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوةَ خَیْرًا لِّیْ فَاَحْیِنِیْ وَ

قدرت رکھتا ہے جب تک تو میرا زندہ رہنا بہتر سمجھے مجھ کو زندہ رکھ اور جب تو

تَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ

میری موت کو مناسب سمجھے مجھے موت دے دے اے معبود میں سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر پوشیدہ

فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَةِ وَكَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَ

اور ظاہرا تیرا خوف طاری ہے میں حق بات کہوں خوشی ونا خوشی میں اور میانہ روی

الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنَا وَاَسْئَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّةَ

رکھوں غربت و امارت میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں

عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرَكَةَ الْمَوْتِ

کی ٹھنڈک جو زائل نہ ہو تجھ سے سوال کرتا ہوں قضا پر راضی رہنے کا اور زندگی کے بعد اچھی طرح کی

بَعْدَ الْعَیْشِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ الْمَنْظَرِ

موت کا موت کے بعد خوشگوار زندگی تیرے جمال کا نظارہ کرنے کی لذت اور تیرے دیدار

اِلٰی وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰی رُؤْیَتِكَ وَلِقَآئِكَ مِنْ غَیْرِ

وملاقات کا سوال کرتا ہوں جس میں نقصان و ضرر نہ ہو اور

ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ

گمراہ کن فتنہ بھی نہ ہو اے معبود! ہمیں ایمان کی زینت

الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِیْنَ اَللّٰھُمَّ اهْدِنَا فِیْمَنْ

سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنا دے اے معبود ہمیں ہدایت پانے والوں میں

هَدَيْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرَّشَادِ وَالثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ
شامل فرما اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں راہ پانے کے ارادے امر دین میں ثابت قدمی
وَالرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عَافِيَتِكَ وَاَدَاءَ
اور پختگی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شکر کا بہترین آسائش کا اور تیرے حق کی ادائی کا
حَقِّكَ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَ
اور سوال کرتا ہوں یا رب کہ حق کو قبول کرنے والا دل اور سچ بولنے والی زبان دے اور
اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ
معافی مانگتا ہوں اپنے گناہوں کی جو تیرے علم میں ہیں اور سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے تیری پناہ
مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
لیتا ہوں اس شر سے جو تیرے علم میں ہے۔ کیونکہ تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو ہی غیب کی باتیں
الْغُيُوْبِ
جاننے والا ہے

پانچویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد یہ کلمات پڑھے تو وہ خود اس کا گھر اس کا مال اور اولاد محفوظ رہیں گے۔

اُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَدَارِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ
میں اپنے آپ کو اپنے مال اپنی اولاد اور اپنے خاندان اپنے گھر اور اپنی ہر ایک چیز کو خدائے
مِنِّيْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
واحد و یکتا و بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جو نہ جنا گیا نہ اس نے جنا اور
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ
نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے میں اپنے آپ کو اپنے مال اور اولاد
وَوَلَدِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
اور اپنی ہر چیز کو رب صبح کی پناہ میں دیتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے

تا آخر وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِرَبِّ

میں اپنے آپ کو اپنے مال و اولاد اور اپنی ہر چیز کو لوگوں کے رب کی پناہ میں دیتا ہوں جو

النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ تا آخر سورہ وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

لوگوں کا بادشاہ ہے میں اپنے آپ کو اپنے مال و اولاد اور

وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

اپنی ہر چیز کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے نہ اسے اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ تا آخر آیۃ الکرسی

آتی ہے نہ نیند

پانچویں فصل

وسعت رزق کے لیے بعض دعائیں

یہ پانچ دعائیں ہیں

پہلی دعا

معاویہ بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کی کوئی دعا تعلیم فرمائیں تو آپؑ نے مجھ کو یہ دعا تعلیم فرمائی اور میں نے وسعت رزق کے لیے اس سے بہتر کسی چیز کو نہیں پایا،

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا

اے معبود! مجھے عطا فرما اپنے بے حساب فضل سے حلال و پاکیزہ فراواں روزی

وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِّلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا

جو حلال و پاکیزہ اور کافی ہو دنیا اور آخرت کے لیے وہ جاری رہے

هَنِيْئًا مَرِيْئًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَلَا مَنٍّ مِنْ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا

گوارا و خوشگوار زائد بغیر کسی تکلیف کے اور اس میں تیری مخلوق میں سے کسی کا احسان نہ ہو مگر یہ

سَعَةً مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ

کہ تیرے وسیع فضل سے فراوانی ملے کیونکہ تو نے فرمایا ہے کہ اللہ کے فضل سے مانگو پس

فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ

میں تیرے فضل سے مانگتا ہوں تیری عطاؤں سے طلب کرتا ہوں اور تیرے بھرے

يَدِكَ الْمَلْأَى اَسْئَلُ

ہاتھ سے لینا چاہتا ہوں

دوسری دعا

امام محمد باقر علیہ السلام نے زید شحام سے فرمایا کہ کشائش رزق کے لیے ہر فریضہ نماز کے سجدے میں یہ کہو:

يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِيْ وَارْزُقْ

اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اور اے بہترین عطا کرنے والے مجھے رزق دے اور

عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

میرے عیال کو رزق دے اپنے فضل سے کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل کا مالک ہے

تیسری دعا

ابو بصیر سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی حاجات کا ذکر کیا اور عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کی کوئی دعا تعلیم فرمائیں۔ پس آپ نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی اور میں نے جب اس کو پڑھنا شروع کیا کبھی محتاج نہیں ہوا آپ نے فرمایا کہ نماز تہجد میں سجدے کی حالت میں کہو:

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَيَا اَوْسَعَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا

اے بہترین ذات جسے پکارا اور جس سے سوال کیا جاتا ہے اے سب سے زیادہ عطا کرنیوالے اے

خَيْرَ مُرْتَجىً اُرْزُقْنِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ وَسَبِّبْ لِيْ

بہترین آرزو شدہ مجھے رزق دے اپنا رزق میرے لیے فراواں کر دے اور اپنی طرف سے میری

رِزْقاً مِنْ قِبَلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

روزی کے وسیلے مہیا فرما کہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اس دعا کو نماز تہجد کی آٹھویں رکعت کے سجدۂ آخر میں پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے۔

چوتھی دعا

روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسولؐ نے وسعت رزق کے لیے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے ناداروں کو روزی دینے والے اے بے سہاروں پر رحم کرنے والے اے مومنوں کی سرپرستی کرنے والے

وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

اے محکم قوت کے مالک رحمت فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور

اُرْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ

مجھے رزق دے آسائش عطا کر اور مشکلوں میں میری مدد فرما

پانچویں دعا

یہ دعا ابوبصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ امامؑ نے فرمایا۔ یہ وہ دعا ہے جو امام زین العابدین علیہ السلام اپنے رب کے حضور پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْمَعِيْشَةِ مَعِيْشَةً اَتَقَوّٰى

اے معبود میں تجھ سے مانگتا ہوں بہترین معاش کہ جس سے میں اپنی تمام حاجات و

بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ وَاَتَوَصَّلُ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ اِلَى

ضروریات پوری کر سکوں اور اسی کے ذریعے زندگی میں آخرت کو پاؤں الیسی

اُخْرَىٰ مِنْ غَيْرِ اَنْ تُتْرِفَنِي فِيهَا فَاَطْغَىٰ اَوْ تُقَتِّرَ بِهَا عَلَيَّ فَاَشْقَىٰ

روزی نہ ہو کہ فراوانی ہو تو سرکشی کرنے لگوں یا اتنی تنگی ہو کہ بدبخت ہو جاؤں

اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاَفْضِلْ عَلَيَّ مِنْ سَيْبِ

وسعت عطا کر مجھے اپنی طرف سے رزق حلال میں اور مجھ پر اپنے فضل سے مہربانی کی بارش

فَضْلِكَ نِعْمَةً مِنْكَ سَابِغَةً وَعَطَاءً غَيْرَ مَمْنُونٍ ثُمَّ

برسا اپنی بہترین نعمتیں دے اور وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اس کے بعد مجھے دی ہوئی نعمتوں پر ادائے

لَا تَشْغَلْنِي عَنْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ بِاِكْثَارٍ مِنْهَا تُلْهِينِي

شکر سے غافل نہ ہونے دے کہ کہیں کثرت نعمت مجھے خوشی میں مست نہ کردے

بَهْجَتُهُ وَتَفْتِنُنِي زَهَرَاتُ زَهْوَتِهِ وَلَا بِاِقْلَالٍ عَلَيَّ

اور اس کی تازگی مجھے فتنے میں نہ ڈالے اور نہ اسے اتنا کم کردے کہ اس کا

مِنْهَا يَقْصُرُ بِعَمَلِي كَدُّهُ وَيَمْلَأُ صَدْرِي هَمُّهُ اَعْطِنِي

حصول میرے عمل کو گھٹا دے اور دل اس کی پریشانی میں مبتلا ہے اے میرے اللہ! اس

مِنْ ذٰلِكَ يَا اِلٰهِي غِنًى عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَبَلَاغًا اَنَالُ

بارے میں مجھے اپنے مخلوق کے شر سے بے خوف کردے اور میں اس رزق سے تیری

بِهِ رِضْوَانَكَ وَاَعُوذُ بِكَ يَا اِلٰهِي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ

رضا حاصل کروں الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا اور اس کی چیزوں کے شر سے اس

مَا فِيهَا وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ الدُّنْيَا سِجْنًا وَلَا فِرَاقَهَا عَلَيَّ حُزْنًا

دنیا کو میرے لیے قید خانہ قرار نہ دے نہ مجھے اس کو چھوڑ جانے پر غم زدہ ہونے دے

اَخْرِجْنِي مِنْ فِتْنَتِهَا مَرْضِيًّا عَنِّي مَقْبُولًا فِيهَا عَمَلِي اِلٰى

مجھے اس کے فتنوں سے نکال جب کہ تو مجھ سے راضی ہو میرا بیان کیا ہوا عمل مقبول ہو کہ زندگی

دَارِ الْحَيَوَانِ وَمَسَاكِنِ الْاَخْيَارِ وَاَبْدِلْنِي بِالدُّنْيَا الْفَانِيَةِ

کے گھر اور نیکوں کے ٹھکانے پر پہنچوں اس دنیائے فانی کے بدلے میں مجھے ہمیشہ کی نعمتوں

نَعِيمَ الدَّارِ الْبَاقِيَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَزْلِهَا وَ

والا گھر عطا فرما اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دنیا کی سختی

زِلْزَالِهَا وَسَطَوَاتِ شَيَاطِيْنِهَا وَسَلَاطِيْنِهَا وَنَكَالِهَا وَمِنْ بَغْيِ

اور زلزلوں سے یہاں کے شیطانوں اور حکمرانوں کے حملوں سے دنیا کی تنگی سے زیادتی اور یہاں

مَنْ بَغَىٰ عَلَيَّ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَمَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ

کے زیادتی کرنے والوں سے اے معبود! جو مجھے دھوکا دے اسے دھوکے میں ڈال جو مجھ برا ارادہ کرے تو اس سے ایسا ہی

وَفُلَّ عَنِّيْ حَدَّ مَنْ نَصَبَ لِيْ حَدَّهُ وَاَطْفِئْ عَنِّيْ نَارَ مَنْ شَبَّ لِيْ

کر جو میرے لیے تلوار تیز کرے تو اسے کند کر دے جو میرے لیے آگ بھڑکائے اسے بجھا دے مکر کرنے

وَقُوْدَهُ وَاكْفِنِيْ مَكْرَ الْمَكَرَةِ وَافْقَاْ عَنِّيْ عُيُوْنَ الْكَفَرَةِ

والے کے مقابل میری مدد فرما مکار کی آنکھیں میری طرف سے بند کر دے۔ جو میرے

وَاكْفِنِيْ هَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهُ وَادْفَعْ عَنِّيْ شَرَّ الْحَسَدَةِ

دل میں غم ڈالے تو میری کفایت کر مجھ سے حاسدوں کے حسد کو دور کر میری حفاظت فرما

وَاعْصِمْنِيْ مِنْ ذٰلِكَ بِالسَّكِيْنَةِ وَاَلْبِسْنِيْ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ

مجھے مطمئن رکھ مجھ اپنی محکم زرہ میں محفوظ کر دے مجھے اپنے بچانے والے

وَاَحْيِنِيْ فِيْ سِتْرِكَ الْوَاقِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ حَالِيْ وَصَدِّقْ قَوْلِيْ

پردوں میں زندہ رکھ میرے حالات بہتر بنا دے میرے قول و فعل کو یکساں

بِفِعَالِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ

کر دے اور میرے خاندان اور مال میں برکت دے

مؤلف کہتے ہیں دوسرے باب میں نمازوں کے ذیل میں وسعت رزق کے لیے بعض نمازوں کا ذکر کیا جا چکا ہے۔

چھٹی فصل

ادائے قرض کیلئے دو دعائیں

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ادائے قرض کے لیے یہ دعا پڑھو،

اَللّٰهُمَّ لَحْظَةٌ مِنْ لَحَظَاتِكَ تُيَسِّرُ عَلٰى غُرَمَائِىْ بِهَا

اے معبود تیری نظروں میں سے ایک ہی نظر میرے قرض خواہوں کا قرض ادا کرا دے گی اور

الْقَضَاءَ وَتُيَسِّرُ لِىْ بِهَا الْاِقْتِضَاءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

ان کے تقاضے مجھ پر ہلکے کر دے گی کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ

رکھتا ہے

دوسری دعا

یہ دعا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے

اَللّٰهُمَّ ارْدُدْ اِلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ مَظَالِمَهُمُ الَّتِىْ قِبَلِىْ

اے معبود لوٹا دے ساری مخلوق کو ان کے ڈوبے ہوئے قرضے جو مجھ پر ہیں چھوٹے

صَغِيْرِهَا وَكَبِيْرِهَا فِىْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَمَا لَمْ

ہیں یا بڑے اپنی طرف آسانی و سہولت کے ساتھ کہ جن کی ادائیگی میری طاقت

تَبْلُغْهُ قُوَّتِىْ وَلَمْ تَسَعْهُ ذَاتُ يَدِىْ وَلَمْ يَقْوَ عَلَيْهِ

و وسعت سے باہر ہے جن کو ادا کرنا میرے بدن میری جان

بَدَنِی وَیَقِینِی وَنَفْسِی فَأَدِّهِ عَنِّی مِنْ جَزِیلِ مَا عِنْدَكَ مِنْ

کے لیے دشوار ہے پس وہ میری طرف سے ادا کرنے اپنے فضل سے اتنا زیادہ دے کہ پھر مجھ پر

فَضْلِكَ ثُمَّ لَا تُخَلِّفْ عَلَیَّ مِنْهُ شَیْئًا تَقْضِیهِ مِنْ حَسَنَاتِی

کسی کا کچھ بھی باقی نہ رہے کہ جسے تو میری نیکیوں سے ادا کرے اے سب سے

یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیكَ

زیادہ رحم کرنے والے میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے وہ یگانہ ہے کوئی

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ الدِّینَ كَمَا

اس کا ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں یہ کہ دین وہ ہے جو اس

شَرَعَ وَأَنَّ الْإِسْلَامَ كَمَا وَصَفَ وَأَنَّ الْكِتَابَ كَمَا

نے مقرر کیا اسلام وہی ہے جیسے اس نے بتایا کتاب وہی ہے جیسے اس نے نازل کی

أَنْزَلَ وَأَنَّ الْقَوْلَ كَمَا حَدَّثَ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِینُ

اور قول وہی ہے جو اس نے فرمایا اور یہ کہ خدا وہی آشکار حق ہے جس نے

ذَكَرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا وَأَهْلَ بَیْتِهِ بِخَیْرٍ وَحَیَّا مُحَمَّدًا

محمدؐ اور انکے اہل بیتؑ کو خوبی سے یاد کیا اور درود بھیجتا ہے محمدؐ اور ان

وَأَهْلَ بَیْتِهِ بِالسَّلَامِ

کے اہل بیتؑ پر سلام کے ساتھ

ساتویں فصل

غم و اندیشہ اور خوف دُور کرنے کی بعض دعائیں

اس فصل میں بارہ دعائیں ہیں

پہلی دُعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تمہیں کوئی ایسا معاملہ پیش آئے کہ جو تمہارے لیے خوف کا باعث ہو تو قبلہ رُخ ہو کر دو رکعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد یہ کہو:

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے سب سے زیادہ سننے والے سب سے تیز تر حساب

الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

لینے والے اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یہ کلمات ستر مرتبہ دوہراؤ اور جب ایک مرتبہ یہ کلمات کہہ چکو تو اپنی حاجات بیان کرو حتیٰ کہ ستر کی تعداد پوری ہو جائے۔

دوسری دعا

حضرت رسولؐ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کسی رنج و تکلیف کا سامنا ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَاۤ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ

اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا میرا بھروسا اس زندہ پر ہے جسے

لَا یَمُوْتُ

موت نہیں

تیسری دعا

جب بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کنویں میں پھینکا تو جبرئیل آپ کے پاس آئے اور پوچھا: یا حضرتؑ! آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ آپ نے بتایا میرے بھائیوں نے مجھے اس کنویں میں پھینک دیا ہے! جبرائیلؑ نے کہا آیا آپ چاہتے ہیں کہ اس کنویں سے باہر نکل جائیں؟ حضرت نے فرمایا یہ تو خدا کی مشیت سے ممکن ہے کہ وہ مجھے اس سے نکال دے۔ جبرائیل نے کہا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ یہ دُعا پڑھیں تاکہ میں آپ کو کنویں سے باہر نکال دوں! آپؑ نے پوچھا کونسی دُعا؟ جبرائیلؑ نے کہا وہ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْمَنَّانُ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے بڑا احسان

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا دبدبے اور بزرگی کا مالک ہے یہ کہ تو

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِمَّا

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میں جس تکلیف و مشکل میں ہوں میرے

اَنَا فِیْہِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

لیے اس سے نکلنے کی راہ بنا دے

حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ دُعا پڑھی تو ایک قافلہ ادھر آیا جس نے ان کو کنویں سے نکالا جیسا کہ قرآن میں مذکور ہے۔

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی خوف لاحق ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ لَا یَکْفِیْ مِنْکَ اَحَدٌ وَّاَنْتَ تَکْفِیْ مِنْ کُلِّ اَحَدٍ

اے معبود حق یہ ہے کہ تیری مدد کرنے والا کوئی نہیں اور تو وہ ہے جو ہر ایک کی مدد کرتا ہے اپنی

مِنْ خَلْقِکَ فَاکْفِنِیْ کَذَا وَکَذَا

مخلوق میں سے پس میری مدد فرما فلاں فلاں امر میں

فلاں فلاں کی بجائے اپنی حاجات گنوائے ایک اور حدیث میں یوں ہے:

یَا کَافِیًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْکَ شَیْءٌ فِی السَّمٰوَاتِ

اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے اور کوئی چیز تیری کفایت نہیں کرتی جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ اِکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَصَلِّ

میں ہے میری کفایت فرما ہر اندیشے میں جو دنیا و آخرت کے بارے میں ہے اور رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

کر محمد اور ان کی آل پر

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسے حاکم اور بادشاہ کے سامنے جائے کہ جس سے خائف ہے تو وہ یہ دعا پڑھے:

بِاللّٰہِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰہِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

میں خدا کے ساتھ آغاز کرتا ہوں اور اسی سے کامیابی کا طالب ہوں میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَاٰلِہٖ اَتَوَجَّہُ اَللّٰھُمَّ ذَلِّلْ لِیْ صُعُوْبَتَہٗ وَسَھِّلْ لِیْ حُزُوْنَتَہٗ

کے ذریعے متوجہ ہوا ہوں اے معبود میرے لیے اس کی سختی نرم کر دے اس کی طرف سے غم کو ہلکا کر دے

فَاِنَّکَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ

کہ تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور کل کا کل دفتر تیرے ہی پاس ہے۔

نیز یہ بھی کہے: حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عظمت

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَأَمْتَنِعُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ مِنْ حَوْلِهِمْ وَ

والے عرش کا مالک ہے میں روکتا ہوں خدا کی حرکت و قوت کے ساتھ ان لوگوں کی

قُوَّتِهِمْ وَأَمْتَنِعُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَلَا حَوْلَ وَلَا

حرکت و قوت کو روکتا ہوں صبح کے رب کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر کو اور نہیں ہے حرکت و

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

قوت مگر وہ جو خدا سے ہے

پانچویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ ہر مشکل کے وقت امام محمد باقر علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر

وَزَكِّ عَمَلِي وَيَسِّرْ مُنْقَلَبِي وَاهْدِ قَلْبِي وَآمِنْ خَوْفِي وَ

میرے عمل کو پاکیزہ بنا دے میری بازگشت آسان فرما میرے دل کو ہدایت دے مجھے خوف

عَافِنِي فِي عُمُرِي كُلِّهِ وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاغْفِرْ خَطَايَايَ

سے بچا زندگی بھر مجھے تندرستی سے رکھ میری حجت کو برقرار رکھ میری خطائیں معاف فرما

وَبَيِّضْ وَجْهِي وَاعْصِمْنِي فِي دِينِي وَسَهِّلْ مَطْلَبِي وَوَسِّعْ

میرا چہرہ روشن کر دے میرے دین کی حفاظت کر میرے کام سنوار دے اور اپنا رزق

عَلَيَّ فِي رِزْقِي فَإِنِّي ضَعِيفٌ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئِ مَا عِنْدِي

فراوانی کے ساتھ دے کیونکہ میں ناتواں ہوں اور میری برائیوں سے درگزر فرما اور اپنی طرف سے

بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَفْجَعْنِي بِنَفْسِي وَلَا تَفْجَعْ لِي

بھلائیاں عطا کر دے مجھ کو اور میرے رشتہ داروں کو غم سے بچائے رکھ اور اے میرے

جَمِيعًا وَهَبْ لِي يَا إِلٰهِي لَحْظَةً مِنْ لَحَظَاتِكَ تَكْشِفُ بِهَا

معبود مجھے اس نظر کرم سے بہرہ مند فرما جس سے میری وہ سبھی سختیاں ٹل جائیں جو

عَنِّي جَمِيعَ مَا بِهِ ابْتَلَيْتَنِي وَتَرُدُّنِي بِهَا عَلَىٰ مَا هُوَ أَحْسَنُ عَادَاتِكَ

تیری طرف سے ہیں اور میرے لیے تیرا بہترین فضل و عنایت پلٹ کے آ جائے

عِنْدِي فَقَدْ ضَعُفَتْ قُوَّتِي وَقَلَّتْ حِيلَتِي وَانْقَطَعَ مِنْ

کہ میری طاقت کمزور ہو چکی ہیں میری تدبیر ناکام ہو گئی ہے تیری مخلوق سے میری آرزو

خَلْقِكَ رَجَائِي وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا رَجَاؤُكَ وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَ

کٹ چکی ہے اور تجھ سے امید باندھنے اور تجھ پر بھروسے کے سوا کچھ نہیں رہا تجھے مجھ پر

قُدْرَتُكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ أَنْ تَرْحَمَنِي وَتُعَافِيَنِي كَقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

قابو حاصل ہے یا رب تو مجھ پر رحم فرما مجھے عافیت دے جیسا کہ تو مجھ پر عذاب

أَنْ تُعَذِّبَنِي وَتَبْتَلِيَنِي إِلٰهِي ذِكْرُ عَوَائِدِكَ يُؤْنِسُنِي وَ

لانے اور سختی کرنے کی قدرت رکھتا ہے خدایا! تیری نعمتوں کی یاد مجھے مانوس رکھتی ہے اور

الرَّجَاءُ لِإِنْعَامِكَ يُقَوِّينِي وَلَمْ أَخْلُ مِنْ نِعَمِكَ مُنْذُ

تیرے انعاموں کی امید مجھے سہارا دیتی ہے کیونکہ جب سے تو نے مجھے پیدا کیا ہے میں تیری نعمتوں

خَلَقْتَنِي فَأَنْتَ رَبِّي وَسَيِّدِي وَمَفْزَعِي وَمَلْجَئِي وَالْحَافِظُ

سے محروم نہیں رہا۔ پس تو میرا پالنے والا اور میرا سردار میری پناہ میرا فریادرس میرا نگہبان

لِي وَالذَّابُّ عَنِّي وَالرَّحِيمُ بِي وَالْمُتَكَفِّلُ بِرِزْقِي وَفِي

مجھ سے سختی دور کرنے والا مجھ پر مہربان اور میری روزی کا ذمہ دار ہے جن پریشانیوں

قَضَائِكَ وَقُدْرَتِكَ كُلُّ مَا أَنَا فِيهِ فَلْيَكُنْ يَا سَيِّدِي

نے مجھے گھیرا ہوا ہے وہ تیری بست و کشاد میں ہیں پس وہی ہو گا اے میرے سردار

وَمَوْلَايَ فِيمَا قَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ وَحَتَمْتَ تَعْجِيلُ

اور میرے مولا جو کچھ تو نے کھولا اور رکا ہے جو یقینی فیصلہ کیا مجھے تمام سختیوں سے نکالنے

خَلَاصِي مِمَّا أَنَا فِيهِ جَمِيعِهِ وَالْعَافِيَةُ لِي فَإِنِّي

کا جن میں پڑا ہوں ان سے مجھے عافیت دینے کے لیے کہ ان کو دور کرنے والا

لَا اَجِدُ لِدَفْعِ ذٰلِكَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَلَا اَعْتَمِدُ فِيْهِ اِلَّا عَلَيْكَ فَكُنْ يَا

میں تیرے سوا کوئی اور نہیں پاتا اس بارے میں سوائے تیرے کسی پر اعتبار نہیں کرتا پس اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عِنْدَ اَحْسَنِ ظَنِّيْ بِكَ وَرَجَائِيْ

دبدبے اور بزرگی کے مالک تو ویسا رہ جیسے میں تجھ سے حسن ظن رکھتا اور امید باندھتا ہوں

لَكَ وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَاسْتِكَانَتِيْ وَضَعْفَ رُكْنِيْ وَامْنُنْ

رحم فرما میری آہ و زاری میری بے کسی اور میرے جسم کی کمزوری پر اور اس طرح احسان کر مجھ پر

بِذٰلِكَ عَلَيَّ وَعَلٰى كُلِّ دَاعٍ دَعَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور ان پر جو تجھے پکارتے ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رحمت کر حضرت محمد اور ان کی آل پر

چھٹی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام فرمایا کرتے کہ جب میں یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر اس سے کچھ خوف نہیں ہوتا کہ تمام جن و انس مجھے نقصان پہنچانے کے لیے جمع بھی کیوں نہ ہو جائیں اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا سے خدا کی طرف خدا ہی کی راہ میں اور خدا کے رسول

عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ

صلی اللہ علیہ و آلہ کے دین اور آئین پر اے معبود میں نے خود

اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ

کو تیرے سپرد کیا ہے اپنا رخ تیری طرف کر لیا ہے تجھے اپنا پشت پناہ

ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ

بنایا ہے اور اپنے معاملے تیرے حوالے کر دیئے ہیں اے معبود میری حفاظت فرما سلامتی

الْإِيمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ

ایمان کے ساتھ میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں

شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَمَا قِبَلِي وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ

سے میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور جو میرے پہلو میں ہے اور مجھ سے بلائیں

وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

دور کر اپنے حکم و قوت سے کیونکہ نہیں حرکت و قوت مگر تجھی سے ہے

ساتویں دعا

رنج و تکلیف اور بادشاہ و حاکم کے خوف کو دُور کرنے کے لیے دعائے اہل بیت پڑھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے۔

يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيًا

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا اے وہ کہ ہر چیز کو وجود دینے والا ہے اے وہ کہ ہر

بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي

چیز کے بعد باقی رہنے والا ہے رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ

كَذَا وَكَذَا

اور یہ حاجت پوری فرما

کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

آٹھویں دعا

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حل مشکلات کے لیے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیئے:

يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ إِكْفِنِي

اے وہ کہ ہر چیز سے بے نیاز کرتا ہے اور کوئی چیز اس سے بے نیاز نہیں کرتی مشکلوں میں

مَا أَهَمَّنِي

میری مدد فرما

نویں دُعا

منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اپنے فرزند سے فرمار ہے تھے اے فرزند عزیز! جب بھی تم میں سے کسی ایک پر کوئی مصیبت آئے تو لازم ہے کہ وہ مکمل طور پر وضو کرے اور پھر دو رکعت یا چار رکعت نماز بجالائے۔ پس نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:

يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَىٰ وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوَىٰ وَيَا شَاهِدَ

اے ہر شکایت سنائے جانے کے مقام اے ہر راز کی بات سننے والے اے ہر اجتماع میں موجود

كُلِّ مَلَاءٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا دَافِعَ مَا يَشَاءُ

اے ہر پوشیدہ بات کے جاننے والے اے بلاؤں میں سے جسے چاہے دور

مِنْ بَلِيَّةٍ يَا خَلِيلَ إِبْرَاهِيمَ وَيَا نَجِيَّ مُوسَىٰ وَيَا مُصْطَفِيَ

کرنے والے اے ابراہیمؑ کے سچے دوست اے موسیٰؑ کے رازداں اے محمد مصطفےٰ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ

صلی اللہ علیہ وآلہ کو برگزیدہ بنانے والے میں تجھے پکارتا ہوں جیسے شدید حاجت والا

فَاقَتُهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهُ دُعَاءَ الْغَرِيبِ

پکارتا ہے جس کی تدبیر ناکام ہو چکی ہو اور طاقت جواب دے گئی ہو اس پردیسی کی طرح پکارتا

الْغَرِيقِ الْمُضْطَرِّ الَّذِي لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا هُوَ فِيهِ

ہوں جو ڈوبتے ہوئے بے تاب ہو جسے اس مشکل کا کوئی حل کرنے والا نہیں ملتا سوائے

إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیرے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پس جو بھی اور جب بھی یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ فوراً ہی اس کی مشکل حل کر دے گا۔

دسویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رنج وغم کے دور کرنے کے لیے غسل کر کے

دو رکعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے رنج دور کرنے والے اے غم سے چھڑانے والے اے دنیا اور آخرت میں بہت رحم

وَرَحِيمَهُمَا فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ يَا اَللّٰهُ الْوَاحِدُ

کرنے والے مہربان میرے رنج و غم کو دور کر دے اے اللہ جو اکیلا اور

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

یکتا ہے اور بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہم

كُفُوًا اَحَدٌ اِعْصِمْنِيْ وَطَهِّرْنِيْ وَاذْهَبْ بِبَلِيَّتِيْ

پلہ ہے تو مجھے بچائے رکھ مجھے پاک کر دے اور میری مصیبت دور کر دے

بعد ازیں آیت الکرسی سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھو۔

گیارھویں دعا

روایت ہوتی ہے کہ رنج و غم کو دور کرنے کے لیے حالتِ سجدہ میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندہ اے پائندہ اے کہ نہیں معبود سوائے تیرے بواسطہ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں

فَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

پس مشکل میں میری مدد فرما اور مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر

بارھویں دعا

منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے سماعہ سے فرمایا۔ اے سماعہ! جب بھی تمہیں کوئی مشکل پیش آئے تو یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ

اے معبود میں تجھ سے محمدؐ و علیؑ کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تیرے حضور ان دونوں کا

شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ وَقَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذٰلِكَ الشَّاْنِ

خاص مرتبہ اور بلند منزلت ہے پس ان کے اس مرتبے اور ان کی منزلت کے واسطے

وَبِحَقِّ ذٰلِكَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

یہ سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور یہ

وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

کہ میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات پیش کرے۔ کیونکہ قیامت کے روز ہر مقرب فرشتے، ہر نبی مرسل اور ہر رنج زدہ مومن کو محمدؐ مصطفےٰؐ اور حضرت علی المرتضیٰؑ کی ضرورت ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں ابن ابی الحدید نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب میں نے حضرت رسولؐ سے عرض کیا کہ آپؐ میری مغفرت کے لیے دعا فرمائیں تو آنحضرتؐ نے ارشاد کیا ہاں ضرور دعا کروں گا۔ پھر آپؐ کھڑے ہو گئے اور نماز ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے میں نے حضورؐ کی دعا پر کان لگائے اور سنا کہ آپؐ فرما رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ عَلِیٍّ عِنْدَكَ اِغْفِرْ لِعَلِیٍّ

اے معبود علیؑ کے حق کا واسطہ جو تیرے ہاں ہے تو علیؑ کو بخش دے

اس پر میں نے کہا یا رسول اللہؐ! یہ کیسی دعا ہے جو آپؐ نے کی؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: یا علیؑ! آیا اللہ کے نزدیک کوئی تم سے زیادہ منزلت رکھتا ہے کہ میں اس کے وسیلے سے دعا مانگوں؟

مؤلف کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے باب میں سجدۂ شکر کی دعاؤں میں بعض ایسی دعائیں نقل کی ہیں جو اس دعا سے مناسبت رکھتی ہیں۔

آٹھویں فصل

بیماریوں کے لیے چند دعائیں

پہلی دعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درد کے لیے یہ دعا پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لِلّٰهِ فِي عِرْقٍ سَاكِنٍ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی کتنی نعمتیں ہیں جو ساکن اور متحرک رگوں

وَغَيْرِ سَاكِنٍ عَلَى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَغَيْرِ شَاكِرٍ

میں ہیں شکر کرنے والے اور ناشکرے بندوں پر

پھر فریضہ نماز کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی کو پکڑے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّي كُرْبَتِي وَعَجِّلْ عَافِيَتِي وَاكْشِفْ

اے معبود میری مصیبت دور کر دے جلد عافیت عطا کر اور میرا غم مٹا

ضُرِّي ۔ اس میں کوشش کرے کہ یہ عمل گریہ اور آنسوؤں کے ساتھ انجام پائے دے۔

دوسری دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور خدا کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے اے معبود وہ درد ہٹا دے جسے محسوس کرتا ہوں

اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ تین مرتبہ درد کے مقام پر پھیرے۔

تیسری دعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام بیمار ہوئے تو حضرت رسولؐ ان کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے اور فرمایا کہ اے علیؑ: یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰى

اے معبود میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری طرف سے جلد صحت تیری طرف سے آئی مصیبت

بَلِيَّتِكَ وَخُرُوْجًا اِلٰى رَحْمَتِكَ

پر صبر اور تیری رحمت کی طرف جانے کی توفیق

چوتھی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں قرآن عظیم کے حق کا واسطہ دے کر کہ جس کو لے کر روح الامین

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْۤ اُمِّ الْكِتَابِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

نازل ہوتے رہے اور وہ تیرے ہاں دفتر کل میں موجود ہے بلند مرتبہ حکمت والا ہے

اَنْ تَشْفِيَنِيْ بِشِفَائِكَ وَتُدَاوِيَنِيْ بِدَوَائِكَ وَتُعَافِيَنِيْ

یہ کہ تو مجھے اپنی طرف سے شفا دے اپنی دوا سے میری چارہ گری فرما اور اپنی بلاؤں سے محفوظ

مِنْ بَلَائِكَ

ما مون رکھ

بعدہٗ آلِ محمدؐ پر درود بھیجے۔

پانچویں دعا

ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میرے گھٹنے میں درد ہو گیا تو میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا پس آپ نے فرمایا کہ جب نماز ادا کر چکو تو یہ دُعا پڑھا کرو۔

يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ

اے سب دینے والوں سے زیادہ سخی اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور اے رحم

اسْتُرْحِمَ ارْحَمْ ضَعْفِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَاعْفِنِيْ مِنْ

مانگے جانے والوں میں زیادہ رحم والے رحم فرما میری کمزوری اور میری ناکام تدبیروں پر اور بچا کر اس درد

وَجَعِيْ

سے نجات عطا کرے

ابو حمزہ کہتے ہیں میں نے یہ دُعا پڑھی اور اس درد سے شفا پائی۔

مؤلف کہتے ہیں اس کتاب کے تیسرے باب کے شروع میں امراض اور بیماریوں کے دُور کرنے کی بہت سی دُعائیں ذکر کی جا چکی ہیں۔

نویں فصل

چند حرزوں اور تعویذوں کا ذکر

اس فصل میں پانچ چیزوں کا ذکر ہوگا

(۱) روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی وحشت و تنہائی کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا آیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ جسے تم پڑھو تو رات یا دن میں کسی بھی وقت تمہیں ڈر نہ لگے پس وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ إِنَّهُ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے میرا بھروسا خدا پر ہے یقیناً جو بھی خدا پر بھروسا رکھتا ہے تو

اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ

وہ اس کے لیے کافی ہو رہتا ہے ضرور خدا اپنے کام پر حاوی ہے یقیناً خدا نے قرار دیا ہے ہر چیز کے

قَدْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي كَنَفِكَ وَفِي جِوَارِكَ وَاجْعَلْنِي فِي

لیے اندازہ اے معبود مجھے اپنے آستان پر اور اپنے قریب رکھ اور مجھ کو اپنی پناہ اور حفاظت

أَمَانِكَ وَفِي مَنْعِكَ

میں قرار دے

روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص متواتر تیس برس تک یہ دعا پڑھتا رہا لیکن ایک رات اسے نہ پڑھا تو بچھو نے اسے ڈس لیا۔

(۲) جو شخص کسی مکان یا کمرے میں رات کو تنہا سوتا ہو تو ضروری ہے کہ وہ آیۃ الکرسی کے بعد یہ دُعا پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ آنِسْ وَحْشَتِي وَآمِنْ رَوْعَتِي وَأَعِنِّي عَلَى وَحْدَتِي

اے معبود! تو تنہائی میں میرا رفیق بن میرا خوف دور کر دے اور اس تنہائی میں میری مدد فرما

(۳) روایت ہوتی ہے کہ حضرت رسولؐ نے حضرات حسنین علیہما السلام کو ان کلمات پر مشتمل تعویذ پہنایا۔

اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ وَ اَسْمَائِہِ الْحُسْنٰی
میں نے تم دونوں کو خدا کے کامل کلمات کی پناہ میں اور اس کے سبھی بہترین ناموں کی پناہ میں دیا عموماً

کُلِّھَا عَامَّۃً مِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَ الْھَامَّۃِ وَ مِنْ شَرِّ
ہر ڈسنے والے اور کاٹ کھانے والے سے بُری نظر ڈالنے والی ہر آنکھ کے شر سے اور

کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ
حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے

آنحضرتؐ نے یہ بھی فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزندان اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ کو اسی طرح سے خدا کی پناہ میں دیا تھا۔

۴ روایت آئی ہے کہ کسی غزوے میں صحابہ کرام نے آنحضرتؐ سے کھٹمل پسو اور لال بیگ سے پہنچنے والی اذیت کی شکایت کی۔ تو آپؐ نے فرمایا رات کو سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرو:

اَیُّھَا الْاَسْوَدُ الْوَثَّابُ الَّذِیْ لَا یُبَالِیْ غَلْقًا وَّلَا بَابًا عَزَمْتُ
اے چھپٹنے والے سیاہ کیڑے کہ جو نہ قفل سے اور نہ دروازے سے ڈرتا ہے میں تجھے

عَلَیْکَ بِاُمِّ الْکِتَابِ اَنْ لَّا تُؤْذِیَنِیْ وَاَصْحَابِیْ اِلٰٓی اَنْ
ام الکتاب کی قسم دیتا ہوں کہ نہ مجھے اذیت دے اور نہ میرے اصحاب کو اس وقت

یَّذْھَبَ اللَّیْلُ وَیَجِیْٓءَ الصُّبْحُ بِمَا جَآءَ
تک کہ رات چلی جائے اور صبح آ جائے جس کے ساتھ آئی ہے

۵ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا جب کسی چیر نے پھاڑنے والے جانور مثلاً شیر چیتے اور بھیڑیئے کو دیکھو تو یہ پڑھو:

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِیَالَ وَالْجُبِّ مِنْ کُلِّ اَسَدٍ مُّسْتَاْسِدٍ
پناہ لیتا ہوں دانیال کے رب اور کنویں کے رب کی ہر چیر نے پھاڑنے والے شیر سے

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب کسی درندے کو دیکھو تو اس کے مُنہ پر

آیۃ الکرسی اور یہ دُعا پڑھ کر پھونکو:

عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِعَزِيمَةِ اللّٰهِ وَعَزِيمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

میں نے تجھے باندھ دیا خدا کے ارادے سے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کے ارادے سے

وَعَزِيمَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَزِيمَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ

اور سلیمانؑ بن داؤدؑ کے ارادے سے مومنوں کے امیر علی بن ابی طالب علیہ

بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ

السلام اور ان کے بعد ہونے والے ائمہ طاہرین علیہم السلام کے

السَّلَامُ مِنْ بَعْدِهِ

ارادے کے ساتھ

پس وہ درندہ واپس چلا جائے گا۔

(۶) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا یا علیؑ! جب تم کسی مشکل یا مصیبت میں پھنس جاؤ تو یہ دُعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

بلند و بزرگ سے ہے

دسویں فصل

دنیا و آخرت کی حاجات کے لیے چند مختصر دعائیں

اس فصل میں تیس دعاؤں کا ذکر کیا جائے گا

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مشکل کے وقت یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰيكَ

اے معبود مجھے ایسا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے اپنی حفاظت میں نیک بخت بنا اور

وَلَا تُشْقِنِيْ بِنَشْطِيْ لِمَعَاصِيكَ وَخِرْ لِيْ فِيْ قَضَائِكَ وَبَارِكْ

اپنی نافرمانیوں کے نشے میں مجھے بدبخت نہ بنا نیز اپنے فیصلے میں میرے لیے بہتری فرما اپنی تقدیر

لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَا تَعْجِيْلَ

کو میرے لیے بابرکت بنا یہاں تک کہ جن باتوں میں تو جلدی کرتا ہے ان میں تاخیر اور جن میں تیزی کرتا ہے

مَا اَخَّرْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَمَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ

ان میں جلدی نہ کروں میرے نفس کو سیری عطا فرما مجھے میرے کانوں آنکھوں سے فائدہ دے ان دونوں

بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ

کو میرا وارث بنا دے ظلم کرنے والوں کے خلاف میری مدد کر اے پالنے

ظَلَمَنِيْ وَاَرِنِيْ فِيْهِ قُدْرَتَكَ يَا رَبِّ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ

والے اس میں مجھے اپنی قدرت دکھا اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر

دوسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے روایت ہے کہ ہر مشکل کے دوران یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی هَوْلِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا

اے معبود روز قیامت کے خطروں میں میری مدد فرمانا مجھے دُنیا سے سلامتی ایمان کے

سَالِمًا وَّزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ وَاكْفِنِیْ مَؤُوْنَتِیْ

ساتھ اٹھانا سیاہ چشم حور کے ساتھ میرا نکاح کرانا میرے اخراجات میرے عیال کے

وَمَؤُوْنَةَ عِیَالِیْ وَمَؤُوْنَةَ النَّاسِ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

اخراجات اور لوگوں کے اخراجات میں میری مدد فرما اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ

فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ

اپنے نیک بندوں میں داخل فرما

تیسری دُعا

یہ وہ دُعا ہے جو انسانوں کو گناہوں سے بچاتی ہے اور دنیا و آخرت کے لیے برابر کی مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے وہ ذات جس نے نیکی کو ظاہر کیا اور

سَتَرَ الْقَبِیْحَ وَلَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ عَنِّیْ یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ

بدی کو ڈھانپ دیا اور میری پردہ دری نہیں کی اے معافی دینے میں سخی بہترین درگزر

یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ

کرنے والے اے بہت بخشنے والے اے رحمت کرنے میں کھلے ہاتھوں

بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی وَیَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی

والے اے سرگوشی کے وقت حاضر اور اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ كُلِّ نِعْمَةٍ

اے درگذر میں دریادل اے بڑے احسان والے اے حق داری سے پہلے نعمت عطا کرنے والے

قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَيَاهُ يَا غَايَتَاهُ

اے پالنے والے اے سردار اے مالک اے مقصود اے فریاد

يَا غِيَاثَاهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْئَلُكَ أَنْ

رس رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور تجھ سے سوال کرتا

لَا تَجْعَلَنِي فِي النَّارِ

ہوں کہ مجھے جہنم میں نہ ڈالیو

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حاجتوں میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كُرْبَةٍ وَأَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ

اے معبود! تو ہی ہر مصیبت میں میرا سہارا ہے ہر سختی میں تو ہی میری امید کی جگہ

شِدَّةٍ وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ كَمْ مِنْ

ہے ہر تنگی جو مجھ پر آتی ہے اس میں تو ہی میرا آسرا ہے اور پونجی ہے کتنی ہی مشکلیں

كَرْبٍ يَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَ

ہیں جن سے میرا دل کمزور ہو جاتا ہے تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں اور اپنے بیگانے

يَخْذُلُ عَنْهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ وَيَشْمَتُ بِهِ الْعَدُوُّ

ساتھ چھوڑ جاتے ہیں دشمن طعنے دیتے ہیں اور

وَتَعْيِينِي فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ إِلَيْكَ

ہر کام پڑا رہ جاتا ہے۔ جب تیرے حضور آتا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں تیرے

رَاغِبًا فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَكَشَفْتَهُ وَكَفَيْتَنِيهِ

سوا دوسروں سے منہ موڑ لیتا ہوں پس تو مشکل حل کرتا ہے سختی دور کرتا ہے اور میری سرپرستی کرتا

فَاَنْتَ وَلِیُّ کُلِّ نِعْمَةٍ وَّصَاحِبُ کُلِّ حَاجَةٍ وَّمُنْتَهٰی

ہے ہاں تو ہی ہر نعمت کا مالک ہے ہر حاجت میں مددگار ہے اور ہر خواہش

کُلِّ رَغْبَةٍ فَلَكَ الْحَمْدُ کَثِیْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَاضِلًا

پوری کرنے والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے بہت بہت اور تو ہی احسان میں بڑھا ہوا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں یہ وہی دعا ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر اور خندق کی جنگوں کے موقع پر پڑھی اور سید الشہدا علیہ السلام نے بھی عاشورہ کے دن پڑھی تھی۔ علاوہ ازیں دو اور دعائیں بھی ہیں کہ جو آپ نے یوم عاشور کو پڑھیں۔ ان میں سے ایک وہ ہے جو آپ نے امام زین العابدین علیہ السلام کو تعلیم فرمائی جب کہ خون آپ کے بدن سے بہہ رہا تھا۔ پس آپ نے سید سجاد کو سینہ سے لگایا اور یہ دعا تعلیم فرمائی جو اہم حاجتوں، سخت مصیبتوں اور غم اندیشوں کو دور کرنے کے لیے ہے۔

بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَالْقُرْاٰنِ

واسطہ دیتا ہوں یٰس والقرآن الحکیم کا اور واسطہ دیتا ہوں طٰہٰ والقرآن

الْعَظِیْمِ یَا مَنْ یَّقْدِرُ عَلٰی حَوَآئِجِ السَّآئِلِیْنَ یَا مَنْ یَّعْلَمُ

العظیم کا اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں پر قادر ہے اے وہ کہ دلوں کی باتیں

مَا فِی الضَّمِیْرِ یَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُفَرِّجًا عَنِ

جانتا ہے دکھیاروں کے دکھ دور کرتا ہے اور غم زدوں کے غم

الْمَغْمُوْمِیْنَ یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ

مٹاتا ہے اے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے چھوٹے بچے کو روزی

الصَّغِیْرِ یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

دینے والے اے وہ جسے شرح بیان کی ضرورت نہیں رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا

محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجات پوری فرما

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجات گنائے۔

پانچویں دعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور پھر اس طرح دعا مانگی۔

رَبِّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا لَا اَقَلَّ مِنْ

پالنے والے مجھے کبھی پلک جھپکنے کے وقت کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا نہ اس سے

ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ

کم یا زیادہ وقت کے لیے

چھٹی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام ہی کے بارے میں منقول ہے کہ آپ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اِرْحَمْنِيْ مِمَّا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ وَلَا صَبْرَ لِيْ عَلَيْهِ

رحم کر مجھ پر ان تکلیفوں میں جن کے لیے نہ مجھ میں طاقت ہے نہ صبر کا یارا

ساتویں دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حاجات میں اس طرح دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَكَرَمِكَ اَنْ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دبدبے تیری زیبائی اور تیری عطا کا واسطہ دے

تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

کر کہ میری یہ اور یہ حاجات پوری فرما

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

آٹھویں دعا

افضل بن یونس کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ یہ دُعا کثرت سے پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُعَارِيْنَ وَلَا تُخْرِجْنِيْ مِنَ التَّقْصِيْرِ

اے معبود مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان کچا ہے اور نہ ہی مجھے کوتاہی کرنے والوں میں سے باہر نکال

یعنی اے پروردگار! مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان عاریہ و بے ثبات ہے یا ایسے لوگ کہ جن کو تونے شتر بے مہار کی طرح چھوڑ دیا ہے کہ جہاں چاہیں چرتے پھریں اور جدھر چاہیں چلے جائیں اور مجھ کو تقصیر سے باہر نہ نکال یعنی مجھے ایسا نہ بنا دے کہ خود کو قصور وار نہ سمجھوں بلکہ ایسا بنا کہ ہمیشہ خود کو تیرے حضور کوتاہی کرنے والا اور ناقص عمل والا تصور کروں۔

نویں دعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حق تعالیٰ نے ایک دیہاتی کو ان دو کلموں کے سبب بخش دیا کہ جن کے ذریعے وہ دعا کیا کرتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاَهْلٌ لِذٰلِكَ اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْلِيْ

اے معبود اگر تو مجھے عذاب دے تو میں اسی لائق ہوں اگر تو مجھے بخش دے تو

فَاَهْلٌ لِذٰلِكَ اَنْتَ

یہ تیرے شایان ہے

دسویں دعا

داؤد رقی سے مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو سنا کہ آپ دُعا میں جس چیز کے ساتھ زاری کر رہے تھے، وہ پنجتن پاک، یعنی محمد و علی و فاطمہ اور حسن و حسین علیہم السلام کا واسطہ دیتے اور دُعا مانگ رہے تھے۔

گیارہویں دعا

یزید صائغ سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے لیے خدا سے دُعا کریں۔ تب آپؑ نے ہمارے لیے یہ دعا فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُمْ صِدْقَ الْحَدِيْثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ

اے معبود! تو ان لوگوں کو سچی بات کہنے امانت ادا کرنے اور نماز قائم رکھنے

عَلَى الصَّلَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ اَحَقُّ خَلْقِكَ اَنْ تَفْعَلَهُ

کی توفیق دے اے معبود وہ تیری مخلوق میں سے اس کے زیادہ مستحق ہیں

بِهِمْ اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِهِمْ

تو ایسا کرے اے معبود تو ان کے لیے ایسا ہی کر

بارہویں دعا

امیرالمومنین علیہ السلام کی یہ دُعا پڑھے ،

اَللّٰهُمَّ مُنَّ عَلَيَّ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَالتَّفْوِيْضِ اِلَيْكَ

اے معبود مجھ پر یہ احسان فرما کہ تجھ پر بھروسا رکھوں اپنے معاملے تیرے حوالے کردوں

وَالرِّضَا بِقَدَرِكَ وَالتَّسْلِيْمِ لِاَمْرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ

تیری تقدیر پر راضی رہوں اور تیرے حکم کے آگے جھکوں وہ یوں کہ تیری تاخیر میں جلدی

مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

نہ چاہوں اور تیری جلدی میں تاخیر نہ چاہوں اے جہانوں کے رب

تیرھویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ جبرائیل امین آئے حضرت رسالت آبؐ کی خدمت میں عرض کیا آپ کا پروردگار فرما رہا ہے کہ اگر آپؐ شب و روز میں میری عبادت کا حق ادا کرنا چاہتے

ہیں تو اپنے ہاتھ میرے حضور پھیلا کر یہ کہا کریں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً خَالِداً مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ

اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ تیری ہمیشگی کے ساتھ تیرے لیے حمد ہے

الْحَمْدُ حَمْداً لَا مُنْتَهٰى لَهُ دُونَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

ایسی حمد کہ جس کی انتہا نہیں سوائے تیرے علم کے تیرے لیے حمد ہے ایسی

حَمْداً لَا اَمَدَ لَهُ دُونَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْداً

حمد کہ جس کے لیے مدت نہیں سوائے تیری مرضی کے اور تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد

لَا جَزَاءَ لِقَائِلِهِ اِلَّا رِضَاكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ

کہ حمد کرنے والے کی جزا نہیں سوائے تیری خوشنودی کے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کل کی کل تیرے

وَلَكَ الْمَنُّ كُلُّهُ وَلَكَ الْفَخْرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْبَهَاءُ

لیے ہے احسان تمام تر تیرے لیے فخر تمام تر تیرے لیے ہے زیبائی تمام تر

كُلُّهُ وَلَكَ النُّورُ كُلُّهُ وَلَكَ الْعِزَّةُ كُلُّهَا وَلَكَ

تیرے لیے ہے نور تمام تر تیرے لیے ہے عزت تمام تر تیرے لیے ہے بلندی

الْجَبَرُوتُ كُلُّهَا وَلَكَ الْعَظَمَةُ كُلُّهَا وَلَكَ الدُّنْيَا

تمام تر تیرے لیے ہے بڑائی تمام تر تیرے لیے ہے دنیا تمام تر

كُلُّهَا وَلَكَ الْآخِرَةُ كُلُّهَا وَلَكَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ كُلُّهُ

تیرے لیے ہے آخرت تمام تر تیرے لیے ہے رات اور دن تمام تر تیرے لیے ہے

وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ

مخلوق تمام تر تیرے ہاتھ ہے بھلائی تمام تر اور تیری طرف لوٹتے ہیں

يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

تمام معاملے وہ ظاہر ہوں یا باطنی اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ

حَمْداً اَبَداً اَنْتَ حَسَنُ الْبَلَاءِ جَلِيلُ الثَّنَاءِ سَابِغُ

کی حمد کہ تو بہتر طریقے سے آزماتا ہے بہترین تعریف والا ہے تیری نعمت

النَّعْمَاءِ عَدْلُ الْقَضَاءِ جَزِيلُ الْعَطَاءِ حَسَنُ الْآلَاءِ إِلٰهٌ فِي الْأَرْضِ

وسیع ہے تیرا فیصلہ عادلانہ تیری عطا عظیم ہے تیری نعمتیں عمدہ ہیں تو زمین میں معبود ہے

وَإِلٰهٌ فِي السَّمَاءِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي السَّبْعِ الشِّدَادِ وَلَكَ

اور آسمان میں بھی معبود ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے ساتوں آسمانوں میں اور تیرے لیے

الْحَمْدُ فِي الْأَرْضِ الْمِهَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ طَاقَةَ الْعِبَادِ وَلَكَ

حمد ہے بچھی ہوئی زمین میں تیرے لیے حمد ہے بندوں کی طاقت اور شہروں کی

الْحَمْدُ سَعَةَ الْبِلَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْجِبَالِ الْأَوْتَادِ

وسعت کے مطابق اور تیرے لیے حمد ہے گڑے ہوئے پہاڑوں میں اور تیرے لیے

وَلَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ

حمد ہے رات میں جب وہ چھا جائے اور تیرے لیے حمد ہے دن میں جب

إِذَا تَجَلَّىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ وَلَكَ الْحَمْدُ

وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے آخرت اور دُنیا میں تیرے لیے حمد ہے

فِي الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ وَ

سورۂ حمد اور عظمت والے قرآن میں اور پاک تر ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ

وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

قیامت کے روز ساری زمین پر اس کا قبضہ ہو گا اور اس کے دست قدرت سے

بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ سُبْحَانَ اللهِ وَ

آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے وہ پاک اور بلند ہے مشرکوں کی باتوں سے پاک تر ہے اللہ اپنی حمد

بِحَمْدِهِ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا

کے ساتھ ہر چیز تباہ ہو جائے گی سوائے اس کی ذات کے تو پاک ہے ہمارے رب

وَتَعَالَيْتَ وَتَبَارَكْتَ وَتَقَدَّسْتَ خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ

تو بلند ہے بابرکت ہے اور پاکیزہ ہے تو نے ہر چیز کو اپنی قدرت

بِقُدْرَتِكَ وَقَهَرْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِعِزَّتِكَ وَعَلَوْتَ

سے پیدا کیا تو اپنی بلندی کے ساتھ ہر چیز پر غالب ہوا تو اپنی اونچائی کے

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ بِارْتِفَاعِكَ وَغَلَبْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِقُوَّتِكَ

ساتھ ہر چیز سے بالا اور بلند تر ہو گیا تو اپنی قوت کے ساتھ ہر چیز پر حاوی ہوا

وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِحِكْمَتِكَ وَعِلْمِكَ وَبَعَثْتَ الرُّسُلَ

تو نے ہر چیز کو اپنی حکمت و علم کے ساتھ ایجاد و موجود کیا تو نے رسولوں کو کتابیں دے

بِكُتُبِكَ وَهَدَيْتَ الصَّالِحِينَ بِإِذْنِكَ وَأَيَّدْتَ الْمُؤْمِنِينَ

کر بھیجا اور اپنے حکم کے ساتھ نیک دل افراد کو ہدایت دی اور اپنی نصرت کے

بِنَصْرِكَ وَقَهَرْتَ الْخَلْقَ بِسُلْطَانِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

ساتھ مومنوں کی تائید کی اور اپنی حکومت سے مخلوق پر غالب ہوا نہیں معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ لَا نَعْبُدُ غَيْرَكَ وَلَا نَسْأَلُ إِلَّا إِيَّاكَ

کوئی تیرا ثانی سا بھی نہیں ہم تیرے غیر کی عبادت نہیں کرتے ہم نہیں مانگتے مگر تجھی سے سوائے

وَلَا نَرْغَبُ إِلَّا إِلَيْكَ أَنْتَ مَوْضِعُ شَكْوَانَا وَمُنْتَهٰى رَغْبَتِنَا

تیرے کسی کی طرف نہیں جھکتے تو ہی ہماری شکائتیں سننے والا ہماری رغبت کا آخری مقام

وَإِلٰهُنَا وَمَلِيكُنَا

ہمارا معبود اور ہمارا مالک ہے

چودھویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امیرالمومنین علیہ السلام سے اپنی دعاؤں کے بدیر قبول ہونے کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا تم "دعا سریع الاجابۃ" جلد قبول ہونے والی دعا کیوں نہیں پڑھتے؟ اس نے پوچھا کہ وہ کونسی دعا ہے؟ فرمایا وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم سے عظیم تر نام کے ساتھ کہ جو بدیہ و عزت

الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ النُّورِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِينِ

والا خزانوں میں چھپا ہوا حق کا نور اور کھلی ہوئی محکم دلیل ہے تیرا

الَّذِي هُوَ نُورٌ مَعَ نُورٍ وَنُورٌ مِنْ نُورٍ وَنُورٌ فِي نُورٍ وَنُورٌ عَلَى

وہ نام جو نور کے ساتھ نور نور میں سے نور نور میں نور ہر نور پر دوسرا

كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ فَوْقَ كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ تُضِيءُ بِهِ كُلُّ

نور ہر نور کے اوپر ایک اور نور ہے وہ نور کہ جس سے ہر تاریکی روشن

ظُلْمَةٍ وَيُكْسَرُ بِهِ كُلُّ شِدَّةٍ وَكُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ

ہوجاتی ہے وہ نام ہر سختی کو توڑتا ہے ہر سرکش شیطان کو دباتا ہے

وَكُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ لَا تَقِرُّ بِهِ أَرْضٌ وَلَا يَقُومُ بِهِ سَمَاءٌ

ہر سخت گیر کو رام بناتا ہے اس نام کو زمین سہار نہیں سکتی اور آسمان اسے اٹھا نہیں سکتا

وَيَأْمَنُ بِهِ كُلُّ خَائِفٍ وَيَبْطُلُ بِهِ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ

اس کے ذریعے ہر خائف امن پاتا ہے ہر جادوگر کا جادو ٹوٹتا ہے سرکش

وَبَغْيُ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَيَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهِ

کی سرکشی ختم ہوتی ہے حاسد کا حسد مٹ جاتا ہے اس نام کی عظمت سے میدان و

الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَيَسْتَقِلُّ بِهِ الْفُلْكُ حِينَ يَتَكَلَّمُ بِهِ

سمندر کانپتے ہیں اس کے ذریعے کشتیاں ٹھہر جاتی ہیں جب فرشتہ اسے زبان پر

الْمَلَكُ فَلَا يَكُونُ لِلْمَوْجِ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَهُوَ اسْمُكَ

لاتا ہے پھر لہریں اس کشتی پر کچھ اثر نہیں کرپاتیں اور وہ ہے تیرا عظیم سے عظیم تر

الْأَعْظَمُ الْأَعْظَمُ الْأَجَلُّ الْأَجَلُّ النُّورُ الْأَكْبَرُ الَّذِي

نام کہ جو روشن سے روشن تر سب سے بڑا نور ہے وہی جس سے

سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهِ عَلَى عَرْشِكَ وَ

تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا اور اسی کے ذریعے تو نے اپنے عرش کو سنوارا میں

أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَسْأَلُكَ بِكَ

محمدؐ و اہل بیت محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا ہوں اور سوال کرتا ہوں تیرے

وَبِهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ

اور ان کے واسطے سے کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میرا یہ

بِیْ کَذَا وَکَذَا

اور یہ کام بنا دے

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے ۔

پندرھویں دُعا

عمرو بن ابی مقدام سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دُعا مجھے لکھوائی کہ جو دنیا اور آخرت کے لیے جامع دُعا ہے ۔ دُعا اس طرح ہے کہ پہلے خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جائے اور پھر اسے پڑھا جائے ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ

اے معبود تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو بردبار و سخی ہے تو ہی وہ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو غالب و حکمت والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی

اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِكُ

معبود مگر تو کہ جو تنہا سب پر چھایا ہوا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو قابو یافتہ

الْجَبَّارُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحِيْمُ الْغَفَّارُ وَ

بادشاہ ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو بہت بخشنے والا مہربان ہے تو

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الشَّدِيْدُ الْمِحَالُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا

ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو سخت تر بدلہ لینے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کوئی معبود مگر تو جو بڑائی والا بلندی والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنِيْعُ الْقَدِيْرُ

سننے دیکھنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو قدرت والا روکنے والا ہے

وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ وَاَنْتَ اللّٰهُ

تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو معاف کرنے والا قدردان ہے تو ہی وہ اللہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ

نہیں کوئی معبود مگر تو جو خوبیوں والا شان والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو بے نیاز

الْحَمِيْدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا

و تعریف والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو پردہ ڈالنے محبت کرنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَلِيْمُ

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو احسان کرنے والا مہربان ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو جزا دینے والا

الدَّيَّانُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْجَوَادُ الْمَاجِدُ وَاَنْتَ

بردبار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو بڑا سخی و بزرگ ہے تو ہی وہ اللہ ہے

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو یگانہ اور یکتا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود

اَنْتَ الْغَائِبُ الشَّاهِدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ

مگر تو جو نہاں اور عیاں ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو پوشیدہ اور

الْبَاطِنُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تَمَّ

آشکار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو ہر چیز کا علم رکھتا ہے تیرا نور کامل

نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ وَبَسَطْتَ يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ رَبَّنَا

ہے کہ تو نے ہدایت دی تیرا ہاتھ کھلا ہے کہ عطا فرماتا ہے اے ہمارے رب

وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَجِهَتُكَ خَيْرُ الْجِهَاتِ وَ

تیری ذات سب سے زیادہ عزت والی ہے تیری سمت سب سمتوں سے بہتر ہے تیری

عَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطَايَا وَاَهْنَاُهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَ

عطا سب عطاؤں سے افضل اور خوشگوار ہے اے ہمارے رب تو اطاعت پر قدر دانی کرتا

تُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ لِمَنْ شِئْتَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ

ہے اے ہمارے رب تو نافرمانی پر جسے چاہے بخش دیتا ہے تو بے کسوں کی دعائیں سنتا ہے

وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَتَعْفُوْ عَنِ الذُّنُوْبِ

تکلیفیں دور کرتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے گناہوں کی معافی دیتا ہے۔

لَا تُجَازِیٰ اَیَادِیْكَ وَلَا تُحْصٰی نِعَمُكَ وَلَا یَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ

تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا تیری نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا اور کسی بولنے والے کی گفتگو تیری

قَآئِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

تعریف نہیں کر سکتی۔ اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمد پر ان کو جلد کشادگی دے ان

وَرَوْحَهُمْ وَرَاحَتَهُمْ وَسُرُوْرَهُمْ وَاَذِقْنِیْ طَعْمَ فَرَجِهِمْ

کو جلد خوشی اطمینان اور مسرت عطا فرما اور مجھے ان کی کشائش کا مزا نہ دکھا

وَاَهْلِكْ اَعْدَآئَهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

اور ان کے دشمنوں کو تباہ کر دے جو جنوں اور انسانوں میں ہیں۔ ہمیں دُنیا میں بہتری اور آخرت

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

میں فلاح عطا فرما ہمیں جہنم کی سختی سے امان دے اور ہمیں ان لوگوں میں قرار

الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ

دے جن کو نہ خوف آتا ہے نہ انہیں غم ستاتا ہے مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ وَثَبِّتْنِیْ بِالْقَوْلِ

صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسا کرتے رہے مجھے اچھی باتوں پر قائم رکھ

الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ لِیْ فِی الْمَحْیَا

دنیاوی زندگی اور آخرت کی زندگی میں میرے لیے زندگی اور موت کو بابرکت بنا

وَالْمَمَاتِ وَالْمَوْقِفِ وَالنُّشُوْرِ وَالْحِسَابِ وَالْمِیْزَانِ وَ

نیز پیشی کی جگہ دوبارہ اُٹھنے حساب دینے اعمال کے تلنے اور قیامت

اَهْوَالِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَسَلِّمْنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ وَاَجِزْنِیْ عَلَیْهِ

کے خطرات میں بہتری عطا کرنا مجھے پل صراط پر قائم رکھنا اور اس سے پار کر دینا نیز

وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا نَّافِعًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّتُقًی وَّبِرًّا وَّوَرَعًا

مجھ کو نفع بخش علم اور پکا اور سچا یقین، پرہیزگاری نیکی قناعت اور اپنا خوف

وَّخَوْفًا مِّنْكَ وَفَرَقًا یُّبَلِّغُنِیْ مِنْكَ زُلْفٰی وَلَا یُبَاعِدُنِیْ

عطا کر مجھے ایسی تڑپ دے جو مجھے تیرے قریب کرے اور تجھ سے دُور نہ ہٹائے

عَنْكَ وَاَحْبِبْنِيْ وَلَا تُبْغِضْنِيْ وَتَوَلَّنِيْ وَلَا تَخْذُلْنِيْ وَاَعْطِنِيْ

مجھے دوست رکھ اور مجھ سے ناراض نہ ہو میری سرپرستی کر اور تنہا نہ چھوڑ مجھے دنیا اور

مِنْ جَمِيْعِ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

آخرت کی بھلائیوں میں سے ہر بھلائی سے نواز کہ جسے میں جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

اَعْلَمْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ السُّوْٓءِ كُلِّهٖ بِحَذَافِيْرِهٖ مَا عَلِمْتُ

اور مجھے ہر طرح کی برائیوں سے پوری طرح بچائے رکھ کہ جنہیں میں جانتا ہوں

مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اور جن کو نہیں جانتا

سولہویں دعا

معاویہ بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آیا آپ مجھے تعلیم دعا کے ساتھ مخصوص نہیں فرمائیں گے؟ حضرتؑ نے فرمایا کیوں نہیں، تم یہ دعا پڑھا کرو:

يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اے یگانہ اے بزرگوار اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا نہ وہ جنا

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ

گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے اے باعزت اے سخی

يَا حَنَّانُ يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ يَا اَجْوَدَ مَنْ سُئِلَ وَيَا خَيْرَ

اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے سب سے سخی جن سے سوال ہوتا ہے

مَنْ اَعْطٰى يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ قُلْتَ وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوْحٌ

اے عطا کرنے والوں میں بہتر یا اللہ یا اللہ یا اللہ تو نے فرمایا ہے کہ نوحؑ نے ہمیں پکارا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ

تو ہم کیا ہی اچھے قبول کرنے والے ہیں

پھر آپؑ نے فرمایا کہ حضرت رسولؐ یہ بھی کہا کرتے تھے:

نَعَمْ لَنِعْمَ الْمُجِيبُ اَنْتَ وَنِعْمَ الْمَدْعُوُّ وَ نِعْمَ

ہاں ضرور تو اچھا قبول کرنے والا ہے تو اچھا پکارا جانے والا ہے اور اچھا

الْمَسْئُولُ اَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

سوال کیا جانے والا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور ذات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں تیری عزت

وَقُدْرَتِكَ وَجَبَرُوتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَلَكُوتِكَ وَ

تیری قدرت اور اقتدار کے واسطے سے سوال کرتا ہوں تیری بادشاہی تیری

دِرْعِكَ الْحَصِينَةِ وَبِجَمْعِكَ وَاَرْكَانِكَ كُلِّهَا وَبِحَقِّ

محکم زرہ تیری تمام چیزوں اور تیرے پیدا کردہ عناصر کے واسطے سے اور حضرت

مُحَمَّدٍ وَبِحَقِّ الْاَوْصِيَاءِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

محمدؐ اور ان کے اوصیا کے حق کے واسطے سے یہ کہ تو درود بھیج سرکار محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

و آل محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

* کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات گنائے

سترھویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ کوفہ کا ایک شخص جس کا نام ابو جعفر تھا، وہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا بتائیے جو میں پڑھا کروں تو آپؑ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو:

يَا مَنْ اَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّيَا مَنْ اٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کا امیدوار ہوں اے وہ کہ ہر تنگی میں جس کی ناراضی سے محفوظ

عُسْرَةٍ وَّيَا مَنْ يُّعْطِي بِالْقَلِيلِ الْكَثِيرَ وَيَا مَنْ اَعْطٰى

ہوں اے وہ جو کم عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ کہ جو سوال کرے اسے

مَنْ سَئَلَهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً يَا مَنْ اَعْطٰى مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ

مہربانی ورحم کے ساتھ عطا کرتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو نہ اس سے مانگتا

وَلَمْ يَعْرِفْهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ

ہے نہ اسے پہچانتا ہے تو درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر اور میری ہر وہ حاجت پوری

مِنْ جَمِيْعِ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعِ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهُ غَيْرُ

کر جو دنیا و آخرت کی بہتری کے لیے مجھے درپیش ہیں کیونکہ جو کچھ تو عطا کرتا ہے وہ

مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَنِيْ وَزِدْنِيْ مِنْ سَعَةِ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

کم نہیں ہوتا اور مجھے اپنے وسیع فضل میں سے عطا فرما اے سخی

اٹھارہویں دعا

روایت ہے کہ یہ دعا امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے بھائی عبداللہ بن علی کو تعلیم فرمائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ظَنِّيْ صَاعِدًا وَّلَا تُطْمِعْ فِيَّ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا

اے معبود! میرے گمان کو بلند کر دے اور دشمن و حاسد کو میرے متعلق ارادہ نہ کرنے دے

وَّاحْفَظْنِيْ قَائِمًا وَّقَاعِدًا وَّيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ

اور میری حفاظت فرما جب کھڑا ہوں بیٹھا ہوں بیدار اور سویا ہوا ہوں اے معبود

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ سَبِيْلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِيْ

مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور مجھے اپنے سیدھے راستے پر لگائے مجھے آتش جہنم

حَرَّ جَهَنَّمَ وَاحْطُطْ عَنِّي الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

سے بچا اور مجھ پر سے قرض اور گناہوں کا بوجھ اتار دے اور مجھے دنیا کے اچھے

خِيَارِ الْعَالَمِ

لوگوں میں قرار دے

انیسویں دُعا

روایت میں ہے کہ یہ عاجزی و انکساری والی دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے معبود اے ساتوں آسمانوں اور ان کے درمیان کی چیز کے رب اے عظمت والے عرش

الْعَظِيمِ وَرَبَّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَرَبَّ

کے رب اے جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اے بڑی شان

الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اِنِّي

والے قرآن کے رب اے نبیوں کے خاتم محمد مصطفےٰ کے رب میں اس کے

اَسْئَلُكَ بِالَّذِي تَقُومُ بِهِ السَّمَاءُ وَبِهِ تَقُومُ الْاَرْضُ وَبِهِ

واسطے سے سوال کرتا ہوں جس سے آسمان قائم اور زمین ٹھہری ہوئی ہے جس کے

تُفَرِّقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَبِهِ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهِ

ذریعے تو لشکروں کو منتشر کرتا ہے اور بچھڑے ہوؤں کو ملاتا ہے جس کے ذریعے تو

تَرْزُقُ الْاَحْيَاءَ وَبِهِ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنَ

زندہ کو روزی دیتا ہے جس کے ذریعے تو ریت کے ذرات پہاڑوں کے وزن

الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبُحُورِ

اور سمندر کے پانی کا حساب کرتا ہے

پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے، عاجزی و انکساری کے ساتھ دُعا مانگے اور اپنی حاجات پر اصرار طلب کرے۔

بیسویں دُعا

ثقۂ جلیل ابن ابی یعفور سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ امْلَأْ قَلْبِي حُبّاً لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيقاً وَإِيمَاناً

اے معبود میرے دل کو ایسا کر دے کہ اس میں تیری محبت ہو میرا دل تجھ سے ڈرے تیری تصدیق کرے اور تجھ پر ایمان رکھے

بِكَ وَفَرَقاً مِنْكَ وَشَوْقاً إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

یہ تجھ سے سہما رہے اور تیری چاہت کرے اے دبدبے اور بزرگی کے مالک

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ لِقَاءَكَ وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ خَيْرَ الرَّحْمَةِ

اے معبود مجھے ایسا بنا کہ تیری ملاقات کی تمنا کروں اور تیری ملاقات میں میرے لیے بہترین رحمت و برکت

وَالْبَرَكَةِ وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَلَا تُؤَخِّرْنِي مَعَ الْأَشْرَارِ

ہو کہ تو مجھے نیکوکاروں میں شامل کرے مجھے بدکاروں میں نہ رہنے دے۔ بلکہ مجھے

وَأَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مَعَ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي

گزرے ہوئے نیکوکاروں میں شامل کرے موجودہ نیکوکاروں کے ساتھ قرار دے مجھے نیک لوگوں

سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ

کے راستے پر لگا دے میری مدد اس طرح کر جس طرح تو نیکوکاروں کی مدد کرتا رہتا ہے۔

عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ

مجھے برائی کی طرف نہ پلٹا کہ جس سے تو نے مجھے نکالا ہے۔ اے جہانوں کے پروردگار

الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ إِيمَاناً لَا أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقَائِكَ تُحْيِينِي

میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو تیرے پاس آنے تک قائم رہے تو مجھے اسی پر

وَتُمِيتُنِي عَلَيْهِ وَتَبْعَثُنِي عَلَيْهِ إِذَا بَعَثْتَنِي وَأَبْرِئْ قَلْبِي مِنَ

زندہ رکھ اور اسی پر موت دے جب تو مجھے قبر سے اٹھائے تو اسی ایمان پر اٹھوں میرے دل کو نمائش

الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ وَالشَّكِّ فِي دِينِكَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نَصْراً

خود پسندی اور دین میں شک لانے سے بچائے رکھ اے معبود مجھے دین میں کامیابی دے

فِي دِينِكَ وَقُوَّةً فِي عِبَادَتِكَ وَفَهْماً فِي خَلْقِكَ وَكِفْلَيْنِ

عبادت کرنے کی قوت عطا فرما تخلیق میں غور کرنے کی توفیق دے اپنی رحمت

مِنْ رَحْمَتِكَ وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا

کے دو حصے نصیب کر اور میرے چہرے کو اپنے نور سے چمکا دے مجھے اس چیز کا شوق دے جو تیرے ہاں

عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ عَلٰى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ

ہے اور میرا خاتمہ تیری راہ تیرے دین اور تیرے رسول کے دین پر ہو۔ اے معبود میں تیری پناہ لیتا

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ

ہوں سستی و کاہلی بڑھاپے بزدلی کنجوسی بے توجہی سخت

وَالْقَسْوَةِ وَالْفَتْرَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ نَفْسٍ

دلی بے ہوشی اور بے چارگی سے اور یارب تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے

لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ صَلٰوةٍ

نفس خوف نہ کھانے والے دل سنی نہ جانے والی دعا اور نفع نہ دینے والی نماز سے

لَا تَنْفَعُ وَاُعِيْذُ بِكَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَذُرِّيَّتِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اور تیری پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان خاندان اور اولاد کو راندے ہوئے شیطان سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا يُجِيْرُنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَلَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا

اے معبود! حق یہ ہے کہ مجھے کوئی بھی تجھ سے بچا نہیں سکتا اور تیرے بغیر کوئی مجھے امن و آسائش نہیں دے

فَلَا تَخْذُلْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ هَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِعَذَابٍ اَسْاَلُكَ

سکتا۔ پس مجھے تنہا نہ چھوڑ ہلاکت میں نہ ڈال اور مجھے عذاب میں نہ پلٹا میں دعا کرتا ہوں

الثَّبَاتَ عَلٰى دِيْنِكَ وَالتَّصْدِيْقَ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ رَسُوْلِكَ

کہ میں تیرے دین پر قائم رہوں تیری کتاب کو سچی سمجھوں اور تیرے رسولؐ کی پیروی کروں

اَللّٰهُمَّ اذْكُرْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تَذْكُرْنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ وَتَقَبَّلْ

اے معبود تو مجھے رحمت میں یاد فرما میری خطاؤں کو سامنے نہ لا میرا عمل قبول

مِنِّيْ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ اِنِّيْ اِلَيْكَ رَاغِبٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ

فرما اور مجھ پر نہایت زیادہ فضل کر کہ میں تیری طرف جھک پڑا ہوں اے معبود میری اس پکار

مَنْطِقِيْ وَثَوَابَ مَجْلِسِيْ رِضَاكَ عَنِّيْ وَاجْعَلْ عَمَلِيْ وَدُعَائِيْ

اور نشست کے ثواب میں مجھے اپنی خوشنودی عطا فرما اور میرے عمل اور میری دعا کو خاص اپنے

خَالِصًا لَكَ وَاجْعَلْ ثَوَابِيَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاجْمَعْ لِيْ

لیے قرار دے اپنی رحمت سے مجھے ثواب میں جنت کا مستحق ٹھہرا جن چیزوں کا میں نے تجھ

جَمِیْعَ مَا سَئَلْتُكَ وَ زِدْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ اِلَیْكَ رَاغِبٌ اَللّٰهُمَّ

سے سوال کیا ہے وہ سبھی عطا کر اور مجھ پر بہت زیادہ فضل فرما کہ میں تیری طرف جھک پڑا ہوں اے

غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ نَامَتِ الْعُیُوْنُ وَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا یُوَارِیْ

معبود ستارے ڈوب گئے آنکھیں مندھ گئیں اور تو زندہ پائندہ ہے کہ تاریک رات تجھ

مِنْكَ لَیْلٌ سَاجٍ وَّ لَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّ لَا اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ

سے کچھ چھپا نہیں سکتی نہ برجوں والا آسمان پوشیدہ رکھ سکتا ہے نہ بچھی ہوئی زمین مخفی رکھ

وَّ لَا بَحْرٌ لُجِّیٌّ وَّ لَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ تُدْلِجُ الرَّحْمَةَ

سکتی ہے نہ گہرا سمندر نہ تاریکیوں کی تہیں کچھ اوجھل رکھ سکتی ہیں تو شب میں جس مخلوق پر چاہے اپنی رحمت کر

عَلٰی مَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی

دیتا ہے تو آنکھ کے اشاروں کو جانتا ہے اور سینے کے رازوں سے واقف

الصُّدُوْرُ اَشْهَدُ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ عَلٰی نَفْسِكَ وَ شَهِدَتْ

ہے میں وہی گواہی دیتا ہوں جو تو نے اپنی ذات کے لیے دی جو گواہی تیرے فرشتوں نے

مَلَآئِكَتُكَ وَ اُولُوا الْعِلْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

اور صاحبان علم نے دی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ باعزت ہے حکمت والا

وَ مَنْ لَّمْ یَشْهَدْ عَلٰی مَا شَهِدْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَ شَهِدَتْ

اور جو شخص وہ گواہی نہیں دیتا جو تو نے اپنی ذات کے لیے دی جو تیرے فرشتوں اور

مَلَآئِكَتُكَ وَ اُولُوا الْعِلْمِ فَاكْتُبْ شَهَادَتِیْ مَكَانَ

صاحبان علم نے دی ہے تو اس کی بجائے میری یہ گواہی تحریر

شَهَادَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ اَسْئَلُكَ یَا

فرما دے اے معبود! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھی سے ملتی ہے اے دبدبے اور

ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

بزرگی کے مالک میں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن آگ سے آزاد کر دے۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ طوسی نے مصباح المتہجد میں لکھا ہے کہ یہ دعا نافلہ شب کی چوتھی رکعت میں پڑھی جائے۔ نیز علامہ مجلسیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک روایت

نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اس دعا کو نمازِ وتر میں پڑھا جائے۔

اکیسویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ یہ دعائے ابوذر ہے اور جبریل نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ دعا اہلِ آسمان میں بہت مشہور ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِيْمَانَ وَالتَّصْدِيْقَ بِنَبِيِّكَ وَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے امن و ایمان عطا کر اور یہ کہ میں تیرے نبی کو سچا مانتا رہوں نیز

الْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاۤءِ وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَ

مجھے تمام بلاؤں سے امان دے اور مجھے سلامتی اور برے لوگوں سے بے نیازی

الْغِنٰى عَنْ شِرَارِ النَّاسِ

پر شکر کی توفیق عطا فرما

بائیسویں دعا

ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے یہ دعا امام محمد باقر علیہ السلام سے حاصل کی اور آنجناب نے فرمایا کہ یہ جامع دعا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے میں گواہی دیتا ہوں نہیں معبود مگر اللہ جو

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِجَمِيْعِ رُسُلِهٖ وَبِجَمِيْعِ مَاۤ اُنْزِلَ بِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ

ایمان رکھتا ہوں اللہ پر اس کے تمام نبیوں پر اور اس چیز پر جو اس نے اپنے تمام نبیوں پر نازل

الرُّسُلِ وَاَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَلِقَاۤئَهٗ حَقٌّ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ

فرمائی اور یہ کہ اللہ کا وعدہ حق اور اس سے ملاقات حق ہے اللہ نے سچ فرمایا اور پیغمبرؐں

الْمُرْسَلُونَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا

نے سچ پہنچایا حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اللہ تعالیٰ پاک ہے جب بھی کوئی چیز

سَبَّحَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُسَبَّحَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس کی پاکی بیان کرتی ہے۔ جیسے وہ چاہتا ہے اس کی پاکی بیان ہو حمد ہے اللہ کے لیے

كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ يُحْمَدَ وَلَا

جب کوئی چیز اس کی حمد کرے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اس کی حمد ہو نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ أَنْ

معبود سوائے اللہ کے جب بھی کوئی چیز خدا کو معبود کہے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اسے معبود کہا

يُهَلَّلَ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ

جائے اللہ بزرگ تر ہے۔ جب کوئی چیز اس کی بزرگی بیان کرے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اسے

اللّٰهُ أَنْ يُكَبَّرَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِيمَهُ

بزرگ کہا جائے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بھلائیوں کی کنجیوں کا ان کے انجام

وَسَوَابِغَهُ وَفَوَائِدَهُ وَبَرَكَاتِهِ وَمَا بَلَغَ عِلْمَهُ عِلْمِي وَمَا قَصُرَ

ان کے کامل ہونے اور ان کے فائدوں اور برکتوں کا جن کو میرا علم جان نہ سکے اور میری یاد ان کو

عَنْ إِحْصَائِهِ حِفْظِي اَللّٰهُمَّ انْهَجْ لِي أَسْبَابَ مَعْرِفَتِهِ وَ

شمار نہ کر سکتی ہو اے معبود میرے لیے خیر کو جاننے کے وسیلے فراہم کر دے اور مجھ

افْتَحْ لِي أَبْوَابَهُ وَغَشِّنِي بَرَكَاتِ رَحْمَتِكَ وَمُنَّ عَلَيَّ بِعِصْمَةٍ

پر اس کی راہیں کھول دے مجھے اپنی رحمت کی چھاؤں میں رکھ مجھ پر یہ احسان فرما کہ میں تیرے

عَنِ الْإِزَالَةِ عَنْ دِينِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الشَّكِّ وَلَا تَشْغَلْ

دین سے ہٹنے نہ پاؤں۔ میرے دل سے شک دور کر دے میرے دل کو اس دنیا

قَلْبِي بِدُنْيَايَ وَعَاجِلِ مَعَاشِي عَنْ آجِلِ ثَوَابِ آخِرَتِي

اور عارضی زندگی میں نہ لگنے دے کہ وہ آخرت کے دائمی ثواب کو بھول نہ جائے۔ میرے دل

وَاشْغَلْ قَلْبِي بِحِفْظِ مَا لَا تَقْبَلُ مِنِّي جَهْلَهُ وَذَلِّلْ لِكُلِّ

کو اس چیز میں لگا دے کہ جس کا نہ جاننا تجھے منظور نہیں میری زبان کو ہر اچھائی کے

خَيْرٍ لِسَانِي وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلَا تُجْرِهِ فِي مَفَاصِلِي وَ

نرم کر دے میرے دل کو نمائش سے پاک کر اور اسے میرے اعضا میں نہ آنے دے اور ایسا

اجْعَلْ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَأَنْوَاعِ

کر کہ میرا عمل خاص تیرے لیے ہو ۔ اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں برائی اور ہر طرح کی

الْفَوَاحِشِ كُلِّهَا ظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا وَغَفَلَاتِهَا وَجَمِيعِ مَا

بے حیائی سے جو عیاں و نہاں ہے اور جو یاد میں نہیں ان باتوں سے جن میں راندے ہوئے شیطان

يُرِيدُنِي بِهِ الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ وَمَا يُرِيدُنِي بِهِ السُّلْطَانُ الْعَنِيدُ

نے میرا ارادہ کیا اور جن باتوں میں دشمنی رکھنے والے حاکم نے میرا قصد کیا کہ جو

مِمَّا أَحَطْتَ بِعِلْمِهِ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى صَرْفِهِ عَنِّي اَللّٰهُمَّ إِنِّي

تیرے علم میں ہیں اور انہیں مجھ سے دور کرنے کی قدرت رکھتا ہے اے معبود! میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَزَوَابِعِهِمْ وَبَوَائِقِهِمْ

تیری پناہ لیتا ہوں جن و انس کے حملوں سے ان کے پیروکاروں ان کی بدمستیوں ان

وَمَكَائِدِهِمْ وَمَشَاهِدِ الْفَسَقَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَأَنْ

کے حیلوں اور جن و انس میں سے آ ٹپکنے والے بدکاروں سے اور اس سے کہ دین

أُسْتَزَلَّ عَنْ دِينِي فَتَفْسُدَ عَلَيَّ آخِرَتِي وَأَنْ يَكُونَ ذٰلِكَ

میں لغزش کھا جاؤں اور میری آخرت خراب ہو جائے ایسا نہ ہو کہ ان کی طرف سے

مِنْهُمْ ضَرَرًا عَلَيَّ فِي مَعَاشِي أَوْ يَعْرِضَ بَلَاءٌ يُصِيبُنِي

میری زندگی کو نقصان پہنچ جائے یا ان کے ہاتھوں میں کسی سختی میں پڑ جاؤں کہ اسے

مِنْهُمْ لَا قُوَّةَ لِي بِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَى احْتِمَالِهِ فَلَا تَبْتَلِيَنِّي

برداشت نہ کر سکوں اور اس میں صبر نہ کر پاؤں پس اے اللہ تو مجھے اس سختی میں نہ

يَا إِلٰهِي بِمُقَاسَاتِهِ فَيَمْنَعَنِي ذٰلِكَ عَنْ ذِكْرِكَ وَيَشْغَلَنِي

ڈالیو کہ وہ مجھ کو تیری یاد سے روک دے اور تیری بندگی سے ہٹا دے

عَنْ عِبَادَتِكَ أَنْتَ الْعَاصِمُ الْمَانِعُ الدَّافِعُ الْوَاقِي مِنْ

ہاں تو ہی اس سے بچانے والا اسے روکنے والا دور کرنے اور اس سے بچانے

ذٰلِكَ كُلِّهِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ الرَّفَاهِيَةَ فِي مَعِيْشَتِي مَا اَبْقَيْتَنِي

والا ہے سوال کرتا ہوں اے معبود کہ میری زندگی میں ایسی معاش آسودگی عطا فرما کہ

مَعِيْشَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَاَبْلُغُ بِهَا رِضْوَانَكَ وَاَصِيْرُ بِهَا

جس سے میں تیری اطاعت کرنے کی طاقت پاؤں اور یوں تیری خوشنودی حاصل کروں پھر کل کو ابدی

اِلٰى دَارِ الْحَيَوَانِ غَدًا وَلَا تَرْزُقْنِي رِزْقًا يُطْغِيْنِي وَلَا تَبْتَلِيْنِي

زندگی تک جا پہنچوں مجھے ایسی روزی نہ دے کہ سرکش بنوں نہ ہی ایسے فقر میں مبتلا کر کہ

بِفَقْرٍ اَشْقٰى بِهِ مُضَيَّقًا عَلَيَّ اَعْطِنِي حَظًّا وَافِرًا فِي آخِرَتِي

تنگی میں پڑ کے بدبخت ہو جاؤں تو مجھے آخرت میں زیادہ حصہ دے دنیا میں کشادہ

وَمَعَاشًا وَاسِعًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا فِي دُنْيَايَ وَلَا تَجْعَلِ

خوشگوار اور بہتر روزی نصیب فرما اور دنیا کو میرے لیے قید خانہ

الدُّنْيَا عَلَيَّ سِجْنًا وَلَا تَجْعَلْ فِرَاقَهَا عَلَيَّ حُزْنًا اَجِرْنِي مِنْ

نہ بنا نہ ہی اس سے جدائی میرے لیے غم کا موجب بنے مجھے اس کے فتنوں

فِتْنَتِهَا وَاجْعَلْ عَمَلِي فِيْهَا مَقْبُوْلًا وَسَعْيِي فِيْهَا مَشْكُوْرًا

سے بچا اس میں میرے عمل کو قبول فرما اور میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے

اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ بِمِثْلِهِ وَمَنْ كَادَنِي فِيْهَا

اے معبود جو مجھ سے برائی کا ارادہ کرے تو بھی اس سے ایسا ہی کر جو مجھے فریب دیتا ہے

فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهُ وَامْكُرْ

تو بھی اسے فریب میں ڈال جو مجھے ڈراتا ہے اس کا ڈر میرے دل سے نکال دے اور جو مجھے

بِمَنْ مَكَرَ بِي فَاِنَّكَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ وَافْقَاْ عَنِّي عُيُوْنَ

پھنسائے تو بھی اسے پھنسائے کہ یقیناً تو بہتر تدبیر والا ہے تو میری طرف سے کافروں ظالموں

الْكَفَرَةِ الظَّلَمَةِ وَالطُّغَاةِ الْحَسَدَةِ اَللّٰهُمَّ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ

اور سرکشوں حاسدوں کی آنکھیں نکال دے اے معبود مجھ پر اپنی طرف سے

مِنْكَ السَّكِيْنَةَ وَاَلْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ وَاحْفَظْنِي

تسلی کا نزول فرما مجھ کو اپنی محکم تر زرہ پہنائے اپنے باطنی امر کے ساتھ میری حفاظت فرما۔

تبعتہا

باقی ہے

پچیسویں دعا

یہ روایت بھی ہے کہ آں جناب یہ پڑھا کرتے تھے:

يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ يَا رَحْمٰنُ

اے روشن کرنے والے اے پاک تر اے پہلوں سے پہلے اور پچھلوں سے پچھلے اے بڑے رحم والے

يَا رَحِيمُ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِي

اے مہربان میرے وہ گناہ بخش دے جو نعمتوں سے محرومی کا باعث ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوبَ الَّتِي تُحِلُّ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

جو عذاب کا موجب ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو پردہ فاش کرنے کا

تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

سبب ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو نزول بلا کا سبب ہیں میرے

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

وہ گناہ بخش دے جو دشمنوں کو جرأت دلاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ

جو تباہی میں جلدی کا موجب ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو امیدیں قطع کر دیتے ہیں۔

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِي

میرے وہ گناہ بخش دے جو ماحول کو بگاڑتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

جو شرم کا پردہ چاک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو دعاؤں

الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ غَيْثَ السَّمَاءِ

کو رد کراتے ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو بارش میں رکاوٹ ڈالتے ہیں

چھبیسویں دعا

یہ دعا بھی آں جناب ہی سے منقول ہے:

يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي
اے دکھ میں میرے سہارے اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت دینے والے مالک
وَيَا غِيَاثِي فِي رَغْبَتِي
اے میری پکار پر فریاد رسی کرنے والے

یہ بھی فرمایا کہ یہ امیر المومنین علیہ السلام کی دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ كَتَبْتَ الْآثَارَ وَعَلِمْتَ الْأَخْبَارَ وَاطَّلَعْتَ عَلَى الْأَسْرَارِ
اے معبود تو نے اعمال لکھ لیے تو خبروں کو جانتا ہے ہر راز تجھ پر عیاں ہے
فَحُلْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقُلُوبِ فَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ
تو ہمارے اور ہمارے دلوں کے درمیان حائل ہے پس ہمارا ہر راز تجھ پر عیاں ہے
وَالْقُلُوبُ إِلَيْكَ مُفْضَاةٌ وَإِنَّمَا أَمْرُكَ لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْتَهُ
اور دل تیرے آگے سرنگوں ہیں بے شک کسی چیز کے لیے حکم یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے
أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَقُلْ بِرَحْمَتِكَ لِطَاعَتِكَ
تو اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس اپنی رحمت کے ساتھ طاعت سے کہہ دے
أَنْ تَدْخُلَ فِي كُلِّ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي فَلَا تُفَارِقَنِي
کہ وہ میرے اعضا میں ہر عضو میں داخل ہو جائے اور مجھ سے دور نہ ہو حتی کہ تجھ سے
حَتَّى أَلْقَاكَ وَقُلْ بِرَحْمَتِكَ لِمَعْصِيَتِكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ
جا ملوں اپنی رحمت کے ساتھ نافرمانی سے کہہ دے کہ وہ میرے اعضا میں سے ہر
كُلِّ عُضْوٍ مِنْ أَعْضَائِي فَلَا تَقْرَبَنِي حَتَّى أَلْقَاكَ وَ
عضو سے نکل جائے اور میرے قریب نہ آئے حتی کہ تجھ سے جا ملوں مجھے

اُرْزُقْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَزَهِّدْنِیْ فِیْهَا وَلَا تَزْوِهَا عَنِّیْ وَرَغْبَتِیْ

مال دنیا دے اور اس سے بے پروا کردے اسے مجھ سے دُور نہ کر جب میں اسے

فِیْهَا یَا رَحْمٰنُ

چاہوں اے بڑے رحم والے

ستائیسویں دُعا

علی بن ابراہیم اپنے والد سے وہ ابن محبوب سے وہ علا بن رزین سے اور وہ عبدالرحمٰن بن سیابہ سے روایت کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِیِّ الْحَمْدِ وَاَهْلِهٖ وَمُنْتَهَاهُ وَمَحَلِّهٖ اَخْلَصَ

حمد اللہ کے لیے جو حمد کا مالک ہے وہ اس کا اہل اس کی انتہا اور مقام ہے وہ کھرا ہے

مَنْ وَحَّدَهٗ وَاهْتَدٰی مَنْ عَبَدَهٗ وَفَازَ مَنْ اَطَاعَهٗ وَاَمِنَ

جو اسے یکتا جانے وہ ہدایت پا گیا جس نے اس کی عبادت کی کامیاب ہوا جس نے اطاعت کی اس نے امان

الْمُعْتَصِمُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ

پائی جو اس کی پناہ میں آیا اے معبود کو سخاوت شان اور بہترین تعریف و خوبی کا مالک

الْجَمِیْلِ وَالْحَمْدِ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ مَنْ خَضَعَ لَكَ بِرَقَبَتِهٖ

ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سوالی کی طرح جو تیرے آگے پوری طرح جھکا ہوا

وَرَغَمَ لَكَ اَنْفُهٗ وَعَفَّرَ لَكَ وَجْهَهٗ وَذَلَّلَ لَكَ نَفْسَهٗ

ہے تیرے سامنے ناک رگڑتا ہے تیرے لیے منہ پر خاک ملی ہے تیرے سامنے پست ہوا

وَفَاضَتْ مِنْ خَوْفِكَ دُمُوْعُهٗ وَتَرَدَّدَتْ عَبْرَتُهٗ وَاعْتَرَفَ

تیرے خوف سے اس کے آنسو نکل کر اس کے رخساروں پر بہہ رہے ہیں تیرے حضور اپنے گناہوں

لَكَ بِذُنُوْبِهٖ وَفَضَحَتْهُ عِنْدَكَ خَطِیْئَتُهٗ وَشَانَتْهُ

کا اقراری ہے اس کی خطاؤں نے تیرے سامنے اسے رسوا کیا ہے اس کے جرائم نے

عِنْدَكَ جَرِیْرَتُهٗ فَضَعُفَتْ عِنْدَ ذٰلِكَ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ

اسے تیرے سامنے داغدار کیا تو ایسے میں اس کی طاقت جواب دے گئی اس کی تدبیریں ناکام

حِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ عَنْهُ أَسْبَابُ خَدَائِعِهِ وَاضْمَحَلَّ عَنْهُ

ہوگئیں اس کے فریب کے اسباب قطع ہوگئے ہیں اس کا ہر باطل عمل ماند پڑ

كُلُّ بَاطِلٍ وَأَلْجَأَتْهُ ذُنُوبُهُ إِلَى ذُلِّ مَقَامِهِ بَيْنَ يَدَيْكَ

گیا اس کے گناہوں نے اسے اس کے پست مقام پر پھینک دیا جہاں تیرے سامنے

وَخُضُوعِهِ لَدَيْكَ وَابْتِهَالِهِ إِلَيْكَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

پڑا ہے اس کی زاری نے اسے تیرے آگے جھکا دیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود

سُؤَالَ مَنْ هُوَ بِمَنْزِلَتِهِ أَرْغَبُ إِلَيْكَ كَرَغْبَتِهِ وَ

اس کی مانند جو ایسے شخص کی جگہ پر ہو تیری طرف اس سے زیادہ رغبت کرتا ہوں تیرے آگے

أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ كَتَضَرُّعِهِ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ كَأَشَدِّ

اس سے زیادہ نالہ کرتا ہوں تیرے سامنے اس سے زیادہ گڑگڑاتا

ابْتِهَالِهِ اللَّهُمَّ فَارْحَمِ اسْتِكَانَةَ مَنْطِقِي وَذُلَّ مَقَامِي وَ

ہوں اے معبود پس رحم فرما میری گفتار کی کمزوری پر میرے مقام کی پستی پر میری

مَجْلِسِي وَخُضُوعِي إِلَيْكَ بِرَقَبَتِي أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الْهُدَى

نشست پر اور تیرے آگے جو عاجزی کی ہے اس پر رحم کر سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود کہ گمراہی

مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْبَصِيرَةَ مِنَ الْعَمَى وَالرُّشْدَ مِنَ الْغَوَايَةِ

میں ہدایت دے کم نظری میں بینائی عطا کر اور بے راہی میں سیدھی راہ پر ڈال دے۔

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَكْثَرَ الْحَمْدِ عِنْدَ الرَّخَاءِ وَأَجْمَلَ الصَّبْرِ

سوال کرتا ہوں اے معبود کہ خوشحالی میں تیری زیادہ حمد کروں مصیبت کے وقت اچھے طریقے

عِنْدَ الْمُصِيبَةِ وَأَفْضَلَ الشُّكْرِ عِنْدَ مَوْضِعِ الشُّكْرِ وَ

سے صبر کروں شکر کے موقع پر بہتر سے بہتر انداز میں شکر ادا کروں شبہ

التَّسْلِيمَ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ وَأَسْأَلُكَ الْقُوَّةَ فِي طَاعَتِكَ وَ

کے وقت تیرے آگے جھک جاؤں میں تیری بندگی کے لیے طاقت مانگتا ہوں گناہوں

الضَّعْفَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَالْهَرَبَ إِلَيْكَ مِنْكَ وَالتَّقَرُّبَ

میں کمزوری چاہتا ہوں تجھ سے ڈر کے تیری طرف آنا چاہتا ہوں تیرے نزدیک آنا چاہتا ہوں

إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَى وَالتَّحَرِّي لِكُلِّ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي فِي

اے پروردگار ایسی جستجو مانگتا ہوں جو اس چیز کے لیے ہو جو تجھ کو مجھ سے خوشنود کرے جب کہ دوسرے

إِسْخَاطِ خَلْقِكَ الْتِمَاساً لِرِضَاكَ رَبِّ مَنْ أَرْجُوهُ إِنْ لَمْ

لوگ مجھ پر ناراض ہوں تیری خوشنودی کا طالب ہوں پروردگار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کس

تَرْحَمْنِي أَوْ مَنْ يَعُودُ عَلَيَّ إِنْ أَقْصَيْتَنِي أَوْ مَنْ يَنْفَعُنِي عَفْوُهُ

سے امید رکھوں یا اگر تو دھتکار دے تو کون میری طرف توجہ کرے گا یا اگر تو مجھے سزا دے تو کس کی معافی

إِنْ عَاقَبْتَنِي أَوْ مَنْ أُمِّلُ عَطَايَاهُ إِنْ حَرَمْتَنِي أَوْ مَنْ يَمْلِكُ

میرے کام آئے گی یا اگر تو مجھے محروم کرے تو کس کی عطاؤں کی آرزو کروں گا یا اگر تو مجھے پست کرے تو کون

كَرَامَتِي إِنْ أَهَنْتَنِي أَوْ مَنْ يَضُرُّنِي هَوَانُهُ إِنْ أَكْرَمْتَنِي

مجھے عزت دار بنائے گا یا اگر تو مجھے عزت بخشے تو کون میری توہین کر سکتا ہے پروردگار

رَبِّ مَا أَسْوَأَ فِعْلِي وَأَقْبَحَ عَمَلِي وَأَقْسَى قَلْبِي وَأَطْوَلَ أَمَلِي

میرے فعل کتنے برے ہیں میرا عمل کتنا ناپسندیدہ ہے میرا دل کیسا سخت ہے میری آرزو کتنی لمبی ہے

وَأَقْصَرَ أَجَلِي وَأَجْرَأَنِي عَلَى عِصْيَانِ مَنْ خَلَقَنِي رَبِّ وَمَا

میری مدت عمر کتنی کم ہے۔ پیدا کرنے والے کے گناہوں پر کتنا دلیر بنا دیا ہے پروردگار تیری

أَحْسَنَ بَلاءَكَ عِنْدِي وَأَظْهَرَ نَعْمَاءَكَ عَلَيَّ كَثُرَتْ

طرف میری آزمائش کیسی اچھی ہے مجھ پر تیری نعمتیں کس قدر نمایاں ہیں مجھ پر تیری اتنی زیادہ

عَلَيَّ مِنْكَ النِّعَمُ فَمَا أُحْصِيهَا وَقَلَّ مِنِّي الشُّكْرُ فِيمَا

نعمتیں ہیں کہ میں انہیں شمار نہیں کر سکتا اور ان پر میرا شکر کتنا کم ہے اس لیے میں

أَوْلَيْتَنِيهِ فَبَطِرْتُ بِالنِّعَمِ وَتَعَرَّضْتُ لِلنِّقَمِ وَسَهَوْتُ

نعمتوں پر مغرور ہو گیا ہوں عذاب کے سامنے آکھڑا ہوں میں تیری یاد چھوڑ

عَنِ الذِّكْرِ وَرَكِبْتُ الْجَهْلَ بَعْدَ الْعِلْمِ وَجُزْتُ

بیٹھا ہوں میں علم رکھتے ہوئے نادانی کی سواری پر سوار ہو گیا ہوں میں عدل سے

مِنَ الْعَدْلِ إِلَى الظُّلْمِ وَجَاوَزْتُ الْبِرَّ إِلَى الْإِثْمِ وَصِرْتُ

منہ موڑ کر ظلم کی طرف چل نکلا ہوں نیکی سے گزر کر گناہوں تک پہنچ گیا ہوں اور خوف و اندیشہ

إِلَى التَّلَهُّفِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْحُزْنِ فَمَا أَصْغَرَ حَسَنَاتِي وَأَقَلَّهَا

چھوڑ کر خورسش و تنگی میں لگ گیا ہوں پس کتنی چھوٹی اور کم تر ہیں میری نیکیاں جب کہ میرے

فِي كَثْرَةِ ذُنُوبِي وَأَعْظَمَهَا عَلَى قَدْرِ صِغَرِ خَلْقِي وَضَعْفِ

گناہ بہت زیادہ ہیں کتنے بڑے ہیں میرے گناہ جب کہ میری عمر کم اور اعضائے بدن کمزور

رُكْنِي رَبِّ وَمَا أَطْوَلَ أَمَلِي فِي قِصَرِ أَجَلِي وَأَقْصَرَ أَجَلِي فِي

ہیں پروردگار میری مدت عمر کتنی کم اور میری آرزو کتنی لمبی ہے میری عمر کی کوتاہی میں بھی آرزو

بُعْدِ أَمَلِي وَمَا أَقْبَحَ سَرِيرَتِي فِي عَلَانِيَتِي رَبِّ لَا حُجَّةَ لِي إِنِ

کتنی لمبی ہے میرے ظاہر کے مقابل میرا باطن کس قدر آلودہ ہے پروردگار اگر میں اس پر دلیل لاؤں

احْتَجَجْتُ وَلَا عُذْرَ لِي إِنِ اعْتَذَرْتُ وَلَا شُكْرَ عِنْدِي إِنِ

تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں اور اگر عذر کرنے لگوں تو میرے پاس کوئی عذر نہیں اگر سختی میں پڑ جاؤں تو میں

ابْتُلِيتُ وَأُولِيتُ إِنْ لَمْ تُعِنِّي عَلَى شُكْرِ مَا أُولِيتُ رَبِّي مَا

اس پر شکر نہیں کرتا اور اگر تو مجھے شکر کرنے کی توفیق نہ دے تو میں تیرا شکر ادا نہیں کر پاتا میرے

أَخَفَّ مِيزَانِي غَدًا إِنْ لَمْ تُرَجِّحْهُ وَأَزَلَّ لِسَانِي إِنْ لَمْ تُثَبِّتْهُ

پروردگار کل قیامت میں میری میزان عمل کتنی ہلکی ہوگی اگر تو اسے بھاری نہ بنائے میری زبان تتلانے لگتی اگر تو اسے

وَأَسْوَدَ وَجْهِي إِنْ لَمْ تُبَيِّضْهُ رَبِّ كَيْفَ لِي بِذُنُوبِي الَّتِي

ثابت نہ رکھے اور کتنا سیاہ ہوگا میرا چہرہ اگر تو اسے روشن نہ کرے پالنے والے میرے ان گناہوں کا کیا بنے گا

سَلَفَتْ مِنِّي قَدْ هُدَّتْ لَهَا أَرْكَانِي رَبِّ كَيْفَ أَطْلُبُ

جو میں کر چکا ہوں جن کے بوجھ سے میرے اعضا ٹوٹ گئے ہیں پالنے والے میں دنیاوی خواہشوں کے پیچھے

شَهَوَاتِ الدُّنْيَا وَأَبْكِي عَلَى خَيْبَتِي فِيهَا وَلَا أَبْكِي وَتَشْتَدُّ

کیونکر جاتا ہوں جب کہ ان میں ناکامی پر رو رہا ہوں مگر میں اپنے گناہوں اور نافرمانیوں کی حسرت

حَسَرَاتِي عَلَى عِصْيَانِي وَتَفْرِيطِي رَبِّ دَعَتْنِي دَوَاعِي الدُّنْيَا

رکھتا ہوں اور ان پر گریہ و زاری نہیں کرتا پالنے والے دنیا کی خواہشوں نے پکارا تو میں ان کی طرف

فَأَجَبْتُهَا سَرِيعًا وَرَكَنْتُ إِلَيْهَا طَائِعًا وَدَعَتْنِي دَوَاعِي

لپک کر چلا گیا ان کا کہنا مانا اور ان کی طرف جھک پڑا اور آخرت کی حاجات نے آواز دی

الْآخِرَةِ فَتَثَبَّطْتُ عَنْهَا وَ اَبْطَأْتُ فِي الْإِجَابَةِ وَ الْمُسَارَعَةِ إِلَيْهَا كَمَا

تو میں ڈھیلا ہو گیا اور انہیں قبول کرنے میں سستی سے کام لیا جب کہ دُنیا کی پکار پر اس طرف جانے میں

سَارَعْتُ إِلَى دَوَاعِي الدُّنْيَا وَ حُطَامِهَا الْهَامِدِ وَ هَشِيمِهَا الْبَائِدِ

جلدی کی تھی میں دنیا کی رنگینیوں اور ناپائیدار سامان ٹوٹی ہوئی بے کار شاخ اور جھوٹے سراب

وَ سَرَابِهَا الذَّاهِبِ رَبِّ خَوَّفْتَنِي وَ شَوَّقْتَنِي وَ احْتَجَجْتَ عَلَيَّ

پر ریجھ گیا اے پروردگار تو نے مجھے ڈرایا اور شوق بھی دلایا تو نے میرے بندہ ہونے پر

بِرِقِّي وَ تَكَفَّلْتَ لِي بِرِزْقِي فَأَمِنْتُ خَوْفَكَ وَ تَثَبَّطْتُ عَنْ

دلیل ٹھہرائی میری روزی کا ذمہ دار بنا لیکن میں نے تیرا خوف بھلا دیا تیرے شوق کی طرف سے منہ

تَشْوِيقِكَ وَ لَمْ أَتَّكِلْ عَلَى ضَمَانِكَ وَ تَهَاوَنْتُ بِاحْتِجَاجِكَ

موڑ لیا تیری ذمہ داری پر بھروسہ نہ کیا تیری قائم کی ہوئی دلیل کو کمتر جانا بس

اَللّٰهُمَّ وَ اجْعَلْ أَمْنِي مِنْكَ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا خَوْفاً وَ حَوِّلْ

اے معبود اس دنیا میں جو میں تیری طرف سے مطمئن ہوں تو اسے خوف میں بدل دے میری سستی کو

تَثَبُّطِي شَوْقاً وَ تَهَاوُنِي بِحُجَّتِكَ فَرَقاً مِنْكَ ثُمَّ رَضِّنِي

شوق میں بدل دے میں نے تیری دلیل کو کمتر جانا تو اسے لحاظ میں بدل دے۔ پھر مجھے رزق

بِمَا قَسَمْتَ لِي مِنْ رِزْقِكَ يَا كَرِيمُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

کی تقسیم پر راضی فرما جو تو نے کی ہے اے سخی میں تیرے باعظمت نام پر تیری خوشنودی

الْعَظِيمِ رِضَاكَ عِنْدَ السَّخْطَةِ وَ الْفُرْجَةَ عِنْدَ الْكُرْبَةِ

مانگتا ہوں تیری ناراضی کے وقت اور کشائش چاہتا ہوں سختی میں سوال ہے تاریکی کے

وَ النُّورَ عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَ الْبَصِيرَةَ عِنْدَ تَشَبُّهِ الْفِتْنَةِ رَبِّ

وقت نور کا اور شبہ کے فتنے میں سمجھداری کا پروردگار میری خطاؤں کے

اجْعَلْ جُنَّتِي مِنْ خَطَايَايَ حَصِينَةً وَ دَرَجَاتِي فِي الْجِنَانِ

لیے محکم ڈھال بنا دے جنت میں میرے درجات بلند کر دے میرے

رَفِيعَةً وَ أَعْمَالِي كُلَّهَا مُتَقَبَّلَةً وَ حَسَنَاتِي مُضَاعَفَةً زَاكِيَةً

تمام اعمال قبول فرما اور میری نیکیوں کو دگنی اور خالص بنا دے

اَعُوذُبِكَ مِنَ الْفِتَنِ كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ رَفِيعِ

میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام فتنوں میں جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پنہاں ہیں حد سے بڑھ کر کھانے

الْمَطْعَمِ وَالْمَشْرَبِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَعْلَمُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَعْلَمُ

پینے سے ہر اس چیز کے شر سے جسے جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

وَاَعُوذُبِكَ مِنْ اَنْ اَشْتَرِيَ الْجَهْلَ بِالْعِلْمِ وَالْجَفَا بِالْحِلْمِ

تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ علم کے بدلے جہالت حاصل کروں بردباری کے بدلے سختی

وَالْجَوْرَ بِالْعَدْلِ وَالْقَطِيعَةَ بِالْبِرِّ وَالْجَزَعَ بِالصَّبْرِ اَوِ الْهُدٰى

عدل کے بدلے ظلم خوش کرداری کے بدلے بدسلوکی صبر کے بدلے بے تابی یا ہدایت

بِالضَّلَالَةِ اَوِ الْكُفْرَ بِالْاِيمَانِ

کے بدلے گمراہی یا ایمان کے بدلے کفر خرید کروں

مؤلف کہتے ہیں: یہ دعا بہت ہی قیمتی مضامین پر مشتمل ہے اور عبدالرحمٰن بن سیابہ وہی شخص ہیں جن کو امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک مفید نصیحت فرمائی تھی۔ بہتر ہوگا کہ یہاں بھی اس نصیحت کا ذکر کر دیا جائے، اور وہ یوں ہے کہ عبدالرحمٰن کا بیان ہے کہ جب میرے والد سیابہ فوت ہو گئے تو ان کے دوستوں میں سے ایک میرے پاس آیا۔ اس نے دروازے پر دستک دی تو میں باہر نکلا۔ اس شخص نے میرے والد کی وفات پر تعزیت کی اور پھر پوچھا: آیا تمہارے والد نے تمہارے لیے کوئی مال چھوڑا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! تب اس نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں ایک ہزار درہم تھے۔ اس کے ساتھ ہی وہ مجھ سے کہنے لگا کہ اس کا خاص خیال رکھنا اور اس سے اپنا کوئی کاروبار شروع کر لو۔ میں خوش ہو کر اپنی والدہ کے پاس آیا اور یہ سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اسی روز شام کے وقت میں اپنے والد کے ایک اور دوست کے ہاں گیا اور ان سے کہا کہ وہ میرے لیے کسی کاروبار کا بندوبست کریں۔ چنانچہ انہوں نے میرے لیے "سابری" کپڑے خرید کیے اور میں ان کپڑوں کو دکان میں رکھ کر کاروبار کرنے لگا۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت منافع عطا فرمایا۔ اسی دوران موسم حج آ گیا اور میرے دل نے کہا کہ میں حج کو جاؤں، میں اپنی والدہ کے پاس آیا اور انہیں اپنے اس ارادے سے مطلع کیا تو میری والدہ نے ہدایت کی کہ میں مذکورہ شخص کے ایک ہزار درہم اسے

ادا کروں۔ میں ایک ہزار درہم لے کر اس شخص کے پاس گیا تو وہ بہت خوش ہوا گویا کہ یہ رقم میں نے اسے بخشی ہو۔ اس نے کہا ہو سکتا ہے کہ یہ رقم تمہارے لیے کم ہو پس اگر تم کہو تو تمہیں اور رقم دے دوں؟ میں نے کہا ایسی بات نہیں ہے بلکہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ حج کو جاؤں۔ لہٰذا میں آپ کی رقم واپس کرنے آیا ہوں۔ چنانچہ میں مکہ چلا گیا اور اعمال حج بجالانے کے بعد مدینہ منورہ پہنچا اور چند افراد کی ہمراہی میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اس زمانے میں حضرت سے ملاقات کی عام اجازت تھی۔ پس میں لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا۔ اور میں ان دنوں نوجوان تھا، حاضرین نے حضرت سے سوالات پوچھنا شروع کر دیئے اور سرکار ہر ایک کے سوال کا جواب دیتے رہے۔ جب لوگوں کی تعداد کم ہو گئی تو حضرت نے مجھے اشارے سے بلایا اور میں آپ کے نزدیک جا بیٹھا۔ آپ نے فرمایا تمہاری کوئی حاجت ہے؟ میں نے عرض کیا قربان جاؤں! میں عبدالرحمٰن بن سیابہ ہوں! امامؑ نے میرے والد کا حال دریافت کیا تو میں نے عرض کیا کہ حضورؑ! وہ تو وفات پا چکے ہیں۔ اس سے حضرت اتنے غمزدہ ہوئے کہ جیسے آپؑ کو کوئی درد عارض ہو گیا ہو۔ پھر فرمایا: خدا اس پر رحم کرے! اس کے ساتھ ہی آپؑ نے پوچھا کیا اس نے تمہارے لیے کوئی مال و ترکہ چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! آپؑ نے فرمایا پھر حج پر کیسے آئے ہو؟ اس پر میں نے اس ایک ہزار درہم دینے والے شخص کا ماجرا بیان کرنا شروع کیا۔ حضرت نے پوچھا تم حج پر تو آ گئے لیکن اس کے ایک ہزار درہم کا کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ وہ میں اُسے واپس کر کے یہاں آیا ہوں۔ تب امامؑ نے بہت اچھا کہہ کر مجھے شاباش دی، پھر فرمایا کیا میں تمہیں ایک نصیحت نہ کروں؟ میں نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمایئے پس آپؑ نے فرمایا: یاد رکھو کہ ہمیشہ سچی بات کہو اور امانت ادا کیا کرو ایسا کرنے سے تم لوگوں کے اموال میں اس طرح شریک رہو گے اس وقت آپ نے اپنی دو انگلیاں ملا کر دکھائیں۔ وہ یوں کہ اگر تم سچ کہو گے اور جھوٹ نہیں بولو گے۔ وعدہ خلافی نہیں کرو گے اور اپنے قرض خواہ کے ساتھ ادائیگی کی جو تاریخ مقرر کرو گے اسی پر اسے قرض واپس کرو گے اور لوگوں کا مال کھا نہیں جاؤ گے تو پھر تم ان سے جو کچھ بھی مانگو گے وہ تمہیں دے دیا کریں گے اس طرح تم ان اموال میں شریک ہو جاؤ گے اور یہ تمہاری اس دیانت داری اور صداقت

کا نتیجہ ہوگا۔

عبدالرحمان کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کی اس نصیحت کو پلے باندھ لیا یعنی جیسے انہوں نے ارشاد فرمایا تھا میں نے اس پر پوری طرح عمل کیا، اس کے نتیجے میں مجھے اتنا مال حاصل ہوا کہ میں نے اس میں سے تین لاکھ درہم زکوٰۃ میں دیے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ یہ امام زین العابدین علیہ السلام کی دعا ہے اور اس کے آخر میں

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ کا اضافہ ہے:

ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

اٹھائیسویں دُعا

ابن محبوب سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک شخص کو یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ لَا تُنَالُ مِنْكَ اِلَّا بِرِضَاكَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس رحمت کا جس تک سوائے تیری رضا کے پہنچ نہیں سکتا

وَالْخُرُوْجَ مِنْ جَمِیْعِ مَعَاصِیْكَ وَالدُّخُوْلَ فِیْ كُلِّ مَا

تیری ہر طرح کی نافرمانی سے باہر نکلنے کا سوال ہر اس کام میں داخل ہونے کا جس میں

یُرْضِیْكَ وَالنَّجَاةَ مِنْ كُلِّ وَرْطَةٍ وَّالْمَخْرَجَ مِنْ كُلِّ كَبِیْرَةٍ

تیری رضا ہے ہر گردش سے چھٹکارے کا ہر کبیرہ گناہ سے بچاؤ کے راستے کا جو میں نے دانستہ

اَتٰی بِهَا مِنِّیْ عَمْدًا اَوْ زَلَّ بِهَا مِنِّیْ خَطَاً اَوْ خَطَرَ بِهَا عَلَیَّ خَطَرَاتُ الشَّیْطَانِ اَسْئَلُكَ

کیا اور جو میری بھول چوک سے ہوا یا شیطانی خیالوں نے مجھے اس کے کرنے پر آمادہ کیا تجھ سے سوال کرتا ہوں

خَوْفًا تُوَقِّفُنِیْ بِهٖ عَلٰی حُدُوْدِ رِضَاكَ وَتَشْعَبُ بِهٖ عَنِّیْ

ایسے خوف کا جس کے ذریعے میں رضا کی حد تک پہنچ پاؤں ہر اس نفسانی خواہش کے دور

كُلَّ شَهْوَةٍ خَطَرَ بِهَا هَوَایَ وَاسْتَزَلَّ بِهَا رَأْیِیْ لِیُجَاوِزَ حَدَّ

کرنے کا جس کی ہوس میرے دل میں آئے جس سے میری عقل ہل جائے اور تیرے حلال کی حد سے

حَلَالِكَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَ تَرْكَ سَيِّئِ

باہر نکل پڑوں سوال کرتا ہوں اے معبود! وہ اچھائی اختیار کرنے کا اور اس برائی کو چھوڑنے کا جس

كُلِّ مَا تَعْلَمُ اَوْ اُخْطِئُ مِنْ حَيْثُ لَا اَعْلَمُ اَوْ مِنْ حَيْثُ اَعْلَمُ

کو تو جانتا ہے یا ایسی خطا جو انجانے میں کروں یا جانتے بوجھتے ہوئے کروں سوال کرتا

اَسْئَلُكَ السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَ الزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَ الْمَخْرَجَ

ہوں رزق میں کشادگی کا کافی و وافی معاش میں قناعت کا ہر شبہے سے واضح

بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَ الصَّوَابَ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَ الصِّدْقَ

طور پر نکلنے کا ہر دلیل میں درستی کا لحاظ رکھنے کا ہر موقع و محل

فِي جَمِيعِ الْمَوَاطِنِ وَ اِنْصَافَ النَّاسِ مِنْ نَفْسِي فِيمَا عَلَيَّ وَ لِيَ

میں سچی بات کہنے کا لوگوں کے ساتھ انصاف کا خواہ وہ میرے خلاف اور میرے حق میں ہو

وَ التَّذَلُّلَ فِي اِعْطَاءِ النَّصَفِ مِنْ جَمِيعِ مَوَاطِنِ السَّخَطِ وَ

انصاف بہم پہنچانے میں انکساری کا خواہ وہ غصے کا عالم ہو یا خوشی کی کیفیت ہو اور

الرِّضَا وَ تَرْكَ قَلِيلِ الْبَغْيِ وَ كَثِيرِهِ فِي الْقَوْلِ مِنِّي وَ الْفِعْلِ

سرکشی کو ترک کرنے کا وہ کم ہو یا زیادہ اور میرے قول میں ہو یا فعل میں

وَ تَمَامَ نِعْمَتِكَ فِي جَمِيعِ الْاَشْيَاءِ وَ الشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا

سب چیزوں میں تیری نعمتوں کے تمام ہونے کا ان پر تیرا شکر کرنے کا تجھے راضی کرنے

لِكَيْ تَرْضَا وَ بَعْدَ الرِّضَا وَ اَسْئَلُكَ الْخِيَرَةَ فِي كُلِّ مَا

اور تیرے راضی ہونے کے بعد بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں بھلائی کا ہر چیز میں کہ

يَكُونُ فِيهِ الْخِيَرَةُ بِمَيْسُورِ الْاُمُورِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُورِهَا

جس میں بھلائی ہوتی ہے سب امور میں آسانی کے ساتھ نہ مشکل کے ساتھ۔

يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ وَ افْتَحْ لِي بَابَ الْاَمْرِ الَّذِي

اے سخی اے سخی اے سخی میرے لیے ہر اس امر کا دروازہ کھول دے

فِيهِ الْعَافِيَةُ وَ الْفَرَجُ وَ افْتَحْ لِي بَابَهُ وَ يَسِّرْ لِي مَخْرَجَهُ

جس میں سلامتی اور کشائش ہوتی ہے میرے لیے اس کا دروازہ کھول اور گزرنا سہل بنا دے

وَمَنْ قَدَّرْتَ لَهُ عَلَيَّ مَقْدُرَةً مِنْ خَلْقِكَ فَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ

تو نے اپنی مخلوق میں سے جس کے لیے مجھ پر غلبہ مقرر کر رکھا ہے پس میری طرف سے تو اس کے کان

وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَخُذْهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

آنکھ زبان اور ہاتھ پکڑ لے اور اسے پکڑ لے اس کے دائیں سے بائیں سے اس کے پیچھے

وَمِنْ خَلْفِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَامْنَعْهُ أَنْ يَصِلَ إِلَيَّ بِسُوءٍ عَزَّ

سے اور اس کے آگے سے اسے روک دے کہ مجھے کوئی دکھ نہ دینے پائے تیری

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ

پناہ والا بلند ہے اور تیری ذات کی تعریف ظاہر ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو میرا رب اور میں تیرا بندہ

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ كُرْبَةٍ وَأَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ

ہوں۔ اے معبود تو ہی میری امیدگاہ ہے ہر سختی و مشکل میں تو ہی ہر کڑے وقت میں میرا سہارا ہے جو بھی معاملہ

وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ

مجھے پیش آئے اس میں تو میرا آسرا اور پونجی ہے پس کتنے ہی دکھ ہیں جن میں دل

يَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَشْمَتُ بِهِ

کمزور پڑ جاتا ہے تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں دشمن اس پر خوش ہوتے

الْعَدُوُّ وَتَعْيَىٰ فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ إِلَيْكَ

ہیں وسائل کچھ کام نہیں دیتے میں تیرے پاس آتا اور تجھ سے شکایت کرتا ہوں ان کے حل

رَاغِبًا إِلَيْكَ فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَفَيْتَهُ فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ

میں تیرے سوا کسی سے فریاد نہیں کرتا تو تکلیفیں دور کرتا اور پورا کر دیتا ہے پس تو ہی ہر نعمت دیتا

نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ رَغْبَةٍ فَلَكَ

ہے تو ہی ہر حاجت بر لاتا ہے اور ہر شوق کا آخری مقام ہے ہاں حمد

الْحَمْدُ كَثِيرًا وَلَكَ الْمَنُّ فَاضِلًا

ہے تیرے لیے بہت زیادہ اور تیرا ہی احسان بیشتر ہے

انتیسویں دعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا ابو بصیر کو تعلیم فرمائی اور انہیں ہدایت کی کہ اسے پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ قَوْلَ التَّوَّابِیْنَ وَعَمَلَهُمْ وَنُوْرَ الْاَنْبِیَاءِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں توبہ کرنے والوں کے قول و عمل کا نبیوں کی ہدایت اور

وَصِدْقَهُمْ وَنَجَاةَ الْمُجَاهِدِیْنَ وَثَوَابَهُمْ وَشُكْرَ الْمُصْطَفَیْنَ

ان کی سچائی کا مجاہدین جیسی نجات اور اجر و ثواب کا برگزیدوں جیسے شکر اور خیر خواہی کا تیرا

وَنَصِیْحَتَهُمْ وَعَمَلَ الذَّاكِرِیْنَ وَیَقِیْنَهُمْ وَاِیْمَانَ الْعُلَمَاءِ

ذکر کرنے والوں جیسے عمل اور یقین کا علما جیسے ایمان

وَفِقْهَهُمْ وَتَعَبُّدَ الْخَاشِعِیْنَ وَتَوَاضُعَهُمْ وَحُكْمَ الْفُقَهَاءِ

اور ان جیسی سمجھ کا تجھ سے ڈرنے والوں جیسی عبادت اور فروتنی کا فقیہوں جیسا حکم لگانے اور

وَسِیْرَتَهُمْ وَخَشْیَةَ الْمُتَّقِیْنَ وَرَغْبَتَهُمْ وَتَصْدِیْقَ الْمُؤْمِنِیْنَ

ان کی سیرت اپنانے کا پرہیزگاروں جیسے خوف اور ان جیسے شوق کا مومنوں جیسی تصدیق اور

وَتَوَكُّلَهُمْ وَرَجَاءَ الْمُحْسِنِیْنَ وَبِرَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

ان جیسے توکل کا نیکوکاروں جیسی امید اور ان جیسی نیکیوں کا اے معبود میں سوال کرتا ہوں شکر

ثَوَابَ الشَّاكِرِیْنَ وَمَنْزِلَةَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّیْنَ

کرنے والوں جیسے ثواب کا مقربوں جیسی عزت کا اور نبیوں کی ہمسائیگی و رفاقت کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَامِلِیْنَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِیْنَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے ڈرنے والوں جیسے خوف کا تجھ سے خوف رکھنے والوں

مِنْكَ وَخُشُوْعَ الْعَابِدِیْنَ لَكَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ

جیسے عمل کا تیری عبادت کرنے والوں جیسے دھڑکے کا تجھ پر بھروسا کرنے والوں جیسے یقین کا اور

وَتَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بِحَاجَتِیْ عَالِمٌ

تجھ پر ایمان رکھنے والوں جیسے بھروسے کا اے معبود تو میری حاجتوں کو جانتا ہے کہ

غَيْرُ مُعَلَّمٍ وَاَنْتَ لَهَا وَاسِعٌ غَيْرُ مُتَكَلِّفٍ وَاَنْتَ الَّذِي لَا

بتانے کی ضرورت نہیں تو انہیں برلانے کا اہل ہے بغیر دشواری کے تو وہی ہے جسے کوئی سائل

يُحْفِيكَ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ

تھکا نہیں سکتا کوئی لینے والا کمی پیدا نہیں کر سکتا تعریف کرنے والوں کی زبانیں تیری

قَوْلُ قَائِلٍ اَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتیں تو وہ ہے جو تو نے کہا اور اس سے بلند ہے جو ہم کہتے ہیں اے معبود میرے

لِي فَرَجًا قَرِيبًا وَاَجْرًا عَظِيمًا وَسِتْرًا جَمِيلًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

لیے قرار دے جلد تر کشائش بہت بڑا اجر و ثواب اور میری بہتر پردہ پوشی فرما اے معبود یقیناً تو جانتا ہے

تَعْلَمُ اَنِّي عَلَى ظُلْمِي لِنَفْسِي وَاِسْرَافِي عَلَيْهَا لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ

کہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اس میں حد سے بڑھ گیا تو بھی میں نے نہ کسی کو

ضِدًّا وَلَا نِدًّا وَلَا صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ

تیرا مقابل بنایا یا نہ ساجھی ٹھہرایا نہ تیرے لیے بیوی قرار دی نہ اولاد اے وہ جسے سوالات مغالطہ میں نہیں

الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ وَلَا سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ

ڈالتے اے وہ جسے ایک چیز دوسری چیز سے غافل نہیں کرتی ایک آواز دوسری آواز میں رکاوٹ نہیں بنتی

وَلَا بَصَرٌ عَنْ بَصَرٍ وَلَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ اَسْئَلُكَ اَنْ

ایک کو دیکھنا دوسرے سے باز نہیں کرتا اور فریادیوں کی فریادیں پریشان نہیں کرتیں میں تجھ سے سوال

تُفَرِّجَ عَنِّي فِي سَاعَتِي هٰذِهِ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ

کرتا ہوں کہ اسی ساعت میں مجھے کشائش عطا فرما جہاں سے توقع رکھتا ہوں اور جہاں سے توقع نہیں

لَا اَحْتَسِبُ اِنَّكَ تُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ اِنَّكَ عَلٰى

رکھتا ہوں بے شک تو ہی ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جو بوسیدہ ہوں کیونکہ تو ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ قَلَّ شُكْرِي لَهُ فَلَمْ يَحْرِمْنِي

قدرت رکھتا ہے اے وہ جس کے لیے میرا شکر کم ہے تو بھی مجھے محروم نہیں کرتا

وَعَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي وَرَآنِي عَلَى الْمَعَاصِي

میں بڑے بڑے گناہ کرتا ہوں تو بھی مجھے رسوا نہیں کرتا مجھے حالت گناہ میں دیکھتا ہے تو بھی

فَلَمْ يَجْبَهْنِي وَخَلَقَنِي لِلَّذِي خَلَقَنِي لَهُ فَصَنَعْتُ غَيْرَ الَّذِي

منہ پر نہیں مارتا اس نے مجھے پیدا کیا تو اپنے لیے پیدا کیا لیکن میں نے وہ کام کیا جس کے لیے

خَلَقَنِي لَهُ فَنِعْمَ الْمَوْلَى أَنْتَ يَا سَيِّدِي وَبِئْسَ الْعَبْدُ أَنَا وَجَدْتَنِي

اس نے مجھے پیدا نہیں کیا پس تو کتنا اچھا مالک ہے اے میرے آقا اور میں کیسا بُرا بندہ ہوں جیسا کہ تو نے مجھے پایا

وَنِعْمَ الطَّالِبُ أَنْتَ رَبِّي وَبِئْسَ الْمَطْلُوبُ أَلْفَيْتَنِي عَبْدُكَ

ہے تو کیا ہی اچھا طلب کرنے والا ہے میرے رب اور میں کیسا بُرا مطلوب ہوں تو نے مجھے دیکھا پس میں تیرا بندہ

ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ مَا شِئْتَ صَنَعْتَ بِي

تیرے بندے کا بیٹا اور تیری باندی کا بیٹا تیرے سامنے حاضر ہوں تو میرے ساتھ جو چاہے کر سکتا ہے

اَللّٰهُمَّ هَدَأَتِ الْأَصْوَاتُ وَسَكَنَتِ الْحَرَكَاتُ وَخَلَا

اے معبود آوازیں خاموش ہو چکی ہیں حرکتیں رُک گئی ہیں ہر دوست اپنے دوست

كُلُّ حَبِيبٍ بِحَبِيبِهِ وَخَلَوْتُ بِكَ أَنْتَ الْمَحْبُوبُ إِلَيَّ

سے خلوت کر رہا ہے اور میں تیرے ساتھ خلوت میں ہوں کہ تو ہی میرا محبوب ہے

فَاجْعَلْ خَلْوَتِي مِنْكَ اللَّيْلَةَ الْعِتْقَ مِنَ النَّارِ يَا مَنْ لَيْسَتْ

پس آج رات کی خلوت میں میری گردن آتش جہنم سے آزاد کر دے اے وہ کہ کوئی عالم جس کی صفت

لِعَالِمٍ فَوْقَهُ صِفَةٌ يَا مَنْ لَيْسَ لِمَخْلُوقٍ دُونَهُ مَنَعَةٌ يَا أَوَّلُ

بیان نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا مخلوق کو رد کرنے والا کوئی نہیں اے اوّل جو ہر

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا آخِراً بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ

چیز سے پہلے موجود تھا اور اے آخر جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے وہ جس کے لیے کوئی مادہ موجود

عُنْصُرٌ وَيَا مَنْ لَيْسَ لِآخِرِهِ فَنَاءٌ وَيَا أَكْمَلَ مَنْعُوتٍ وَ

نہ تھا اے وہ جس کے لیے آخر میں فنا نہیں اے کامل ترین صفت شدہ اور اے

يَا أَسْمَحَ الْمُعْطِينَ وَيَا مَنْ يَفْقَهُ بِكُلِّ لُغَةٍ يُدْعَى بِهَا

عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی اے وہ جو ہر زبان کو سمجھتا ہے جس کے ذریعے بھی پکارا جائے

وَيَا مَنْ عَفْوُهُ قَدِيمٌ وَبَطْشُهُ شَدِيدٌ وَمُلْكُهُ مُسْتَقِيمٌ

اے وہ جس کی بخشش قدیم ہے گرفت بڑی سخت ہے اور حکومت محکم و پائیدار ہے۔

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَافَهْتَ بِهٖ مُوسٰى يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام پر جس کے ذریعے موسیٰ نے تجھ سے کلام کیا یااللہ یا رحمٰن

يَا رَحِيْمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّمَدُ اَسْئَلُكَ اَنْ

یا رحیم اے وہ کہ نہیں معبود سوائے تیرے اے معبود تو بے نیاز ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِيَ الْجَنَّةَ

درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں

بِرَحْمَتِكَ

داخل فرما

تیسویں دعا

یونس سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضاؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی مختصر سی دُعا تعلیم فرمائیں تو آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

يَا مَنْ دَلَّنِيْ عَلٰى نَفْسِهٖ وَذَلَّلَ قَلْبِيْ بِتَصْدِيْقِهٖ اَسْئَلُكَ

اے وہ جس نے اپنی طرف میری راہنمائی فرمائی جس کی تصدیق سے میرا دل رام ہوا تجھ سے

الْاَمْنَ وَالْاِيْمَانَ

سوال کرتا ہوں امن اور ایمان کا

پانچواں باب

بعض حرز اور مختصر دُعائیں

یہ حرز اور دعائیں رضی الدین سید ابن طاؤس قدس سرہٗ کی کتابوں مہج الدعوات اور اور مجتبیٰ سے منتخب کی گئی ہیں اور وہ چند ایک ہیں۔

(۱) امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ جب تمہیں کوئی مشکل معاملہ پیش آئے تو یہ پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کے ساتھ کہ تو رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنْجِیَنِیْ مِنْ ھٰذَا الْغَمِّ۔

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے اس غم و اندوہ سے نجات عطا فرما

(۲) حرز حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے زندہ اے پائندہ تیری رحمت کے ذریعے

اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا

فریاد کر رہا ہوں پس میری فریاد سن اور مجھے پلک جھپکنے کے لیے بھی کبھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا

وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ

اور تمام حالات میں بہتری پیدا کر دے

(۳) حرز امام زین العابدین علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَدَدْتُ اَفْوَاهَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے میں نے منہ بند کر دیا

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالسَّحَرَةِ وَالْاَبَالِسَةِ مِنَ

ہے جنوں انسانوں شیطانوں اور جادوگروں کا اور ابلیسوں کا جو جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالسَّلَاطِيْنِ وَمَنْ يَلُوْذُ بِهِمْ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

انسانوں اور حاکموں میں سے ہیں اور جو ان کی پناہ میں ہیں اللہ کے ساتھ جو غالب

الْاَعَزِّ وَبِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ بِسْمِ اللّٰهِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

غالب تر ہے اور اللہ کے ساتھ جو بزرگ اور بزرگ تر ہے خدا کے اس نام سے جو ظاہر و باطن اور

الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الَّذِيْ اَقَامَ بِهِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ

پوشیدہ خزانہ ہے جس سے اس نے آسمانوں اور زمین کو قائم فرمایا پھر

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَقَعَ

عرش کی طرف متوجہ ہوا خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور ان پر

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ قَالَ اخْسَئُوْا

حکم عذاب پورا ہو گیا کہ وہ ظالم تھے پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے خدا فرمائے گا اس میں

فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ

جا پڑو اور زبان نہ کھولو اور سب کے چہرے اسی زندہ و پائندہ کی طرف جھک گئے وہ ناکام

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ

رہا جو ظلم کا بوجھ لایا آوازیں لرزاں ہیں خدائے رحمٰن کے سامنے۔ پس تو نہیں سنے گا

اِلَّا هَمْسًا وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ وَفِيْ

مگر گنگناہٹ اور ڈر کر دیتے ہم نے ان کے دلوں پر سرپوش تاکہ سمجھ نہ پائیں اور کانوں کو

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا

بہرا کر دیا جب تم قرآن میں اپنے یکتا خدا کا ذکر کیا کرتے ہو تو کافر لوگ نفرت سے

عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

الٹے پاؤں بھاگ جاتے ہیں اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان کے درمیان جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک بھاری پردہ ڈال دیتے ہیں ایک دیوار ہم نے ان کے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے پھر انہیں اوپر سے ڈھانپ دیا کہ وہ نہیں

يُبْصِرُوْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ

دیکھ سکتے آج کے دن ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہمیں سب کچھ

فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ

بتائیں گے کہ وہ خود بول نہ سکیں گے اگر تم وہ سب کچھ خرچ کر دو جو زمین میں ہے تو بھی ان لوگوں کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

میں الفت نہیں ڈال سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں الفت پیدا کر دی بے شک وہ زبردست ہے حکمت والا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور اے اللہ رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

۴ حرز امام جعفر صادق علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَيَا بَاسِطَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے مخلوق کے پیدا کرنے والے اے روزی کشادہ

الرِّزْقِ وَيَا فَالِقَ الْحَبِّ وَيَا بَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَ

کرنے والے اے دانے کو چیرنے والے اے جاندار کو پیدا کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اور

مُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ وَدَائِمَ الثَّبَاتِ وَمُخْرِجَ النَّبَاتِ افْعَلْ

زندوں کو موت دینے والے اے ہمیشہ قائم رہنے والے اور سبزے کو اگانے والے میرے ساتھ وہ

بِيْ مَاۤ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَاۤ اَنَا اَهْلُهٗ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى

برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اور وہ نہ کر جس کا میں مستحق ہوں اور تو ہی عذاب سے بچانے

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

اور بخشنے والا ہے

⑤ - حرز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

علی بن یقطین سے روایت ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے چند رشتہ دار آپ کے پاس بیٹھے تھے کہ کسی نے یہ خبر پہنچائی کہ خلیفہ موسیٰ بن مہدی امام علیہ السلام کو گرفتار کرنا چاہتا ہے۔ امامؑ نے اپنے رشتہ داروں سے پوچھا کہ اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا ہماری رائے یہ ہے کہ آپؑ اس کی دسترس سے باہر ہوکر کہیں پوشیدہ ہو جائیں تاکہ اس کے شر سے محفوظ رہیں، اس پر حضرت مسکرائے:

زَعَمَتْ سَخِينَةُ اَنْ سَتَغْلِبُ رَبَّهَا فَلَيُغْلَبَنَّ مُغَالِبُ الْغَلَّابِ

سخینہ کا گمان یہ تھا کہ وہ اپنے رب پر غالب رہے گی لیکن خدا تو ہر غالب پر غالب رہتا ہے

پھر آپؑ نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور کہا:

اِلٰهِىْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ شَحَذَ لِىْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِىْ

میرے اللہ کتنے ہی دشمنوں نے میرے لیے چھری کی دھار تیز کی اور میرے لیے ہر تلوار

شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِىْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّىْ عَيْنُ

کھینچی اور میرے لیے زہر قاتل گھول کر تیار کی۔ لیکن میری نگہبانی کرنے والی آنکھ نہیں سوئی پس جب

حِرَاسَتِهٖ فَلَمَّا رَاَيْتَ ضَعْفِىْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِىْ

تو نے میری کمزوری دیکھی کہ میں ان ناگواریوں کو سہہ نہیں سکتا ان تباہ کن

عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ صَرَفْتَ ذٰلِكَ عَنِّىْ بِحَوْلِكَ وَ

سختیوں کے سامنے عاجز ہوں تو نے ان سب کو اپنی قوت و طاقت سے برطرف کردیا

قُوَّتِكَ لَا بِحَوْلٍ مِنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ فَاَلْقَيْتَهٗ فِى الْحَفِيْرِ الَّذِىْ

مجھ میں اتنی قوت و طاقت نہیں تھی پھر تو نے اسے اس گڑھے میں پھینکا جو اس نے میرے لیے

اَحْتَقَرَهُ لِيْ خَائِبًا مِمَّا اَمَّلَهُ فِي الدُّنْيَا مُتَبَاعِدًا مِمَّا رَجَاهُ فِي

کھو دیا وہ اپنی بات میں ناکام رہا اس دنیا میں اور آخرت میں بھی نامراد ہی رہا پس

الْاٰخِرَةِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدْرَ اسْتِحْقَاقِكَ سَيِّدِيْ

تیرے ہی لیے حمد ہے اس مہربانی پر اے میرے آقا جتنی حمد تیری شان کے لائق ہے

اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُ بِعِزَّتِكَ وَافْلُلْ حَدَّهُ عَنِّيْ بِقُدْرَتِكَ وَاجْعَلْ

اے معبود اپنے غلبے کے ساتھ اسے پکڑ لے اور اپنی قدرت سے اس کی تلوار کو مجھ سے ہٹا دے تو اسے

لَهُ شُغْلًا فِيْمَا يَلِيْهِ وَعَجْزًا عَمَّا يُنَاوِيْهِ اَللّٰهُمَّ وَاَعْدِنِيْ

کسی طرف لگا دے کہ اسی میں لگا رہے اور اس چیز میں عاجز کر دے جو وہ چاہتا ہے اے معبود تو میری طرف

عَلَيْهِ عَدْوٰى حَاضِرَةً تَكُوْنُ مِنْ غَيْظِيْ شِفَاءً وَمِنْ حَنَقِيْ

سے اس پر فوری شورش مسلط کر دے کہ جس سے میرا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور وہ مجھے دبوچنے سے

عَلَيْهِ وَفَاءً وَصِلِ اللّٰهُمَّ دُعَائِيْ بِالْاِجَابَةِ وَانْظِمْ شِكَايَتِيْ

باز آ جائے اے معبود میری دعا کو قبولیت سے ہمکنار فرما دے میری شکایت کے دور

بِالتَّغْيِيْرِ وَعَرِّفْهُ عَمَّا قَلِيْلٍ مَا اَوْعَدْتَ الظَّالِمِيْنَ وَعَرِّفْنِيْ

ہونے کا بندوبست فرما اسے جلد اس چیز سے آشنا کر دے جس کی تو نے ظالموں کو دھمکی دی ہے اور مجھے

مَا وَعَدْتَ فِيْ اِجَابَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اس چیز سے آگاہ کر جس کے ذریعے تو نے بے چاروں کی دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے بیشک تو بڑے

وَالْمَنِّ الْكَرِيْمِ

فضل کا مالک اور بہترین احسان کرنے والا ہے

پس وہ لوگ اُٹھ کر چلے گئے اور دوبارہ جمع نہ ہوئے مگر اس مقصد سے کہ موسیٰ بن مہدی کی خبر مرگ کا پروانہ پڑھیں۔

(۶) رقعۃ الجیب

یہ امام علی رضا علیہ السلام کا حرز ہے خلیفہ مامون کے خدمت گار یاسر سے روایت

ہے کہ جب امام علیہ السلام حمید بن قحطبہ کے محل میں تشریف لے گئے تو وہاں اپنا لباس اتارا اور حمید کے حوالے کیا۔ حمید نے وہ لباس اپنی لونڈی کو دے دیا کہ اسے دھوئے تھوڑی دیر کے بعد وہ واپس آئی۔ جبکہ اس کے ہاتھ میں ایک رقعہ تھا جو اس نے حمید کو دیا اور کہا کہ یہ رقعہ میں نے ابوالحسن علیہ السلام کے گریبان سے نکالا ہے۔ اس پر حمید نے آں جناب سے کہا قربان جاؤں! اس لونڈی کو آپ کے لباس میں سے ایک رقعہ ملا ہے! آپ نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے جسے میں ہمیشہ اپنے پاس رکھتا ہوں۔ حمید نے عرض کیا کیا ممکن ہے کہ آپ ہمیں بھی اس سے شرف عطا فرمائیں۔ حضرت نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے کہ جو شخص اسے اپنے گریبان میں رکھے گا، بلائیں اس سے دُور ہو جائیں گی۔ یہ تعویذ راندے ہوئے شیطان سے بچانے والا ہے۔ پھر آپ نے حمید کے سامنے اس تعویذ کو پڑھا اور وہ تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے بیشک میں تجھ سے خدا کی پناہ لیتا ہوں اگر

مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا أَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ أَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ

تو پرہیزگار ہے یا پرہیزگار نہیں ہے میں نے سننے دیکھنے والے خدا کے ذریعے سے تیرے

الْبَصِيْرِ عَلٰى سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمْعِيْ

کانوں اور آنکھوں کو باندھ دیا ہے اب نہ مجھ پر تیرا کوئی بس ہے نہ میرے کانوں پر

وَلَا عَلٰى بَصَرِيْ وَلَا عَلٰى شَعْرِيْ وَلَا عَلٰى بَشَرِيْ وَلَا عَلٰى لَحْمِيْ

نہ میری آنکھوں پر نہ میرے بالوں پر نہ میرے پوست پر نہ میرے گوشت پر

وَلَا عَلٰى دَمِيْ وَلَا عَلٰى مُخِّيْ وَلَا عَلٰى عَصَبِيْ وَلَا عَلٰى عِظَامِيْ وَلَا

اور نہ میرے خون پر نہ میرے مغز پر نہ میرے پٹھوں پر اور نہ میری ہڈیوں پر تیرا بس ہے نہ

عَلٰى مَالِيْ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ سَتَرْتُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بِسِتْرِ

میرے مال پر اور نہ میرے رب کی دی ہوئی چیزوں پر تیرا کوئی بس ہے میں نے پردہ ڈال دیا اپنے اور تیرے درمیان

النُّبُوَّةِ الَّذِي اسْتَتَرَ أَنْبِيَاءُ اللّٰهِ بِهِ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ

نبوت کے پردے سے جس سے خدا کے نبیوں نے خود کو ڈھانپا تھا سخت گیروں اور فرعونوں کے حملوں

وَالْفَرَاعِنَةِ جِبْرَائِيْلُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَاِسْرَافِيْلُ

سے چنانچہ جبرائیل میری دائیں طرف میکائیل میری بائیں طرف اسرافیل میری پچھلی

عَنْ وَرَائِيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِمَامِيْ وَاللّٰهُ مُطَّلِعٌ عَلَيَّ

طرف اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے آگے ہیں خدا میرا نگہدار ہے وہ مجھے

يَمْنَعُكَ مِنِّيْ وَيَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهٗ اَنَاتَكَ

تجھ سے دور کرے گا اور شیطان کو مجھ سے ہٹائے گا اے معبود! اس کی نادانی تیرے حوصلے پر غالب

اَنْ يَسْتَفِزَّنِيْ وَيَسْتَخِفَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَأْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ

نہ ہو کہ وہ مجھ پر چڑھ آئے اور مجھے خوار کرے اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں اے معبود میں

الْتَجَأْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَأْتُ

تیری پناہ میں ہوں اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں

اس حرز کے لیے ایک عجیب حکایت بیان کی گئی ہے جسے ابوصلت ہروی نے نقل کیا ہے۔ ابوصلت کہتے ہیں کہ میرے مولا امام علی رضا علیہ السلام ایک روز اپنے مکان پر تشریف رکھتے تھے کہ اتنے میں خلیفہ مامون کا قاصد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ خلیفہ آپ کو بلا رہے ہیں۔ امامؑ اُٹھے اور مجھ سے فرمایا کہ اس وقت وہ مجھے ایک سخت امر کے لیے بلوا رہا ہے۔ لیکن قسم بخدا کہ وہ مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا بوجہ ان کلمات کے جو مجھے میرے جد بزرگوار حضرت رسولؐ سے ملے ہیں۔ ابوصلت کا بیان ہے کہ امامؑ کے ساتھ میں بھی خلیفہ مامون کے پاس گیا، جب حضرت کی نگاہ مامون پر پڑی تو آپؑ نے یہ حرز تا آخر پڑھا۔ پس جب آپؑ اس کے سامنے جا کھڑے ہوئے تو مامون نے آپؑ کی طرف دیکھ کر کہا ابوالحسن! میں نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ وہ آپؑ کو ایک لاکھ درہم دیں اور آپؑ اپنی مزید ضروریات بھی لکھ دیں۔ پھر جب امامؑ واپس ہوئے تو مامون نے آپ کے پس گردن نگاہ ڈالی اور کہا میں نے ارادہ کیا اور خدا نے بھی ارادہ کیا۔ تاہم خدا کا ارادہ بہت بہتر تھا۔

⑦ حرز امام محمد تقی جواد علیہ السلام

يَا نُورُ يَا بُرْهَانُ يَا مُبِينُ يَا مُنِيرُ يَا رَبِّ اكْفِنِي الشُّرُورَ وَآفَاتِ

اے نور اے برہان اے آشکار اے نور دینے والے اے پروردگار تو تمام برائیوں اور زمانے کی سختیوں

الدُّهُورِ وَأَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ.

میں میری مدد کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے نجات دینا جس دن صور پھونکا جائے۔

⑧ حرز امام علی نقی علیہ السلام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا عَزِيزَ الْعِزِّ فِي عِزِّهِ مَا أَعَزَّ عَزِيزَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے اپنی عزت میں بڑی عزت والے تو اپنی عزت میں بڑا

الْعِزِّ فِي عِزِّهِ يَا عَزِيزُ أَعِزَّنِي بِعِزِّكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَادْفَعْ

ہی عزت والا ہے اے عزت والے اپنی عزت کے ذریعے مجھے عزت دے اپنی نصرت سے مجھے قوت دے مجھ

عَنِّي هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَادْفَعْ عَنِّي بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ عَنِّي

سے شیطانوں کی بدکرداریاں دور رکھ اپنے دفاع کے ساتھ میرا دفاع فرما اپنے فضل کے ذریعے میرا بچاؤ

بِصُنْعِكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ خِيَارِ خَلْقِكَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا

کر اور مجھے اپنی بہترین مخلوق میں قرار دے اے یگانہ اے یکتا اے

فَرْدُ يَا صَمَدُ

تنہا اے بے نیاز

⑨ حرز امام حسن عسکری علیہ السلام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي وَيَا غَوْثِي

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے سختیوں کے وقت میری پونجی اے مصیبت کے وقت

عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْدَتِي أُحْرُسْنِي بِعَيْنِكَ

میری جائے پناہ اے عالم تنہائی میں میرے ہمدم تو اپنی اس آنکھ سے میری نگہبانی کر

الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا يُرَامُ۔

جو سوتی نہیں اور مجھے ایسی پناہ دے جس تک کسی کی رسائی نہ ہو۔

⑩ حرز امام العصر علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا هَازِمَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے لوگوں کی گردنوں کے مالک اے گروہوں کو

الْاَحْزَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا

شکست دینے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے اسباب مہیا کرنے والے ہمارے لیے ایسے اسباب

سَبَبًا لَا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پیدا کر جو ہمارے بس میں نہیں تجھے واسطہ ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اے خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖۤ اَجْمَعِيْنَ

رحمت فرما ان پر اور ان کی ساری اولاد پر

⑪ قنوت امام حسین علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَوٰى اِلٰى مَاْوًى فَاَنْتَ مَاْوَایَ وَمَنْ لَجَاَ اِلٰى مَلْجَاٍ

اے معبود کوئی شخص کسی طرف مائل ہوا میں تیری طرف مائل ہوں اور کوئی کسی کی پناہ لے میں تیری پناہ

فَاَنْتَ مَلْجَاِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْمَعْ

لیتا ہوں اے معبود رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری آواز

نِدَآئِیْ وَاَجِبْ دُعَآئِیْ وَاجْعَلْ مَاٰبِیْ عِنْدَكَ وَمَثْوَایَ وَ

سن اور میری دعا قبول فرما میری بازگشت اور ٹھکانا اپنے ہاں قرار دے میری

احْرُسْنِیْ فِیْ بَلْوَایَ مِنِ افْتِتَانِ الْاِمْتِحَانِ وَلَمَّةِ الشَّيْطَانِ

نگہبانی کر سخت آزمائشوں مشکل وقتوں اور شیطان کی دخل اندازیوں میں اپنی

بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ لَا يَشُوْبُهَا وَلَعُ نَفْسٍ بِتَفْتِيْنٍ وَّلَا وَارِدُ طَيْفٍ

عظمت کے ذریعے جس میں نفس کی خواہش کا شائبہ نہیں نہ بدگمانی کے کسی خیال کا گزر

بِشَطَنِيْنٍ وَلاَ يَلَمُّ بِهَا فَرَحٌ حَتَّىٰ تَقْلِبَنِيْ إِلَيْكَ بِإِرَادَاتِكَ غَيْرَ

ہے اور نہ مدہوشی کا خطرہ تا آنکہ تو مجھے اپنی طرف پلٹائے اپنے ارادے سے نہ بدگمانی

ظَنِيْنٍ وَلاَ مَظْنُوْنٍ وَلاَ مُرَابٍ وَلاَ مُرْتَابٍ إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اور نہ تہمت کے ساتھ نہ شک و شبہ کی حالت میں یقیناً تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

مؤلف کہتے ہیں سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں ائمہ طاہرین علیہم السلام کی قنوتیں جمع کی ہیں۔ چونکہ وہ بہت طولانی ہیں لہٰذا ہم نے اسی ایک قنوت کے ذکر پر اکتفا کیا ہے۔

(۱۲) یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ دعا ہے جو جن و انس سے امان میں رکھتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ میں اسی پر بھروسا کرتا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے جو اللہ چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں

يَكُنْ أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ

ہوتا میں گواہ ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ ہی کے علم نے ہر چیز کو گھیرا

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ

ہوا ہے۔ اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر

مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

اور ہر حرکت کرنے والے کے شر سے تو ہی اس کی مہار پکڑے ہوئے ہے بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

سیدھے راستے پر ہوتا ہے

(۴)۔ دعائے مجرب

انس سے روایت ہے اس نے کہا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ چار فرشتے بھیجے گا۔ جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے اس کی حفاظت کریں گے اور وہ خدا کی امان میں ہوگا۔ اگر جن وانس لے سے نقصان پہنچانے کی سر توڑ کوشش کریں تو بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے اللہ کے نام سے

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سَمٌّ

جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے کوئی زہر اور بیماری ضرر

وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ

نہیں پہنچاتی میں نے اللہ کے نام سے صبح کی اور اللہ ہی پر بھروسا کیا اللہ ہی کا نام ہے میرے

عَلٰى قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَعَقْلِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

دل وجان پر اللہ کے نام سے میں اپنے دین اور عقل پر ہوں اللہ ہی کا نام ہے میرے

اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا

اہل اور میرے مال پر خدا کا نام ہے اس پر جو میرے رب نے مجھے دیا خدا کے نام سے جس کے ہوتے

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

ہوئے زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

جاننے والا ہے اللہ اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا ساجھی نہیں بناتا اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ

اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

تر ہے وہ عزت ودبدبے والا ہے ہر چیز سے جس سے میں ڈرتا بچتا ہوں تیرا ساتھی غالب اور تیری

ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَ

تعریف و ثنا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے ہر

مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ

سخت گیر حاکم کے شر سے ہر قصد کرنے والے شیطان کے شر و برائی سے ہر ضدی دشمن کے شر

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوءِ وَمِنْ كُلِّ

سے ہر بری قضا و فیصلے کے شر سے اور ہر متحرک کے

دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَأَنْتَ

شر سے کہ اس کی مہار تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو سیدھی راہ پر ملتا ہے اور تو ہر چیز کی

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

نگہبانی کرنے والا ہے میرا حاکم اللہ ہے جس نے قرآن نازل فرمایا اور وہ نیکو کاروں

يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

کا سرپرست ہے پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو کہ مجھے اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے

(۱۴) حضرت رسولؐ کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَفْتَقِرَ فِي غِنَاكَ أَوْ أَضِلَّ فِي هُدَاكَ

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تیری تونگری میں محتاج ہو جاؤں تیری ہدایت میں گمراہ ہو جاؤں

أَوْ أَذِلَّ فِي عِزِّكَ أَوْ أُضَامَ فِي سُلْطَانِكَ أَوْ أُضْطَهَدَ وَالْأَمْرُ

تیری عزت میں ذلیل ہو جاؤں تیری حکومت میں مجھ پر ظلم ہو یا تنگی میں پڑ جاؤں اور ہر کام تیرے

إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقُولَ زُورًا أَوْ أَغْشَى فُجُورًا

ہاتھ میں ہے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ جھوٹ بولوں یا بدی میں ڈوب جاؤں

أَوْ أَكُونَ بِكَ مَغْرُورًا

یا تیرے آگے سرکشی کروں

⑮ - امام محمد باقر علیہ السلام کی دُعا

ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے شرفیاب ہونے کی اجازت طلب کی تو آپؑ گھر سے باہر آئے جب کہ آپؑ کے ہونٹ ہل رہے تھے۔ آپؑ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں کیا کہہ رہا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! قربان جاؤں۔ میں نے سن لیا ہے۔ فرمایا میں وہ کلمات پڑھ رہا تھا کہ جو بھی شخص یہ کلمات زبان پر لائے تو حق تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری فرمائے گا۔ خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی ہو۔ میں نے عرض کیا قربان جاؤں وہ کلمات مجھے بھی بتائیے، آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات اپنی زبان پر جاری کرے تو اس کی سبھی مشکلیں حل ہوں گی۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے مجھے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے سب کام سنور جائیں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

⑯ - حاجات طلب کرنے کی مناجاتیں

امام محمد تقی علیہ السلام کے خادم محمد بن حارث نے نوفل سے روایت کی ہے کہ جب خلیفہ مامون نے اپنی بیٹی کا عقد امام محمد تقی علیہ السلام سے کر دیا تو حضرت نے اس کی طرف لکھا کہ ہر عورت کے لیے اس کے شوہر کی طرف سے حق مہر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارا مال آخرت کے لیے ذخیرہ کر دیا ہے۔ جیسے تمہارا مال دنیا ہی میں تمہیں دے دیا ہے۔ پس میں نے تمہاری بیٹی کا حق مہر "وسائل الی المسائل" مقرر کیا ہے اور یہ وہ مناجات ہے جو میرے پدر بزرگوار نے مجھے عطا فرمائی ہے، انہیں ان کے والد ماجد امام موسیٰ کاظم

علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد محترم امام جعفر صادق علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد محترم امام محمد باقر علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد مقدس امام زین العابدین علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد محترم امام حسین علیہ السلام نے، انہیں ان کے برادر مہربان امام حسن علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد بزرگوار امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے، انہیں حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے اور انہیں جبریل امین نے یہ پہنچائی۔ پس انہوں نے کہا یا محمدؐ! حق تعالیٰ آپ کو سلام کہتا اور فرماتا ہے یہ مناجاتیں دنیا و آخرت کے خزانوں کی کنجیاں ہیں لہذا انہیں اپنے مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنائیے تاکہ آپ اپنی مرادوں کو پہنچیں اور آپ کے تمام مقاصد پورے ہوں۔ ان کو دنیوی حاجات کے لیے بہت کم استعمال کیجیے تاکہ آخرت میں آپ کا حصہ کم نہ ہونے پائے اور وہ دس وسیلے اور مناجاتیں ہیں کہ جن کے ذریعے رغبتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ انہی کے ذریعے حاجتیں طلب کی جاتی ہیں اور وہ پوری ہوتی ہیں۔

مناجات استخارہ

طلب خیر کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنَّ خِيَرَتَكَ فِيْمَا اسْتَخَرْتُكَ فِيْهِ تُنِيْلُ الرَّغَآئِبَ وَ

اے معبود تیری پسند وہ ہے جس کام کے لیے میں نے تجھ سے خیر طلب کی تو آرزوؤں تک پہنچاتا ہے بڑی

تُجْزِلُ الْمَوَاهِبَ وَتُغْنِمُ الْمَطَالِبَ وَتُطَيِّبُ الْمَكَاسِبَ وَ

بڑی عطائیں کرتا ہے مطالب میں فائدہ دیتا ہے کاروبار کو پاک کر دیتا ہے بہترین

تَهْدِيْ اِلٰۤى اَجْمَلِ الْمَذَاهِبِ وَتَسُوْقُ اِلٰۤى اَحْمَدِ الْعَوَاقِبِ وَتَقِيْ

راستے پر چلاتا ہے قابل تعریف انجام تک لے جاتا ہے اور پر خطر

مَخُوْفَ النَّوَآئِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْتَخِيْرُكَ فِيْمَا عَزَمَ رَاْيِيْ عَلَيْهِ

مصیبتوں سے بچاتا ہے اے معبود تجھ سے طالب خیر ہوں اس کام کے لیے جس کا میں نے ارادہ کیا

وَقَادَنِيْ عَقْلِيْۤ اِلَيْهِ وَسَهِّلِ اللّٰهُمَّ فِيْهِ مَا تَوَعَّرَ وَيَسِّرْ مِنْهُ مَا تَعَسَّرَ

اور میری عقل مجھے اس تک لے گئی اے معبود اس میں جو مشکل ہے آسان کر دے جو دشوار ہے ہموار کر دے

وَاكْفِنِي فِيهِ الْمُهِمَّ وَادْفَعْ بِهِ عَنِّي كُلَّ مُلِمٍّ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ

حنت کام میں میری مدد فرما بُرے انجام سے محفوظ رکھ اور اے پروردگار اس کے نتائج بہتر

عَوَاقِبَهُ غُنْماً وَمَخُوفَهُ سِلْماً وَبُعْدَهُ قُرْباً وَجَدْبَهُ خِصْباً وَ

بنا دے خطرے میں سلامتی دے دور کو نزدیک اور تنگی کو آسانی میں بدل دے

أَرْسِلِ اللَّهُمَّ إِجَابَتِي وَأَنْجِحْ طَلِبَتِي وَاقْضِ حَاجَتِي وَاقْطَعْ عَنِّي

اے معبود میری دُعا قبول فرما میری خواہش پوری کر میری حاجت بر لا اس کام کی تکلیفیں مجھ

عَوَائِقَهَا وَامْنَعْ عَنِّي بَوَائِقَهَا وَأَعْطِنِي اللَّهُمَّ لِوَاءَ الظَّفَرِ وَالْخِيَرَةِ

سے دور کر اس کی برائیوں کو دور فرما اور اے معبود! اس میں مجھے کامیابی کا جھنڈا دے

فِيمَا اسْتَخَرْتُكَ وَوُفُورَ الْمَغْنَمِ فِيمَا دَعَوْتُكَ وَعَوَائِدَ

وہ بھلائی دے جو تجھ سے چاہی ہے جو دُعا کی ہے اس میں زیادہ حصہ دے وہ فائدے عطا کر

الْإِفْضَالِ فِيمَا رَجَوْتُكَ وَاقْرِنْهُ اللَّهُمَّ بِالنَّجَاحِ وَحُطَّهُ

جن کی تجھ سے آرزو کی ہے اس مقصد میں کامیابی سے ہمکنار فرما اس میں بہتری پیدا

بِالصَّلَاحِ وَأَرِنِي أَسْبَابَ الْخِيَرَةِ فِيهِ وَاضِحَةً وَأَعْلَامَ غُنْمِهَا

کر اس میں مجھے خوشی کے اسباب نمایاں کرکے دکھا کہ ان میں بہرہ مندی کے نشان ہویدا

لَائِحَةً وَاشْدُدْ خِنَاقَ تَعْسِيرِهَا وَانْعَشْ صَرِيعَ تَيْسِيرِهَا وَ

ہوں ان میں دشواری کا رستہ بند کر دے اس کو آسانی کے قریب کر دے اس میں

بَيِّنِ اللَّهُمَّ مُلْتَبَسَهَا وَأَطْلِقْ مُحْتَبَسَهَا وَمَكِّنْ أُسَّهَا حَتَّى تَكُونَ

مدھم چیز کو روشن کر دے اس میں سے بند ہوئے کو کھول دے اس کی بنیاد مضبوط بنا کہ مجھے خیر ہی

خِيَرَةً مُقْبِلَةً بِالْغُنْمِ مُزِيلَةً لِلْغُرْمِ عَاجِلَةً لِلنَّفْعِ بَاقِيَةَ الصُّنْعِ

خیر حاصل ہو جس میں فوائد ہوں نقصان کو ہٹا جلد نفع عطا فرما عمل میں پاکیزگی دے

إِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْمَزِيدِ مُبْتَدِئٌ بِالْجُودِ

کیونکہ تو زیادہ دینے والا عطا میں پہل کرنے والا ہے

مناجاتِ استقالہ

گناہوں سے معافی کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الرَّجَاۤءَ لِسَعَةِ رَحْمَتِكَ اَنْطَقَنِيْ بِاسْتِقَالَتِكَ وَالْاَمَلَ

اے معبود! تیری رحمت کی وسعت نے مجھے گناہوں کی معافی مانگنے کا یارا دیا ہے تیری طرف سے

لِاَنَاتِكَ وَرِفْقِكَ شَجَّعَنِيْ عَلٰى طَلَبِ اَمَانِكَ وَعَفْوِكَ وَلِيْ

مہلت اور نرمی کی امید نے مجھے تجھ سے امان لینے اور معافی مانگنے کا حوصلہ دیا اے پروردگار

يَا رَبِّ ذُنُوْبٌ قَدْ وَاجَهَتْهَا اَوْجُهُ الْاِنْتِقَامِ وَخَطَايَا قَدْ لَاحَظَتْهَا

میرے گناہ ایسے ہیں جن کے سامنے انتقام کا چہرہ ہے میری ایسی خطائیں ہیں جو ایک

اَعْيُنُ الْاِصْطِلَامِ وَاسْتَوْجَبْتُ بِهَا عَلٰى عَدْلِكَ اَلِيْمَ الْعَذَابِ

لینے پر تیار ہیں جن کے باعث میں تیرے عدل کے پیش نظر سخت عذاب کے قابل ہوں

وَاسْتَحْقَقْتُ بِاجْتِرَاحِهَا مُبِيْرَ الْعِقَابِ وَخِفْتُ تَعْوِيْقَهَا لِاِجَابَتِيْ

اور تیری طرف سے سخت سزا کا مستحق بن چکا ہوں مجھے ڈر ہے کہ یہ قبولیت دعا میں دیر کرائیں

وَرَدَّهَا اِيَّايَ عَنْ قَضَاۤءِ حَاجَتِيْ وَاِبْطَالَهَا لِطَلِبَتِيْ وَقَطْعَهَا لِاَسْبَابِ

گی اور حاجتیں بر آنے میں رکاوٹ بنیں گی بوجہ میری طلب کرنے فائدہ بنانے اور میرے شوق کو کم

رَغْبَتِيْ مِنْ اَجْلِ مَا قَدْ اَنْقَضَ ظَهْرِيْ مِنْ ثِقْلِهَا وَبَهَظَنِيْ مِنَ

کرنے کے کیونکہ گناہوں اور خطاؤں کے بوجھ سے میری کمر جھکی ہوئی ہے اور میں مجبوری سے ان کا

الْاِسْتِقْلَالِ بِحَمْلِهَا ثُمَّ تَرَاجَعْتُ رَبِّ اِلٰى حِلْمِكَ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ

بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں لیکن اے پروردگار جب میں نے خطا کاروں سے تیری نرمی گنہگاروں کے

وَعَفْوِكَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَتِكَ لِلْعَاصِيْنَ فَاَقْبَلْتُ بِثِقَتِيْ

بارے میں تیری معافی ودرگزر اور نافرمانوں پر تیری مہربانی کو دیکھا تو میں تجھ پر اعتماد کے ساتھ

مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ طَارِحًا نَفْسِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ شَاكِيًا بَثِّيْ اِلَيْكَ

تیری طرف بڑھا اور خود کو تیرے آستانے پر ڈال دیا تجھ سے اپنا درد دل کہتے ہوئے ایسی چیز کا

سَاۤئِلًا مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْ تَفْرِيْجِ الْهَمِّ وَلَا اَسْتَحِقُّهُ مِنْ

سوال کیا جس کا اہل نہیں ہوں یعنی اندیشے مٹائے جانے کا اور وہ جس کا حقدار نہیں ہوں یعنی

تَنْفِيْسِ الْغَمِّ مُسْتَقِيْلًا لَكَ اِيَّايَ وَاثِقًا مَوْلَايَ بِكَ اَللّٰهُمَّ

غم دور کیے جانے کا تجھ سے درگذر کا طالب ہوں میرے مولا مجھے تجھی پر بھروسا ہے اے معبود!

فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْفَرَجِ وَتَطَوَّلْ بِسُهُولَةِ الْمَخْرَجِ وَادْلُلْنِي

پس مجھ پر احسان فرما کر کشائش دے مشکلوں سے آسانی کے ساتھ نکال اپنی مہربانی سے میری

بِرَأْفَتِكَ عَلَى سَمْتِ الْمَنْهَجِ وَأَزْلِقْنِي بِقُدْرَتِكَ عَنِ

رہنمائی کر سیدھی راہ کی طرف اور اپنی قدرت سے مجھے گمراہی کے رستے سے ہٹا لے اپنی

الطَّرِيقِ الْأَعْوَجِ وَخَلِّصْنِي مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ بِإِقَالَتِكَ

درگزر سے کام لے کر مجھے دکھوں کی قید سے چھڑا دے اپنی رحمت

وَأَطْلِقْ أَسْرِي بِرَحْمَتِكَ وَطُلْ عَلَيَّ بِرِضْوَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ

سے میری اسیری ختم کردے اپنی خوشنودی عطا فرما مجھ پر اپنا احسان

بِإِحْسَانِكَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَفَرِّجْ كُرْبَتِي وَارْحَمْ عَبْرَتِي

وکرم کر میرے گناہ بخش دے مصیبت دور کر دے میری زاری پر رحم کر

وَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِي وَاشْدُدْ بِالْإِقَالَةِ أَزْرِي وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِي

میری دعا کو نظر انداز نہ کر مجھے معافی دے کر مجھے قوی بنا اس سے میری کمر مضبوط فرما اس

وَأَصْلِحْ بِهَا أَمْرِي وَأَطِلْ بِهَا عُمْرِي وَارْحَمْنِي يَوْمَ حَشْرِي

سے میرے کام سنوار دے اس سے میری عمر میں طول دے روز حشر اور قبر سے اٹھنے کے

وَوَقْتَ نَشْرِي إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ

وقت رحم فرما بے شک تو سخی عطا کرنے والا بخشنے والا مہربان ہے

مناجات سفر

سفر کی مناجات

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ سَفَرًا فَخِرْ لِي فِيهِ وَأَوْضِحْ لِي فِيهِ سَبِيلَ

اے معبود میں نے سفر کا ارادہ کیا ہے اس میں بہتری پیدا کر اس میں میرے لیے پختہ ارادے کی

الرَّأْيِ وَفَهِّمْنِيهِ وَافْتَحْ لِي عَزْمِي بِالْاِسْتِقَامَةِ وَاشْمُلْنِي

راہ کھول دے اور سمجھا دے اس میں میرے لیے ثابت قدمی کا راستہ کھول مجھے اس سفر میں سلامتی

فِي سَفَرِي بِالسَّلَامَةِ وَأَفِدْنِي جَزِيلَ الْحَظِّ وَالْكَرَامَةِ

سے بہرہ مند فرما مجھے بہت زیادہ آمدنی اور عزت عطا فرما مجھے

وَاكْلَأْنِي بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَالْحِرَاسَةِ وَجَنِّبْنِي اللّٰهُمَّ وَعْثَاءَ

اپنی بہترین حفاظت و نگرانی میں قرار دے اے معبود مجھے سفر کی تھکاوٹوں

الْأَسْفَارِ وَسَهِّلْ لِي حُزُونَةَ الْأَوْعَارِ وَاطْوِلِي بِسَاطَ الْمَرَاحِلِ

سے محفوظ فرما بیابانوں کی سختیاں میرے لیے آسان کر دے۔ دور کی منزلوں کو میرے لیے لپیٹ دے

وَقَرِّبْ مِنِّي بُعْدَ نَأْيِ الْمَنَاهِلِ وَبَاعِدْ فِي الْمَسِيرِ بَيْنَ خُطَى

پانی کے دور کے گھاٹ میرے لیے قریب کر دے دوران سفر بار کشوں کے قدموں کو

الرَّوَاحِلِ حَتّٰى تَقَرَّبَ نِيَاطَ الْبَعِيدِ وَتَسَهَّلَ وُعُورَ الشَّدِيدِ

دراز فرما تا آنکہ دور کے فاصلے قریب اور بیابانوں کی سختیاں آسان ہو جائیں اور

وَلَقِّنِي اللّٰهُمَّ فِي سَفَرِي نُجْحَ طَائِرِ الْوَاقِيَةِ وَهَبْنِي فِيهِ

اے معبود اس سفر میں بابرکت پرندے کو میرے ہمراہ کر دے اس میں سلامتی سے بہرہ مند

غُنْمَ الْعَافِيَةِ وَخَفِيرَ الْاِسْتِقْلَالِ وَدَلِيلَ مُجَاوَزَةِ الْأَهْوَالِ

فرما ثابت قدمی کو نگہبان بنا اور راستے کے خطروں کے لیے راہنما بہت

وَبَاعِثَ وُفُورِ الْكِفَايَةِ وَسَانِحَ خَفِيرِ الْوِلَايَةِ وَاجْعَلْهُ

زیادہ کفایت کا ذریعہ اور سرپرستی کرنے والا پاسدار عطا کر اے

اللّٰهُمَّ سَبَبَ عَظِيمِ السِّلْمِ حَاصِلَ الْغُنْمِ وَاجْعَلِ اللَّيْلَ

معبود میرے سفر کو سلامتی والا اور منافع بخش قرار دے رات کو میرے لیے

عَلَيَّ سِتْرًا مِنَ الْآفَاتِ وَالنَّهَارَ مَانِعًا مِنَ الْهَلَكَاتِ وَاقْطَعْ

آفتوں سے بچاؤ کی اوٹ اور دن کو خطرات میں رکاوٹ کا ذریعہ بنا دے اپنی قدرت

عَنِّي قَطْعَ لُصُوصِهِ بِقُدْرَتِكَ وَاحْرُسْنِي مِنْ وُحُوشِهِ

سے رہزنوں کی ٹولیوں کو مجھ سے ہٹائے رکھ اپنی طاقت سے مجھے درندوں سے بچائے رکھ

بِقُوَّتِكَ حَتّٰى تَكُونَ السَّلَامَةُ فِيهِ مُصَاحِبَتِي وَالْعَافِيَةُ

یہاں تک کہ اس میں سلامتی میری ہم دم اور حفاظت میرے ساتھ ساتھ رہے

فِيهِ مُقَارِنَتِي وَالْيُمْنُ سَائِقِي وَالْيُسْرُ مُعَانِقِي وَالْعُسْرُ

برکت میرے پیچھے آسانی میرے ہمراہ تنگی مجھ سے دور

مُفَارِقِي وَالْفَوْزَ مُوَافِقِي وَالْأَمْنَ مُرَافِقِي إِنَّكَ ذُو الطَّوْلِ وَالْمَنِّ

کامیابی میرے ساتھ اور امن میرا ساتھی ہو بے شک تو بخشش و احسان کا مالک اور

وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِعِبَادِكَ بَصِيرٌ

قوت و طاقت والا ہے تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اپنے بندوں کو دیکھتا

خَبِيرٌ

جانتا ہے

مناجات طلب رزق

طلب رزق کی مناجات

اَللّٰهُمَّ أَرْسِلْ عَلَيَّ سِجَالَ رِزْقِكَ مِدْرَارًا وَأَمْطِرْ عَلَيَّ

اے معبود! مجھ پر اپنے رزق کی لگاتار بارش برسا مجھ پر اپنے فضل و کرم کا چھاجوں مینہ

سَحَائِبَ إِفْضَالِكَ غِزَارًا وَأَدِمْ غَيْثَ نَيْلِكَ إِلَيَّ سِجَالًا وَ

برسا مجھ پر اپنی عطا کی پے در پے بارش برسا میری ضرورتوں کے علاوہ اضافی نعمتوں

أَسْبِلْ مَزِيدَ نِعَمِكَ عَلَى خَلَّتِي إِسْبَالًا وَأَفْقِرْنِي بِجُودِكَ

کا سایہ کر دے اپنی سخاوت سے مجھے اپنا ہی محتاج رکھ مجھے

إِلَيْكَ وَأَغْنِنِي عَمَّنْ يَطْلُبُ مَا لَدَيْكَ وَدَاوِ دَاءَ فَقْرِي

اس شخص سے بے نیاز رکھ جو تجھ سے مانگتا ہے اپنے فضل کو میری ناداری

بِدَوَاءِ فَضْلِكَ وَانْعَشْ صَرْعَةَ عَيْلَتِي بِطَوْلِكَ وَتَصَدَّقْ

کی دوا بنا اپنی عطا سے میری حاجت کو بیدار فرما میری تنگدستی کو اپنی بہت عطاؤں

عَلَى إِقْلَالِي بِكَثْرَةِ عَطَائِكَ وَعَلَى اخْتِلَالِي بِكَرِيمِ حِبَائِكَ

کا اور میری بے نوائی کو اپنی بخشش کا صدقہ دے

وَسَهِّلْ رَبِّ سَبِيلَ الرِّزْقِ إِلَيَّ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَهُ لَدَيَّ وَ

اے پروردگار میرے لیے رزق کی راہ آسان کر دے میرے لیے اس کی بنیادیں مضبوط بنا دے

بَجِّسْ لِي عُيُونَ سَعَتِهِ بِرَحْمَتِكَ وَفَجِّرْ أَنْهَارَ رَغَدِ الْعَيْشِ

اپنی رحمت سے میرے لیے فراوانی کے چشمے جاری کر دے اپنی مہربانی سے میری زندگی میں خوشیوں

قِبَلِي بِرَافَتِكَ وَاَجْدِبْ اَرْضَ فَقْرِي وَاَخْصِبْ جَدْبَ ضُرِّي وَ

کی نہریں رواں کر دے میری فقر کی زمین کو بنجر کر دے میری بدحالی کے قحط کو فراوانی میں بدل دے میری

اصْرِفْ عَنِّي فِي الرِّزْقِ الْعَوَائِقَ وَاقْطَعْ عَنِّي مِنَ الضِّيقِ الْعَلائِقَ

روزی میں جو رکاوٹیں ہیں وہ دور کر دے مجھ سے تنگی کے نشان الگ کر دے اور

وَارْمِنِي مِنْ سَعَةِ الرِّزْقِ اَللّٰهُمَّ بِاَخْصَبِ سِهَامِهِ وَاحْبُنِي مِنْ رَغَدِ

مجھے وسعت رزق کا ہدف بنا اے معبود روزی کی بوچھاڑ کر دے میری زندگی کو ہمیشہ

الْعَيْشِ بِاَكْثَرِ دَوَامِهِ وَاكْسُنِي اَللّٰهُمَّ سَرَابِيلَ السَّعَةِ وَجَلابِيبَ

زیادہ سے زیادہ پرمسرت بنا اور اے معبود! مجھ کو فراخی کا جامہ پہنا اور خوشی کی

الدَّعَةِ فَاِنِّي يَا رَبِّ مُنْتَظِرٌ لِاِنْعَامِكَ بِحَذْفِ الضِّيقِ وَلِتَطَوُّلِكَ

چادر اوڑھا دے پس اے پروردگار میں منتظر ہوں کہ تنگی دور ہو اور مجھے تیری نعمتیں نصیب ہوں تاخیر

بِقَطْعِ التَّعْوِيقِ وَلِتَفَضُّلِكَ بِاِزَالَةِ التَّقْتِيرِ وَلِوُصُولِ حَبْلِي بِكَرَمِكَ

ختم ہو اور تیری عطا مل جائے روزی کی تنگی دور ہو اور تو فضل سے نوازے۔ میرا رشتہ تیرے کرم سے جڑے

بِالتَّيْسِيرِ وَاَمْطِرِ اَللّٰهُمَّ عَلَيَّ سَمَاءَ رِزْقِكَ بِسِجَالِ الدِّيَمِ وَ

اور آسانی نصیب ہو اور برسا دے اے معبود روزی کے آسمان سے لگاتار بارش مجھے نعمتوں سے وافر

اَغْنِنِي عَنْ خَلْقِكَ بِعَوَائِدِ النِّعَمِ وَارْمِ مَقَاتِلَ الْاِقْتَارِ مِنِّي وَاحْمِلْ

حصہ دے مخلوق سے بے نیاز کر دے میری ناداری کے گلے پر تیر مار دے اور میری تنگی دور کر کے اس کا بوجھ

كَشْفَ الضُّرِّ عَنِّي عَلٰى مَطَايَا الْاِعْجَالِ وَاضْرِبْ عَنِّي الضِّيقَ

تیز تر بار کشوں پر لاد دے میری عسرت کی گردن پر نابودی کی تلوار چلا دے اے

بِسَيْفِ الْاِسْتِيصَالِ وَاَتْحِفْنِي رَبِّ مِنْكَ بِسَعَةِ الْاِفْضَالِ وَ

پروردگار مجھے اپنی وسیع نعمتوں کا تحفہ عطا کر اور مال میں اضافے

امْدُدْنِي بِنُمُوِّ الْاَمْوَالِ وَاحْرُسْنِي مِنْ ضِيقِ الْاِقْلالِ وَاقْبِضْ عَنِّي

سے میری مدد کر مجھے تنگدستی کی اذیت سے محفوظ فرما اور قحط کی تکلیف

سُوءَ الْجَدْبِ وَابْسُطْ لِي بِسَاطَ الْخِصْبِ وَاسْقِنِي مِنْ مَاءِ

مجھ سے دور رکھ میرے لیے نعمتوں کی بساط بچھا دے اور مجھے اپنی روزی کے خوشگوار

رِزْقِكَ غَدَقًا وَانْهَجْ لِي مِنْ عَمِيمِ بَذْلِكَ طُرُقًا وَفَا

پانی سے سیر کر میرے لیے اپنی عمومی عطا کے دروازے کھول دے مجھے غیر متوقع دولت

جِئْنِي بِالثَّرْوَةِ وَالْمَالِ وَانْعَشْنِي بِهِ مِنَ الْإِقْلَالِ وَصَبِّحْنِي

عنایت فرما اور اس کے ذریعے مجھے تنگی سے نکال صبح کے وقت میری

بِالْاِسْتِظْهَارِ وَمَسِّنِي بِالتَّمَكُّنِ مِنَ الْيَسَارِ اِنَّكَ ذُو الطَّوْلِ

مدد فرما اور خوشحالی کا مالک بنا دے بے شک تو بہت بڑی

الْعَظِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَمِيمِ وَالْمَنِّ الْجَسِيمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ

بخشش عام فضل و کرم گرانقدر احسان کا مالک اور بہت دینے والا سخی

الْكَرِيمُ

مُنَاجَاتِ اِسْتِعَاذَةْ

طلب پناہ کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ مُلِمَّاتِ نَوَازِلِ الْبَلَاءِ وَاَهْوَالِ عَظَائِمِ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں نازل ہونے والی بلاؤں کے نازل ہونے اور بڑی بڑی تکلیفوں

الضَّرَّاءِ فَاَعِذْنِي رَبِّ مِنْ صَرْعَةِ الْبَاْسَاءِ وَاجْنُبْنِي مِنْ

کی ہولناکیوں سے۔ پس اے میرے رب مجھے پناہ دے بے سامانی کی سختیوں سے مجھے مصیبتوں کی یورشوں

سَطَوَاتِ الْبَلَاءِ وَنَجِّنِي مِنْ مُفَاجَاتِ النِّقَمِ وَاَجِرْنِي مِنْ زَوَالِ

سے بچائے رکھ مجھے ناگہانی عذاب سے نجات دے نعمتوں کے زوال اور

النِّعَمِ وَمِنْ زَلَلِ الْقَدَمِ وَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ فِي حِيَاطَةِ عِزِّكَ

قدموں کی لغزش سے پناہ دے قرار دے مجھے اے معبود! اپنی عزت کے احاطے

وَحِفَاظِ حِرْزِكَ مِنْ مُبَاغَتَةِ الدَّوَائِرِ وَمُعَاجَلَةِ الْبَوَادِرِ اَللّٰهُمَّ

اور بچاؤ کی حفاظت میں ناگہانی آفتوں سے اور جلد آنے والی پریشانیوں سے اے معبود

رَبِّ وَاَرْضَ الْبَلَاءِ فَاخْسِفْهَا وَعَرْصَةَ الْمِحَنِ فَارْجُفْهَا وَشَمْسَ

اے رب تو بلاؤں کی سرزمین کو نیچے دھنسا دے سختیوں کے میدان کو اکھاڑ دے مصیبتوں کے سورج

النَّوَائِبِ فَاكْشِفْهَا وَجِبَالَ السُّوْءِ فَانْسِفْهَا وَكُرَبَ الدَّهْرِ

کو گھٹا دے برائی کے پہاڑوں کو توڑ دے زمانے کے کرب کو دور کر دے کاموں

فَاكْشِفْهَا وَعَوَائِقَ الْاُمُوْرِ فَاصْرِفْهَا وَاَوْرِدْنِيْ حِيَاضَ السَّلَامَةِ

کی رکاوٹوں کو ہٹا دے مجھے سلامتی کے حوضوں میں پہنچا دے مجھے آبرو کی سواریوں پر

وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى مَطَايَا الْكَرَامَةِ وَاصْحَبْنِيْ بِاِقَالَةِ الْعَثْرَةِ وَ

سوار کر دے گناہوں سے بچنے میں میرا ساتھ دے مجھے پردہ پوشی

اشْمَلْنِيْ بِسِتْرِ الْعَوْرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ يَا رَبِّ بِاٰلَائِكَ وَكَشْفِ بَلَائِكَ

میں شامل کر لے مجھ پر سخاوت فرما اے رب اپنی نعمتوں کی بلائیں دور کرنے کی اور اپنی

وَدَفْعِ ضَرَّائِكَ وَادْفَعْ عَنِّيْ كَلَاكِلَ عَذَابِكَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ

سختیاں دور رکھنے کی مجھ سے اپنے تمام عذاب دور فرما اپنی سخت سزاؤں کا رُخ موڑ دے

وَاَعِذْنِيْ مِنْ بَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَاَنْقِذْنِيْ مِنْ سُوْءِ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ

مجھے زمانے کی بدحالیوں سے پناہ دے مجھے ہر کام کے بُرے انجام سے نجات دے ہر خطرے

وَاحْرُسْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمَحْذُوْرِ وَاصْدَعْ صَفَاةَ الْبَلَاءِ عَنْ

سے میری حفاظت فرما میرے معاملوں میں ہر مصیبت کے پتھر توڑ دے

اَمْرِيْ وَاشْلُلْ يَدَهُ عَنِّيْ مَدٰى عُمْرِيْ اِنَّكَ الرَّبُّ الْمَجِيْدُ

اور جب تک زندہ ہوں ان کے ہاتھ شل کر دے بے شک تو رب ہے بزرگی والا آغاز

الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْفَعَّالُ لِمَا تُرِيْدُ

کرنے والا لوٹانے والا جو چاہے کرنے والا

مناجاتِ طلب توبہ

طلب توبہ کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ بِاِخْلَاصِ تَوْبَةٍ نَصُوْحٍ وَتَثْبِيْتِ

اے معبود میں نے سچے دل سے پکی توبہ کرنے کے لیے تیری طرف رُخ کیا پکا پیمان باندھنے

عَقْدٍ صَحِيْحٍ وَدُعَاءِ قَلْبٍ قَرِيْحٍ وَاِعْلَانِ قَوْلٍ صَرِيْحٍ اَللّٰهُمَّ

رنجیدہ دل کے ساتھ پکارنے اور واضح بات کرنے کے لیے اے معبود

فَتَقَبَّلْ مِنِّي مُخْلِصَ التَّوْبَةِ وَإِقْبَالَ سَرِيعِ الْأَوْبَةِ وَمَصَارِعَ

مجھ سے قبول فرما خالص توبہ جلد باز آجانے کا قول گنا ہوں کے خوف سے گر پڑنے کو اے

تَخَشُّعِ الْحَوْبَةِ وَقَابِلْ رَبِّ تَوْبَتِي بِجَزِيلِ الثَّوَابِ وَ

رب میری توبہ قبول کر بہت بڑے ثواب بہتر بازگشت

كَرِيمِ الْمَآبِ وَحَطِّ الْعِقَابِ وَصَرْفِ الْعَذَابِ وَغُنْمِ

کے ساتھ عذاب کی بخشش سزا میں درگذر واپسی کی غنیمت

الْإِيَابِ وَسَتْرِ الْحِجَابِ وَامْحُ اللّٰهُمَّ مَا ثَبَتَ مِنْ ذُنُوبِي

گناہوں کی پردہ پوشی فرما اور اے معبود میرے جو گناہ ترے لکھے وہ مٹا دے

وَاغْسِلْ بِقَبُولِهَا جَمِيعَ عُيُوبِي وَاجْعَلْهَا جَالِيَةً لِقَلْبِي شَاخِصَةً

میری توبہ قبول کر کے میرے گناہ دھو دے اس توبہ کو میرے دل میں روشن کرنے والی میری عقل

لِبَصِيرَتِي غَاسِلَةً لِدَرَنِي مُطَهِّرَةً لِنَجَاسَةِ بَدَنِي

کو بصیرت کا مقام دینے والی میری میل کو دور کرنے والی میرے بدن سے ناپاکی ہٹانے والی

مُصَحِّحَةً فِيهَا ضَمِيرِي عَاجِلَةً إِلَى الْوَفَاءِ بِهَا بَصِيرَتِي

میرے قلب و ضمیر کو درست کرنے والی میری عقل و سمجھ کو بصیرت سے ہمکنار کرنے والی

وَاقْبَلْ يَا رَبِّ تَوْبَتِي فَإِنَّهَا تَصْدُرُ مِنْ إِخْلَاصِ نِيَّتِي وَ

بنا دے اور اے پروردگار میری توبہ قبول فرما کہ یہ میری خالص نیت اور سمجھ بوجھ کے

مَحْضٍ مِنْ تَصْحِيحِ بَصِيرَتِي وَاحْتِفَالًا فِي طَوِيَّتِي وَاجْتِهَادًا

ساتھ انجام پا رہی ہے میرے باطن کے ہر پہلو سے ہو رہی ہے دل کے چھپے

فِي نَقَاءِ سَرِيرَتِي وَتَثْبِيتًا لِإِنَابَتِي وَمُسَارَعَةً إِلَى أَمْرِكَ بِطَاعَتِي

گوشوں کی توجہ سے ہوئی ہے تیرے حضور میری بازگشت اور تیرے حکم پر جلد تر عمل کے ساتھ

وَاجْلُ اللّٰهُمَّ بِالتَّوْبَةِ عَنِّي ظُلْمَةَ الْإِصْرَارِ وَامْحُ بِهَا مَا

ہو رہی ہے اے معبود اس توبہ کے ذریعے مجھ سے گناہوں پر اصرار کی تاریکی دور کر دے اور

قَدَّمْتُهُ مِنَ الْأَوْزَارِ وَاكْسُنِي لِبَاسَ التَّقْوَى وَجَلَابِيبَ

اس سے پہلے جو گناہ کر چکا ہوں وہ مٹا دے مجھے پرہیزگاری کا لباس پہنا اور ہدایت کی چادر اوڑھا

الهُدٰى فَقَدْ خَلَعْتُ رِبْقَ الْمَعَاصِىْ عَنْ جِلْدِىْ وَنَزَعْتُ

دے کیونکہ میں نے اپنے اوپر سے گناہوں کا جھولا اتار دیا اور خطاؤں کا چولا

سِرْبَالَ الذُّنُوْبِ عَنْ جَسَدِىْ مُسْتَمْسِكًا رَبِّ بِقُدْرَتِكَ

اپنے بدن سے کاٹ پھینکا ہے اے پروردگار میں نے اپنے نفس کے خلاف

مُسْتَعِيْنًا عَلٰى نَفْسِىْ بِعِزَّتِكَ مُسْتَوْدِعًا تَوْبَتِىْ مِنَ النَّكْثِ

تیری قدرت کا سہارا لیا ہے تیری عزت سے مدد حاصل کر کے اپنی توبہ کو بچانے

بِخَفْرَتِكَ مُعْتَصِمًا مِنَ الْجَحْدِ لِاَنِّىْ بِعِصْمَتِكَ مُقَارِنًا بِهٖ

کے لیے تیرے سپرد کر رہا ہوں اسے رسوائی سے محفوظ رکھنے کے لیے تیری نگہبانی میں

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

دے رہا ہوں یہ کہہ کر کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر تجھ سے

مناجات طلب حج

طلب حج کی مناجات

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ حَجَّ الَّذِىْ افْتَرَضْتَهٗ عَلٰى مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ

اے معبود مجھے وہ حج نصیب فرما جو تو نے ان لوگوں پر فرض کیا ہے جو آنے جانے کا خرچ

سَبِيْلًا وَّاجْعَلْ لِّىْ فِيْهِ هَادِيًا وَّاِلَيْهِ دَلِيْلًا وَّقَرِّبْ لِىْ

اٹھا سکتے ہیں اس میں میری ہدایت کا وسیلہ قرار دے اس کی طرف راہنمائی فرما اور دور کے

بُعْدَ الْمَسَالِكِ وَاَعِنِّىْ عَلٰى تَادِيَةِ الْمَنَاسِكِ وَحَرِّمْ

راستے میرے لیے قریب کر دے اعمال حج ادا کرنے میں میری اعانت فرما۔ میرے احرام باندھنے سے

بِاِحْرَامِىْ عَلَى النَّارِ جَسَدِىْ وَزِدْ لِلسَّفَرِ قُوَّتِىْ وَجَلَدِىْ

میرے بدن کو آگ پر حرام کر دے سفر کے لیے میری ہمت و قوت بڑھا دے اے

وَارْزُقْنِىْ رَبِّ الْوُقُوْفَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْاِفَاضَةَ اِلَيْكَ وَ

معبود تو مجھے اپنے سامنے کھڑے ہونے اور وہاں تک آنے کی توفیق عطا فرما اس

اَظْفِرْنِىْ بِالنُّجْحِ بِوَافِرِ الرِّبْحِ وَاَصْدِرْنِىْ رَبِّ مِنْ مَّوْقِفِ

میں مجھے بہت سے فائدے اور کامیابی دے اور اے پروردگار مجھے حج اکبر کے وقوف

الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اِلٰى مُزْدَلِفَةِ الْمَشْعَرِ وَاجْعَلْهَا زُلْفَةً اِلٰى رَحْمَتِكَ

مشعر میں مقام قرب پر پہنچا جو مزدلفہ میں ہے تیری رحمت سے قرب اور تیری رحمت میں جانے کا ذریعہ بنے

وَطَرِيْقًا اِلٰى جَنَّتِكَ وَقِفْنِيْ مَوْقِفَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَمَقَامَ

مجھے مشعر الحرام کی جگہ اور وقوف حرام کے مقام پر کھڑا کر

وُقُوْفِ الْاِحْرَامِ وَاَهِّلْنِيْ لِتَادِيَةِ الْمَنَاسِكِ وَنَحْرِ الْهَدْيِ

مجھے اس کا اہل بنا کر اعمال حج ادا کروں اور ان اونٹوں کو ذبح کر کے

التَّوَامِكِ بِدَمٍ يَثُجُّ وَاَوْدَاجٍ تَمُجُّ وَاِرَاقَةِ الدِّمَاۗءِ الْمَسْفُوْحَةِ

جو بڑی کوہان والے جوش مارتے خون والے اور بہتے خون والی رگیں رکھتے ہیں

وَالْهَدَايَا الْمَذْبُوْحَةِ وَفَرْيِ اَوْدَاجِهَا عَلٰى مَا اَمَرْتَ وَالتَّنَفُّلِ

بہت سی قربانیاں کروں اور ان کی شہ رگیں کاٹوں تیرے حکم کے مطابق وہ فریضہ ادا کروں جو تو

بِهَا كَمَا وَسَمْتَ وَاَحْضِرْنِيَ اللّٰهُمَّ صَلٰوةَ الْعِيْدِ رَاجِيًا لِّلْوَعْدِ

نے عائد کیا اے معبود مجھے توفیق دے کہ نماز عید ادا کروں تیرے وعدے

خَائِفًا مِّنَ الْوَعِيْدِ حَالِقًا شَعْرَ رَاْسِيْ وَمُقَصِّرًا وَّمُجْتَهِدًا فِيْ

سے پر امید تیری دھمکی سے ڈرتے ہوئے اپنے سر کے بالوں کو منڈوائے یا کم کیے ہوئے تیری فرمانبرداری

طَاعَتِكَ مُشَمِّرًا رَامِيًا لِّلْجِمَارِ بِسَبْعٍ بَعْدَ سَبْعٍ مِّنَ الْاَحْجَارِ

کی کوشش پر کمر باندھے ہوئے جمروں کو سات سات کنکریاں مارتے ہوئے تیرا حکم بجالاؤں

وَاَدْخِلْنِيَ اللّٰهُمَّ عَرْصَةَ بَيْتِكَ وَعَقْوَتِكَ وَمَحَلَّ اَمْنِكَ

اور مجھے داخل کر اے معبود اپنے گھر کے احاطہ و اطراف میں جو امن کی جگہ اور تیرا کعبہ ہے مجھے اپنے محتاجوں

وَكَعْبَتِكَ وَمَسَاكِيْنِكَ وَسُؤَّالِكَ وَمَحَاوِيْجِكَ وَجُدْ

سوالیوں اور منگتوں میں رکھ اے معبود مجھے بہت زیادہ اجر

عَلَيَّ اللّٰهُمَّ بِوَافِرِ الْاَجْرِ مِنَ الْاِنْكِفَاۗءِ وَالنَّفْرِ وَاخْتِمِ اللّٰهُمَّ

دے میری واپسی اور میرے کوچ کرنے پر اور کامل فرما اے معبود!

مَنَاسِكَ حَجِّيْ وَانْقِضَاۗءَ عَجِّيْ بِقَبُوْلٍ مِّنْكَ لِيْ وَرَاْفَةٍ

میرے اعمال حج کو اور آہ و زاری کو قبول کر اپنی بارگاہ میں مجھ پر عنایت کرتے

مِنْكَ بِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہوئے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مناجات کشف ظلم

ظلم سے نجات کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ظُلْمَ عِبَادِكَ قَدْ تَمَكَّنَ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَمَاتَ

اے معبود تیرے شہروں میں تیرے بعض بندوں کا ظلم یوں پھیلا ہوا ہے کہ اس سے عدل ختم ہو گیا

الْعَدْلَ وَقَطَعَ السُّبُلَ وَمَحَقَ الْحَقَّ وَاَبْطَلَ الصِّدْقَ وَ

راستے کٹ گئے حق مٹ گیا اور صدق باطل ہو گیا ہے نیکی

اَخْفَى الْبِرَّ وَاَظْهَرَ الشَّرَّ وَاَخْمَدَ التَّقْوٰى وَاَزَالَ الْهُدٰى وَاَزَاحَ

ماند پڑ گئی برائی سامنے آ گئی پرہیزگاری ختم اور ہدایت نابود ہو گئی اچھائی

الْخَيْرَ وَاَثْبَتَ الضَّيْرَ وَاَنْمَى الْفَسَادَ وَقَوَّى الْعِنَادَ وَبَسَطَ الْجَوْرَ

مٹ گئی برائی ابھر آئی بگاڑ بڑھ گیا دشمنی عام ہو گئی ظلم پھیل گیا اور زیادتی

وَعَدَّى الطَّوْرَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ لَا يَكْشِفُ ذٰلِكَ اِلَّا سُلْطَانُكَ

حد سے بڑھ گئی ہے اے معبود اے رب اسے کوئی دور نہیں کر سکتا مگر تیری قوت کوئی

وَلَا يُجِيْرُ مِنْهُ اِلَّا امْتِنَانُكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ فَابْتُرِ الظُّلْمَ وَبُتَّ

اس سے بچا نہیں سکتا مگر تیرا احسان اے معبود میرے رب ظلم کی جڑ کاٹ دے ستم

حِبَالَ الْغَشْمِ وَاَخْمِدْ سُوْقَ الْمُنْكَرِ وَاَعِزَّ مَنْ عَنْهُ يَنْزَجِرُ

کے پہاڑ ڈھا دے بدی کا بازار ٹھنڈا کر دے اور جو ظلم کو روکے اسے قوت دے ظلم

وَاحْصُدْ شَافَةَ اَهْلِ الْجَوْرِ وَاَلْبِسْهُمُ الْحَوْرَ بَعْدَ الْكَوْرِ

کرنے والوں کے بازو توڑ دے انہیں منتشر کرنے کے بعد پریشانی میں ڈال دے

وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ اِلَيْهِمُ الْبَيَاتَ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمُ الْمَثُلَاتِ

اور اے معبود ان پر جلد تر دشمنوں کو چڑھا دے جو ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں

وَاَمِتْ حَيٰوةَ الْمُنْكَرِ لِيُؤْمَنَ الْمَخُوْفُ وَيَسْكُنَ الْمَلْهُوْفُ

برائی کی مہلت ختم کر دے تاکہ خائف لوگ امن پائیں مظلوم کو راحت ملے

وَیُشْبِعَ الْجَائِعُ وَیُحْفَظَ الضَّائِعُ وَیَأْوِیَ الطَّرِیدُ وَیَعُودَ

بھوکوں کو طعام ملے اجڑے ہوئے آباد ہوں بے وطنوں کو پناہ ملے بھاگے ہوئے واپس

الشَّرِیدُ وَیُغْنَی الْفَقِیرُ وَیُجَارَ الْمُسْتَجِیرُ وَیُوَقَّرَ الْکَبِیرُ

آئیں بے نواؤں کو مال ملے اور پناہ لینے والے پناہ پائیں بزرگوں کی عزت ہو اور

وَیُرْحَمَ الصَّغِیرُ وَیُعَزَّ الْمَظْلُومُ وَیُذَلَّ الظَّالِمُ وَیُفَرِّجَ الْمَغْمُومُ

چھوٹوں کو پیار ملے مظلوم کو قوت حاصل ہو اور ظالم پست ہو جائے غم زدہ کا غم مٹے

وَتَنْفَرِجَ الْغَمَّاءُ وَتَسْکُنَ الدَّهْمَاءُ وَیَمُوتَ الْاِخْتِلَافُ وَ

اندھیر گردی ختم ہو جائے ہنگامہ ختم ہو اور بے اتفاقی ختم ہو جائے علم کا فروغ ہو سلامتی

یَعْلُوَ الْعِلْمُ وَیَشْمُلَ السِّلْمُ وَیُجْمَعَ الشَّتَاتُ وَیَقْوَی

عام ہو اختلاف دور ہو جائے ایمان کو بڑھاوا ملے

الْاِیْمَانُ وَیُتْلَی الْقُرْاٰنُ اِنَّکَ اَنْتَ الدَّیَّانُ الْمُنْعِمُ الْمَنَّانُ

اور قرآن پڑھا جائے بے شک تو جزا دینے والا نعمت عطا کرنے والا احسان کرنے والا ہے

مناجات شکر خدا

شکر خدا کرنے کی مناجات

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَرَدِّ نَوَازِلِ الْبَلَاءِ وَمُلِمَّاتِ الضَّرَّاءِ

اے معبود تیرے لیے حمد ہے آنے والی بلاؤں کو دور کرنے پر ناگوار مصیبتیں ہٹانے پر درپیش

وَکَشْفِ نَوَائِبِ اللَّاْوَاءِ وَتَوَالِیْ سُبُوْغِ النَّعْمَاءِ وَلَکَ الْحَمْدُ

آنے والے خطرات کو ٹالنے پر اور پے در پے نعمتیں بخشنے پر تیرے لیے حمد ہے تیری

عَلٰی هَنِیْٓءِ عَطَائِکَ وَمَحْمُوْدِ بَلَائِکَ وَجَلِیْلِ اٰلَائِکَ وَلَکَ

بہترین عطاؤں پر تیری خوب آزمائش پر اور تیری شاندار نعمتوں پر اور تیرے لیے

الْحَمْدُ عَلٰٓی اِحْسَانِکَ الْکَثِیْرِ وَخَیْرِکَ الْغَزِیْرِ وَتَکْلِیْفِکَ

حمد ہے تیرے بہت زیادہ احسان پر تیری جوش مارتی خیر پر تیری طرف سے آسان

الْیَسِیْرِ وَدَفْعِ الْعَسِیْرِ وَلَکَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ عَلٰی تَثْمِیْرِکَ

فریضے پر اور تنگی دور رکھنے پر اور تیرے لیے حمد ہے اے رب کہ تو تھوڑے سے شکر کا

قَلِيلَ الشُّكْرِ وَاِعْطَائِكَ وَافِرَ الْاَجْرِ وَحَطِّكَ مُثْقَلَ

پھل دیتا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ زیادہ اجر عطا کرتا ہے گناہوں کا بوجھ اتار دیتا

الْوِزْرِ وَقَبُولِكَ ضَيِّقَ الْعُذْرِ وَوَضْعِكَ بَاهِضَ الْاِصْرِ وَ

ہے بے موقع سا عذر بھی قبول کرتا ہے تو سخت فریضے کا بوجھ اتارتا ہے تو دشواری کے مقام کو

تَسْهِيلِكَ مَوْضِعَ الْوَعْرِ وَمَنْعِكَ مَفْظَعَ الْاَمْرِ وَلَكَ الْحَمْدُ

آسان کرتا ہے اور دل ہلا دینے والے امور کو روکے ہوئے ہے۔ تیرے لیے حمد ہے

عَلَى الْبَلَاۤءِ الْمَصْرُوفِ وَوَافِرِ الْمَعْرُوفِ وَدَفْعِ الْمَخُوفِ

اس پر جو بلا ٹل چکی ہے نیکی میں اضافے پر خوف دور ہونے پر سرکشی

وَاِذْلَالِ الْعَسُوفِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى قِلَّةِ التَّكْلِيفِ وَ

کو رام کرنے پر اور تیرے لیے حمد ہے کم فریضہ عائد کرنے پر اور اس

كَثْرَةِ التَّخْفِيفِ وَتَقْوِيَةِ الضَّعِيفِ وَاِغَاثَةِ اللَّهِيفِ وَلَكَ

میں زیادہ کمی کرنے پر کمزور کو قوت دینے پر اور بے کس کی فریاد رسی پر اور تیرے

الْحَمْدُ عَلَى سَعَةِ اِمْهَالِكَ وَدَوَامِ اِفْضَالِكَ وَصَرْفِ اِمْحَالِكَ

لیے حمد ہے وسیع مہلت دینے پر ہمیشہ نعمتیں عطا کرنے پر عذاب کو ٹال دینے پر تیرے

وَحَمِيدِ اَفْعَالِكَ وَتَوَالِي نَوَالِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى تَاْخِيرِ

اچھے اچھے کاموں پر اور تیری لگاتار عطاؤں پر اور تیرے لیے حمد ہے عذاب کی جلدی کو

مُعَاجَلَةِ الْعِقَابِ وَتَرْكِ مُغَافَصَةِ الْعَذَابِ وَتَسْهِيلِ طَرِيقِ

التوا میں ڈالنے پر اور عذاب میں جلدی نہ کرنے پر توبہ کی راہ کو آسان کرنے پر

الْمَآبِ وَاِنْزَالِ غَيْثِ السَّحَابِ اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْوَهَّابُ

اور ابر رحمت سے مینہ برسانے پر بے شک تو احسان کرنے والا عطا کرنے والا ہے

مناجات طلب حوائج

طلب حاجات کی مناجات

جَدِيرٌ مَنْ اَمَرْتَهُ بِالدُّعَاۤءِ اَنْ يَدْعُوَكَ وَمَنْ وَعَدْتَهُ

جس کو تو نے دعا کا حکم دیا وہ تجھے پکارنے کا حقدار ہے جس سے تو نے قبولیت کا وعدہ کیا

بِالْإِجَابَةِ اَنْ يَرْجُوكَ وَلِيَ اللّٰهُمَّ حَاجَةٌ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا

وہ تجھ سے امید لگا سکتا ہے اور اے معبود میری کچھ حاجات ہیں کہ ان میں میری ہمت جواب

حِيلَتِي وَكَلَّتْ فِيهَا طَاقَتِي وَضَعُفَتْ عَنْ مَرَامِهَا قُوَّتِي وَسَوَّلَتْ

دے گئی میری طاقت کمزور ہوگئی اس کے حصول میں میری قوت نرم پڑ گئی میرے بہکانے والے نفس

لِي نَفْسِيَ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ وَعَدُوِّيَ الْغَرُورُ الَّذِي اَنَا مِنْهُ مَبْلُوٌّ

نے بدی کو میرے لیے آراستہ کیا اور فریب کار دشمن نے جس کے چنگل میں ہوں مجھے

اَنْ اَرْغَبَ اِلَيْكَ فِيهَا اَللّٰهُمَّ وَاَنْجِحْهَا بِاَيْمَنِ النَّجَاحِ وَاهْدِهَا

تیری طرف آنے سے روکا ہوا ہے اے معبود! میرے نفس کو امن کے ساتھ کامیابی دے اسے نجات پانے

سَبِيلَ الْفَلَاحِ وَاشْرَحْ بِالرَّجَاءِ لِاِسْعَافِكَ صَدْرِي وَيَسِّرْ فِي

کا راستہ دکھا میرے سینے کو ان حاجات کے پورا ہونے کی امید سے کشادہ فرما مجھے بہتری کے اسباب

اَسْبَابِ الْخَيْرِ اَمْرِي وَصَوِّرْ لِيَ الْفَوْزَ بِبُلُوغِ مَا رَجَوْتُهُ

عطا کر اور اس آرزو تک پہنچنے کی صورت پیدا کر دے اور وہ چیز پاؤں

بِالْوُصُولِ اِلَى مَا اَمَّلْتُهُ وَوَفِّقْنِي اَللّٰهُمَّ فِي قَضَاءِ حَاجَتِي بِبُلُوغِ

جس کی امید کی ہے اے معبود حاجات کے پورا ہونے میں میری مدد فرما

اُمْنِيَّتِي وَتَصْدِيقِ رَغْبَتِي وَاَعِذْنِي اَللّٰهُمَّ بِكَرَمِكَ مِنَ

میرے شوق کو سچا ثابت فرما اور اے معبود مجھے بچائے رکھ اپنے کرم سے

الْخَيْبَةِ وَالْقُنُوطِ وَالْاَنَاةِ وَالتَّثْبِيطِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيٌّ

کہ ناکامی مایوسی تاخیر اور درماندگی میں پڑ جاؤں اے معبود بے شک تو بہت بڑی

بِالْمَنَائِحِ الْجَزِيلَةِ وَفِيٌّ بِهَا وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِعِبَادِكَ

عطاؤں کا مالک اور عطا کرنے والا ہے تو ہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو اپنے بندوں

خَبِيرٌ بَصِيرٌ

کو جانتا دیکھتا ہے

⑭ حجاب امام جعفر صادق علیہ السلام

يَا مَنْ إِذَا اسْتَعَنْتُ بِهِ أَعَاذَنِي وَإِذَا اسْتَجَرْتُ بِهِ عِنْدَ الشَّدَائِدِ

اے وہ کہ جب میں نے اس سے پناہ مانگی تو مجھے پناہ دی۔ جب سختیوں میں اس سے امان چاہی تو مجھے

أَجَارَنِي وَإِذَا اسْتَغَثْتُ بِهِ عِنْدَ النَّوَائِبِ أَغَاثَنِي وَإِذَا اسْتَنْصَرْتُ

امان دی جب مصیبتوں میں اس سے حمایت چاہی تو اس نے میری حمایت کی جب دشمن کے

بِهِ عَلَىٰ عَدُوِّي نَصَرَنِي وَأَعَانَنِي إِلَيْكَ الْمَفْزَعُ وَأَنْتَ الثِّقَةُ

خلاف اس سے مدد مانگی تو اس نے میری مدد فرمائی اور کمک کی تیری بارگاہ میں میری جائے پناہ ہے۔

فَاقْمَعْ عَنِّي مَنْ أَرَادَنِي وَاغْلِبْ لِي مَنْ كَادَنِي يَا مَنْ قَالَ إِنْ

تو میرا سہارا ہے پس جو برا ارادہ کرے اسے مجھ سے دور کر دے جو مجھے دھوکا دے تو اسے زیر

يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ يَا مَنْ نَجَّا نُوحًا مِنَ الْقَوْمِ

کر دے اے وہ جس نے کہا اگر خدا تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غلبہ نہیں پا سکتا اور وہ جس نے نوحؑ کو ستمگار قوم سے

الظَّالِمِينَ يَا مَنْ نَجَّا لُوطًا مِنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ يَا مَنْ نَجَّا

نجات دی اے وہ جس نے لوطؑ کو اس بدکار قوم سے بچائے رکھا اے وہ جس نے ہودؑ کو حد

هُودًا مِنَ الْقَوْمِ الْعَادِينَ يَا مَنْ نَجَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سے بڑھنے والی قوم سے چھڑایا اے وہ جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو کفر کرنے والی قوم

وَآلِهِ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ نَجِّنِي مِنْ أَعْدَائِي وَأَعْدَائِكَ

سے صاف بچا لیا۔ مجھے میرے اور اپنے دشمنوں سے نجات دے اپنے

بِأَسْمَائِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ لَا سَبِيلَ لَهُمْ عَلَىٰ مَنْ تَعَوَّذَ

ناموں کے واسطے سے اے بڑے رحم والے اے مہربان وہ اس پر راہ نہیں پاتے جو پناہ لے

بِالْقُرْآنِ وَاسْتَجَارَكَ بِالرَّحِيمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحْمٰنُ عَلَى

قرآن کی اور امان مانگے خدائے رحیم و رحمٰن سے وہ رحمٰن جو عرش پر

الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ

حاوی ہے تیرے رب کی گرفت بڑی سخت ہے کیونکہ وہ آغاز کرنے اور لوٹانے والا

وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدِ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ

ہے وہ بخشنے اور محبت کرنے والا ہے وہ شان والے عرش کا مالک جو چاہے کر سکتا ہے

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

تو اگر وہ منہ موڑیں تو کہو میرے لیے کافی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے

(۱۸) حجاب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَتَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ

میں بھروسا کرتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں اس کی حفاظت میں ہوں جو عزت اور

وَالْجَبَرُوتِ وَاسْتَعَنْتُ بِذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَلَكُوتِ مَوْلَايَ

جبروت والا ہے اس سے مدد مانگتا ہوں جو بزرگی بڑائی اور اقتدار والا ہے میرے مالک میں

اسْتَسْلَمْتُ إِلَيْكَ فَلَا تُسْلِمْنِي وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَلَا تَخْذُلْنِي

خود کو تیرے سپرد کرتا ہوں تو مجھے کسی کے سپرد نہ کرنا تجھ پر بھروسا کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دینا

وَلَجَأْتُ إِلَى ظِلِّكَ الْبَسِيطِ فَلَا تَطْرَحْنِي أَنْتَ الْمَطْلَبُ

تیرے پھیلے ہوئے سائے میں پناہ لی ہے مجھے دور نہ کرنا تو ہی میری طلب ہے تیری طرف بھاگ

وَإِلَيْكَ الْمَهْرَبُ تَعْلَمُ مَا أُخْفِي وَمَا أُعْلِنُ وَتَعْلَمُ خَائِنَةَ

آیا ہوں تو جانتا ہے جو میں چھپاتا اور ظاہر کرتا ہوں تو آنکھ کی خیانت کو جانتا

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ فَأَمْسِكْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيْدِي

ہے اور اسے بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہے پس مجھ سے روکے رکھ اے معبود سب ظالموں کے

الظَّالِمِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ وَاشْفِنِي وَعَافِنِي

ہاتھوں کو جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں تو مجھے شفا و عافیت دے اے سب

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سے زیادہ رحم کرنے والے

⑲ حجاب امام محمد تقی علیہ السلام

اَلْخَالِقُ اَعْظَمُ مِنَ الْمَخْلُوقِيْنَ وَالرَّازِقُ اَبْسَطُ يَدًا مِنَ

وہ خالق ساری مخلوقات سے عظیم تر ہے وہ رازق ہے اس کا ہاتھ رزق پانے والوں سے

الْمَرْزُوقِيْنَ وَنَارُ اللّٰهِ الْمُوْصَدَةُ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ تَكِيْدُ

کشادہ ہے خدا کی آگ شعلہ زن ہے اونچے ستونوں میں کہ جھانس لیتی ہے

اَفْئِدَةَ الْمَرَدَةِ وَتَرُدُّ كَيْدَ الْحَسَدَةِ بِالْاَقْسَامِ بِالْاَحْكَامِ

سرکشوں کے دلوں کو پلٹاتی ہے حاسدوں کی سازشوں کو جو قسموں سے حکموں سے کرتے ہیں

بِاللَّوْحِ وَالْمَحْفُوْظِ وَالْحِجَابِ الْمَضْرُوْبِ بِعَرْشِ رَبِّنَا

اور لوح محفوظ تانے ہوئے پردے کے ساتھ ہے ہمارے عظمت والے رب کے عرش کے ساتھ میں نے

الْعَظِيْمِ احْتَجَبْتُ وَاسْتَتَرْتُ وَاسْتَجَرْتُ وَاعْتَصَمْتُ وَ

پردہ بنالیا چھپ گیا ہوں پناہ لے لی خود کو بچایا ہے قلعہ بند ہو گیا ہوں

تَحَصَّنْتُ بِالٓمّٓ وَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَبِطٰهٰ وَبِطٰسٓمّٓ وَبِحٰمٓ

الٓمٓ کے ساتھ کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ طٰہٰ کے ساتھ طٰسٓمٓ کے ساتھ حٰمٓ کے ساتھ

وَبِحٰمٓعٓسٓقٓ وَنٓوْنٓ وَبِطٰسٓيٰنٓ وَبِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ

حٰمٓعٓسٓقٓ کے ساتھ نون کے ساتھ طٰسین کے ساتھ قٓ کے ساتھ قرآن مجید کے ساتھ

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ وَاللّٰهُ وَلِيِّيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور وہ ایک بڑی قسم ہے اگر تمہیں علم ہو اور خدا میرا سرپرست ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

⑳ شیخ کلینیؒ کی کتاب الرویا میں منقول ہے کہ وشار کہتے ہیں امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپؑ نے فرمایا میں نے اپنے والدگرامی کو خواب میں دیکھا اور انہوں نے مجھ سے فرمایا اے میرے فرزند! جب بھی کسی مشکل میں گھر جاؤ تو کثرت کے ساتھ کہا کرو:

يَا رَؤُوْفُ يَا رَحِيْمُ

اے مہربان اے رحم والے

پھر فرمایا کہ ہم جو کچھ خواب میں دیکھتے ہیں وہ ایسا ہی ہے جیسے بیداری کی حالت میں دیکھتے ہیں۔

(۴۱) رزق وغیرہ کی دعا جو سید ابن طاؤس کی کتاب مجتنیٰ سے منقول ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ
اے معبود! میرے گناہوں کے لیے تیرے عفو کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے اور میں بھی اپنے
الْحِرْمَانِ بَيْنَ يَدَيَّ فَاَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ وَاَدْعُوْكَ مَا
سامنے محرومی کے اسباب دیکھ رہا ہوں پس میں تجھ سے وہ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور اس
لَا اَسْتَوْجِبُهُ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِمَا لَا اَسْتَاهِلُهُ وَلَمْ يَخْفَ
چیز کی دعا کرتا ہوں جس کے لائق نہیں ہوں تیرے آگے اس چیز کے لیے نالہ کرتا ہوں جس کا سزاوار نہیں میرا
عَلَيْكَ حَالِيْ وَاِنْ خَفِيَ عَلَى النَّاسِ كُنْهُ مَعْرِفَةِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ
حال تجھ سے پوشیدہ نہیں اگرچہ لوگوں کو میری اصل حالت کی واقفیت نہیں ہے اے معبود اگر
اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَهْبِطْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَظْهِرْهُ
میرا رزق آسمان میں ہے تو اسے زمین پر اتار دے اگر وہ زمین میں ہے تو اسے ظاہر فرما دے
وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ
اگر دور ہے تو اسے نزدیک لے آ اور اگر قریب ہے تو اس میں آسانی پیدا کر دے۔

(۴۲) ابلیس کا شر دور کرنے کی دعا جو کتاب مجتنیٰ سے منقول ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْلِيْسَ عَبْدٌ مِّنْ عَبِيْدِكَ يَرَانِيْ مِنْ حَيْثُ لَا اَرَاهُ وَاَنْتَ
اے معبود! یقیناً ابلیس تیرے بندوں میں سے ہے وہ مجھے دیکھتا ہے جب کہ میں اسے نہیں دیکھتا اور تو اسے
تَرَاهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَرَاكَ وَاَنْتَ اَقْوٰى عَلٰى اَمْرِهٖ كُلِّهٖ وَهُوَ لَا
دیکھتا ہے جب کہ وہ تجھے نہیں دیکھ سکتا تو اس کے سارے امور پر تسلط رکھتا ہے اور وہ تیرے امور میں سے
يَقْوٰى عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَنَا اَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلَيْهِ
کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا پس اے معبود! میں اس پر تجھ سے مدد کا طالب ہوں

يَا رَبِّ فَإِنِّي لَا طَاقَةَ لِي بِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لِي عَلَيْهِ إِلَّا بِكَ

اے رب اس کے سامنے میرا بس نہیں چلتا اس کے خلاف میری قوت و طاقت تیرے ہی ساتھ ہے۔

يَا رَبِّ اللّٰهُمَّ إِنْ أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ وَإِنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاكْفِنِي

اے رب اے معبود اگر وہ میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد کر اگر وہ مجھ سے فریب کرے تو

شَرَّهُ وَاجْعَلْ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تو بھی اسے فریب میں ڈال مجھے اس کے شر سے بچا اور اس کی سازشوں کو اسی کے گلے میں ڈال دے واسطہ ہے تیری رحمت کا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اے سب سے زیادہ رحم والے اور اے خدا رحمت فرما سرکار محمدؐ پر اور ان کی پاک اولاد پر

(۴۳) کتاب مجتنیٰ میں ہی مذکور ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسولؐ کو خواب میں دیکھا تو آنحضرتؐ سے درخواست کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ جس سے میرا دل زندہ ہو جائے۔ پس حضور اکرمؐ نے اسے یہ کلمات تعلیم فرمائے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحْيِيَ قَلْبِي اللّٰهُمَّ

اے زندہ اے پائندہ اے وہ کہ نہیں معبود سوائے تیرے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل کو زندہ کر دے اے معبود

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وہ شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے یہ کلمات تین مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو زندہ کر دیا۔

(۴۴) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی موت میں تاخیر ہو جائے، اسے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو اور ناگہانی موت سے بچا رہے تو وہ آغازِ صبح اور آغازِ شام کے وقت تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

پاک تر ہے اللہ میزان کے اندازے کے مطابق بردباری کی انتہا تک رضا کی رسائی تک اور عرش کے وزن تک

(۷۵) سید سعید علی بن فضل اللہ حسینی راوندی کی کتاب "نثر اللآلی" سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اپنے مقروض ہونے کی شکایت کی تو آنجنابؑ نے فرمایا کہ یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْھِبَ الْاَحْزَانِ وَ

اے معبود اے اندوہ ہٹانے والے اے غم کے دور کرنے والے اور اے رنج و غم کے مٹا دینے والے اے ناچاروں کی دعائیں قبول

مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا

کرنے والے اے دنیا و آخرت میں رحمت کرنے والے اور دونوں میں

اَنْتَ رَحْمٰنِیْ وَرَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ

مہربان تو مجھ پر رحمت کرنے والا اور ہر چیز پر رحمت کرنے والا ہے پس مجھ پر ایسی رحمت فرما کہ جس سے تو مجھے اپنے

بِھَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ وَتَقْضِیْ بِھَا عَنِّیْ الدَّیْنَ

غیر کی رحمت سے بے نیاز کر دے اور اس کے ذریعے میرا قرض ادا کر دے

پس اگر زمین کے ہم وزن سونے جتنا قرضہ بھی ہو تو خدائے تعالیٰ اسے ادا کر دے گا۔

چھٹا باب

بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور دیگر دعائیں اور اعمال

یہ باب چالیس امور پر مشتمل ہے:

پہلا امر

شیخ کلینیؒ نے کافی میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے سورہ ہائے مسبحات یعنی سورۂ حدید، حشر، صف، جمعہ، تغابن اور اعلیٰ کی تلاوت کرکے سوئے تو وہ حضرت امام العصر علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوئے بغیر نہیں مرے گا۔ اور بغیر زیارت کیے مرجائے تو وہ حضرت رسولؐ کے جوار میں رہے گا۔

دوسرا امر

اسی کتاب میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا جو شخص سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کیا کرے تو وہ اپنی جان ومال میں ایسی کوئی بات نہیں دیکھے گا جو اسے ناگوار گزرے شیطان اس کے قریب نہ پھٹکے گا اور نہ قرآن کو فراموش کرے گا۔

تیسرا امر

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص سورۂ قدر کو با آواز بلند پڑھے گا وہ ایسے ہوگا جیسے بے نیام تلوار سے راہ خدا میں جہاد کر رہا ہو جو اس سورت کو آہستہ سے پڑھے گا وہ ایسے ہوگا جیسے راہ خدا میں اپنے خون میں ڈوبا ہوا ہو۔ نیز جو شخص اس سورت کو دس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں میں سے ایک ہزار گناہ مٹا دے گا۔

چوتھا امر

شیخ کلینیؒ نے بھی امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: میرے والد گرامی فرمایا کرتے تھے کہ سورۂ اخلاص قرآن کا تیسرا حصہ ہے اور سورۂ کافرون قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔

پانچواں امر

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے تو وہ فالج کے حملے سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ اور جو شخص اسے ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھے تو کوئی زہریلا حیوان اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص سورۂ اخلاص کو اپنے اور ظالم شخص کے درمیان پڑھے گا تو حق تعالیٰ اسے اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اس سورے کو اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں پڑھے اور پھر اس ظالم و جابر کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی طرف سے اچھائی دکھائے گا اور اس کی برائی سے بچائے گا، یہ بھی فرمایا کہ جب تمہیں کسی بات کا خطرہ ہو تو قرآن مجید کی کوئی سی سو آیات پڑھو اور پھر تین مرتبہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ عَنِّی الْبَلَاۗءَ

اے معبود میری مصیبت دور کر دے

چھٹا امر

شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیئے کہ ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ اخلاص کا پڑھنا ترک نہ کرے جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اس سورے کو پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دے گا اور اس کو، اس کے والدین اور اس کی اولاد کو بخش دے گا۔

ساتواں امر

آپؑ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت سورۂ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ عذاب قبر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

آٹھواں امر

آپؑ ہی سے روایت ہے کہ اگر مردہ پر ستر مرتبہ سورۂ حمد پڑھی جائے اور اس کی رُوح پلٹ آئے تو تعجب نہیں کرنا چاہیئے۔

نواں امر

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ بچے پر ہر رات تین مرتبہ سورہ فلق تین مرتبہ سورۂ والناس اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے، اگر سورۂ توحید سو مرتبہ نہ پڑھی جا سکے تو پچاس مرتبہ پڑھے اور اگر اس عمل کی پابندی کی جائے تو وہ بچہ مرتے دم تک ہر قسم کی آفات سے امن میں رہے گا۔

دسواں امر

شیخ کلینیؒ ہی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے مفضل سے فرمایا اے مفضل! تم خود کو تمام لوگوں سے بچاتے رکھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور سورۂ توحید کے ساتھ۔ وہ یوں کہ تم یہ سورہ پڑھ کر اپنے آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اُوپر نیچے دم کر لیا کرو۔ جب تم کسی جابر حاکم کے پاس جاؤ تو اسے دیکھتے ہی بائیں ہاتھ پر شمار کرتے ہوئے تین مرتبہ یہ سورہ پڑھو اور جب تک تم اس کے پاس رہو اپنے بائیں ہاتھ کی مٹھی کو بند رکھو، جب باہر آجاؤ تو اسے کھول دو۔ بعض نے کہا ہے کہ جب تک اس کے پاس رہو یہ سورہ پڑھتے رہو۔

گیارھواں امر

ایک حدیث میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ آگ میں جلنے اور پانی میں ڈوبنے سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ وَمَا قَدَرُوا

وہی اللہ ہے جس نے قرآن نازل کیا وہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے لوگوں نے خدا کی وہ قدر

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نہیں کی جو اس کا حق ہے ساری زمین اس کے قبضۂ قدرت میں ہے روزِ قیامت

وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

اور آسمان بھی لپٹے ہوئے اس کے دستِ قدرت میں وہ پاک و بلند ہے اس سے جسے اس کا شریک بناتے ہیں

سرکش گھوڑے کو مطیع کرنے کے لیے اس کے دائیں کان میں کہے:

وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

اور خدا کے سامنے جھکے ہوئے ہیں وہ سبھی جو آسمانوں اور زمین میں ہیں چاروناچار اور اس کی طرف پلٹ جائیں گے۔

درندوں کی سرزمین میں ان کی گزند سے بچنے کے لیے یہ پڑھے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ

یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آچکا ہے کہ تم پر آنے والی سختی اسے ناگوار ہے

عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

وہ تمہیں بہت چاہتا ہے۔ مومنوں کے لیے نرم خو مہربان ہے پس اگر وہ منہ موڑلیں تو کہو کہ مجھے کافی ہے

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اللہ۔ نہیں معبود مگر وہی میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔

گمشدہ کی بازیابی کے لیے دو رکعت نماز میں سورۂ یٰسں پڑھے اور بعد میں یہ کہے:

يَا هَادِيَ الضَّالَّةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِي

اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے میری گمشدہ چیز مجھے دلادے

بھاگے ہوئے غلام کی واپسی کے لیے یہ پڑھے:

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ

یا جیسے گہرے سمندر میں تاریکیاں کہ انہیں ڈھانپتی ہے پانی کی ایک کے بعد دوسری لہر

تا قول عزوجل وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ

اور جسے خدا نور عطا نہ کرے تو اس کے لیے کوئی نور نہیں ہوتا

چور سے بچنے کے لیے بستر پر سوتے وقت پڑھے:

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ تا وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو اور اس کی بہت بڑائی کرو

بارھواں امر

شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا سورہ زلزال کے پڑھنے میں تنگی محسوس نہ کرو کیونکہ جو شخص اسے نوافل میں پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو زلزلے سے نقصان نہ پہنچنے دے گا اور وہ مرتے دم تک زلزلے، بجلی اور ہر قسم کی آفات سے بچا رہے گا۔ نیز اس شخص کی موت کے وقت ایک خوش جمال فرشتہ اس کے پاس آئے گا جو اس کے سرہانے بیٹھے گا اور ملک الموت سے کہے گا اے ملک الموت! اللہ کے اس دوست کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو تا آخر روایت کہ جہاں مذکور ہے۔ اس وقت اس شخص کی آنکھوں سے پردے ہٹائے جائیں گے اور وہ جنت میں اپنی منزلوں کو دیکھ لے گا۔ پھر بڑی سہولت کے ساتھ اس کی روح قبض کی جائے گی۔ ستر ہزار فرشتے اس کے جنازے کے پیچھے چلیں گے اور اسے سیدھا جنت میں لے جائیں گے۔

تیرھواں امر

شیخ کلینیؒ نے ہی امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا سورۂ ملک "سورۃ مانعہ" ہے یعنی یہ عذاب قبر کو روکتی ہے۔

چودھواں امر

آں جناب علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ قرآن مجید کا ایک نسخہ دریا میں گر گیا اور جب اسے وہاں سے نکالا گیا تو اس کے تمام کلمات میں سے صرف یہ جملہ باقی تھا

أَلَا إِلَى اللّٰهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ

خبردار رہو کہ تمام معاملوں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے

پندرھواں امر

شیخ کلینیؒ نے زرارہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا ماہِ رمضان کی دوسری تہائی میں قرآن کو کھول کر اپنے آگے رکھے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُکَ الْاَعْظَمُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو اس میں ہے اس میں تیرا سب سے

الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ

عظیم سب سے بڑا نام ہے اور تیرے اچھے اچھے نام ہیں وہ چیز ہے جس سے خوف و امید ہے، میرا سوال ہے کہ تو مجھے اپنے

عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ

جہنم سے آزاد کردہ لوگوں میں رکھ

اس کے بعد خدا سے اپنی دیگر حاجات طلب کرے۔

سولہواں امر

شیخ کفعمیؒ مصباح میں اور محدث فیضؒ خلاصۃ الاذکار میں فرماتے ہیں میں نے بعض کتب امامیہ میں دیکھا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں کسی پیغمبر یا امام کی زیارت کرے یا اپنے کسی رشتہ دار یا اپنے والدین کو خواب میں دیکھے تو وہ باوضو ہو کر اپنے بستر پر دائیں پہلو پر لیٹے اور سورۃ ہائے شمس، لیل، قدر، کافرون، اخلاص، فلق اور والناس کی تلاوت کرنے کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور سو مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے اور پھر سو جائے تو جس کا بھی ارادہ کیا ہوگا انشاء اللہ اسے خواب میں دیکھے گا اور اس سے جو بات کرنا چاہے وہ بھی کر پائے گا۔ ایک اور نسخے میں دیکھا گیا ہے کہ یہ عمل سات راتوں تک بجا لائے اور مذکورہ سورتیں پڑھنے سے قبل یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یُوْصَفُ وَالْاِیْمَانُ یُعْرَفُ مِنْهُ مِنْکَ

اے معبود تو وہ زندہ ہے جس کا وصف بیان نہیں ہو سکتا وہی جس سے ایمان کی معرفت ہوئی تجھی سے چیز ملا

بَدَتِ الْاَشْیَآءُ وَاِلَیْكَ تَعُوْدُ فَمَآ اَقْبَلَ مِنْهَا كُنْتَ مَلْجَاَهٗ وَمَنْجَاهُ

کا آغاز ہوا اور وہ تیری طرف پلٹ جائیں گی پس جو تیری طرف آئیگا تو اس کو پناہ و نجات دے

وَمَا اَدْبَرَ مِنْهَا لَمْ یَكُنْ لَهٗ مَلْجَاٌ وَلَا مَنْجًا مِنْكَ اِلَّآ اِلَیْكَ فَاَسْئَلُكَ

گا اور جو منہ پھیرے گا اس کے لیے نہ تجھ سے پناہ ہے نہ نجات مگر تیری طرف سے۔ پس میں تجھ سے سوال

بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ

کرتا ہوں تیرے برحق معبود ہونے کا واسطے سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے واسطے سے اور تیرے

حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَبِحَقِّ عَلِیٍّ

حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق کے واسطے سے جو نبیوں کے سردار ہیں اور اوصیا میں بہتر

خَیْرِ الْوَصِیِّیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ وَبِحَقِّ

حضرت علی کے حق کے واسطے سے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ کے حق اور حسن و حسین کے

الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ الَّذَیْنِ جَعَلْتَهُمَا سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ

حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ دونوں کو تو نے جوانان جنت کے سردار قرار دیا ہے ان سب پے

الْجَنَّةِ عَلَیْهِمُ اَجْمَعِیْنَ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

درود اور سلام ہو یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور یہ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُرِیَنِیْ مَیِّتِیْ فِی الْحَالِ الَّتِیْ هُوَ فِیْهَا

کہ مجھے دکھا دے میرا فلاں مردہ اس حال میں کہ جس میں وہ ہے

سترھواں امر

خلاصۃ الاذکار میں ہے بعض کتب میں منقول ہے کہ میں نے محمد بن جریر طبری کی کتاب آداب الحمیدہ میں دیکھا ہے کہ حارث بن روح اپنے والد سے ناقل ہیں کہ میرے والد نے اپنی اولاد سے فرمایا کہ جب کوئی معاملہ تمہیں غمزدہ کرے تو تم میں سے ہر شخص اس طرح رات بسر کرے کہ پاکیزہ ہو کر پاک صاف بستر میں اپنی بیوی سے الگ ہو کے سوئے اور سوتے وقت سات مرتبہ سورۂ شمس اور سات مرتبہ سورۂ لیل پڑھے اور پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ هٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔

اے معبود! تو میرے لیے اس معاملے کے سلجھنے اور اس سے نکلنے کا راستہ بنا دے

چنانچہ جب کوئی شخص یہ عمل کرے گا تو اس شب ایک فرد خواب میں اس کے پاس آئے گا یا تیسری یا پانچویں رات اور میرا خیال ہے کہ ساتویں رات میں آنے کا بھی کہا ہے بس وہ شخص اسے اس مشکل سے نکلنے کا طریقہ بتائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں بعض بزرگوں نے سورۂ والضحیٰ اور سورۂ الم نشرح کے پڑھنے کا بھی ذکر کیا ہے۔ جواہر المنثورہ میں ہے کہ جو شخص اپنا مدعا خواب میں دیکھنا چاہے تو وہ سوتے وقت سات سات مرتبہ یہ سورتیں پڑھے، سورۂ شمس، واللیل، والتین، اخلاص، فلق، والناس پھر حالت وضو میں پاک لباس میں پاک جگہ پر قبلہ رخ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹے۔ جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے مقصد کے حصول کی نیت کر کے سو جائے، اگر پہلی رات کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس کے بعد کی راتوں میں ضرور نظر آ جائے گی اور سات راتوں سے زیادہ وقت نہیں لگے گا نیز کہا جاتا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

اٹھارھواں امر

خلاصۃ الاذکار میں حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے روایت ہے کہ میں سونے کے لیے بستر بچھا رہی تھی کہ میرے والد گرامی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ تشریف لائے اور فرمایا: اے فاطمہؑ! اس وقت تک نہ سونا جب تک چار عمل نہ بجا لاؤ۔

① قرآن مجید کا ختم کر لو ③ انبیا کو اپنا شفیع بنا لو

② مومنین کو خود سے راضی کر لو ④ حج اور عمرہ کو بجا لاؤ

اس ارشاد کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نماز میں مشغول ہو گئے۔ پس میں نے نماز سے آپؐ کے فارغ ہونے کا انتظار کیا اور جب آپؐ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ نے چار چیزوں کا حکم دیا ہے۔ لیکن یہ تو میرے بس سے باہر ہے کہ اسی وقت ان سب چیزوں کو بجا لاؤں؟ تب آپؐ نے مسکراتے ہوئے فرمایا جب تم تین مرتبہ

سورۂ توحید پڑھو گی تو گویا قرآن ختم کیا۔ جب مجھ پر اور مجھ سے پہلے انبیا پر صلوات بھیجو گی تو ہم سبھی انبیا قیامت میں تمہارے شفیع بن گئے۔ جب تمام مومنین کے لیے مغفرت طلب کرو گی تو وہ سب تم سے راضی ہو جائیں گے۔ اور جب

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

پاک ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ تر ہے

کہو گی تو گویا حج و عمرہ بجا لاؤ گی۔

مؤلف کہتے ہیں کفعمیؒ نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ

خدا جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے انجام دیتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت سے اس کا حکم جاری کرتا ہے

کہے گا تو وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے ایک ہزار رکعت نماز ادا کی ہو۔

انیسواں امر

خلاصۃ الاذکار ہی میں مذکور ہے کہ وقت مطالعہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ أَخْرِجْنِي مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَأَكْرِمْنِي بِنُورِ الْفَهْمِ اَللّٰهُمَّ

اے معبود تو مجھ کو وہم کی تاریکیوں سے نکال اور عقل و فہم کے نور سے مجھے شرف عطا فرما اے معبود تو

افْتَحْ عَلَيْنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عُلُومِكَ

ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے علوم کے خزانے ہم پر نچھاور کر دے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بیسواں امر

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ بھیجا کہ میں بہت

مقروض ہوگیا ہوں۔ آنجنابؑ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا زیادہ سے زیادہ استغفار کیا کرو اور اپنی زبان کو سورۃ اِنّا انزلناہ کی تلاوت کے ساتھ ہمیشہ تر رکھو۔

اکیسواں امر

ایک حدیث میں وارد ہے کہ مفضل نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں سانس پھولنے کی شکایت کی اور بتایا کہ میں تھوڑی دور تک چلتا ہوں تو سانس رکنے لگتی ہے اور میں دم لینے کو بیٹھ جاتا ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ تم اونٹ کا پیشاب پیو تو یہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ کسی شخص نے آنجنابؑ ہی سے کھانسی کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا کہ انجدان رومی اور اس کے ہم وزن مصری لے کر ان کا سفوف بنالو اور ایک دو روز تک اسے کھاؤ۔ اس شخص کا کہنا ہے کہ میں نے یہ دوا ایک ہی مرتبہ کھائی تو کھانسی دُور ہو گئی۔

بائیسواں امر

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک شہر سے گزر ہوا جس کے تمام باشندوں کا رنگ زرد اور آنکھیں نیلی ہو چکی تھیں، انہوں نے آپ سے بہت سی بیماریوں کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا تم گوشت کو دھوئے بغیر پکاتے ہو۔ جب کہ کوئی بھی جانور اس دُنیا سے نہیں جاتا جو حالتِ جنابت میں نہ ہو۔ یہ سن کر ان لوگوں نے گوشت کو دھو کر پکانا شروع کر دیا اور ان کی تمام بیماریاں جاتی رہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک اور شہر سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں کے لوگوں کے دانت گر چکے تھے اور چہرے سوجے ہوئے تھے۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ تم سوتے وقت ایک مرتبہ اپنا منہ کھول کے پھر اسے بند کر کے سویا کرو۔ پس انہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور ان کی بیماری دُور ہو گئی۔

تیئسواں امر

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تم کسی مصیبت زدہ کو دیکھو تو نہایت دھیمی آواز میں جسے وہ نہ سن سکے تین مرتبہ یہ کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَلَوْ شَاۤءَ فَعَلَ

حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے مجھے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اگر وہ چاہتا تو ایسا کر دیتا

ایک اور روایت میں ہے کہ نہایت دھیمی آواز میں جسے وہ سن نہ سکے تین مرتبہ یہ کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

حمد اس اللہ کے لیے جس نے مجھے بچایا جس نے تجھے مبتلا کیا اور مجھے تجھ پر اور اپنی بہت سی مخلوق پر بڑائی دی ہے

چوبیسواں امر

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جب تمہاری زوجہ حاملہ ہو اور حمل پر چار مہینے گزر چکے ہوں تو اپنا منہ قبلہ رخ کر کے آیۃ الکرسی پڑھو اور پھر اس کے پہلو پر ہاتھ رکھ کر کہو:

"اَللّٰهُمَّ قَدْ سَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا" یعنی اے معبود! میں نے اس بچے کا نام محمد رکھا ہے پس جو شخص بھی یہ عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بیٹا عطا فرمائے گا۔ اگر وہ اس کا نام محمد رکھے گا تو وہ بچہ بڑا مبارک ہوگا اور اگر یہ نام نہیں رکھے گا تو خدا چاہے تو وہ بچہ اس سے لے لے گا اور چاہے تو اس کے پاس رہنے دے گا۔

پچیسواں امر

روایت ہوئی ہے کہ عقیقہ کی بھیڑ، بکری، مینڈھا یا بکرا ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ عَقِيْقَةٌ عَنْ فُلَانٍ فلاں کی بجائے بچے کا نام لے

خدا کے نام خدا کی ذات کے ساتھ اے معبود یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

لَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَدَمُهَا بِدَمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

اس کا گوشت اس کے گوشت کا اس کا خون اس کے خون کا اس کی ہڈیاں اس کی ہڈیوں کا بدلہ ہے اے معبود

وِقَاءً لِآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ

قرار دے آل محمد کے لیے حفاظت کا ذریعہ بنا ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو

ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ دعا پڑھے۔

يَا قَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

اے میری قوم میں بری ہوں اس سے جسے تم خدا کا شریک بناتے ہو میں نے اپنا رخ اس کی طرف

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

کیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا میں نرا کھرا مسلمان ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں

اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا

ہوں یقینا میری نماز میری عبادت میری زندگی میری موت اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

جس کا کوئی ساجھی نہیں مجھے یہی حکم دیا گیا ہے اور میں سر جھکانے والوں میں سے ہوں اے معبود

مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تجھ سے اور تیرے لیے ہے خدا کے نام خدا کی ذات کے ساتھ اور اللہ بزرگ تر ہے اے معبود رحمت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنِّيْ

فرما محمد و آل محمد پر اور فلاں ابن فلاں سے قبول فرما

(یہاں بچے کا نام مع ولدیت کے لے) پھر جانور کو ذبح کرے۔

عقیقہ کا بیان

علامہ مجلسی فرماتے ہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اولاد کا عقیقہ کرنا سنت ہے۔ ہر اس شخص پر جو اس کے لیے وسعت رکھتا ہے اور بعض علما اسے واجب جانتے ہیں۔ بہتر ہے کہ عقیقہ نویں دن کیا جائے، اگر اس میں تاخیر کر دے تو بچے کے بالغ ہونے سے قبل تک تو اس کے باپ پر سنت ہے اور اس کے بعد خود اس بچے پر آخیر عمر تک سنت ہے۔ بہت سی معتبر احادیث میں وارد ہے کہ جس شخص کو اولاد عطا ہو اس پر عقیقہ واجب ہے اور اکثر حدیثوں میں منقول ہے کہ ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہے یعنی اگر اس کا عقیقہ نہیں کیا جائے گا تو اس کے مر جانے یا طرح طرح کی تکلیفوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص مالدار ہو اس پر عقیقہ واجب ہے اور جو مفلس ہے وہ جب مالدار ہو جائے تو عقیقہ کرے ورنہ اس کے ذمہ کچھ نہیں ہے۔ اگر والدین بچے کا عقیقہ نہ کریں لیکن پھر جب اس کی طرف سے قربانی کریں تو وہی کافی ہو جاتی ہے۔ ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ عقیقہ کے لیے جانور کی بہت تلاش کی ہے لیکن مل نہیں سکا پس آپؑ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت صدقہ کر دی جائے آپؑ نے فرمایا پھر تلاش کرو اور کہیں سے اسے حاصل کرو کیونکہ حق تعالیٰ کھانا کھلانے اور خون بہانے کو دوست رکھتا ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ لوگوں نے آپؑ سے پوچھا کہ جو بچہ پیدائش کے ساتویں دن فوت ہو جائے۔ کیا اس کا عقیقہ کرنا چاہیئے؟ فرمایا کہ اگر ظہر سے پہلے فوت ہو تو نہیں کرنا چاہیئے لیکن اگر ظہر کے بعد فوت ہو جائے تو اس کا عقیقہ کرنا چاہیئے۔ ایک معتبر حدیث میں عمر بن یزید سے منقول ہے کہ اس نے امام علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا مجھے نہیں معلوم کہ میرے والد نے میرا عقیقہ کیا تھا یا نہیں؟ آپؑ نے فرمایا تم اپنا عقیقہ خود کرو پس اس نے بڑھاپے میں اپنا عقیقہ کیا، حدیث حسن میں آپؑ ہی

سے منقول ہے کہ ساتویں دن بچے کا نام رکھا جائے، عقیقہ کیا جائے، اس کا سر منڈوایا جائے اور سر کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ میں دی جائے۔ عقیقہ کے جانور کی ران اور پائے دایہ کو دیئے جائیں کہ جس نے بچے کی پیدائش میں خدمت انجام دی ہے، باقی گوشت لوگوں کو کھلایا جائے اور تصدق کیا جائے۔ ایک اور موثق حدیث میں فرماتے ہیں جب تمہارے ہاں لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا عقیقہ کرو اس کا نام رکھو اور اس کا سر بھی منڈوا دو اور اسی روز اس کے سر کے بالوں کے برابر سونا چاندی صدقہ کر دو، عقیقہ کا جانور گوسفند یا اونٹ ہو۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ عقیقہ کے گوشت کا چوتھا حصہ دایہ کو دیا جائے اگر بچہ دایہ کے بغیر پیدا ہوا ہے تو وہ گوشت بچے کی ماں کو دیا جائے اور وہ جسے چاہے دے دے۔ عقیقہ کا گوشت کم سے کم دس مسلمانوں کو کھلایا جائے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو بہتر ہے، لیکن یاد رہے کہ عقیقہ کے گوشت سے خود نہ کھائے اور دایہ اگر یہودی عورت ہے تو اسے چوتھائی گوشت کے بدلے اسکی قیمت دیدی جائے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ دایہ کو عقیقہ کے گوشت سے ایک تہائی دی جائے گی اور علما کے ہاں مشہور یہ ہے کہ عقیقہ کا جانور اونٹ، بھیڑ یا بکری ہونی چاہیئے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرات حسنین شریفین علیہما السلام کی ولادت کے موقع پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے ان کے کانوں میں اذان دی، حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام نے ساتویں دن ان کا عقیقہ کیا اور دایہ کو اس کے پائے اور ایک اشرفی عطا فرمائی۔ ضروری ہے کہ عقیقہ کا جانور اگر اونٹ ہے تو پانچ سال کا یا چھٹے سال میں یا اس سے زیادہ عمر کا ہو، اگر بکری ہے تو ایک سال کی یا دوسرے سال میں یا اس سے زیادہ عمر کی ہو اور اگر بھیڑ ہے تو کم از کم چھ یا سات ماہ کی ہونی چاہیئے اور سات ماہ پورے ہو چکے ہوں تو بہتر ہے۔ نیز جانور خصی نہ ہونا چاہیئے اور سینگ ٹوٹا، کان کٹا، لاغر، اندھا اور لولا لنگڑا بھی نہ ہونا چاہیئے۔ اگر لنگڑا ہو تو ایسا نہ ہو کہ چل پھر نہ سکے۔

یاد رہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے فرمان کے مطابق عقیقہ کا شمار قربانی میں نہیں ہوتا جو بھی گوسفند مل جائے بہتر ہے، اصل چیز تو گوشت ہے اور جانور جتنا موٹا تازہ ہو مناسب ہے۔ علما میں مشہور قول یہ ہے کہ لڑکے کے لیے عقیقہ کا جانور نر اور لڑکی کے لیے مادہ ہونا چاہیئے

اور یہ حقیر مؤلف گمان کرتا ہے کہ دونوں کے لیے نر جانور ہو تو بہتر ہے اور یہ بات بہت سی معتبر حدیثوں سے مطابقت رکھتی ہے۔ تاہم دونوں کے لیے مادہ جانور ہونے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں سنت یہ ہے کہ بچے کے والدین عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں بلکہ بہتر ہے کہ جو چیز اس میں پکائی جائے اس میں سے بھی نہ کھائیں اور بچے کی ماں کا اس گوشت سے کھانا زیادہ مکروہ ہے، بہتر ہے کہ بچے کے والدین، اہل خاندان جو ان کے گھر میں رہتے ہیں وہ بھی یہ گوشت نہ کھائیں۔ یہ بھی سنت ہے کہ گوشت پکا کر کھلایا جائے اور کچا گوشت صدقہ میں نہ دیا جائے۔ اسے پکانے کی کم از کم حد یہ ہے کہ اس کو نمک کے پانی کے ساتھ پکایا جائے اور احتمال یہ ہے کہ یہی صورت بہتر ہے لیکن اگر کچا گوشت ہی تصدق کر دیا جائے تو بھی بہتر ہے۔ اگر عقیقہ کا جانور نہ مل سکے تو اس کی قیمت صدقہ میں دینا بے فائدہ ہے بلکہ صبر کرنا چاہیئے۔ یہاں تک کہ جانور مل جائے اور عقیقہ کر دیا جائے۔ اس میں شرط نہیں کہ جو لوگ کھانے میں آئیں وہ سب محتاج ہی ہوں، بلکہ فقیروں کے ساتھ نیکوکار افراد کو بھی بلانا چاہیئے۔

مؤلف کہتے ہیں عقیقہ کے گوشت میں اس کی ہڈیوں کو توڑنے کی کراہت ایک مشہور بات ہے اور روایت

يُكْسَرُ عَظْمُهَا وَيُقَطَّعُ لَحْمُهَا وَتَصْنَعُ بِهَا بَعْدَ الذَّبْحِ مَا شِئْتَ

اس کی ہڈیاں توڑ دی جائیں گوشت کاٹا جائے اور ذبح کے بعد تم جیسے چاہو گوشت تیار کرو

اس کراہت کے منافی نہیں ہے، صاحب جواہر الکلام فرماتے ہیں کہ یہ بات جو اہل عراق میں مشہور ہے کہ عقیقہ کی ہڈیاں اکٹھی کر کے انہیں کپڑے میں لپیٹ کر دفن کرنا مستحب ہے پس مجھے اس بارے میں کوئی نص نہیں مل سکی، خدا ہی بہتر طور پر جانتا ہے۔

چھبیسواں امر

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ لڑکے کا ختنہ کرتے وقت یہ دعا پڑھی جائے اگر اس وقت نہ پڑھی جا سکے تو لڑکے کے بالغ ہونے تک جب بھی موقع ملے دعا پڑھی جائے۔

کہ اس طرح وہ گرم لوہے سے مرنے اور اس سے پہنچنے والی دوسری تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُکَ وَسُنَّۃُ نَبِیِّکَ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاتِّبَاعٌ

اے معبود یہ تیرا طریقہ ہے اور تیرے نبی کی سنت ہے تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر ہماری طرف

مِنَّا لَکَ وَلِنَبِیِّکَ بِمَشِیَّتِکَ وَبِاِرَادَتِکَ وَقَضَائِکَ لِاَمْرٍ

سے تیری اور تیرے نبی کی اتباع ہے تیری مشیت اور تیرے ارادے اور تیرا حکم بجا لانے کے لیے

اَرَدْتَہٗ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَہٗ وَاَمْرٍ اَنْفَذْتَہٗ وَاَذَقْتَہٗ حَرَّ الْحَدِیْدِ

جس کا تو نے ارادہ کیا فیصلے کو یقینی بنایا اور حکم جاری کر دیا اور اس سے لوہے کی کاٹ اور زخم کی اذیت کا ذائقہ

فِیْ خِتَانِہٖ وَحِجَامَتِہٖ بِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ

چکھایا اس حکم سے جسے تو مجھ سے زیادہ پہچانتا ہے اے معبود پس اسے

فَطَھِّرْہُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِیْ عُمُرِہٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ

گناہوں سے پاک کر اس کی عمر میں اضافہ کر اس کے بدن سے آفتیں اور دکھ

بَدَنِہٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِہٖ وَزِدْہُ مِنَ الْغِنٰی وَادْفَعْ عَنْہُ

درد دور کر دے اس کو زیادہ مال عطا کر اور محتاجی کو اس سے دور رکھ کہ

اَلْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

یقیناً تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے

ستائیسواں امر

سید ابن طاؤسؒ نے خطیب مستغفری کی کتاب "دعوات" اور اس نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جب تم کتاب اللہ (قرآن) سے فال لینا چاہو تو پہلے سورۂ حمد پھر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھو اور اس کے بعد محمدؐ و آل محمدؐ پر تین مرتبہ درود بھیجو بعدہٗ یہ کہو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاَلْتُ بِکِتَابِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ فَاَرِنِیْ مِنْ

اے معبود! یقیناً میں تیری کتاب سے فال لے رہا ہوں تجھی پر میرا بھروسا ہے پس مجھے اپنی کتاب میں سے

كِتَابِكَ مَا هُوَ مَكْتُومٌ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُونِ فِي غَيْبِكَ

وہ چیز دکھا جو پوشیدہ ہے تیرے چھپے ہوئے راز سے تیرے پردۂ غیب میں

اس کے بعد قرآن جامع کہ جس میں تمام سورتیں اور آیتیں ہوں اسے ہاتھ میں لے کر کھولو پھر صفحہ و سطر شمار کیے بغیر داہنی طرف کے صفحہ کی پہلی سطر سے فال لو۔

یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ علامہ مجلسیؒ نے بعض علما کی تالیفات میں شیخ یوسف قطیفی کے خط سے اور انہوں نے آیۃ اللہ علامہ کے خط سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب تم کتاب عزیز (قرآن) سے استخارہ کرنے کا ارادہ کرو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد یہ کہو:

اِنْ كَانَ فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلٰى شِيْعَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی اگر تیرے حکم اور فیصلے میں یہ بات ہے کہ تو شیعان آلِ محمد علیہم السلام پر احسان

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِفَرَجِ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ فَاَخْرِجْ

فرمائے کشائش دے کر اپنے ولی اور اپنی حجت پر جو تیری مخلوق کے لیے ہے تو ظاہر فرما

اِلَيْنَا اٰيَةً مِنْ كِتَابِكَ نَسْتَدِلُّ بِهَا عَلٰى ذٰلِكَ

ہم پر ایسی آیت اپنی کتاب سے جو اس پر ہماری دلیل بن جائے

پھر قرآن مجید کھولے اور وہاں سے چھ صفحے شمار کرے۔ پس چھٹے صفحہ کی چھٹی سطر پر نظر کرے اور اس سے مطلب اخذ کرے۔

شیخ شہیدؒ نے اپنی کتاب ذکریٰ میں تحریر فرمایا ہے کہ استخاروں میں سے ایک استخارۂ عدد ہے۔ جو سید کبیر رضی الدین محمد بن محمد آلاوی مجاور روضۂ امیر المومنینؑ سے قبل مشہور نہ تھا ہم اس استخارے کو تمام روایتوں کے ساتھ اپنے مشائخ میں سے شیخ کبیر فاضل جمال الدین بن مطہر سے اور وہ اپنے والد گرامی سے اور وہ سید رضی الدین مذکور سے اور وہ حضرت صاحب العصر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ دس مرتبہ اس سے کم تین مرتبہ اور کم از کم ایک مرتبہ اور پھر سورۂ قدر دس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ وَاَسْتَشِيْرُكَ

اے معبود میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں کہ تو معاملوں کے انجام کو جانتا ہے تجھ سے مشورہ کرتا ہوں

لِحُسْنِ ظَنِّي بِكَ فِي الْمَأْمُولِ وَالْمَحْذُورِ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ الْأَمْرُ

کہ امیدوں اور خطروں میں تجھ ہی سے حسن ظن ہے اے معبود! اگر فلاں کام ان کاموں

الْفُلَانِيُّ مِمَّا قَدْ نِيطَتْ بِالْبَرَكَةِ أَعْجَازُهُ وَبَوَادِيهِ وَحُفَّتْ

میں سے ہے کہ جن کے انجام میں برکت ہے اور آغاز میں بھی اور اس کے دن

بِالْكَرَامَةِ أَيَّامُهُ وَلَيَالِيهِ فَخِرْ لِي اَللّٰهُمَّ فِيهِ خِيَرَةً تَرُدُّ

رات نفع سے بھر پور ہیں تو اے معبود تو میرے لیے اس خیر کو

شَمُوسَهُ ذَلُولاً وَتَقْعَصُ أَيَّامَهُ سُرُوراً اَللّٰهُمَّ إِمَّا أَمْرٌ فَأْتَمِرُ وَإِمَّا

اختیار کر جس سے سرکش مطیع ہو جائے اور دن خوشیوں سے بھر جائیں اے معبود اگر کرنے کا حکم ہے تو کروں اور

نَهْيٌ فَأَنْتَهِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِرَحْمَتِكَ خِيَرَةً فِي عَافِيَةٍ

نہیں ہے تو رکا رہوں اے معبود میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں تیری رحمت سے ایسی خیر جس میں آرام ہو

پھر تسبیح کے کچھ دانے مٹھی میں لے کر اپنی حاجت دل میں لائے، اگر مٹھی میں لیے ہوئے دانوں کی تعداد جفت ہے تو یہ "افعل" (اس کام کے بجا لانے کا حکم) ہے اور طاق ہے تو یہ "لاتفعل" (اس کام کے بجا نہ لانے کا حکم) ہے یا اس کے برعکس کہ طاق بہتر ہے اور جفت بہتر نہیں یہ استخارہ کرنے والوں کی نیت سے وابستہ ہے۔

مولف کہتے ہیں: "تقعص" ضاد معجمہ کے ساتھ ہے جس کے معنی ہیں لوٹ جائے، پلٹ جائے۔ اور ہم نے نمازوں کے باب میں استخارہ ذات الرقاع اور دیگر اقسام کے استخاروں کا ذکر کیا ہے۔ لہٰذا ان کی طرف رجوع کیا جائے۔ جاننا چاہیئے کہ سید ابن طاؤس فرماتے ہیں ان کا خلاصہ کلام یہ ہے کہ مجھے اس بارے میں کوئی صریح حدیث نہیں ملی کہ ایک انسان کسی اور کے لیے بھی استخارہ کر سکتا ہے؟ لیکن مجھے ایسی بہت سی احادیث میں یہ بات ضرور نظر آتی ہے کہ دعاؤں اور توسل کے دیگر ذریعوں کے ساتھ اپنے مومن بھائیوں کی حاجات پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بلکہ روایات میں تو مومن بھائیوں کے لیے دعا کرنے کے اتنے فوائد بیان ہوئے ہیں کہ جن کے دہرانے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ چونکہ استخارے کا شمار بھی دعاؤں اور حاجتوں میں ہے اور جب کوئی شخص کسی سے استخارہ کرنے کو کہتا ہے تو گویا اس کے سامنے اپنی حاجت پیش کر رہا ہوتا ہے اور جو

استخارہ کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے لیے استخارہ کرتا ہے۔ تاکہ اسے بتائے آیا اس میں مصلحت ہے کہ اس سے کہے یہ کام کرو یا نہ کرو۔ وہ اسے بتانا چاہتا ہے کہ اس کام کے کرنے میں مصلحت ہے یا اس کے نہ کرنے میں مصلحت ہے پس اس بات کا تعلق استخاروں اور حاجتوں کے پورا کرنے کے ضمن میں نقل شدہ روایات سے ہے اور علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ سیّد کا کلام دوسروں کے لیے استخارہ کرنے کے جواز میں قوت سے خالی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا تعلق عوامی ضرورتوں سے ہے خصوصاً اس صورت میں جب استخارہ کرانے والے کا نائب اس چیز کا قصد کرے کہ وہ اس شخص کا نائب بن کر کہہ رہا ہے کہ اس کام کو انجام دو یا انجام نہ دو۔ جیسا کہ سیّدؒ نے اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے یہ استخارے کو خاص روایات و اخبار کے تحت لانے کا ایک ذریعہ ہے۔ تاہم زیادہ احتیاط اور زیادہ بہتری اسی میں ہے کہ صاحبِ حاجت اپنے لیے خود استخارہ کرے۔ کیونکہ ہمیں کوئی ایسی روایت نہیں ملی کہ جس میں استخارہ میں وکالت کو جائز قرار دیا گیا ہو اگر یہ عمل جائز یا قابلِ ترجیح ہوتا تو ائمہ علیہم السلام کے اصحاب ان حضرات سے اس بارے میں ضرور پوچھتے اور اگر پوچھا گیا ہوتا تو ضرور ہم تک یہ بات پہنچ جاتی اور کم از کم ایک ہی ایسی روایت مل جاتی ماسوائے اس کے کہ مضطر اور پریشان حال لوگ قبولیت دعا کے سلسلے میں فوقیت رکھتے ہیں کیونکہ ان کی دعا خلوص نیت سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔

اٹھائیسواں امر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا جو شخص کسی یہودی یا عیسائی کو دیکھے وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اور اس کا ذکر جہنم میں اکٹھے نہیں کرے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنِيْ عَلَيْكَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے تجھ پر فضیلت دی دین اسلام کے ساتھ کتاب قرآن کے ساتھ

كِتَابًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّ بِعَلِيٍّ اِمَامًا وَّ بِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا

پیغمبر محمدؐ کے ساتھ علیؑ ایسے امام کے ساتھ مؤمنوں کی برادری کے ساتھ

وَ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً

اور کعبہ ایسے قبلہ کے ساتھ

مؤلف کہتے ہیں بہت سی آیات اور روایات کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو چاہیئے کہ کفار کے ساتھ محبت اور مشابہت پیدا نہ کریں اور نہ ہی ان کی روش کو اپنائیں۔

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْ

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ضرور تمہارے لیے ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کے کردار میں

اِبْرَاهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ

بہترین نمونہ عمل ہے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم لوگوں سے بری

وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ

ہیں اور خدا کے علاوہ جن کی تم عبادت کرتے ہو اور ہمارے تمہارے درمیان ہمیشہ کی عداوت

وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا

اور دشمنی ظاہر ہو چکی ہے

شیخ صدوقؒ نے روایت کی ہے کہ ایک نبی کی طرف یہ وحی آئی کہ اے نبی! مومنوں سے کہہ دو کہ میرے دشمنوں کا سا لباس نہ پہنو۔ میرے دشمنوں کی سی خوراک نہ کھاؤ اور میرے دشمنوں کی روش پر نہ چلو۔ وگرنہ تم لوگ بھی میرے دشمن ہی تصور کیے جاؤ گے جیسے وہ میرے دشمن ہیں۔ اسی وجہ سے بہت سی روایتوں میں مذکور ہے کہ فلاں عمل کو بجا لاؤ اور خود کو کفار کے مشابہ نہ بناؤ۔ مثلاً وہ روایت جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا مونچھیں منڈواؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔ بس خود کو یہود و نصاریٰ کے مشابہ نہ بناؤ کیونکہ نصاریٰ اپنی داڑھیوں کو منڈواتے ہیں اور مونچھوں کو بڑھاتے ہیں۔ جب کہ ہم داڑھی کو بڑھاتے اور مونچھ کو کٹواتے ہیں۔ چنانچہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے تبلیغی مکتوب مختلف ملکوں کے بادشاہوں کو موصول ہوئے تو کسریٰ (شاہِ ایران) نے یمن میں اپنے گورنر باذان کو حکم بھیجا کہ وہ آنحضرتؐ کو اس کے پاس روانہ کردے۔ تب اس نے اپنے کاتب ـــ بانویہ ـــ اور ایک دوسرے شخص ـــ خسک ـــ کو مدینہ روانہ کیا، ان دونوں نے داڑھیاں منڈوائی اور

مونچھیں بڑھائی ہوئی تھیں۔ ان کی یہ حالت آنحضرتؐ کو سخت ناگوار گزری اور آپؐ نے انہیں دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔ آپؐ نے ان سے فرمایا: افسوس ہے تم پر! کس نے تمہیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے کہا ہمارے رب یعنی کسریٰ نے! اس پر آپؐ نے فرمایا لیکن میرے رب (پروردگار) نے مجھے داڑھی رکھنے اور مونچھیں کاٹنے کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ ہودؑ میں فرمایا ہے: "وَلَا تَرْكَنُوٓا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ"۔ یعنی ظالموں کی طرف میلان پیدا نہ کرو ورنہ جہنم کی آگ تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور خدا کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا اور پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کا کہنا ہے کہ ظالموں کی طرف تھوڑا سا جھکاؤ بھی پیدا نہ کرو چہ جائیکہ بہت سارا جھکاؤ پیدا کیا جائے۔ کیونکہ اس سے جہنم کی آگ تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ بعض مفسرین کا قول ہے کہ جس قسم کے جھکاؤ سے روکا گیا ہے وہ ظالموں کے ظلم میں شریک ہونا ان کاموں میں راضی اور ان سے محبت کا اظہار کرنا ہے روایات اہل بیتؑ میں وارد ہے کہ۔ رکون ۔ سے مراد ان کے ساتھ محبت کرنا، ان کی خیر خواہی اور ان کی اطاعت کرنا ہے۔

انتیسواں امر

وہ انیس کلمات ہیں جو ان کے ذریعے دعا مانگنے والے کی مصیبتوں کے دور ہونے کا سبب بنتے ہیں، یہ کلمات حضرت رسولؐ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کو تعلیم فرمائے اور شیخ صدوقؒ نے انہیں اپنی کتاب الخصال کے انیسویں باب میں ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہیں۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ

اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی پونجی جس کی کوئی پونجی نہیں اے اس کے آسرے

مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَيَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا

جس کا کوئی آسرا نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی

غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَرِيمَ الْعَفْوِ وَيَا حَسَنَ الْبَلَاءِ وَيَا عَظِيمَ

فریاد رس نہیں اے خوب معاف کرنے والے اے بہتر آزمائش کرنے والے اے بڑے امید دلانے

الرَّجَاءِ وَيَا عِزَّ الضُّعَفَاءِ وَيَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى وَيَا مُنْجِيَ

والے اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے ہلاکتوں سے بچانے

الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ أَنْتَ الَّذِي

والے اے احسان کرنے والے اے خوش رفتار اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے تو وہ ہے جسے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَ

سجدہ کرتے ہیں رات کی سیاہی دن کی روشنی چاند کی چاندنی سورج

شُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ

کی شعاعیں پانی کی لہریں اور درختوں کی حرکت یا اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ پھر کہے:

یا اللہ یا اللہ تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا (کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات بیان

اے معبود میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

کرے) ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا نہ ہوگا کہ دعا قبول ہو چکی ہوگی۔ انشاء اللہ

تیسواں امر

شیخ کفعمیؒ نے مفاتیح الغیب سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اپنے گھر کے دروازے پر لفظ "بِسْمِ اللّٰہ" لکھے وہ ہلاکتوں سے محفوظ رہے گا خواہ وہ کافر ہی ہو۔ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کو اس لیے جلد ہلاک نہیں کیا اور اس کے دعوائے ربوبیت کے باوجود اسے مہلت دی کہ اس نے اپنے محل کے بیرونی دروازے پر "بسم اللّٰہ" لکھی ہوئی تھی جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی ہلاکت کے لیے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے موسیٰ! تم اس کے محل کو دیکھ رہے ہو اور میں اس کے دروازے

پر نوشتے کو دیکھ رہا ہوں۔

اکتیسواں امر

شیخ ابن فہد نے روایت کی ہے کہ ایک روز ابو درداء کو بتایا گیا کہ تمہارا گھر جل گیا ہے! اس نے کہا وہ نہیں جلا! پھر ایک اور شخص نے بھی آکر یہی کہا اور اس نے وہی جواب دیا۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اور اس نے بھی اس کا گھر جلنے کی خبر دی لیکن ابو درداء نے وہی جواب دیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس کے گھر کے اطراف میں سب گھر جل چکے تھے۔ لیکن اس کا گھر محفوظ رہ گیا تھا۔ لوگوں نے پوچھا تمہیں کہاں سے پتہ چلا کہ تمہارا گھر نہیں جلا؟ اس نے کہا اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے گا تو دن میں اس کا اور اگر شام کو پڑھے گا تو رات کو اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا اور میں آج صبح کو یہ دُعا پڑھ چکا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ

اے معبود تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے میں تجھ پر بھروسا کرتا ہوں تو عظمت والے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

عرش کا مالک ہے نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

خدا جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

پر قادر ہے اور یقیناً اللہ کے علم نے ہر چیز کو گھیرا ہوا

عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ قَضَآءِ

ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے ہر بُری سختی کے شر

السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

سے ہر شریر کے شر سے جنوں اور انسانوں کے شر سے اللہ ہر

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى

حیوان کے شر سے کہ جس کی مہار تیرے ہاتھ میں ہے یقیناً میرا رب سیدھے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

رستے پر ملتا ہے

بتیسواں امر

شیخ کلینیؒ اور دیگر بزرگانؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے زرارہ کو دعا تعلیم فرمائی کہ ہمارے شیعہ امام العصر علیہ السلام کی غیبت میں اور پھر ان کی کشائش کے وقت یہ دعا پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ

اے معبود تو مجھے اپنی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں تیرے نبی

نَبِيَّكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي رَسُولَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي رَسُولَكَ

کو نہ پہچان پاؤں گا۔ اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی

لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي حُجَّتَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ

تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا اے معبود مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا کر کہ اگر تو نے مجھے اپنی

تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي

حجت کی پہچان نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا

تینتیسواں امر

کتاب عدۃ الداعی میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھے اور یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي لِلّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ

اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو اللہ کے لیے رکھ دیا ہے میں ملت ابراہیمؑ اور حضرت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَوِلَايَةِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهُ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین پر اور ان کی ولایت پر جن کی اطاعت اللہ نے واجب کی ہے

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

ہے جو اللہ چاہے ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا

پس جو شخص سوتے وقت یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چور، ڈاکو اور چھت تلے دبنے سے محفوظ رکھے گا اور فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے۔

چونتیسواں امر

عدۃ الداعی ہی میں ہے کہ ہر وہ چیز جو پوشیدہ طور پر سنبھال کے رکھی گئی ہو اس پر سورۃ قدر کا پڑھنا اسے ہر طرح سے محفوظ رکھتا ہے۔ کیونکہ یہ بات آنجنابؑ ہی سے روایت ہوئی ہے۔

پینتیسواں امر

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قرآن مجید میں سے کوئی سی سو آیات پڑھے پھر سات مرتبہ "یا اللہ" کہے تو اگر وہ یہ عمل کسی پتھر پر بھی کرے گا تو حق تعالیٰ اسے توڑ دے گا۔

چھتیسواں امر

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام ہی سے منقول ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے پچاس ہزار فرشتے بھیجے گا جو رات بھر اس کی پاسبانی کرتے رہیں گے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص پر پورا دن گزر جائے اور وہ اپنی کسی بھی نماز میں سورۂ اخلاص نہ پڑھے تو قیامت میں اس سے کہا جائے گا کہ اے بندے! تو نماز گزاروں میں سے نہیں تھا۔ انہی جناب سے منقول ہے کہ جو شخص سات دنوں میں سورۂ اخلاص (ایک مرتبہ بھی) نہ پڑھے اور مر جائے تو وہ ابولہب کے دین پر مرے گا۔ آپؑ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص کسی مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور اس وقت سورۂ اخلاص نہ پڑھے تو وہ اہل جہنم سے ہوگا۔

سینتیسواں امر

عدۃ الداعی میں منقول ہے کہ اس تعویذ کو لکھ کر خربوزہ ککڑی اور دوسری فصلوں کے لیے لٹکائے تو وہ کیڑے مکوڑوں اور جانوروں سے محفوظ رہیں گی۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ اسے کپڑے چار ٹکڑوں پر لکھے اور لکڑی کے ساتھ باندھ کر کھیت کے چاروں کونوں پر نصب کر دے وہ تعویذ یہ ہے:

اَیُّهَا الدُّوْدُ اَیُّهَا الدَّوَآبُّ وَالْهَوَآمُّ وَالْحَیَوَانَاتُ اُخْرُجُوْا مِنْ

اے کیڑے مکوڑو اے جانورو اے چرندو اے جانورو اس زمین اور اس کھیت

هٰذِهِ الْاَرْضِ وَالزَّرْعِ اِلَی الْخَرَابِ کَمَا خَرَجَ ابْنُ مَتّٰی مِنْ بَطْنِ

سے نکل کر ویرانے میں چلے جاؤ جیسے یونس ابن متیٰ مچھلی کے پیٹ سے نکلے تھے

الْحُوْتِ فَاِنْ لَّمْ تَخْرُجُوْا اَرْسَلْتُ عَلَیْکُمْ شُوَاظًا مِّنْ نَّارٍ

پس اگر تم نہ نکلے تو میں تم پر آگ اور تانبے کے شعلے بھیجوں گا۔ پھر تمہاری مدد

وَّنُحَاسًا فَلَا تَنْتَصِرَانِ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ

نہیں کی جائے گی کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو گھروں سے نکلے

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا فَمَاتُوْا

ہزاروں کی تعداد میں موت سے ڈر کے تو اللہ نے ان سے فرمایا کہ مر جاؤ پس وہ مر گئے

اُخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا یَّتَرَقَّبُ

تم یہاں سے نکل جاؤ کیونکہ تو راندۂ درگاہ ہے تو وہ وہاں سے ڈرتا ہوا نکلا

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
پاک ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندے کو راتوں رات سیر کرائی مسجد حرام سے
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا
مسجد اقصیٰ تک گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو نہیں ٹھہرے مگر
عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا فَاَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ
شام یا ظہر تک پس ہم نے نکالا ان کو باغوں چشموں کھیتوں
وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ فَمَا بَكَتْ
حویلیوں اور نعمتوں سے جن میں وہ خوش تھے تو نہ ان پر آسمان
عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ اُخْرُجْ مِنْهَا فَمَا
رویا اور نہ زمین اور نہ ان کو مہلت ملی تو یہاں سے نکل جا تجھے یہ
يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ
حق نہیں کہ اس میں تکبر کیا کرے پس نکل جا کہ تو پست لوگوں میں سے ہے
اُخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ
اس جگہ سے نکل جا بد حال و مردود ہو کر پس ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کا
لَهُمْ وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ
سامنا نہ کرسکیں اور ضرور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکالیں گے

اڑتیسواں امر

سید ابن طاؤسؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ایسی حالت میں صبح کرے کہ اس کے دائیں ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی ہو تو وہ کسی اور چیز کی طرف نظر کرنے سے پہلے انگوٹھی کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف پھیرے اور اس پر نگاہ رکھ کر سورہ قدر کو پڑھے اور اس کے بعد کہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ
میں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر جو یکتا ہے کوئی اس کا ساتھی نہیں انکار کرتا ہوں بت اور

وَالطَّاغُوتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ

طاغوت کا انکار کرتا ہوں آل محمد کے نہاں و عیاں پر ان کے ظاہر پر

وَبَاطِنِهِمْ وَاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ

اور ان کے باطن پر ان کے اول پر اور ان کے آخری پر

پس جو شخص یہ عمل کرے گا تو خدائے تعالیٰ اس دن کی شام تک آسمان سے اترنے والی چیزوں اور آسمان کی طرف جانے والی چیزوں، زمین میں داخل ہونے والی چیزوں اور زمین سے نکلنے والی چیزوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور خدا اور دوستانِ خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

انتالیسواں امر

شیخ کفعمیؒ نے کتاب جمع الشتات سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب تم ہماری کوئی حدیث بیان کرنا چاہتے ہو لیکن شیطان تمہیں اس میں بھلا دیتا ہے پس اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھو اور یہ کہو:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مُذَكِّرَ الْخَيْرِ

خدا رحمت کرے محمد اور ان کی آل پر اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے خیر کو یاد دلانے اس پر

وَفَاعِلَهٗ وَالْاٰمِرَ بِهٖ ذَكِّرْنِيْ مَا اَنْسَانِيْهِ الشَّيْطَانُ

عمل کرنے والے اور اس کا حکم دینے والے مجھے یاد دلا جو شیطان نے مجھے بھلا دیا۔

نیز کتاب "مَنْ لَا یحضرہ الفقیہ" میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص نماز میں بہت زیادہ بھولتا ہو تو اسے چاہیئے کہ جب بیت الخلا میں جائے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ

خدا کے نام سے خدا کی پناہ لیتا ہوں پلید نجس خبیث آلودہ کرنے والے

الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

راندے ہوئے شیطان سے

مؤلف کہتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا حافظہ زیادہ ہو جائے تو ضروری ہے کہ وہ مسواک کرے، روزہ رکھے، قرآن کی اور خاص کر آیت الکرسی کی تلاوت کرے، ناشتے میں کشمش خصوصاً سرخ کشمش کے اکیس دانے پابندی سے کھائے۔ یہ چیز فہم حافظہ اور ذہن کے لیے بہت ہی مفید ہے، اسی طرح حلوہ، جانور کی گردن کے قریب کا گوشت، شہد اور مسور کا کھانا بھی ترقیٔ حافظہ کا موجب ہوتا ہے۔

یہ بھی منقول ہے کہ تجربہ شدہ دواؤں میں سے ایک یہ ہے کہ کندر، سعد اور شکر مساوی مقدار میں لے کر آہستہ آہستہ کوٹ کر سفوف بنا لیا جائے اور اسے پانچ درہم کی مقدار میں ہر روز کھائے۔ لیکن اس طرح کہ لگاتار تین دن کھائے اور پانچ دن کا ناغہ کرے۔ نیز صبح کی نماز کے بعد کسی سے بات کیے بغیر یہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ فَلَا يَفُوتُ شَيْئًا عِلْمُهُ وَلَا يَؤُدُهُ

اے زندہ اے پائندہ جس کے علم سے کوئی چیز نکل نہیں پاتی نہ اسے تھکاتی ہے

نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَىٰ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ

پاک ہے وہ اپنے زیر حکومت لوگوں پر زیادتی روا نہیں رکھتا

پھر وہ نماز پڑھے جو ہم نے دوسرے باب میں قوت حافظہ کے لیے لکھی ہے۔ نیز ایسی چیزوں سے پرہیز کرے جو بھول اور نسیان کا موجب ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ کھٹا سیب، سبز دھنیا پنیر اور چوہے کا جھوٹا کھانا، کھڑے پانی میں پیشاب کرنا، قبروں کی تختیوں کو پڑھنا، دو عورتوں کے درمیان سے گزرنا، جوئیں پکڑ کر زندہ چھوڑ دینا، ناخن نہ کٹوانا، دنیوی امور میں بہ کثرت مشغول اور ان کے لیے مغموم رہنا، سولی پر چڑھے ہوئے شخص کو دیکھنا اور اونٹوں کی قطار کے درمیان سے گزرنا۔

چالیسواں امر

شیخ ابن فہدؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا ہر وہ دعا جس کے آغاز میں خدا کی تمجید و بزرگی اور ثنا و تعریف نہ ہو وہ ابتر و ناکام ہوتی ہے پہلے خدا کی تمجید ہوتی ہے۔ پھر ثنا اور تعریف ہوتی ہے، راوی نے پوچھا کم سے کم تمجید کیا ہے جو کافی ہو سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا یوں کہا کرو،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ

اے معبود تو ایسا اوّل ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد

بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ

کوئی چیز نہ ہوگی تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں تو ایسا باطن

الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

ہے کہ تجھ سے نیچے کوئی چیز نہیں اور تو غالب ہے حکمت والا۔

خاتمہ

موت کے آداب
اور
اس سے متعلق چند دعائیں

جاننا چاہیئے کہ جب کسی فرد پر موت کے آثار ظاہر ہونے لگیں تو جسے سب سے پہلے مرنے والے کے حالات کو سنبھالنا چاہیئے وہ خود مرنے والا ہی ہے جس کو آخرت کا سفر در پیش ہے اور اسے اس سفر کے لیے زادِ راہ کی ضرورت ہے پس سب سے پہلا اور ضروری کام جو اسے کرنا چاہیئے وہ اپنے گناہوں کا اعتراف اور کوتاہیوں کا اقرار ہے کہ گزشتہ پر ندامت کے ساتھ صدق دل سے توبہ کرے اور خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں آہ وزاری کرے کہ وہ اس کے گزشتہ گناہوں کو معاف کر دے اور پیش آمدہ حالات اور ہولناک واقعات میں اس کو نہ تو خود اس کے حوالے کرے اور نہ دوسروں کے سپرد کرے۔ پھر اپنی معیبت کی طرف توجہ کرے اور حقوق اللہ وحقوق العباد جو اس کے ذمے نکلتے ہیں انہیں خود ادا کرے اور دوسروں کے سپرد نہ کرے۔ کیونکہ مرنے کے بعد اس کے سبھی اختیارات اوروں کے ہاتھ آجاتے ہیں اور اس کے پاس نہیں رہتے، پھر وہ اپنے مال ومتاع کو حسرت کی نگاہوں سے دیکھتا رہتا ہے۔ تب جن وانس میں سے شیطان اس مرنے والے کے وارثوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں اور اس امر میں مانع ہوتے ہیں کہ وہ اس کے ذمے رہ جانے والے واجبات سے اس کو بری کریں۔ اس وقت یہ بات اس کے بس سے باہر ہوتی ہے کہ کسی سے یہ کہے کہ اسے دُنیا میں لوٹایا جائے تا کہ وہ اپنے مال سے شائستہ اعمال بجا لائے۔

اس وقت اس کی چیخ و پکار کوئی نہیں سنتا اور اس کی حسرت و پشیمانی بے سود ہوتی ہے لہذا وہ اپنے مال میں ایک تہائی کی وصیت کر دے کہ یہ اس کے قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے اور اس میں سے صدقہ و خیرات اور جو اس کے مناسب حال ہے خرچ کیا جائے کیونکہ وہ ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کا اختیار نہیں رکھتا۔ پھر وہ اپنے مومن بھائیوں سے معافی مانگے کہ ان کے جو حقوق اس پر ہیں ان سے بری الذمہ ہو جائے۔ مثلاً جس کی غیبت کی ہے یا توہین کی ہے یا کسی کو دُکھ پہنچایا ہے وہ افراد موجود ہوں تو ان سے التماس کرے کہ وہ اسے معاف کر دیں، اگر وہ موجود نہ ہوں تو مومن بھائیوں سے درخواست کرے کہ وہ اس کی معافی کے لیے دعا مانگیں تاکہ جو کچھ اس کے ذمہ ہے وہ اس سے بری اور سبکدوش ہو جائے۔ پھر اپنے اہل و عیال اور اولاد کے معاملات کو خداوند کریم پر توکل کے بعد کسی امانت دار شخص کے سپرد کرے اور اپنے چھوٹے بچوں کے لیے کوئی وصی مقرر کرے۔ اس کے بعد اپنا کفن منگوائے اور جو کچھ مفصل کتابوں میں درج ہے یعنی کلمہ شہادتین، اذکار، عقائد، دعائیں، اور آیات اس پر خاکِ شفا سے لکھوائے، یہ اس صورت میں ہے کہ اس سے پہلے غفلت میں رہا اور اپنا کفن تیار کر کے نہ رکھا ہو ورنہ مومن کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ اپنا کفن تیار کر کے رکھے جو ہر وقت اس کے پاس موجود رہے۔ جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس شخص کا کفن اس کے گھر میں موجود ہوتا ہے اس کو غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جاتا اور وہ جب بھی اپنے کفن پر نظر کرتا ہے تو اسے ثواب حاصل ہوتا ہے۔ پس اب اپنے بیوی بچوں سے بے فکر ہو کر پوری طرح سے بارگاہ رب العزت کی طرف متوجہ ہو جائے اور اس کی یاد میں لگ جائے یہ فکر کرے کہ یہ فانی امور اس کے کام نہیں آئیں گے اور پروردگار کی مہربانی اور اس کے لطف و کرم کے بغیر دنیا و آخرت میں کوئی چیز اسے فائدہ نہیں دے گی اور اس کی فریاد رسی نہیں کرے گی۔ اس بات کا یقین کرے کہ اگر حق تعالیٰ کی ذات پر توکل کرے گا تو اس کے پسماندگان کے تمام معاملات اچھے طریقے سے انجام پائیں گے اور یہ بھی ذہن میں رکھے کہ اگر وہ خود زندہ رہ جائے تو بھی مشیت الٰہی کے بغیر وہ انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گا نہ ان سے کسی ضرر کو دور کر سکے گا اور جس خدا نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان پر خود اس سے بھی زیادہ مہربان ہے اس وقت اسے رحمتِ خداوندی کا بہت زیادہ امیدوار ہونا چاہیئے۔ نیز حضرت رسول اکرم

صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی شفاعت کی آس رکھنی چاہیئے ان کی تشریف آوری کا منتظر ہونا چاہیئے بلکہ اس بات کا یقین رکھنا چاہیئے کہ وہ ذوات مقدسہ اس وقت تشریف فرما ہوتی اور اپنے شیعوں کو خوشخبریاں دیتی ہیں اور ملک الموت سے ان کے بارے میں سفارشیں کرتی ہیں۔ شیخ طوسیؒ مصباح المتہجد میں فرماتے ہیں کہ وصیت کرنا مستحب ہے اور انسان اسے ترک نہ کرے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ انسان کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ کوئی ایسی رات بسر نہ کرے جس میں وصیت نامہ اس کے سرہانے نہ پڑا ہو بیماری کی حالت میں اس کے بارے میں زیادہ تاکید کی گئی ہے اور ضروری ہے کہ ابھی سے اچھی وصیت کرے۔ اپنے آپ کو حقوق اللہ سے عہدہ برآ کرے اور لوگوں پر کیے ہوئے مظالم سے گلو خلاصی کرائے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص موت کے وقت اچھی وصیت نہ کرے تو اس کی عقل اور مروت میں نقص ہوتا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہؐ! کیسی وصیت اچھی ہوتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا جب انسان کا وقت وفات قریب ہو اور لوگ اس کے پاس جمع ہوں تو یہ کہے،

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اے معبود! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے نہاں وعیاں کے جاننے والے بڑے رحم والے

الرَّحِيْمَ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

مہربان میں تجھ سے عہد کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ

اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شبہ نہیں اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں حساب

وَاَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ مَا وُعِدَ فِيْهَا مِنَ

وکتاب حق ہے جنت حق ہے اور وہ نعمتیں بھی جو اس میں کھانے پینے کے

النَّعِيْمِ مِنَ الْمَاْكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالنِّكَاحِ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ

لیے دی جائیں گی نکاح حق ہے جہنم حق ہے

حَقٌّ وَّاَنَّ الْاِیْمَانَ حَقٌّ وَّاَنَّ الدِّیْنَ كَمَا وَصَفَ وَاَنَّ الْاِسْلَامَ

ایمان حق ہے دین حق ہے جیسے اس نے بتایا اسلام حق ہے

كَمَا شَرَعَ وَاَنَّ الْقَوْلَ كَمَا قَالَ وَاَنَّ الْقُرْاٰنَ كَمَا اَنْزَلَ وَاَنَّ

جیسے اس نے حکم دیا حق بات وہی ہے جو اس نے کہی قرآن حق ہے جیسے اس نے نازل کیا

اللهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وَاَنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا اَنِّیْ

اور اللہ کھلا ہوا حق ہے میں اس دنیا میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں کہ میں راضی

رَضِیْتُ بِكَ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

ہوں کہ تو میرا رب ہے اسلام میرا دین ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میرے نبی

نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ وَّلِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّاَنَّ اَهْلَ بَیْتِ نَبِیِّكَ

ہیں علی میرے ولی ہیں قرآن میری کتاب ہے اور اس پر کہ تیرے نبی کے اہل بیت

عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِیْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَ

میرے امام ہیں تیرے نبی اور ان اماموں پر سلام اے معبود سختی کے وقت تو میرا سہارا ہے پریشانی

رَجَائِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَعُدَّتِیْ عِنْدَ الْاُمُوْرِ الَّتِیْ تَنْزِلُ بِیْ وَاَنْتَ

میں تو ہی میری آس ہے تو ہی میرا ذخیرہ ہے ان حادثوں میں جو مجھ پر آ پڑتے ہیں تو میرا

وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَاِلٰهِیْ وَاِلٰهُ اٰبَائِیْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا

نعمت دینے والا مولا ہے میرا اور میرے بزرگوں کا معبود ہے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے

تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا وَّاٰنِسْ فِیْ قَبْرِیْ وَحْشَتِیْ

پلک جھپکنے تک بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر قبر کی تنہائی میں میرا ہمدم بن اپنے

وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا یَّوْمَ اَلْقَاكَ مَنْشُوْرًا

ہاں میرے لیے عہد مقرر فرما جب حشر میں تیرے سامنے حاضر ہوں گا

پس یہی عہد میت ہے۔ جس دن وہ اپنی حاجات کی وصیت کر رہا ہوتا ہے اور وصیت کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس بات کی تصدیق خداوند عالم سورہ مریم میں فرما رہا ہے: لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

عَهْدًا یعنی شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے مگر وہی لوگ جنہوں نے خدائے رحمان کے ہاں سے عہد لے لیا ہے اور یہ وہی عہد ہے۔ حضرت رسولؐ نے امام علی بن ابی طالب سے فرمایا یہی چیز اپنے اہل بیت اور اپنے شیعوں کو بھی تعلیم کرو اور اس کے ساتھ ہی فرمایا کہ یہی چیز مجھے جبرائیل نے بتائی ہے۔ پھر شیخؒ فرماتے ہیں کہ یہی چیز لکھ کر میت کے جریدتین کے ساتھ رکھی جاتی ہے اور اسے لکھنے سے پہلے یہ دعا پڑھی جاتی ہے؛

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا

بسم اللہ الرحمن الرحیم میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اس کا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسولؐ ہیں خدا رحمت کرے ان پر

وَاٰلِهٖ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ حَقٌّ اٰتِيَةٌ

اور ان کی آل پر جنت حق ہے جہنم حق ہے قیامت حق ہے وہ آنے والی ہے

لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ۔ پھر یہ لکھے؛

اس میں شک نہیں کہ اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ الشُّهُوْدُ الْمُسَمَّوْنَ فِىْ هٰذَا

بسم اللہ الرحمن الرحیم اس تحریر میں نام بردہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ

الْكِتَابِ اَنَّ اَخَاهُمْ فِى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ یہاں مرنے والے شخص کا نام لکھے

عز و جل کے دین میں ان کے بھائی نے

اَشْهَدَهُمْ وَاسْتَوْدَعَهُمْ وَاَقَرَّ عِنْدَهُمْ اَنَّهٗ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ

انہیں گواہ بنایا ان کے سپرد کیا اور ان کے سامنے اقرار کیا کہ وہ گواہی دیتا ہے کہ

اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

نہیں معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ مُقِرٌّ بِجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالرُّسُلِ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور وہ تمام انبیاء و رسل علیہم السلام کا اقرار

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَاِمَامُهُ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهِ

کرتا ہے اور اللہ کے ولی علی اس کے امام ہیں ان کی اولاد سے ائمہ اس کے امام

اَئِمَّتُهُ وَاَنَّ اَوَّلَهُمُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَ

ہیں کہ ان میں اول حسن ہیں اور حسین علی بن الحسین محمد

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ

بن علی جعفر بن محمد موسیٰ بن جعفر علی

بْنُ مُوسٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ

بن موسیٰ محمد بن علی علی بن محمد حسن بن

عَلِيٍّ وَالْقَائِمُ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ

علی اور حجت القائم علیہم السلام امام ہیں اور یہ کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے

حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں

وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ جَاءَ بِالْحَقِّ

اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ اس کے بندے اور رسول ہیں جو حق لے کر آئے

وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَالْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علی خدا کے ولی اور خدا کے رسول کے بعد ان کے خلیفہ ہیں خدا رحمت کرے ان پر

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَمُسْتَخْلَفُهُ فِي اُمَّتِهِ مُؤَدِّيًا لِاَمْرِ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَ

اور ان کی آل پر رسول نے انہیں اپنی امت میں خلیفہ بنایا اپنے رب تبارک و تعالیٰ کے حکم

تَعَالٰى وَاَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ وَابْنَيْهَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

سے اور فاطمہ دختر رسول اللہ اور ان کے دو بیٹے حسن اور حسین

اِبْنَا رَسُولِ اللّٰهِ وَسِبْطَاهُ اِمَامَا الْهُدٰى وَقَائِدَا الرَّحْمَةِ وَاَنَّ

رسول اللہ کے دو بیٹے ان کے دو نواسے دونوں ہدایت والے امام رحمت والے پیشوا ہیں اور

عَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوسٰى وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا

علی محمد جعفر موسیٰ علی محمد علی

وَحَسَنًا وَالْحُجَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةٌ وَقَادَةٌ وَدُعَاةٌ إِلَى اللهِ جَلَّ

حسن اور حجت القائم علیہم السلام امام سردار اور خدائے جل وعلا کی طرف بلانے

وَعَلَا وَحُجَّةٌ عَلَى عِبَادِهِ يَا شُهُودُ

والے اور اس کے بندوں پر حجت ہیں اے گواہو

اے فلاں اے فلاں کہ جن کا اس تحریر میں نام لیا گیا ہے اس شہادت کو میرے لیے اس وقت تک قائم رکھو جب حوض کوثر پر مجھ سے ملوگے۔ پھر گواہ یہ کہیں کہ اے فلاں۔

نَسْتَوْدِعُكَ اللهَ وَالشَّهَادَةَ وَالْإِقْرَارَ وَالْإِخَاءَ مَوْدُوعَةٌ عِنْدَ

ہم تجھے اللہ کے حوالے کرتے ہیں اس گواہی اقرار اور بھائی چارے کے ساتھ جو رسول اللہ صلی اللہ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَنَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ

علیہ وآلہ کے پاس امانت ہے ہم کہتے ہیں تم پر سلام خدا کی رحمت

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور برکتیں ہوں

اس کے بعد پرچے کو تہہ کرکے اس پر مہر لگائے۔ نیز اس پر گواہوں کی مہریں اور خود میت کی بھی مہر لگائی جائے۔ پھر اسے میت کی داہنی طرف جریدے کے ساتھ رکھ دیا جائے۔ بہتر ہے کہ یہ نوشتہ کافور یا لکڑی کی نوک سے لکھا جائے اور اسے خوشبو وغیرہ سے معطر نہ کیا جائے۔ بہتر ہے کہ قریب موت کے وقت مرنے والے کے پیروں کے تلوے قبلہ کی طرف کیے جائیں۔ اس کے ساتھ ایک ایسا شخص ہونا چاہیے جو سورۂ یاسین اور صافات کی تلاوت اور ذکر خدا کرے، مرنے والے کو شہادتین کی تلقین کرے۔ ایک ایک امام کا نام لے کر اس سے اقرار کرائے اور اسے کلمات فرج کی تلقین کرے اور وہ یہ ہیں:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار اور سخی ہے نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بلند و بزرگ ترہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا

پاک ہے اللہ جو مالک ہے سات آسمانوں کا اور مالک ہے سات زمینوں کا اور جو کچھ

فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ

ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے نیچے ہے اور عظمت والے عرش کا مالک ہے حمد ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اور درود ہو حضرت محمدؐ اور ان کی پاک آل پر

یہ احتیاط کی جائے کہ مرنے والے کے پاس کوئی جنب یا حائض نہ آنے پائے، جب اس کی روح پرواز کر جائے تو اسے سیدھا لٹا کر اس کی آنکھیں بند کر دی جائیں۔ بازو سیدھے کرکے پہلوؤں کے ساتھ لگا دیئے جائیں۔ اس کا منہ بند کیا جائے۔ پنڈلیاں کھینچ کر سیدھا کر دیا جائے اور اس کی ٹھوڑی باندھ دی جائے۔ اس کے بعد کفن کے حصول کی کوشش شروع کر دی جائے۔ واجب کفن میں تین کپڑے ہیں۔ یعنی لنگ، کفنی اور بڑی چادر۔ مستحب ہے کہ ان کپڑوں کے علاوہ یمنی چادر بھی ہو یا کوئی اور چادر ہو۔ اس کے علاوہ ایک پانچواں کپڑا بھی ہے جسے ران پیچ کہتے ہیں اور میت کی رانوں پر لپیٹا جاتا ہے۔ نیز مستحب ہے کہ مذکورہ کپڑوں کے علاوہ اسے عمامہ بھی باندھا جائے۔ پھر اس کے لیے کافور مہیا کیا جائے کہ جو آگ میں پکا ہوا نہ ہو۔ افضل یہ ہے کہ اس کا وزن تیرہ درہم اور ایک تہائی درہم ہو، اس کا اوسط وزن چار مثقال اور کم از کم ایک درہم ہو۔ اور اگر اتنا کافور ملنا بھی مشکل ہو تو پھر جتنا بھی ملے وہ حاصل کیا جائے، بہتر ہے کہ کفن میں سے ہر کپڑے پر یہ لکھا جائے۔

فُلَانٌ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

(میت کا نام) گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں یہ کہ حضرت محمدؐ اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ

کے رسول ہیں حضرت علی مومنوں کے امیر ہیں اور جو امام ان کی اولاد میں ہیں۔

یہاں ہر ایک امام کا نام لکھا جائے۔ اَئِمَّتُهٗ اَئِمَّةُ الْهُدٰى الْاَبْرَارُ

اس کے امام ہیں جو ہدایت و نیکی والے امام ہیں

یہ سب کچھ خاکِ شفا سے یا انگلی سے لکھا جائے سیاہی سے نہیں۔ پھر میت کو تین غسل دیئے جائیں پہلا غسل بیری کے پتوں والے پانی سے، دوسرا کافور ملے پانی سے اور تیسرا خالص پانی سے۔ اس غسل کی کیفیت وہی ہے جو غسل جنابت کی ہے۔ سب سے پہلے میت کے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے جائیں۔ پھر اس کی شرمگاہوں کو تھوڑی سی اشنان (خوشبودار بوٹی) کے ساتھ تین مرتبہ دھویا جائے بعدہٗ غسل کی نیت سے اس کا سر بیری کے پتوں والے پانی سے تین مرتبہ دھویا جائے پھر اس کے دائیں اور بائیں پہلوؤں کو بھی اسی طرح دھویا جائے۔ البتہ اس دوران میت کے سارے بدن پر ہاتھ پھیرا جائے گا۔ یہ سب بیری کے پتوں والے پانی سے دھونا ہوگا۔ اس کے بعد پانی والے برتن کو اچھی طرح دھویا جائے تاکہ بیری کا اثر زائل ہو جائے، پھر برتن میں نیا پانی ڈال کر اس میں تھوڑا سا کافور ڈالا جائے اور اس سے میت کو اسی طرح غسل دیا جائے جس طرح بیری کے پانی سے دیا گیا تھا۔ اگر پانی بچ رہے تو اسے انڈیل دیا جائے گا اور برتن کو اچھی طرح سے دھو کر اس میں خالص پانی ڈال کر اس سے میت کو تیسرا غسل اسی ترتیب سے دیا جائے گا جو پہلے بیان ہو چکی ہے۔ غسل دینے والے کو میت کے داہنی طرف ہونا چاہیئے اور جب بھی میت کے کسی عضو کو غسل دے تو عفواً عفواً کہے اور جب غسل دے چکے ایک صاف کپڑے سے میت کے بدن کو خشک کرے۔ نیز واجب ہے کہ غسل دینے والا اسی وقت یا اس کے بعد خود بھی غسل مس میت کرے اور مستحب ہے کہ میت کو غسل دینے سے پہلے وضو کرے۔ غسل دینے کے بعد میت کو کفن پہنایا جائے۔ پہلے ران پیچ لے کر اسے بچھایا جائے۔ اس پر تھوڑی روئی رکھے اس پر زریرہ (خوشبودار بوٹی) چھڑکے اور یہ روئی میت کی اگلی پچھلی شرمگاہوں پر رکھ دے۔ پھر اس کپڑے کو میت کی رانوں پر لپیٹ دے۔ اس کے بعد لنگ کو ناف سے لے کر پاؤں کی طرف جہاں تک پہنچے باندھ دیا جائے اور کفنی سے میت کے بدن کو ڈھانپا جائے۔ اس کے اوپر بڑی چادر لپیٹی جائے اور اوپر سے حبرہ یا کوئی اور چادر ڈالی جائے۔ میت کے ساتھ جریدتین، یعنی کھجور یا کسی اور درخت کی تازہ لکڑیاں رکھی جائیں جن کی لمبائی ایک ہاتھ کے برابر ہو۔ ان میں سے ایک میت کی داہنی جانب بدن سے ملا کر لنگ باندھنے کی جگہ پر رکھی جائے اور دوسری کو بائیں جانب چادر اور کفنی کے درمیان رکھا جائے۔ پھر میت کے سات اعضائے سجدہ یعنی پیشانی، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں

کے سروں پر کافور ملا جائے اگر کافور بچ رہے تو وہ اس کے سینے پر چھڑک دیا جائے۔ اس کے بعد میّت کو کفن میں لپیٹ دیا جائے اور اس کے سر اور پاؤں کی طرف سے کفن کو بند لگا دیئے جائیں، لیکن جب اسے دفن کیا جانے لگے تو کفن کے بند کھول دیئے جائیں۔ بہر حال جب تکفین میّت سے فارغ ہو جائیں تو اسے ایک تابوت میں رکھ کر جنازہ گاہ لے جائیں تاکہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔ علامہ مجلسیؒ زاد المعاد میں نمازِ میّت کے باب میں فرماتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے۔ نمازِ میّت کا پڑھنا ہر ایسے مسلمان پر واجب ہے جسے کسی مومن مسلمان کے مرنے کی اطلاع ہو جائے اگر ان میں سے کوئی ایک مسلمان بھی نماز ادا کر دے تو یہ دوسرے تمام مسلمانوں سے ساقط ہو جاتی ہے۔ بلا اختلاف یہ نماز ہر بالغ شیعہ اثنا عشری کے لیے پڑھنا واجب ہے اور زیادہ مشہور اور قوی امر یہی ہے کہ چھ سال کے بچے کی میّت پر بھی یہ نماز پڑھنا واجب ہے ظاہر یہ ہے کہ اس نماز کو قربۃً الی اللہ کے قصد سے ادا کرنے پر اکتفا کیا جائے۔ اگر چھ ماہ سے کم عمر کا بچہ زندہ پیدا ہوا ہو اور مر جائے تو بعض علما اس پر نماز پڑھنا مستحب سمجھتے ہیں اور بعض اسے بدعت جانتے ہیں۔ لیکن احوط یہ ہے کہ اس پر نماز نہ پڑھی جائے میّت پر نماز پڑھنے کا زیادہ حقدار بنا بر قول مشہور اس کا وارث ہی ہے اور شوہر اپنی بیوی پر نماز پڑھنے میں زیادہ اولویت رکھتا ہے۔ واجب ہے کہ نماز پڑھنے والا قبلہ رُخ کھڑا ہو۔ میّت کا سر اس کی داہنی جانب ہو اور میّت کو پشت کے بل لٹایا جائے۔ اس نماز میں حدث سے پاک ہونے کی شرط نہیں ہے۔

چنانچہ جنب مرد حیض والی عورت اور بے وضو شخص بھی یہ نماز پڑھ سکتا ہے۔ لیکن سنت ہے کہ باوضو ہو کر پڑھی جائے۔ اگر پانی نہ مل سکے یا پانی کے استعمال میں کوئی امر مانع ہو یا وقت تنگ ہو تو سنت ہے کہ تیمم کیا جائے اور بعض حدیثوں کے مطابق بغیر کسی عذر کے بھی تیمم کیا جا سکتا ہے۔ نیز سنت ہے کہ اگر میّت مرد کی ہو تو پیش نماز اس کی کمر کے مقابل کھڑا ہو اور اگر عورت کی ہے تو اس کے سینے کے مقابل کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور سنت ہے کہ جوتے اتار کر نماز پڑھے اور واجب ہے کہ نماز کی نیّت کر کے پانچ تکبیریں پڑھی جائیں، سنت ہے کہ ہر تکبیر پر ہاتھوں کو کانوں کے برابر لایا جائے اور مشہور یہی ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہ ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور میں گواہ ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

دوسری تکبیر کے بعد کہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تیسری تکبیر کے

اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر

بعد کہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ چوتھی تکبیر کے بعد کہے

اے معبود بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِھٰذَا الْمَیِّتِ - پھر پانچویں تکبیر کہہ کے نماز ختم کرے۔

اے معبود بخش دے اس میت کو

یہ نماز کافی ہے۔ لیکن قول مشہور کی بنا پر بہتر ہے کہ نماز یوں ادا کی جائے اور نیت کرنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

اللہ بزرگ تر ہے میں گواہ ہوں کہ نہیں ہے معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا

نہیں اور میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اسے بھیجا حق کے ساتھ جیسا وہ تا قیامت خوشخبری دینے

بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ پھر کہے: اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ڈرانے والے ہیں۔ اللہ بزرگ تر ہے اے معبود رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

محمد و آل محمد پر اور برکت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور رحم فرما محمد

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَ

و آل محمد پر اس سے بیشتر جو رحمت کی تو نے اور برکت نازل کی تو نے اور رحم

تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

فرمایا تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو خوبی والا شان والا ہے

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ پھر کہے: اَللّٰهُ اَکْبَرُ

اور رحمت فرما تمام نبیوں اور رسولوں پر اللہ بزرگ تر ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے معبود بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں کو

الْاَحْيَاۗءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ

ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں تو ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے بے شک

اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے اَللّٰهُ

تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ

بزرگ تر ہے اے معبود بے شک یہ تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا اور تیری کنیز کا بیٹا تیرا مہمان

بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا

ہوا ہے اور تو سب سے بہتر میزبان ہے اے معبود یقیناً ہم نہیں جانتے اس سے متعلق مگر نیکی

وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ

اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ اے معبود! اگر یہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے

وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

اور اگر یہ بدکار ہے تو اس سے درگزر فرما اور اسے بخش دے اے معبود تو اسے اپنے

عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَ

ہاں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اس کے عیال میں اس کا جانشین ہو جا اور

ارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اس پر رحم فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ بزرگ تر ہے

اس پر نماز ختم کرے۔ اگر میت عورت کی ہے تو یوں کہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ

اے معبود بے شک یہ تیری

اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ

کنیز تیرے بندے کی بیٹی اور تیری کنیز کی بیٹی تیری مہمان ہوئی ہے اور تو بہترین

خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ

میزبان ہے اے معبود یقیناً ہم اس کے متعلق نہیں جانتے مگر نیکی اور تو اسے ہم سے

اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَ

زیادہ جانتا ہے اے معبود اگر یہ نیکوکار رہی ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے اور

اِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ

اگر یہ بدکار رہی ہے تو اس سے درگزر فرما اور اسے بخش دے اے معبود تو اپنے ہاں اسے اعلیٰ

فِىْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِى الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا

علیین میں جگہ دے اور اس کے عیال میں اس کا جانشین بن جا اس پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اگر بے کس کی میت ہو تو کہے:

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

اے معبود ان کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے تو ان کو جہنم کے عذاب سے بچا

اگر نابالغ بچے کی میت ہو تو کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا

اے معبود اسے قرار دے اس کے والدین کے لیے اور ہمارے لیے ہراول ذخیرہ اور اجر

اور سنت ہے کہ جب تک وہاں سے جنازہ نہ اٹھایا جائے خاص کر پیش نماز اور دوسرے لوگ بھی اسی جگہ کھڑے رہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی نیکی عطا کر اور ہمیں جہنم

عَذَابَ النَّارِ

کے عذاب سے بچا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بہتر ہے کہ مرحوم کی خبر مرگ مومن بھائیوں کو دی جائے تاکہ وہ اس کے جنازے میں شریک ہوں، اس پر نماز پڑھیں اس کے لیے استغفار کریں اور میت کو اور ان کو بھی ثواب ملے۔

ایک حسن حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب مومن کو قبر میں لٹاتے ہیں تو اسے آواز آتی ہے کہ سب سے پہلی عطا جو ہم نے تم پر کی ہے وہ بہشت ہے اور جو لوگ تیرے جنازے کے ساتھ آئے ہیں ان پر ہم نے سب سے پہلی عطا یہ کی ہے کہ ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں

ایک اور حدیث میں آپؑ فرماتے ہیں کہ مومن کو قبر میں جو سب سے پہلا تحفہ دیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ آنے والے تمام لوگوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں جو شخص کسی مومن کے جنازے کے ہمراہ جاتا اور اس کے دفن تک وہاں رہتا ہے تو خداوند تعالیٰ قیامت کے دن ستر ملائکہ کو حکم دے گا کہ وہ قبر سے اٹھائے جانے سے حساب کے موقع تک اس کے ساتھ رہ کر اس کے لیے استغفار کرتے رہیں۔ نیز فرماتے ہیں جو شخص جنازے کے ایک کونے کو کندھا دے گا تو اس کے پچیس کبیرہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جو شخص (بہ ترتیب) چاروں کونوں کو کندھا دے گا تو وہ گناہوں سے بری ہو جائے گا۔
جنازے کو چار افراد اٹھائیں اور جو شخص جنازے کے ساتھ ہو اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ سب سے پہلے میت کے داہنے ہاتھ کی طرف آئے جو جنازے کا بایاں پہلو ہے وہاں اپنا دایاں کندھا دے پھر میت کے دائیں پاؤں کی طرف آ کر کندھا دے، اس کے بعد میت کے بائیں ہاتھ کی طرف آئے جو جنازے کا دایاں پہلو ہے، وہاں بایاں کندھا دے اور میت کے بائیں پاؤں کی طرف آئے اور آ کر اس کونے کو بائیں کندھے پر اٹھائے۔ اگر وہ دوسری مرتبہ چاروں اطراف کو کندھا دینا چاہے تو جنازے کے آگے سے پیچھے کی طرف آئے اور مذکورہ طریقے سے اسے کندھا دے اکثر علما اس کے برعکس فرماتے ہیں کہ جنازے کے داہنی طرف سے ابتدا کرے۔ یعنی میت کے دائیں طرف سے۔ پھر دائیں پاؤں کی طرف سے، پھر بائیں پاؤں اور بعد میں بائیں ہاتھ کی طرف سے کندھا دے لیکن معتبر احادیث کے مطابق پہلا طریقہ اچھا ہے اور اگر دونوں طریقوں سے جنازے کو کندھا دے تو بہت بہتر ہے۔ جنازے کے ساتھ چلنے میں افضل طریقہ یہ ہے کہ جنازے کے پیچھے چلے یا اس کے دائیں بائیں رہے۔ لیکن جنازے کے آگے ہرگز نہ چلے اکثر حدیثوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر وہ جنازہ مومن کا ہو تو اس کے آگے چلنا بہتر ہے۔ ورنہ پیچھے چلنا ہی مناسب ہے۔ کیونکہ ملائکہ اس کے لیے عذاب لے کر آگے سے آتے ہیں۔ جنازے کے ساتھ سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی جنازے کو دیکھے وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

اللہ بزرگ تر ہے یہی وہ چیز ہے جس کا اللہ و رسول نے ہم سے وعدہ کیا اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَ

اے معبود! ہمارے ایمان و تسلیم میں اضافہ کر۔ حمد ہے اللہ کے لیے جو اپنی قدرت سے غالب ہوا

قَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ

اور موت کے ذریعے بندوں پر حاوی ہوا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جنازہ اٹھاتے وقت یہ دُعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مومن

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے

منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام جب کسی جنازے کو دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَجْعَلْنِيْ مِنَ السَّوَادِ الْمُخْتَرَمِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے ہلاک ہونے والے گروہ میں نہیں رکھا

عورتوں کے لیے جنازے کے ساتھ جانا سنت نہیں ہے، بعض علما کا قول ہے کہ جنازے کو تیز رفتاری کے ساتھ لے جانا مکروہ ہے اور جو لوگ جنازے کے ساتھ ہوں ان کے لیے ہنسنا اور فضول باتیں کرنا بھی مکروہ ہے۔ علامہ مجلسیؒ حلیۃ المتقین میں لکھتے ہیں حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھتا ہے اس پر ستر فرشتے نماز پڑھیں گے اور اس کے تمام سابقہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگر جنازے کے ہمراہ جائے اور اس کی تدفین تک وہاں رہے تو اس کے ہر قدم کے بدلے اسے ایک قیراط ثواب دیا جائے گا اور یہ قیراط کوہ اُحد کے برابر ہوتا ہے۔ ایک اور حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں جو بھی مومن کسی کی نماز جنازہ پڑھے گا تو جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی بشرطیکہ وہ منافق یا والدین کا نافرمان نہ ہو۔ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی مومن مرتا ہے اور

اس کے جنازے پر آکر چالیس مومن یہ کہتے ہیں "اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَیْراً وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا" یعنی اے معبود ہم اس کے متعلق سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے، تب خدائے تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہاری گواہی قبول کرلی اور اس کے وہ گناہ معاف کردیئے ہیں جن کو تم نہیں جانتے ہو۔ ایک اور معتبر حدیث میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ مومن کے مرنے کے بعد وہ پہلی چیز جو اس کے نامۂ اعمال میں لکھتے ہیں وہ وہی ہوتی ہے جو بات لوگ اس کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر نیک بات کہتے ہیں تو نیکی لکھی جاتی ہے اور اگر بری بات کہتے ہیں تو برائی لکھی جاتی ہے۔

مولف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ مصباح المتہجد میں فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ جنازے کی تربیع کی جائے۔ یعنی پہلے میت کے دائیں ہاتھ کی طرف کندھا دیا جائے۔ اس کے بعد دائیں پاؤں کی طرف۔ پھر بائیں پاؤں کی طرف اور بعد میں میت کے بائیں ہاتھ کی طرف سے کندھا دیا جائے گویا جنازے کے چاروں اطراف کو اس طرح کندھا دیا جائے جیسے چکی کو گھمایا جاتا ہے۔ جب جنازے کو قبر کے نزدیک لائیں تو اگر میت مرد کی ہے تو اسے قبر کی پائنتی کی طرف لے جائیں اور قبر کے کنارے تک لے جاتے ہوئے تین مرتبہ اٹھائیں اور زمین پر رکھیں۔ پھر قبر میں اتاریں۔ اگر میت عورت کی ہے تو اسے قبر کے کنارے قبلہ کی طرف لائیں۔ پھر قبر میں اتاریں، میت کا وارث یا کوئی اور شخص کسی سے کہے کہ وہ پائنتی کی طرف سے قبر میں اترے کہ یہی قبر کا دروازہ ہے اور جب وہ قبر میں اتر جائے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَلَا تَجْعَلْهَا

اے معبود تو اسے جنت کے باغوں میں ایک باغ بنادے اور اسے جہنم کے گڑھوں

حُفْرَةً مِّنْ حُفَرِ النَّارِ

میں سے ایک گڑھا نہ بنا

اور مناسب ہے کہ قبر میں اترنے والا وہ شخص سر اور پاؤں سے ننگا ہو اور اپنے بٹن کھول دے۔ وہ میت کو قبر میں اتارنے کے لیے اٹھائے اور سر کی طرف اسے قبر میں کرے۔ اور یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
اللہ کے نام اور اللہ کی ذات سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر اے معبود
اِيمَانًا بِكَ وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ
تجھ پر ایمان اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے یہی چیز ہے جس کا اللہ و رسول نے ہم سے
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيمَانًا وَتَسْلِيمًا
وعدہ کیا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ اے معبود ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما

پس میت کو داہنی کروٹ پر لٹا دے۔ اس کے بدن کا رُخ قبلہ کی طرف کر کے کفن کے بند کھول دے اور اس کے رخسار کو زمین پر لگا دے مستحب ہے کہ اس کے ساتھ خاک شفا بھی رکھے اور پھر قبر پر اینٹیں چن دے اور اینٹیں چننے والا شخص یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهُ وَآنِسْ وَحْشَتَهُ وَارْحَمْ غُرْبَتَهُ وَاَسْكِنْ
اے معبود اس کی تنہائی کا ساتھی رہ خوف میں ہمدم بن اور اس کی بے کسی پر رحم فرما اپنی رحمتوں سے
اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً يَسْتَغْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ
خاص رحمت اس کے ساتھ کر دے اس کے ذریعے اسے اپنے غیر کی رحمت سے بے
وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ
نیاز کر دے اس کو ان پاک اماموں کے ساتھ محشور فرما جن سے وہ محبت رکھتا تھا

اور مستحب ہے کہ میت کو شہادتین اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کے ناموں کی اس وقت تلقین کی جائے جب اسے قبر میں اتارا جا چکے اور قبر کو بند نہ کیا ہو پس تلقین کرنے والا کہے یا فلاں بن فلاں یعنی میت کا نام اور اس کے باپ کا نام لے کر کہے۔

اُذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِي خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا شَهَادَةَ اَنْ
اس عہد کو یاد کرو جس پر رہتے ہوئے اس دنیا سے جا رہے ہو یہ گواہی کہ نہیں ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد اس کے بندے

وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ اور بارہویں امام

اور رسول ہیں نیز یہ کہ علی مومنوں کے امیر ہیں اور حسن اور حسین

تک ہر ایک کا نام لے اَئِمَّتَکَ اَئِمَّةُ الْهُدَی الْاَبْرَارُ

تیرے امام ہیں جو ہدایت والے خوش کردار ہیں

جب قبر پر اینٹیں چن لے تو پھر قبر پر مٹی ڈالیں اور مستحب ہے کہ جو لوگ وہاں موجود ہوں اور اپنے ہاتھوں کی پشت کے ساتھ اس پر مٹی ڈالیں اور اس حال میں یہ کہیں:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ ہم سے اللہ و رسول نے کیا

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا

اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا اے معبود ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما

پس جب میت کو قبر میں اتارنے والا اس سے باہر نکلے تو پائنتی کی طرف سے باہر آئے پھر قبر کو بند کر دے اور اسے زمین سے چار انگشت کے برابر بلند کرے۔ اس قبر کی مٹی کے علاوہ اس پر دوسری مٹی نہ ڈالے اور بہتر ہے کہ قبر کے سرہانے کوئی اینٹ رکھ دی جائے یا تختی لگا دی جائے۔ اس کے بعد قبر پر پانی چھڑکا جائے اور اس کی ابتدا قبر کے سرہانے کی طرف سے کی جائے۔ پانی قبر کے چاروں طرف ڈالا جائے اور اس کا اختتام سرہانے کی طرف ہی کیا جائے جہاں سے شروع کیا تھا۔ اگر کچھ پانی بچ رہے تو اسے قبر کے درمیان گرا دیا جائے پس جب قبر مکمل طور پر بند کی جا چکی ہو تو جو بھی شخص چاہے اس پر اپنا ہاتھ رکھے اور انگلیوں کو پھیلا دے۔ پھر میت کے لیے اس طرح دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَاَسْكِنْ رَوْعَتَهٗ وَصِلْ

اے معبود اس کے خوف میں ہمدم بن اس کی بے کسی پر رحم کر اس کا ڈر دور کر دے اس کی تنہائی

وَحْدَتَهٗ وَاَسْكِنْ اِلَیْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً یَسْتَغْنِیْ بِهَا عَنْ

کا ساتھی رہ اور اپنی رحمتوں سے خاص رحمت اس کے ساتھ کر دے کہ اس کے ذریعے اسے اپنے غیر کی

رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ یَتَوَلَّاهُ

رحمت سے بے نیاز کر دے اور اس کو ان کے ساتھ اٹھانا جن سے محبت رکھتا تھا

پھر جب سارے لوگ اس کی قبر سے واپس چلے جائیں تو جو شخص میت کے امور کا زیادہ حقدار ہے وہ واپس جانے میں جلدی نہ کرے اور اس پر احسان کرتے ہوئے بلند آواز سے تلقین پڑھے اگر تقیہ مانع نہ ہو پس کہے اے فلاں ابن فلاں (میت کا اور اس کے باپ کا نام لے)

اَللّٰهُ رَبُّكَ وَمُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَالْقُرْآنُ كِتَابُكَ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتُكَ

اللہ تیرا رب ہے حضرت محمد تیرے نبی ہیں اور قرآن تیری کتاب ہے کعبہ تیرا قبلہ ہے

وَعَلِيٌّ إِمَامُكَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ اور بارہویں امام تک ہر ایک کا نام لے

حضرت علی تیرے امام ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ

أَئِمَّتُكَ أَئِمَّةُ الْهُدَى الْأَبْرَارُ

تیرے امام ہیں وہ امام ہدایت والے خوش کردار ہیں

مؤلف کہتے ہیں احتضار (جان کنی) کے علاوہ دو اور مقامات ہیں جہاں میت کو تلقین کرنا مستحب ہے، ایک وہ وقت جب میت کو قبر میں لٹایا جائے اور بہتر یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے اس کے داہنے شانے کو اور بائیں ہاتھ سے اس کے بائیں شانے کو پکڑ کر اسے ہلاتے ہوئے تلقین پڑھی جائے اور اس کے پڑھنے کا دوسرا وقت وہ ہے جب میت کو دفن کر چکیں۔ چنانچہ مستحب ہے کہ میت کا ولی یعنی سب سے قریبی رشتہ دار دوسرے لوگوں کے چلے جانے کے بعد قبر کے سرہانے بیٹھ کر بلند آواز سے تلقین پڑھے اور بہتر ہے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں قبر پر رکھے اور اپنا منہ قبر کے قریب لے جا کر تلقین پڑھے۔ اگر کسی کو اپنا نائب بنائے تو بھی مناسب ہے۔ روایات میں آیا ہے کہ میت کے لیے اس وقت جو تلقین پڑھی جاتی ہے تو منکر اپنے ہمراہی نکیر سے کہتا ہے کہ آؤ واپس چلیں کیونکہ اسے اس کی حجت کی تلقین کر دی گئی ہے۔ لہٰذا اب اس سے سوال کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ چنانچہ وہ سوال نہیں کرتے اور لوٹ جاتے ہیں۔ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ اگر تلقین اس طرح سے پڑھی جائے تو زیادہ جامع ہوگی۔

إِسْمَعْ إِفْهَمْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ یہاں میت کا اور اس کے باپ کا نام لے اور کہے:

تو سن اور سمجھ اے فلاں بن فلاں

هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِىْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
آیا تو اسی عہد پر قائم ہے جس پر تو ہمیں چھوڑ کر آیا ہے یعنی یہ گواہی کہ نہیں ہے معبود مگر
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا
بندے اور رسول ہیں وہ نبیوں کے سردار اور پیغمبروں کے خاتم ہیں اور یہ کہ حضرت علی
اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامٌ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ
مومنوں کے امیر اوصیا کے سردار اور ایسے امام ہیں کہ اللہ نے ان کی اطاعت تمام
عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ
جہانوں پر فرض کردی ہے نیز حسنؑ حسینؑ علیؑ زین العابدین محمد باقر
بْنَ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى
جعفر صادقؑ موسٰی کاظمؑ علی رضا
وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّالْقَائِمَ
محمد تقیؑ علی نقیؑ حسنؑ عسکری اور حجت القائم
الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ
مہدیؑ کہ ان سب پر خدا کی رحمت ہو یہ مومنوں کے امام
وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى
اور اللہ کی ساری مخلوق پر اس کی حجتیں ہیں تیرے یہ امام ہدایت والے خوش کردار
اَبْرَارٌ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ
ہیں اے فلاں بن فلاں جب تیرے پاس دو مقرب فرشتے دو پیام بر
رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَّبِّكَ وَعَنْ نَّبِيِّكَ
اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے آئیں اور تجھ سے پوچھیں تیرے رب تیرے نبی
وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ وَلَا تَخَفْ وَقُلْ فِيْ
تیرے دین تیری کتاب تیرے قبلہ اور تیرے ائمہ کے متعلق تو ڈرمت اور ان کے جواب میں

جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

کہہ کہ اللہ جل و جلالہ میرا رب ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ میرے

نَبِيِّي وَالْإِسْلَامُ دِينِي وَالْقُرْآنُ كِتَابِي وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِي وَاَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ

نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے کعبہ میرا قبلہ ہے اور امیر المومنین

عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ اِمَامِي وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُجْتَبَى اِمَامِي وَ

علی بن ابی طالب میرے امام ہیں ان کے بعد حسن مجتبیٰ میرے امام ہیں اور

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيدُ بِكَرْبَلَاءَ اِمَامِي وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِينَ

حسین بن علیؑ جو کربلا میں شہید ہوئے میرے امام ہیں علی زین العابدین میرے امام

اِمَامِي وَمُحَمَّدٌ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّينَ اِمَامِي وَجَعْفَرٌ الصَّادِقُ اِمَامِي

ہیں نبیوں کے علم پھیلانے والے محمد میرے امام ہیں جعفر صادق میرے امام ہیں

وَمُوسَى الْكَاظِمُ اِمَامِي وَعَلِيٌّ الرِّضَا اِمَامِي وَمُحَمَّدٌ الْجَوَادُ

موسیٰ کاظم میرے امام ہیں علی رضا میرے امام ہیں محمد تقی جواد میرے امام

اِمَامِي وَعَلِيٌّ الْهَادِي اِمَامِي وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِي وَ

ہیں علی نقی ہادی میرے امام ہیں حسن عسکری میرے امام ہیں اور

الْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِي هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ

حجت منتظر میرے امام ہیں ان سب پر خدا کی رحمت ہو

اَئِمَّتِي وَسَادَتِي وَقَادَتِي وَشُفَعَائِي بِهِمْ اَتَوَلَّى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ

کہ یہی میرے امام میرے سردار میرے پیشوا اور میرے شفیع ہیں میں ان سے محبت کرتا ہوں ان کے دشمنوں

اَتَبَرَّءُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

سے نفرت کرتا ہوں دنیا و آخرت میں پس جان لے اے فلاں بن فلاں

اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ بہترین رب ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ نِعْمَ الرَّسُولُ وَاَنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ

وآلہ بہترین رسولؐ ہیں امیر المومنین علی بن ابی طالب اور ان کی اولاد

وَ اَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَا جَاۤءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ

سے گیارہ امام بہترین ائمہ ہیں اور یہ کہ جس چیز کو لے کر حضرت محمد صلّی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَ

اللہ علیہ وآلہ آئے وہ حق ہے موت حق ہے قبر میں منکر و نکیر کا سوال

نَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ

کرنا حق ہے قبروں سے اٹھنا حق ہے حشر و نشر حق ہے صراط حق ہے

وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ

میزان عمل حق ہے نامہ اعمال کا کھولا جانا حق ہے جنت حق ہے جہنم حق ہے

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

اور یقیناً قیامت آکر رہے گی اس میں شک نہیں اور خدا انہیں اٹھائے گا جو

فِي الْقُبُوْرِ اس کے بعد کہے اَفَهِمْتَ يَا فُلَانُ

قبروں میں ہیں اے فلاں کیا تو نے سمجھ لیا ہے

حدیث میں ہے کہ اس کے جواب میں میت کہتی ہے کہ ہاں میں نے سمجھ لیا۔

پھر کہے: ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ اللّٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ

خدا تجھے اس مضبوط قول پر قائم رکھے۔ خدا تجھے صراط مستقیم کی ہدایت کرے

مُسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَوْلِيَاۤئِكَ فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِنْ

خدا اپنی رحمت کی قرارگاہ میں تیرے اور تیرے اولیا کے درمیان جان پہچان

رَحْمَتِهٖ پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاَصْعِدْ

کرائے اے معبود اس کی قبر کی دونوں اطراف کو کشادہ کر اس کی روح کو

بِرُوْحِهٖ اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ

اپنی طرف اٹھا لے اور اسے دلیل و برہان عطا فرما اے معبود اسے معاف فرما

عَفْوَكَ

معاف فرما

خاتمہ کتاب

میں نے اس باشرف رسالے کے مضامین کو لفظ "عفو" پر ختم کیا ہے اور امید واثق ہے کہ پروردگارِ عالم کا عفو و کرم اس روسیاہ کے اور ان لوگوں کے بھی شامل حال ہوگا جو اس رسالے پر عمل کریں گے۔ اس کی تالیف کا سلسلہ کار ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۵ھ کو روز جمعہ کی آخری ساعتوں میں ہمارے مسموم امام ہمارے غریب اور مظلوم مولا امام ابوالحسن علی رضا کے قرب میں اختتام کو پہنچا۔ (ان پر اور ان کے بزرگان پر زندہ و پائندہ خدا کا سلام ہو)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلاً وَّاٰخِراً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

حمد ہے اللہ کے لیے آغاز و انجام میں اور خدا کی رحمت ہو محمد اور ان کی آل پر

اس رسالے کو اپنے گناہگار ہاتھوں سے عباس بن محمد رضا قمی نے مرتب کیا (خدا ان دونوں کے گناہ معاف فرمائے)

اس بابرکت رسالے باقیات الصالحات کی کتابت غلام رضا صاحب ابن مرحوم و مغفور حسین باقر آبادی نے ۱۴۰۷ھ میں مکمل کی۔

قول مترجم

یہ محض حسن اتفاق ہی ہے کہ کتاب باقیات الصالحات کا یہ ترجمہ بھی اسی مسموم و مظلوم غریب الوطن امام یعنی امام علی رضا علیہ السلام کے آستانِ اقدس اور ان کے جوار میں ہی یکم ربیع الثانی ۱۴۱۲ھ روز چہارشنبہ اذانِ فجر سے کچھ دیر پہلے تکمیل کو پہنچا۔ جب کہ مترجم زیارت عتبات عالیات کے سفر کی پہلی منزل کے طور پر مشہد اقدس میں فروکش تھا۔ دعا ہے کہ کہ خالق کائنات اس سعی و کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اس کتاب کے ناشرین و قارئین کو جزائے خیر سے نوازے اور ہم سب کو صحیح معنوں میں اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

و انا الاحقر محمد علی فاضل پرنسپل جامعہ امام جعفر صادق، راجن پور

اس اردو ترجمے کی تحریر ثانی کی تکمیل پر یہ حقیر کاظم علی گجراتی بھی مؤلف و مترجم کی دعاؤں پر آمین کہنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

ملحقات باقیات الصالحات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے

چند دعائیں اور تعویذات جنہیں بحار الانوار سے نقل کر کے باقیات الصالحات کے ساتھ ملحق کیا گیا ہے

(۱) منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو کسی کتاب میں سے کوئی طویل دعا پڑھ رہا تھا۔ حضرت نے اس سے فرمایا اے شخص جو خدا طویل دعا کو سنتا ہے وہ قلیل دعا کا بھی جواب دیتا ہے۔ اس نے عرض کیا میرے مولا! فرمایئے کہ میں کس طرح دعا کروں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ وَاَسْئَلُ اللهَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَعُوْذُ

حمد ہے اللہ کے لیے ہر ایک نعمت پر میں خدا سے ہر بہتری کا سوال کرتا ہوں ہر ایک شر سے

بِاللهِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَاَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر گناہ پر معافی مانگتا ہوں۔

(۲) یہ وہ دعا ہے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے ایک صحابی کو تعلیم فرمائی کہ ہر رنج و خوف کو دور کرنے کے لیے اسے پڑھا کرے:

اَعْدَدْتُ لِكُلِّ عَظِيْمَةٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ

میں نے تیار کیا ہر حادثے کے مقابل لا الٰہ الا اللہ اور ہر رنج و غم کے مقابل

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مُحَمَّدٌ اَلنُّوْرُ الْاَوَّلُ وَعَلِيٌّ اَلنُّوْرُ

لاحول ولا قوۃ الا باللہ محمد نور اول ہیں علی نور ثانی ہیں

الثَّانِيْ وَالْاَئِمَّةُ الْاَبْرَارُ عُدَّةٌ لِلِقَآءِ اللهِ وَحِجَابٌ مِنْ

اور ان کے بعد ہونے والے ائمہ خوش کردار لقائے الٰہی کا ذریعہ اور دشمنان خدا کے

اَعُدَّ آءِاللّٰهِ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ

آگے دُعا ہیں ہر چیز خدا کی بڑائی کے سامنے پست ہے اور میں عزت وجلال والے خدا سے سوال

اَلْکِفَایَةَ

کرتا ہوں کہ کافی روزی دے

(۳) بیماریوں اور تکلیفوں کو دُور کرنے کی دُعا ؛ سیّد ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے آزمایا ہے بس ایک کاغذ پر لکھے :

یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَاءٌ وَّذِکْرُهٗ شِفَاءٌ یَا مَنْ یَّجْعَلُ الشِّفَاءَ فِیْمَا

اے وہ جس کا نام دوا اور جس کا ذکر شفا ہے اے وہ کہ چیزوں میں سے جس میں چاہے شفا رکھ

یَشَاءُ مِنَ الْاَشْیَاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

دے رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْ شِفَائِیْ مِنْ هٰذَا الدَّاءِ فِی اسْمِكَ هٰذَا دس مرتبہ لکھے

اور اپنے اس نام میں میرے لیے اس بیماری سے شفا قرار دے

یَا اَللّٰهُ دس مرتبہ لکھے یَا رَبِّ دس مرتبہ لکھے یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے اللہ اے رب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۴) بدن پر نکلنے والے چھالے دُور کرنے کی دُعا امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ بدن پر چھالا دیکھے تو اس کے چاروں طرف انگشت شہادت کو پھراتے ہوئے سات مرتبہ یہ کہے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار فیض رساں ہے۔

ساتویں جگہ پر انگلی چھالے پر رکھ کر اسے دبائے۔

(۵) روایت ہوئی ہے کہ خنازیر یعنی ہجیروں کو ختم کرنے کے لیے باربار پڑھے :

یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبِّ یَا سَیِّدِیْ

اے مہربان اے رحم والے اے رب اے میرے مالک

(۶) کمر درد دور کرنے کے لیے مروی ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھے:

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ

کسی انسان کے بس میں نہیں کہ وہ حکم الٰہی کے بغیر مر جائے اس کا وقت لکھا ہوا ہے جو شخص دنیا

يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

کا اجر چاہتا ہے ہم اسے دیتے ہیں اور جو آخرت کا اجر چاہے ہم اسے بھی دیتے ہیں

مِنْهَا وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ

اور ہم شکر گزاروں کو جلد جزا دیں گے

پھر سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے انشاء اللہ صحت پائے گا۔

(۷) درد ناف کے لیے مروی ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ کہے:

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا

اور یقیناً یہ ایسی باعزت کتاب ہے کہ نہ باطل اس کے سامنے سے آسکتا ہے نہ اس کے پیچھے سے

مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ

یہ حکمت والے تعریف والے خدا کی بھیجی ہوئی ہے

(۸) یہ تعویذ ہر درد کے لیے ہے اور یہ امام علی رضا علیہ السلام کی طرف سے روایت ہوا ہے:

اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِالَّذِىْ

میں اپنے آپ کو زمین و آسمان کے رب کی پناہ میں دیتا ہوں میں خود کو اس کی پناہ میں دیتا ہوں

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ اُعِيْذُ نَفْسِىْ بِاللّٰهِ الَّذِىْ اسْمُهٗ بَرَكَةٌ

جس کے نام سے کوئی بیماری نہیں لگتی میں خود کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کے نام میں برکت

وَّشِفَآءٌ

و شفا ہے

(۹) روایت ہے کہ خاصرہ یعنی مقعد کے درد کے لیے نماز سے فراغت کے بعد سجدہ گاہ

پر ہاتھ لگا کر درد کے مقام پر پھیرے اور سورہ مومنوں کی آخری آیت "اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا سے تا آخر سورہ پڑھے؛

⑩ درد شکم، قولنج اور ایسے ہی دوسرے دردوں کے لیے پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا تا آخر آیت پڑھے بعدہٗ سات مرتبہ سورہ حمد کی تلاوت کرے۔ یہ عمل مجرب ہے۔

⑪ رنج و غم میں گھرا ہوا انسان جو مختلف مصیبتوں میں مبتلا ہو چکا ہو اور ہر طرح سے بے بس اور ناچار ہو گیا ہو تو وہ شب جمعہ نماز عشا سے فارغ ہونے کے بعد یہ آیت پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو کہ پاک و منزہ ہے یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہو گیا ہوں۔

⑫ قید و زندان سے خلاصی کے لیے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دعا:

يَا مُخَلِّصَ الشَّجَرِ مِنْ بَيْنِ رَمْلٍ وَّطِيْنٍ وَّمَآءٍ وَّيَا مُخَلِّصَ

اے درخت کو ریت مٹی اور پانی کے بیچ سے نکالنے والے اے دودھ کو گوبر اور

اللَّبَنِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ وَّيَا مُخَلِّصَ الْوَلَدِ مِنْ بَيْنِ

خون کے بیچ سے نکالنے والے اے بچے کو جھلی اور رحم کے بیچ سے نکالنے

مَشِيْمَةٍ وَّرَحِمٍ وَّيَا مُخَلِّصَ النَّارِ مِنْ بَيْنِ الْحَدِيْدِ وَ

والے اے آگ کو لوہے اور پتھر کے بیچ سے نکالنے والے

الْحَجَرِ وَيَا مُخَلِّصَ الرُّوْحِ مِنْ بَيْنِ الْاَحْشَآءِ وَالْاَمْعَآءِ

اور اے روح کو پہلوؤں اور انتڑیوں کے بیچ سے نکالنے والے مجھ کو ہارون

خَلِّصْنِيْ مِنْ يَدَيْ هٰرُوْنَ

عباسی کے چنگل سے چھڑا دے

روایت ہوئی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے یہ دعا اس وقت پڑھی جب

آپ خلیفہ ہارون عباسی کی قید میں تھے۔ چنانچہ جب رات چھاگئی تو آپ نے وضو کیا چار رکعت نماز پڑھی اور پھر اس دُعا کو پڑھا۔ اسی رات خلیفہ ہارون نے ایک ہولناک خواب دیکھا جس سے وہ ڈر گیا اور اس نے حضرت کی رہائی کا حکم دے دیا۔

۱۳۔ دعائے فرج

اَللّٰھُمَّ کَانَتْ ذُنُوْبِیْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْھِیْ عِنْدَکَ فَاِنِّیْ اَتَوَجَّہُ

اے معبود اگر میرے گناہوں نے میرے چہرے کو تیرے سامنے بدنما کر دیا ہے تو میں تیری طرف

اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَعَلِیٍّ

متوجہ ہوں تیرے نبی کے وسیلے سے جو پیغمبر رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہیں اور علیؑ

وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالْاَئِمَّۃِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ

و فاطمہ اور حسن و حسین اور بعد والے ائمہ علیہم السلام کو وسیلہ بنایا ہے

اور معلوم ہونا چاہیے کہ سختیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت سی دعائیں ہیں اور ان میں سے ایک دعا یہ بھی ہے " اِلٰھِیْ طُوْبِیْ لِلْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَیْکَ ۔۔۔۔ الخ جو مفاتیح الجنان میں شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔ وہاں ملاحظہ ہو۔

۱۴ یہ وہی بابرکت دُعا ہے جو نماز وتر میں پڑھی جاتی ہے، اسے علامہ مجلسیؒ نے کتاب " اختیار" سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اِلٰھِیْ کَیْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِکَ بِخَیْبَۃٍ مِّنْکَ وَقَدْ قَصَدْتُہٗ

اے معبود کیونکر تیرے در سے نامراد ہو کر پلٹ جاؤں جب کہ میں تجھ پر بھروسا کر کے یہاں

عَلٰی ثِقَۃٍ بِکَ اِلٰھِیْ کَیْفَ تُؤْیِسُنِیْ مِنْ عَطَائِکَ وَقَدْ

آیا تھا اے معبود تو کیونکر مجھے اپنی عطا سے مایوس کرے گا جب کہ

اَمَرْتَنِیْ بِدُعَائِکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ

تو نے مجھے دعا کا حکم دیا ہے رحمت فرما محمد وآل محمد پر اور مجھ پر رحم کر جب

إِذَا اشْتَدَّ الْأَنِينُ وَحُظِرَ عَلَى الْعَمَلُ وَانْقَطَعَ مِنِّي الْأَمَلُ وَأَفْضَيْتُ

میں بہت زاری کروں معاملہ ہاتھ سے نکل جائے میری آس ٹوٹ گئی ہو موت کے دروازے

إِلَى الْمَنُونِ وَبَكَتْ عَلَيَّ الْعُيُونُ وَوَدَّعَنِي الْأَهْلُ وَالْأَحْبَابُ

تک پہنچ جاؤں آنکھیں مجھ پر رو رہی ہوں میرے اہل خاندان اور احباب مجھے چھوڑ چکے

وَحُثِيَ عَلَيَّ التُّرَابُ وَنُسِيَ اسْمِي وَبَلِيَ جِسْمِي وَانْطَمَسَ ذِكْرِي

ہوں۔مجھ پر مٹی ڈال دی گئی ہو میرا نام بھلا دیا گیا ہو میرا جسم گل چکا ہو میرا ذکر مٹ چکا ہو

وَهُجِرَ قَبْرِي فَلَمْ يَزُرْنِي زَائِرٌ وَلَمْ يَذْكُرْنِي ذَاكِرٌ وَظَهَرَتْ

میری قبر نامعلوم ہو کوئی اسے دیکھنے نہ آئے نہ کوئی مجھے یاد کرے میرے گناہ عیاں ہو چکے ہوں

مِنِّي الْمَآثِمُ وَاسْتَوْلَتْ عَلَيَّ الْمَظَالِمُ وَطَالَتْ شِكَايَةُ الْخُصُومِ

میری ناانصافیاں مجھے گھیرے ہوئے ہوں میرے خلاف شکایات طولانی ہوں۔

وَاتَّصَلَتْ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

مظلوموں کے دعوے جاری ہوں ایسے میں اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

وَأَرْضِ خُصُومِي عَنِّي بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ

اور اپنے فضل و کرم سے میرے دعویداروں کو مجھ سے راضی کر دے مجھے اپنی بخشش و خوشنودی

وَرِضْوَانِكَ إِلٰهِي ذَهَبَتْ أَيَّامُ لَذَّاتِي وَبَقِيَتْ مَآثِمِي وَ

عطا فرما میرے معبود میری لذتوں کے دن گزر گئے میرے گناہ اور ان کا انجام رہ گیا ہے

تَبِعَاتِي وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُنِيباً تَائِباً فَلَا تَرُدَّنِي مَحْرُوماً وَلَا

اب میں توبہ کے ساتھ تیرے پاس آیا ہوں پس مجھے محرومی و ناکامی کے ساتھ واپس

خَائِباً اَللّٰهُمَّ آمِنْ رَوْعَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ

نہ پلٹا اے معبود میرے خوف کو امن میں بدل دے خطائیں معاف فرما اور میری توبہ قبول کر بے شک

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱۵) یہ دعائے حزیں ہے اور یہ وہ بابرکت دعا ہے جو نماز شب کے بعد پڑھی جاتی ہے

اور ہم اسے مصباح المتہجد سے نقل کرتے ہیں۔

أُنَاجِيكَ يَا مَوْجُوداً فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِي فَقَدْ

اے وہ اللہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں۔ شاید کہ تو میری فریاد سن لے کیونکہ

عَظُمَ جُرْمِي وَقَلَّ حَيَائِي مَوْلايَ يَا مَوْلايَ أَيَّ الْأَهْوَالِ

میرے جرائم زیادہ ہیں اور حیا گھٹ گئی ہے میرے مولا اے میرے مولا میں کن کن خوفوں کو یاد کروں

أَتَذَكَّرُ وَأَيَّهَا أَنْسَى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْمَوْتُ لَكَفَى

اور کن کو فراموش کر دوں اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تو یہی کافی تھا اور

كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ أَعْظَمُ وَأَدْهَى مَوْلايَ يَا مَوْلايَ حَتَّى

موت کے بعد کے حالات تو زیادہ پر خطر ہیں میرے مولا اے میرے مولا کب تک

مَتَى وَإِلَى مَتَى أَقُولُ لَكَ الْعُتْبَى مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى ثُمَّ لا تَجِدُ

اور کہاں تک تجھ سے کہتا رہوں ایک کے بعد دوسری بار عذر لاؤں پھر بھی تو میری طرف سے اس

عِنْدِي صِدْقاً وَلا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَا غَوْثَاهُ بِكَ يَا اللّٰهُ

میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا ہائے فریاد پھر ہائے فریاد ہے تجھ سے اے اللہ

مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِي وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ

خواہش نفس سے جو مجھ پر حاوی ہے اور اس دشمن سے فریاد جو مجھ پر جھپٹ پڑا ہے اس

دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِي وَمِنْ نَفْسٍ أَمَّارَةٍ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي

دنیا پر فریاد جو میرے لیے سنور کر آ گئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم

مَوْلايَ يَا مَوْلايَ إِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِي فَارْحَمْنِي وَإِنْ

کرے میرے مولا اے میرے مولا اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر اگر کسی مجھ جیسے

كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِي فَاقْبَلْنِي يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِي يَا مَنْ

کا عمل قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر اے ساحران مصر کو قبول کرنے والے مجھے بھی قبول کر

لَمْ أَزَلْ أَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنَى يَا مَنْ يُغَذِّينِي بِالنِّعَمِ صَبَاحاً

اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ اچھائی ہی کو پہچانا اے وہ جو مجھے صبح و شام نعمتیں عطا فرماتا ہے مجھ پر

وَمَسَآءِ ارْحَمْنِيْ يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْدًا شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِيْ مُقَلِّدًا

اس دن رحم فرمانا جب تنہا ہوں گا اور تیری طرف آنکھ لگائے ہوں گا اپنے اعمال گلے

عَمَلِيْ قَدْ تَبَرَّءَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مِنِّيْ نَعَمْ وَاَبِيْ وَاُمِّيْ وَمَنْ كَانَ

میں لٹکائے جب ساری مخلوق مجھ سے دوری اختیار کرے گی ہاں میرے ماں باپ بھی اور وہ بھی جن

لَهٗ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَّرْحَمُنِيْ وَمَنْ يُّؤْنِسُ

کے لیے میں دکھ جھیلتا رہا پس اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون کرے گا قبر کی تنہائی میں کون

فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ وَمَنْ يُّنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ وَسَاَلْتَنِيْ

میرا ہمدم ہوگا کون میری زبان کو گویا کرے گا جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا

عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ

جب کہ تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اگر میں ہاں کہوں پھر تیرے عدل سے کدھر جاؤں گا اور

عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ

اور اگر کہوں میں نے نہیں کیا تو تو کہے گا کیا میں اس پر گواہ نہیں تھا۔

فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوَكَ

پس بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ تارکول کا جامہ پہنوں بخش دے

عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيْرَانِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ

بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پڑوں بخش دے بخش دے اے میرے مولا

قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ

اس سے پہلے کہ میرے ہاتھ گردن میں باندھ دیئے جائیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

اے بہت بخشنے والے

(۱۶) ثقہ جلیل و عالم کبیر اور عابد و زاہد عبداللہ بن جندب۔ جو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام علی رضا علیہ السلام کے اصحاب میں سے اور ان کے وکیل بھی تھے نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ تحریر کیا کہ قربان جاؤں! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، کمزوری کی وجہ سے

کئی ایسے کاموں سے عاجز ہو گیا ہوں جن کے انجام دینے کی طاقت رکھتا تھا۔ قربان جاؤں! مجھے کوئی ایسا کلام تعلیم فرمائیں جو مجھے خداوند تعالیٰ کے نزدیک کر دے اور میرے علم و فہم میں اضافے کا موجب بھی ہو، تب حضرت نے جواب میں انہیں حکم دیا کہ اس ذکر شریف کو زیادہ سے زیادہ پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا

الْعَظِيْمِ

سے ہے

(۱۷) حدیث قدسی میں ہے، اے محمدؐ! ان لوگوں سے کہہ دو جو میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یقین کے ساتھ سمجھ لو کہ یہ کلام ہر اس چیز سے افضل ہے جس کے ذریعے وہ میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں، فرائض کی بجا آوری کے بعد یہی کلام ہے جس سے میرا قرب حاصل کیا جا سکتا ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ لَمْ يُمْسِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ أَنْتَ إِلَيْهِ أَحْسَنُ صَنِيْعًا

اے معبود یقیناً تیری مخلوق میں کوئی ایسا نہیں جو شام کرے مجھ سے زیادہ اس پر تیرا احسان ہو نہ

وَلَا لَهُ أَدْوَمُ كَرَامَةً وَلَا عَلَيْهِ أَبْيَنُ فَضْلًا وَلَا بِهِ أَشَدُّ

اس کے لیے تیری لگاتار مہربانی ہے نہ اس پہ تیرا کھلا ہوا فضل ہے نہ اس کے ساتھ انتہائی

تَرَفُّقًا وَلَا عَلَيْهِ أَشَدُّ حِيَاطَةً وَلَا عَلَيْهِ أَشَدُّ تَعَطُّفًا مِنْكَ

نرمی ہے نہ اس کے لیے بیشتر نگہبانی ہے اور نہ اس پر تیرا کچھ زیادہ کرم ہے جو مجھ پر ہے

عَلَيَّ وَإِنْ كَانَ جَمِيْعُ الْمَخْلُوْقِيْنَ يُعَدِّدُوْنَ مِنْ ذٰلِكَ

اگرچہ ساری مخلوق اسی طرح شمار کرتی ہے جیسے میں نے ان چیزوں کو شمار

مِثْلَ تَعْدِيْدِيْ فَاشْهَدْ يَا كَافِيَ الشَّهَادَةِ بِأَنِّيْ أُشْهِدُكَ بِنِيَّةٍ

کیا ہے تو بھی گواہ رہنا اے کافی گواہی والے اس بات پر کہ میں نے سچے دل

صِدْقٍ بِأَنَّ لَكَ الْفَضْلَ وَالطَّوْلَ فِيْ إِنْعَامِكَ عَلَيَّ مَعَ قِلَّةِ

سے تجھے گواہ بنایا ہے اس پر کہ مجھے نعمتیں عنایت کرنے میں تیرا فضل و کرم بہت زیادہ ہے جبکہ

شُكْرِي لَكَ فِيهَا يَا فَاعِلَ كُلِّ إِرَادَةٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

میں ان پر بہت کم شکر کرتا ہوں اے ہر ارادے کو انجام دینے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور

طَوِّقْنِي أَمَانًا مِنْ حُلُولِ السَّخَطِ لِقِلَّةِ الشُّكْرِ وَأَوْجِبْ لِي زِيَادَةً

میری کم شکری کے باعث نزول بلا سے بچانے کے لیے امان کا طوق میرے گلے میں ڈال دے اور اپنی وسیع

مِنْ إِتْمَامِ النِّعْمَةِ بِسَعَةِ الْمَغْفِرَةِ أَمْطِرْنِي خَيْرَكَ فَصَلِّ عَلَى

معافی کی بدولت میرے لیے نعمتیں بڑھا دے مجھ پر اپنی طرف سے کرم کی بارش برسا پس رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا تُقَايِسْنِي بِسُوءِ سَرِيرَتِي وَامْتَحِنْ قَلْبِي لِرِضَاكَ

حضرت محمد اور ان کی آل پر میری بد باطنی کے ساتھ میری جانچ نہ کر بلکہ میرے دل کو اپنی رضا کے لیے آزما

وَاجْعَلْ مَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ فِي دِينِكَ لَكَ خَالِصًا وَلَا تَجْعَلْهُ

جس چیز کے ذریعے میں تیرے دین کے قریب آیا ہوں اسے اپنے لیے خالص قرار دے اور اسے کسی

لِلُزُومِ شُبْهَةٍ أَوْ فَخْرٍ أَوْ رِيَاءٍ يَا كَرِيمُ

شبہے فخر اور نمائش میں شمار نہ کر اے کرم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں یہ دعا پاک رازوں میں سے ہے اور یہ اسرار قدسیہ (پاک راز) بتیس دعاؤں پر مشتمل ہیں جو دنیا و آخرت کی حاجت روائی کے لیے ہیں کہ جن کو ہمارے بزرگ علما نے متصل سند کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ ان میں سے بعض دعائیں مصباح المتہجد و مصباح کفعمیؒ میں بھی مذکور ہیں، خواہشمند مومنین کتاب بلد الامین، بحار الانوار کتاب الدعا یا جواہر السنیہ جیسی کتابوں کی طرف رجوع کریں اور یہاں ہم نے ان میں سے صرف ایک ہی دعا نقل کی ہے۔

(۱۸) یہ دعا بھی اسرار قدسیہ میں سے ہے۔ چنانچہ جو شخص کسی ضرورت یا سفر کے لیے نکلے اور اپنے اہل و عیال کو گھر میں چھوڑ جائے اور یہ چاہتا ہو کہ اس کی حاجات پوری ہوں اور صحیح و سالم گھر واپس آئے تو وہ اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے،

بِسْمِ اللَّهِ مَخْرَجِي وَبِإِذْنِهِ خَرَجْتُ وَقَدْ عَلِمَ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ

خدا کے نام کے ساتھ نکلا اور اس کے اذن سے چلا ہوں وہ میرے گھر سے نکلنے سے پہلے ہی اس نکلنے کو جانتا

خُرُوجِي وَقَدْ أَحْصَى عِلْمُهُ مَا فِي مَخْرَجِي وَمَرْجِعِي تَوَكَّلْتُ

ہے اس کا علم اسے شمار کر چکا ہے جو کچھ میرے جانے اور آنے میں ہے میں نے معبود اکبر

عَلَى الْإِلٰهِ الْأَكْبَرِ تَوَكُّلَ مُفَوِّضٍ إِلَيْهِ أَمْرَهُ وَمُسْتَعِينٍ

پر بھروسا کیا ہے اس کی طرح جس نے اپنا کام اس کے سپرد کیا ہے اپنے سبھی کاموں میں اس

بِهِ عَلَى شُؤُونِهِ مُسْتَزِيدٍ مِنْ فَضْلِهِ مُبْرِءٍ نَفْسَهُ مِنْ كُلِّ

سے مدد چاہتا ہے اس کے فضل کا زیادہ طلب گار ہے اپنے نفس کو ہر حرکت و

حَوْلٍ وَمِنْ كُلِّ قُوَّةٍ إِلَّا بِهِ خُرُوجَ ضَرِيرٍ خَرَجَ بِضُرِّهِ

قوت سے خالی جانتا ہے مگر جو اس کی طرف سے ہو اس پریشان کی طرح نکلا ہوں جو پریشانی

إِلَى مَنْ يَكْشِفُهُ وَخُرُوجَ فَقِيرٍ خَرَجَ بِفَقْرِهِ إِلَى مَنْ يَسُدُّهُ

دور کرنے والے کی طرف چلتا ہے اس محتاج کی طرح نکلا ہوں جو حاجت روا کی طرف جاتا ہے اس

وَخُرُوجَ عَائِلٍ خَرَجَ بِعَيْلَتِهِ إِلَى مَنْ يُغْنِيهَا وَخُرُوجَ مَنْ رَبُّهُ

بے مال کی طرح نکلا ہوں جو اس کی طرف جائے جو اسے غنی کرنے والا ہے اس کی طرح نکلا ہوں جس کا

أَكْبَرُ ثِقَتِهِ وَأَعْظَمُ رَجَائِهِ وَأَفْضَلُ أُمْنِيَّتِهِ اللهُ ثِقَتِي

سارا رب اکبر ہے وہی اس کی بڑی امید گاہ ہے اور اس کی آرزو سے بلند ہے تمامی امور میں میرا سہارا

فِي جَمِيعِ أُمُورِي كُلِّهَا بِهِ فِيهَا جَمِيعًا أَسْتَعِينُ وَلَا شَيْءَ إِلَّا مَا

اللہ ہے سبھی امور میں اسی سے مدد مانگتا ہوں کچھ نہیں ہوتا مگر جو اللہ

شَاءَ اللهُ فِي عِلْمِهِ أَسْأَلُ اللهَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ وَالْمَدْخَلِ لَا إِلٰهَ

اپنے علم میں چاہتا ہے میں اللہ سے بہترین روانگی اور واپسی کا سوالی ہوں نہیں ہے

إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

معبود مگر وہ اسی کی طرف لوٹنا ہے

(۱۹) شب زفاف کی نماز اور دعا: امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ شادی کی پہلی رات جب دلہن کو تمہارے پاس لایا جائے تو اسے کہو کہ وضو کرے اور دو رکعت نماز بجا لائے اور تم بھی وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرو پھر خدا کی حمد و ثنا کرو اور محمد و آل محمد پر درود بھیجو اس

کے بعد یہ دعا پڑھو اور دلہن کے ساتھ والی عورتوں سے کہو کہ وہ آمین کہتی جائیں ۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ اِلْفَهَا وَوُدَّهَا وَرِضَاهَا وَاَرْضِنِيْ بِهَا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا

اے معبود تو مجھے اس کی الفت محبت اور رضامندی عطا فرما مجھے اس سے راضی رکھ اور ہم دونوں میں

بِاَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَاَنَسِ ائْتِلَافٍ فَاِنَّكَ تُحِبُّ الْحَلَالَ وَ

یکجہتی پیدا کر دے اور باہمی محبت عطا فرما کہ یقیناً تو حلال کو پسند اور حرام

تَكْرَهُ الْحَرَامَ

کو ناپسند کرتا ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ شادی کی پہلی رات جب دلہن کے پاس جاؤ تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ بِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا فَاِنْ

اے معبود میں نے اسے تیری امانت کے طور پر لیا اور تیرے کلمات کے ساتھ اپنے لیے حلال بنایا پس اگر تو

قَضَيْتَ لِيْ مِنْهَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ مُبَارَكًا تَقِيًّا مِنْ شِيْعَةِ

نے اس سے اولاد دینے کا فیصلہ کیا ہے تو اسے بابرکت پرہیزگار اور آل محمد کے شیعوں میں رکھنا

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ شِرْكًا وَلَا نَصِيْبًا

اور ان بچوں میں شیطان کا کوئی حصہ قرار نہ دینا

(۴۰) دعائے رہبہ (خوف خدا) ہے اور مروی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام رات کو جب محراب عبادت میں کھڑے ہوتے تو اسے پڑھا کرتے تھے اور یہ صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِيْ سَوِيًّا وَرَبَّيْتَنِيْ صَغِيْرًا وَرَزَقْتَنِيْ مَكْفِيًّا

اے معبود بے شک تو نے مجھے صحیح و سالم پیدا کیا کم سنی میں میری پرورش کی اور بلا زحمت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ وَجَدْتُ فِيْمَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ وَبَشَّرْتَ

رزق دیا اے معبود تو نے جو کتاب نازل کی میں نے اس میں دیکھا کہ تو نے اپنے بندوں

بِهٖ عِبَادَكَ اَنْ قُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ

کو مژدہ دیا ہے یہ کہہ کر کہ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے تم

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا وَقَدْ

اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہونا یقیناً اللہ سارے سبھی گناہ معاف کر دے گا مجھ سے ایسے

تَقَدَّمَ مِنِّيْ مَا قَدْ عَلِمْتَ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَيَا سَوْاَتَاهُ

گناہ ہو گئے ہیں جن سے تو واقف ہے اور تو انہیں مجھ سے زیادہ جانتا ہے پس رسوائی ہے ان

مِمَّا اَحْصَاهُ عَلَيَّ كِتَابُكَ فَلَوْلَا الْمَوَاقِفُ الَّتِيْ اُؤَمِّلُ

گناہوں سے جو تو نے میرے نام لکھے ہوئے ہیں لہٰذا اگر تیرے اس عفو و درگذر کے مواقع نہ ہوتے

مِنْ عَفْوِكَ الَّذِيْ شَمِلَ كُلَّ شَيْءٍ لَاَلْقَيْتُ بِيَدِيْ وَلَوْ

کہ جس نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے تو میں خود کو ہلاک کر چکا تھا اگر کوئی اپنے رب

اَنَّ اَحَدًا اسْتَطَاعَ الْهَرَبَ مِنْ رَّبِّهٖ لَكُنْتُ اَنَا اَحَقَّ بِالْهَرَبِ

کی گرفت سے نکل جانے پر قادر ہوتا تو میں تیرے ہاں سے بھاگنے کا زیادہ سزاوار

مِنْكَ وَاَنْتَ لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

تھا اور تو وہ ہے جس پر زمین و آسمان میں پوشیدہ کوئی چیز پنہاں و مخفی نہیں

اِلَّا اَتَيْتَ بِهَا وَكَفٰى بِكَ جَازِيًا وَّكَفٰى بِكَ حَسِيْبًا اَللّٰهُمَّ

مگر تو اسے عیاں کر دے گا اور تو حساب لینے اور بدلہ دینے میں کافی ہے اے معبود

اِنَّكَ طَالِبِيْ اِنْ اَنَا هَرَبْتُ وَمُدْرِكِيْ اِنْ اَنَا فَرَرْتُ فَهَا اَنَا

اگر میں بھاگوں تو بھی مجھے ڈھونڈ لے گا اور دوڑ جاؤں تو مجھے پا لے گا پس یہ ہوں میں

ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ خَاضِعٌ ذَلِيْلٌ رَّاغِمٌ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاِنِّيْ

تیرے سامنے عاجز پست سرنگوں کھڑا ہوں اگر تو مجھے عذاب کرے تو میں اس

لِذٰلِكَ اَهْلٌ وَّهُوَ يَا رَبِّ مِنْكَ عَدْلٌ وَّاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ

کے لائق ہوں اور اے رب یہ تیرا عدل ہے اور اگر تو معاف کر دے تو ہمیشہ

فَقَدِيْمًا شَمِلَنِيْ عَفْوُكَ وَاَلْبَسْتَنِيْ عَافِيَتَكَ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

تیری معافی میرے لیے رہی ہے اور تو نے مجھے بچائے رکھا ہے پس سوال کرتا ہوں اے

بِالْمَخْزُوْنِ مِنْ اَسْمَائِكَ وَبِمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ

معبود تیرے پوشیدہ ناموں کے وسیلے سے اور تیری بزرگی کے وسیلے جو پردوں میں چھپی ہے ہاں

بِهَا إِلَّا رَحِمْتَ هٰذِهِ النَّفْسَ الْجَزُوعَةَ وَهٰذِهِ الرِّمَّةَ

رحم فرما اس بے قرار جان پر اور ہڈیوں کے اس کمزور ڈھانچے پر کہ جو تیرے سورج کی

الْهَلُوعَةَ الَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ حَرَّ شَمْسِكَ فَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ

تپش نہیں جھیل سکتی تو کس طرح تیرے جہنم کی آگ کو

حَرَّ نَارِكَ وَالَّتِي لَا تَسْتَطِيعُ صَوْتَ رَعْدِكَ فَكَيْفَ تَسْتَطِيعُ

برداشت کرے گا اور وہ جو تیری بجلی کی کڑک کی تاب نہیں لا سکتا تو کس طرح تیرے غضب

غَضَبَكَ فَارْحَمْنِي اَللّٰهُمَّ فَإِنِّي امْرُءٌ حَقِيرٌ وَخَطَرِي يَسِيرٌ

کی آواز سن سکے گا پس مجھ پر رحم کر اے معبود کہ میں حقیر فرد ہوں میرے قدم کوتاہ ہیں مجھ پر عذاب

وَلَيْسَ عَذَابِي مِمَّا يَزِيدُ فِي مُلْكِكَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَلَوْ أَنَّ عَذَابِي

کرنے میں تیری حکومت میں ذرہ بھر اضافہ نہیں ہوگا اور اگر مجھے عذاب کرنے میں تیری

مِمَّا يَزِيدُ فِي مُلْكِكَ لَسَأَلْتُكَ الصَّبْرَ عَلَيْهِ وَأَحْبَبْتُ أَنْ

حکومت میں اضافہ ہوتا تو میں تجھ سے صبر مانگتا اور یہ چاہتا کہ تجھے یہ اضافہ حاصل

يَكُونَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ سُلْطَانُكَ اَللّٰهُمَّ أَعْظَمُ وَ

ہوجائے لیکن تیری حکومت اے معبود بہت بڑی ہے اور

مُلْكُكَ أَدْوَمُ مِنْ أَنْ تَزِيدَ فِيهِ طَاعَةُ الْمُطِيعِينَ

تیرا ملک بے نیاز ہے اس سے کہ حکم ماننے والوں کی اطاعت سے بڑھتا ہو یا گناہگاروں

أَوْ تَنْقُصَ مِنْهُ مَعْصِيَةُ الْمُذْنِبِينَ فَارْحَمْنِي يَا أَرْحَمَ

کی نافرمانی سے گھٹ جاتا ہو پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ وَتَجَاوَزْ عَنِّي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَتُبْ

رحم کرنے والے مجھے معاف کردے اے دبدبے والے عزت والے اور میری توبہ قبول

عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

کر کہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

مُلحِقات دوم بَاقیاتُ الصّالحات

دعائے حضرت سجّاد علیہ السّلام

امام زین العابدین علیہ السلام کی دُعا جو توبہ اور اس کی طلب کے بارے میں ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِيْنَ وَيَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ

اے معبود اے وہ کہ تعریف کرنے والے جس کی تعریف سے قاصر ہیں اے وہ کہ امیدواروں کی امید

رَجَاۤءُ الرَّاجِيْنَ وَيَا مَنْ لَا يَضِيْعُ لَدَيْهِ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ

اس سے آگے نہیں جاتی۔ اے وہ کہ جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا

وَيَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ

اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی آخری منزل ہے اور اے وہ جو پرہیزگار کے ڈر کی حد آخر

الْمُتَّقِيْنَ هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِي الذُّنُوْبِ وَ

ہے یہ کھڑا ہے وہ شخص جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے اور

قَادَتْهُ اَزِمَّةُ الْخَطَايَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ فَقَصَّرَ

خطاؤں کی باگیں جسے کھینچ رہی ہیں جس پر شیطان نے غلبہ کر لیا ہے لہذا اس نے

عَمَّا اَمَرْتَ بِهِ تَفْرِيْطًا وَتَعَاطٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَغْرِيْرًا

تیرے حکم کی پرواہ نہ کی اور فرض پورا نہ کیا فریب خوردہ ہو کر تیری منہیات کا مرتکب ہوتا ہے

كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ اَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ اِحْسَانِكَ

گویا خود کو تیرے قبضۂ قدرت میں تصور نہیں کرتا یا جو احسان تو نے اس پر کیے وہ انہیں مانتا نہیں

اِلَيْهِ حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَهُ بَصَرُ الْهُدٰى وَتَقَشَّعَتْ عَنْهُ

ہے مگر جب اس کی بصیرت کی آنکھ کھلی اور اندھیرے کے بادل اس کے آگے سے

سحائب العمى احصى ما ظلم به نفسه وفكر فيما خالف

بٹے تو اس نے اپنے نفس پر کیے ہوئے ظلموں کا جائزہ لیا اپنے پروردگار سے مخالفتوں پر نظر کی

به ربه فرأى كبير عصيانه كبيرا وجليل مخالفته

تو اس نے دیکھا کہ اس نے بڑے بڑے گناہ کیے اور کھلی ہوئی مخالفتیں کی ہیں پس وہ

جليلا فأقبل نحوك مؤملا لك مستحييا منك

تیری طرف آیا جب کہ امیدوار ہے اور شرمسار بھی ہے وہ تیری طرف بڑھا

ووجه رغبته اليك ثقة بك فأمك بطمعه يقينا و

تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے تیری طرف جھک پڑا ہے یقین کے ساتھ اور

قصدك بخوفه اخلاصا قد خلا طمعه من كل مطموع

ڈرتا ہوا سچے دل سے تیری طرف چلا جبکہ تیرے علاوہ اسے کسی سے غرض و طلب نہیں ہے

فيه غيرك وافرخ روعه من كل محذور منه سواك

اس نے تیرے سوا ہر ایک کا خوف دل سے نکال دیا جس سے خوف کرتا تھا۔ چنانچہ

فمثل بين يديك متضرعا وغمض بصره الى الارض

وہ تیرے سامنے عاجزانہ طور پر آ کھڑا ہے اس نے ڈر کے مارے اپنی نگاہیں زمین پر گاڑ دی

متخشعا وطأطأ رأسه لعزتك متذللا وابثك من

ہیں۔ تیری عزت کے سامنے عاجزی سے سر جھکا لیا ہے اس نے عجز سے اپنے چھپے راز تیرے آگے

سره ما انت اعلم به منه خضوعا وعدد من ذنوبه

کھول دیئے جن کو تو اس سے زیادہ جانتا ہے عاجزی کے ساتھ اپنے وہ گناہ گنوائے جن کو تو نے خوب

ما انت احصى لها خشوعا واستغاث بك من عظيم ما وقع

شمار کیا ہوا ہے۔ وہ تجھ سے فریاد کرتا ہے اپنے بڑے بڑے گناہوں پر جو تیرے

به في علمك وقبيح ما فضحه في حكمك من ذنوب

علم میں ہیں اور تیرے فیصلے میں اس کے لیے رسوا کن ہیں وہ گناہ جو اس نے کیے ان کی

ادبرت لذاتها فذهبت واقامت تبعاتها فلزمت لا ينكر

لذتیں جاتی رہیں اور ان کا وبال اس کی گردن پر باقی رہ گیا ہے اے معبود اگر تو اسے سزا

يَا اِلٰهِيْ عَدْلُكَ اِنْ عَاقَبْتَهُ وَلَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوُكَ اِنْ عَفَوْتَ

دے تو وہ تیرے عدل سے منکر نہیں ہوگا اور اگر تو اسے معاف کر دے اور ترس کھائے وہ تیرے عفو کو

عَنْهُ وَرَحِمْتَهُ لِاَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَا يَتَعَاظَمُهُ

عیب نہیں سمجھے گا۔ کیونکہ تو وہ رب کریم ہے جس کے لیے کبھی بڑے سے بڑے گناہ کا بخشنا کچھ

غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ فَهَا اَنَا ذَا قَدْ جِئْتُكَ مُطِيْعًا

مشکل نہیں تو اے معبود یہ ہوں میں جو تیری بارگاہ میں آیا ہوں تیرے اس

لِاَمْرِكَ فِيْمَا اَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ مُتَنَجِّزًا وَعْدَكَ فِيْمَا

حکم پر عمل کرتے ہوئے جس میں تو نے دعا کی تاکید کی ہے تیرے اس وعدے کا ایفا چاہتا

وَعَدْتَ بِهِ مِنَ الْاِجَابَةِ اِذْ تَقُوْلُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

ہوں جس میں تو نے قبولیت دعا کا یقین دلایا جب یہ فرمایا کہ مجھ سے دعا مانگو میں اسے قبول کروں گا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَالْقَنِيْ بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا

اے معبود پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور اپنی مغفرت میرے شامل حال فرما جیسے

لَقِيْتُكَ بِاِقْرَارِيْ وَارْفَعْنِيْ عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوْبِ كَمَا

میں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے مجھے گناہوں کی قتل گاہ سے بچا لے جیسا کہ میں نے

وَضَعْتُ لَكَ نَفْسِيْ وَاسْتُرْنِيْ بِسِتْرِكَ كَمَا تَاَنَّيْتَنِيْ

خود کو تیرے در پر لا ڈالا ہے اپنے دامن سے میری پردہ پوشی فرما جیسے انتقام لینے میں صبر و

عَنِ الْاِنْتِقَامِ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ وَثَبِّتْ فِيْ طَاعَتِكَ نِيَّتِيْ وَاَحْكِمْ

تحمل کیا ہے۔ اے معبود! میری نیت کو اپنی اطاعت میں استوار کر دے اور اپنی

فِيْ عِبَادَتِكَ بَصِيْرَتِيْ وَوَفِّقْنِيْ مِنَ الْاَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ

عبادت کو میری بصیرت میں محکم بنا دے مجھے ان اعمال کی توفیق دے جن سے تو میرے گناہوں کا

بِهِ دَنَسَ الْخَطَايَا عَنِّيْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ

میل کچیل دھو ڈالے اور جب تو مجھے اس دنیا سے اٹھائے تو اپنے دین اور اپنے

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ

نبی حضرت محمد علیہ السلام کے آئین پر اٹھانا اے معبود

إِلَيَّ أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا مِنْ كَبَائِرِ ذُنُوبِي وَصَغَائِرِهَا

میں اس مقام پر تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اپنے بڑے گناہوں اور چھوٹے گناہوں سے اپنی پوشیدہ

وَبَوَاطِنِ سَيِّئَاتِي وَظَوَاهِرِهَا وَسَوَالِفِ زَلَّاتِي وَحَوَادِثِهَا تَوْبَةَ

برائیوں سے، پچھلی غلطیوں سے اور غلطیوں سے اس شخص کی سی توبہ جو دل میں گناہ کا خیال

مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِمَعْصِيَةٍ وَلَا يُضْمِرُ أَنْ يَعُودَ فِي خَطِيئَةٍ وَ

بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف واپسی کا تصور بھی نہ کرے۔ اے میرے معبود

قَدْ قُلْتَ يَا إِلٰهِي فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

یقیناً تو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، ان کے

عِبَادِكَ وَتَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَتُحِبُّ التَّوَّابِينَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِي

گناہ معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ پس میری توبہ قبول فرما

كَمَا وَعَدْتَ وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمِنْتَ وَأَوْجِبْ لِي

جیسے تو نے وعدہ کیا ہے۔ میرے گناہ معاف فرما جیسے تو نے ذمہ لیا ہے اور قرارداد کے مطابق اپنی

مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَلَكَ يَا رَبِّ شَرْطِي أَلَّا أَعُودَ فِي

محبت میرے لیے ضروری قرار دے۔ اے پروردگار میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسندیدہ چیزوں

مَكْرُوهِكَ وَضَمَانِي أَلَّا أَرْجِعَ فِي مَذْمُومِكَ وَعَهْدِي أَنْ

کی طرف رجوع نہیں کروں گا اور تیری نفرت کی چیزوں کی طرف رخ نہیں کروں گا یہ عہد بھی کرتا ہوں کہ

أَهْجُرَ جَمِيعَ مَعَاصِيكَ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ

تیری نافرمانیاں چھوڑ دوں گا اے معبود! تو میرے عمل سے اچھی طرح آگاہ ہے پس جو کچھ تیرے

فَاغْفِرْ لِي مَا عَلِمْتَ وَاصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ إِلَىٰ مَا أَحْبَبْتَ اَللّٰهُمَّ

علم میں ہے وہ معاف کردے اور اپنی قدرت سے مجھے اس عمل کی طرف موڑ دے جو تجھے پسند ہے

وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَتَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيتُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ

اے معبود! مجھ پر کتنے ہی حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کتنے ہی حقوق ہیں جو میں بھول گیا ہوں وہ سب تیری آنکھ کے

بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَعِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسَىٰ فَعَوِّضْ مِنْهَا أَهْلَهَا

سامنے ہیں جو سوتی نہیں تیرے علم میں ہیں جو بھولتا نہیں پس وہ میری طرف سے حقداروں کو پہنچا دے

وَاحْطُطْ عَنِّیْ وِزْرَهَا وَخَفِّفْ عَنِّیْ ثِقْلَهَا وَاعْصِمْنِیْ مِنْ اَنْ اُقَارِفَ

مجھ پر سے ان کا بوجھ اتار دے ان کا بار مجھ سے ہلکا کر دے اور پھر مجھ کو ایسے گناہوں سے محفوظ فرما

مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَاِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِیْ بِالتَّوْبَةِ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا

اے معبود! میں توبہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری حفاظت و نگہبانی کے ساتھ اور میں گناہوں سے

اسْتِمْسَاكَ بِیْ عَنِ الْخَطَایَا اِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِیْ بِقُوَّةٍ

باز نہیں رہ سکتا مگر تیری دی ہوئی طاقت سے مجھے اس کے لیے پوری قوت دے

كَافِیَةٍ وَتَوَلَّنِیْ بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ اَیُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَیْكَ وَ

مجھے گناہوں سے روکنے کا ذمہ لے۔ اے معبود! وہ بندہ جو تیرے حضور توبہ کرلے، تیرے

هُوَ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهٖ وَعَائِدٌ فِیْ ذَنْبِهٖ وَ

علم غیب میں وہ توبہ کو توڑنے والا، اپنے گناہوں کی طرف واپس جانے اور خطاؤں کی طرف پلٹنے

خَطِیْئَتِهٖ فَاِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَكُوْنَ كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِیْ

والا ہو تو تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں ویسا بن جاؤں پس تو میری اس توبہ کو ایسا بنا دے

هٰذِهٖ تَوْبَةً لَا اَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلٰی تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوْجِبَةً

کہ اس کے بعد توبہ کرنے کی ضرورت نہ پڑے یہ ایسی توبہ بن جائے جس سے پچھلے گناہ مٹ جائیں

لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَالسَّلَامَةِ فِیْمَا بَقِیَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَذِرُ اِلَیْكَ مِنْ

اور آئندہ اس سے مجھے بچائے رکھے۔ اے معبود! میں جہالت کا عذر لاتا ہوں اور

جَهْلِیْ وَاَسْتَوْهِبُكَ سُوْٓءَ فِعْلِیْ فَاضْمُمْنِیْ اِلٰی كَنَفِ رَحْمَتِكَ

اپنے گناہوں پر بخشش طلب کرتا ہوں پس اپنے کرم سے مجھے اپنے دامن رحمت میں

تَطَوُّلًا وَاسْتُرْنِیْ بِسِتْرِ عَافِیَتِكَ تَفَضُّلًا اَللّٰهُمَّ وَاِنِّیْ اَتُوْبُ

پناہ دے، مجھے اپنی مہربانی سے عافیت کے پردے میں چھپا لے۔ اور اے معبود! میں تیرے حضور توبہ کرتا

اِلَیْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ اَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ

ہوں ان باتوں سے جو تیرے ارادہ کے خلاف ہوں اور ان خیالوں سے جو تیری محبت سے

خَطَرَاتِ قَلْبِیْ وَلَحَظَاتِ عَیْنِیْ وَحِكَایَاتِ لِسَانِیْ تَوْبَةً تَسْلَمُ

باہر نکالتے ہوں آنکھ کے اشاروں سے اور لغو باتوں سے توبہ کرتا ہوں جس سے

بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلَى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ وَتَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ

میرا ہر عضو اپنی جگہ پر تیری سزاؤں سے محفوظ رہے ان سخت عذابوں سے بچا رہوں جن سے

الْمُعْتَدُونَ مِنْ أَلِيمِ سَطَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِي بَيْنَ

سرکش لوگ بہت ڈرتے ہیں پس اے معبود رحم فرما کہ میں تیرے حضور تنہا ہوں اور میرا

يَدَيْكَ وَوَجِيبَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَاضْطِرَابَ أَرْكَانِي مِنْ

دل تیرے خوف سے کانپتا ہے میرے اعضاء تیرے دبدبہ سے تھراتے ہیں

هَيْبَتِكَ فَقَدْ أَقَامَتْنِي يَا رَبِّ ذُنُوبِي مَقَامَ الْخِزْيِ بِفِنَائِكَ

پس اے پروردگار میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوائی سے کھڑا کر دیا ہے،

فَإِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّي أَحَدٌ وَإِنْ شَفَعْتُ فَلَسْتُ بِأَهْلِ

لہٰذا اگر چپ رہوں تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں، اگر وسیلہ لاؤں تو اس کے لائق

الشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَشَفِّعْ فِي خَطَايَايَ

نہیں ہوں۔ اے معبود رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے کرم کو میری خطاؤں کا سفارشی

كَرَمَكَ وَعُدْ عَلَى سَيِّئَاتِي بِعَفْوِكَ وَلَا تَجْزِنِي جَزَائِي مِنْ

بنا۔ اپنے فضل سے میرے گناہ معاف کر دے جس سزا کے قابل ہوں مجھے وہ سزا

عُقُوبَتِكَ وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ وَجَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ وَافْعَلْ بِي

نہ دے اپنا احسان کرم مجھ پر پھیلا دے اور مجھے اپنے عفو سے ڈھانپ لے۔ مجھ سے اس

فِعْلَ عَزِيزٍ تَضَرَّعَ إِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيلٌ فَرَحِمَهُ أَوْ غَنِيٍّ تَعَرَّضَ

بااقتدار کی طرح برتاؤ کر کہ جس کے سامنے کوئی کمتر بندہ گڑگڑائے تو رحم کرتا ہے یا اس مالدار کی طرح

لَهُ عَبْدٌ فَقِيرٌ فَنَعَشَهُ اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيرَ لِي مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِي

جس سے محتاج سوال کرے تو اسے سہارا دیتا ہے۔ اے معبود تیرے عذاب سے میرے لیے کوئی پناہ نہیں،

عِزُّكَ وَلَا شَفِيعَ لِي إِلَيْكَ فَلْيَشْفَعْ لِي فَضْلُكَ وَقَدْ أَوْجَلَتْنِي

تیری عزت ہی پناہ دے گی۔ تیرے حضور میرا کوئی شفیع نہیں پس اپنے کرم کو میرا شفیع بنا۔ میرے گناہوں

خَطَايَايَ فَلْيُؤْمِنِّي عَفْوُكَ فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهِ عَنْ جَهْلٍ

نے مجھے ہراساں کر دیا ہے تو تیری درگزر ہی سکون دے گی یہ سب کچھ جو میں کہہ رہا ہوں اس لیے نہیں کہ اپنی

مِنِّیْ بِسُوْءِ اٰثَرِیْ وَلَا نِسْیَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِیْمِ فِعْلِیْ لٰکِنْ

برائیوں سے ناواقف اور اپنی پچھلی بدیوں کو فراموش کیے ہوئے ہوں بلکہ اس کے لیے تیرا آسمان

لِتَسْمَعَ سَمَآؤُکَ وَمَنْ فِیْهَا وَاَرْضُکَ وَمَنْ عَلَیْهَا مَآ اَظْهَرْتُ لَکَ

اور اس میں رہنے والے تیری زمین اور اس پر رہنے والے میرے اظہار وندامت کو تجھ

مِنَ النَّدَمِ وَلَجَاْتُ اِلَیْکَ فِیْهِ مِنَ التَّوْبَةِ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ

سے جو پناہ مانگی ہے اسے اور میری توبہ کو بھی سن لیں تاکہ تیری رحمت سے کسی کو میرے

بِرَحْمَتِکَ یَرْحَمُنِیْ لِسُوْءِ مَوْقِفِیْ اَوْ تُدْرِکُهُ الرِّقَّةُ عَلَیَّ

حال پر رحم آجائے یا میری پریشان حالی پر اس کا دل نرم پڑے تو میرے حق دعا کرے

لِسُوْءِ حَالِیْ فَیَنَالَنِیْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِیَ اَسْمَعُ لَدَیْکَ مِنْ دُعَآئِیْ

جس کی دعا تیرے ہاں میری دعا سے زیادہ مقبول ہو، یا کوئی سفارش پاؤں جو

اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْکَدُ عِنْدَکَ مِنْ شَفَاعَتِیْ تَکُوْنُ بِهَا نَجَاتِیْ مِنْ

تیرے ہاں میری درخواست سے زیادہ موثر ہو کر غضب سے نجات اور تیری خوشنودی کا پروانہ

غَضَبِکَ وَفَوْزَتِیْ بِرِضَاکَ اَللّٰهُمَّ اِنْ یَکُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً

لے لوں۔ اے معبود! اگر تیرے سامنے پشیمانی ہے تو یہ ہے تو میں پشیمان

اِلَیْکَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِیْنَ وَاِنْ یَکُنِ التَّرْکُ لِمَعْصِیَتِکَ

ہونے والوں میں ہوں، اگر تیری نافرمانی کو چھوڑنا توبہ ہے تو میں تیرے حضور توبہ

اِنَابَةً فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِیْبِیْنَ وَاِنْ یَکُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً

کرنے والوں میں پہلا فرد ہوں۔ اگر طلب بخشش گناہوں کو مٹاتی ہے تو میں تجھ

لِلذُّنُوْبِ فَاِنِّیْ لَکَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَکَمَآ اَمَرْتَ

سے بخشش طلب کرنے والوں میں ہوں۔ اے معبود! جب کہ تو نے توبہ کرنے کا حکم دیا

بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ وَحَثَثْتَ عَلَی الدُّعَآءِ وَوَعَدْتَ

اور قبول کرنے کا ذمہ لیا، دعا مانگنے پر آمادہ کیا اور اسے پورا کرنے کا وعدہ

الْاِجَابَةَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْبَلْ تَوْبَتِیْ

دیا ہے، تو رحمت فرما محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور قبول فرما میری توبہ اپنی رحمت

وَلَا تَرْجِعْنِيْ مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

سے مجھے ناامیدی کے ساتھ نہ پلٹا کیونکہ بے شک تو گناہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا، رجوع

عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ وَالرَّحِيْمُ لِلْخَاطِئِيْنَ الْمُنِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کرنے والے خطاکاروں پر مہربان ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور ان کی آل پر جن کے ذریعے ہمیں ہدایت دی اور رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً تَشْفَعُ

جس طرح ان کے ذریعے گمراہی سے نکالا اور رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر ایسی رحمت جو ہماری

لَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمَ الْفَاقَةِ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

سفارش کرے جب ہم تیرے ہی محتاج ہوں گے بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ

رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے آسان ہے

سورۂ عنکبوت

شب قدر کے اعمال میں یہ بھی ہے کہ ماہِ رمضان کی تیئیسویں رات میں سورۂ عنکبوت، سورۂ روم اور سورۂ دخان کی تلاوت کی جائے لہٰذا مومنین کی سہولت کے پیش نظر یہ سورتیں تبرک کے طور پر مفاتیح الجنان کے آخر میں درج کی جارہی ہیں تاکہ مومنین ان کی تلاوت کے فیض سے محروم نہ رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾

الم کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ

نہ ہوگا؟ اور ہم نے تو ان لوگوں کا بھی امتحان کیا جو ان سے پہلے گزرے پس خدا ضرور ان لوگوں کو الگ دیکھے گا جو سچے

لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ

ہیں اور ان کو الگ دیکھے گا جو جھوٹے ہیں جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ ہماری پکڑ سے نکل

اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٤﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ

جائیں گے؟ یہ لوگ کیا ہی برے حکم لگاتے ہیں۔ جو شخص خدا سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو یقیناً

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا

خدا کا مقررہ وقت آنے والا ہے اور وہ ہے سننے والا جاننے والا اور جو شخص عبادت میں کوشش

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کرتا ہے تو بس اپنے ہی لیے کوشاں ہے بے شک اللہ لوگوں کی عبادت سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور انہوں نے اچھے کام کیے یقیناً ہم انہیں ان کے گناہوں کا کفارہ قرار دیں گے اور یہ جو اچھے کام کرتے

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۷﴾ وَ وَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

ان پر ہم ان کو بہترین جزا دیں گے۔ ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھے

حُسْنًا وَ إِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا

برتاؤ کا حکم دیا ہے اور یہ کہ اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ کسی کو میرا شریک بنائے جس کا تجھ کو علم نہیں تو ان کا

تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾

کہنا ماننا۔ تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے، تب میں بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے

وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ﴿۹﴾

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ضرور ہم ان کو نیکوکاروں میں داخل کریں گے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے۔ پھر جب خدا کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی

النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَ لَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا

زیادتی کو خدا کا عذاب قرار دیتے ہیں اور (اے رسول) اگر تمہارے رب کی مدد آ پہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم بھی تمہارے

كُنَّا مَعَكُمْ أَوَ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰﴾

ساتھ تھے بھلا جو کچھ جہان والوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اس سے واقف نہیں ہے؟

وَ لَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ﴿۱۱﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ

اور جو لوگ ایمان لائے خدا یقیناً ان کو جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے اور کافر لوگ ایمان

كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَ مَا

والوں سے کہنے لگے کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو ہم (قیامت میں) تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے

هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۲﴾

حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں بے شک یہ لوگ جھوٹے ہیں

وَ لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَ أَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ وَ لَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور ہاں یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اٹھائیں گے اور ان کے بوجھ بھی جن کو گمراہ بنایا اور جو جو افترا پردازیاں کرتے رہے

عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ

ان پر ضرور ان سے باز پرس ہوگی۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ہزار برس ان کو

أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

ہدایت دیتے رہے جب وہ راہ راست پر نہ آئے تو طوفان نے ان کو گھیرا تب بھی وہ سرکش ہی تھے

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ

پس ہم نے نوح کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو بچا لیا اور اس واقعہ کو ساری خدائی کے لیے نشانی قرار دیا۔ اور ابراہیم کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھ بوجھ

تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ

رکھتے ہو۔ مگر تم لوگ خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو بے شک

إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ

خدا کو چھوڑ کر تم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی پر اختیار نہیں رکھتے

رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۖ إِلَيْهِ

پس خدا ہی سے روزی مانگو اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو کہ تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے

تُرْجَعُونَ ۝ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ

جاؤ گے۔ اور (اے مکہ والو) اگر تم نے رسول کو جھٹلایا ہے تو پہلی امتوں نے بھی نبیوں کو جھٹلایا تھا اور

وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ

رسول کے ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ خدا کس طرح

اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ قُلْ سِيرُوا

مخلوقات کا آغاز کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کرے گا بیشک خدا کے لیے یہ بڑی آسان بات ہے (اے رسول) ان سے

فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ۚ ثُمَّ اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ

کہدو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ خدا نے مخلوق کو پہلے پہل کس طرح پیدا کیا پھر خدا ہی بار دیگر ان کو پیدا کرے گا۔

الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ

یقیناً خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا

رحم فرمائے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور نہ تم زمین میں خدا کو عاجز کر سکتے ہو ، نہ آسمان میں

فِي السَّمَاۗءِ ۡ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِيْنَ

اور نہ ہی سوائے خدا کے تمہارا کوئی سرپرست ہے ، نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰۗىِٕكَ

نے انکار کیا خدا کی آیتوں کا اور اس کے سامنے حاضر ہونے کا یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے غرض ابراہیم کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ باہم کہنے لگے کہ اسے قتل

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

کر ڈالو یا اسے جلا دو پس خدا نے ابراہیم کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک ایمان والوں کے لیے اس واقعہ میں بہت

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

سی نشانیاں ہیں۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے دنیا میں باہمی تعلق کے باعث خدا کو چھوڑ کر بتوں کو اپنا معبود

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

بنا رکھا ہے، پھر روزِ قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

بھیجو گے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہے جہاں تمہارا کوئی مددگار نہ

نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ

ہوگا۔ تب صرف لوط ہی ابراہیم پر ایمان لائے اور ابراہیم نے کہا میں وطن چھوڑ کر اپنے

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

رب کی طرف جاؤں گا بے شک وہ بڑا زبردست حکمت والا ہے اور ہم نے ابراہیم کو بیٹا اسحاق اور پوتا یعقوب دیئے اور

جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ

نبوت و کتاب ان کی اولاد میں قرار دی۔ ہم نے ابراہیم کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور وہ

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

آخرت میں بھی ضرور نیکوکاروں میں ہوں گے اور جب لوط نے اپنی قوم سے کہا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

تم لوگ جو بے حیائی کرتے ہو وہ تم سے پہلے دُنیا والوں میں سے کسی ایک نے بھی نہیں کی

الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٨ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَ

آیا تم عورتوں کی جگہ مردوں سے نزدیکی کرتے ہو، مسافروں کو لوٹتے ہو اور

تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ

اپنی محفلوں میں بری حرکات کرتے ہو۔ پس ان کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ

اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٢٩ قَالَ رَبِّ

کہ کہنے لگے تم ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو لوطؑ نے دُعا

انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٣٠ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ

مانگی کہ یارب ان فسادیوں کے مقابل میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس (بیٹے

بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا

کی) خوشخبری لے کر آئے تو ان سے یہ بھی کہا کہ ہم اس گاؤں کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں بے شک یہ لوگ

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٣١ۚۖ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

بڑے سرکش ہیں۔ ابراہیم نے کہا کہ اس گاؤں میں لوطؑ بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم وہاں رہنے

فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۤ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٢ وَ

والوں کو جانتے ہیں ہم لوطؑ اور ان کے اہل خانہ کو بچائیں گے مگر ان کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ اور

لَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ

جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے پریشان ہوئے اور میزبانی میں

قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ

دقت محسوس کی فرشتوں نے کہا آپ نہ ڈریں نہ غم کریں یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٣ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ بے شک ہم اس گاؤں کے لوگوں پر ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے

مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٣٤ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً

ہیں کیونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے رہے ہیں۔ ہم نے اس (الٹی ہوئی بستی) میں سے سمجھدار لوگوں کے لیے

لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا

ایک واضح نشانی رکھی ہے۔ ہم نے مدین کے رہنے والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم

اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ

خدا کی عبادت کرو روز آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین پر فساد نہ پھیلاتے پھرو پس ان لوگوں نے شعیب

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا

کو جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آپکڑا اب وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور قوم عاد

وَثَمُودَ وَقَد تَّبَيَّنَ لَكُم مِّن مَّسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

اور ثمود بھی ہلاک ہوئیں اور تمہیں ان کے اجڑے گھروں کا پتہ بھی ہے اور شیطان نے ان کی نگاہ میں ان کاموں کو

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾

اچھا کر دکھایا پس انہیں سیدھی راہ سے روک ڈالا حالانکہ وہ بڑے ہی ہوشیار تھے

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا

اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جب کہ ان کے پاس موسیٰ روشن معجزے لے کر آئے تو بھی وہ لوگ

فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم

زمین میں سرکشی کرتے رہے اور ہم سے بچ کر نہ جا سکے پس ہم نے ان سبھی کو ان کے گناہوں پر پکڑا تو ان میں سے بعض

مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی ان میں وہ بھی تھے جن کو سخت چنگھاڑ نے آلیا ان میں بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ

دھنسا دیا اور ان میں بعض کو ہم نے ڈبو مارا اور یہ نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو بلکہ یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے

يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

تھے جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال اس مکڑی کی سی ہے

الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ

جس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے اگر یہ لوگ

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ

سمجھتے بھی ہوں خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں خدا یقیناً اس سے

مِنۡ شَیۡءٍ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۴۲﴾ وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا لِلنَّاسِ

واقف ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں

وَ مَا یَعۡقِلُہَاۤ اِلَّا الۡعٰلِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ

اور ان کو صاحبان علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا خدا نے سارے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک بنایا

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۴۴﴾ اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ

اس میں شک نہیں کہ ضرور اس میں ایمانداروں کے لیے نشانی ہے (اے رسول) جو کتاب تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اس

وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَ لَذِکۡرُ

کی تلاوت کرو اور نماز پابندی سے پڑھو کیونکہ بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے بچاتی ہے اور البتہ یاد خدا

اللّٰہِ اَکۡبَرُ ؕ وَ اللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَا تُجَادِلُوۡۤا اَہۡلَ

بڑا مرتبہ رکھتی ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے اور (اے ایماندارو) اہل کتاب سے مناظرہ نہ

الۡکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیۡ ہِیَ اَحۡسَنُ ٭ۖ اِلَّا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡہُمۡ وَ قُوۡلُوۡۤا

کیا کرو مگر بہترین انداز سے لیکن ان میں سے جنہوں نے تم پر ظلم کیا ان سے کہہ دو ہم ایمان

اٰمَنَّا بِالَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡنَا وَ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ وَ اِلٰـہُنَا وَ اِلٰـہُکُمۡ وَاحِدٌ

لائے جو کتاب ہم پر اتری اور جو تم پر اتری اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور

وَّ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ کَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ ؕ فَالَّذِیۡنَ

ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور (اے رسول) اسی طرح ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جیسے تم سے پہلے

اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ ۚ وَ مِنۡ ہٰۤؤُلَآءِ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِہٖ ؕ

لوگوں پر کتاب نازل کی، وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان (عربوں) میں سے بھی بعض آپ پر ایمان رکھتے ہیں

وَ مَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الۡکٰفِرُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا کُنۡتَ تَتۡلُوۡا مِنۡ

اور ہماری آیتوں کا سوائے کافروں کے کوئی انکار نہیں کرتا اور (اے رسول) قرآن سے پہلے نہ تم کوئی کتاب

قَبۡلِہٖ مِنۡ کِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّہٗ بِیَمِیۡنِکَ اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾

پڑھتے تھے اور اپنے ہاتھ سے لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور شک کرتے

بَلۡ ہُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیۡ صُدُوۡرِ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ وَ مَا

مگر یہ قرآن کی روشن آیتیں ہیں جو ان کے دلوں میں ہیں جن کو علم عطا ہوا ہے اور سرکشوں کے سوا

يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ

کوئی ہماری آیتوں کا منکر نہیں۔ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس رسُول پر اس کے رب کی طرف سے

مِّن رَّبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۵۰﴾

کیوں معجزے نہیں اُترتے کہہ دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور مَیں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي

کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر قرآن اتارا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے بے شک اُن میں

ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ

ایمانداروں کے لیے بڑی مہربانی اور اچھی نصیحت ہے کہہ دو کہ میرے اور تمہارے

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ

درمیان گواہی کے لیے خدا ہی کافی ہے جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے

آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۵۲﴾ وَ

باطل کو مانا اور خدا کا انکار کیا وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے اور (اے رسول)

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور ان پر عذاب آ گیا ہوتا اور

وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

وہ یقیناً ان پر اچانک آپڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ

اور اس میں شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو گھیر کر رہے گی جس دن عذاب ان کے سروں کے اوپر

مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ

سے اور پاؤں کے نیچے سے گھیرے ہوئے ہو گا تب خدا ان سے کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے تھے

تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

ہو اب اس کا مزہ چکھو۔ اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے پس تم میری ہی

فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾

عبادت کرو۔ ہر شخص موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ہم ان کو جنت کے جھروکوں میں جگہ دیں گے جن

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۵۸﴾

کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے نیکوکاروں کا کیا خوب اجر ہے

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ

جنہوں نے صبر سے کام لیا اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں زمین پر چلنے والوں میں بہت ایسے

لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾

ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی انکو روزی دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

اور اے رسول اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو

الْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿۶۱﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے پھر وہ کہاں بہکے جاتے ہیں خدا ہی اپنے بندوں میں جس کی روزی

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۶۲﴾

چاہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہے تنگ کر دیتا ہے بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ

إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ

انہیں بچا لیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا انکار کریں اور دنیا کے مزے لوٹیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ

تو نتیجہ جلدی ان کو معلوم ہو جائے گا کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم مکہ کو امن کی جگہ بنایا حالانکہ اس

مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

کے گرد و نواح میں لوگ لٹ جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ جھوٹوں کو مانتے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

اور جو شخص خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات اس کو پہنچے تو اسے جھٹلا دے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔

لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے

جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

ہمارے لیے جہاد کیا تو ضرور ہم ان کو اپنی راہ کی ہدایت کریں گے اور بیشک خدا نیکوکاروں کا ساتھی ہے۔

سورۂ روم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا رحم والا مہربان ہے

الٓمّٓ ① غُلِبَتِ الرُّوْمُ ② فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الم رومی مغلوب ہو گئے قریب کے ملک میں اور پھر چند ہی سالوں میں وہ فارس والوں پر

سَیَغْلِبُوْنَ ③ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ وَ

غالب آجائیں گے کہ ہر امر خدا کے ہاتھ میں ہے اس سے پہلے اور اس کے بعد اور اس دن مومنین

یَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ④ بِنَصْرِ اللّٰهِ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ

خدا کی مدد سے خوش ہو جائیں گے وہ جس کی چاہے مدد کرتا ہے اور وہ غالب

الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ⑤ وَعْدَ اللّٰهِ لَا یُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

ہے رحم کرنے والا یہ خدا کا وعدہ ہے۔ خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا مگر بہت

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ⑥ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا

سے لوگ اس بات کو نہیں جانتے یہ لوگ بس زندگی کی ظاہر حالت کو جانتے ہیں اور

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ

وہ آخرت سے بالکل بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے اپنے دلوں میں یہ نہیں سوچا

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان کو ٹھیک ٹھیک اور

مُّسَمًّی وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧

مقررہ مدت کے لیے بنایا ہے اور اس میں شک نہیں کہ بہت سے لوگ خدا کے ہاں حاضری کے منکر ہیں۔

اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھ لیتے کہ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ

وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے تھے چنانچہ انہوں نے جتنی زمین آباد کی اور کاشت کی

أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ

وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو ان لوگوں نے آباد کی اور ان کے پاس بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تھے۔

اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ

پس خدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا، لیکن وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ پھر ان لوگوں کا

عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا

انجام بد سے بدتر ہوا کیونکہ وہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کا مذاق

بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

اڑاتے رہے۔ خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا پھر دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی

تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾ وَلَمْ

کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو گنا ہگار نا امید ہو جائیں گے، اور انہوں نے

يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ

خدا کے جو ساجھی بنائے ہیں ان میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ ان کا انکار کر

كَافِرِينَ ﴿١٣﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا

جائیں گے۔ اور جس دن قیامت بپا ہوگی اس دن لوگ بٹ جائیں گے چنانچہ جن

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے پس وہ گلزار جنت میں شاد کیے جائیں گے

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب جہنم

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ

میں گرفتار کیے جائیں گے لہذا خدا کی پاکی بیان کرو جب تمہاری شام اور جب

تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا

تمہاری صبح ہو۔ اور وہی لائق تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں، اور تیسرے پہر اور

وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

جب تمہاری دوپہر ہو جائے۔ وہی زندہ کو مردہ میں سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ میں سے

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ آباد کرتا ہے اسی طرح تم بھی مرنے کے بعد نکالے جاؤ گے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر یکایک تم آدمی بن کر چلنے پھرنے لگے

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا

اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری جنس میں سے بیویاں پیدا کیں کہ تم ان سے سکون حاصل

إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

کرو اس نے تمہارے درمیان محبت والفت پیدا کردی بے شک اس میں غور کرنے والوں کے لیے خدا کی

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ

نشانیاں ہیں اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور

أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ

رنگوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں دنیا والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں اور رات

آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اس کے فضل وکرم (روزی) کی تلاش بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ

بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ وہ خوف و

الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ

امید میں تم کو بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ آباد کرتا

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾

ہے بے شک اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی دلیلیں ہیں

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ

اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آسمان وزمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر (بعد از موت) جب وہ

دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ

تم کو بلائے گا تو تم (زندہ ہوکر) زمین سے نکل آؤ گے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے

وَالْأَرْضِ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

وہ اسی کا ہے اور سب چیزیں اسی کی تابع ہیں۔ وہی ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ

يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَاوَاتِ

پیدا کرے گا اور یہ کام اس کے لیے آسان ہے اور سارے آسمانوں اور زمین میں اسی کی شان سب

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ

سے بالاتر ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا۔ ہم نے تمہاری ہی ایک مثل بیان کی

أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ

ہے ہم نے جو کچھ تم کو عطا کیا ہے کیا اس میں تمہارے لونڈی غلاموں میں بھی کوئی شریک و حصہ دار ہے

فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ

کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو جاؤ (کیا) تم ان سے ڈرتے ہو جیسے اپنے لوگوں سے ڈرتے ہو

أَنْفُسَكُمْ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾ بَلِ

ہاں ہم عقل والوں کے لیے اسی طرح اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں مگر

اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ

سرکشوں نے بے سوچے سمجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی غرض جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اسے کون راہ

أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۲۹﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ

پر لا سکتا ہے اور ان سرکشوں کا کوئی مددگار بھی نہیں پس تم باطل سے کترا کے اپنا رخ دین کی طرف

حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ

کیے رہو کہ یہی خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے خدا کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں

اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾

ہوتی یہی محکم اور سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ جانتے سمجھتے نہیں ہیں

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ

خدا کی طرف سے رجوع کیے رہو اس سے ڈرو پابندی سے نماز پڑھو اور مشرکوں میں سے نہ

الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا

ہو جانا۔ یعنی ان میں سے جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ٹولے ٹولے ہو گئے

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

جس فرقے والوں کے پاس جو دین ہے وہ اسی میں نہال ہے اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو اپنے

رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ

رب کی طرف رجوع ہو کر اسے پکارتے ہیں تو جب وہ اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تب ان میں سے کچھ لوگ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ

اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دی خیر مزے لوٹ لو جلد تمہیں

تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ

پتہ چل جائے گا۔ کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اس کے حق میں ہے جس کو وہ خدا کا شریک

يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ

بناتے ہیں؟ اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت کی لذت چکھائی تو خوش ہو گئے اور اگر ان کو اپنی

سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

بُری کارستانیوں کی وجہ سے مصیبت آ پڑے تو جھٹ ناامید ہو جاتے ہیں کیا ان لوگوں نے دیکھا

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

نہیں کہ خدا جس کی چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے بے شک اس میں ایمان داروں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ

کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ پس (اے رسولؐ) اپنے قرابتدار کا حق دے دو اور محتاج اور پردیسی کا حق

السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

بھی یہ کام ان کے لیے بہت بہتر ہے جو خدا کی خوشنودی چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں

الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو

گے اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں ترقی ہو تو بھی خدا کے ہاں وہ مال نہیں

عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ

بڑھتا اور تم لوگ خدا کی خوشنودی کے لیے جو زکوٰۃ دیتے ہو تو یہی لوگ خدا کے

هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

ہاں دو چند لینے والے ہیں وہی خدا ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی، پھر وہی

يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ

موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو زندہ کرے گا کیا تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریکوں میں کوئی ہے جو ان

ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ

کاموں میں سے کوئی کام کر سکے؟ خدا پاک و برتر ہے اس سے جسے وہ اس کا شریک بناتے ہیں۔ خود لوگوں کے

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

اپنے کیے ہوئے غلط کاموں سے خشکی و تری میں فساد پھیل گیا تاکہ خدا انہیں ان کے کرتوتوں

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا

کا مزہ چکھائے۔ شاید کہ یہ لوگ باز آ جائیں۔ (اے رسول) کہہ دو کہ تم

فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

لوگ زمین پر چل پھر کے دیکھو جو لوگ پہلے گزر گئے ہیں ان کا انجام

مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

کیا ہوا جن میں سے زیادہ تر مشرک تھے۔ (اے رسول) وہ دن جو خدا کی

لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ

طرف سے آ کر رہے گا اسے کوئی روک نہیں سکتا تم اس کے آنے سے پہلے ہی مضبوط دین کی طرف رخ کیے رہو اس

يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ

دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے جنہوں نے کفر کیا اس کا وبال انہی پر ہے اور جنہوں نے اچھے

صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

کام کیے انہوں نے اپنی آسائش کا سامان کیا ہے، اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

اچھے اچھے کام کرتے رہے خدا ان کو اپنے کرم سے اچھی جزا دے گا یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ پہلے ہی بارش کا مژدہ دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے کہ تمہیں اپنی

رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ

رحمت کی لذت چکھائے اور اس لیے کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور اس لیے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَىٰ

اس لیے بھی کہ تم لوگ اس کا شکر ادا کرو۔ اور (اے رسولؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی اپنی اپنی قوم کی طرف پیغمبر بھیجے

قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَانتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا

چنانچہ وہ روشن معجزے لے کر آئے پھر نہ ماننے والے مجرموں سے ہم نے خوب ہی بدلہ لیا

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ

اور مومنوں کی مدد کرنا تو ہم پر لازم بھی تھا وہ خدا ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا

إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۵۳﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ

سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو مانتے ہیں یہی اسلام لانے والے ہیں وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک کمزور

ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ

چیز (نطفہ) سے پیدا کیا پھر اسی نے تم کو کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اسی نے جوانی کی قوت کے بعد تم میں

ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ

بڑھاپے کی کمزوری پیدا کر دی وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اور وہی واقف کار ہے قدرت والا اور جس دن قیامت

تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَٰلِكَ كَانُوا

بپا ہوگی تو گنہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح وہ دنیا میں

يُؤْفَكُونَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ

جھوٹ باندھتے رہے اور جن لوگوں کو خدا نے علم اور ایمان عطا کیا ہے وہ کہیں گے کہ کتاب کے مطابق تو تم

اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۶﴾

دنیا میں قیامت آنے تک رہتے سہتے رہے پس یہ قیامت ہی کا دن ہے مگر تم لوگ اس کا یقین ہی نہ رکھتے تھے

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ

ہاں آج کے دن سرکش لوگوں کو ان کے عذر معذرت کام نہ دیں گے اور نہ ان کی شنوائی ہوگی اور ہم نے

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ

تو اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثل بیان کر دی ہے اگر تم کوئی معجزہ بھی لے آؤ تو کافر لوگ کہہ

لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ

دیں گے کہ تم لوگ نرے دغا باز ہو۔ جو لوگ سمجھ نہیں رکھتے

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

خدا ان کے دلوں کے حال کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ تو اے رسول! تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ

حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

سچا ہے اور ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ تم کو بے وزن بنا دیں

سورۂ دخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا رحم والا مہربان ہے

حٰمٓ ۞۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ ۞۲ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ اِنَّا

حٰم واضح کتاب قرآن کی قسم ہے کہ ہم نے اسے بابرکت رات میں نازل کیا بے شک ہم

كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۞۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۞۴ اَمْرًا مِّنْ

عذاب سے ڈرانے والے ہیں اسی شب قدر میں دنیا پر حکمت امور کا فیصلہ ہوتا ہے ان کا حکم ہم جاری کرتے

عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۞۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

ہیں بے شک ہم نبیوں کے بھیجنے والے ہیں یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے بے شک وہ بڑا سننے والا واقف

الْعَلِيْمُ ۞۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ

کار ہے وہ سارے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے اگر تم یقین لانے

مُّوْقِنِيْنَ ۞۷ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

والے ہو۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ زندگی اور موت دیتا ہے وہ تمہارا مالک اور تمہارے پہلے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۞۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ

بزرگوں کا بھی مالک ہے۔ مگر یہ لوگ تو شک میں پڑے گھوم رہے ہیں۔ پھر تم اس دن کا انتظار

تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۞۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ

کرو جب آسمان سے ظاہر ہوا دھواں نکلے گا۔ تب یہ دردناک عذاب لوگوں کو لپیٹ لے گا (تو کافر

اَلِيْمٌ ۞۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۞۱۲ اَنّٰى لَهُمُ

بھی) کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے ہم بھی ایمان لاتے ہیں (بھلا) اس وقت

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۞۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

ان کو کیا نصیحت آئے گی جبکہ ان کے پاس صاف صاف بیان کرنے والے رسول آچکے تھے پھر بھی ان لوگوں نے

وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۞۱۴ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

اس سے منہ پھیرا اور کہا یہ تو سکھایا ہوا دیوانہ ہے (اچھا) ہم تھوڑے دنوں کے لیے عذاب ٹال دیتے ہیں لیکن

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿۱۶﴾

ضرور تم کفر کی طرف پلٹ جاؤ گے ہم ان سے پورا بدلہ تو اس دن لیں گے جس دن ان کی سخت گرفت کریں گے

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿۱۷﴾

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش بھی کی ان کے پاس ایک بلند مرتبہ پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا)

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۸﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى

کہ بندگان خدا (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو کہ میں خدا کی طرف سے تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں اور خدا کے مقابل سرکشی نہ

اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿۱۹﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ

کرو کیونکہ میں تمہارے پاس واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں، اور اس چیز سے کہ تم مجھے سنگسار کرو گے میں اپنے اور تمہارے

تَرْجُمُونِ ﴿۲۰﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ

رب کی پناہ لیتا ہوں، اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو رہو (وہ تنگ کرنے لگے) تب موسیٰ نے اپنے رب

هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿۲۲﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ

سے فریاد کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں تو حکم ملا تم میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جاؤ لیکن تمہارا

مُتَّبَعُونَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ﴿۲۴﴾

پیچھا بھی کیا جائے گا۔ اور تم ٹھیرے ہوئے دریا سے پار ہو جاؤ مگر ان کا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۲۵﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۶﴾

کتنے ہی باغات چشمے کھیتیاں نفیس مکانات اور آرام وہ چیزیں وہ لوگ چھوڑ گئے

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿۲۷﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا

جن میں وہ چین سے رہا کرتے تھے۔ ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں

آخَرِينَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا

کا مالک بنا دیا۔ پس ان لوگوں پر آسمان و زمین کو رونا نہ آیا اور نہ ہی ہم نے انہیں کچھ مہلت

مُنْظَرِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۳۰﴾

دی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس سخت ترین عذاب سے نجات دی جو فرعون نے ان پر

مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ

مسلط کر رکھا تھا بے شک وہ سرکش اور حد سے بڑھا ہوا تھا اور ہم نے بنی اسرائیل

اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ

کو سمجھ بوجھ کر سارے جہانوں میں برگزیدہ کیا۔ اور ہم نے ان کو وہ نشانیاں دیں جن میں

مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا

ان کی آزمائش تھی۔ یہ (کفار مکہ) مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک ہی بار مرنا

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾

ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے پس اگر تم لوگ سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو زندہ کر لاؤ

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ

بھلا یہ لوگ قوی ہیں یا قوم تبع والے اور وہ جو ان سے پہلے ہو چکے ہم نے ہی ان سب کو تباہ کیا

كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

کیونکہ وہ سبھی گناہگار لوگ تھے۔ اور ہم نے سارے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

ہنسی کھیل میں نہیں بنایا۔ ہم نے زمین و آسمان کو ٹھیک مصلحت سے بنایا ہے لیکن ان میں سے بہت لوگ یہ نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ

جانتے بے شک فیصلے (قیامت) کا دن ان سب لوگوں کے دوبارہ زندہ ہونے کا وقت ہے جس دن

لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ

کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی، مگر وہ جس پر

رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾

خدا رحم فرمائے بے شک وہ غالب ترس رحم کرنے والا۔ بے شک آخرت میں تھوہر کا درخت ہی گناہگار کی

طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ

خوراک ہوگا۔ جو پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں ابال کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی ابال

الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ

کھاتا ہے۔ (حکم ہوگا فرشتو) اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ پھر کھولتا

صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ

ہوا پانی اس کے سر پر ڈال کر اسے عذاب دیا جائے گا۔ ہاں اب مزہ چکھ کہ بے شک تو بڑی

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ

عزت والا سردار ہے یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔ بے شک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُوْنَ مِنْ

پرہیزگار لوگ امن اور آرام کی جگہ ہیں، یعنی باغوں اور چشموں میں ہونگے، وہ باریک اور کبھی گاڑھی

سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ

ریشمی پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ہاں ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

حوروں کو ان کی بیویاں بنادیں گے۔ وہ وہاں اپنا پسند کے میوے منگوا کر آرام سے کھائیں گے۔ اس جگہ وہ پہلی

فِيْهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾

موت کی تلخی کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے اور خدا ان کو عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا۔

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے۔ پس ہم نے قرآن کو تمہاری

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ

زبان پر آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ ہاں تم بھی (قیامت کے) منتظر رہو یہ

مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾

لوگ بھی منتظر ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حدیث شریف کساء

صاحب عوالم نے اپنی صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا

جابر بن عبداللہ انصاری بی بی فاطمہ زہرا علیہا السلام بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت

السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ

کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام سے سنا ہے کہ وہ

اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ السَّلَامُ

فرما رہی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسول خدا میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے سلام ہو

عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ

تم پر اے فاطمہ۔ میں نے جواب دیا آپ پر بھی سلام ہو۔ پھر آپ نے فرمایا میں اپنے جسم میں کمزوری

بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَا اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ

محسوس کر رہا ہوں میں نے عرض کی بابا جان خدا نہ کرے جو آپ میں کمزوری آئے

فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ

آپ نے فرمایا اے فاطمہ مجھے ایک یمنی چادر لا کر اوڑھا دو تب میں یمنی چادر لے آئی اور میں نے

فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ

وہ بابا جان کو اوڑھا دی اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کا چہرہ مبارک چمک رہا ہے جس طرح چودھویں

وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَ

رات کا چاند پوری طرح چمک رہا ہو پھر ایک ساعت ہی گزری تھی

كَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ

کہ میرے بیٹے حسن (علیہ السلام) وہاں آ گئے اور بولے

اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا قُرَّةَ

سلام ہو آپ پر اے والدۂ محترمہ! میں نے کہا اور تم پر سلام ہو اے میری

عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

آنکھ کے تارے اور میرے دل کے ٹکڑے وہ کہنے لگے امی جان! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس

طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ

کر رہا ہوں جیسے وہ میرے نانا جان رسولؐ خدا کی خوشبو ہو میں نے کہا ہاں وہ تمہارے نانا

جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاۤءِ

جان چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ اس پر حسنؑ چادر کی طرف بڑھے اور

وَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَدَّاهُ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ

کہا سلام ہو آپ پر اے نانا جان، اے خدا کے رسولؐ! کیا مجھے اجازت

اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ قَالَ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ

ہے کہ آپ کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے

وَیَا صَاحِبَ حَوْضِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ

اور اے میرے حوض کے مالک میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس حسنؑ آپ کے ساتھ چادر میں پہنچ گئے

الْكِسَاۤءِ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنِ قَدْ

پھر ایک ساعت ہی گزری ہوگی کہ میرے بیٹے حسینؑ بھی وہاں آگئے اور کہنے

اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ

لگے سلام ہو آپ پر اے والدۂ محترمہ، تب میں نے کہا اور تم بھی سلام ہو

یَا وَلَدِیْ وَیَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ یَا اُمَّاهُ

اے میرے بیٹے، میری آنکھ کے تارے اور میرے لخت جگر۔ اس پر وہ مجھ سے کہنے لگے، امی جان!

اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ

میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے نانا جان رسولؐ خدا کی خوشبو

رَسُوْلِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ

ہو۔ میں نے کہا ہاں تمہارے نانا جان اور بھائی جان اس چادر میں ہیں۔

فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاۗءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

پس حسینؑ چادر کے نزدیک آئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے نانا جان!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمَا

سلام ہو آپ پر اے وہ نبی جسے خدا نے منتخب کیا ہے۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ دونوں کے ساتھ

تَحْتَ الْكِسَاۗءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ

چادر میں داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے میری امت کی

اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاۗءِ فَاَقْبَلَ

شفاعت کرنے والے میں تمہیں اجازت دیتا ہوں تب حسینؑ ان دونوں کے پاس چادر میں چلے گئے اس کے بعد

عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

ابوالحسن علی ابن ابی طالب بھی وہاں آ گئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے رسولؐ

يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ

خدا کی دختر! میں نے کہا آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسن

وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

اے مومنوں کے امیر وہ کہنے لگے اے فاطمہؑ! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ

ہوں جیسے میرے برادر اور میرے چچا زاد رسولؐ خدا کی خوشبو ہو میں نے جواب دیا

هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَاۗءِ

ہاں وہ آپ کے دونوں بیٹوں سمیت چادر کے اندر ہیں پھر علیؑ چادر کے قریب ہوئے

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ

اور کہا سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی آپ تینوں

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ

کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ آپ نے ان سے کہا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی،

يَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَائِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

میرے قائم مقام میرے جانشین اور میرے علم بردار میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔

فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ أَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ يَا

پس علی بھی چادر میں پہنچ گئے۔ پھر میں چادر کے نزدیک آئی اور میں نے کہا سلام ہو آپ پر اے بابا جان

رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ وَ

اے خدا کے رسول کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ آپ نے فرمایا

عَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِي وَيَا بِضْعَتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ

اور تم پر بھی سلام ہو، اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر میں نے تمہیں اجازت دی تب میں بھی چادر

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ أَخَذَ أَبِي

میں داخل ہو گئی۔ جب ہم سب چادر میں اکٹھے ہو گئے تو میرے والدِ گرامی رسولؐ اللہ نے

رَسُولُ اللهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَاءِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ

چادر کے دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، اے خدا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَحَامَّتِي لَحْمُهُمْ

یقیناً یہ ہیں میرے اہلِ بیتؑ، میرے خاص لوگ، اور میرے حامی، ان کا گوشت

لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي يُؤْلِمُنِي مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي مَا

میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے جو انہیں ستائے وہ مجھے ستاتا ہے اور جو انہیں رنجیدہ کرے وہ مجھے

يَحْزُنُهُمْ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ

رنجیدہ کرتا ہے۔ جو ان سے لڑے میں بھی اس سے لڑوں گا جو ان سے صلح رکھے میں بھی اس سے صلح رکھوں گا

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنَا

میں ان کے دشمن کا دشمن اور ان کے دوست کا دوست ہوں کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان

مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ

سے ہوں پس اے خدا تو اپنی عنایتیں اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش

وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ

اور اپنی خوشنودی میرے اور ان کے لیے قرار دے، ان سے ناپاکی کو دور رکھ، ان کو پاک کر،

تَطْهِيرًا فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَائِكَتِي وَيَا سُكَّانَ سَمَاوَاتِي

بہت ہی پاک اس پر خدائے بزرگ و برتر نے فرمایا اے میرے فرشتو اور اے آسمان میں رہنے والو

إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَراً مُنِيراً

بے شک میں نے یہ مضبوط آسمان پیدا نہیں کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر

وَلَا شَمْساً مُضِيئَةً وَلَا فَلَكاً يَدُورُ وَلَا بَحْراً يَجْرِي

سورج، نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر، اور نہ تیرتی ہوئی کشتی،

وَلَا فُلْكاً يَسْرِي إِلَّا فِي مَحَبَّةِ هٰؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ الَّذِينَ هُمْ

مگر یہ سب چیزیں ان پانچ نفوس کی محبت میں پیدا کی ہیں جو اس چادر کے نیچے

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ

ہیں اس پر جبرائیل امین نے پوچھا اے پروردگار! اس چادر میں کون لوگ ہیں؟

الْكِسَاءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ

خدائے عزوجل نے فرمایا کہ وہ نبیؐ کے اہل بیت اور رسالت کا خزینہ ہیں

الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَأَبُوهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوهَا فَقَالَ جَبْرَائِيلُ

یہ فاطمہؑ اور ان کے بابا، ان کے شوہر، اور ان کے دو بیٹے ہیں تب جبرئیل نے

يَا رَبِّ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَكُونَ مَعَهُمْ سَادِساً

کہا اے پروردگار! کیا مجھے اجازت ہے کہ زمین پر اتر جاؤں تاکہ ان میں شامل ہو کر چھٹا فرد بن

فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْأَمِينُ جَبْرَائِيلُ وَقَالَ

جاؤں، خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہاں ہم نے تجھے اجازت دی پس جبرئیل امین زمین پر اتر آئے اور عرض کی،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ خدائے بلند و برتر آپ کو سلام کہتا ہے آپ کو درود

يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي

اور بزرگواری سے خاص کرتا ہے اور آپ سے کہتا ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم

إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَراً مُنِيراً

کہ بے شک میں نے نہیں پیدا کیا مضبوط آسمان اور پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند،

وَلَا شَمْساً مُضِيئَةً وَلَا فَلَكاً يَدُورُ وَلَا بَحْراً يَجْرِي وَلَا

نہ روشن تر سورج نہ گھومتے ہوئے سیارے نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی مگر

فَلَمَّا تَيَسَّرَ إِلَّا لِأَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ

سب چیزیں تم پانچوں کی محبت میں پیدا کی ہیں اور خدا نے مجھے اجازت دی ہے کہ آپ

مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ وَعَلَيْكَ

کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں تو اے خدا کے رسول کیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں تب رسول خدا نے فرمایا کہ تم پر بھی

السَّلَامُ يَا أَمِينَ وَحْيِ اللهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

سلام ہو اے خدا کی وحی کے امین ہاں میں تجھے اجازت دیتا ہوں پھر جبرائیل بھی ہمارے

جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ لِأَبِي إِنَّ اللهَ قَدْ

ساتھ چادر میں داخل ہو گئے اور میرے باباجان سے کہا کہ یقیناً خدا آپ لوگوں کو

أَوْحَى إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

وحی بھیجتا اور کہتا ہے واقعی خدا نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آپ لوگوں سے ناپاکی کو دور کرے

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَبِي

اے اہل بیت اور آپ کو پاک و پاکیزہ رکھے تب علیؑ نے میرے باباجان سے

يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي مَا لِجُلُوسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ

کہا اے خدا کے رسولؐ مجھے بتایئے کہ ہم لوگوں کا اس چادر کے اندر آ جانا خدا کے ہاں کیا فضیلت

الْفَضْلِ عِنْدَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّ

رکھتا ہے تب حضرت رسولؐ نے فرمایا اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات

اصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ

کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان

مِنْ مَحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا

کی جائے گی اور اس میں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہونگے

إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ

تو ان پر خدا کی رحمت نازل ہو گی فرشتے ان کو حلقے میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ محفل

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيٌّ إِذًا

سے رخصت نہ ہونگے وہ ان کے لیے بخشش کی دعا کریں گے یہ سن کر علیؑ بولے خدا کی قسم

وَاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا يَا

ہم کامیاب ہوگئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوں گے تب حضرت رسولؐ نے دوبارہ فرمایا

عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا

اے علی اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا،

ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيهِ

اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اس میں ہمارے

جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ اِلَّا وَفَرَّجَ

شیعہ اور دوستدار جمع ہوں گے تو ان میں جو کوئی دکھی ہوگا خدا اس کا دکھ دور کر

اللّٰهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُومٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ

دے گا جو کوئی غمزدہ ہوگا، خدا اس کو غم سے چھٹکارا دے گا، جو کوئی حاجت مند ہوگا خدا اس کی

حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا

حاجت پوری کرے گا تب علیؑ کہنے لگے بخدا ہم نے کامیابی اور برکت

وَسَعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَسَعِدُوا فِي الدُّنْيَا

پائی اور رب کعبہ کی قسم کہ اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دنیا و آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

کامیاب و سعادت مند ہوں گے۔